

المُسْتَدْرَكُ

عَلَى الصَّحِيحَيْنِ

www.KitaboSunnat.com

(2)

لِلْإِمَامِ الْحَافِظِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْحَاكِمِ النَّيْسَابُورِيِّ

ترجمه

الْشَيْخِ الْحَافِظِ أَبِي الْفَضْلِ مُحَمَّدَ شَيْخِ الرَّحْمَنِ الْفَادِرِيِّ الْبُصَيْرِيِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

المسند الكبير على الصحيحين

جلد 2

تصنيف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن الفادري الرضوي

زبيده سنٹر، ۴۰، اڑو بازار، لاہور

فون: 042-37246006

شبیر برادرز

الهداية الى سبيل الله

نام کتاب	المستدرك (جلد دوم)
تصنيف	الإمام أبو داود الطيالسي رحمه الله تعالى
مترجم	الشيخ محمد صالح المنجد رحمه الله تعالى
پروف ریڈنگ	مزل ریاض انصاری
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	دسمبر 2010ء
سرورق	ہارڈ کورک افس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے



جميع حقوق الطبع محفوظة للناسخ
All rights are reserved
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

زبیہ سنٹر ۴۰، ارو بازار لاہور
شیر برادرز
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔



فہرست

- ۵ _____ ✧✧ کتاب الزکوٰۃ
- ۷۶ _____ ✧✧ کتاب الصوم
- ۱۲۱ _____ ✧✧ کتاب مناسک حج
- ۲۱۹ _____ ✧✧ کتاب الدعاء
- ۳۳۲ _____ ✧✧ کتاب فضائل القرآن
- ۳۹۵ _____ ✧✧ کتاب البيوع
- ۵۱۳ _____ ✧✧ کتاب الجهاد
- ۶۲۸ _____ ✧✧ قرآن پاک سے مالِ غنیمت کی تقسیم کا حکم ثابت ہے
- ۶۸۵ _____ ✧✧ کتاب النکاح
- ۷۶۰ _____ ✧✧ کتاب الطلاق
- ۷۹۱ _____ ✧✧ کتاب العتق
- ۸۰۲ _____ ✧✧ کتاب المکاتب

كِتَابُ الزَّكَاةِ

(زكوة كا بيان)

1427- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَرَّازُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمِ الْكِلَابِيِّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ دَاوُدَ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا تُوِّقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْتَدَّتِ الْعَرَبُ، فَقَالَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَتُرِيدُ أَنْ تُقَاتِلَ الْعَرَبَ؟ قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَّا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَقَاتِلَهُمْ عَلَيْهِ، قَالَ عَمْرُ: فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ شَرِحَ عَلَيْهِ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، غَيْرَ أَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخْرِجَا عِمْرَانَ الْقَطَّانَ، وَكَانَ لَهُمَا حُجَّةٌ فِي تَرْكِهِ، فَإِنَّهُ مُسْتَقِيمُ الْحَدِيثِ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ أَبِي الْعَبَّاسِ، وَكَمْ يُخْرِجَاهُ

حديث: 1427

اخرجه ابو عبدالله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياضه: بيروت: لبنان: 1407 هـ/1987. رقم الحديث: 385 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربى: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 32 اخرجه ابوداود السجستاني فى "سننه" طبع دار الفكر: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 1556 اخرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 2607 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: نام: 1406 هـ/1986. رقم الحديث: 2443 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دار الفكر: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 71 اخرجه ابو عبدالله الشيبانى فى "سننه" طبع موسسه قرطبه: قافره: مصر: رقم الحديث: 13372 اخرجه ابوهاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت: لبنان: 1414 هـ/1993. رقم الحديث: 5895 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى: بيروت: لبنان: 1390 هـ/1970. رقم الحديث: 2247 ذكره ابو بكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مكة: مكره: سعودى عرب: 1414 هـ/1994. رقم الحديث: 2031 اخرجه ابو يعلى الوصلى فى "سننه" طبع دار المامون للتراث: دمشق: نام: 1404 هـ/1984. رقم الحديث: 68 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين: قافره: مصر: 1415 هـ رقم الحديث: 941

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہو گیا تو اہل عرب مرتد ہونے لگ گئے۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو بکر! کیا تم اہل عرب سے جنگ کرنا چاہتے ہو؟ تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دے دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ خدا کی قسم! اگر یہ مجھ سے ایک رسی بھی روکیں گے جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے، تو میں ان سے جہاد کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی رائے کو دیکھا کہ اس پر ان کو شرح صدر حاصل ہے تو میں جان گیا کہ ان کی یہ رائے برحق ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کے علاوہ عمران القطان کی اور کوئی روایت نقل نہیں کی، حالانکہ شیخین رضی اللہ عنہما کے پاس ان کو ترک کرنے کی کوئی دلیل نہیں ہے کیونکہ یہ مستقیم الحدیث ہیں۔ ابو عینس سے مروی ایک حدیث اس کی شاہد بھی ہے لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

1428۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، ثُمَّ حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے

حدیث: 1428

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياض، بيروت: لبنان، 1407ھ/1987. رقم الحديث: 1335 اخرجه ابو المين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت: لبنان، رقم الحديث: 32 اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت: لبنان، رقم الحديث: 1556 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت: لبنان، رقم الحديث: 2606 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: نام، 1406ھ/1986. رقم الحديث: 2443 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت: لبنان، رقم الحديث: 71 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسى قرطبه: قاهره، مصر، رقم الحديث: 117 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسى الرماله: بيروت: لبنان، 1414ھ/1993. رقم الحديث: 174 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت: لبنان، 1390ھ/1970. رقم الحديث: 2248 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: نام، 1406ھ/1986. رقم الحديث: 2223 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مکه مكره، سعودی عرب، 1414ھ/1994. رقم الحديث: 7116 اخرجه ابو جلي الموصلي في "سننه" طبع دار المامون للتراث: دمشق: نام، 1404ھ-1984. رقم الحديث: 6134 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين: قاهره، مصر، 1415ھ. رقم الحديث: 941 اخرجه ابن راهويه العنظلي في "سننه" طبع مكتبه الليمان

جنگ کروں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نماز ادا کریں اور زکوٰۃ دیں پھر میرے اوپر ان کے خون اور مال حرام کر دیئے گئے اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔

1429- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُشْتَبِيِّ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَبِيبٍ الْعَقِيلِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرَضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَأَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ النَّارَ، فَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ: فَالْشَّهِيدُ، وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ، وَعَافِيٌّ، مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ، وَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ النَّارَ: فَامِيرٌ مُسْلَطٌ، وَذُو ثَرَوَةٍ مِنْ مَالٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ فِي مَالِهِ، وَفَقِيرٌ فَجُورٌ عَامِرٌ بِنُ شَبِيبٍ الْعَقِيلِيُّ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مُسْتَقِيمٌ الْحَدِيثِ، وَهَذَا أَصْلُ فِي هَذَا الْبَابِ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے سامنے وہ تین شخص پیش کیے گئے جو سب سے پہلے جنت میں جائیں گے اور تین ایسے لوگ پیش کیے گئے جو سب سے پہلے دوزخ میں جائیں گے۔ سب سے پہلے جنت میں جائیوالے تین آدمی یہ ہیں:

(۱) شہید۔

(۲) غلام جو اپنے رب کی خوب عبادت کرے اور اپنے آقا کی خیر خواہی کرے۔

(۳) پاکباز عیال دار۔

اور سب سے پہلے دوزخ میں جانے والے تین آدمی یہ ہیں:

(۱) لوگوں پر مسلط ہونے والا امیر۔

(۲) ایسا مال دار جو اپنے مال میں سے ماں باپ کا حق ادا نہ کرے۔

(۳) گناہ کرنے والا فقیر۔

❦❦ عامر بن شیبب اہل مدینہ کے شیوخ میں سے ہیں، مستقیم الحدیث ہیں۔ اور اس باب میں یہ اصل ہے۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن ابی کثیر منفر دہیں۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ جو کہ اعمش نے عبد اللہ بن مرہ سے روایت کی ہے۔

حدیث: 1429

اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاصده، مصر رقم الحديث: 9488 اضرجه ابو هاشم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 4312 اضرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، الرياض، سعودى عرب، (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 35969 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 7019

1430- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: مَا عَبَدَ اللَّهُ أَكْلَ الرِّبَا وَمُوكَلَّهُ، وَشَاهَدَاهُ إِذَا عَلِمَاهُ وَالْوَائِثِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ، وَلَا وِى الصَّدَقَةِ، وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهَجْرَةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدْ احْتَجَّ بِيَحْيَى بْنِ عِيْسَى الرَّمْلِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ نے فرمایا: سو دکھانے والا اور کھلانے والا اور دونوں کی گواہی دینے والا جبکہ اس کا علم رکھتے ہوں۔ اور گودھنے والی اور گودھوانے والی اور صدقہ میں ٹال مٹول کرنے والا اور ہجرت کے بعد لوٹ جانے والا (یہ سب لوگ) قیامت کے دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے لعنت زدہ ہوں گے۔

◆◆ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رضی اللہ عنہ نے یحییٰ بن عیسیٰ رضی اللہ عنہ کی روایات نقل کی ہیں۔

1431- أَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَزِيُّ بَيْعَدَادَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحَسَامِ، حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْإِبِلِ صَدَقَتُهَا، وَفِي الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا، وَفِي الْبَقَرِ صَدَقَتُهَا، وَفِي الْبُرِّ صَدَقَتُهُ، وَمَنْ رَفَعَ دَنَابِيرَ وَكَذَرَاهِمِ أَوْ تَبْرًا وَرَفِضَةً لَا يَعْدُهَا لِغَرِيمٍ، وَلَا يُنْفِقُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ كَنْزٌ يَكْوَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

أَنَّ تَابَعَهُ: ابْنُ جَرِيرٍ، عَنْ عُمَرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ

◆◆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونٹوں میں ان کا صدقہ ہے اور بھیڑ بکر یوں میں ان کا صدقہ ہے۔ اور گائے میں ان کا صدقہ ہے اور گندم میں اس کا صدقہ ہے۔ اور جو شخص دینار اور درہم یا سونا اور چاندی حاصل کرے جو کہ نہ قرض خواہ کو لوٹائے اور نہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرے، تو وہ ایسا خزانہ ہے جس کے ساتھ قیامت کے دن (اس کی پیٹھ کو) داغا جائے گا۔

◆◆ یہ حدیث عمران بن ابی انس سے روایت کرنے میں ابن جریر نے سعید بن سلمہ بن ابی حسام کی متابعت کی ہے۔

1432- أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَالِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدِمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْبَرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرََانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْإِبِلِ صَدَقَتُهَا، وَفِي الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا، وَفِي الْبُرِّ صَدَقَتُهُ

حدیث: 1431

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 21597 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه"

الکبریٰ طبع مکتبہ دار البیان، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 7389

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

كِلَا الْإِسْنَادَيْنِ صَحِيحَانِ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اونٹوں میں ان کا صدقہ ہے، بھیڑ بکریوں میں ان کا صدقہ ہے اور گندم میں اس کا صدقہ ہے۔

♦♦ مذکورہ دونوں اسنادیں امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1433- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ شَرِيكٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ، وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ، وَالْبَعِيرَ مِنَ الْإِبِلِ، وَالْبُقُورَةَ مِنَ الْبُقَرِ

♦♦ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو یمن کا عامل بنا کر بھیجا تو فرمایا: گندم میں سے گندم لینا، بھیڑ بکریوں میں سے بکری لینا، اونٹ میں سے اونٹ لینا اور گائے میں سے گائے لینا۔

♦♦ اگر عطاء بن یسار کا معاذ بن جبل سے سماع صحیح ہے تو یہ اسناد شیخین کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن مجھے اس سند پر یقین نہیں ہے۔

1434- أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْبُعْمَرِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ بَعْدَهُ كَنْزًا مِثْلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيَّتَانِ يَتَّبِعُ فَاهُ، فَيَقُولُ: وَيَلَيْكَ أَنَا كَنْزُكَ الَّذِي تَرَكَتَهُ بَعْدَكَ، فَلَا يَزَالُ يَتَّبِعُهُ حَتَّى يُلْقِمَهُ يَدَهُ، فَيَقْضِمُهَا، ثُمَّ يَتَّبِعُهُ سَائِرَ جَسَدِهِ

حدیث: 1433

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1599 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1814 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبيان مكة المكرمة سعود عرب 1414/5-1994. رقم الحديث: 7163

حدیث: 1434

اخرجه ابو عبدالله السبتي في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 10349 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/5-1993. رقم الحديث: 3257 اخرجه ابوبكر بن هزيمة النيسابوري في

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ. وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهَهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِ أَيْضًا
 ✦ ✦ حضرت ثوبان رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے بعد خزانہ چھوڑے، قیامت کے دن وہ خزانہ اس کے لئے گنجا سانپ بن کر آئے گا، جس کی آنکھ پر دو سیاہ نشان ہوں گے اور وہ منہ کھولے ہوئے اپنے مالک کے پیچھے آئے گا، اور اس سے کہے گا: تیرے لیے ہلاکت ہو، میں تیرا خزانہ ہوں جس کو تو اپنے بعد چھوڑ آیا ہے، وہ سانپ مسلسل اس کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ وہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے لے گا اور چبائے گا پھر اس کا پورا جسم نگل لے گا۔
 ✦ ✦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے وہ بھی امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1435- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، وَابْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ ذُو رَبِيئِينَ يَتَّبِعُ صَاحِبَهُ وَهُوَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ، فَلَا يَزَالُ يَتَّبِعُهُ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ حَتَّى يُلْقِمَهُ أَصْبَعِيهِ قَدْ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلَى اخْرَاجِ حَدِيثِ بْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَمْرٍو فِي هَذَا الْبَابِ عَلَى سَبِيلِ الْاِخْتِصَارِ، وَفِي التَّغْلِيظِ الْمَانِعِ مِنَ الزَّكَاةِ غَيْرَ أَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَثُوبَانَ

✦ ✦ حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا خزانہ قیامت کے دن آنکھوں کے اوپر دو نشانوں والا گنجا سانپ بن کر اپنے مالک کے تعاقب میں آئے گا اور وہ اس سے پناہ مانگے گا۔ لیکن وہ مسلسل اس کے پیچھے آئے گا اور یہ اس سے بھاگے گا یہاں تک کہ وہ اس کی انگلیوں کو کھا جائے گا۔

✦ ✦ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس باب میں اور زکوٰۃ نہ دینے والے پر سختی کرنے میں ابن مسعود اور ابن عمر رضي الله عنهما کی مختصر روایات نقل کی ہیں۔ تاہم انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه اور ثوبان کی روایات نقل کیں۔

1436- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فِي حَبَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ قَدْ جَعَلَ رِجْلِيهِ فِي عَرَزِي الرِّكَابِ يَتَطَاوَلُ، يُسْمِعُ النَّاسَ، فَقَالَ: أَلَا تَسْمَعُ صَوْتِي؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ طَوَائِفِ النَّاسِ فَمَاذَا تَعْهَدُ لِنَا؟

حدیث: 1435

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407 هـ / 1987. رقم الحديث: 6557
 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8170 اخرجه ابو همام البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414 هـ / 1993. رقم الحديث: 3258 اخرجه ابو بكر بن حزمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390 هـ / 1970. رقم الحديث: 2254 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411 هـ / 1991. رقم الحديث: 11216 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، 1404 هـ / 1984. رقم الحديث: 6319

فَقَالَ: اَعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا حَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَأَطِيعُوا إِذَا أَمَرَكُمْ، تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ فَمَثَلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: أَنَا يَا ابْنَ أَخِي يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَلَاثِينَ سَنَةً أَرَاهُ الْبَعِيرُ أَدْحَرَجَهُ قُرْبًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی جدعاونٹی پر کھڑے تھے۔ آپ اس کی رکابوں میں دونوں پاؤں ڈال کر اونچے ہو کر بلند آواز سے کہہ رہے تھے: کیا تم لوگ میرے آواز سن رہے ہو؟ ایک شخص نے کہا: آپ ہمیں کیا پیغام دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ وقت کی نماز ادا کرو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو، تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے۔ (ابویحییٰ بن عامر کلامی کہتے ہیں) میں نے کہا: اے ابوامامہ! اس دن تمہاری عمر کیا تھی؟ انہوں نے جواب دیا: اے میرے بھتیجے! اس دن میں تیس سال کا نوجوان تھا (اور اتنا طاقت ور تھا کہ) اونٹ سے لڑتا تھا تو اسے بھی پچھاڑ دیتا تھا، (یہ سب) رسول اللہ ﷺ کے قرب (کی برکت) سے (تھا)۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1437- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابِ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادِ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى فِي يَدِي سَخَابًا مِّنْ وَّرَقٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ؟ فَقُلْتُ: صَنَعْتُهُنَّ أَتْرِينَ لَكَ فِيهِنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: أَتَوَدِّينَ زَكَاتَهُنَّ؟ فَقُلْتُ: لَا، أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: هِيَ حَسْبُكَ مِنَ النَّارِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن شداد بن الہادی فرماتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ (ام المؤمنین) عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، انہوں نے فرمایا: میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، انہوں نے میرے ہاتھ میں چاندی کا ایک ہار دیکھا تو

حدیث: 1436

اضرہ ابوہاتم البستی فی "صمیحة" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان، 1414ھ/1993ء. رقم الحدیث: 4563 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء. رقم الحدیث: 7676 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "سننہ" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 22314

حدیث: 1437

اضرہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان، رقم الحدیث: 1565 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع

پوچھا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے یہ اس لیے بنوایا ہے تاکہ یہ پہن کر آپ کے لیے زینت اختیار کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ میں نے کہا: نہیں یا جو اس میں سے اللہ چاہے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے جہنمی ہونے کے لئے یہی کافی ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
1438- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا عَنبَسَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجَلَانَ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَلْبَسُ أَوْصَاحًا مِمَّنْ ذَهَبٍ فَسَأَلَتْ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: أَكْثَرُ هُوَ؟ فَقَالَ: إِذَا آدَيْتَ زَكَاتَهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

❦❦ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سونے کی پازیمیں پہنا کرتی تھیں۔ انہوں نے ان کے متعلق نبی اکرم ﷺ سے پوچھا: کیا یہ کنز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس کی زکوٰۃ ادا کر دے گی تو یہ کنز (کے حکم میں) نہیں رہے گا۔
❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1439- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا آدَيْتَ زَكَاتَ مَالِكَ فَقَدْ أَذْهَبْتَ عَنْكَ شَرَّهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، وَشَاهِدُهُ صَحِيحٌ مِّنْ حَدِيثِ الْمِصْرِيِّينَ

❦❦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دے تو تو نے اس کے نقصانات کو ختم کر دیا۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ مصریوں سے مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

حدیث: 1438

أخبره أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1564 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكة مكرمه سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7026

حدیث: 1439

أخبره أبو بكر بن هزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2258 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكة مكرمه سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7030 أخبره أبو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 9830

1440- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّمْحِ، عَنِ ابْنِ حُجْبِرَةَ الْأَكْبَرِ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَدَيْتَ الزَّكَاةَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ، وَمَنْ جَمَعَ مَا لَا حَرَامًا، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ، وَكَانَ إِصْرُهُ عَلَيْهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو زکوٰۃ ادا کر دے تو تو نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی اور جو شخص مال حرام جمع کرے پھر اس کا صدقہ کر دے، اس کو اس میں کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ بلکہ اس پر الٹا اس کا وبال ہوگا۔

1441- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيُّ، وَهَشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخَذْتُ مِنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ كِتَابًا زَعَمَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، كَتَبَهُ لِأَنَسٍ وَعَلَيْهِ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا وَكَتَبَهُ لَهُ، فَإِذَا فِيهِ: هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَنْ سَأَلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهٍ فَلْيُعْطَهَا، وَمَنْ سَأَلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِهَا، فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ الْعَنَمِ، فِي كُلِّ ذَوْدِ شَاةٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ، فَإِنْ لَبَّوْنَ ذَكَرٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبَّوْنَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبَّوْنَ إِلَى سِتِّينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبَّوْنَ إِلَى تِسْعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبَّوْنَ، وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَايِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ، وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تَقْبَلُ

حدیث: 1440

اخرجه ابوہامم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان، 1414ھ/1993، رقم الحدیث: 3216 اخرجه ابو یکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان، 1390ھ/1970، رقم الحدیث: 2471 ذکرہ ابو یکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالبازار مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 7032 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 618 اخرجه ابو عبد اللہ القزوینی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1788

حدیث: 1441

ذکرہ ابو یکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالبازار مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 7040 اخرجه

سویلی الوصلی فی "سننہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق، شام، 1404ھ-1984، رقم الحدیث: 127

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مِنْهُ، وَأَنْ يَجْعَلَ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرْنَا لَهُ أَوْ عَشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحَقَّةِ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حَقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ، وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عَشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بَنَاتِ كَبُونَ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حَقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ، وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عَشْرِينَ دِرْهَمًا وَشَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بَنَاتِ كَبُونَ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ، وَشَاتَيْنِ أَوْ عَشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بَنَاتِ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ كَبُونَ ذَكَرٌ، فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا، وَفِي سَائِمَةِ الْغَنَمِ إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فِيهَا شَاةٌ إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ فِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ ثَلَاثَ مِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ شَاةٌ، وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرَمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ مِنَ الْغَنَمِ، وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشِيَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَا مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَا جَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسُّوِيَةِ، فَإِنْ لَمْ تَبْلُغْ سَائِمَةَ الرَّجُلِ أَرْبَعِينَ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا، وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشْرِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ هَكَذَا، إِنَّمَا تَفَرَّدَ بِإِخْرَاجِهِ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ الْاِخْتِرَافِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَحَدِيثُ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ أَصَحُّ وَأَشْفَى، وَأَتَمُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَنْصَارِيِّ،

✦✦ حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ثمامہ بن عبد اللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے ایک کتاب لی جس کے بارے میں ثمامہ کا گمان ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو جب صدق (زکوٰۃ وصول کرنے والا) بنا کر بھیجا تھا تب ان کے لئے تحریر کی تھی اور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر بھی موجود تھی اور اس کی تحریر یہ تھی

”یہ فریضہ زکوٰۃ ہے، جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے، جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے، لہذا مسلمانوں میں سے جس شخص سے اس کے مطابق زکوٰۃ طلب کی جائے وہ دے اور جس سے اس سے زیادہ زکوٰۃ مانگی جائے وہ نہ دے (زکوٰۃ کی تفصیل یہ ہے)

پچیس سے کم اونٹوں میں بکریاں دی جائیں گی۔ (اس طرح کہ چار اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے اوپر) ہر پانچ اونٹوں کے بدلے میں ایک بکری۔

جب اونٹوں کی تعداد پچیس تک پہنچ جائے تو اس میں اونٹ کی ایک سالہ بچی اور یہ تعداد پینتیس تک پہنچے گی اور اس صورت میں اگر ان میں کوئی ایک سالہ بچی نہ ہو تو دو سالہ بچہ۔

جب یہ تعداد ۳۶ تک پہنچے تو اس میں اونٹ کی دو سالہ بچی ۴۵ تک۔

جب تعداد ۴۶ تک پہنچے تو اس میں تین سالہ جوان اونٹنی ۶۰ تک۔

جب ان کی تعداد ۶۱ تک پہنچے تو ان میں چار سالہ اونٹنی، ۵ تک۔

جب تعداد ۷۶ تک پہنچے تو ان میں ۲ دو سالہ اونٹنیاں ۹۰ تک۔

جب تعداد ۹۱ تک پہنچے تو ان میں تین سالہ جوان ۱۲ اونٹنیاں ۱۲۰ تک۔

جب یہ تعداد ۱۲۱ تک پہنچے تو اس کے بعد ہر چالیس اونٹوں کے بدلے، اونٹنی کا یکساں ایک بچہ اور ہر پچاس اونٹوں میں ایک تین سالہ اونٹنی۔

جب اونٹ کے دانت ظاہر ہو جائیں فرائض صدقات میں، تو جس شخص کے پاس اونٹ اتنی تعداد میں ہوں کہ اس پر چار سالہ اونٹنی واجب ہوتی ہو لیکن اس کے پاس کوئی چار سالہ اونٹنی نہ ہو تو وہ تین سالہ اونٹنی دے دے، اس کی طرف سے یہ قبول کر لی جائے گی۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر میسر ہو تو اس کے ہمراہ دو بکریاں یا ۲۰ درہم بھی دے۔

جس کے پاس اونٹ اتنی تعداد میں ہوں کہ اس پر تین سالہ اونٹنی واجب ہوتی ہو اور اس کے پاس تین سالہ بچہ نہ ہو بلکہ چار سالہ ہو تو اس سے یہ چار سالہ بچہ قبول کر لیا جائے گا اور وصول کنندہ اس کو دو بکریاں یا ۲۰ درہم دے گا۔

جس کے پاس اتنی تعداد ہو کہ اس پر اونٹنی کا دو سالہ بچہ واجب ہوتا ہو لیکن اس کے پاس دو سالہ بچہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس تین سالہ اونٹنی ہو، تو اس سے وہ قبول کر لی جائے گی۔ اور زکوٰۃ وصول کنندہ اس کو دو بکریاں یا ۲۰ درہم دے گا۔

اور جس کے پاس اونٹ اتنی تعداد میں ہوں کہ اس پر دو سالہ اونٹنی واجب ہوتی ہو لیکن اس کے پاس یہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس اونٹنی کا یکساں بچہ ہو تو اس سے وہ قبول کر لیا جائے گا اور اس کے ہمراہ دو بکریاں یا ۲۰ درہم بھی وصول کئے جائیں گے۔

جس کے ہاں اتنی تعداد ہو کہ اس پر یکساں اونٹنی واجب ہوتی ہو لیکن اس کے پاس دو سالہ بچہ ہو، تو اس سے وہ لے لیا جائے گا لیکن اس کے ہمراہ اور کچھ نہیں ہوگا۔

جس شخص کے پاس صرف چار اونٹ ہوں، اس پر ان میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ مگر یہ کہ ان کا مالک اپنی مرضی سے جو کچھ دینا چاہے۔

خود روگھاس وغیرہ چرنے والے بھیڑ بکریاں جب چالیس ہوں تو ان میں ایک بکری واجب ہے ۱۲۰ تک۔

جب ان کی تعداد ۱۲۰ سے بڑھ جائے تو ان میں ۲ بکریاں واجب ہیں ۲۰۰ تک۔

جب تعداد ۲۰۰ سے زائد ہو تو تین بکریاں ہیں ۳۰۰ تک۔

رجب ۳۰۰ سے زائد ہوں تو ہر ۱۰۰ میں ایک بکری واجب ہے۔

اور صدقہ میں بوڑھا اور کانا جانور قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور نہ ہی پورے ریوڑ کو ”بکرا“ قرار دیا جائے گا۔ اور جو جانور دو

شریکوں کے درمیان مشترک ہوں تو ان دونوں سے برابر برابر وصولی کی جائے گی۔ اور اگر کسی شخص کی خود روگھاس چرنے والی بھیڑ بکریاں چالیس سے کم ہوں تو اس پر کوئی چیز واجب نہیں ہے، الا یہ کہ ان کا مالک از خود کچھ دینا چاہے اور چاندی کے درہموں میں عشر کا چوتھا حصہ (یعنی اڑھائی فیصد) ہے۔ اور اگر مال صرف ۱۹۰ درہم ہو تو اس میں کچھ واجب نہیں ہے۔ الا یہ کہ اس کا مالک از خود

کچھ دینا چاہے۔

••• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو ایک دوسری سند کے ہمراہ ثمامہ بن عبد اللہ سے روایت کیا ہے اور اس روایت میں وہ منفرد ہیں۔ جبکہ حماد بن سلمہ کی روایت زیادہ صحیح اور جامع ہے اور انصاری کی حدیث سے زیادہ کامل ہے۔

1442- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَابْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَبَانَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخَذْنَا هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ يُحَدِّثُهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ مَنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمَادٍ بِطَوِيلِهِ، وَلِهَذَا الْأَلْفَاظِ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ

✦✦ حضرت حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم نے یہ کتاب ثمامہ بن عبد اللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے لی ہے جس کو وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد موسیٰ بن اسماعیل کی حماد سے روایت کردہ طویل حدیث جیسی حدیث ذکر کی ہے۔

••• ان الفاظ کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو زہری نے سالم کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کی ہے۔

1443- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّفِيلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عَمَالِهِ حَتَّى قَبِضَ، فَفَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَعَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قَبِضَ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى قَبِضَ، فَكَانَ فِيهِ: فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرَةِ شَاتَانِ، وَفِي خَمْسٍ عَشْرَةَ ثَلَاثَ شِيَاهِ، وَفِي عَشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهِ، وَفِي خَمْسٍ وَعَشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِينَ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسَةِ وَسَبْعِينَ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ كَانَتْ الْإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي الْغَنَمِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةٌ شَاةٌ إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَشَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ، فَإِذَا زَادَتْ

حدیث: 1443

اخرجه ابوداؤد السمستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1568 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7044 اخرجه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 621 اخرجه ابو عبد الله الشيبانى في "مسنده" طبع موسسه قرطبه فافره مصر رقم

الحديث: 4632

وَاحِدَةً عَلَى الْإِمَائِينَ فَفِيهَا ثَلَاثٌ شِإِيهِ إِلَى ثَلَاثٍ مَائَةٍ، فَإِنْ كَانَتِ الْغَنَمُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ مَائَةٍ شَاةٍ شَاةٌ
وَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْمِائَةَ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ،

وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا يُؤْخَذُ فِي
الصَّدَقَةِ هَرَمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَيْبٍ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ فُسِمَتِ الشَّاءُ أَثْلَاثًا ثَلَاثًا شِرَارًا، وَثَلَاثًا خِيَارًا،
وَأَثْلَاثًا وَسَطًا، فَيَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْوَسَطِ، وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَ

هَذَا حَدِيثٌ كَبِيرٌ فِي هَذَا الْبَابِ يَشْهَدُ بِكَثْرَةِ الْأَحْكَامِ الَّتِي فِي حَدِيثِ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَّ الشَّيْخَيْنِ
لَمْ يُخَرِّجَا لِسُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ الْوَاسِطِيِّ فِي الْكِتَابَيْنِ، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ أَحَدُ أئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَتَقَهُ يَحْيَى بْنُ
مَعِينٍ، وَدَخَلَ خُرَاسَانَ مَعَ يَزِيدِ بْنِ الْمُهَلَّبِ، وَدَخَلَ مِنْهُ نَيْسَابُورَ سَمِعَ مِنْهُ جَمَاعَةً مِنْ مَشَايِخِنَا الْقُهْنَدَرِيُّونَ
مِثْلُ مُبَشَّرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَرِينٍ وَأَخِيهِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْرِهِمَا، وَيَصَحِّحُهُ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ حَدِيثُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَإِنْ كَانَ فِيهِ أَدْنَى إِرْسَالٍ، فَإِنَّهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ
لِحَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ

❖❖ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کے متعلق ایک تحریر لکھی، آپ ﷺ نے اس کو
اپنی تلوار کے ساتھ باندھ کر رکھ دیا تھا۔ وہ ابھی آپ نے اپنے عمال کے حوالے نہیں کی تھی کہ آپ کا انتقال ہو گیا۔ پھر حضرت
ابوبکر رضی اللہ عنہ اس پر عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ساری زندگی اسی پر عمل کرتے رہے۔
اس میں (زکوٰۃ کا یہ طریقہ کار درج تھا)

پانچ اونٹوں میں ایک بکری۔

دس اونٹوں میں دو بکریاں۔

پندرہ میں تین۔

بیس میں چار بکریاں ہیں۔

25 اونٹوں میں اونٹنی کی ایک سالہ ایک بچی 35 تک۔

35 سے ایک بھی زیادہ ہو تو ان میں اونٹنی کی دو سالہ ایک بچی 45 تک۔

اگر اس سے ایک بھی زیادہ ہو تو ان میں تین سالہ اونٹنی 60 تک۔

اگر اس سے ایک بھی زیادہ ہو تو ان میں چار سالہ اونٹنی 75 تک۔

اگر اس سے ایک زیادہ ہو تو ان میں دو سالہ دو اونٹنیاں 90 تک۔

اگر ان سے ایک زیادہ ہو تو ان میں تین سالہ دو اونٹنیاں 120 تک۔

اگر اونٹ اس سے بھی زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں ایک 3 سالہ اونٹنی اور ہر چالیس میں ایک 2 سالہ اونٹنی۔

بھیڑ بکریوں میں ہر 40 میں ایک بکری 120 تک۔

اگر ان سے ایک بھی زائد ہو جائے تو دو بکریاں 200 تک۔

جب 200 سے زیادہ ہو تو ان میں 3 بکریاں 300 تک۔

اگر بھیڑ بکریاں اس سے بھی زیادہ ہوں تو ہر 100 میں ایک بکری۔

ان میں اس وقت تک کوئی چیز لازم نہیں ہے، جب تک تعداد (اگلے) 100 تک نہ پہنچ جائے۔ اور صدقہ کے خوف سے مجتمع

کو متفرق نہ کیا جائے اور متفرق و مجتمع نہ کیا جائے اور جس چیز میں دو آدمی شریک ہوں تو دونوں کے ذمہ برابر زکوٰۃ ہے اور زکوٰۃ میں بوڑھا اور عیب دار جانور قبول نہ کیا جائے گا۔



امام زہری کہتے ہیں: جب زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو بکریوں کے تین حصے کیے جائیں، ایک حصہ عیب دار بکریوں کا ایک عمدہ اور ایک میں درمیانی۔ زکوٰۃ وصول کرنیوالا درمیانی حصے سے وصول کرے۔ زہری نے اپنی روایت میں گائے کا ذکر نہیں کیا۔ یہ حدیث اس باب میں بہت بڑی حدیث ہے جس سے ان کثیر احکام پر شہادت ملتی ہے، جو ثمامہ کی انس رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ حدیث میں موجود ہے۔ لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے سفیان بن حسین واسطی کی وجہ سے یہ حدیث اپنی کتابوں میں نقل نہیں کی۔ حالانکہ سفیان بن حسین ائمہ حدیث میں سے ایک ہیں۔ یحییٰ بن معین نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے یزید بن مہلب کے ہمراہ خراسان میں آئے اور وہاں سے نیشاپور گئے، ہمارے قہندری مشائخ میں سے ایک جماعت نے ان سے حدیث کا سماع کیا ہے، مثلاً مبشر بن عبد اللہ بن رزین اور ان کے بھائی عمر بن عبد اللہ اور دیگر محدثین رضی اللہ عنہم اور اس کو عبد اللہ بن مبارک کی وہ حدیث شیخین رضی اللہ عنہما کے معیار پر صحیح کرتی ہے جس کو انہوں نے یونس بن یزید کے واسطے سے زہری سے روایت کیا ہے، اس میں اگرچہ تھوڑا سا "ارسال" موجود ہے لیکن یہ سفیان بن حسین کی حدیث کے لئے صحیح شاہد ہے۔

1444- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَجْهُولِيُّ، وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْتَبِيُّ الْمَرْوَزِيَّانِ بِمَرَوْ، قَالَا: أَبَانَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، وَأَبَانَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِي، وَاللَّفْظُ لَهُ، أَبَانَا أَبُو الْمُشْتَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: هَذِهِ نُسْخَةٌ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَتَبَ الصَّدَقَةَ وَهِيَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: ابْنُ شِهَابٍ أَقْرَأَنِيهَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَوَعَيْتُهَا عَلَى وَجْهِهَا وَهِيَ الَّتِي انْتَسَخَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حِينَ أَمَرَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَأَمَرَ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، وَكَتَبَ بِهَا إِلَى الْوَلِيدِ، فَأَمَرَ الْوَلِيدُ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَزَلِ الْحُلَفَاءُ يَأْمُرُونَ بِذَلِكَ بَعْدَهُ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا هِشَامٌ فَانْتَسَخَهَا إِلَى

حدیث: 1444

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1570 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دارالبيان مكة المكرمة. سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 7049

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کُلِّ عَامِلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمْرُهُمْ بِالْعَمَلِ بِمَا فِيهَا، وَلَا يَتَعَدَّوْنَهَا، وَهَذَا كِتَابٌ يُفَسِّرُهُ، لَا يُؤْخَذُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْإِبِلِ الصَّدَقَةِ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ دَوْدٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فِيهَا شَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ عَشْرًا، فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فِيهَا شَاتَانِ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ عَشْرَةَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ أُفْرِضَتْ فَكَانَ فِيهَا فَرِيضَةٌ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَإِنْ لَمْ يُوْجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَثَلَاثِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ، فَإِذَا كَانَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فِيهَا حَقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ حَتَّى تَبْلُغَ سِتِّينَ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فِيهَا جَذَعَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ وَحَقَّةٌ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعِينَ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فِيهَا حَقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ حَتَّى تَبْلُغَ عَشْرِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِئَةً فِيهَا ثَلَاثُ بَنَاتٍ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ ثَلَاثِينَ وَمِئَةً فِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ، وَحَقَّةٌ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَلَاثِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ وَمِئَةً فِيهَا حَقَّتَانِ وَبِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَأَرْبَعِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ خَمْسِينَ وَمِئَةً فِيهَا ثَلَاثُ حِقَاقٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَخَمْسِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ سِتِّينَ وَمِئَةً فِيهَا أَرْبَعُ بَنَاتٍ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسِتِّينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ سَبْعِينَ وَمِئَةً فِيهَا ثَلَاثُ بَنَاتٍ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسَبْعِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ ثَمَانِينَ وَمِئَةً فِيهَا حَقَّتَانِ وَابْنَتَا لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَمَانِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ تِسْعِينَ وَمِئَةً فِيهَا ثَلَاثُ حِقَاقٍ وَثَلَاثُ بَنَاتٍ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْنِ فِيهَا أَرْبَعُ حِقَاقٍ، أَوْ خَمْسُ بَنَاتٍ لَبُونٍ أَوْ السِّنِينَ وَجَدَتْ أَخَذَتْ عَلَى حَدِّ مَا كَتَبْنَا فِي هَذَا الْكِتَابِ، ثُمَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْإِبِلِ عَلَى ذَلِكَ يُؤْخَذُ عَلَى مَا كَتَبْنَا فِي هَذَا الْكِتَابِ، وَلَا يُؤْخَذُ مِنَ الْغَنَمِ صَدَقَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ شَاةً، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ شَاةً فِيهَا شَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِئَةً فِيهَا شَاتَانِ حَتَّى تَبْلُغَ مِئَتَيْنِ، فَإِذَا كَانَتْ شَاةً وَمِئَتَيْنِ فِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ ثَلَاثِمِئَةً، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِمِئَةٍ شَاةً فَلَيْسَ فِيهَا إِلَّا ثَلَاثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِمِئَةً شَاةً فِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسِمِئَةً شَاةً، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسِمِئَةً فِيهَا خَمْسُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ سِتِّمِئَةً شَاةً فِيهَا سِتُّ شِيَاهٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ سَبْعِمِئَةً فِيهَا سَبْعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ ثَمَانِمِئَةً شَاةً، فَإِذَا بَلَغَتْ ثَمَانِمِئَةً شَاةً فِيهَا ثَمَانُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعِمِئَةً شَاةً فِيهَا تِسْعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ أَلْفَ شَاةٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَلْفَ شَاةٍ فِيهَا عَشْرُ شِيَاهٍ، ثُمَّ فِي كُلِّ مَا زَادَتْ مِنْ شَاةٍ شَاةً وَمِمَّا يَشْهَدُ

لهذا الحديث بالصحة

إسناد الحديث

أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْزُوقِيُّ الْمَرْوَزِيَّانِيُّ بِمَرْوٍ، قَالَا: أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، وَأَنْبَأَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِي، وَاللَّفْظُ لَهُ، أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ اَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، قَالَ: هَذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَتَبَ الصَّدَقَةَ وَهِيَ عِنْدَ اِبْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: ابْنُ شَهَابٍ أَقْرَأَنِيهَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَوَعَيْتُهَا عَلَيَّ وَجْهَهَا وَهِيَ الَّتِي انْتَسَخَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حِينَ أَمَرَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَأَمَرَ عَمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، وَكَتَبَ بِهَا إِلَى الْوَلِيدِ، فَأَمَرَ الْوَلِيدُ عَمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَزَلِ الْخُلَفَاءُ يَأْمُرُونَ بِذَلِكَ بَعْدَهُ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا هِشَامٌ فَانْتَسَخَهَا إِلَى كُلِّ عَامِلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمَرَهُمْ بِالْعَمَلِ بِمَا فِيهَا، وَلَا يَتَعَدَّوْنَهَا، وَهَذَا كِتَابٌ يُفَسِّرُهُ:-

✧ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تحریر کا نسخہ ہے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کے متعلق لکھی تھی۔ اور یہی تحریر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی آل کے پاس ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: سالم بن عبد اللہ بن عمرو نے وہ پڑھایا تو میں نے اس کو ”من وعن“ یاد کر لیا۔ یہ وہ تحریر تھی جو حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اس وقت لی تھی، جب وہ مدینہ کے گورنر مقرر ہوئے۔ آپ نے اپنے تمام ملازمین کو اسی پر عمل کرنے کا آڈر جاری کیا اور یہی مکتوب حضرت ولید رضی اللہ عنہ کی طرف بھی بھیجا، ولید نے بھی اپنے ملازمین کو اس پر عمل کرنے کا حکم دیا پھر ان کے بعد تمام خلفاء اسی کا حکم دیتے رہے، پھر ہشام کے حکم پر مسلمانوں کے تمام عاملین کے پاس اس کا ایک نسخہ بھیج دیا گیا اور ان کو اس پر عمل کرنے اور اس سے تجاوز نہ کرنے کا پابند کیا گیا، اس تحریر کی تفصیل یہ ہے:

پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہ لی جائے
جب اونٹوں کی تعداد ۵ تک پہنچے تو ان میں ایک بکری ہے ۱۰ تک۔
جب تعداد ۷ تک پہنچے تو ان میں دو بکریاں ۱۵ تک۔
۱۱ اونٹ ہوں تو ان میں چار بکریاں ہیں ۲۵ تک۔
جب اونٹوں کی تعداد ۲۵ تک پہنچے تو ان میں اونٹنی کی ایک سالہ بچی ہے، اگر ایک سالہ بچی نہ ہو تو ۲ سالہ بچہ دیا جائے ۳۵ تک۔

جب تعداد ۳۶ تک پہنچے تو ان میں اونٹنی کی دو سالہ بچی ہے ۴۵ تک۔

جب تعداد ۴۶ کو پہنچے تو ان میں تین سالہ جوان اونٹنی ہے ۶۰ تک۔

جب ۶۱ ہوں تو ان میں ایک چار سالہ اونٹنی ہے ۷۵ تک۔

جب تعداد ۷۶ تک پہنچے تو ان میں دو سالہ دو اونٹنیاں ۹۰ تک۔

جب تعداد ۹۱ کو پہنچے تو ان میں ۲ سالہ تین اونٹنیاں ۱۲۹ تک۔

جب ۱۳۰ ہو جائیں تو ان میں دو سالہ ۲ اونٹنیاں اور ایک اونٹنی تین سالہ ۱۳۹ تک۔

جب تعداد ۱۴۰ کو پہنچے تو ان میں دو اونٹنیاں تین سالہ اور ایک دو سالہ ۱۴۹ تک۔

جب تعداد ۱۵۰ تک پہنچے تو ان میں تین سالہ تین اونٹنیاں ۱۵۹ تک۔

جب تعداد ۱۶۰ تک ہو جائے تو اس میں دو سالہ چار اونٹنیاں ۱۶۹ تک۔

جب ۱۷۰ ہوں تو اس میں تین اونٹنیاں دو سالہ اور ایک تین سالہ ۱۷۹ تک۔

جب ۱۸۰ تک تعداد جائے تو ان میں دو اونٹنیاں تین سالہ اور دو اونٹنیاں دو سالہ ۱۸۹ تک۔

جب تعداد ۱۹۰ تک پہنچے تو ان میں تین اونٹنیاں تین سالہ اور تین اونٹنیاں دو سالہ ۱۹۹ تک۔

جب تعداد ۲۰۰ تک پہنچے تو چار اونٹنیاں تین سالہ یا پانچ اونٹنیاں دو سالہ۔

کسی بھی عمر کے مل جائیں، ان کو اس کتاب کے مطابق وصول کرو پھر اونٹوں کی زکوٰۃ اسی طریقہ سے لی جائے جو ہم نے اس تحریر میں لکھ دیا ہے۔

اور بکریوں کی زکوٰۃ اس وقت تک نہ لی جائے جب تک ان کی تعداد ۴۰ تک پہنچ جائے۔

جب ان کی تعداد ۴۰ تک پہنچے تو ان میں ایک بکری ہے ۴۰ تک

جب بکریوں کی تعداد ۴۱ تک پہنچے تو ان میں دو بکریاں ہیں ۲۰۰ تک۔

جب ۲۰۰ سے زیادہ ہوں تو تین بکریاں ہیں ۳۰۰ تک۔

جب ۳۰۰ سے زیادہ ہوں تو اس میں کوئی چیز لازم نہیں ہے جب تک کہ ۴۰۰ تک نہ پہنچے۔

جب ۴۰۰ تک پہنچ جائے تو اس میں چار بکریاں ہیں۔ یہاں تک کہ تعداد ۵۰۰ تک پہنچ جائے۔

جب ۵۰۰ ہو جائیں تو ان میں پانچ بکریاں ہیں۔

جب تعداد ۶۰۰ تک پہنچ جائے تو ۶ بکریاں۔

جب ۷۰۰ تک ہو جائے تو سات بکریاں ہیں۔

جب ۸۰۰ تک پہنچ جائے تو ۸ بکریاں۔

جب ۹۰۰ ہو جائیں تو ۹ بکریاں۔

جب ۱۰۰۰ ہو جائیں تو ۱۰ بکریاں۔

پھر جتنے سو بڑھتے جائیں ہر سو کے عوض ایک بکری۔

••• مذکورہ حدیث کی شاہد احادیث میں سے ایک درج ذیل ہے۔

1445۔ مَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ، وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، أَنَّ أَبَا الرَّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ اسْتُخْلِفَ أَرْسَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَلْتَمِسُ عَهْدَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ، فَوَجَدَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ كِتَابَ عُمَرَ إِلَى عُمَالِهِ فِي الصَّدَقَاتِ

بِمِثْلِ كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، فَأَمَرَ عَمْرٍو بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَمَّالَهُ عَلَى الصَّدَقَاتِ أَنْ يَأْخُذُوا بِمَا فِي ذُنُوبِ الْكِتَابَيْنِ، فَكَانَ فِيهِمَا: صَدَقَةُ الْإِبِلِ مَا زَادَتْ عَلَى التِّسْعِينَ وَاحِدَةً فَيُهَا حَقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْعِشْرِينَ وَمِئَةٍ وَاحِدَةً فَيُهَا ثَلَاثُ بَنَاتٍ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَمِئَةٍ، فَإِذَا كَانَتِ الْإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَيْسَ فِيهَا مَا لَا تَبْلُغُ الْعَشْرَةَ مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْعَشْرَةَ وَأَمَّا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، فَإِنَّ إِسْنَادَهُ مِنْ شَرْطِ هَذَا الْكِتَابِ، وَلِذَلِكَ ذَكَرْتُ السِّيَاقَةَ بِطَوْلِهَا

﴿﴾ حضرت محمد بن عبدالرحمن انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے مدینہ شریف میں زکوٰۃ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کی دستاویز کی تلاش میں ایک شخص کو بھیجا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی آل کے پاس ایک تحریر مل گئی جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ملازمین کی طرف صدقات کے حوالے سے لکھی تھی۔ اور یہ تحریر بالکل اسی تحریر جیسی تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم کی طرف لکھی تھی تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنے زکوٰۃ کے ملازمین کو حکم دیا کہ وہ انہی دونوں کتابوں میں موجود احکام پر عمل کریں، اس کے اندر یہ تفصیل تھی کہ اونٹوں کی زکوٰۃ یوں ہوگی:

جب انکی تعداد ۹۰ سے زیادہ ہو تو اس میں تین سالہ دو اونٹیاں ہیں ۱۲۰ تک۔

جب تعداد ۱۲۰ سے زیادہ ہو تو اس میں دو سالہ تین اونٹیاں ہیں ۱۲۹ تک۔

جب اس سے زیادہ ہو تو اس میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں ہے جب تک ان (زائد) کی تعداد دس تک نہ پہنچ جائے۔

﴿﴾ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو جو کتب لکھا اس کی اسناد ہماری اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے، اس لئے میں نے

گذشتہ حدیث تفصیلی ذکر کی ہے۔

1446- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي،

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَمُحَمَّدِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ جَدِّهِمَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، فَإِذَا بَلَغَ قِيَمَةَ الذَّهَبِ مِائَتِي دِرْهَمٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَهُوَ عَلَى الْكِتَابِ الْمَشْرُوحِ الْمَفْسَّرِ

﴿﴾ حضرت ابوبکر بن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے دو بیٹے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ اور محمد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ انکے دادا کے

حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تحریر کے متعلق بیان کرتے ہیں: جو انہوں نے عمرو بن حزم کو لکھی تھی (اس میں یہ تھا) جب چاندی کی قیمت ۲۰۰ درہم تک پہنچ جائے تو ان میں ہر چالیس درہم میں ایک درہم (زکوٰۃ ہے)

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور یہ دلیل ہے تفصیلی کتب کی۔

1447- مِاخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهِيُّ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

حَبِيبِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، وَحَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدِ الْعَبْدِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَطْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ، وَالسُّنَنُ، وَالذِّيَابُ، وَبُعِثَ مَعَ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ فَقَرَأَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَهَذِهِ نَسَخَتُهَا: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ إِلَى شُرْحَبِيلَ بْنِ عَبْدِ كَلالٍ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كَلالٍ وَنُعَيْمِ بْنِ كَلالٍ قَيْلَ ذِي رُغَيْنَ، وَمَعَاذِ، وَهَمْدَانَ، أَمَا بَعْدُ: فَقَدْ رَجَعَ رَسُولُكُمْ، وَأَهْطَيْتُمْ مِنَ الْمَعَانِمِ خُمْسَ اللَّهِ وَمَا كَتَبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْعُقَارِ مَا سَقَتِ السَّمَاءُ، أَوْ كَانَ سَحَاءً، أَوْ كَانَ بَعْلَاءً فَبِهِ الْعُشْرُ إِذَا بَلَغَتْ خُمْسَةَ أَوْسُقٍ، وَمَا سَقَى بِالرِّشَاءِ، وَالذَّلَالِيَّةِ فَبِهِ يَصْفُ الْعُشْرُ إِذَا بَلَغَ خُمْسَةَ أَوْسُقٍ، وَفِي كُلِّ خُمْسٍ مِنَ الْاِبِلِ السَّائِمَةِ شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً عَلَى أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ، فَإِنْ لَمْ تَوْجَدْ فَإِنَّ لَبُونَ ذَكَرٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خُمْسَةَ وَثَلَاثِينَ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى خُمْسَةِ وَثَلَاثِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونَ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خُمْسَةَ وَأَرْبَعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلَى خُمْسَةِ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حَقَّةٌ طُرُوقَةٌ الْفَحْلِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَدْعَةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خُمْسَةَ وَسَبْعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلَى خُمْسَةِ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونَ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا حَقَّتَانِ طُرُوقَتَا الْجَمَلِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِنَّةً، فَمَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِنَّةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونَ، وَفِي كُلِّ خُمْسِينَ حَقَّةٌ طُرُوقَةٌ الْجَمَلِ، وَفِي كُلِّ ثَلَاثِينَ بَافُورَةٌ تَبِيعُ جَدْعٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَافُورَةٌ بَقْرَةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةٌ سَائِمَةٌ شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِنَّةً، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِنَّةٍ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مِئَتَيْنِ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ ثَلَاثِمِئَةٍ، فَإِنْ زَادَتْ فَمَا زَادَ فَفِي كُلِّ مِئَةٍ شَاةٌ شَاةٌ، وَلَا يُوجَدُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا عَجْفَاءٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ حَيْفَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا أَحَدٌ مِنَ الْحَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسُّوِيَّةِ، وَفِي كُلِّ خُمْسٍ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ خُمْسَةُ دَرَاهِمٍ، وَمَا زَادَ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دَرَاهِمًا دَرَاهِمًا، وَلَيْسَ فِيهَا دُونَ خُمْسِ أَوَاقِ شَيْءٍ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا، إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ، وَلَا لِأَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ، إِنَّمَا هِيَ الزَّكْوَةُ تُزَكِّي بِهَا أَنْفُسَهُمْ وَلِفُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَابْنِ السَّبِيلِ، وَلَيْسَ فِي رَقِيقٍ، وَلَا فِي مَزْرَعَةٍ، وَلَا عَمَالِهَا شَيْءٌ إِذَا كَانَتْ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا مِنَ الْعُشْرِ،

حديث: 1447

خرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، نام: 1406 هـ، 1986. رقم الحديث: 4853
خرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان، 1407 هـ، 1987. رقم الحديث: 1621 اخرجه ابو هاشم
بستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان، 1414 هـ، 1993. رقم الحديث: 6559 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في
"سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان، 1411 هـ، 1991. رقم الحديث: 7058 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى"
صبر مكتبه دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414 هـ، 1994. رقم الحديث: 7047

وَأَنَّهُ لَيْسَ فِي عَبْدٍ مُسْلِمٍ وَلَا فِي فَرَسِهِ شَيْءٌ مُنْتَنَىٰ ذَرَمًا فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ذَرَمًا ذَرَمٌ
وَكَانَ فِي الْكِتَابِ أَنَّ أَكْبَرَ الْكُبَايِرِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُؤْمِنِ بِغَيْرِ حَقٍّ،
وَالْفِرَارُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ الزَّحْفِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَرَمَى الْمُحَصَّنَةِ، وَتَعَلَّمَ السَّحْرَ، وَأَكَلَ الرِّبَا، وَأَكَلَ
مَالَ الْيَتِيمِ، وَأَنَّ الْعُمْرَةَ الْحُجَّ الْأَصْغَرُ، وَلَا يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرًا، وَلَا طَلَّاقَ قَبْلَ إِمْلَاكِ، وَلَا عَتَقَ حَتَّى
يُبْتَاعَ، وَلَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ وَشَقَهُ بَادٍ، وَلَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ عَاقِصَ شَعْرَةٍ، وَلَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ
مِنْكُمْ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَىٰ مَنْكِبِهِ شَيْءٌ

وَكَانَ فِي الْكِتَابِ: أَنَّ مَنْ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَن بَيْنَةٍ فَلَهُ قَوْدٌ إِلَّا أَنْ يَرْضَىٰ أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ، وَإِنَّ فِي
النَّفْسِ الدِّيَّةِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي الْأَنْفِ اللَّذِي جَدَعَهُ الدِّيَّةُ، وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَّةُ، وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَّةُ، وَفِي
الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَّةُ، وَفِي الذَّكْرِ الدِّيَّةُ، وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَّةُ، وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَّةُ، وَفِي الرَّجْلِ الْوَاحِدِ نِصْفُ الدِّيَّةِ،
وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَّةِ، وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَّةِ، وَفِي الْمَنْقَلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي كُلِّ أَصْبَعٍ مَن
الْأَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ وَالرَّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي الْمَوْضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ،
وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ، وَعَلَىٰ أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ كَثِيرٌ مُفَسَّرٌ فِي هَذَا الْبَابِ يَشْهَدُ لَهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَقَامَ
الْعُلَمَاءُ فِي عَصْرِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ بِالصَّحَّةِ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرُ لَه، وَسَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ الدِّمَشْقِيُّ
الْخَوْلَانِيُّ مَعْرُوفٌ بِالزُّهْرِيِّ، وَإِنْ كَانَ يَحْسِبُ بْنُ مَعِينٍ عَمْرَهُ فَقَدْ عَدَلَهُ غَيْرُهُ، كَمَا أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ
الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي وَسَنِلَ عَنْ حَدِيثِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ فِي
كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَتَبَهُ لَهُ فِي الصَّدَقَاتِ، فَقَالَ: سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْخَوْلَانِيُّ عِنْدَنَا
مِمَّنْ لَا بَأْسَ بِهِ، قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ: وَسَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ ذَلِكَ، قَالَ الْحَاكِمُ: قَدْ بَدَلْتُ مَا آدَى
إِلَيْهِ الاجْتِهَادُ فِي إِخْرَاجِ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ الْمُفَسَّرَةِ الْمَلْخَصَةِ فِي الزُّكُورَةِ، وَلَا يَسْتَعْنِي هَذَا الْكِتَابُ عَنْ
شَرْحِهَا، وَاسْتَدَلْتُ عَلَى صِحَّتِهَا بِالْأَسَانِيدِ الصَّحِيحَةِ عَنِ الْخُلَفَاءِ وَالتَّابِعِينَ بِقَبُولِهَا وَاسْتِعْمَالِهَا بِمَا فِيهِ
غُنْيَةٌ لِمَنْ أَنْاطَهَا، وَقَدْ كَانَ إِمَامُنَا شُعْبَةُ يَقُولُ فِي حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجَهَنِّيِّ فِي الْوَضُوءِ لَأَنْ يَصْحَ لِي مِثْلُ
هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي، وَذَلِكَ حَدِيثٌ فِي صَلَاةِ
التَّطَوُّعِ فَكَيْفَ بِهِذِهِ السَّنَنِ الَّتِي هِيَ قَوَاعِدُ الْإِسْلَامِ، وَاللَّهُ الْمُؤَقِّقُ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

حضرت ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے
اہل یمن کی طرف ایک مکتوب لکھا جس میں فرانس سنتیں اور دیت کے مسائل تھے۔ یہ مکتوب آپ ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم کے
ہاتھ بھیجا (عمرو کہتے ہیں) میں نے یہ مکتوب اہل یمن کو جا کر سنایا، اس کا مضمون یہ تھا محمد نبی ﷺ کی جانب سے شرجیل بن عبدالکلال
اور حارث بن عبدالکلال اور نعیم بن کلال اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ذی رعین، معافر اور ہمدان کی طرف (اللہ تعالیٰ کی حمد و

ثنا کے) بعد تمہارا سفیر لوٹ کر آ گیا ہے اور تم نے مالی غنیمت میں سے اللہ کا پانچواں حصہ دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے مومنوں پر ان زمینوں میں جو بارشوں سے سیراب ہوتی ہیں یا جو میدانی ہیں یا جو بلندی والی ہیں، ان میں عشر فرض کیا ہے۔ چنانچہ

جب ان کی پیداوار پانچ وسق تک پہنچ جائے تو اس کا دسواں حصہ لازم ہے۔

جس زمین کو ڈولوں یا رہٹ سے سیخا جائے، ان میں اس سے آدھا۔

خود روگھاس چرنے والے اونٹوں میں ہر پانچ میں ایک بکری ہے یہاں تک کہ ۲۴ تک پہنچ جائیں۔

جب ۲۴ سے ایک بھی زیادہ ہوگی تو ان میں اونٹنی کی ایک سالہ بچی ہے، اگر یہ موجود نہ ہو تو پھر اونٹنی کا دو سالہ بچہ ۳۵ تک

۳۵ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو اس میں دو سالہ اونٹنی ۵۴ تک۔

جب ۴۵ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو اس میں تین سالہ جوان اونٹنی ۶۰ تک۔

جب ۶۰ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو اس میں چار سالہ اونٹنی ۷۵ تک۔

جب ۷۵ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو اس میں دو سالہ دو اونٹنیاں ۹۰ تک۔

جب ۹۰ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو تین سالہ دو اونٹنیاں ۱۲۰ تک۔

جب ۱۲۰ سے زیادہ تعداد ہو تو ہر چالیس میں دو سالہ ایک اونٹنی

اور ہر ۵۰ میں ۳ سالہ ایک اونٹنی۔

ہر تیس گائیوں میں ایک چھڑا ہے۔

ہر ۴۰ گائیوں میں ایک گائے ہے۔

ہر ۴۰ بکریوں میں ایک بکری ہے یہاں تک کہ ان کی تعداد ۱۲۰ ہو جائے۔

جب ۱۲۰ سے ایک بھی زیادہ ہو تو ان میں ۲ بکریاں ہیں ۲۰۰ تک۔

جب ۲۰۰ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو تین بکریاں ہیں ۳۰۰ تک۔

اس سے بھی اگر زیادہ ہوں تو ہر ۱۰۰ میں ایک بکری۔

اور صدقہ میں بوڑھا، لاغر اور کانا جانور نہ دیا جائے۔ اور پورے ریوڑ کو بکرے قرار نہ دیا جائے الا یہ کہ دینے والا خود چاہے۔

اور صدقہ کے خوف سے متفرق کو مجتمع اور مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دو شریکوں سے جو کچھ لیا جائے گا وہ دونوں آپس میں برابری کے

ساتھ رجوع کر لیں گے۔

اور ہر ۵۰ اوقیہ چاندی میں پانچ درہم ہیں اور اس سے زیادہ ہو تو ہر چالیس درہم میں ایک درہم ہے

پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

ہر چالیس دیناروں میں ایک دینار ہے۔

بے شک ”صدقہ“ محمد اور محمد کے اہل بیت کے لیے حلال نہیں ہے۔ یہ تو زکوٰۃ ہے جس کے ذریعے تم اپنے آپ کو پاک کرتے

ہو، یہ مومن فقراء کے لئے ہے اور مجاہدوں کے لئے ہے اور مسافروں کے لئے ہے۔ اور غلاموں میں زکوٰۃ نہیں ہے اور کھیتی میں اور کھیت میں کام کرنے والوں میں زکوٰۃ نہیں ہے جبکہ وہ اس کا عشر ادا کرتے ہوں نیز مسلمان غلام میں اور نہ ہی اس کے گھوڑے میں زکوٰۃ ہے،

اس تحریر میں یہ بھی تھا

اللہ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے اور مومن کو ناحق قتل کرنا ہے اور جہاد سے بھاگنا ہے، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، پاک دامنہ خاتون پر زنا کی تہمت لگانا، جادو سیکھنا، سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا ہے۔ اور بے شک عمرہ چھوٹا حج ہے اور قرآن کو بغیر طہارت کے ہاتھ نہ لگائیں اور نکاح سے پہلے طلاق نہیں دی جاسکتی اور خریدنے سے پہلے آزاد نہیں کیا جاسکتا۔ اور کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کا پہلو ننگا ہو اور کوئی شخص اپنے بالوں کو گوندھے ہوئے نماز نہ پڑھے اور کوئی شخص ایک کپڑے میں یوں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو۔

اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ

جس شخص کے لئے کسی مومن کا قتل گواہی سے ثابت ہو جائے تو اس کے لیے قصاص ہوگا، سوائے اس کے کہ مقتول کے ورثاء

راضی ہوں۔

اور یہ بھی تھا کہ

جان کی دیت ایک سواونٹ ہے اور ناک کاٹنے کی بھی دیت ہے اور زبان کی بھی دیت ہے اور ہونٹوں میں دیت ہے اور دونوں پستانوں میں دیت ہے اور ذکر (آلہ تناسل) میں دیت ہے اور پشت میں دیت اور دونوں آنکھوں میں دیت ہے اور ایک پاؤں کی آدھی دیت ہے۔ اور سر کی چوٹ میں دیت کا ایک تہائی اور پیٹ کے اندر تک گہرے زخم میں دیت کا ثلث۔ اور جس زخم میں ہڈی ٹوٹ جائے اس میں بھی دیت کا ایک تہائی ہے۔

اور ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں میں سے ہر انگلی کی ۱۰ اونٹ دیت ہے اور دانت کی ۵ اونٹ اور جس زخم سے ہڈی ظاہر ہو جائے، اس میں ۵ اونٹ ہیں۔ اور عورت کے بدلے مرد کو قتل کیا جاسکتا ہے اور سونا رکھنے والوں پر ایک ہزار دینار ہیں۔

❦ اس باب میں یہ حدیث کبیر ہے، مفسر ہے، اس کے لئے امیر المؤمنین حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے گواہی دی ہے۔ اور ان کے معاصر علماء کرام (مثلاً) محمد بن مسلم الزہری نے اس کی صحت کو ثابت رکھا ہے۔ جیسا کہ پہلے بھی اس کا ذکر گزارا ہے۔ اور سلیمان بن داؤد الدمشقی الخولانی زہری کے (لقب کے) ساتھ معروف ہیں۔ اگر یحییٰ بن معین نے ان کو ضعیف قرار دیا ہے (تو کوئی بات نہیں) کیونکہ ان کے علاوہ دیگر محدثین رضی اللہ عنہم نے ان کو عادل قرار دیا ہے جیسا کہ مجھے ابواحمد حسین بن علی نے عبدالرحمن بن ابی حاتم کا یہ بیان سنایا ہے کہ میں نے اپنے والد کو سنا ہے جبکہ ان سے عمرو بن حزم کی اس حدیث کے متعلق پوچھا گیا، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کی طرف لکھے ہوئے صدقات کے متعلق خط کا ذکر تھا تو انہوں نے سلیمان بن داؤد خولانی کے متعلق کہا: ہمارے نزدیک ان کی روایت نقل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور ابو محمد بن ابی حاتم کہتے ہیں: میں نے ابو ذر عہ کو بھی یہی کہتے

سنا ہے۔ امام حاکم کہتے ہیں: زکوٰۃ کے موضوع پر یہ تفصیلی احادیث لکھنے کے حوالے سے میں نے اپنی ہر ممکن کوشش کی ہے اور یہ کتاب ان کی شرح سے بے نیاز نہیں ہے اور میں نے اس کی صحت پر ان سندوں کے ساتھ استدلال کیا ہے۔ جو خلفاء اور تابعین سے مروی ہیں کہ انہوں نے ان کو قبول بھی کیا ہے۔ اور ان کو استعمال کیا ہے باوجودیکہ اس سلسلہ میں اس شخص کو ضرورت نہیں جس نے اسے معلق رکھا ہے۔ اور اس سے پہلے وضو کے باب میں عقبہ بن عامر جھنی کی حدیث کے متعلق شعبہ کا یہ کہنا گزر چکا ہے کہ میرے لیے اس طرح کی حدیث کا رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے صحیح ثابت ہو جانا میرے لیے میرے مال، میری جان اور تمام اہل و عیال سے بہتر ہے۔ حالانکہ وہ حدیث نقلی نماز کے متعلق تھی تو اس حدیث کی کیا شان ہوگی جو کہ اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔ اور وہی کافی ہے اور بہت ہی بہتر کار ساز ہے۔

1448- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا أَحْسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ لَبُونٌ لَا يَفْرُقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا، مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا، وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا، وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزْمَاتِ رَبِّنَا، لَا تَحِلُّ لَالٌ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى مَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ فِي تَصْحِيحِ هَذِهِ الصَّحِيفَةِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے ”خود روگھاس چرنے والے ہر چالیس اونٹوں میں اونٹنی کا ایک دوسالہ بچہ ہے۔ کوئی اونٹ ان کے حساب سے الگ نہ کیا جائے۔ جو شخص یہ صدقہ دے گا، اس کے لیے اجر ہے اور جو شخص اس کو روکے گا تو ہم اس سے (زبردستی) وصول کریں گے اور اس کے اونٹوں کا کچھ حصہ جو حقوق اللہ میں سے ایک حق ہے، ان میں سے کچھ بھی آل محمد رضی اللہ عنہم کے لئے حلال نہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا، جیسا کہ ہم نے اس صحیفہ کی تصحیح میں ذکر کر دیا ہے۔

حدیث: 1448

اضرہ ابو داؤد السنن فی سننہ "طبع دار الفکر بیروت لبنان" رقم الحدیث: 1575 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی سننہ "طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب" نام: 1406/1986. رقم الحدیث: 2444 اضرہ ابو محمد الدارمی فی سننہ "طبع دارالکتب العربیہ بیروت لبنان" 1407/1987. رقم الحدیث: 1677 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 20030 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/1970. رقم الحدیث: 2266 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991. رقم الحدیث: 2224 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباہر ملکہ مکرہ سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 7182 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404/1983. رقم الحدیث: 986

1449۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْبَقْرِ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ بَقْرَةً تَبِيعًا، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقْرَةً مُسِنَّةً، وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا، أَوْ عِدْلَهُ ثَوْبَ مَعَاوِرَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ لَهُ

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کا عامل بنا کر بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ گایوں کی زکوٰۃ ہر ۳۰ میں سے ایک سالہ بچھڑا ہے اور ہر ۴۰ گایوں میں سے ایک سالہ بچھڑا ہے اور ہر جوان سے ایک دینار یا اس کے برابر یعنی کپڑے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1450۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَبِيرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ سَاعِيًا، فَقَالَ أَبُوهُ: لَا تَخْرُجْ حَتَّى تُحَدِّثَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا، فَلَمَّا آرَادَ الْخُرُوجَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا قَيْسُ لَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رِقَّتِكَ بَعِيرٌ لَهُ رَعَاءٌ، أَوْ بَقْرَةٌ لَهَا حَوَارٌ، أَوْ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ، وَلَا تُكُنْ كَأَبِي رِغَالٍ، فَقَالَ: سَعْدٌ وَمَا أَبُو رِغَالٍ؟ قَالَ: مُصَدِّقٌ بَعَثَهُ صَالِحٌ فَوَجَدَ رَجُلًا بِالطَّائِفِ فِي غَنِيمَةٍ قَرِيبَةٍ مِنَ الْمِائَةِ شِصَاصٍ إِلَّا شَاةً وَاحِدَةً، وَابْنٌ صَغِيرٌ لَا أُمَّ لَهُ، فَلَبِنُ تِلْكَ الشَّاةِ عَيْشُهُ، فَقَالَ صَاحِبُ الْغَنَمِ: مَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 1449

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1576 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دارالهيئه التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 623 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام 1406 هـ 1986. رقم الحديث: 2450 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قافره مصر رقم الحديث: 22066 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411 هـ / 1991. رقم الحديث: 2230 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414 هـ / 1994. رقم الحديث: 188444 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404 هـ / 1983. رقم الحديث: 260

حدیث: 1450

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970. رقم الحديث: 2272 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414 هـ / 1994. رقم الحديث: 7448

فَرَحَّبَ، وَقَالَ: هَذِهِ غَنَمِي فَخُذْ بِمَا أَحْبَبْتَ فَظَنَرِ إِلَى الشَّاةِ اللَّبُونِ، فَقَالَ: هَذِهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: هَذَا الْغُلَامُ كَمَا تَرَى لَيْسَ لَهُ طَعَامٌ، وَلَا شَرَابٌ غَيْرُهَا، فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ اللَّبْنَ فَأَنَا أَحِبُّهُ، فَقَالَ: خُذْ شَاتَيْنِ مَكَانَهَا فَأَبِي، فَلَمْ يَزَلْ يَزِيدُهُ، وَيَبْدُلُ حَتَّى بَدَلَ لَهُ خَمْسَ شِيَاهٍ شِصَاصٍ مَكَانَهَا فَأَبِي عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَمَدَ إِلَى قَوْمِهِ فَرَمَاهُ فَفَقَتَلَهُ، فَقَالَ: مَا يَبْغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِذَا الْخَبِيرِ أَحَدٌ قَبْلِي فَأَتَى صَاحِبَ الْغَنَمِ صَالِحًا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ صَالِحٌ: اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا رِغَالٍ، اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا رِغَالٍ، فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْفُ قَيْسًا مِنَ السَّقَايَةِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مُخْتَصِرٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

❖ حضرت قیس بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو زکوٰۃ اور صدقات وغیرہ جمع کرنے کی ذمہ داری دے کر بھیجا تو ان کے والد نے کہا: جاتے ہوئے تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر کے روانہ ہونا، انہوں نے نکلنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: اے قیس! قیامت کے دن تم اس حال میں نہ آنا کہ تیری گردن پر اونٹ سوار ہوں اور وہ آوازیں نکال رہے ہوں یا تمہاری گردن پر گائے سوار ہو اور وہ آوازیں نکال رہی ہو یا کوئی بکری سوار ہو جو منمن رہی ہو اور تم ابورغال کی طرح نہ ہو جانا۔ سعد نے پوچھا: ابورغال کون ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک زکوٰۃ وصول کرنے والا تھا جس کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ وغیرہ جمع کرنے کے لئے بھیجا تھا، اس نے طائف میں ایک شخص کو پایا جس کے پاس ۱۰۰ کے قریب خشک دودھ والی بکریاں تھیں۔ صرف ایک بکری دودھ والی تھی اور اس (چرواہے) کا ایک چھوٹا بچہ بھی تھا، جس کی ماں نہیں تھی اور اس بچے کا کھانا پینا صرف بکری کا دودھ تھا، بکریوں کے مالک نے پوچھا: تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اللہ کے رسول حضرت صالح علیہ السلام کا سفیر ہوں۔ اس نے خوش آمدید کہا: اور عرض کی: یہ میرا ریوڑ ہے، اس میں سے جو جانور آپ کو پسند ہے، وہ لے لیں۔ اس نے دودھ والی بکری کو پسند کر لیا۔ وہ شخص بولا: یہ ایک بچہ ہے جیسا کہ آپ دیکھ بھی رہے ہیں کہ اس بکری کے دودھ کے سوا اس کی کوئی خوراک نہیں ہے۔ اس نے کہا: اگر تمہیں دودھ پسند ہے تو مجھے بھی پسند ہے، اس نے جواب دیا: آپ اس بکری کی بجائے مجھ سے دو بکریاں لے لیں، وہ مسلسل انکار کرتا رہا اور یہ اس کے لیے بکریاں بڑھاتا رہا حتیٰ کہ اس نے اس بکری کے عوض پانچ بکریاں دینے کی پیشکش کر دی (وہ اس پر بھی راضی نہ ہوا)، جب اس (ریوڑ کے مالک) نے اس کی ضد دیکھی تو اپنے ترکش سے تیر نکالا اور اس کو مار کر قتل کر دیا۔ پھر اس نے سوچا کہ کوئی شخص یہ خبر مجھ سے پہلے اللہ کے رسول حضرت صالح علیہ السلام تک نہ پہنچائے اس لئے وہ بکریوں کا مالک اللہ کے نبی صالح علیہ السلام کے پاس آیا اور یہ خبر سنائی تو حضرت صالح علیہ السلام نے یوں دعا مانگی ”اے اللہ! ابورغال پر لعنت فرما، اے اللہ! ابورغال پر لعنت فرما“ اس پر سعد بن عبادہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیس کو معاف فرما دیجئے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ مذکورہ حدیث کی ایک مختصر شاہد حدیث ہے جو کہ امام مسلم رضی اللہ عنہ اور امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار پر صحیح ہے۔

1451- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ

بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأُمَوِيِّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ مُصَدِّقًا، فَقَالَ: يَا سَعْدُ أَيَاكَ أَنْ تَجِيَءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ تَحْمِلُهُ لَهُ رِغَاءٌ، قَالَ: لَا أَجِدُهُ، وَلَا أَجِءُ بِهِ فَعَفَاهُ

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن عبادہ کو زکوٰۃ اور صدقات وصول کرنے والا بنا کر بھیجا تو فرمایا: اے سعد! قیامت کے دن ایسی حالت میں آنے سے بچنا کہ تم اونٹ اٹھائے ہوئے ہو اور وہ چیخ رہا ہو۔ انہوں نے جواب دیا: نہ میرے پاس اونٹ ہیں نہ میں اس حالت میں آؤں گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو عافیت کی دعا دی۔

1452- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَدِّقًا، فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَجَمَعْتُ لِي مَالَهُ لَمْ أَجِدْ عَلَيْهِ فِيهَا إِلَّا ابْنَةً مَخَاضٍ، فَقُلْتُ لَهُ: أَدِ ابْنَةَ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا صَدَقْتُكَ، فَقَالَ: ذَاكَ مَا لَا كَبْنَ فِيهِ وَلَا ظَهْرٌ، وَلَكِنْ هَذِهِ نَاقَةٌ عَظِيمَةٌ سَمِينَةٌ فَخُذْهَا، فَقُلْتُ لَهُ: مَا أَنَا بِأُخِذُ مَا لَمْ أُوْمَرْ بِهِ، وَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ قَرِيبٌ، فَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَأْتِيَهُ فَتَعْرِضْ عَلَيْهِ مَا عَرَضْتَ عَلَيَّ فَا فَعَلْ، فَإِنْ قَبِلَهُ مِنْكَ قَبِلْتَهُ، وَإِنْ رَدَّهُ عَلَيْكَ رَدَدْتَهُ، قَالَ: فَإِنِّي فَاعِلٌ، قَالَ: فَخَرَجَ مَعِي، وَخَرَجَ بِالنَّاقَةِ الَّتِي عَرَضْتُ عَلَيَّ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَتَانِي رَسُولٌ لَكَ لِيَأْخُذَ مِنْ صَدَقَةِ مَالِي، وَإِنَّمِ اللَّهُ مَا قَامَ فِي مَالِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا رَسُولُهُ قَطُّ قَبْلَهُ فَجَمَعْتُ لَهُ مَالِي، فَرَعَمَ أَنْ مَا عَلَيَّ فِيهِ إِلَّا ابْنَةُ مَخَاضٍ، وَذَاكَ مَا لَا كَبْنَ فِيهِ وَلَا ظَهْرٌ، وَقَدْ عَرَضْتُ عَلَيْهِ نَاقَةً عَظِيمَةً لِيَأْخُذَهَا فَأَبَى عَلَيَّ، وَهَاهِيَ ذَهْدٌ جِئْتُكَ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَلِكَ الَّذِي عَلَيْكَ، فَإِنْ تَطَوَّعْتَ بِخَيْرٍ أَجْرَكَ اللَّهُ فِيهِ وَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ، قَالَ: فَهَاهِيَ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا فَخُذْهَا، قَالَ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْضِهَا، وَدَعَا فِي مَالِهِ بِالْبَرَكَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

✦ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصدق (زکوٰۃ و صدقات وصول کرنے والا) بنا کر

حَدِيثُ: 1451

أخبره أبو هاشم البسني في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 3270

حَدِيثُ: 1452

أخبره أبو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1583 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414/1994، رقم الحديث: 7071

بھیجا۔ میں ایک شخص کے پاس گیا، اس نے سارا مال میرے سامنے جمع کر دیا۔ اُس کے اس تمام مال پر ایک سال اونٹنی ”زکوٰۃ“ بنتی تھی۔ میں نے اس سے کہا: ایک یکسالہ اونٹنی ادا کر دو کیونکہ تیری زکوٰۃ یہی بنتی ہے۔ اس نے جواباً کہا: اس میں نہ دودھ ہے نہ گوشت جبکہ یہ بڑی اور موٹی تازی اونٹنی ہے، آپ یہ لے لیں۔ (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے) کہا: مجھے جس کا حکم نہیں دیا گیا ہے، وہ میں نہیں لے سکتا۔ البتہ رسول اکرم ﷺ آپ کے قریب ہی ہیں، اگر آپ مناسب سمجھیں تو اُن کی بارگاہ میں حاضر ہو کر یہی صورت حال بیان کر دیں، اگر رسول اکرم ﷺ تم سے یہ اونٹنی قبول کر لیں تو مجھے بھی منظور ہے، لیکن اگر حضور ﷺ قبول نہ کریں تو پھر میں بھی اس بات پر راضی نہیں ہوں۔ اس نے کہا (ٹھیک ہے) میں ایسے کرتا ہوں۔ (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: وہ میرے ہمراہ چل دیا اور ساتھ ہی وہ اونٹنی بھی لے لی جو اس نے مجھے پیش کی تھی۔ ہم (چلتے چلتے) رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں پہنچ گئے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس آپ کا یہ سفیر میرے مال کی زکوٰۃ وصول کرنے آیا تھا۔ خدا کی قسم! اس سے قبل نہ رسول اللہ ﷺ اور نہ ہی ان کا کوئی سفیر میرے مال میں تشریف لائے ہیں۔ میں نے سارا مال اس کے سامنے جمع کر دیا اور یہ سمجھتے ہیں کہ میرے اس تمام مال میں میرے ذمہ صرف یکسالہ اونٹنی ”زکوٰۃ“ ہے۔ اور اس میں نہ دودھ ہے نہ گوشت۔ جبکہ میں نے ان کو بہترین اونٹنی پیش کی ہے لیکن یہ انکار کر رہے ہیں، وہ اونٹنی یہ ہے۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں اس کو اپنے ساتھ ہی آپ کی خدمت میں لے آیا ہوں۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ اس کو قبول فرمائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا: تیرے ذمہ واجب تو وہی (یکسالہ اونٹنی) تھی لیکن اگر تم اپنی خوشی سے اس سے اچھی چیز پیش کر رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا اجر دے گا۔ اور ہم نے تم سے یہ (اونٹنی) قبول کی۔ اس نے کہا: لیجئے! یہ ہے وہ اونٹنی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے وہ اونٹنی وصول کر لینے کی اجازت عطا فرمائی اور اس کے مال میں برکت کی دعا فرمائی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1453- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَدَقَةَ فِي الرِّقَّةِ حَتَّى تَبْلُغَ مَتْنِي دَرَاهِمٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَشَاهِدُهُ بِالشَّرْحِ بِحَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”چاندی کے بنے ہوئے درہموں میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں ہے جب تک ان کی قیمت ۲۰۰ درہم تک نہ پہنچ جائے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ مذکورہ حدیث کی تفصیلی حدیث شاہد ہے جو کہ عاصم بن ضمرہ سے مروی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1454- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِئَةَ شَيْءٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ مِئَتَيْنِ فَبَيْهَا خَمْسَةَ دَرَاهِمَ

﴿﴾ حضرت عاصم بن ضميره رضي الله عنه حضرت علی رضي الله عنه کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ۱۹۹ درہموں میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے اور جب ۲۰۰ ہو جائیں تو ان میں ۵ درہم زکوٰۃ ہے۔

1455- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الصَّبِي، وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمِ الْقَنْطَرِيُّ بِعَدَادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَعَثَ إِلَى رَجُلٍ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِفَصِيلٍ مَخْلُولٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَهُ مُصَدِّقُ اللَّهِ، وَمُصَدِّقُ رَسُولِهِ، فَبَعَثَ بِفَصِيلٍ مَخْلُولٍ، اللَّهُمَّ لَا تَبَارِكْ لَهُ فِيهِ، وَلَا فِي إِبِلِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ مِنْ حُسَيْنِهَا وَجَمَالِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلَغَ فَلَانًا مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ بِنَاقَةٍ مِنْ حُسَيْنِهَا، اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَفِي إِبِلِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت وائل بن حجر رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک آدمی کے پاس (زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے) بھیجا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اونٹنی کا ایک دبلا سا بچہ (جس نے ابھی دودھ پینا چھوڑا تھا) بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے پاس اللہ کا مصدق اور اللہ کے رسول کا مصدق آیا اور اس نے اونٹنی کا یہ دبلا سا بچہ بھیجا ہے۔ یا اللہ! اس میں برکت نہ دے اور نہ ہی اس کے اونٹوں میں برکت دے۔ اس بات کی خبر اس شخص کو بھی ہو گئی تو اس نے ایک اونٹنی انتہائی تندرست اور خوبصورت آپ کی طرف بھیج دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں شخص تک وہ بات پہنچ گئی جو اللہ کے رسول نے کہی: تو اس نے انتہائی تندرست اور خوبصورت اونٹنی بھیج دی ہے۔ یا اللہ! اس میں اور اس کے اونٹوں میں برکت عطا فرما۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1454

أخبره أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 1574 أخبره أبو عيسى الترمذي في "مجمعه" طبع دار احباب التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 620 أخبره أبو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه: فاهره مصر رقم الحديث: 711 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره: سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7198

حدیث: 1455

أخبره أبو بكر بن خزيمة السجسوري في "صميمه" طبع المكتبة الاسلامي: بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2274 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره: سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7447

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

1456- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مَضْرَبٍ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِّنْ أَهْلِ الشَّامِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ أَصَبْنَا أَمْوَالًا حَيْلًا وَرَقِيقًا نُحِبُّ أَنْ يَكُونَ لَنَا فِيهَا زَكَاةٌ وَطَهْوَرٌ قَالَ مَا فَعَلَهُ صَاحِبَايَ قَبْلِي فَأَفْعَلُهُ فَاسْتَشَارَ عُمَرُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي جَمَاعَةٍ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّ هُوَ حَسَنٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ جَزِيَّةً يُؤْخَذُونَ بِهَا رَاتِبَةً هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادُ إِلَّا أَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ عَنْ حَارِثَةَ وَإِنَّمَا ذَكَرْتَهُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ لِلْمُحَدَّثَاتِ الرَّاتِبَةِ الَّتِي قَرَضَتْ فِيَّ

◆◆ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل شام میں سے کچھ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہمیں بہت سا مال ملا ہے جس میں گھوڑے اور غلام شامل ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان میں سے ہمارے لئے زکوٰۃ ہو آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے میرے دونوں ساتھیوں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر) نے جو کیا تھا میں بھی وہی کروں گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصحاب رسول کی ایک جماعت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اگر ان سے مستقل جز یہ نہیں لیا جاتا، تو ٹھیک ہے (ان سے زکوٰۃ وصول کی جائے)۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حارثہ کے حوالے سے نقل نہیں کیا۔ میں نے اس کو اس کے مقام پر نہ مقرر کردہ ٹیکوں کی وجہ سے ذکر کیا ہے (اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے)

1457- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَنَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ وَبْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: عِنْدَنَا كِتَابُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ إِنَّمَا أَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّرْبِيِّ وَالتَّمْرِ

هَذَا حَدِيثٌ قَدْ اِحْتَجَّ بِجَمِيعِ رَوَاتِهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَمُوسَى بْنُ طَلْحَةَ تَابِعِيٌّ كَبِيرٌ لَمْ يَنْكَرْ لَهُ أَنَّهُ يُدْرِكُ أَيَّامَ مُعَاذِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حدیث: 1456

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 82 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2290 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 7205

حدیث: 1457

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 22041 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 7265

﴿﴾ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ہمارے پاس نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما کی تحریر موجود ہے کہ آپ گندم، جو، انگور اور کھجوروں کی زکوٰۃ دیا کرتے تھے۔

﴿﴾ جب اس حدیث کے تمام راویوں کی احادیث نقل کی گئی ہیں لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہما اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔ اور موسیٰ بن طلحہ کبیر تابعی ہیں اور ان کے لیے کسی سے بھی اس بات کا انکار ثابت نہیں ہے کہ انہوں نے معاذ کا زمانہ پایا ہے۔

1458- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاصِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ الصَّائِغِ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْبُعْلُ وَالسَّيْلُ الْعُشْرُ، وَفِيمَا سَقَى بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ، وَإِنَّمَا يَكُونُ ذَلِكَ فِي التَّمْرِ، وَالْحِنْطَةِ، وَالْحُبُوبِ، وَأَمَّا الْقِنَاءُ وَالْبَطِيخُ وَالرَّمَانُ وَالْقَصَبُ فَقَدْ عَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

﴿﴾ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن زمینوں کو بارش سے سیراب کیا جائے یا چشموں کے پانی سے سیراب کیا جائے ان میں عشر ہے اور جن کو رہٹ وغیرہ سے سیراب کیا جائے، ان میں آدھا عشر ہے۔ اور یہ بھی کھجوروں، گندم اور دالوں میں ہے لیکن کھیرے، خر بوزہ، انار اور گنے میں رسول اللہ ﷺ نے عشر معاف فرمایا ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہما اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔ سند صحیح کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1459- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، حِينَ بَعَثَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ يُعَلِّمَانِ النَّاسَ أَمْرَ دِينِهِمْ لَا تَأْخُذُوا الصَّدَقَةَ إِلَّا مِنْ هَذِهِ الْأَرْبَعَةِ، الشَّعِيرِ، وَالْحِنْطَةِ وَالزَّيْبِ وَالتَّمْرِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ابو موسیٰ اور معاذ بن جبل کو یمن کی طرف لوگوں کو دین کے معاملات سکھانے کے لئے (معلم بنا کر) بھیجا۔ (تو ان سے فرمایا) زکوٰۃ صرف ان چار چیزوں سے لینی ہے۔ جو، گندم، خشک انگور اور کھجور۔

حدیث: 1458

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباہر، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7268

حدیث: 1459

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباہر، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7244

1460- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرِيَمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ زَكَاةٌ فِي كَرْمِهِ، وَلَا فِي زَرْعِهِ إِذَا كَانَ أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس وقت تک اس کی کھیتی اور پھلوں وغیرہ میں زکوٰۃ نہیں ہے جب تک یہ ۵ وسق سے کم ہوں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1461- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ: الْعُرُورِ، وَلَوْنِ الْحَبِيقِ، قَالَ: وَكَانَ نَاسٌ يَتِيمَمُونَ شَرِّ ثَمَارِهِمْ، فَيُخْرِجُونَهَا فِي الصَّدَقَةِ فَهُوَ عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ، فَتَزَلَتْ: وَلَا تَيْمَمُوا الْحَبِيتَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ آتَى تَابِعَهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

فَأَمَّا حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ

✧✧ ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے دو طرح کی کھجوریں ”بعرور“ اور ”حبیق“ لینے سے منع فرمایا ہے۔ سہل کہتے ہیں: (دراصل) لوگ ردی قسم کے پھل زکوٰۃ میں دے دیا کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی ان دونوں قسموں سے منع کر دیا، تو یہ آیت نازل ہوئی

وَلَا تَيْمَمُوا الْحَبِيتَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ

”اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو قسم اس میں سے“ (کنز الایمان)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں

کیا۔ اس حدیث کو زہری سے روایت کرنے میں سفیان بن حسین اور محمد بن حفصہ نے سلیمان بن کثیر کی متابعت کی ہے۔

حدیث: 1461

اضرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1607 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب الطبوعات الاسلاميه، حلب، نام: 1406، 1986، رقم الحديث: 2492 اضرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390، 1970، رقم الحديث: 2312 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411، 1991، رقم الحديث: 2271 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414، 1994، رقم الحديث: 7316

سفیان بن حسین کی حدیث۔

1462۔ فَأَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَصِيرِ الْخُلْدِيِّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ هَذَا السَّخْلِ بِكَبَائِسَ، فَقَالَ سُفْيَانُ: يَعْني الشَّيْصَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَ بِهِذَا؟ وَكَانَ لَا يَجِيءُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ إِلَّا نُسِبَ إِلَى الْأَذَى جَلْبَةً فَتَنَزَلَتْ: وَلَا تَيْمَّمُوا الْحَبِيَّتَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ، قَالَ: وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَعْرُورِ، وَلَوْ أَنَّ الْحَبِيَّتَ فِي الصَّدَقَةِ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: لَوْنَانَ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ "

وَأما حدیث محمد بن ابی حفصہ

☆☆ حضرت سفیان بن حسین، زہری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے، ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کا حکم دیا تو ایک کنجوس آدمی "کمیس" کھجوریں لے کر آ گیا۔ سفیان کہتے ہیں: (کمیس کا مطلب ہے) شیش (یعنی گھٹیا قسم کی کھجوریں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کون لے کر آیا ہے؟ اور جو شخص بھی کوئی چیز لے کر آتا اس کو اس شخص کی طرف منسوب کیا جاتا تھا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی

وَلَا تَيْمَّمُوا الْحَبِيَّتَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ

"اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو تم اس میں سے" (کنز الایمان)

(سہل) کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ میں جعور اور حبیق لینے سے منع کیا ہے۔ زہری کہتے ہیں: یہ زکوٰۃ میں آنے والی دو گھٹیا قسم کی کھجوریں ہیں۔

محمد بن ابی حفصہ کی حدیث

1463۔ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَكِيمٍ الْمُرَوِّزِيُّ، أَبَانَا أَبُو الْمُوَجِّهِ، أَبَانَا عَبْدَانُ، أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ أَنَسُ يَتَيْمَّمُونَ شِرَارَ ثَمَارِهِمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَا تَيْمَّمُوا الْحَبِيَّتَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ، وَلَسْتُمْ بِأَخِيذِهِ إِلَّا أَنْ تَغْمِضُوا فِيهِ، قَالَ: فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَوْنَيْنِ: عَنِ الْجَعْرُورِ، وَعَنْ لَوْنِ الْحَبِيَّتِ

☆☆ محمد بن ابی حفصہ، زہری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ

حدیث: 1462

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7317

حدیث: 1463

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 5566 ذکرہ ابو بکر

البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7316

لوگ (زکوٰۃ کے لیے) ردی پھل دیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ، وَلَكُمُ بِالْخَبِيثِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ
”اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو تم اس میں سے اور تمہیں ملے تو نہ لو گے جب تک اس میں چشم پوشی نہ کرو“ (کنز الایمان)
سہل کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ان دو قسم کی کھجوروں سے منع کیا ہے
(۱) بحر وراور (۲) حبیق۔

1464- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى،
وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ
بْنِ نِسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ، قَالَ: آتَانَا وَنَحْنُ فِي السُّوقِ، فَقَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا
خَرَصْتُمْ فَخَذُوا، وَدَعُوا الثُّلُثَ، فَإِنْ لَمْ تَأْخُذُوا أَوْ تَدْعُوا الثُّلُثَ شَكَ شُعْبَةُ فِي الثُّلُثِ فَدَعُوا الرَّبْعَ، قَالَ
الْحَاكِمُ: أَجْمَعَتْ بَيْنَ يَحْيَى وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ شَكٌّ شُعْبَةَ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ مُتَّفَقٍ عَلَى صِحَّتِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَمْرِيهِ

◆◆ حضرت سہل بن ابی حنمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، اس وقت ہم بازار میں تھے
انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم اندازہ کرو، تو لے لو، اور تیسرا حصہ چھوڑ دو، اگر نہ پکڑو یا (شاید یہ فرمایا) نہ
چھوڑ دو (تیسرے حصے میں شعبہ کو شک ہے) تو چوتھا حصہ چھوڑ دو۔

◆◆ امام حاکم فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ و عبد الرحمن دونوں کی احادیث جمع کر دی ہیں اور وہب بن جریر کی روایت میں

حدیث: 1464

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1605 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع
دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 643 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات
الاسلاميه حلب نام 1406 هـ 1986. رقم الحديث: 2491 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت
لبنان 1407 هـ 1987. رقم الحديث: 2619 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قافره مصر رقم
الحديث: 15751 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414 هـ / 1993. رقم الحديث: 3280
اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970. رقم الحديث: 2319
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411 هـ / 1991. رقم الحديث: 2270 ذكره
ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414 هـ / 1994. رقم الحديث: 7234 اخرجه
ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404 هـ / 1983. رقم الحديث: 5626 اخرجه ابوبكر
الشيباني في "الاهاد والنسائي" طبع دار الراهب رياض سعودى عرب 1411 هـ / 1991. رقم الحديث: 2073 اخرجه ابوبكر الكوفي
في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409 هـ رقم الحديث: 10559

شعبہ کا شک نہیں ہے، اس حدیث کے صحیح الاسناد ہونے پر اتفاق ہے، جس میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ارشاد موجود ہے۔

1465- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ أَبِي الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ إِلَى خُرُصِ التَّمْرِ وَقَالَ إِذَا آتَيْتَ أَرْضًا فَأَخْرُصْهَا وَدَعْ لَهُمْ قَدْرَ مَا يَأْكُلُونَ

﴿﴾ حضرت سہل بن ابی حتمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو کھجوروں کا اندازہ لگانے کے لیے بھیجا، تو فرمایا: جب تم زمین پر پہنچو اور کھجوروں کا اندازہ کر لو تو اتنی مقدار میں ان کے لئے چھوڑ دو جتنا وہ کھاتے ہیں۔

1466- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَجْهُولِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عُمَرَ الْغُدَّانِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ فَقِيلَ هَذَا مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ مَالًا، فَدَعَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقِيلَ: نَعَمْ، لِي مِائَةٌ حَمْرَاءُ، وَلِي مِائَةٌ أَدْمَاءُ، وَلِي كَذَا وَكَذَا مِنَ الْغَنَمِ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَيَّاكَ وَأَخْفَافَ الْإِبِلِ، أَيَّاكَ وَأَطْلَافَ الْغَنَمِ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ لَهُ إِبِلٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا، وَرَسْلَهَا عُسْرَهَا وَيُسْرَهَا إِلَّا بَرَزَ لَهُ بِقَاعٍ قَرَقِرٍ، فَجَانَّتْ كَاغِدٌ مَا تَكُونُ وَأَسْرَهُ وَأَسْمَنَهُ، أَوْ أَعْظَمَهُ شُعْبَةُ شَكَّ فَتَطَّوَهُ بِأَخْفَافِهَا، وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، كُلَّمَا جَارَتْ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أَوْ لَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيْرَى سَبِيلَهُ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ لَهُ بَقَرٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرَسْلَهَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَنَجْدَتِهَا، وَرَسْلَهَا، عُسْرَهَا وَيُسْرَهَا إِلَّا بَرَزَ لَهُ بِقَاعٍ قَرَقِرٍ كَاغِدٌ مَا تَكُونُ، وَأَسْرَهُ وَأَسْمَنَهُ، وَأَعْظَمَهُ فَتَطَّوَهُ بِأَطْلَافِهَا، وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، كُلَّمَا جَارَتْ عَلَيْهِ أَوْ لَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يَقْضَى اللَّهُ بَيْنَ النَّاسِ فَيْرَى سَبِيلَهُ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: وَمَا حَقُّ الْإِبِلِ؟ أَيْ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: تُعْطَى الْكُرَيْمَةَ، وَتَمْنَحُ الْغَزِيرَةَ، وَتَفْقَرُ الظُّهْرَ، وَتَطْرُقُ الْفَحْلَ وَتَسْقَى اللَّبْنَ

ہذا حدیث صحیح الاسناد، وکلم یخرجه، انما خرج مسلم بعض هذه الالفاظ من حدیث سهل، عن ابيه، عن ابي هريرة، و ابو عمر الغداني، يقال: انه يحيى بن عبيد البهراني، فان كان كذلك، فقد احتج به مسلم ولا اعلم احدا حدث به، عن شعبة، عن يزيد بن هارون، ولم نكتبه غالباً الا عن ابي العباس المجهولي، انما حدثناه ابو زكريا العنبري، حدثنا ابراهيم بن ابي طالب، حدثنا عبدة بن عبد الله الخزاعي، وحدثناه ابو علي الحافظ، حدثنا ابو عبد الرحمن النسائي، حدثنا محمد بن علي بن سهل، قال: حدثنا يزيد

حدیث: 1465

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالبلاد، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 7236

حدیث: 1466

اخرجه ابو بکر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المکتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970، رقم الحدیث: 2322

بُنْ هَارُونَ نَحْوَهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ان کے پاس سے بنی عامر کا ایک شخص گزرا۔ آپ کو بتایا گیا کہ یہ شخص سب سے زیادہ مالدار ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو بلایا اور اس سے اس بارے میں پوچھا، تو وہ کہنے لگا: جی ہاں! میرے پاس سو سرخ اونٹ ہیں، سو دسترخوان ہیں، یونہی اپنے مال کے متعلق بتایا۔ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹوں کے کھروں سے اور جانوروں کے سینگوں سے بچو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے: جس شخص کے پاس اونٹ ہوں اور وہ آسائش اور تنگی میں، خوشحالی اور تنگدستی میں ان کا حق ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کو ایک میدان میں منہ کے بل لٹایا جائے گا پھر وہ جانور اتنی ہی تعداد میں جتنی کہ اس دنیا میں تھے، آئیں گے اور وہ پہلے سے زیادہ طاقتور اور زیادہ موٹے تازے ہوں گے (یہاں پر شعبہ کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسمنہ کا لفظ بولا یا اعظمہ کا) پھر وہ جانور اس کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے اور اپنے سینگوں سے ان کو ماریں گے۔ جب اس کے اوپر سے آخری جانور گزر جائے گا تو پھر پہلا لوٹ کر آجائے گا (یہ سلسلہ قیامت کے اس طویل ترین دن میں مسلسل جاری رہے گا) جس دن کی مقدار ۵۰۰۰۰ سال کے برابر ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلے ہو جائیں گے پھر اس کی باری آئے گی۔ اور جس شخص کے پاس گائے ہو اور اس کا حق ”نجدۃ“ اور ”رسل“ میں ادا نہ کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نجدۃ“ کا مطلب تنگی اور ”رسل“ کا مطلب کشادگی ہے۔ اس کو قیامت کے دن میدان میں منہ کے بل لٹایا جائے گا پھر وہ تمام جانور آئیں گے جبکہ وہ پہلے سے زیادہ طاقتور اور موٹے تازے ہوں گے، وہ اس کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے اور اپنے سینگوں سے اس کو کچلیں گے۔ جب تمام جانور اس کو کچل چکیں گے تو پہلے سے پھر شروع ہو جائیں گے (یہ سلسلہ قیامت کے اس طویل دن میں جس کی مقدار ۵۰۰۰۰ سال ہے اس وقت تک جاری رہے گا) جب تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ نہ ہو جائے پھر اس کی باری آئے گی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! اونٹوں کا حق کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: عمدہ اونٹنی (صدقہ میں) دو، اور زیادہ دودھ والی فائدہ اٹھانے کے لیے دو اور اس کا بچھیرا عاریت پر دو، ان پر سفر کرو اور ان کا دودھ پیو۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سہل کی حدیث میں ان کے والد کے واسطے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بعض الفاظ نقل کئے ہیں اور ابو عمر والغدانی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ یحییٰ بن عبید البحرانی ہیں۔ اگر یہ بات صحیح ہے تو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ کسی نے یہ حدیث شعبہ کے واسطے سے یزید بن ہارون سے روایت کی ہو اور ہم بھی عموماً عباس محبوبی سے روایت لکھتے ہیں۔ اور ہمیں یہ حدیث ابو زکریا عنہری نے، ان کو ابراہیم بن ابی طالب نے اور ان کو عبد اللہ الغزالی نے بیان کی ہے اور ہمیں ابو علی حافظ نے بتایا کہ ابو عبد الرحمن نسائی نے محمد بن علی بن سہل کے واسطے سے یزید بن ہارون سے بھی اس کی مانند روایت کی ہے۔

1467۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ،

حدیث: 1467

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ لِبَالٍ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَذَ فِي الْمَعَادِنِ الْقَبِيلِيَّةِ الصَّدَقَةَ، وَأَنَّهُ قَطَعَ لِبَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ لِبَالٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْطَعْكَ لِتَحْتَجِرَهُ عَنِ النَّاسِ، لَمْ يَقْطَعْكَ إِلَّا لِيُعْمَلَ، قَالَ: فَاقْطَعْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ الْعَقِيقَ قَدْ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِنُعَيْمِ بْنِ حَمَادٍ، وَمُسْلِمٌ بِاللَّذْرَأَوْرَدِيِّ،

وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

﴿﴾ حضرت حارث بن بلال بن حارث رضي الله عنه اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معدنیات سے زکوٰۃ وصول کی اور آپ نے بلال بن حارث کو مقام عقیق کی جگہ الاٹ کر دی پھر جب حضرت عمر رضي الله عنه خلیفہ بنے تو انہوں نے بلال سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ عقیق کی جگہ تجھے اس لیے نہیں دی تھی کہ تم اس کو لوگوں سے روک کر رکھ لو (اور خود بھی اس میں کچھ نہ کرو) بلکہ کام کرنے کے لئے دی تھی۔ بلال فرماتے ہیں: پھر حضرت عمر بن خطاب رضي الله عنه نے وہ جگہ دوسرے لوگوں کو دے دی۔

••••• امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نعیم بن حماد کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے دراوزی کی روایات نقل کی ہیں۔ لیکن دونوں نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا، حالانکہ یہ حدیث صحیح ہے۔

1468- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مِمْوْنٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: لَا بِي رَافِعِ اصْحَابِنِي كَيْمَا نَصِيبَ مِنْهَا، فَقَالَ: لَا حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا، وَإِنَّ مَوَالِيَ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

﴿﴾ حضرت ابورافع رضي الله عنه فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی مخزوم کے ایک شخص کو صدقات وصول کرنے کے لئے بھیجا تو اس نے ابورافع سے کہا: تم بھی میرے ساتھ چلو تا کہ ہمیں اس میں حصہ ملے۔ انہوں نے جواباً کہا: نہیں، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لئے بغیر نہیں جاؤں گا۔ پھر وہ چلتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث: 1468

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 23923 ذكره ابوي بكر البيهقي في "سننه

الکبرى" طبع مکتبه دار الباز، مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحديث: 13021 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده"

طبع دار المعرفه، بيروت، لبنان رقم الحديث: 972

فرمایا: ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے اور کسی بھی قوم کے موالی (آزاد کردہ غلام) انہی میں سے شمار ہوتے ہیں۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1469- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بَمَرُوءَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ، أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ صَاحِبُ مَكْحَسٍ الْجَنَّةَ، قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ: يَعْنِي الْعَشَارَ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

❖❖ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صاحب مکس جنت میں داخل نہیں ہو

گا۔ یزید بن ہارون فرماتے ہیں: (صاحب مکس سے مراد) عشار (یعنی عشر وصول کرنے والا) ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1470- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

خَالِدِ الْحَرَائِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي أُيْسَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفِ الشَّيْبَانِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أُمُّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ فِي بَيْتِهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِهِ يَتَحَدَّثُونَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ صَدَقَةٌ كَذَا وَكَذَا مِنَ التَّمْرِ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَا وَكَذَا مِنَ التَّمْرِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنَّ فَلَانًا تَعَدَّى عَلَيَّ، فَأَخَذَ مِنِّي كَذَا وَكَذَا، فَازْدَادَ صَاحًا،

حديث: 1469

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2937 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع

دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 1666 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موزه

قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17333 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت

لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2333 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب

لبنان 1414/1994. رقم الحديث: 12954 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام

1404-1984. رقم الحديث: 1756 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل

1404/1983. رقم الحديث: 878

حديث: 1470

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موزه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 26616 اخرجه ابو هاتم البستي في

"صحيحه" طبع موزه الرساله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 3193 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7323 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه"

طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2336 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع

مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/1983. رقم الحديث: 632

بَيْتٍ قَدَرْتِ أَنْ تَحْمِلَ إِلَى وَمَنْ لَمْ تَسْتَطِعْ حَمَلَهُ فَمُرِّ لِكُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ بِبَعِيرٍ بِمَا عَلَيْهِ وَمُرَّهُمْ فَلْيَلْبِسُوا النَّاسَ كَمَا آتَيْنَ وَيُنَحِّرُوا الْبَعِيرَ فَيَحْمِلُوا شَعْرَهُ وَيَقْدِدُوا لِحْمَهُ وَيَحْتَدُوا جِلْدَهُ ثُمَّ لِيَأْخُذُوا كُبَّةً مِنْ قَدِيدٍ وَكُبَّةً مِنْ شَحْمٍ وَجَفْنَةً مِنْ دَقِيقٍ فَلْيَطْبَخُوا وَلْيَأْكُلُوا حَتَّى يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ بِرِزْقٍ فَأَبَى الرَّبِيرُ أَنْ يَخْرُجَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَا تَجِدُ مِثْلَهَا حَتَّى تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا ثُمَّ دَعَا الْخِرَاطَنَةَ طَلْحَةَ فَآتَى ثُمَّ دَعَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَخَرَجَ فِي ذَلِكَ فَلَمَّا رَجَعَ بَعَثَ إِلَيْهِ بِالْفِ دِينَارٍ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ إِنِّي لَمْ أَعْمَلْ لَكَ يَا بَنَ خَطَّابٍ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَلَكَسْتُ أَخِذُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ قَدْ أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاءَ بَعَثْنَا فِيهَا فِكْرَهُنَا فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَهَا أَيُّهَا الرَّجُلُ وَاسْتَعْنُ بِهَا عَلَيَّ دُنْيَاكَ فَقَبِلَهَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: جب زمینیں خشک ہو گئیں اور قحط کا سال آیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی طرف ایک خط لکھا (جس کا درج ذیل مضمون تھا)

اللہ کے بندے عمر امیر المؤمنین کی طرف سے عمرو بن عاص کی طرف: مجھے میرے عاملین نے وہ صورت حال بتائی ہے جو تم نے خوشحالی کے موسم میں اہتمام کیا ہے اور آج کل یہاں ہمارے ہاں سخت قحط ہے، اس لئے اپنے دار الخلافہ کی مدد کرو۔

حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا:

السلام علیک۔ اما بعد میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ آپ کے پاس قافلہ پہنچ جائے گا۔ جس کا اگلا سرا آپ کے پاس اور آخری سرا میرے پاس ہوگا۔ ساتھ میں یہ امید بھی رکھتا ہوں کہ مجھے دو راستے مل جائیں گے اور میں دریا کے راستے سے آؤں گا۔ جب پہلا قافلہ پہنچا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: اس پہلے قافلے (کے سامان) کو کھول لو اور کل اس کو لے جاؤ۔ اور جتنے لوگوں تک یہ پہنچا سکتے ہو پہنچا دو۔ اور جن کو تم نہ پہنچا سکو تو ہر گھر والے کیلئے ایک اونٹ مع ساز و سامان کے الگ کر کے رکھ دو اور ان کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو لباس پہنائے جیسے ہی آتے رہیں اور وہ اونٹوں کو ذبح کرے اور اس کے بالوں کو اٹھائے اور ان کے گوشت کو کاٹ کے خشک کر لیں اور ان کی کھال کے جوتے بنالیں۔ پھر وہ ایک ڈھیر گوشت کے ٹکروں کا بنا لے اور ایک چربی کا پھر وہ پکائیں اور کھائیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس سلسلہ میں نکلنے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ساری زندگی اس جیسا عمل نہیں پاسکتے۔ پھر انہوں نے ایک دوسرے آدمی کو بلایا۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے بھی انکار کر دیا۔ آپ نے ابو عبیدہ بن جرح رضی اللہ عنہ کو بلایا تو انہوں نے اس کام کی ذمہ داری لے لی، جب وہ لوٹ کر آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف ایک ہزار دینار بھیجے۔ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابن خطاب رضی اللہ عنہ! میں نے یہ کام آپ کے لئے نہیں کیا بلکہ میں نے تو یہ کام اللہ کی رضا کے لئے کیا ہے۔ اس لئے میں آپ سے کوئی چیز نہیں لوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کئی مرتبہ اسی طرح کام

کرنے پر انعام عطا فرمایا، ہم نے اس سے انکار کیا تو رسول اللہ ﷺ کو یہ بات اچھی نہ لگی۔ اس لیے اے شخص! آگے آؤ اور یہ لے لو اور اس کے ذریعے اپنی دنیا بہتر کرو۔ تب حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے وہ ایک ہزار دینار قبول کر لئے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1472- حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اسْتَعْمَلَنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا، فَمَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❦❦ حضرت عبداللہ بن بربدہ رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کو ہم کسی کام پر مقرر کریں اور اس کا کچھ معاوضہ بھی دے دیں تو اس کے علاوہ وہ جو کچھ لے گا، خیانت شمار ہوگی۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1473- أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارِ الْمُوصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْتَسِبْ رِزْقًا، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَسْكَنٌ فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا، قَالَ: وَأُخْبِرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اتَّخَذَ غَيْرَ ذَلِكَ فَهُوَ غَالٌّ، أَوْ سَارِقٌ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے ”جو شخص ہمارا ملازم ہو، وہ شادی کرا سکتا

حدیث: 1472

اخرجه ابوداؤد السمستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2943 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 17755 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/هـ 1970، رقم الحديث: 2369 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودی عرب 1414/هـ 1994، رقم الحديث: 12799

حدیث: 1473

اخرجه ابوداؤد السمستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2945 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 18044 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/هـ 1970، رقم الحديث: 2370 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودی عرب 1414/هـ 1994، رقم الحديث: 12797 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/هـ 1983، رقم الحديث: 725

ہے، اگر اس کا کوئی خادم نہ ہو تو خادم رکھ سکتا ہے۔ اور جس کا مکان نہ ہو مکان بنا سکتا ہے۔ مستور فرماتے ہیں: اور مجھے یہ بھی خبر دی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس کے علاوہ کچھ لے گا، وہ خائن یا چور ہوگا۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1474۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْوُهَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْعَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❦❦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقات جمع کرنے والا ملازم اپنے گھر

واپس آنے تک غازی فی سبیل اللہ کی طرح ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1475۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ، أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومِ بِنْتِ عُقْبَةَ، قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ

حديث: 1474

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2936 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراهياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 645 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1809 اخرجه ابو عبدالله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15864 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970 رقم الحديث: 2334 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 12955 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 4289 اخرجه ابو محمد الكشي في "سننه" طبع مكتبه السنه قاهره مصر 1408/1988 رقم الحديث: 423

حديث: 1475

اخرجه ابو عبدالله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23577 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970 رقم الحديث: 2386 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 13002 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 204 اخرجه ابو عبدالله القضاعي في "سننه" طبع موسسه

الرساله بيروت لبنان 1407/1986 رقم الحديث: 1282

الصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهٌ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

﴿﴾ حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں: اُمّ کلثوم بنت عقبہ (وہ خاتون ہیں جنہوں نے) رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ دونوں قبلوں کی طرف نمازیں پڑھی ہیں۔ آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو قریبی نادار رشتہ داروں پر خرچ کیا جائے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اسناد صحیح کے ساتھ مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث موجود ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

1476۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ الْبَزَّارِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍ، أَنبَانَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّايِحِ بِنْتِ صَالِحٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمَسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَأَنَّهَا عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ، وَصَلَّةٌ " ﴿﴾ حضرت سلمان بن عامر رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسکین پر صدقہ کرنا بھی صدقہ ہے لیکن رشتہ دار کو صدقہ دینا دو ثواب رکھتا ہے۔

(۱) صدقہ کا (۲) صلہ رحمی کا

1477۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبَلِّغُ بِهِ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ وَلَا لِذِي مَرَّةٍ سَوَى

حدیث: 1476

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404ھ / 1983، رقم الحدیث: 6206

حدیث: 1477

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1634 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامیة، حلب، شام، 1406ھ / 1986، رقم الحدیث: 2597 اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1839 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ / 1987، رقم الحدیث: 1639 اخرجه ابو عبد الله السیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهرہ، مصر، رقم الحدیث: 9049 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991، رقم الحدیث: 2378 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ / 1994، رقم الحدیث: 12934 اخرجه ابو یعلی السمرصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ - 1984، رقم الحدیث: 6199 اخرجه ابو داؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2271 اخرجه ابو بکر السیبانی فی "الاحاد والنسائی" طبع دار الایمان، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ / 1991، رقم الحدیث: 649 اخرجه ابو عبد الله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالۃ، بیروت، لبنان، 1407ھ / 1986، رقم الحدیث: 884

هَذَا حَدِيثٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يَخْرُجَاهُ شَاهِدُهُ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دولت مند اور طاقت ور کو صدقہ دینا جائز نہیں ہے

یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو

سے مروی درج ذیل حدیث اس کی شاہد ہے۔

1478- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ هَكَذَا قَالَ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ، وَفِي حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ سَوِيٍّ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غنی اور طاقت والے کو صدقہ (لینا) جائز

نہیں ہے۔ امام ثوری اور شعبہ نے بھی اسی طرح کے الفاظ روایت کئے ہیں۔ جبکہ ابراہیم بن سعد کی حدیث میں (قوی کی بجائے) سویٰ کے الفاظ ہیں۔

1479- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُمُوشٌ أَوْ خُدُوشٌ، أَوْ كُدُوحٌ فِي وَجْهِهِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْغِنَى؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ، قَالَ يَحْيَى بْنُ

حَدِيث: 1479

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1626 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406ھ / 1986. رقم الحدیث: 2592 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1840 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ / 1987. رقم الحدیث: 1640 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 3675 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991. رقم الحدیث: 2373 ذکرہ ابویوسف البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 12986 اضرہ ابویعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث دمشق نام: 1404ھ - 1984. رقم الحدیث: 5217 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دار المرین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1686 اضرہ ابو داؤد الطیبی فی "مسندہ" طبع دار المعرفہ بیروت لبنان رقم الحدیث: 322 اضرہ ابوبکر الکوفی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 10432

اَكْمَ: فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَانَ لِسُفْيَانَ: حَفِظْتُمْ أَنْ شَعْبَةَ كَانَ لَا يَرَوِي، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ سُفْيَانُ: فَقَدْ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ

✧✧ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی سے کچھ مانگے حالانکہ وہ غنی ہو، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر چھڑکھیاں، یا خراشیں ہوں گی۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! غنی کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (جس کے پاس) ۲۵ درہم یا ان کے ہم قیمت سونا ہو (وہ غنی ہے)۔

✧✧ یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: پھر عبد اللہ بن عثمان نے سفیان سے کہا: جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے شعبہ، حکیم بن جبیر سے حدیث نہیں کرتے، سفیان نے جواب دیا: (تو کیا ہوا) یہی حدیث زبید نے ہمیں محمد بن عبد الرحمان بن یزید کے حوالے سے بیان کی ہے۔

1480- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ إِلَّا لِخَمْسَةِ: لِعَاِزٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا، أَوْ لِعَارِمٍ، أَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مَسْكِينٌ فَتَصَدَّقَ عَلَى الْمَسْكِينِ فَأَهْدَى الْمَسْكِينُ الْغَنِيَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ لِأَرْسَالِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ إِيَّاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ،

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ۵ آدمیوں کے سوا کسی غنی کو صدقہ لینا جائز نہیں ہے (۱) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا (۲) زکوٰۃ جمع کرنے پر مقرر آدمی (۳) مقروض (۴) ایسا آدمی جس کا ہمسایہ مسکین ہو تو مسکین پر صدقہ کر دیا جائے اور مسکین غنی کو ہدیہ دے دے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمہ اللہ نے اس کو اس لیے روایت نہیں کیا کیونکہ مالک بن انس نے اس میں زید بن اسلم سے ارسال کیا ہے۔

1481- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ، فِيمَا قُرِءَ عَلَى مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ إِلَّا لِخَمْسَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، هَذَا مِنْ شَرْطِي فِي خُطْبَةِ الْكِتَابِ أَنَّهُ صَحِيحٌ فَقَدْ يُرْسَلُ مَالِكٌ فِي الْحَدِيثِ وَيَصِلُهُ

حدیث: 1480

اخرجه ابوداؤد المجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1635 اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1841 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/1970 رقم الحدیث: 2374 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالبازار مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994 رقم الحدیث: 12945 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول)

1409 رقم الحدیث: 7151

أَوْ يُسْنِدُهُ ثَقَّةً، وَالْقَوْلُ فِيهِ قَوْلُ الثَّقَةِ الَّذِي يَصِلُهُ وَيُسْنِدُهُ

✧✧ حضرت عطاء بنیساہرؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ۵ آدمیوں کے سوا کسی کے لئے صدقہ جائز نہیں ہے۔ اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی ہے۔

✧✧ میں نے خطبہ کتاب میں یہ شرط ذکر کر دی تھی اور اس کے مطابق یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ مالک اپنی حدیث میں ارسال بھی کرتے ہیں اور اتصال بھی کرتے ہیں۔ یا ثقہ راوی اس کو مسند کر دیتا ہے۔ اور اس بارے میں اس ثقہ کا قول مانا جائے گا جو اتصال کرتا ہے اور اسناد کرتا ہے۔

1482- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمُرَوِّزِيُّ، أَنبَانَا أَبُو الْمُوَجِّهِ، أَنبَانَا عَبْدَانُ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ، أَنبَانَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ يَسُدَّ فَاقَتَهُ، وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ أَوْ شَكَ اللَّهُ لَهُ بِالْغِنَى إِمَّا بِمَوْتِ اجِلٍ أَوْ غِنَى عَاجِلٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ

✧✧ حضرت ابن مسعودؓ روایت کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو فاقہ پہنچے اور وہ لوگوں سے اس کی شکایت کرتا پھرے تو اس کا فاقہ ختم نہیں ہوگا۔ اور جو اس کی شکایت اللہ کی بارگاہ میں کرے، اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیتا ہے۔ یا تو اس کو جلد موت آجاتی ہے یا پھر وہ جلدی دولت مند ہو جاتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1483- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ

حدیث: 1482

أَضْرَجَهُ ابُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي "سُنَنِ" طَبِعَ دَارُ الْفِكْرِ بِيْرُوتَ: لَبْنَانُ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1645 أَضْرَجَهُ ابُو عِيْسَى التَّرْمِذِيُّ فِي "جَامِعِهِ" طَبِعَ دَارُ احْيَاءِ التَّرَاتِ الْعَرَبِيَّةِ بِيْرُوتَ: لَبْنَانُ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2326 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبِعَ مَوْسَى قَرْطَبَةُ: قَالْفَرَهُ: مِصْرَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 3869 ذَكَرَهُ ابُو بِيْرُكَرِ الْبِيْرُوقِيُّ فِي "سُنَنِ الْكَبْرَى" طَبِعَ مَكْتَبَةُ دَارِ الْبَزَاءِ: مَلِكَةُ مَكْرَهَمَهْ: مَعُوذِي عَرَبِ 1414/ 1994. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 7658 أَضْرَجَهُ ابُو عِيْلَى الْمَوْصِلِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبِعَ دَارُ الْعَامُوْنِ لِلتَّرَاتِ: دِمَشْقُ: 1404- 1984. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 5317 أَضْرَجَهُ ابُو الْقَاسِمِ الطُّبْرَانِيُّ فِي "مَعْجَمِهِ الْكَبِيْر" طَبِعَ مَكْتَبَةُ الْعُلُوْمِ وَالْحِكْمِ: مَوْصِلُ: 1404/ 1983. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 9785 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ الْقُضَاعِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبِعَ مَوْسَى الرَّسَالَةِ: بِيْرُوتَ: لَبْنَانُ 1407/ 1986. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 544

حدیث: 1483

أَضْرَجَهُ ابُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي "سُنَنِ" طَبِعَ دَارُ الْفِكْرِ بِيْرُوتَ: لَبْنَانُ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1649 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبِعَ مَوْسَى قَرْطَبَةُ: قَالْفَرَهُ: مِصْرَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 4261 أَضْرَجَهُ ابُو حَاتِمِ الْبَسْتَنِيُّ فِي "صَحِيحِهِ" طَبِعَ مَوْسَى الرَّسَالَةِ: بِيْرُوتَ: لَبْنَانُ 1414/ 1993. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 3362 أَضْرَجَهُ ابُو بِيْرُكَرِ بْنِ هَزِيْمَةَ النِّيْسَابُوْرِيُّ فِي "صَحِيحِهِ" طَبِعَ الْمَكْتَبَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ: بِيْرُوتَ: لَبْنَانُ 1390/ 1970. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2440 ذَكَرَهُ ابُو بِيْرُكَرِ الْبِيْرُوقِيُّ فِي "سُنَنِ الْكَبْرَى" طَبِعَ مَكْتَبَةُ دَارِ الْبَزَاءِ: مَلِكَةُ مَكْرَهَمَهْ: مَعُوذِي عَرَبِ 1414/ 1994. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 7674 أَضْرَجَهُ ابُو عِيْلَى الْمَوْصِلِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبِعَ دَارُ الْعَامُوْنِ لِلتَّرَاتِ: دِمَشْقُ: 1404- 1984. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 5125

بْنُ حُمَيْدٍ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو الزَّرْعَاءِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ مَالِكِ بْنِ نَضَلَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَيْدِيُّ ثَلَاثَةٌ: فَيَدُ اللَّهِ الْعَلِيَا، وَيَدُ الْمُعْطَى الَّتِي تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى، فَأَعْطِ الْفَضْلَ، وَلَا تَعْجِزْ عَنْ نَفْسِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَشَاهِدُهُ الْحَدِيثُ الْمَحْفُوظُ الْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عِيَّاشِ الرَّمَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمِ الْهَجْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَيْدِيُّ ثَلَاثَةٌ مُسْقَطٌ عَلَى إِتْمَامِ الْحَدِيثِ

♦♦ حضرت مالک بن نھلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاتھ تین ہیں۔ اللہ کا ہاتھ اوپر والا ہے اور دینے والے کا ہاتھ اس سے ملا ہوتا ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ نیچے ہوتا ہے۔ لہذا از انداز ضرورت (اللہ کی راہ میں) دو اور اپنے آپ کو عاجز نہ کر بیٹھو۔

♦♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک حدیث مشہور محفوظ مذکورہ حدیث کی شاہد موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1484- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عِيَّاشِ الرَّمَلِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمِ الْهَجْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيْدِيُّ ثَلَاثَةٌ مُسْقَطٌ عَلَى إِتْمَامِ الْحَدِيثِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاتھ تین ہیں: اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

1485- فَخَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَيْدِيُّ ثَلَاثَةٌ: يَدُ اللَّهِ الْعَلِيَا، وَيَدُ الْمُعْطَى الَّتِي تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاسْتَعَفَّ عَنِ السُّؤَالِ مَا اسْتَطَعْتُ، أَخْبَرَنِيهِ أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمِ الْهَجْرِيِّ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ، وَقَالَ فِيهِ: فَاسْتَعْفُوا عَنِ السُّؤَالِ مَا اسْتَطَعْتُمْ

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاتھ تین ہیں: اللہ کا ہاتھ اوپر والا اور دینے والے کا ہاتھ اس سے ملا ہوتا ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ نیچا ہے، قیامت تک۔ لہذا جب تک ہو سکے مانگنے سے پہلو تہی کرو۔

1486- أَخْبَرَنِيهِ أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجِيدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمِ الْهَجْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِيهِ: فَاسْتَعْفُوا عَنِ السُّؤَالِ مَا اسْتَطَعْتُمْ .

﴿﴾ حضرت ابراہیم بن مسلمؒ جبرئیلؑ نے بھی سابقہ حدیث جیسی حدیث ذکر کی ہے تاہم اس میں ”فَاسْتَعْفُوا عَنِ“

السُّؤَالِ مَا اسْتَطَعْتُمْ“ (کے الفاظ ہیں)

1487۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَيَّلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ: وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ كَبُرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا أَفْرَجُ عَنْكُمْ فَاَنْطَلِقْ، فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّهُ كَبُرَ عَلَى أَصْحَابِكَ هَذِهِ آيَةُ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكَاةَ إِلَّا لِطَيْبِ مَا بَقِيَ مِنْ أَمْوَالِكُمْ، وَإِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيثَ وَذَكَرَ كَلِمَةً لَتَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ، قَالَ فَكَبَّرَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ مَا يُكْنِزُ؟ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سِرَّتُهُ، وَإِذَا أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ، وَإِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں: جب یہ آیت

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

نازل ہوئی تو مسلمان بہت پریشان ہو گئے، حضرت عمرؓ نے فرمایا: میں آج تمہارے لئے کشادگی کروالوں گا، پھر وہ رسول پاک ﷺ کی طرف چل دیئے، آپ ﷺ کے پاس آ کر انہوں نے عرض کی: یا نبی اللہ ﷺ! آپ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر یہ آیت بہت بھاری پڑی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تو تمہارے مال کے باقی ماندہ سے زکوٰۃ فرض کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو وراثت فرض کی ہے اور ایک ایسا کلمہ ذکر کیا جو تم سے بعد والے لوگوں کے لئے ہے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں: حضرت عمرؓ نے ”اللہ اکبر“ کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس بات کی خبر نہ دوں کہ ایک نیک خاتون کی اصل کمائی کیا ہوتی ہے۔

(۱) جب اس کا شوہر اس کی طرف دیکھے تو وہ اس کو خوش کرے۔

(۲) جب اس کو کسی کام کا حکم دے تو اس کی اطاعت کرے۔

(۳) اور شوہر کی غیر موجودگی میں اس (کی امانت) کی حفاظت کرے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاریؒ و امام مسلمؒ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1488۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ، إِمْلَاءُ فِي صَفَرِ سَنَةِ سِتِّ وَتِسْعِينَ

حَدِيث: 1487

أخبره ابوداؤد السجستاني في سننه "طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1664 أخبره ابويعلى الموصلي في مسنده "طبع دارالمامون للتراث دمشق تام: 1404-1984. رقم الحديث: 2499 ذكره ابوبكر البيهقي في سننه الكبرى "طبع مكتبة دارالباز"

ملکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحديث: 7027

وَقَالَتْ مِائَةٌ، أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا وَكَانَ شَيْخَ صَدَقٍ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ يَزِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَوَّلَانِيُّ يُحَدِّثُ عَنْهُ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّدْفِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ، وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ، مَنْ آذَاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ، وَمَنْ آذَاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر لازم کیا ہے، یہ روزوں کو لغو اور فضول باتوں سے (اگر روزے کے دوران ہوگئی ہوں) پاک کرتا ہے اور یہ مسکینوں کا رزق ہے۔ جو اس کو نماز (عید) سے پہلے ادا کر دے اس کا صدقہ فطر قبول ہے اور جو اس کو نماز کے بعد ادا کرے تو یہ عام صدقوں میں سے ایک صدقہ ہوگا۔ (لیکن بہر حال یہ بھی ادا ہی ہوگا۔) ❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1489- أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُخْرِجُونَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ سُلْتٍ، أَوْ زَبِيبٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَوَّادٍ ثِقَةٌ عَابِدٌ وَأَسْمُ أَبِي رَوَّادٍ أَيْمَنٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا خشک انگور یا بغیر چھلکے کے جو صدقہ فطر دیا کرتے تھے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ عبد العزیز بن رواد ثقہ ہیں، عابد ہیں اور ابوداؤد کا نام ”ایمن“ ہے۔

حدیث: 1488

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1609 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1827 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7481

حدیث: 1489

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1614 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7489

1490- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْسَى الْجَحْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حِينَ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، وَكَانَ لَا يُخْرَجُ إِلَّا التَّمْرُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فِيهِ: إِلَّا التَّمْرُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب صدقہ فطر فرض ہوا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود کھجوریں ہی دیا کرتے تھے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس حدیث میں صرف کھجور کا ذکر کیا ہے۔

1491- أَحْبَبْنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّعَلِيُّ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَخِيمِرَةَ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا، وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَإِنَّمَا جَعَلْتُهُ بَيَّزَاءً حَدِيثِ أَبِي عَمَّارٍ، فَإِنَّهُ عَلَى الْأَسْتِحْبَابِ، وَهَذَا عَلَى الْأَوْجُوبِ

♦♦ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے احکام نازل ہونے سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا تھا پھر جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ فطر کا ہمیں نہ تو حکم دیتے تھے اور نہ ہی منع کرتے تھے لیکن ہم بہر حال صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ میں نے یہ حدیث ابو عمار کی حدیث کے مقابلے میں نقل کی ہے۔ کیونکہ ابو عمار کی حدیث سے اس کا استحباب ثابت ہوتا ہے جبکہ

حدیث: 1490

اخرجه ابوبکر بن خزيمه النيسابوري، في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 2392

حدیث: 1491

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام، 1406هـ، 1986. رقم الحديث: 2507

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1828 اخرجه ابو عبدالله السيباني في "سننه"

طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 23894 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري، في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي،

بيروت، لبنان، 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 2394 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه،

بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 2286

اس (مندرجہ ذیل) حدیث سے وجوب ثابت ہوتا ہے۔

1492- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا وَلَقَبُهُ حَمَلَةَ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، وَكَانَ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ صَارِخًا بِيَطْنِ مَكَّةَ يُنَادِي: إِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَغِيرٍ، أَوْ كَبِيرٍ: ذَكَرَ أَوْ أَنْشَى، حَرًّا أَوْ مَمْلُوكًا، حَاضِرًا أَوْ بَادٍ، صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ بِهِذِهِ الْأَلْفَاظِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بلند بانگ شخص کو شہر مکہ میں اس بات کی منادی کرنے کا حکم دیا کہ ہر مسلمان پر ایک صاع کھجور یا جو، صدقہ فطر واجب ہے۔ خواہ وہ مسلمان چھوٹا ہو یا بڑا، مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، شہری ہو یا دیہاتی۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1493- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ الْقَلْوَسِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَصَّ عَلَى صَدَقَةِ رَمَضَانَ، عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ قَمْحٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے صدقہ رمضان کی ترغیب دلائی (اور یوں فرمایا: صدقہ فطر) ہر انسان پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع گندم ہے۔
♦♦ یہ حدیث صحیح ہے اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد بھی ہے۔

1494- حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ صَبِيحٍ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَرَّازِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ بُرِّ، عَلَى كُلِّ حَرٍّ أَوْ عَبْدٍ، ذَكَرَ أَوْ أَنْشَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حدیث: 1492

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالہدایہ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء. رقم الحدیث: 7515

حدیث: 1494

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياضه: بيروت: لبنان: 1407ھ/1987ء. رقم الحدیث:

1433 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالہدایہ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء. رقم الحدیث: 7492

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آزاد، غلام، مرد، عورت، مسلمان پر ایک صاع کھجور یا گندم

صدقہ فطر واجب کیا ہے۔

1495۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الصَّيْدِ لَانِي الْعَدْلُ، إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَذَكَرَ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْفِطْرِ، فَقَالَ: لَا أُخْرِجُ إِلَّا مَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ حِنْطَةٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَوْ مَدِينٍ مِنْ قَمْحٍ؟ فَقَالَ: لَا، تِلْكَ قِيمَةٌ مُعَاوِيَةَ، لَا أَقْبَلُهَا وَلَا أَعْمَلُ بِهَا هَذِهِ الْأَسَانِيدُ الَّتِي قَدَّمْتُ ذِكْرَهَا فِي ذِكْرِ صَاعِ الْبُرِّ كُلِّهَا صَحِيحَةٌ، وَأَشْهَرُهَا حَدِيثُ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ الَّذِي عَلَوْنَا فِيهِ لِكِنِّي تَرَكْتُهُ إِذْ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ الْكِتَابِ، وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

﴿﴾ ایاز بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح بیان کرتے ہیں کہ ابوسعید کے پاس صدقہ فطر کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا: میں تو وہی صدقہ دوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پیاز دیا جاتا تھا۔ ایک آدمی نے ان سے کہا: یاد دو گندم کے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی نہیں۔ یہ معاویہ کی مقرر کردہ قیمت ہے۔ نہ میں اس کو قبول کرتا ہوں اور نہ ہی اس پر عمل کرتا ہوں۔

❖❖❖ یہ اسانید جن کا تذکرہ میں نے ”صاع البر“ کے ضمن میں کیا ہے، سب صحیح ہیں اور ان سب میں سے مشہور نافع کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ وہ حدیث ہے جس کے لئے ہماری سند عالی ہے لیکن میں نے اس کو ترک کر دیا ہے کیونکہ وہ اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے۔ اور یہی حدیث حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1496۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْتَبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ: عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ، حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ، صَاعٌ مِنْ بُرٍّ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ هَكَذَا أُسْنِدَ عَنْ عَلِيٍّ، وَوَقَفَهُ غَيْرُهُ

﴿﴾ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر ہر بچے، بڑے، آزاد، اور غلام کی طرف سے ایک صاع گندم یا ایک صاع کھجوریں مقرر فرمایا ہے۔

❖❖❖ ابوبکر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ اسناد ”مسند“ کی ہے جب کہ آپ کے علاوہ (عقیل بن خالد) نے اس کو متوقف کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے)

1497- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبَا مُحَمَّدٍ بْنُ عَزِيزِ
الْأَبْلِيِّ حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ رُوْحٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ
أَبِي طَالِبٍ يَأْمُرُ بِزَكْوَةِ الْفِطْرِ فَيَقُولُ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعٌ مِنْ حِنْطَةٍ أَوْ سَلْتٍ أَوْ زَبِيبٍ وَقَدْ
رَوَى أَيْضًا بِإِسْنَادٍ يُخْرَجُ مِنْهُ فِي الشَّوَاهِدِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
﴿﴾ حضرت عقیل بن خالد نے ابو اسحاق ہمدانی کے واسطے سے حارث سے بیان نقل کیا ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ

کو زکوٰۃ فطر کا حکم دیتے ہوئے سنا ہے: آپ ﷺ نے فرمایا: ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع گندم یا نیپر یا خشک انگور۔
﴿﴾ ایک دوسری سند کے ہمراہ زید بن ثابت کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ کا فرمان منقول ہے اور اس طرح کی اسناد
شواہد میں ذکر کی جاتی ہیں۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1498- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ أَرْقَمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
قَبِيصَةَ بِنِ ذُوَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامٌ
فَلْيَتَصَدَّقْ بِصَاعٍ مِنْ بَرٍّ، أَوْ صَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعٍ مِنْ دَقِيقٍ، أَوْ صَاعٍ مِنْ زَبِيبٍ، أَوْ صَاعٍ
مِنْ سَلْتٍ

﴿﴾ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص کے پاس طعام ہو، اس کو چاہئے کہ ایک صاع گندم یا ایک صاع
جو یا ایک صاع آٹا یا ایک صاع متعق یا ایک صاع نیپر صدقہ دے۔

1499- أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدِ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جِبَالِ الصَّنَعَانِيُّ،
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ
أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ، أَنَّهُمْ كَانُوا يُخْرِجُونَ زَكْوَةَ الْفِطْرِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الَّذِي يَقْتَاتُ بِهِ أَهْلَ الْبَيْتِ، أَوْ الصَّاعِ الَّذِي يَقْتَاتُونَ بِهِ، يَفْعَلُ ذَلِكَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ كُلُّهُمْ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ، وَهِيَ الْحُجَّةُ لِمُنَاطَرَةِ مَالِكٍ وَأَبِي يُونُسَ
رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا

﴿﴾ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگ جس چیز کو گھر میں بطور خوراک
استعمال کرتے تھے اسی کا مد یا صاع صدقہ دیا کرتے تھے۔ اور تمام اہل مدینہ کا یہی طریقہ کار تھا۔

حدیث: 1497

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7493

حدیث: 1499

اخرجه ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2401

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7505

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ حدیث امام مالک اور امام ابو یوسف کے مناظرہ کی دلیل ہے۔

1500۔ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْبُخْتَرِيِّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَكْفَّلَ لِي أَنْ لَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا فَاتَّكْفَلَ لَهُ بِالْجَنَّةِ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ: أَنَا، فَكَانَ لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے دے کہ وہ کسی سے سوال نہیں کرے گا، میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں، تو ثوبان رضی اللہ عنہ بولے: (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) میں (سوال نہ کرنے کی ضمانت دیتا ہوں) (ابوالعالیہ کہتے ہیں) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کبھی کسی سے کوئی سوال نہیں کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1501۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مِهْرَانَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَائِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَطْعَمَ الْيَوْمَ مَسْكِينًا؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا أَنَا بِسَائِلٍ يَسْأَلُ فَوَجَدْتُ كِسْرَةَ الْخُبْزِ فِي يَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخَذْتُهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے آج کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں مسجد میں داخل ہوا تو میں نے ایک سائل کو دیکھا جو بھیک مانگ رہا تھا۔ میں نے عبد الرحمن کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا پایا تو وہ ٹکڑا عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے لے کر اس مسکین کو دے دیا۔

حدیث: 1500

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1643 اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 22428 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 1433

حدیث: 1501

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1670 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 7677

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1502- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَخْوَصُ بْنُ

جَوَابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رَزِيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَكَم بِاللَّهِ فَأَعْطَوْهُ وَمَنْ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ أَهْدَى إِلَيْكُمْ فَكَافِنُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تَكْفِنُونَهُ فَأَدْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْنَ أَنْ قَدْ كَافْتُمُوهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَقَدْ تَابَعَ عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ عَلَى إِقَامَةِ هَذَا الْإِسْنَادِ أَبُو عَوَانَةَ

وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسَمَلِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ أَمَّا حَدِيثُ أَبِي عَوَانَةَ

❦❦ حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے، تم اس کو

عطا کرو، اور جو تم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے تم اس کو پناہ دے دو، اور جو تمہیں دعوت دے تم اس کی دعوت کو قبول کرو اور جو تمہیں تحفہ دے تو تم بھی بدلے میں اس کو تحفہ دو اور اگر تحفہ دینے کی استطاعت نہ ہو تو اس کے لیے اس قدر دعائیں کرو کہ تم خود سمجھو کہ تم نے اس کے تحفہ کا بدلہ دے دیا ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

اس حدیث کی سند قائم کرتے ہوئے اعمش سے روایت کرنے میں ابو عوانہ، جریر بن عبد الحمید اور عبد العزیز بن مسلم القسملی

نے عمار بن زریق کی متابعت کی ہے۔

ابو عوانہ کی حدیث

1503- فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَبُّوبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّرْسُوْسِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيْرٍ

❦❦ ابو عوانہ کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

حدیث: 1502

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1672 اخرجه ابو عبد الله السبباني في "مسنده" طبع

موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 5743 اخرجه ابو هاشم البستي في "مصيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان،

1414/د 1993، رقم الحديث: 3408 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان،

1411/د 1991، رقم الحديث: 2348 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مکه مكرمه، سعودی عرب

1414/د 1994، رقم الحديث: 7679 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل،

1404/د 1983، رقم الحديث: 13465 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفه، بيروت، لبنان، رقم

الحديث: 1815 اخرجه ابو عبد الله القضاعي في "مسنده" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1407/د 1986، رقم الحديث: 421

اخرجه ابو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409/د 1989، رقم الحديث: 216

اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبه السنه، قاهره، مصر، 1408/د 1988، رقم الحديث: 806

جریر بن عبد الحمید کی حدیث

1504۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ
 ﴿﴾ جریر بن عبد الحمید کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

عبد العزیز بن مسلم کی حدیث

1505 فَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانِيَةَ ثَنَا السَّرِيِّ بْنُ خَزِيمَةَ ثَنَا مَعْلَى بْنُ أَسَدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ

مُسْلِمٍ

هَذِهِ الْأَسَانِيدُ الْمُتَّفَقُ عَلَى صِحَّتِهَا لَا تَعْلَلُ بِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِنْدَ الْأَعْمَشِ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِمَا
 ﴿﴾ عبد العزیز بن مسلم کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

یہ وہ احادیث ہیں جن کی اسناد کے صحیح ہونے پر اتفاق ہے۔ اور ان کو محمد بن ابوعبیدہ بن معن کی اس روایت کی وجہ سے معلل نہیں کہہ سکتے جو انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے اعمش کے ذریعے ابراہیم التیمی کے حوالے سے مجاہد سے روایت کی ہے۔ اور اعمش کے پاس اس حدیث کی ایک اور سند بھی ہے اور وہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1505۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَخْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنْ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيدُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاجِيبُوهُ، وَمَنْ أَهْدَى إِلَيْكُمْ فَكَافِرُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تَكْفُرُونَهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْنَ أَنْ قَدْ كَافَرْتُمُوهُ
 ﴿﴾ یہ حدیث اعمش کی دوسری سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1506۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ شَادَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنْ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيدُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاجِيبُوهُ
 هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ، فَقَدْ صَحَّ عِنْدَ الْأَعْمَشِ الْإِسْنَادَانِ جَمِيعًا عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَنَحْنُ عَلَى أَصْلِنَا فِي قَبُولِ الزِّيَادَاتِ مِنَ الثَّقَاتِ فِي الْأَسَانِيدِ وَالْمُتُونِ

﴿﴾ اعمش، ابو حازم کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے تم اس کو عطا کرو اور جو تم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے تم اس کو پناہ عطا کرو۔ اور جو تمہیں دعوت دے تم اس کی

دعوت کو قبول کرو۔

❖❖❖ یہ اسناد صحیح ہے۔ چنانچہ اعمش کے حوالے سے دو سندیں صحیح ثابت ہوئیں ہیں جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہیں۔ اور ہم اسانید اور متون کے حوالے سے ثقہ راوی کی جانب سے ہونے والے اضافے کو قبول کرنے کے سلسلے میں اپنے قانون پر عمل پیرا ہیں۔

1507- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ بِمِثْلِ بَيْضَةٍ مِّنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ هَذِهِ مِنْ مَّعْدِنٍ فَخَذَهَا فَهِيَ صَدَقَةٌ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قَبْلِ رُكْبَتِهِ الْأَيْمَنِ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قَبْلِ رُكْبَتِهِ الْأَيْسَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَذَفَهُ بِهَا، فَلَوْ أَصَابَتْهُ لَأَوْجَعَتْهُ وَلَعَقَّرَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّ أَحَدِكُمْ بِمَا يَمْلِكُ فَيَقُولُ هَذِهِ صَدَقَةٌ، ثُمَّ يَقَعُدُ يَسْتَكْفُ النَّاسَ، خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غَنَى

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص آپ کے پاس سونے کی انڈا نما ایک چیز لے کر آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مجھے معدن سے ملا ہے۔ یہ آپ لے لیجئے کیونکہ یہ صدقہ ہے۔ اور میرے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے منہ پھیر لیا۔ وہ شخص آپ کی دائیں جانب سے دوبارہ آپ کے سامنے آیا اور اسی طرح پھر عرض کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منہ موڑ لیا، وہ پھر آپ کی بائیں جانب سے آپ کے سامنے آیا، آپ نے پھر منہ پھیر لیا، پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سے آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وہ چیز لے کر پھینک دی۔ (آپ نے اتنے زور سے وہ چیز پھینکی تھی کہ) اگر وہ اس کو لگ جاتی تو اس کو زخم بھی آتا اور درد بھی ہوتا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنی جمع پونجی لے کر آتا ہے اور صدقہ کر دیتا ہے پھر وہ بیٹھ کر دوسرے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے۔

حدیث: 1507

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان: 1407ھ/1987ء. رقم الحدیث: 1673 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتب العربیہ بیروت لبنان: 1407ھ/1987ء. رقم الحدیث: 1659 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان: 1414ھ/1993ء. رقم الحدیث: 3372 اضرہ ابو یوسف بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامیہ بیروت لبنان: 1390ھ/1970ء. رقم الحدیث: 2441 ذکرہ ابو یوسف البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالبیان مکہ مکرمہ سعودیہ عرب 1414ھ/1994ء. رقم الحدیث: 7432 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی "سننہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق: 1414ھ/1984ء. رقم الحدیث: 2220 اضرہ ابو محمد الکیفی فی "سننہ" طبع مکتبہ السنۃ قاہرہ مصر: 1408ھ/1988ء. رقم الحدیث: 1121

بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی ہو کر دیا جائے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1508- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ أَدْلُ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرَحُوا لَهُ تِيَابًا، فَطَرَحُوا لَهُ، فَأَمَرَ لَهُ مِنْهَا بِثَوْبَيْنِ، ثُمَّ حَتَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَجَاءَ فَطَرَحَ أَحَدَ الثَّوْبَيْنِ فَصَاحَ بِهِ وَقَالَ: خُذْ ثَوْبَكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص مسجد میں آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس شخص کے لئے کپڑے صدقہ کرو تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کے لئے کپڑے صدقہ کئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے دو کپڑے اس کو دینے کا حکم دیا پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی۔ وہ شخص آیا اور ان دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا وہاں ڈال گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلا کر اس کا کپڑا اس کو واپس کر دیا۔ (کیونکہ وہ تو خود غریب تھا)

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1509- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ بَكِيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جَهْدُ الْمُقْبِلِ، وَابْتَدَأُ بِمَنْ تَعُولُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تنگ دستی کے باوجود محنت کر کے صدقہ دینا اور رشتہ داروں سے آغاز کرو۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1510- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ

حَدِيث: 1508

اخرجه ابو داؤد السمستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1677 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موزه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 8687 اخرجه ابو هاشم البستي في "صحيحه" طبع موزه الرساله بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 3346 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970 رقم الحديث: 2444 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره سعودي عرب

1414/1994 رقم الحديث: 7561

عَنْهُ، يَقُولُ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا أَنْ نَتَصَدَّقَ فَوَافَقَ ذَلِكَ مَا لَنَا عِنْدِي، فَقُلْتُ: الْيَوْمَ أَسْبِقُ أَبَا بَكْرٍ إِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا، فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ؟ فَقُلْتُ: مِثْلَهُ، وَاتَى أَبُو بَكْرٍ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ؟ فَقَالَ: أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ، فَقُلْتُ: لَا أَسَابِقُكَ إِلَى شَيْءٍ أَبَدًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضي الله عنه فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا، اتفاق سے اس دن میرے پاس کافی مال تھا، میں نے سوچا کہ اگر میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے سبقت کرنا چاہوں تو آج کر سکتا ہوں، تو میں اپنا آدھا مال لے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا؟ میں نے کہا: (جتنا لے کر آیا ہوں) اتنا ہی (گھر والوں کے لئے چھوڑا ہے)۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنا سارا مال لے آئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے ان کے لئے اللہ اور اس کا رسول چھوڑا ہے۔ میں نے سوچ لیا کہ میں کسی بھی معاملے میں کبھی بھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے آگے نہیں نکل سکتا۔

◆◆ یہ حدیث امام مسلم رضي الله عنه کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1511- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَعَرَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْجَبُ إِلَيْكَ؟ قَالَ: سَقَى الْمَاءِ تَابَعَهُ هَمَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ

◆◆ حضرت سعد بن عبادہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور پوچھا: آپ کو کون سا صدقہ سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی پلانا۔

◆◆ اس حدیث کو قتادہ سے روایت کرنے میں ہمام نے شعبہ کی متابعت کی ہے۔

(ہمام کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

1512- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حَدِيث: 1510

أخبره ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1678 أخبره ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3675 أخبره ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407/1987 رقم الحديث: 1660 ذكره ابونصر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 7563 أخبره ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408/1988 رقم الحديث: 14

کَثِيرٍ، حَدَّثَنَا هَمَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، أَنَّ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْجَبُ إِلَيْكَ؟ فَقَالَ: الْمَاءُ.

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ہمام رضی اللہ عنہ نے قتادہ کے واسطے سے سعید کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور کہنے لگے: (یا رسول اللہ ﷺ) آپ کو کون سا صدقہ سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی (پلانا)۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
1513- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَتْ لِي جَارِيَةٌ فَأَعْتَقْتُهَا، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: آجْرُكَ اللَّهُ، أَمَا إِنَّكَ لَوْ كُنْتَ أَعْطَيْتَهَا أَحْوَالَكَ كَانَ أَعْظَمَ لَأَجْرِكَ •

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت ميمونة رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میری ایک باندی تھی، میں نے اس کو آزاد کر دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو فرمانے لگے: اللہ تعالیٰ اس کا ثواب دے گا لیکن اگر تم یہ باندی اپنے بھائیوں کو

حدیث: 1513

اخرجه ابو عبد الله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياضه: بيروت: لبنان: 1407 هـ/1987. رقم الحديث: 2454
اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربى: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 999
اخرجه ابو داود السجستاني فى "سننه" طبع دار الفكر: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 1690
اخرجه ابو عبد الله الشيبانى فى "سننه" طبع
موسسه قرطبه: قاهره: مصر: رقم الحديث: 26860
اخرجه ابو هاشم البستي فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت: لبنان: 1414 هـ/1993.
رقم الحديث: 3343
اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى: بيروت: لبنان: 1390 هـ/1970.
رقم الحديث: 2434
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت: لبنان: 1411 هـ/1991.
رقم الحديث: 4931
ذكره ابو بكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مکه مكره: سعودى عرب: 1414 هـ/1994.
رقم الحديث: 7551
اخرجه ابو يعلى الموصلى فى "سننه" طبع دار المامون للتراث: دمشق: شام: 1404 هـ-1984.
رقم الحديث: 7109
اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل: 1404 هـ/1983.
رقم الحديث: 1066
اخرجه ابو محمد الكسى فى "سننه" طبع مكتبه السنه: قاهره: مصر: 1408 هـ/1988.
رقم

الحديث: 1548

دیتی تو تجھے اس سے بھی زیادہ ثواب ملتا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1514۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحِبُّوبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَنبَأَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي دِينَارٌ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَيَّ نَفْسِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَيَّ وَلَدِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَيَّ خَادِمِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْتَ أَبْصُرُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کرنے کا حکم دیا تو ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس ایک دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنے اوپر خرچ کر لے۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنی اولاد پر خرچ کر، اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بیوی پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنے خادم پر خرچ کر، اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے (بھی تو) نظر آ رہا ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1515۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عَثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحِبُّوبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ

حدیث: 1514

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1691 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406ھ، 1986ء رقم الحدیث: 2535 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ: قاہرہ مصر رقم الحدیث: 7413 اضرہ ابو ہاشم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 337 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 2314 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 15512 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المأمون للتراث دمشق نام: 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6616 اضرہ ابو بکر الصبیری فی "مسندہ" طبع دار الکتب العلمیہ مکتبہ التنبی بیروت قاہرہ رقم الحدیث: 1176 اضرہ ابو عبد اللہ البضاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء

رقم الحدیث: 197

جَابِرِ الْخَوَّانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَفُوتُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَوَهَبُ بْنُ جَابِرٍ مِنْ كِبَارِ تَابِعِي الْكُوفَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے اتنا ہی

کافی ہے کہ وہ اپنی لگی ہوئی روزی بلاوجہ چھوڑ دے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور وہب بن جابر کوفہ کے

کبار تابعین میں سے ہیں۔

1516- أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ،

وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ،

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ

أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيَاكُمْ وَالشَّخْ، فَإِنَّمَا

هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالشَّخِ، أَمْرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبِخَلُوا، وَأَمْرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا، وَأَمْرَهُمْ بِالْفَجْوَرِ فَفَجَرُوا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَأَبُو كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيُّ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِينَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: حرص سے بچو، کیونکہ تم سے پہلی

قومیں حرص کی وجہ سے ہلاک ہوئیں۔ اس (حرص) نے ان کو بخل کا حکم دیا تو وہ بخل کرنے لگ گئے۔ اس نے ان کو قطع رحمی کا حکم دیا تو

قطع رحمی کرنے لگے، اس نے ان کو فجور کا حکم دیا تو فجور کرنے لگ گئے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور ابو کثیر الزبیدی کبار تابعین

حدیث: 1515

أَضْرَجَهُ ابُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبِيعِ دَارِ الْفِكْرِ بِيْرُوتْ لِبْنَانِ رَقْمِ الْحَدِيثِ: 1692 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ فِي "سُنْدِهِ" طَبِيعِ

مُوسَى قَرْطَبَةَ قَالَرَهُ مَصْرَ رَقْمِ الْحَدِيثِ: 6495 أَضْرَجَهُ ابُو هَاتِمِ الْبَسْتِيُّ فِي "صَمِيمَةٍ" طَبِيعِ مُوسَى الرَّسَالَةِ بِيْرُوتْ لِبْنَانِ

1414/ھ 1993. رَقْمِ الْحَدِيثِ: 4240 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي "سُنَنِ الْكَبْرَى" طَبِيعِ دَارِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَةِ بِيْرُوتْ لِبْنَانِ

1411/ھ 1991. رَقْمِ الْحَدِيثِ: 9177 ذَكَرَهُ ابُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ فِي "سُنَنِ الْكَبْرَى" طَبِيعِ مَكْتَبَةِ دَارِ الْبَلَاغِ مَكْرَهَ مَعْدِي عَرَبِ

1414/ھ 1994. رَقْمِ الْحَدِيثِ: 17601 أَضْرَجَهُ ابُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ فِي "مَعْجَمَةِ الْكَبِيرِ" طَبِيعِ مَكْتَبَةِ الْعُلُومِ وَالْحِكْمِ مَوْصِلَ

1404/ھ 1983. رَقْمِ الْحَدِيثِ: 13414 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ الْقِضَاعِيُّ فِي "سُنْدِهِ" طَبِيعِ مُوسَى الرَّسَالَةِ بِيْرُوتْ لِبْنَانِ 1407/ھ

1986. رَقْمِ الْحَدِيثِ: 1411

حدیث: 1516

أَضْرَجَهُ ابُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي "سُنَنِ" طَبِيعِ دَارِ الْفِكْرِ بِيْرُوتْ لِبْنَانِ رَقْمِ الْحَدِيثِ: 1698 ذَكَرَهُ ابُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ فِي "سُنَنِ الْكَبْرَى" طَبِيعِ

مَكْتَبَةِ دَارِ الْبَلَاغِ مَكْرَهَ مَعْدِي عَرَبِ 1414/ھ 1994. رَقْمِ الْحَدِيثِ: 7607

میں سے ہیں۔

1517- اَبَانَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمَرُوزِيِّ، اَبَانَا أَبُو الْمُوَجِّهِ، اَبَانَا عَبْدَانُ، اَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ يُحَدِّثُ، أَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ امْرِئٍ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُفْصَلَ بَيْنَ النَّاسِ، أَوْ قَالَ: حَتَّى يُحْكَمَ بَيْنَ النَّاسِ، قَالَ يَزِيدُ: وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُخْطئه يَوْمٌ لَا يَتَصَدَّقُ فِيهِ بِشَيْءٍ وَلَوْ كَعَكَّةً وَلَوْ بَصَلَةً هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر شخص اپنے صدقہ کے سایہ میں ہوگا۔ یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا۔ یزید کہتے ہیں: ابو الخیر کسی دن بھی صدقہ کا نانا نہیں ہونے دیتے تھے۔ اگرچہ ایک روٹی یا ایک پیاز ہی دیتے۔

◆◆: یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1518- اَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبُّوبِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ عَنْ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ الْأَعْمَالَ تُبَاهَى فَتَقُولُ الصَّدَقَةُ أَنَا أَفْضَلُكُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے یہ بتایا گیا کہ اعمال ایک دوسرے کے ساتھ بحث کرتے ہیں تو صدقہ کہتا ہے: میں تم میں سب سے افضل ہوں۔

◆◆: یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1519- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

حَدِيثٌ: 1517

اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 17371 اضرہ ابو حامد البستی فی "صمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3310 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2431 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7540 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالماہون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 1766 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 771 اضرہ ابو عبد اللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1407ھ/1986ء، رقم الحدیث: 103

حَدِيثٌ: 1518

اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2433

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَ دِرْهَمٌ مِثَّةَ أَلْفٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ يَسْبِقُ دِرْهَمٌ مِثَّةَ أَلْفٍ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَهُ دِرْهَمَانِ فَأَخَذَ أَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهِ، وَآخَرَ لَهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَأَخَذَ مِنْ عَرْضِهَا مِائَةَ أَلْفٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک درہم ایک لاکھ سے بڑھ گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک درہم: لاکھ درہم سے کیسے بڑھ گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص ایسا ہے جس کے پاس کل دو درہم ہی ہیں، اُس نے ان میں سے ایک درہم صدقہ کر دیا اور ایک دوسرا شخص ہے جس کے پاس بہت سارا مال (دو لاکھ سے زیادہ) ہے وہ اپنے مال میں سے ایک لاکھ صدقہ کرتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1520- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ بَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَأَسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ طَبْيَانَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ، وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ، أَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ: فَرَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمُ بِاللَّهِ، وَلَمْ يَسْأَلَهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ، فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ مِّنْ أَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللَّهُ وَالَّذِي أَعْطَاهُ، وَقَوْمٌ سَارُوا لِيَتَّبِعَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ

حَدِيث: 1519

اضرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، تام 1406/1986. رقم الحديث: 2527
اضرجه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر رقم الحديث: 8916 اضرجه ابوهاتم البستي في "صحيمه"
طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 3347 اضرجه ابوبكر بن هزيمه النيسابوري في "صحيمه" طبع
المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2443 اضرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع
دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 2306 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبيان
مكه مكرمه، سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7568

حَدِيث: 1520

اضرجه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع داراهياء التراث العربى، بيروت، لبنان رقم الحديث: 2568 اضرجه ابو عبدالرحمن
النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، تام 1406/1986. رقم الحديث: 2570 اضرجه ابو عبدالله
الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر رقم الحديث: 21393 اضرجه ابوهاتم البستي في "صحيمه" طبع موسسه
الرساله، بيروت، لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 3349 اضرجه ابوبكر بن هزيمه النيسابوري في "صحيمه" طبع المكتب
الاسلامي، بيروت، لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2456 اضرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب
العلميه، بيروت، لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 2351

النَّوْمُ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدِلُ بِهِ فَنَزَلُوا فَوَضَعُوا رُؤُوسَهُمْ، فَقَامَ رَجُلٌ يَتَمَلَّقُنِي، وَيَتَلَوُّ آيَاتِي، وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهَزِمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ، أَوْ يُفْتَحَ لَهُ، وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْعِضُهُمُ اللَّهُ: الشَّيْخُ الزَّانِي، وَالْفَقِيرُ الْمُحْتَالُ، وَالْغَنِيُّ الظَّلُومُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں: جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین شخص ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے جن تین سے اللہ محبت کرتا ہے (وہ یہ ہیں)

(۱) ایسا شخص جو اپنی قوم کے پاس آیا اور ان سے اللہ کے نام پر سوال کیا اور اس نے رشتہ داری کی بناء پر سوال نہیں کیا جو اس کے اور قوم کے درمیان موجود تھی، تو ایک شخص الٹے پاؤں پیچھے ہٹ گیا اور اس شخص کو اس طرح خفیہ عطیہ دیا کہ کسی دوسرے آدمی کو پتا بھی نہیں چلنے دیا۔

(۲) ایسی قوم جو رات بھر سفر کرتی رہی اور جب ان کو نیند کا شدید غلبہ ہوا تو ایک جگہ پر پڑاؤ ڈال کر سو گئے۔ تو ان میں سے ایک شخص کھڑا ہو کر ان پر پہرہ دیتا رہا اور میری آیات کی تلاوت کرتا رہا۔

(۳) ایسا شخص جو کسی جنگ میں ہوا اور دشمن سے ڈبھیلہ ہو جائے اور وہ شکست دے دیں لیکن یہ اپنے قتل ہونے تک یا فتح ہونے تک سینہ تان کر لڑتا رہے۔

اور جن تینوں کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے وہ یہ ہیں:

(۱) بوڑھا زانی

(۲) متکبر فقیر

(۳) ظالم مالدار

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1521- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ

الْأَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُخْرِجُ رَجُلٌ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّدَقَةِ حَتَّى يُفَكَّ عَنْهَا لَحْيِي سَبْعِينَ شَيْطَانًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1521

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 23012 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري

في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان، 1970/ 1390 هـ، رقم الحديث: 2457 ذكره ابو بكر البهقي في "سننه الكبرى"

طبع مكتبته دار الباز، مكة المكرمة، سعودى عرب 1994/ 1414 هـ، رقم الحديث: 7608 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط"

طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415 هـ، رقم الحديث: 1034

◆◆ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی جو چیز بھی صدقہ کرتا ہے وہ اس کو شیطانوں کے قبیلوں سے بچاتی ہے۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
1522- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَرَّازُ، وَالْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ مِنْ كُلِّ حَائِطٍ يَقْبُو لِلْمَسْجِدِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرِّطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ صَحِيحٌ عَلَى شَرِّطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہر باغ سے مسجد کے لئے (ایک گچھ حصہ بھیجنے کا) حکم دیا۔

◆◆ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار پر ہے لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1523- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَخَّصَ فِي الْعَرَابِ الْوَسْقَ، وَالْوَسْقَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ، وَالْأَرْبَعَةَ وَقَالَ: فِي جَائِدِ كُلِّ عَشْرَةِ أَوْسُقٍ قَنُؤُ يُوْضَعُ لِلْمَسَاكِينِ فِي الْمَسْجِدِ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کے ایک وسق، دو وسق، تین اور چار میں رخصت عطا فرمائی ہے اور کئی ہوئی کھجوروں میں ہر وسق میں ایک وسق، اسی کی قسم سے مسکینوں کے لئے مسجد میں رکھا جائے گا۔

1524- أَحْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَمْدٍ وَبِهِ الْفَقِيهَةُ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ، أَخِي نَيْ حَارِثَةَ، أَنَّ جَدَّتَهُ حَدَّثَتْهُ وَهِيَ أُمُّ بُجَيْدٍ، وَكَانَتْ زَعَمَتْ أَنَّهَا مِمَّنْ بَايَعَتْ رَسُولَ

حدیث: 1522

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالمرین، قاہرہ، مصر، 1415ھ رقم الحدیث: 187

حدیث: 1523

اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970، رقم الحدیث: 2469

اخرجه ابو علی الموصلی فی "سننہ" طبع دارالمأمون للتراث، دمشق، نام: 1404ھ-1984، رقم الحدیث: 1781

حدیث: 1524

اخرجه ابو عبد اللہ التیسیانی فی "سننہ" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 27194 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری

فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970، رقم الحدیث: 2473 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ"

طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 7539

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ اِنَّ الْمُسْكِيْنَ كَيْفُوْمٌ عَلٰى بَابِيْ فَمَا نَجِدْ لَهُ شَيْئًا اُعْطِيْهِ اَيّاهُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنْ لَمْ تَجِدِيْ شَيْئًا تُعْطِيْهِ اَيّاهُ اِلَّا ظُلْفًا مُحْرَقًا فَاذْفَعِيْهِ اِلَيْهِ فِيْ يَدِهِ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَرِّجْهُ

﴿﴾ حضرت امّ بجد رضی اللہ عنہا (آپ کہا کرتی تھی کہ میں ان عورتوں میں سے ہوں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی) بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! خدا کی قسم: (کئی مرتبہ ایسے ہوتا ہے) کوئی مسکین میرے دروازے پر آ کر سدا دیتا ہے، لیکن میرے پاس اس کو دینے کے لئے کچھ نہیں ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر تیرے پاس اس کو دینے کے لئے جلا ہوا کھر ہی ہو تو وہی اس کے ہاتھ میں دے دو۔ (سائل کو خالی ہاتھ نہ لوٹاؤ) ﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اسے نقل نہیں کیا۔

1525- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّغَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَأَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ الْأَزْدِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْرَتَانِ إِحْدَاهُمَا يُحِبُّهَا اللَّهُ، وَالْأُخْرَى يُبْغِضُهَا اللَّهُ، وَمَخِيلَتَانِ إِحْدَاهُمَا يُحِبُّهَا اللَّهُ، وَالْأُخْرَى يُبْغِضُهَا اللَّهُ، وَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيْبَةٍ يُبْغِضُهَا اللَّهُ، وَالْمَخِيلَةُ إِذَا تَصَدَّقَ الرَّجُلُ يُحِبُّهَا اللَّهُ، وَالْمَخِيلَةُ مِنَ الْكِبْرِ يُبْغِضُهَا اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَرِّجْهُ

﴿﴾ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غیرتیں دو طرح کی ہیں۔ ان میں سے ایک کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور دوسری کو ناپسند۔ اور خود پسندی بھی دو طرح کی ہے ان میں سے ایک کو اللہ پسند کرتا ہے اور دوسری کو ناپسند۔ چنانچہ تہمت کے متعلق غیرت کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ اس کے غیر کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے اور خود پسندی والا شخص جب صدقہ کرے تو اللہ سے پسند کرتا ہے اور وہ خود پسندی جو تکبر کی بناء پر ہو اس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

حدیث: 1525

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2659 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام 1406هـ 1986م رقم الحديث: 2558 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1996 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17436 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ / 1993م رقم الحديث: 295 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390هـ / 1970م رقم الحديث: 2478 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411هـ / 1991م رقم الحديث: 2339 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414هـ / 1994م رقم الحديث: 14578 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404هـ / 1983م رقم الحديث: 1773

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1526- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، إِمْلَاءُ بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: اسْتَفْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يَقْرِضْنِي، وَشَتَمَنِي عَبْدِي وَهُوَ لَا يَدْرِي يَقُولُ: وَاذْهَرَاهُ، وَاذْهَرَاهُ، وَأَنَا اللَّذْهَرُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے بندے سے قرضہ مانگا لیکن اس نے مجھے قرضہ نہیں دیا: اور میرا بندہ مجھے گالیاں دیتا ہے لیکن اس کو پتہ نہیں۔ بندہ زمانے کو برا بھلا کہتا ہے حالانکہ زمانہ (کو قائم رکھنے والا) تو میں ہوں۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1527- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَرِيُّ، أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَّالُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَنبَأَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ أَبُو عُمَانَ، أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ سُفْيَانَ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ دَخَلَ الْمَدِينَةَ، فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدْ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى قَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ، فَلَمَّا سَكَتَ وَخَلَا، قُلْتُ: أَنْشُدُكَ اللَّهَ بِحَقِّي، وَحَقِّي لَمَا حَدَّثْتَنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِمْتَهُ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَفْعَلُ، لِأَحَدِثُكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَقَلْتَهُ وَعَلِمْتَهُ، ثُمَّ نَشَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشَعًا، فَمَكَتْ قَلِيلًا، ثُمَّ أَفَاقَ، فَقَالَ: لِأَحَدِثُكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَا مَعَنَا أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرَهُ، ثُمَّ نَشَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشَعًا أُخْرَى فَمَكَتْ بِذَلِكَ، ثُمَّ أَفَاقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ، فَقَالَ: أَفْعَلُ لِأَحَدِثُكَ بِحَدِيثٍ حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَا

حَدِيث: 1526

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 7975 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2479 اخرجه ابويطلى الوصلي في "مسنده" طبع دارالمأمون للتراث دمشق، شام، 1404-1984، رقم الحديث: 6466

حَدِيث: 1527

ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالياز ملكه مكرمه، معودي عرب 1414/1994، رقم الحديث: 2382 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2482 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 408

مَعَنَا أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُهُ، ثُمَّ نَشَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشْغَةً أُخْرَى، ثُمَّ مَالَ خَارًا عَلَيَّ وَجْهِهِ وَأَسَدَتْهُ طَوِيلًا، ثُمَّ أَفَاقَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَزَلَ إِلَى الْعِبَادِ لِيَقْضِيَ بَيْنَهُمْ، وَكُلُّ أُمَّةٍ جَانِيَةٌ، فَأَوَّلُ مَنْ يَدْعُو بِهِ رَجُلٌ جَمَعَ الْقُرْآنَ، وَرَجُلٌ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَرَجُلٌ كَثِيرُ الْمَالِ، فَيَقُولُ اللَّهُ لِلْقَارِءِ: أَلَمْ أَعْلَمْكَ مَا أَنْزَلْتُ عَلَى رَسُولِي؟ قَالَ: بَلَى يَا رَبِّ، قَالَ: فَمَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ قَالَ: كُنْتُ أَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ، وَآتَاءَ النَّهَارِ، فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ: كَذَبْتَ، وَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ لَهُ: كَذَبْتَ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَرَدْتُ أَنْ يُقَالَ فَلَانُ قَارِءٌ فَقَدْ قِيلَ، وَيُوتَى بِصَاحِبِ الْمَالِ، فَيَقُولُ: أَلَمْ أَوْسِعْ عَلَيْكَ حَتَّى لَمْ أَدْعَكَ تَحْتَاجُ إِلَيَّ أَحَدٍ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَمَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا آتَيْتَكَ؟ قَالَ: كُنْتُ أَصِلُ الرَّحِمَ وَأَتَصَدَّقُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: كَذَبْتَ، وَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: كَذَبْتَ، وَيَقُولُ اللَّهُ: بَلْ أَرَدْتُ أَنْ يُقَالَ فَلَانُ جَوَادٌ، فَقَدْ قِيلَ ذَلِكَ، وَيُوتَى بِالرَّجُلِ الَّذِي قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقَالَ لَهُ: فِيمَ قُتِلْتَ؟ فَيَقُولُ: أُمِرْتُ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ فَتَأَلَّمْتُ حَتَّى قُتِلْتُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: كَذَبْتَ، وَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ لَهُ: كَذَبْتَ، وَيَقُولُ اللَّهُ: بَلْ أَرَدْتُ أَنْ يُقَالَ فَلَانُ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ذَلِكَ، ثُمَّ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتِي، فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أُولَئِكَ الثَّلَاثَةُ أَوَّلُ خَلْقِ اللَّهِ تُسَعَّرُ بِهِمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هَكَذَا، وَالْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ الْعُدْرِيُّ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانِ، وَقَدْ اتَّفَقَا جَمِيعًا عَلَى سُوَاهِدِ هَذَا الْحَدِيثِ بَعِيرِ هَذِهِ السِّيَاقَةِ

♦♦ حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ میں داخل ہوئے تو انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے ارد گرد بہت سارے لوگ جمع ہیں۔ انہوں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں ان کے قریب ہوا، اور ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، وہ لوگوں کو حدیثیں سنارہے تھے۔ جب وہ حدیثیں سنا کر فارغ ہوئے اور لوگ چلے گئے، تو میں نے کہا: میں تم سے اور کوئی چیز طلب نہیں کرتا سوائے اس کے کہ تم مجھے کوئی ایسی بات سناؤ جو تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنی اور سیکھی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: میں بھی صرف ایک حدیث سنانا چاہتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے بتائی ہے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کافی دیر تک سکیاں بھرتے رہے حتیٰ کہ بے ہوش ہو گئے۔ پھر جب ان کو افاقہ ہوا، تو کہنے لگے: میں تمہیں وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے بتائی ہے (ایک مرتبہ) میں اور آپ ﷺ اس گھر میں تھے، میرے اور نبی پاک ﷺ کے علاوہ تیسرا کوئی آدمی ہمارے پاس نہ تھا پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سکیاں بھرنے لگے پھر آپ گر پڑے اور میں نے آپ کو بہت دیر تک سہارا دیئے رکھا پھر جب افاقہ ہوا: تو فرمانے لگے: رسول اللہ ﷺ نے مجھے بتایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلے کرنے کے لیے ان کی طرف نزول فرمائے گا، جبکہ سب امتیں انگلیوں کے بل کھڑی ہوں گی تو سب سے پہلے جن کو طلب فرمائے گا (ان میں سے ایک) وہ شخص ہوگا جس نے قرآن حفظ کیا (اور ایک ایسا شخص ہوگا) جو جہاد فی سبیل اللہ کرتا رہا (اور ایک ایسا شخص ہوگا) جو بہت زیادہ مال و دولت والا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ قاری قرآن سے پوچھے گا: کیا میں نے تجھے

وہ نہیں سکھایا تھا جو میں نے اپنے رسول پر نازل کیا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے اپنے علم پر کیا عمل کیا؟ وہ جواب دے گا: میں دن رات اسی کی تلاوت میں مشغول رہا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے۔ اور فرشتے کہیں گے: تو جھوٹا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تیرا تو یہ ارادہ تھا کہ تیرے بارے میں کہا جائے کہ ”فلاں شخص قاری ہے“ وہ کہہ لیا گیا ہے۔ پھر مالدار کو لایا جائے گا، اس کو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں نے تجھے اتنی دولت نہیں دی تھی کہ تجھے کسی انسان کا محتاج نہیں رہنے دیا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جو کچھ میں نے تجھے دیا تھا تو نے اس میں (میری رضا کے لئے) کیا عمل کیا؟ وہ جواب دے گا: میں صلہ رحمی کرتا رہا اور صدقہ کرتا رہا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے اور فرشتے کہیں گے: تو جھوٹا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: بلکہ تیری نیت تو یہ تھی (کہ تیرے بارے میں) کہا جائے ”فلاں شخص سخی ہے“ سو وہ کہہ لیا گیا۔ پھر اس شخص کو لایا جائے گا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا رہا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، اس کو کہا جائے گا: تو کیوں قتل ہوا؟ وہ جواب دے گا: تو نے اپنے راستے میں جہاد کا حکم دیا تھا، میں جہاد کرتا رہا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے اور فرشتے اس کو کہیں گے: تو جھوٹا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: بلکہ تیری نیت تو یہ تھی (کہ تیرے بارے میں) کہا جائے ”فلاں شخص بہت بہادر ہے“ سو وہ کہہ لیا گیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھنٹوں پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اللہ کی مخلوق میں سب سے پہلے یہ تین لوگ ہوں گے جن کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا اور ولید بن ابی ولید عذری اہل شام کے شیخ ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل نہیں کیں۔ حالانکہ دونوں نے اس حدیث کی شاہد حدیث نقل کی ہیں۔ تاہم انکی سند کچھ مختلف ہے۔

1528۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بَمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً، إِلَّا بَعَلَّتْهُ وَسَلَّحَتْهُ، وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

❖❖ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے وفات کے وقت کوئی درہم و دینار اور کوئی لونڈی اور غلام (وراثت میں) نہیں چھوڑے۔ سوائے آپ کے ایک خچر اور ہتھیار کے اور کچھ زمین چھوڑی، وہ بھی صدقہ تھی۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل کیا ہے۔

حدیث: 1528

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بيروت لبنان، 1407هـ/1987. رقم الحديث: 2755
اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي: بيروت لبنان، 1390هـ/1970. رقم الحديث: 2489
اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالمرمين: القاهرة مصر، 1415هـ/رقم الحديث: 511

1529- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ قَالَ لَمَّا حَضَرَ عُثْمَانَ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ دَارِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْكَرُكُمْ اللَّهُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَوْمَةَ لَمْ يَكُنْ يَشْرَبُ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا بَثْمِنٍ فَابْتَعْتَهَا مِنْ مَالِي فَجَعَلْتُهَا لِلْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ وَبِنِ السَّبِيلِ قَالُوا نَعَمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُحْرَجْ

◆◆ حضرت ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کر لیا گیا، تو آپ اپنے مکان کے اوپر چڑھ کر اونچے ہو کر یہ کہنے لگے: میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔ کیا تم جانتے ہو؟ کہ رومہ (نامی کنویں) سے کوئی شخص پیوں کے بغیر پانی نہیں پی سکتا تھا، میں نے اپنے مال سے اس کو خرید کر ہر غنی اور محتاج اور مسافروں کے لئے وقف کیا تھا؟ سب نے کہا: جی ہاں۔
◆◆ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1530- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ بْنِ خَلْفِ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ مَالِكِ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو وَبْنِ شَرْحَبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ قَالَ: خَرَجَ سَعْدُ بْنُ عَبَّادَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَحَضَرَتْ أُمَّ سَعْدٍ

حدیث: 1529

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3699 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب تام: 1406، 1986. رقم الحدیث: 3608 اخرجه ابو هاتم البستی فی "صمیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان: 1414/1993. رقم الحدیث: 6916 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان: 1390/1970. رقم الحدیث: 2491 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411/1991. رقم الحدیث: 6437 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 11714 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار المرین: قاهرہ مصر: 1415ھ رقم الحدیث: 1170

حدیث: 1530

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب تام: 1406، 1986. رقم الحدیث: 3650 اخرجه ابو عبد الله الاصبغی فی "السوطا" طبع دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) رقم الحدیث: 1450 اخرجه ابو هاتم البستی فی "صمیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان: 1414/1993. رقم الحدیث: 3354 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان: 1390/1970. رقم الحدیث: 2500 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411/1991. رقم الحدیث: 6477 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 12412 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصول: 1404/1983. رقم الحدیث: 5523

الْوَفَاةُ فِقِيلٌ لَهَا: أَوْصِي، قَالَتْ: فِيمَا أَوْصِي؟ إِنَّمَا الْمَالُ مَالُ سَعْدٍ، فَتَوَقَّيْتُ قَبْلَ أَنْ يَفْتَدِمَ سَعْدٌ، فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ ذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ اتَّصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ سَعْدٌ: حَائِطٌ كَذَا وَكَذَا صَدَقَةٌ عَنْهَا، الْحَائِطُ قَدْ سَمَّاهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرِطُ الْبُخَارِيِّ

◆◆ سعید بن عمرو بن شرجیل بن سعد بن عبد اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما کے اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے کہ اُمّ سعد رضی اللہ عنہما کی وفات کا وقت آ گیا، ان سے کہا گیا کہ تم کوئی وصیت کرو۔ انہوں نے جواب دیا: میں کس چیز کی وصیت کروں؟ مال تو سارے کا سارا سعد کا ہے۔ پھر وہ سعد کے واپس آنے سے پہلے ہی انتقال کر گئیں۔ جب سعد واپس آئے تو ان کو یہ بات بتائی گئی۔ تو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں ان کی طرف سے کوئی صدقہ کروں تو ان کو کوئی فائدہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، سعد نے کہاں فلاں فلاں باغ ان کی طرف سے صدقہ ہے۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار پر صحیح حدیث اس کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1531- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمَّهُ تَوَقَّيْتُ أَفَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ لِي مَخْرَفًا، وَأَشْهَدُكَ إِنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا

◆◆ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ ان کی والدہ فوت ہو گئی ہیں، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کو کوئی فائدہ پہنچے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اس نے کہا: میرا ایک باغ ہے میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے وہ ان کی طرف سے صدقہ کر دیا۔

حدیث: 1531

اضرہ ابو عبداللہ محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر: بیامہ: بیروت: لبنان، 1987ھ/1407ھ، رقم الحدیث: 2618 اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" (طبع دار الفکر بیروت: لبنان رقم الحدیث: 2882 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" (طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت: لبنان رقم الحدیث: 669 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ" (طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ: حلب: شام، 1986ھ/1406ھ، رقم الحدیث: 3655 اضرہ ابو عبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" (طبع موسسہ قرطبہ: قاہرہ: مصر رقم الحدیث: 3504 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" (طبع المکتب الاسلامی: بیروت: لبنان، 1970ھ/1390ھ، رقم الحدیث: 2502 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" (طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان، 1991ھ/1411ھ، رقم الحدیث: 6482 اضرہ ابویعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" (طبع دار المأمون للتراث: دمشق: شام، 1984ھ/1404ھ، رقم الحدیث: 2515 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" (طبع مکتبہ العلوم والحکم: موصل: 1983ھ/1404ھ، رقم الحدیث: 11630

کتاب الصوم

روزوں کا بیان

1532- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ بَيْغَدَاةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِنِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَأَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صَفَدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَمَرَدَّةَ الْجِنِّ، وَغَلَقَتِ أَبْوَابَ النَّارِ، فَلَمْ يَفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ، وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ، وَنَادَى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ، وَلِلَّهِ عِتْقَاءُ مِنَ النَّارِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَوِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو سرکش شیاطین اور جنات کو باندھ دیا جاتا ہے۔ دوزخ کے دروازوں کو بند کر دیا جاتا ہے پھر ان میں سے کوئی کھولا نہیں جاتا۔ اور جنت کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے اور ان میں سے کسی کو بند نہیں کیا جاتا۔ اور ایک نداء دینے والا یوں نداء دیتا ہے ”اے بھلائی سے بھاگنے والے! متوجہ ہو اور اے برائی سے بھاگنے والے! تو زکارہ، اور اللہ کے لئے ان کو جہنم سے رہا کر دیا جاتا ہے۔“

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا

1533- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ بَيْغَدَاةَ، قَالَ: قُرِءَ عَلَيَّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، وَأَنَا أَسْمَعُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا نَصْرٍ

حديث: 1532

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی، فی ”جامعہ“، طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 682 اضرہ ابو عبد اللہ القزوینی فی ”سننہ“، طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1642 اضرہ ابویسکر بن خزیمہ النیسابوری، فی ”صحیحہ“، طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحدیث: 1883 اضرہ ابو حاتم البستی فی ”صحیحہ“، طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحدیث: 3435 ذکرہ ابویسکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“، طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب

1414/1994، رقم الحدیث: 8284

الْهَلَالِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ، قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عَدَلَ لَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ هَذَا الَّذِي كَانَ شُعْبَةَ إِذَا حَدَّثَ عَنْهُ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي سَيِّدُ بَنِي تَمِيمٍ، وَأَبُو نَصْرِ الْهَلَالِيُّ هُوَ حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ، وَلَا أَعْلَمُ لَهُ رَاوِيًا عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ وَهُوَ ثِقَّةٌ مَأْمُونٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کسی عمل کی رہنمائی کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا روزے رکھا کرو کیونکہ (اور کوئی عبادت اس کے برابر نہیں ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور محمد بن ابویعقوب وہ راوی ہیں کہ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ جب ان سے حدیث بیان کرتے ہیں: تو یوں کہتے ہیں: ”مجھے یہ حدیث نبی تمیم کے سردار نے بیان کی ہے“۔ اور ابونصر ہلالی جو ہیں یہ حمید بن ہلال عدوی ہیں۔ اور یہ حدیث شعبہ سے روایت کرنے والا عبدالصمد کے علاوہ اور کوئی راوی مجھے معلوم نہیں اور وہ ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

1534- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْنُ بَنِي زَيْدِ الْعَطَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ يَعْمَلَ بِهِنَّ، وَيَأْمُرَ بِنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، وَكَانَهُنَّ أَبْطَأَ بِهِنَّ، فَاتَاهُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَمَرَكَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ تَعْمَلَ بِهِنَّ، وَتَأْمُرَ بِنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَمَا أَنْ

حدیث: 1533

اضرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية- حلب، شام، 1406هـ/ 1986، رقم الحديث: 2220
اضرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ/ 1993، رقم الحديث: 3420 اضرجه ابوبكر بن
خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390هـ/ 1970، رقم الحديث: 1893 اضرجه
ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ/ 1991، رقم الحديث: 2530

حدیث: 1534

اضرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دارالاصفاء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2863 اضرجه ابو عبداللہ الشيباني
في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 17209 اضرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب
الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390هـ/ 1970، رقم الحديث: 483 اضرجه ابو يعطى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمأمون للتراث،
دمشق، شام، 1404هـ/ 1984، رقم الحديث: 1571 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم،
موصل، 1404هـ/ 1983، رقم الحديث: 3427 اضرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفه، بيروت، لبنان، رقم

الحديث: 1161

تُخَبِّرُهُمْ، وَإِنَّمَا أَنْ أُخْبِرَهُمْ، قَالَ: يَا أَحْيَى لَا تَفْعَلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ سَبَقْتَنِي بِهِنَّ أَنْ يُخَسَفَ بِي وَأَعْدَبَ، قَالَ: فَجَمَعَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَأَ الْمَسْجِدَ، وَقَعَدُوا عَلَى الشُّرَفَاتِ ثُمَّ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ أَعْمَلَ بِهِنَّ، وَأَمْرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ أَوْلَاهُنَّ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، فَإِن مَثَلَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصٍ مَالِهِ بِذَهَبٍ، أَوْ وَرَقٍ، ثُمَّ أَسْكَنَهُ دَارًا، فَقَالَ: ائْتِنِي، وَارْفَعْ، إِلَيَّ فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيَرْفَعُ إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَأَيْتُكُمْ بِرَضَى أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذَلِكَ، فَإِن اللَّهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَلْتَفِتُوا، فَإِن اللَّهَ يَقْبَلُ بِوَجْهِهِ إِلَى وَجْهِ عَبْدِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ، وَأَمْرُكُمْ بِالصِّيَامِ وَمَثَلُ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ فِي عِصَابَةٍ مَعَهُ صُرَّةٌ مِسْكِ، كُلُّهُمْ يُحِبُّ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا، وَإِن رِيحَ الصِّيَامِ كَرِيحِ الْمِسْكِ، وَأَمْرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَمَثَلُ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَسْرَهُ الْعَدُوَّ، فَأَوْتَقُوا يَدَهُ إِلَى عُنُقِهِ وَقَرَّبُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ فَجَعَلَ، يَقُولُ: هَلْ لَكُمْ أَنْ أَفِدَى نَفْسِي مِنْكُمْ، وَجَعَلَ يُعْطَى الْقَلِيلَ، وَالْكَثِيرَ حَتَّى فَدَى نَفْسَهُ، وَأَمْرُكُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ كَثِيرًا، وَمَثَلُ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِي آتِرِهِ حَتَّى آتَى حِصْنًا حَصِينًا، فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ، وَكَذَلِكَ الْعَبْدُ لَا يَنْجُو مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا أَمْرُكُمْ بِخَمْسِ أَمْرَيْنِ اللَّهُ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةُ، وَالسَّمْعُ، وَالطَّاعَةُ، وَالْهَجْرَةُ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، أَوْ مِنْ رَأْسِهِ إِلَّا أَنْ يَرِاجِعَ، وَمَنْ أَدْعَى دَعْوَى جَاهِلِيَّةٍ فَهُوَ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى، قَالَ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى، وَيَدْعَى بِدَعْوَى اللَّهِ الَّتِي سَمَّاكُمْ بِهَا الْمُؤْمِنِينَ، الْمُسْلِمِينَ عِبَادَ اللَّهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

♦♦ حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کی طرف ۵ کلمات وحی کئے تاکہ ان پر عمل کیا جائے اور بنی اسرائیل کو اس پر عمل کرنے کا حکم دے۔ لیکن انہوں نے ان پر عمل کرنے میں سستی کی۔ ان کے پاس حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائے اور کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں پانچ کلمات پر عمل کرنے کا حکم دیا تھا اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیا۔ اب یا تو آپ ان کو خبر دے دیں یا میں دیتا ہوں۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے جواب دیا: اے بھائی! ایسا مت کرو کیونکہ اگر آپ ان میں مجھ سے سبقت لے گئے تو مجھے خوف ہے کہ مجھے عذاب دیا جائے گا۔ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: پھر حضرت یحییٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ ساری مسجد بھر گئی اور لوگ میناروں پر چڑھ گئے، پھر انہوں نے بنی اسرائیل کو خطبہ دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف پانچ کلمات وحی کئے ہیں تاکہ میں ان پر عمل کروں اور بنی اسرائیل کو ان پر عمل کرنے کا حکم دوں۔

ان میں سے پہلی بات یہ ہے کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے اپنے خالص سونے اور چاندی کے مال سے غلام خریدا: پھر اس کو ایک گھر میں ٹھہرایا اور کہا: تم عمل کر کے میرے قریب آتے رہو لیکن وہ شخص اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور کے لئے عمل کرے اور اس کے قریب ہوتا رہے۔ تو تم میں

سے کون شخص یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کا غلام ایسا ہو؟ اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہیں رزق دیا، اس لئے تم اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔ اور جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو ادھر ادھر متوجہ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی طرف اس وقت تک متوجہ رہتا ہے، جب تک آدمی خود اپنی توجہ نہ ہٹائے

اور اللہ تعالیٰ نے تجھے روزے کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال اس جیسی ہے کہ کوئی شخص لوگوں کی ایک جماعت میں ہو، اس کے پاس مشک کی ایک تھیلی ہو اور سب لوگ اس کی خوشبو حاصل کرنے کی آرزو رکھتے ہوں اور روزے کی خوشبو مشک کی خوشبو جیسی ہے۔

اور اس نے تمہیں صدقہ کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال ایسے ہے جیسے کہ کسی شخص کو دشمن پکڑ لیں اور اس کے ہاتھ گردن پر باندھ دیں اور بالکل اس کی گردن مارنے ہی لگے ہوں کہ وہ کہنے لگ جائے: کیا تمہارے پاس یہ گنجائش ہے کہ میں تمہیں جان کا کوئی فدیہ دے دوں پھر وہ چھوٹی بڑی سب چیزیں دینا شروع کر دے یہاں تک کہ اس کی جان کا فدیہ ہو جائے۔

اور اللہ نے تمہیں حکم دیا کہ اس کا کثرت سے ذکر کرو۔ اور اللہ کے ذکر کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کسی شخص کو اس کا دشمن ڈھونڈتے ہوئے اس کے قدموں کے نشانات پر بہت تیزی سے آ رہا ہو یہاں تک کہ وہ ایک مضبوط قلعے میں پہنچ جائے اور اپنی جان بچائے۔ اسی طرح بندہ اللہ کے ذکر کے ساتھ ہی شیطان سے بچ سکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور میں بھی تمہیں ۵ چیزوں کا حکم دیتا ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے بھی حکم دیا ہے: (۱) جماعت (۲) غور سے سننا (۳) فرمانبرداری (۴) ہجرت (۵) جہاد فی سبیل اللہ۔

1535- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَبْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ دَعْوَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِسْحَاقُ هَذَا إِنْ كَانَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى زَائِدَةَ فَقَدْ خَرَجَ عَنْهُ مُسْلِمٌ، وَإِنْ كَانَ ابْنُ أَبِي قُرَوَةَ فَإِنَّهُمَا لَمْ يُخْرِجَاهُ

☆☆ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ دار کی افطاری کی دعایہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي
”اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہر شے تک وسیع ہے کہ تو میرے گناہوں کو معاف کر دے“

••• یہ اسحاق اگر عبد اللہ کے بیٹھے زائدہ کے غلام ہیں تو امام مسلم رحمہ اللہ نے ان کی روایات نقل کی ہیں اور اگر یہ ابو فروہ کے بیٹے ہیں تو امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ان کی روایات نقل نہیں کیں۔

1536- أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطِيبُ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، أَبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ سَالِمٍ الْمُقَفَّعُ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقْبِضُ عَلَيَّ لِحَيْثِهِ فَيَقْطَعُ مَا زَادَ عَلَيَّ الْكَفِّ، وَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ: ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ، وَتَبَّتِ الأَجْرَانُ شَاءَ اللَّهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدْ اِحْتَجَّ بِالْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ وَمَرْوَانَ بْنِ الْمُقَفَّعِ
 ✧✧ مروان بن سالم المقنع فرماتے ہیں: میں نے حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے، وہ اپنی داڑھی کو مٹھی میں لیتے اور جو پھٹی سے زیادہ ہوتی اس کو کاٹ دیا کرتے تھے اور فرماتے تھے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطاری کے وقت یہ دعائیں پڑھا کرتے تھے۔
 ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ، وَتَبَّتِ الأَجْرَانُ شَاءَ اللَّهُ
 ”پیاں ختم ہوگئی، رگیں تر ہو گئیں اور اجڑا ہوا گیا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ“

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حسین بن واقد اور مروان بن المقنع کی روایات نقل کی ہیں۔

1537- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجِيدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ الحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ مَنْصُورِ السُّلَمِيِّ، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الغِفَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

حدیث: 1536

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 2357 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 3329 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 7922

حدیث: 1537

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2486 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1764 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ / 1987ء رقم الحدیث: 2024 اضرہ ابو عبد اللہ التیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قافرہ مصر رقم الحدیث: 7793 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ / 1993ء رقم الحدیث: 315 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاملائی بیروت لبنان 1390ھ / 1970ء رقم الحدیث: 1898 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 8301 اضرہ ابویعلیٰ الوصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ - 1984ء رقم الحدیث: 6582 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ / 1983ء رقم الحدیث: 6492 اضرہ ابو عبد اللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1407ھ / 1986ء رقم الحدیث: 264

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت معن بن محمد الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھا کر شکر ادا کرنے والا صابرو روزہ دار کی طرح (ثواب پاتا) ہے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
1538- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَ: قُرِءَ عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ، أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا فِي رَمَضَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَاءَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ، وَافْتَدَى بِطَعَامِ مُسْكِينٍ حَتَّى نَزَلَتِ الْآيَةُ: فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ الْآيَةُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم میں سے جس کا دل چاہتا روزہ رکھ لیتا اور جس کا دل چاہتا روزہ نہ رکھتا اور ایک مسکین کا کھانا صدقہ کر دیتا، یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ
تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے۔ (کنز الایمان امام احمد رضا)
••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1539- أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ جَعَلَ الْأَهْلَةَ مَوَاقِيتَ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطُرُوا، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدُرُوا لَهُ، وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَشْهُرَ لَا تَزِيدُ عَلَى ثَلَاثِينَ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِهِمَا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَابِدٌ مُجْتَهِدٌ

حدیث: 1538

اضرجه ابوہامم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1993/1414ھ. رقم الحدیث: 3624 اضرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1970/1390ھ. رقم الحدیث: 1903 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالبازار مکہ مکرمہ سعودی عرب 1994/1414ھ. رقم الحدیث: 7685 اضرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والعلمک موصل 1983/1404ھ. رقم الحدیث: 6302

حدیث: 1539

اضرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1970/1390ھ. رقم الحدیث: 1906 اضرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 7306 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالبازار مکہ مکرمہ سعودی عرب 1994/1414ھ. رقم الحدیث: 7720

شَرِيفُ الْبَيْتِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چاند کو اوقات جاننے کا ذریعہ بنایا ہے۔ اس لیے اسی کو دیکھ کر روزہ رکھو اور اسی کو دیکھ کر روزے ختم کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس کی مقدار پوری کرو اور یہ بات یاد رکھو کہ مہینہ 30 سے زیادہ دنوں کا نہیں ہوتا۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا اور عبد العزیز بن ابی رواد عبادت گزار، مجتہد اور شریف گھرانے کے آدمی ہیں۔

1540- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ هِلَالِ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهِ، ثُمَّ يَصُومُ لِرُؤْيَا رَمَضَانَ، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْهِ عَدَّةً ثَلَاثِينَ يَوْمًا، ثُمَّ صَامَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدْ حَدَّثَ ابْنُ وَهْبٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، وَلَمْ يُخَوِّجَاهُ

♦♦ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ ماہ شعبان کا اہتمام کیا کرتے تھے پھر ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھتے تھے اور اگر مطلع ابر آلود ہوتا تو شعبان کے تیس دن پورے کر کے روزہ رکھنا شروع کرتے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ابن وہب اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے معاویہ بن صالح سے احادیث روایت کی ہیں۔

1541- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ

حَدِيث: 1540

أخبره ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2325 أخبره ابو عبد الله السيباني في "سننه" طبع موصى قرطبة - قاهرة مصر رقم الحديث: 25202 أخبره ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موصى الرسالة - بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 3444 أخبره ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي - بيروت لبنان 1390/1970 رقم الحديث: 1910 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره - سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 7728 أخبره ابن راصويه المنظلي في "سننه" طبع مكتبة اليمان - مدينه منوره (طبع اول) 1412/1991 رقم الحديث: 1675

حَدِيث: 1341

أخبره ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2342 أخبره ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي - بيروت لبنان 1407/1987 رقم الحديث: 1691 أخبره ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موصى الرسالة - بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 3447 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره - سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 7767

سَعِيدِ الْأَيْلِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: تَرَأَى النَّاسَ الْهَلَالَ، فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي رَأَيْتُهُ فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَ النَّاسَ بِالصِّيَامِ صَاحِحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

♦♦ حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ چاند دیکھا کرتے تھے اور پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتاتے کہ میں نے چاند دیکھا ہے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی روزہ رکھتے اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیتے۔

❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1542- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍِ مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ الْمَلَائِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صَلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِشَاةٍ مُصَلِيَةٍ فَقَالَ كَلُّوا فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمَارٌ مَنْ صَامَ يَوْمَ الشُّكِّ فَقَدْ غَضِيَ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ صَاحِحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

♦♦ حضرت صلہ بن زفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے، انہوں نے ایک بھنی ہوئی کبریٰ منگوائی اور فرمایا: کھاؤ، تو بعض لوگوں نے روزے کا عذر پیش کرتے ہوئے اس کو کھانے سے گریز کیا، حضرت عمار رضی اللہ عنہ بولے: جس شخص نے یوم شک کاروزہ کھا، اس نے ابوالقاسم (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی۔

❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1543- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْبُخْتَرِيِّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ الْهَلَالَ يَعْنِي هَلَالَ رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا بِلَالُ اذْنِ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا

حدیث: 1542

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 686 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ/1986، رقم الحدیث: 2188 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ/1987، رقم الحدیث: 1682 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع سوسہ الرمالم، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993، رقم الحدیث: 3585 اضرہ ابویسکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970، رقم الحدیث: 1914 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991، رقم الحدیث: 2498 ذکرہ ابویسکر البیرقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز

ملکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 7741

غَدًا، تَابَعَهُ مُنْجَابُ الثَّوْرِيِّ، وَحَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

أما حديث الثوري

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دیہاتی، نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر کہنے لگا: میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم لالہ اللہ کی گواہی دیتے ہوئے یہ بات کہتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ محمد اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لوگوں میں اعلان کر دو کہ وہ کل روزہ رکھیں۔

﴿﴾ یہ حدیث سماک بن حرب سے روایت کرنے میں سفیان ثوری اور حماد بن سلمہ نے زائدہ کی متابعت کی ہے۔

ثوری کی حدیث:

1544- فَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِيِّ بْنُ قَانِعِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَةَ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ لَيْلَةَ هَلَالِ رَمَضَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ الْهَيْلَالَ، فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَنادِ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا وَهَكَذَا رَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دیہاتی رمضان کی چاند رات میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے چاند دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ گواہی دیتے ہو کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں یہ منادی کر دو کہ کل روزہ رکھیں۔
فضل بن موسیٰ کی ثوری سے روایت:

1545- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَنبَا أَبُو الْمُؤْتِجَةِ أَنبَا عَبْدَانُ أَنبَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ لَيْلَةَ هَلَالِ رَمَضَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَأَيْتُ الْهَلَالَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنادى أَنْ يَصُومُوا وَأَمَّا حَدِيثُ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ

حدیث: 1543

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2340 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 691 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان: 1407 / 1987. رقم الحدیث: 1692 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411 / 1991. رقم الحدیث: 2423 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز ملکہ مکرمہ سعودی عرب 1414 / 1994. رقم الحدیث: 7762 اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1652

﴿﴾ فضل بن موسیٰ سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے سماک بن حرب کے واسطے سے عکرمہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک دیہاتی ماہِ رمضان کی چاندرات میں آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے چاند دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اعلان کر دو کہ لوگ روزہ رکھیں۔

حماد بن سلمہ کی حدیث:

1546- فَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلْمَةَ الْعَنْزِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ الدَّارِمِيِّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلْمَةَ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُمْ شَكُّوا فِي هَلَالِ رَمَضَانَ، فَأَرَادُوا أَنْ لَا يَقُومُوا وَلَا يَصُومُوا، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنَ الْحَرَّةِ فَشَهِدَ أَنَّهُ رَأَى الْهَلَالَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالَا أَنْ يَقُومُوا وَيَصُومُوا قَدْ اِخْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِأَحَادِيثِ عِكْرِمَةَ، وَاجْتَجَّ مُسْلِمٌ بِأَحَادِيثِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَحَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ، وَهَذَا الْحَدِيثُ صَحِيحٌ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ.

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگوں کو ماہِ رمضان کے چاند میں شک ہوا، انہوں نے یہ ارادہ کر لیا کہ وہ نہ تراویح پڑھیں گے اور نہ کل روزہ رکھیں گے۔ پھر ”حرہ“ سے ایک دیہاتی آیا اور اس نے گواہی دی کہ اس نے چاند دیکھ لیا ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ تراویح پڑھیں اور (کل) روزہ رکھیں۔

❖❖❖ امام بخاری رضی اللہ عنہ نے عکرمہ کی احادیث نقل کی ہیں اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے سماک بن حرب اور حماد بن سلمہ کی روایات نقل کی ہیں۔ اور یہ حدیث بھی صحیح ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کو نقل نہیں کیا ہے۔

1547- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يَشْكُ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: اذْنُ فُكُلٍ، قُلْتُ: إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ: وَاللَّهِ لَتَدُونَنَّ، قُلْتُ: فَحَدَّثَنِي، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتَقْبَالًا، صُومُوا لِرُؤُوسِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ، فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ، وَبَيْنَ مَنْظَرِهِ سَحَابَةٌ، أَوْ قَتْرَةٌ فَأَكْمَلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا

حدیث: 1547

اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی ”سننہ“ طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب، نام 1406ھ/1986ء، رقم الحدیث: 2189
اضرہ ابو ہاتم البستی فی ”صحیحہ“ طبع موسسہ الرسالہ بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3590 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری، فی ”صحیحہ“ طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1912 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 2499 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7736

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

☆☆ حضرت سماک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں عکرمہ رضی اللہ عنہ کے پاس اُس دن گیا جس دن کے بارے میں شک تھا کہ رمضان شروع ہوا ہے یا نہیں۔ تو حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کھانا کھا رہے تھے، انہوں نے مجھے کہا: قریب آئیے اور کھانا کھائیے۔ میں نے کہا: میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ عکرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: خدا کی قسم! تم ضرور قریب آؤ گے (اور کھانا کھاؤ گے) میں نے کہا: (تو پھر مجھے اس بارے میں کوئی) حدیث سنائیے! حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مبینے کو (یونہی اپنی مرضی سے) شروع نہ کرو (بلکہ) چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر روزے ختم کرو اور اگر مطلع ابراؤد ہو تو اس (مہینے) کے تیس دن پورے کرو۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1548- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا أَبُو

مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْصُوا هَلَالَ شَعْبَانَ لِرَمَضَانَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رمضان المبارک کے لئے شعبان کے چاند (کی تاریخوں) کو شمار کرو۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1549- حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ فِي الْآخِرِينَ مِنْ مَشَائِخِنَا، قَالَ أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ فِي

عَصْرِهِ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَسْكَنَهُ اللَّهُ جَنَّتَهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَرَّرِ الْبَعْدَادِيِّ بِالْفُسْطَاطِ بِخَيْرٍ غَرِيبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَأَمَّا الْأَوَّلُ فَإِنَّهُ لَا يُحْرَمُ الطَّعَامَ، وَلَا يُحَلُّ الصَّلَاةَ، وَأَمَّا الثَّانِي فَإِنَّهُ يُحْرَمُ الطَّعَامَ، وَيُحَلُّ الصَّلَاةَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: فجر دو طرح کی ہے۔ پہلی فجر کھانا حرام نہیں کرتی اور نماز (فجر) حلال نہیں کرتی

اور دوسری فجر کھانا حرام اور نماز (فجر) حلال کر دیتی ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور درج ذیل حدیث مذکورہ

حدیث: 1548

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 687 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی

"سنن الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7729

حدیث: 1549

اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1927

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سنن الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7793

حدیث کے لئے شاہد ہے۔

1550- مَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْرَتُكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ، وَلَا هَذَا الْبِيَّاضُ لِعُمُودِ الصُّبْحِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ

◆◆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں بلال کی اذان اور افق پر پھیلی عمودی سفیدی دھو کے میں نہ ڈالے۔ یہاں تک کہ یہ پھیل جائے۔

1551- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ، وَيَقِيلُوا لَيْلَةَ النَّهَارِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَسَلَمَةُ بْنُ وَهْرَامٍ لَيْسَا بِالْمَتْرُوكَيْنِ اللَّذَيْنِ لَا يُحْتَجُّ بِهِمَا، لَكِنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخْرِجَا عَنْهُمَا وَهَذَا مِنْ غُرَرِ الْحَدِيثِ فِي هَذَا الْبَابِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سحری کے کھا کر دن کے روزہ پر اور دن کا قیلولہ کر کے رات کے قیام پر مدد لو۔

❦❦ زمعد بن صالح اور سلمہ بن وھرام ایسے متروک نہیں ہیں کہ ان کی روایات نقل ہی نہ کی جائیں لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے ان

حدیث: 1550

اضرجه ابو الحسن سلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1094 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب تام . 1406 هـ / 1986 . رقم الحديث: 2171 اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه فرطيه قاهره مصر رقم الحديث: 20161 اضرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970 . رقم الحديث: 1929 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411 هـ / 1991 . رقم الحديث: 2481 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه عمودي عرب 1414 هـ / 1994 . رقم الحديث: 1662 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404 هـ / 1983 . رقم الحديث: 6981 اضرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 897

حدیث: 1551

اضرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1693 اضرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970 . رقم الحديث: 1939 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404 هـ / 1983 . رقم الحديث: 11625 اضرجه ابوبكر الشافعي في "مصنفه" طبع المكتبة الاسلامي بيروت لبنان (طبع تاني) 1403 هـ رقم الحديث: 7603

کی روایات نقل نہیں کیں۔ حالانکہ اس باب میں یہ حدیث بہت واضح البیان ہے۔

1552- حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ الْبِدَاءَ وَالْإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ فَلَا يَضَعُهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی اذان سے اور اس وقت برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو وہ اس کو نہ رکھے یہاں تک کہ اپنی حاجت کو پورا کر لے۔

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1553- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدْمِيُّ الْمُقْرِيءُ بِبَغْدَادَ، وَبَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّرِيفِيِّ بَمَرْو، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ وَهُوَ الْمُعَلِّمُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ حَدَّثَهُ، أَنَّ مَعْدَانَ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاءَ فَاظْطَرَّ، فَلَقِيْتُ تُوْبَانَ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَدَكَّرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: صَدَقَ، أَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوءَهُ

حدیث: 1552

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2350 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9468 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7809

حدیث: 1553

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2381 اخرجه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 87 اخرجه ابو محمد الدارمى في "سننه" طبع دار الكتاب العربى بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 1728 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21748 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 1097 اخرجه ابو بكر بن هزيمه النيسابورى في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 1956 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائى في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 3120 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 654 اخرجه ابو القاسم الطبرانى في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415/1994. رقم الحديث: 3702

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلَافِ بَيْنِ أَصْحَابِ عَبْدِ الصَّمَدِ فِيهِ، قَالَ بَعْضُهُمْ: عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَعْدَانَ، وَهَذَا وَهُمْ عَنْ قَائِلِهِ، فَقَدْ رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ شَدَادٍ، وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَلَى الاستِقَامَةِ

أما حديث حرب بن شداد

❖❖ حضرت معدان بن ابوطحمة رضي الله عنه، ابوالدرداء رضي الله عنه کا بیان نقل کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی، اس کے بعد روزہ ختم کر دیا۔ پھر میں جامع مسجد دمشق میں حضرت ثوبان رضي الله عنه سے ملا تو یہ بات ان سے ذکر کی تو انہوں نے جواباً کہا: (ابوالدرداء رضي الله عنه نے) سچ کہا ہے۔ (کیونکہ) اس وقت پانی میں نے ہی بہایا تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ان کی اس حدیث کو نقل نہ کرنے کی وجہ یہ ہے کہ عبدالصمد کے شاگردوں کا اس کی سند میں اختلاف ہے۔ بعض نے اس کی سند یعیش بن ولید پھر ان کے والد کے واسطے سے معدان کے واسطے سے بیان کی ہے۔ اور یہ اس کے قائل کا وہم ہے کیونکہ اسی حدیث کو حرب بن شداد اور ہشام الدستوائی نے یحییٰ بن ابی کثیر سے استقامت کے ساتھ روایت کی ہے۔

حرب بن شداد کی حدیث:

1554- فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاءَ فَاْفَطَرَ "

وأما حديث هشام

❖❖ حضرت حرب بن شداد کی سند کے ہمراہ حضرت ابوالدرداء رضي الله عنه کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی اور روزہ

چھوڑ دیا۔

ہشام کی حدیث:

1555 فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا بُنْدَارٌ ثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبُكْرَاوِيُّ ثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ إِخْوَانِنَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ يُرِيدُ بِهِ الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَاْفَطَرَ

❖❖ حضرت ہشام رضي الله عنه کی سند کے ہمراہ حضرت ابوالدرداء رضي الله عنه کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی اور روزہ

چھوڑ دیا۔

1556- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْبُرْلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ

يَحْيَى بْنُ سَلْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَقَاءَ الصَّائِمُ أَفْطَرَ، وَإِذَا ذَرَعَهُ الْقَيْءُ لَمْ يَفْطُرْ "

تَابَعَهُ عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامٍ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب روزہ دار خود قے کرے تو روزہ چھوڑ دے اور جب بلا قصد و ارادہ قے آجائے تو روزہ نہیں چھوڑے۔

◆◆ اس حدیث کو ہشام سے روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس نے حفص بن غیاث کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت

کردہ حدیث درج ذیل ہے)

1557- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قِضَاءٌ، وَمَنْ اسْتَقَاءَ فَلْيَقْضِ صَاحِبِ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرِجَاهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو از خود قے آجائے اس پر اس روزہ کی قضا نہیں ہے اور جو جان بوجھ کر قے کرے وہ اس روزہ کی قضا کرے۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1558- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدِ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا نِي عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَلَمَّا كَانَ بِالْبَقِيعِ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ قَدْ أَقَامَ الْأَوْزَاعِيُّ هَذَا الْإِسْنَادَ فَجَوَّدَهُ، وَبَيَّنَّ سَمَاعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الرِّوَاةِ مِنْ صَاحِبِهِ، وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ، وَهَشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتَوَائِيُّ وَكُلُّهُمْ

حدیث: 1556

اخرجه ابوبکر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 1960

حدیث: 1557

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 720 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، فالمره، مصر، رقم الحديث: 10468 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 1961

ثَقَاتٌ، فَإِذَا الْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

أما حديث شيبان

✧✧ حضرت ثوبان رضي الله عنه فرماتے ہیں: میں اٹھارہویں روزے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنت البقیع میں گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ چھپنے لگوارہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھپنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ چکا ہے۔

❦❦ امام اوزاعی نے اس اسناد کو قائم کیا ہے اور اس کو عمدہ قرار دیا ہے اور اس کے تمام راویوں کا ہر ایک سے سماع ثابت کیا ہے اور اس سلسلے میں شیبان بن عبد الرحمن النخوی اور ہشام بن ابی عبد اللہ الدستوائی نے امام اوزاعی کی متابعت کی ہے اور یہ تمام راوی ثقہ ہیں۔ چنانچہ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

شیبان کی حدیث:

1559- فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرُوبَةَ الصَّفَّارُ بِبَعْدَادَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى الْأَشَّيْبِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادَ الْعَدْلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو فَلَابَةَ، أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْعِ فِي رَمَضَانَ إِذْ رَأَى رَجُلًا يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ، قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: وَهُوَ أَصَحُّ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ

وَأما حديث هشام الدستوائی

حدیث: 1558

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2371 اخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دارهيا التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 774 اخرجه ابو عبدالله القزوينی في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1680 اخرجه ابو محمد الدارمی في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 1730 اخرجه ابو عبد الله النيسابنی في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 22425 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحیحه" طبع موسسه الرماله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 3532 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوری في "صحیحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 1963 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی في "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 3136 ذكره ابو بكر البیهقی في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 8073 اخرجه ابو القاسم الطبرانی في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصول 1404/1983. رقم الحديث: 1406 اخرجه ابوداؤد الطيالسی في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 989

﴿﴾ حضرت شیبان رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: ایک مرتبہ ماہ رمضان المبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں جا رہے تھے کہ ایک شخص کو دیکھا جو کچھ لگوار ہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا ہے۔

❦❦❦ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: اس باب میں مروی احادیث میں سب سے زیادہ صحیح حدیث یہی ہے۔
ہشام دستوائی کی حدیث:

1560- فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ ثَوْبَانَ أَخْبَرَهُ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بِالْبَقِيعِ فِي رَمَضَانَ إِذْ رَأَى رَجُلًا يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمِ، وَالْمَحْجُومُ فَهَذِهِ الْأَسَانِيدُ الْمُبِينُ فِيهَا سَمَاعُ الرَّوَاةِ الَّذِينَ هُمْ نَاقِلُوهَا، وَالتَّنَقُّاتُ الْأَثْبَاتُ لَا تَعْلَلُ بِخِلَافٍ يَكُونُ فِيهِ بَيْنَ الْمُخْرُوجِينَ عَلَى أَبِي قِلَابَةَ وَغَيْرِهِ، وَعِنْدَ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرَ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ الشَّيْخِينَ ﴿﴾ ﴿﴾ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے اپنی سند کے ہمراہ ثوبان رضی اللہ عنہ وہی بیان نقل کیا ہے۔

❦❦❦ یہ وہ اسانید ہیں جن کے ناقل راویوں کا سماع بالکل واضح ہے۔ اور ثقہ و ثبوت راویوں کی احادیث کو ان کی ایسی مخالف احادیث کی وجہ سے معطل نہیں کہا جاسکتا جس کے متعلق مجروحین کے مابین ابوقلابہ اور دیگر محدثین رضی اللہ عنہم پر اختلاف ہو اور یحییٰ بن ابی کثیر نے اس کو ایک اور سند کے ہمراہ نقل کیا ہے جو امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار پر صحیح ہیں۔
(وہ روایت درج ذیل ہے)

1561- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمِ، وَالْمَحْجُومُ وَفِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ الدَّبَرِيِّ وَالْمُسْتَحْجِمِ وَقَالَ أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فِي حَدِيثِهِ، سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْعَظِيمِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ، يَقُولُ: لَا أَعْلَمُ فِي الْحَاجِمِ، وَالْمَحْجُومِ حَدِيثًا أَصَحَّ مِنْ هَذَا، تَابَعَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ،

﴿﴾ ﴿﴾ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ لگانے اور لگوانے والے دونوں کا

روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

❖ اور اسحاق الدبری کی روایت کردہ حدیث میں ”والمستحجم“ کے الفاظ ہیں۔ اور ابوبکر محمد بن اسحاق نے اس حدیث کے متعلق عباس بن عبد العظیم کے حوالے سے علی بن المدینی کا یہ بیان نقل کیا ہے: (علی بن المدینی کہتے ہیں) میری معلومات کے مطابق اس موضوع پر اس سے زیادہ صحیح حدیث کوئی نہیں ہے۔ اس حدیث کو یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام نے عمر کی متابعت کی ہے (ان کی روایت کردہ متابع حدیث درج ذیل ہے)

1562- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، ابْنَانَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَرَبُودَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، فَلْيَعْلَمْ طَالِبُ الْعِلْمِ أَنَّ الْإِسْنَادَيْنِ لِيَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَدْ حَكَمَ لَأَحَدِهِمَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ بِالصَّحَّةِ، وَحَكَمَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ لِلْآخِرِ بِالصَّحَّةِ، فَلَا يُعْلَلُ أَحَدُهُمَا بِالْآخِرِ، وَقَدْ حَكَمَ إِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ لِحَدِيثِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ بِالصَّحَّةِ

❖ حضرت معاویہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ، رافع بن خدیج کے حوالے سے بھی رسول اللہ ﷺ کا ایسا ہی فرمان منقول ہے۔

❖ اس علم کے طلبگار کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ یہ دونوں اسنادیں یحییٰ بن ابی کثیر کی ہیں، ان میں سے ایک کو امام احمد بن حنبل نے اور دوسری کو علی بن المدینی نے صحیح قرار دیا ہے، اس لئے ان میں سے کسی ایک کی وجہ سے دوسری کو معطل قرار نہیں دے سکتے۔ اور اسحاق بن ابراہیم الحنظلی نے شداد بن اوس کی حدیث کو بھی صحیح قرار دیا ہے۔

(شداد کی روایت درج ذیل ہے)

1563- حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَى عَلِيَّ رَجُلٌ بِالْبَيْعِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ أَخَذَ بِيَدِي لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَّتْ

حدیث: 1563

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2369 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتاب العربی بیروت لبنان 1407/1987 رقم الحدیث: 1730 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ فاسرہ مصر رقم الحدیث: 17158 اضرہ ابو ہاشم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 3533 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 3141 زکریہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز ملکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994 رقم الحدیث: 8071 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404/1983 رقم الحدیث: 7124

مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ فَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ صَالِحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ، يَقُولُ:

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ يَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ، وَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ صَحَّ بِأَسَانِيدٍ وَبِهِ يَقُولُ، فَرَضَى اللَّهُ عَنْ إِمَامِنَا أَبِي يَعْقُوبَ، فَقَدْ حَكَمَ بِالصَّحَّةِ لِحَدِيثِ ظَاهِرِ صِحَّتِهِ وَقَالَ بِهِ، وَقَدْ اتَّفَقَ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَلَى رِوَايَتِهِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ هَكَذَا
أما حديث الثوري

﴿﴾ حضرت شداد بن اوس رضي الله عنه فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں ایک شخص کے پاس گئے تو وہ کچھنے لگو رہا تھا، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور یہ اٹھارہویں روز کے کا واقعہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا ہے۔

﴿﴾ (امام حاکم فرماتے ہیں) محمد بن صالح نے احمد بن سلمہ کے حوالے سے اسحاق بن ابراہیم کا یہ بیان نقل کیا ہے: یہ اسناد صحیح ہے، اس کے ساتھ حجت قائم کی جاسکتی ہے اور یہ حدیث دیگر اسانید کے ہمراہ بھی صحیح ہے اور وہ یہی کہا کرتے تھے: اللہ تعالیٰ ہمارے امام ابو یعقوب سے راضی ہو جنہوں نے اس حدیث کے صحیح ہونے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ حدیث عاصم الاحول کے واسطے سے ابو قلابہ سے ثوری اور شعبہ نے بھی اس انداز میں بیان کی ہے۔

ثوری کی حدیث:

1564- فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ الْغِفَارِيِّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَاتِمِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ صَبِيحَةَ ثَمَانِي عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

وَأما حديث شعبة

﴿﴾ ثوری اپنی سند کے ہمراہ شداد بن اوس رضي الله عنه کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کی اٹھارہ تاریخ کو دن کے وقت حضرت معقل بن یسار رضي الله عنه کے پاس سے گزرے تو وہ کچھنے لگو رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھنے لگانے والا اور لگوانے والا دونوں کا روزہ جاتا رہا۔

شعبہ کی حدیث:

1565- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ جَعْفَرِ الْعَدْلِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا

أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي سَبْعِ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَائِينِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالَ: حَدِيثُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ، رَوَاهُ عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، وَلَا أَرَى الْحَدِيثَيْنِ إِلَّا صَحِيحَيْنِ، فَقَدْ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا، فَأَمَّا رُخْصَةُ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ فَقَدْ أَخْرَجَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فِي الْجَامِعِ الصَّحِيحِ

✧✧ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ اپنی سند کے ہمراہ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سترھویں روز سے ایک شخص کے پاس سے گزرے تو وہ چھنے لگوار ہاتھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ جاتا رہا۔

✧✧ (امام حاکم فرماتے ہیں) ابومحمد الحسن بن محمد بن اسحاق الاسفرائنی نے محمد بن احمد البراء کے حوالے سے علی بن المدینی کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ شداد بن اوس کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث کہ ”آپ نے رمضان میں ایک شخص کو چھنے لگواتے دیکھا“ اس کو عاصم الاحوال نے ابوقلابہ کے واسطے سے ابوالاشعث سے روایت کیا ہے اور میرے نزدیک یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ اور یہ ممکن ہے کہ انہوں نے ابواسماء کے واسطے سے ابوالاشعث سے روایت کیا ہے۔ اور میرے نزدیک یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ اور یہ ممکن ہے کہ انہوں نے اس حدیث کا دونوں سے سماع کیا ہو۔ اور روزہ دار کے لئے چھنے لگوانے کی اجازت پر مشتمل حدیث درج ذیل ہے۔ اور اس کو امام بخاری رضی اللہ عنہ نے بخاری میں نقل کیا ہے۔

1566- كَمَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْبَيْرِقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجِمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَاسْتَمَعَ الْأَنْ كَلَامَ إِمَامِ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي عَصْرِهِ بِلَا مَدْفَعَةٍ عَلَيَّ هَذَا الْحَدِيثِ لِتَسْتَدِلَّ بِهِ عَلَيَّ أَرَشِدَ الصَّوَابِ

سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ جَعْفَرٍ الْمُرْزُقِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنَ خُرَيْمَةَ، يَقُولُ: قَدْ ثَبَتَ الْأَخْبَارُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ، فَقَالَ بَعْضُ مَنْ خَالَفَنَا فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ: إِنَّ الْحِجَامَةَ لَا تَفْطُرُ الصَّائِمَ، وَاحْتَجَّ بِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ وَهَذَا الْخَبْرُ غَيْرُ دَالٍ عَلَيَّ أَنَّ الْحِجَامَةَ لَا تَفْطُرُ الصَّائِمَ، لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا احْتَجِمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ فِي سَفَرٍ لَا فِي حَضْرٍ، لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ قَطُّ مُحْرِمًا مُقِيمًا بِلَدِهِ، إِنَّمَا كَانَ مُحْرِمًا وَهُوَ مُسَافِرٌ، وَالْمُسَافِرُ وَإِنْ كَانَ نَاقِبًا لِلصَّوْمِ، وَقَدْ مَضَى عَلَيْهِ بَعْضُ النَّهَارِ وَهُوَ مُبَاحٌ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ، وَإِنْ كَانَ الْأَكْلُ وَالشُّرْبُ يُفْطِرَانِهِ لَا كَمَا تَوَهَّمُ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ أَنَّ الْمُسَافِرَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّوْمِ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يُفْطَرَ إِلَى أَنْ يَتِمَّ صَوْمُ ذَلِكَ الْيَوْمِ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ، فَإِذَا كَانَ لَهُ أَنْ يَأْكُلَ وَيَشْرَبَ وَقَدْ دَخَلَ فِي الصَّوْمِ وَنَوَاهُ وَمَضَى بَعْضُ

النَّهَارِ وَهُوَ صَائِمٌ جَازَ لَهُ أَنْ يَحْتَجِمَ وَهُوَ مُسَافِرٌ فِي بَعْضِ نَهَارِ الصَّوْمِ، وَإِنْ كَانَتْ الْحِجَامَةُ تَفْطِرُهُ
﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں چھپنے لگوائے۔

﴿﴾ اور اب اپنے زمانے کے امام الحدیثین کا اس حدیث کے متعلق کلام سنئے، تا کہ اس کے ذریعے حقیقت تک رسائی ممکن ہو سکے۔ (امام حاکم فرماتے ہیں) ابوبکر بن جعفر المرزکی، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ احادیث ثابت ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھپنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ جاتا رہا۔

جبکہ بعض وہ لوگ جن کو اس مسئلہ میں ہمارے ساتھ اختلاف ہے وہ کہتے ہیں کہ چھپنے لگانے کے عمل سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں چھپنے لگوائے ہیں۔ حالانکہ یہ حدیث اس بات پر دلالت نہیں کرتی کہ چھپنے لگوانے کا عمل مفطر صوم نہیں ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران سفر حالت احرام میں چھپنے لگوائے، اقامت میں ایسا نہیں کیا، کیونکہ آپ اپنے شہر میں مقیم رہتے ہوئے کبھی بھی محرم نہیں ہوئے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی محرم ہوئے، حالت سفر میں ہی ہوئے، اور مسافر اگرچہ روزہ کی نیت کر چکا ہو اور اس پر دن کا بعض وقت گزر بھی چکا ہو اور اس کے باوجود اس کے لئے کھانا پینا جائز ہے اگرچہ اس طرح کھانے پینے سے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اور وہ بات درست نہیں ہے جس کا بعض علماء کو وہم ہوا ہے کہ مسافر نے جب روزہ شروع کر دیا، اس کو پورا کرنا ضروری ہو جاتا ہے اور اس کو توڑ نہیں سکتا۔ اور جب مسافر کے لئے روزہ شروع کرنے کے باوجود، اس کی نیت کرنے کے باوجود اور دن کا کچھ وقت گزر جانے کے باوجود، عین روزے کے حالت میں اس کے لئے اکل و شرب (یعنی کھانا و پینا) حلال ہے تو اسی طرح روزہ دار کے لئے دن کا کچھ وقت گزر جانے کے بعد چھپنے لگوانا بھی حلال ہوگا۔ اگرچہ چھپنے لگوانے سے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ جس طرح روزہ کی حالت میں مسافر کے لئے کھانا پینا حلال ہے اگرچہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

1567- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَفِيه، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا أَبُو يَعْلَى، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَحْتَجِمُ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، فَقُلْتُ: أَلَا احْتَجَمْتَ نَهَارًا؟ فَقَالَ: تَأْمُرُنِي أَنْ أَهْرِيقَ دَمِي وَأَنَا صَائِمٌ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ وَسَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ، يَقُولُ: قُلْتُ لِعَبْدَانَ الْأَهْوَازِيِّ صَحَّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبَّاسًا الْعَبْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ، يَقُولُ: قَدْ صَحَّ حَدِيثُ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ مُسْلِمٌ، وَفِي الْبَابِ جَمَاعَةٌ مِنَ الصَّحَابَةِ

بِأَسَانِيدٍ مُسْتَقِيمَةٍ مِمَّا يَطُولُ شَرْحُهُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ، يَقُولُ: قَدْ صَحَّ عِنْدِي حَدِيثُ أَفْطَرِ الْحَاجِمِ، وَالْمَحْجُومِ لِحَدِيثِ ثَوْبَانَ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَأَقُولُ بِهِ وَسَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، يَقُولُ بِهِ، وَيَذْكَرُ أَنَّهُ صَحَّ عِنْدَهُ حَدِيثُ ثَوْبَانَ وَشَدَّادِ

✧ حضرت ابورافع رضي الله عنه کا بیان ہے کہ ہم ابو موسیٰ رضي الله عنه کے پاس گئے تو وہ مغرب کے بعد چھپنے لگوارہے تھے، میں نے ان سے کہا: آپ دن کے وقت چھپنے کیوں نہیں لگواتے؟ تو انہوں نے جواب دیا: کیا تم مجھے یہ حکم دے رہے ہو کہ میں روزہ کی حالت میں اپنا خون نکلواؤں؟ میں نے رسول اللہ صلی الله علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: چھپنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

❦ (امام حاکم فرماتے ہیں) ابوعلی حافظ فرماتے ہیں: میں نے عبدان الہوازی سے پوچھا: کیا یہ بات صحیح ہے کہ نبی اکرم صلی الله علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں چھپنے لگوائے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: عباس العنبری نے بتایا ہے کہ علی بن المدینی کا کہنا ہے کہ ابورافع کی ابو موسیٰ کے حوالے سے یہ حدیث صحیح کہ نبی اکرم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا ہے: چھپنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ حدیث امام بخاری رحمہم الله و امام مسلم رحمہم الله دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس باب میں صحابہ کرام رضي الله عنہم کی پوری ایک جماعت سے مستقیم سندوں کے ہمراہ کئی احادیث مروی ہیں کہ اگر ان کو یہاں پر تفصیل سے لکھنا شروع کروں تو بہت زیادہ طوالت ہو جائے گی، مجھے ابوالحسن احمد بن محمد العنبری نے بتایا ہے کہ عثمان بن سعید الدارمی کہا کرتے تھے: میرے نزدیک چھپنے لگوانے اور لگانے والے کے روزہ ٹوٹ جانے والی حدیث ثوبان اور شداد بن اوس کی روایت کی بناء پر صحیح ہے۔ اور میں اسی کا قائل ہوں اور میں نے امام احمد بن حنبل کو بھی یہی فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اور یہ بھی ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے نزدیک ثوبان اور شداد کی حدیث صحیح ہے۔

1568- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرِ أَبِي يَحْيَى الْكَلَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَتَانِي رَجُلَانِ فَأَخَذَا بِضَبْعِي فَاتَيَا بِي جَبَلًا وَعَرَا فَقَالَا لِي: اصْعَدْ، فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَطِيقُهُ، فَقَالَا: إِنَّا سَنُسَهِّلُهُ لَكَ فَصَعِدْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي سَوَاءِ الْجَبَلِ إِذَا أَنَا بِأَصْوَاتٍ شَدِيدَةٍ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوا: هَذَا عَوَى أَهْلِ النَّارِ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي فَإِذَا أَنَا بِقَوْمٍ مُعَلِّقِينَ بَعْرَاقِيهِمْ مُشَقَّةً أَشَدَّ أَقْهَمَ تَسِيلَ أَشَدَّ أَقْهَمَ دَمًا، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ

حدیث: 1568

اخرجه ابوبکر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/هـ 1970. رقم الحديث: 1986
ذکرہ ابوبکر البیرقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/هـ 1994. رقم الحديث: 7796
ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الكبير" طبع مکتبہ العلوم والعلمک موصل 1404/هـ 1983. رقم الحديث: 7667
اخرجه ابوالہاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/هـ 1993. رقم الحديث: 7491
اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بيروت لبنان 1411/هـ 1991. رقم الحديث: 3286

هؤلاء؟ قال: هؤلاء الذين يفطرون قبل تحلة صومهم

هذا حديث صحيح على شرط مسلم، ولم يخرجاه

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک رات میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دو آدمی آئے، انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور مجھے ایک خوفناک پہاڑ پر لے گئے اور مجھے کہنے لگے: اس پر چڑھیں: میں نے کہا: میں اس پر نہیں چڑھ سکتا۔ انہوں نے کہا: ہم اس پر چڑھنا آپ کے لئے آسان کر دیتے ہیں۔ پھر میں اس پر چڑھنا شروع ہو گیا، جب میں اس کے اوپر پہنچ گیا تو مجھے بہت خوفناک آوازیں سنائی دیں، میں نے پوچھا: یہ کیسی آوازیں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ دوزخیوں کی آوازیں ہیں۔ پھر میں چلتا رہا تو ایک ایسی قوم کو دیکھا جن کو الٹا لٹکایا ہوا تھا اور ان کے جڑے پھٹے ہوئے تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں انہوں نے جواب دیا: یہ وہ لوگ ہیں جو افطاری کے وقت سے پہلے ہی روزہ افطار لیا کرتے تھے۔
••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1569- أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ نَاسِيًا فَلَا قِضَاءَ عَلَيْهِ وَلَا كَفَّارَةَ
هذا حديث صحيح على شرط مسلم، ولم يخرجاه بهذه السِّيَاقَةِ
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رمضان میں بھول کر روزہ توڑ بیٹھے، اس پر قضا ہے نہ کفارہ۔

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔
1570- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنَا أَبُو مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْخَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ إِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، فَإِنْ سَابَكَ أَحَدٌ، وَجْهَلْ عَلَيْكَ فَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ

هذا حديث صحيح على شرط مسلم، ولم يخرجاه

حدیث: 1569

اضرہ ابو حاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993. رقم الحدیث: 3521 اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970. رقم الحدیث: 1990 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 7863

حدیث: 1570

اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970. رقم الحدیث: 1996

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں ہے، بلکہ لغو اور بے ہودہ باتوں سے بچنا، اصل روزہ ہے۔ اگر کوئی تمہیں گالی دے اور برا بھلا کہے، تو تم آگے سے صرف اتنا کہہ دو: میں روزے سے ہوں۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1571- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمُرَوِّزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ صَائِمٍ حَظَّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ، وَرُبَّ قَائِمٍ حَظَّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہت سارے روزہ دار ایسے ہوتے ہیں، ان کو روزے سے بھوک کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا اور بہت سارے رات کا قیام کرنے والے ایسے ہوتے ہیں ان کو تھکاوٹ کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہیں لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1572- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ، وَابُورَهِيمُ بْنُ نَصْرِ

حديث: 1571

أخبره ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1690 أخبره ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407/1987، رقم الحديث: 2720 أخبره ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8843 أخبره ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسى الرسالة بيروت لبنان 1414/1993، رقم الحديث: 3481 أخبره ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970، رقم الحديث: 1997 أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411/1991، رقم الحديث: 3429 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 8097 أخبره ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404-1984، رقم الحديث: 6551 أخبره ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/1983، رقم الحديث: 13413 أخبره ابو عبد الله القضاعي في "مسنده" طبع موسى الرسالة بيروت لبنان 1407/1986، رقم الحديث: 1424

حديث: 1572

أخبره ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 138 أخبره ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970، رقم الحديث: 1999 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 8044 أخبره ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408/1988، رقم الحديث: 21

الرَّازِيَانِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: هَشَشْتُ يَوْمًا فَقَبَلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ، وَآتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا عَظِيمًا فَقَبَلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ لَوْ تَمَضَّمْتِ مَاءً وَأَنْتِ صَائِمَةٌ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَهْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن مجھے خواہش ہوئی اور میں نے (اپنی بیوی کا) بوسہ لے لیا، حالانکہ میں اس وقت روزے سے تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں آج بہت بڑے گناہ کا مرتکب ہو گیا ہوں، میں نے روزہ کی حالت میں بوسہ لیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے، روزہ کی حالت میں کلی کرنا کیسا ہے؟ میں نے کہا: اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس (بوسہ لینے) میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1573- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَلَ النَّاسُ الْفِطْرَ، لَأَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤَخَّرُونَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے کیونکہ یہود و نصاریٰ دیر سے روزہ افطار کرتے ہیں۔

••• یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1574- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

حدیث: 1573

أضرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2353 أضرجہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاضد مصر رقم الحدیث: 9809 أضرجہ ابوصائم البستی فی "صمیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/ھ 1993. رقم الحدیث: 3503 أضرجہ ابوبکر بن ہزیمۃ النیسابوری فی "صمیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/ھ 1970. رقم الحدیث: 2060 أضرجہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/ھ 1991. رقم الحدیث: 3313 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/ھ 1994. رقم الحدیث: 7908

عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيَفْطُرْ عَلَيْهِ، وَمَنْ لَا فَلْيَفْطُرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو کھجور میسر ہو، وہ اس کے ساتھ افطاری کر لے اور جس کو کھجور میسر نہ ہو وہ پانی سے افطاری کرے کیونکہ یہ بھی پاک کرنے والا ہے۔
♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1575- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلْيَفْطُرْ عَلَى التَّمْرِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدِ التَّمْرَ فَعَلَى الْمَاءِ، فَإِنَّهُ الْمَاءُ طَهُورٌ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يَخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ

♦♦ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی روزہ سے ہو تو اس کو چاہئے کہ کھجور کے ہمراہ روزہ افطار کرے اور اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔
تبصر: یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1576- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث: 1574

أخبره ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 694 أخبره ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفکر: بیروت لبنان رقم الحدیث: 1699 أخبره ابو عبد الله السیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه: قاہرہ مصر رقم الحدیث: 16287 أخبره ابو هاشم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ: بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 3514 أخبره ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی: بیروت لبنان 1390/1970 رقم الحدیث: 2066 أخبره ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 3317 ذکره ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994 رقم الحدیث: 7919 أخبره ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی: دار عمار: بیروت لبنان/عمان 1405/1985 رقم الحدیث: 1029

حدیث: 1576

أخبره ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر: بیروت لبنان رقم الحدیث: 2356 أخبره ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 696 أخبره ابو عبد الله السیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه: قاہرہ مصر رقم الحدیث: 12698 ذکره ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994 رقم الحدیث: 7920

الرَّزَاقِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَخْبَرَنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتٍ فَعَلَى تَمْرَاتٍ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ تَمْرَاتٍ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب پڑھنے سے پہلے رطب کھجوروں کے ساتھ افطاری کیا کرتے تھے، اگر رطب میسر نہ ہوتی تو تمر سے کر لیتے اور اگر یہ بھی نہ ہوتی تو چند گھونٹ پانی پی لیا کرتے تھے۔

1577- حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اسْحَاقَ الْاِمَامُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ اِبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ لَا يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ عَلَى شَرْبَةِ مِنْ مَاءٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب پڑھنے سے پہلے افطاری ضرور کیا کرتے تھے، اگرچہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پیتے۔

1578- حَدَّثَنَا أَبُو اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، وَاسْحَاقُ بْنُ الْهَيَّاجِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ سُمَيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرَجِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ مِنَ الْمَاءِ مِنَ الْحَرِّ وَهُوَ صَائِمٌ هَذَا حَدِيثٌ لَهُ اَصْلٌ فِي الْمَوْطَأِ، فَإِنْ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمِ السَّعْدِيُّ حِفْظُهُ هَكَذَا، فَإِنَّهُ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشُّبْحَيْنِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام) عرج میں، روزہ کی حالت میں دوپہر کے وقت، گرمی کی شدت کی وجہ سے اپنے سر پر پانی بہاتے دیکھا ہے۔

••• اس حدیث کی اصل موطا میں موجود ہے۔ چنانچہ اگر محمد بن نعیم السعدی نے اس حدیث کو ایسے ہی محفوظ کیا ہے تو پھر امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1579- فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا الْقُعَيْبِيُّ، فِيمَا قُرِءَ عَلَى مَالِكٍ، عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بَعْضِ اصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى

حدیث 1577

احمره ابوہاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3504 احمره ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2063 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباہرہ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7921 احمره ابو یعلیٰ

الموصلی فی "سننہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3792

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ النَّاسَ فِي سَفَرِهِ بِالْفِطْرِ عَامَ الْفَتْحِ، وَقَالَ: تَقَوُّوا لِعَدْوِكُمْ وَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: وَقَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرَجِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْعَطَشِ، أَوْ قَالَ: مِنَ الْحَرِّ

♦♦ حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ ایک صحابی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال لوگوں کو حالت سفر میں روزہ چھوڑنے کا حکم دیا اور فرمایا: اپنے دشمن کے لئے طاقتور رہو۔ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود روزہ رکھا تھا۔ ابو بکر بن عبد الرحمن فرماتے ہیں: جس شخص نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے اس کا کہنا ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام) عرج میں شدت پیاس یا (شاید یہ کہا) گرمی کی وجہ سے دوپہر کے وقت روزہ کی حالت میں اپنے اوپر پانی بہاتے دیکھا ہے۔

1580- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حدیث: 1579

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2365، اخرجه ابو عبد الله الاصبهني في "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربي (تحقيق فواد عبد الباقي) رقم الحديث: 651 اخرجه ابو عبد الله السبباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 15944 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7939

حدیث: 1580

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2407 اخرجه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 710 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام 1406/1986. رقم الحديث: 2260 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 1664 اخرجه ابو عبد الله السبباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 23730 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي: بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 1710 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2017 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسى الرماله: بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 355 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفه: بيروت لبنان رقم الحديث: 1343 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل 1404/1983. رقم الحديث: 11447 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه اللوسط" طبع دار الحرمين: قاهره مصر 1415/ رقم الحديث: 3248 اخرجه ابوبكر الصنعمانى في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان (طبع تاني) 1403/ رقم الحديث: 4469 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 2563 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7941 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبة المتنبى: بيروت قاهره مصر رقم الحديث: 864 اخرجه ابوبكر السبباني في "الاهاد والمثنى" طبع دار الراية، رياض سعودى عرب 1411/1991. رقم الحديث: 2506

قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمِ الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اتَّفَقَ الشَّيْخَانُ عَلَى حَدِيثِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ
فَأَخْرَجَاهُ، مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ حَمْزَةَ، وَلَهُ رِوَايَةٌ مَفْسُورَةٌ مِنْ حَدِيثِ أَوْلَادِ
حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت کعب بن عاصم الأشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حالت سفر میں روزہ رکھنا کوئی (زیادہ) نیکی نہیں ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا، جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں نے حمزہ بن عمرو اسلمی کی روایات نقل کی ہیں۔ تاہم شیخین رضی اللہ عنہما نے ہشام بن عروہ پھران کے والدہ پھر ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کیا ہے۔ اور ان کی ایک دوسری روایت بھی موجود ہے جو اس سے بھی مفسر ہے اور اس کی سند حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی اولادوں کے حوالے سے بیان کی ہے۔

1581- أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ التَّقْفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْمَدِينِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ، يَذْكُرُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ جَدِّهِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي صَاحِبُ ظَهْرٍ أَعَالِجُهُ أُسَافِرُ عَلَيْهِ وَأَكْرِيهِ، وَإِنَّهُ رَبَّمَا صَادَقَنِي هَذَا الشَّهْرُ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَأَنَا أَجِدُ الْقُوَّةَ وَأَنَا شَابٌّ، وَأَجِدُنِي أَنْ أَصُومَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ أَنْ أُوْخِرَهُ فَيَكُونُ دِينًا أَفْصُومُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْظَمُ لِأَجْرِي، أَوْ أَفْطِرُ؟ قَالَ: أَيُّ ذَلِكَ شِئْتَ يَا حَمْزَةُ

☆☆ حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک مال بردار اونٹ ہے، جس کی میں مشق کراتا رہتا ہوں، میں خود بھی اس پر سفر کرتا ہوں اور اسے کرایہ پر بھی دیتا ہوں۔ اور کئی مرتبہ ماہ رمضان المبارک میں بھی سفر کا اتفاق ہو جاتا ہے، میں طاقت رکھتا ہوں اور میں جوان بھی ہوں اور میں یہ بھی محسوس کرتا ہوں کہ روزہ چھوڑنے اور اپنے ذمہ اس کا بوجھ رکھنے کی بجائے روزہ رکھنا میرے لیے زیادہ آسان ہے، تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میرا روزہ رکھنا زیادہ اجر کا باعث ہے یا روزہ چھوڑنا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حمزہ! تم جیسے چاہو، اسی طرح کر لو۔

حدیث: 1581

اضرہ ابو داؤد السمستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2403 ذکرہ ابو یکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7932 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دار الصمیمین قاہرہ مصر: 1415ھ رقم الحدیث: 1067 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم:

موصول: 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 2995

1582- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَافَرْتُ فِي رَمَضَانَ، فَاشْتَدَّ الصَّوْمُ عَلَيَّ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِهِ فَجَعَلَتْ رَاحِلَتُهُ تَهَيِّمُ بِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ، فَأَخْبِرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِهِ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُفْطِرَ، ثُمَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ ثُمَّ شَرِبَ، وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ رمضان میں سفر پر تھے تو آپ کے اصحاب میں سے ایک شخص کو روزے کی بہت شدت محسوس ہوئی تو اس کی سواری ایک درخت کے نیچے تھک کر بیٹھ گئی، نبی اکرم ﷺ کو اس معاملہ کی اطلاع دی۔ تو رسول اکرم ﷺ نے اس کو روزہ چھوڑنے کا حکم دیا پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک برتن منگوا کر اس کو تھمایا، اس شخص نے پانی پیا اور لوگ اس کو دیکھ رہے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1583- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظُّهْرَانِ فَاتَى بَطْعَامَ، فَقَالَ: لَا بِيَّ بَكْرٍ وَعُمَرَ: اذْنُوا فِكْلًا، فَقَالَا: إِنَّا صَائِمَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْمَلُوا لِصَاحِبِكُمْ، اِرْحَلُوا لِصَاحِبِكُمْ، اذْنُوا فِكْلًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1582

اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ: مصر رقم الحدیث: 14570 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ: بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3565 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی: بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2020 اضرہ ابو علی الموصلی فی "سننہ" طبع دارالماہون للتراث، دمشق، نام: 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 1780

حدیث: 1583

اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، نام: 1406ھ-1986ء، رقم الحدیث: 2264 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ: مصر رقم الحدیث: 8417 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ: بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3557 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی: بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2031 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ: بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 2572

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ (مکہ کے ایک قریبی علاقہ) ”مر الظہر ان“ میں تھے تو آپ ﷺ کی بارگاہ میں کچھ طعام پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم میرے قریب آؤ اور یہ کھاؤ۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ہم تو روزے سے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کے لئے عمل کرو اور اپنے ساتھی کے لئے سفر کرو، آؤ میرے قریب آؤ اور کھاؤ۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1584- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا عَبْدَانُ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الشَّقْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سَفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى سُنَّتِي مَا لَمْ تَنْتَظِرْ بِفِطْرِهَا النُّجُومَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ صَائِمًا أَمَرَ رَجُلًا فَأَوْفَى عَلَى نَشْرِ، فَإِذَا قَالَ: قَدْ غَابَتِ الشَّمْسُ أَفْطَرَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرُجْ بِهِ هَذِهِ السِّيَاقَةَ، إِنَّمَا خَرَجَا بِهِذَا الْإِسْنَادِ لِلثَّوْرِيِّ: لَا تَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ فَقَطُّ

﴿﴾ حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت اس وقت تک میری سنت پر قائم رہے گی جب تک روزہ افطار کرنے میں ستاروں کا انتظار نہیں کرے گی۔ نبی اکرم ﷺ جب روزہ رکھتے تو (شام کے وقت) ایک شخص ﷺ کو بلند جگہ پر بٹھادیتے جب وہ کہتا کہ سورج غروب ہو گیا ہے تو آپ روزہ افطار کر لیتے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا بلکہ امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں نے اس اسناد کے ہمراہ ثوری کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے ”لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کریں گے“

1585- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، تَقُولُ: كَانَ أَحَبَّ

حدیث: 1584

اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان: 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 2061

حدیث: 1585

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان: رقم الحديث: 2431 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: نام: 1406هـ / 1986. رقم الحديث: 2350 اخرجه ابو عبد الله النيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه: قاهره: مصر: رقم الحديث: 25589 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان: 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 2077 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه: بيروت لبنان: 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 2659 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبلد: مكة: سعودي عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 8213

الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانُ، ثُمَّ يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَا

❖❖ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو روزے رکھنے کے حوالے سے شعبان کا مہینہ سب سے زیادہ پسند تھا اور پھر اس کے ساتھ متصل ہی رمضان کے روزے رکھتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1586- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمٌ عَرَفَةٌ، وَيَوْمُ النَّحْرِ، وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ، وَهُنَّ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عرفہ کا دن، قربانی کا دن اور ایام تشریق ہم مسلمانوں کے لیے عید کے دن ہیں۔ اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1587- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو وَعُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرَانَ،

حديث: 1586

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2419 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 773 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبة المطبوعات الاسلاميه هلب تام: 1406 هـ 1986. رقم الحديث: 3004 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17417 اخرجه ابو هاشم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414 هـ / 1993. رقم الحديث: 3603 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970. رقم الحديث: 2190 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411 هـ / 1991. رقم الحديث: 2829 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404 هـ / 1983. رقم الحديث: 803

حديث: 1587

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1732 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8018 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970. رقم الحديث: 2101 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبيضاء مكره سعودی عرب 1414 هـ / 1994. رقم الحديث: 8173 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان

1411 هـ / 1991. رقم الحديث: 2831

حَدَّثَنَا دَاوُدُ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ حَسَّانَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1588- أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حَنيفٍ،

عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ، قَالَتْ: كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى بَغْلَةٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَاءِ فِي شِعْبِ الْأَنْصَارِ، وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ أَيَّامٌ صِيَامٍ إِنَّهَا أَيَّامٌ أَكْلٍ وَشَرْبٍ وَذِكْرِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

♦♦ حضرت مسعود بن حکم زرقی رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کا بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں: میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

کو گویا دیکھ رہی ہوں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر پر سوار انصار کے قبیلے میں یہ منادی کر رہے تھے: اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: یہ دن روزے کے دن نہیں ہیں بلکہ یہ کھانے پینے اور ذکر الہی کے دن ہیں۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی

شاہد بھی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1589- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنْبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنْبَانَا الشَّافِعِيُّ، أَنْبَانَا مَالِكُ،

حدیث: 1588

أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 708 أخبره ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1970/1390. رقم الحديث: 2147 أخبره ابو يعلى الموصلي في "سنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404-1984. رقم الحديث: 461 أخبره ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودی عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 15258 أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411/1991. رقم الحديث: 2886 أخبره ابوبكر الشيباني في "الاهاد والتماني" طبع دارالراية، رياض، سعودی عرب، 1411/1991. رقم الحديث: 3446

حدیث: 1589

أخبره ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2418 أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 17803 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبيان، مکه مكرمه، سعودی

عرب 1414/1994. رقم الحديث: 8244

وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمُرَوِّزِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، فِيمَا قُرءَ عَلَى مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِيهِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمَا طَعَامًا، فَقَالَ: كُلْ، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ عَمْرٍو: كُلْ، فَهَذِهِ الْأَيَّامُ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِإِفْطَارِهَا، وَيَنْهَانَا عَنْ صِيَامِهَا، قَالَ مَالِكٌ: وَهِنَّ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ

﴿﴾ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے غلام ابو مرہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، ان کے والد عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان کے لئے کھانا پیش کیا اور کہا: کھائیے! انہوں نے جواب دیا: میں روزے سے ہوں، تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے کہا: کھا لو، کیونکہ ان دنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں روزہ رکھنے سے منع کیا کرتے تھے۔ امام مالک فرماتے ہیں: یہ ایام تشریق کی بات ہے۔

1590- أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطْرِفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ أَوْ لَا أَفْطَرَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرِّ الشَّيْخِينَ، وَشَاهِدُهُ عَلَى شَرِّ طَهُمَا صَحِيحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ ﴿﴾ مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دہر (یعنی ہمیشہ) کے روزے رکھے اس نے نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ شیخین رضی اللہ عنہما کے معیار پر ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

حدیث: 1590

أخبره أبو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 767 أخبره أبو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406/1986 رقم الحدیث: 2374 أخبره أبو عبد الله القزوی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1705 أخبره أبو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407/1987 رقم الحدیث: 1744 أخبره أبو عبد الله السیبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهرہ مصر رقم الحدیث: 6866 أخبره ابو هاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 3581 أخبره ابو بکر بن خزیمه النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/1970 رقم الحدیث: 2151 أخبره أبو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 2683 أخبره أبو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404/1983 رقم الحدیث: 13617 أخبره ابو داؤد الطیالسی فی "سننه" طبع دار المعرفه بیروت لبنان رقم الحدیث: 1147 أخبره أبو عبد الله القضاعی فی "سننه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1407/1986 رقم الحدیث: 405

1591- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبِاسِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُلَانًا لَا يَفْطُرُ نَهَارَ الدَّهْرِ قَالَ: لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

﴿﴾ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سے عرض کی گئی کہ فلاں شخص کسی دن بھی روزہ نہیں چھوڑتا، آپ ﷺ نے فرمایا: نہ اس کا روزہ ہے نہ افطار۔

1592- أَخْبَرَنَا أَبُو حَمِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ الْعَدْلُ بِالطَّابِرَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ السُّلَمِيِّ، عَنْ أُخْتِهِ الصَّمَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا لِحَاءَ عِنَبَةٍ، أَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضُغْهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، وَلَهُ مَعَارِضٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ، وَقَدْ أَخْرَجَاهُ حَدِيثُ هَمَّامٍ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهِيَ صَائِمَةٌ، فَقَالَ: صُمْتَ أَمْسٍ؟ قَالَتْ: لَا، قَالَ: فَتُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا؟ الْحَدِيثُ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شَعِيبِ بْنِ اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اللَّيْثَ يُحَدِّثُ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا ذَكَرَ لَهُ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ قَالَ: هَذَا حَدِيثٌ حِمَاصِيٌّ، وَلَهُ مَعَارِضٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کی بہن حضرت صماء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہفتے کے دن فرض روزے کے علاوہ اور کوئی روزہ مت رکھو۔ (اس دن کھانے کے لئے) انگور کی تیل کے چھلکوں کے سوا کسی درخت کی

حدیث: 1592

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2421 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 744 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1726 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 1749 اخرجه ابو عبدالله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17722 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2163 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 2759 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 8276 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/1983. رقم الحديث: 818 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408/1988. رقم الحديث: 508

چھال کے سوا اور کوئی چیز میسر نہ ہو تو یہی چپالو۔

❦❦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور سند صحیح کے ہمراہ اس کی ایک معارض حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے) اس کو امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے ہمام کی سند کے ہمراہ قتادہ کے واسطے سے ابویوب عتکی سے یوں روایت کیا ہے: جویرہ بنت حارث کہتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن ان کے پاس آئے، اس دن وہ روزہ دار تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تو نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو کیا تم کل روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتی ہو؟ (اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔) امام حاکم فرماتے ہیں (محمد بن صالح بن ہانی نے اپنی سند کے ہمراہ لیٹ کا یہ بیان نقل کیا ہے: کہ جب کبھی ابن شہاب کے پاس یہ تذکرہ کیا جاتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہفتہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے تو فرماتے: یہ تمہی حدیث ہے اور اسناد صحیح کے ہمراہ اس کی ایک معارض حدیث بھی ہے۔

1593- أَخْبَرَنَا هُ الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، أَنبَانَا أَبُو الْمُوَجِّه، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ كَرِيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ سَأَلَهَا عَنْ آتِي الْأَيَّامِ كَانَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ لَهَا صِيَامًا؟ فَقَالَتْ: يَوْمَ السَّبْتِ وَالْآحِدِ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتَهُمْ، فَكَانَتْهُمْ أَنْكَرُوا ذَلِكَ فَقَامُوا بِاجْمَعِهِمْ إِلَيْهَا، فَقَالُوا: إِنَّا بَعَثْنَا إِلَيْكَ هَذَا فِي كَذَا وَكَذَا، فَذَكَرْتُكَ قُلْتِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَتْ: صَدَقَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْثَرَ مَا كَانَ يَصُومُ مِنَ الْأَيَّامِ يَوْمَ السَّبْتِ وَالْآحِدِ، وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّهُمَا يَوْمًا عِيدٌ لِلْمُشْرِكِينَ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُحَالِفَهُمْ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام ”کریب“ بیان کرتے ہیں: حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما اور کچھ دیگر اصحاب رسول نے ان کو اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تا کہ میں ان سے یہ بات پوچھ کر آؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سے دنوں میں زیادہ روزے رکھا کرتے تھے؟ (میں نے جا کر ان سے پوچھا: تو) انہوں نے جواب دیا: ہفتے اور اتوار کے دن (آپ زیادہ تر روزہ رکھا کرتے تھے) میں نے واپس آ کر ان کو یہ بات بتائی تو انہوں نے اس بات کو تسلیم نہ کیا اور پھر وہ سب اکٹھے اُم المومنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ گئے اور عرض کی کہ ہم نے اس شخص کو آپ کے پاس فلاں بات پوچھنے کے لئے بھیجا تھا تو آپ نے اس کو فلاں جواب دیا

حدیث: 1593

اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی ”سننہ“ طبع موسسه قرطبہ: قافره، مصر، رقم الحدیث: 26793 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی ”سننہ الكبرى“ طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991، رقم الحدیث: 2775 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ / 1983، رقم الحدیث: 616 اضرہ ابو ہاتم البستی فی ”صمیمہ“ طبع موسسه الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ / 1993، رقم الحدیث: 3616 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی ”صمیمہ“ طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ / 1970، رقم الحدیث: 2167 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الكبرى“ طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994، رقم الحدیث: 8280

ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے سچ کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ اکثر طور پر ہفتہ اور اتوار کے دن روزہ رکھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ دونوں دن مشرکوں کی عید کے دن ہیں، میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں۔

1594- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ زَوْجِي صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ يَصْرَبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ، وَيُفْطِرُنِي إِذَا صُمْتُ، وَلَا يَصَلِّي صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، قَالَ: وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ، قَالَ: فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا قَوْلُهَا: يَصْرَبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ، فَإِنَّهَا تَقْرَأُ سُورَتَيْنِ نَهَيْتَهُمَا عَنْهُمَا، وَقُلْتُ لَوْ كَانَ سُورَةٌ وَاحِدَةً لَكَفَيْتِ النَّاسَ، وَأَمَا قَوْلُهَا: يُفْطِرُنِي إِذَا صُمْتُ فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ فَصُومُ وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: لَا تَصُومُ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا، وَأَمَا قَوْلُهَا: بَأَنِّي لَا أَصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عَرَفْنَا ذَلِكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ: فَإِذَا اسْتَيْقِظْتَ فَصَلِّي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (ایک دفعہ) ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک خاتون آپ کے پاس آئی اور عرض کرنے لگی: یا رسول اللہ ﷺ! میرا شوہر صفوان بن المعطل رضی اللہ عنہ ہے۔ میں نماز پڑھوں تو یہ مجھے مارتا ہے اور جب میں روزہ رکھوں تو میرا روزہ چھڑوا دیتا ہے۔ اور یہ نماز فجر بھی طلوع آفتاب کے بعد پڑھتا ہے۔ (ابوسعید) فرماتے ہیں: اس وقت صفوان رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے۔ آپ ﷺ نے ان سے اس خاتون کی شکایت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: یا رسول اللہ ﷺ! جہاں تک اس کی اس بات کا تعلق ہے کہ جب یہ نماز پڑھتی ہے تو میں اسے مارتا ہوں (اس کی وجہ یہ ہے کہ) یہ دوسورتیں پڑھتی ہے اور میں اس کو اس کام سے منع کرتا ہوں کیونکہ میرا کہنا یہ ہے: اگر سورۃ ایک بھی ہو تو وہ کافی ہے۔ اور جہاں تک اس کے اس اعتراض کا تعلق ہے کہ یہ جب روزہ رکھتی ہے تو میں اس کا روزہ ختم کروا دیتا ہوں (تو اس کی وجہ یہ ہے کہ) میں جوان آدمی ہوں، مجھ سے رہا نہیں جاتا۔ اس دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفل) روزے نہ رکھے۔ اور جہاں تک اس کے اس اعتراض کا تعلق ہے کہ میں طلوع آفتاب کے بعد نماز فجر پڑھتا ہوں۔ (تو اس کی وجہ یہ ہے کہ) میرا تعلق ایسے خاندان سے ہے جن کے بارے میں مشہور ہے (کہ یہ لوگ دیر سے اٹھتے ہیں) طلوع آفتاب سے

حدیث: 1594

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2459 اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، فالہرہ مصر رقم الحدیث: 11776 اضرہ ابو حاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/5-1993 رقم الحدیث: 1488 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز ملکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/5-1994 رقم الحدیث: 8282 اضرہ ابوعملی الموصلی فی "مسندہ" طبع دار السامون للتراث دمشق تمام 1404-5-1984 رقم الحدیث: 1037

پہلے میری آنکھ ہی نہیں کھلتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) جب سو کر اٹھو تو اس وقت نماز پڑھ لیا کرو۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1595- حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ

الْحَبَابِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ لُدَيْنٍ

الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَوْمَ

الْجُمُعَةِ عِيدٌ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامِكُمْ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ، إِلَّا أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ هَذَا لَمْ أَقِفْ عَلَى اسْمِهِ، وَلَيْسَ بِيَانِ ابْنِ

بَشِيرٍ وَلَا بِجَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةٍ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَشَاهِدٌ هَذَا بِغَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ مُخْرَجٌ فِي الْكِتَابَيْنِ

❦❦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کا دن عید کا دن ہے۔ اس لیے اپنی عید کے

دن کو روزہ کا دن مت بناؤ۔ البتہ اس کے بعد یا پہلے بھی روزہ رکھو (تو ٹھیک ہے)

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس کی سند میں جو ابو بشر ہیں

مجھے ان کا نام معلوم نہیں ہے کیونکہ یہ نہ تو ”بیان بن بشر“ ہیں اور نہ ہی ”جعفر بن ابی وحشیہ“ ہیں۔ واللہ اعلم۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث ہے جس کو بخاری اور مسلم میں نقل کیا گیا ہے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

1596- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ

غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّمْرَقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ

حدیث: 1595

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 8012 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري

في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2161 اخرجه ابن راهويه العنظلي في

"مسند" طبع مكتبة الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412/1991، رقم الحديث: 524

حدیث: 1596

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 21538 اخرجه ابو هاتم البستي في

"صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 3683 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في

"صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2170 زكرد ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى"

طبع مكتبة دار الباز، مکه مكره، سعودی عرب، 1414/1994، رقم الحديث: 8308 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى"

طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 3427

بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ سِمَاكِ الْحَنْفِيِّ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ، فَقُلْتُ: أَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: أَنَا كُنْتُ أَسْأَلُ النَّاسَ عَنْهَا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَفِي رَمَضَانَ، أَوْ فِي غَيْرِهِ؟ قَالَ: بَلْ هِيَ فِي رَمَضَانَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَكُونُ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ مَا كَانُوا فَإِذَا فُضَّ الْأَنْبِيَاءُ رُفِعَتْ، أَمْ هِيَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: بَلْ هِيَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَيِّ رَمَضَانَ هِيَ؟ قَالَ: التَّمِسُّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ وَالْعَشْرِ الْآخِرِ، قَالَ: ثُمَّ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَ فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فِي أَيِّ الْعَشْرَيْنِ؟ قَالَ: التَّمِسُّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ، لَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا ثُمَّ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَ فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَسَمْتُ عَلَيْكَ لِتُخْبِرْتَنِي، أَوْ لَمَّا أَخْبَرْتَنِي فِي أَيِّ الْعَشْرِ هِيَ؟ قَالَ: فَغَضِبَ عَلَيَّ غَضَبًا مَا غَضِبَ عَلَيَّ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَوْ شَاءَ لَأَطَّلَعَكُمْ عَلَيْهَا، التَّمِسُّوْهَا فِي السَّبْعِ الْآخِرِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

☆ ☆ حضرت مالک بن مرثد رضی اللہ عنہما اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: (وہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: میں اس کے متعلق سب لوگوں سے زیادہ پوچھا کرتا تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیے کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک میں ہوتی ہے یا کسی اور مہینے میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ رمضان المبارک میں ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ خاص طور پر انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات تک ہی ہوتی ہے اور جب وہ وفات پا جاتے ہیں تو اس کو اٹھا لیا جاتا ہے یا یہ قیامت تک رہے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (انبیاء کرام کی حیات تک محدود نہیں ہوتی) بلکہ قیامت تک رہے گی۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ رمضان المبارک کے کن ایام میں ہوتی ہے؟ اس کے بعد آپ (کسی دوسرے موضوع پر) گفتگو کرتے رہے، میں نے آپ کی اس عدم توجہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک بہانے سے پھر پوچھ لیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کون سے دو عشروں میں ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھلے عشروں میں۔ اور آج کے بعد مجھ سے اس کے متعلق کچھ نہیں پوچھنا۔ (یک عرصہ بعد) میں نے پھر ایک بہانے سے پوچھ لیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو قسم دیتا ہوں آپ مجھے ضرور بتائیے کہ یہ کون سے عشرے میں ہوتی ہے؟ (ابو ذر فرماتے ہیں) اس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر اس قدر سخت ناراض ہوئے کہ اس سے پہلے کبھی بھی اتنا سخت ناراض نہیں ہوئے تھے۔ اور نہ ہی اس کے بعد کبھی اتنا ناراض ہوئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ کو منظور ہوتا تو وہ تمہیں اس کی اطلاع دے دیتا۔ اس کو آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

••• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1597- حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَثْمَانَ الرَّاهِدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَرَوَيْهِ الْمُؤَدَّبِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدْعُونِي مَعَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ لِي: لَا تَتَكَلَّمُ حَتَّى يَتَكَلَّمُوا، قَالَ: فَدَعَاهُمْ وَسَأَلَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، قَالَ: أَرَأَيْتُمْ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّمِسُّوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ أَيْ لَيْلَةٍ تَرَوْنَهَا؟ قَالَ: فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْلَةُ أَحَدِي، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَيْلَةُ ثَلَاثٍ، وَقَالَ الْآخَرُ: خَمْسٍ، وَأَنَا سَأَلْتُ، فَقَالَ: مَا لَكَ لَا تَتَكَلَّمُ؟ فَقُلْتُ: إِنَّ أَدْنَتْ لِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَكَلَّمْتُ، قَالَ: فَقَالَ: مَا أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ إِلَّا لِتَتَكَلَّمَ، قَالَ: فَقُلْتُ: أَحَدَيْكُمْ بِرَأْيِي؟ قَالَ: عَنْ ذَلِكَ نَسَأَلُكَ، قَالَ: فَقُلْتُ: السَّبْعُ، رَأَيْتُ اللَّهُ ذَكَرَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ، وَمِنَ الْأَرْضِينَ سَبْعًا، وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ سَبْعٍ، وَبَرَزَ نَبْتُ الْأَرْضِ مِنْ سَبْعٍ، قَالَ: فَقَالَ: هَذَا أَحْبَبْتَنِي مَا أَعْلَمُ، أَرَأَيْتَ مَا لَا أَعْلَمُ مَا قَوْلُكَ نَبْتُ الْأَرْضِ مِنْ سَبْعٍ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا إِلَى قَوْلِهِ: وَفَاكِهَةً وَأَبًّا وَالْأَبُّ نَبْتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُهُ الدَّوَابُّ وَلَا يَأْكُلُهُ النَّاسُ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: أَعْجَزْتُمْ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ هَذَا الْغُلَامُ الَّذِي لَمْ يَجْتَمِعْ شُؤْنُ رَأْسِهِ بَعْدُ: إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَرَى الْقَوْلَ إِلَّا كَمَا قُلْتُ، قَالَ: وَقَالَ: قَدْ كُنْتُ أَمْرْتُكَ أَنْ لَا تَتَكَلَّمَ حَتَّى يَتَكَلَّمُوا، وَإِنِّي أَمُرُّكَ أَنْ تَتَكَلَّمَ مَعَهُمْ قَالَ ابْنُ أَدْرِيسَ: فَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے عمر بن خطاب، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے اجلاس میں بلایا کرتے تھے اور مجھے کہا کرتے تھے کہ جب تک دوسرے لوگ بات نہ کر لیں تم نے گفتگو نہیں کرنی۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے لیلۃ القدر کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے متعلق کہ ”تم اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو“ تمہارا کیا خیال ہے؟ اس سے مراد کون سی رات ہے؟ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: کچھ لوگوں نے کہا: پہلی رات۔ کچھ نے کہا: تیسری رات۔ ایک نے کہا: پانچویں۔ آپ فرماتے ہیں: میں خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: تمہیں کیا بات ہے؟ تم گفتگو کیوں نہیں کر رہے؟ میں نے جواب دیا: اے امیر المؤمنین! آپ جب مجھے اجازت دیں گے میں تب بولوں گا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے آپ کو یہاں پر بولنے کے لئے ہی بلایا ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: میں نے کہا: تمہیں اپنی رائے بیان کروں گا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہم وہی تو پوچھ رہے ہیں۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: میں نے کہا: ساتویں (شب میں) کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں اور ساتھ زمینوں کا ذکر کیا ہے۔ اور انسان کو سات دنوں میں پیدا کیا ہے۔ اور زمین بھی بیچ کو سات دنوں میں اگاتی ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: یہ بات جو آپ نے ہمیں بتائی ہے یہ تو ہم جانتے ہیں آپ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیں جس کو ہم نہیں جانتے اور آپ نے جو کہا ہے کہ زمین سات دنوں میں بیج اگاتی ہے اس کا کیا مطلب؟ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: میں نے جواب میں یہ آیات: ”شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا پڑھنا شروع کیس اور: وَفَاكِهَةً وَأَبًّا“ تک پڑھیں، اور ان کو بتایا کہ اس میں ”الاب“ سے مراد زمین کی وہ پیداوار ہے جس کو جانور کھاتے ہیں، انسان نہیں کھاتے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (حاضرین کی جانب متوجہ ہو کر) فرمایا: کیا تم لوگ اس نوجوان کی سی گفتگو کرنے سے

عاجز ہو، جس کے سر کے جوڑ بھی ابھی پوری طرح نہیں جھے۔ جبکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس نے میرے مؤقف کی موافقت میں بات کی ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں کہا کرتا تھا کہ جب تک سب لوگ اپنی بات مکمل نہ کر لیں تب تک آپ اپنی بات شروع نہ کیا کریں اور آج میں ہی آپ سے کہ رہا ہوں کہ آپ ان کی گفتگو میں شامل ہو جایا کریں۔

❖❖❖ ابن ادریس فرماتے ہیں: عبد الملک نے سعید بن جبیر کے واسطے سے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے۔ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1598- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ أَبِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ عَنْ عِيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَتْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ مَا أَنَا بِطَالِبِهَا إِلَّا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ فِي تِسْعٍ أَوْ فِي سَبْعٍ يَبْقَيْنَ أَوْ خَمْسٍ يَبْقَيْنَ أَوْ فِي ثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ أَوْ فِي الْخَيْرِ لَيْلَةٍ فَكَانَ لَا يُصَلِّي فِي الْعَشْرِ يَنْ إِلَّا صَلَاتَهُ سَائِرَ سَنَةٍ فَإِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ

❖❖ حضرت عیینہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے ابو بکرہ کے پاس لیلۃ القدر کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: میں تو اس کو آخری دس (راتوں) میں ڈھونڈتا ہوں، جب 9 راتیں باقی ہوں یا 7 باقی ہوں یا 5 باقی ہوں یا 3 باقی ہوں یا آخری رات میں۔ آپ 20 راتیں تو عام طور عبادت کیا کرتے تھے۔ لیکن جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو آپ عبادت بڑھا دیتے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1599- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ هَانَءٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ أَمِيرٌ نَفْسِهِ، إِنْ شَاءَ صَامَ، وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ

❖❖ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: نقلی روزہ رکھنے والے شخص کو اختیار ہے، وہ چاہے تو روزہ رکھے اور چاہے توڑ دے۔

1600- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الْوَلَيْدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ،

حديث: 1598

اضرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 794 اضرجه ابو عبد الله السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ قاهرہ مصر رقم الحدیث: 20420 اضرجه ابو ہاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414/2/1993 رقم الحدیث: 3686 اضرجه ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/2/1970 رقم الحدیث: 2175

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْخَقَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَطَوِّعُ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ صَامَ، وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَتِلْكَ الْأَخْبَارُ الْمَعَارِضَةُ لِهَذَا لَمْ يَصِحَّ مِنْهَا شَيْءٌ

◆◆ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفل روزہ رکھنے والے کو اختیار ہے چاہے روزہ پورا کرے اور چاہے توڑ دے۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور وہ احادیث جو اس کے معارض ہیں ان میں سے کوئی بھی صحیح نہیں ہے۔

1601- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، أَنبَانَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ عَامًا، فَلَمَّا كَانَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کے آخری دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے۔ پھر ایک سال اعتکاف نہ کر سکے تو اگلے سال بیس دن کا اعتکاف کیا۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد موجود ہے۔

1602- حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَعْتَكِفُ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافِرَ عَامًا، فَلَمْ يَعْتَكِفْ، وَاعْتَكَفَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ لَيْلَةً

حدیث: 1601

اخرجه ابو داؤد السمبستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2463 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراهیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 803 اخرجه ابو عبد اللہ القزوی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1770 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاہرہ مصر رقم الحدیث: 21314 اخرجه ابویکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/1970 رقم الحدیث: 2227 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 3663 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 3344

﴿﴾ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ ایک سال آپ سفر میں تھے جس کی وجہ سے اعتکاف نہ کر سکے، اس لئے اگلے سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے 20 دن کا اعتکاف کیا۔

1603- أَنبَانَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَحْبُوبٍ الرَّمْلِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي سَهْلٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُعْتَكِفِ صِيَامٌ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ عَلَى نَفْسِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَفَقَهَاءُ أَهْلِ الْكُوفَةِ فِي ضِدِّ هَذَا حَدِيثَانِ أَذْكَرُهُمَا، وَإِنْ كَانَا لَا يَقَاوِمَانِ هَذَا الْخَبَرَ فِي عَدَالَةِ الرَّوَاةِ،
الْحَدِيثُ الْأَوَّلُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معتکف پر روزہ لازم نہیں ہے الا یہ کہ وہ خود اپنے اوپر لازم کر لیتا ہے۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس کے مقابلے میں فقہاء اہل کوفہ سے دو حدیثیں مروی ہیں، ان کا بھی میں ذکر کروں گا اگرچہ وہ دونوں حدیثیں راویوں کی عدالت کے حوالے سے اس کے برابر کی نہیں ہیں۔
پہلی حدیث:

1604- حَدَّثَنَا هُ أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَرَازُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْصَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ عُمَرَ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَعْتَكِفَ يَوْمًا، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَكِفْ، وَصُمْ يَوْمًا،
الْحَدِيثُ الثَّانِي

حدیث: 1602

اخرجه ابوبکر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 2226
اخرجه ابوداود الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 553 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 8347 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 3344 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408هـ / 1988. رقم الحديث: 181

حدیث: 1603

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 8370

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک دن کے اعتکاف کی نذر مانی تھی۔ پھر انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک دن کا اعتکاف کر لو اور اسی دن کا روزہ رکھ لو۔ دوسری حدیث:

1605- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيرٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اِعْتِكَافَ إِلَّا بِصِيَامٍ لَمْ يَحْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِسُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ

﴿﴾ أم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزے کے بغیر اعتکاف نہیں ہوتا۔
••• امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سفیان بن حسین اور عبد اللہ بن یزید کی روایات نقل نہیں۔

1606- أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اَدَمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نُجَيْجٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ وَاحِدٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنْ زَادَ مَسْكِينًا آخَرَ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَلَيْسَتْ بِمَنْسُوحَةٍ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ وَضَعَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ الَّذِي لَا يَسْتَطِيعُ الصِّيَامَ وَأَمَرَ أَنْ يُطْعَمَ الَّذِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُطِيقُهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ”جو شخص استطاعت رکھتا ہو اس کے ذمہ ایک مسکین کا فدیہ ہے اور جو شخص اپنی خوشی سے زیادہ دینا چاہے وہ مزید ایک مسکین بڑھالے تو یہ اس کے لئے اور بھی بہتر ہے۔ اور یہ حکم منسوخ نہیں ہے۔ بلکہ یہ حکم اس بوڑھے شخص کے لئے رکھا گیا ہے جو خود روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا اور یہ کھانا کھلانے کا حکم اس شخص کے لئے جو جانتا ہے کہ وہ روزہ طاقت نہیں رکھتا۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1605

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 8363

حدیث: 1606

اضرہہ ابو عبد اللہ محمد البخاری فی ”صحیہ“ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، ریاض، بیروت، لبنان، 1407ھ / 1987ء، رقم الحدیث:

4235 اضرہہ ابو عبد الرحمن النسائی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحدیث:

2626 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 7866

اضرہہ ابوالقاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ / 1983ء، رقم الحدیث: 11388 اضرہہ

ابوبکر الصنعانی فی ”مصنفہ“ طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحدیث: 7573

1607- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهِ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُخِصَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ أَنْ يُفْطِرَ، وَيُطْعِمَ عَلَى كُلِّ يَوْمٍ مَسْكِينًا وَلَا قِضَاءَ عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَفِيهِ الدَّلِيلُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضي الله عنهما فرماتے ہیں: انتہائی بوڑھے آدمی کے لئے اس بات کی اجازت دی گئی ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے اور ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلا دے اور اس کے ذمہ اس کی کوئی قضا بھی نہیں ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس میں دلیل ہے۔

1608- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو طَلْحَةَ بْنُ زِيَادٍ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ التُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، عَلَى مِنْبَرٍ حِمَصٌ يَقُولُ: فَمُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعَشْرِينَ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ فَمُنَّا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعَشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ فَمُنَّا مَعَهُ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعَشْرِينَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ لَا نَذْرُكَ الْفَلَاحَ، وَكُنَّا نَسْمِيهَا الْفَلَاحَ، وَأَنْتُمْ تَسْمُونَ السَّحُورَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَفِيهِ الدَّلِيلُ الْوَاضِحُ أَنَّ: صَلَاةَ التَّرَاوِيحِ فِي مَسَاجِدِ الْمُسْلِمِينَ سُنَّةٌ مَسْنُونَةٌ، وَقَدْ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَحْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى إِقَامَةِ هَذِهِ السُّنَّةِ إِلَى أَنْ أَقَامَهَا

♦♦ حضرت ابو طلحہ بن زیاد الانصاری رضي الله عنه فرماتے ہیں: میں نے نعمان بن بشیر رضي الله عنه کو ”حمص“ کے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رمضان المبارک کی ۲۳ ویں رات کو ایک تہائی وقت تک قیام کیا۔ پھر پچیسویں رات کو آدھی رات تک قیام کیا، پھر ستائیسویں شب میں نصف شب تک پھر اسی شب مزید قیام کیا (یہ قیام اس قدر طویل ہوا کہ) ہم گمان کرنے لگے کہ ہم ”فلاح“ بھی نہیں پاسکیں گے۔ ہم اسی کو ”فلاح“ کہتے ہیں۔ جس کو تم ”سحری“ کہتے ہو۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس میں واضح دلیل موجود ہے کہ مسلمانوں کی مساجد میں نماز تراویح سنت مسنونہ ہے اور حضرت علی ابن ابی طالب رضي الله عنه، حضرت عمر رضي الله عنه کو یہ سنت قائم کرنے کی مسلسل ترغیب دلاتے رہے حتیٰ کہ حضرت عمر رضي الله عنه نے اس کو قائم کروادیا۔

کتاب الصیام کے ابواب سے متعلق میری معلومات کے مطابق وہ تمام صحیح احادیث میں نے ذکر کر دی ہیں جن کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا نہیں کیا ہے۔

أول كتاب مناسك الحج

حج کا بیان

1609- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحِبُّوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَبِي سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ الْأَفْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: مَرَّةً وَاحِدَةً، فَمَنْ أَرَادَ فَيَتَطَوَّعُ

هَذَا إِسْنَادًا صَحِيحًا، وَأَبُو سِنَانٍ هَذَا هُوَ الدُّوَلِيُّ، وَلَمْ يُخْرِجْ جَاهَهُ، فَإِنَّهُمَا لَمْ يُخْرِجَا سُفْيَانَ بْنَ حُسَيْنٍ وَهُوَ مِنَ الثَّقَاتِ الَّذِينَ يُجْمَعُ حَدِيثُهُمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال حج فرض ہے یا (زندگی میں) صرف ایک بار؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (فرض) صرف ایک بار ہے اور نفلی جتنے کوئی چاہے۔
••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور یہ ابوسنان "الدولی" ہیں۔
امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے سفیان بن حسین کی روایات نقل کی ہیں حالانکہ یہ ان ثقہ راویوں میں سے ہیں جن کی روایات کو جمع کیا جاتا ہے۔

1610- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَأَسْطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ، عَنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذَا الْبَيْتِ فَإِنَّهُ قَدْ هُدِمَ مَرَّتَيْنِ،

حديث: 1609

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1721 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2886 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسند" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408/1988.
رقم الحديث: 677

حديث: 1610

اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيفة" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 6753 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيفة" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2506

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس گھر پر غور کرو کہ یہ دو مرتبہ منہدم ہونے کے بعد تیسری مرتبہ بنایا گیا ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1611- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بَكِيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَدْ لَلَّهِ ثَلَاثَةُ الْعَازِي، وَالْحَاجِّ، وَالْمُعْتَمِرِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راہِ خدا کے مسافر تین آدمی ہیں: (۱) غازی (۲) حاجی (۳) عمرہ کرنے والا۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1612- حَدَّثَنَا بَكْرٌ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّيْرِفِيِّ بِمَرُورٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ الْمُرُوزِيِّ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ، وَلِمَنْ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث: 1611

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، تام، 1406ھ / 1986، رقم الحديث: 2625
اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ / 1993، رقم الحديث: 3692
اخرجه ابو بكر بن حزمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ / 1970، رقم الحديث: 2511
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ / 1991، رقم الحديث: 3604
اخرجه ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز، مکه مكرمه، سعودی عرب، 1414ھ / 1994، رقم الحديث: 10167

حديث: 1612

اخرجه ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز، مکه مكرمه، سعودی عرب، 1414ھ / 1994، رقم الحديث: 10161
اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي، دار عمار، بيروت، لبنان، عمان، 1405ھ / 1985، رقم الحديث: 10189
اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالمرمين، قاهره، مصر، 1415ھ / رقم الحديث: 8594
اخرجه ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول)، 1409ھ / رقم الحديث: 12658

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

اے اللہ! حاجی کی بھی مغفرت فرما اور جس کے لئے حاجی مغفرت کی دعا کرے اس کی بھی مغفرت فرما۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1613- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، وَأَبُو سَعِيدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ التَّاجِرُ،

قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السَّبِيلُ؟ قَالَ:

الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ سَعِيدًا عَلَى رِوَايَتِهِ،

عَنْ قَتَادَةَ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے قول

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

لوگوں پر اللہ کے لئے حج فرض ہے، اس شخص پر جو اس تک ”سبیل“ کی استطاعت رکھتا ہو،

کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان نقل کرتے ہیں۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ”سبیل“ سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواری اور خرچہ۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں

کیا۔ اس حدیث کو قتادہ سے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ نے سعید کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل

ہے)

1614- حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَمْدٍ وَبِهِ الْفَقِيهَةُ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حَبِيبِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامِ الْحَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ: مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا،

فَقِيلَ: مَا السَّبِيلُ؟ قَالَ: الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت حماد بن سلمہ نے قتادہ کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، اللہ کے

قول ”مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا“ کے متعلق پوچھا گیا کہ ”سبیل“ سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواری اور خرچہ۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1615- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت ”ذی محرم“ کی معیت کے بغیر ایک رات سے زیادہ کا سفر نہ کرے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1616- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسَافِرُ الْمَرْأَةُ بَرِيدًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر ایک برید (تقریباً ۱۲ میل) تک کا سفر نہ کرے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1617- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَزْرَازِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَقُولُ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَرَدْتُ سَفْرًا، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنْتَظِرُ حَتَّى أَوْدِعَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا: أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا۔ ایک شخص نے آکر عرض کی: میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں۔ عبد اللہ نے فرمایا: آپ (تھوڑا) انتظار کریں تاکہ میں آپ کو اُس طریقے سے الوداع کروں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں

حدیث: 1615

اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390هـ / 1970م. رقم الحديث: 2525

حدیث: 1617

ذكره ابو بكر البیهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبته دارالبايز ملكه مكرمه معودي عرب 1414هـ / 1994م. رقم الحديث: 10092 اخرجه

ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق. نام: 1404هـ - 1984م. رقم الحديث: 5624

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وداع کیا کرتے تھے۔ میں اللہ تعالیٰ سے تیرے دین اور تیری امانت اور تیرے عمل کے خاتمے کی دعا مانگتا ہوں۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1618- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، عَنْ حَمْرَةَ الزِّيَّاتِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مُشَاهَةً مِنَ الْمَدِينَةِ، إِلَى مَكَّةَ، قَالَ: ارْبُطُوا عَلَيَّ أَوْسَاطِكُمْ بِأَزْرِكُمْ وَمَشَى خِلْطَ الْهَرَوَلَةَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے حج کے لیے مدینہ سے مکہ تک

کا سفر پیدل کیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1619- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بَمَرُوءَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

عَبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: شَكَا نَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَى فَدَعَا بِهِمْ، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسْلَانِ فَنَسَلْنَا فَوَجَدْنَاهُ أَحْفَ عَلَيْنَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیدل چلنے کی تکلیف بیان کی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو بلا کر کہا: تیز چلو۔ ہم نے تیز چلنا شروع کر دیا تو ہم نے اس طرح چلنے میں پہلے سے زیادہ آسانی محسوس کی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1620- أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

الْمُقَرَّرِيُّ، أَنبَانَا حَيَوَةَ بْنَ شَرِيحٍ، أَخْبَرَنِي شُرْحَيْبِلُ بْنُ شَرِيكِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِحَارِهِ، وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِحَارِهِ

حدیث: 1618

اضرہ ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3119 اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970. رقم الحدیث: 2535

حدیث: 1619

اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970. رقم الحدیث: 2567
ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 10126 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دار المرین قاهرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 8102

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ساتھیوں میں سے اللہ کے نزدیک سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لئے بہتر ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1621- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقِ الْبَصْرِيِّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّحَابَةِ أَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةٌ الْآفِ، وَلَمْ يُغَلِّبْ اثْنَا عَشَرَ الْفَأَمِنْ قَلَّةٍ

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالْخِلَافُ فِيهِ عَلَى الزُّهْرِيِّ مِنْ أَرْبَعَةٍ أَوْ جِهٍ قَدْ شَرَحْتُهَا فِي كِتَابِ التَّلْخِيصِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین ساتھی چار ہیں: اور بہترین لشکر چار ہزار اور یہ قلت کی وجہ سے ۱۲۰۰۰ سے مغلوب نہیں ہو سکتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1620

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1944 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ/ 1987. رقم الحدیث: 2437 اخرجه ابو عبد الله السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ مصر رقم الحدیث: 6566 اخرجه ابو هاشم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/ 1993. رقم الحدیث: 518 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/ 1970. رقم الحدیث: 2539 اخرجه ابو عبد الله القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1407ھ/ 1986. رقم الحدیث: 1235 اخرجه ابو عبد الله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البیئرات الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/ 1989. رقم الحدیث: 115

حدیث: 1621

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2611 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1555 اخرجه ابو عبد الله السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ مصر رقم الحدیث: 2082 اخرجه ابو هاشم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/ 1993. رقم الحدیث: 4717 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/ 1970. رقم الحدیث: 2538 اخرجه ابو يعلى الموصلی فی "مسندہ" طبع دار الامون للتراث دمشق، نام 1404ھ- 1984. رقم الحدیث: 2587 اخرجه ابو عبد الله القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1407ھ/ 1986. رقم الحدیث: 1237 اخرجه ابو محمد الکیفی فی "مسندہ" طبع مکتبۃ السنۃ، قاہرہ مصر 1408ھ/ 1988. رقم الحدیث: 652

کیا۔ اور اس کے اندر زہری پر چار طرح کا اختلاف ہے جس کی تشریح میں نے کتاب التخلیص میں کر دی ہے۔

1622- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَا أَبُو عَاصِمِ السَّبِيلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَهُمْ نَفَرٌ، فَقَالَ: مَاذَا مَعَكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ؟ فَاسْتَقْرَأَهُمْ كَذَلِكَ حَتَّى مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ هُوَ مِنْ أَحَدِهِمْ سِنًا، فَقَالَ: مَاذَا مَعَكَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: مَعِيَ كَذَا وَكَذَا، وَسُورَةُ الْبَقَرَةِ، قَالَ: أَذْهَبَ فَأَنْتَ أَمِيرُهُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وفد کو کسی مقصد کی خاطر بھیجا اور ان سے پوچھا: تمہیں کس کس کو کتنا قرآن یاد ہے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے سنتے رہے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو ان سب سے کم عمر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تجھے کتنا قرآن آتا ہے؟ اس نے بتایا کہ فلاں فلاں سورت ہے اور سورۃ بقرہ بھی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ان کا امیر مقرر کر دیا۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1623- حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمُرْنِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا كَانَ نَفَرٌ ثَلَاثَةَ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ ذَاكَ أَمِيرًا أَمْرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو وہ ان میں سے کسی ایک کو امیر بنا لیں تو وہ امیر ہوگا، اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر بنایا۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1624- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا

حَدِيث: 1622

أخبره ابو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1414ھ / 1993. رقم الحدیث: 2876 أخبره ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ / 1993. رقم الحدیث: 2126 أخبره ابوبکر بن ہزیمۃ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ / 1970. رقم الحدیث: 1509 أخبره ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991. رقم الحدیث: 8749

حَدِيث: 1623

أخبره ابوبکر بن ہزیمۃ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ / 1970. رقم الحدیث: 2541

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي لَاسِ الْخَزَاعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَمَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِبِلٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ ضِعَافٍ لِّلْحَجِّ، فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ: مَا نَرَى أَنْ تَحْمِلَنَا هَذِهِ، فَقَالَ: مَا مِنْ بَعِيرٍ إِلَّا عَلَى ذُرْوَتِهِ شَيْطَانٌ، فَأَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ إِذَا رَكِبْتُمُوهَا كَمَا أَمَرَكُمْ، ثُمَّ امْتَهُنُوهَا لِأَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّمَا يَحْمِلُ اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

❖ حضرت ابوالاس خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حج کے لئے تیار کئے گئے صدقے کے اونٹوں پر سوار ہونے کا فرمایا، ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ کیا واقعی ہم ان پر سوار ہونگے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہراونٹ کی کوبان پر شیطان ہوتا ہے، اس لئے جب تم ان پر سوار ہونے لگو تو اللہ کا نام پڑھ لیا کرو جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے پھر ان کو اپنے لیے تیار کر لو تو اللہ تمہیں سوار کروادے گا۔

❖: یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد بھی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1625- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ بَهْمَدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ارْكَبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً، وَابْتَدِعُوهَا سَالِمَةً، وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيٍّ

حدیث: 1624

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 17967 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2377 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبار، مكره، سعودى عرب، 1414/1994، رقم الحديث: 10099 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 837 اخرجه ابوبكر الصنعمانى في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، (طبع تاني) 1403/ رقم الحديث: 9264

حدیث: 1625

اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407/1987، رقم الحديث: 2668 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 15679 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 5619 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2544 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبار، مكره، سعودى عرب، 1414/1994، رقم الحديث: 10116 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 431 اخرجه ابن ابى اسامه في "مسند العارث" طبع مركز خدمه السنه والسيرة النبويه، مدينه منوره، 1413/1992، رقم الحديث: 886

﴿﴾ حضرت معاذ بن انس اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان چوپایوں پر احتیاط کے ساتھ سوار ہوا کرو اور احتیاط کے ساتھ ان کو چھوڑا کرو اور ان کو کرسیاں مت بناؤ۔

1626- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْرَةَ بْنِ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَوْقَ ظَهْرٍ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، وَإِذَا رَكَبْتُمُوهُنَّ فَأَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ، لَا تَقْصِرُوا عَنْ حَاجَةٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَلَى شَرْطِهِ

﴿﴾ حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہراونٹ کی پیٹھ پر ایک شیطان ہوتا ہے اس لئے جب ان پر سواری کرو تو اللہ کا نام پڑھ لیا کرو اور اپنی حاجت سے کوتاہی مت کرو۔
••••• یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ایک حدیث اس کی شاہد بھی ہے جو کہ امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار پر ہے۔

1627- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ عَلَى كُلِّ ذُرْوَةٍ بَعِيرٍ شَيْطَانًا، فَاْمْتَهُنَّوْهُنَّ بِالرُّكُوبِ، فَإِنَّمَا يَحْمِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہراونٹ کی کوہان پر ایک شیطان ہوتا ہے، ان کو سواری میں استعمال کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ مدد کرتا ہے۔

1628- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ

حدیث: 1626

أخبره ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ/1987. رقم الحدیث: 2667 أخبره ابو عبد اللہ النیسابانی فی "سننہ" طبع موسسه قرطبہ فالقرد مصر رقم الحدیث: 16082 أخبره ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993. رقم الحدیث: 1703 أخبره ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970. رقم الحدیث: 2546 أخبره ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991. رقم الحدیث: 10338 أخبره ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالمرین فالقرد مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1924 أخبره ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصول 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 2994

حدیث: 1628

أخبره ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970. رقم الحدیث: 2552

اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الشَّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ، وَعَنِ الْجَلَالَةِ وَالْمُجْتَمَةِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَدْ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعُكْرَمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مشکیزے منہ لگا کر پانی پینے سے منع کیا ہے۔ اور جلالہ (وہ جانور جو حلال و حرام چیزیں کھاتا ہے) اور مجتمہ (وہ جانور یا پرندہ جس کو بانہ دھ دیا گیا، پو پھر تیر وغیرہ سے اس کو ہلاک کر دیا گیا ہو، اس کے کھانے) سے منع کیا ہے۔

♦♦: یہ حدیث صحیح ہے امام بخاری رضی اللہ عنہ نے عکسر سرکی اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے حماد بن سلمہ کی روایات نقل کی ہے۔

1629- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ،
أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَرَسُ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گھنٹی شیطان کا باجا ہے۔

♦♦: یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1630- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا رُوَيْمٌ بْنُ بَرِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ
سَعْدٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمَ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا
قَبِيصَةُ بْنُ عَقْبَةَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ:

حَدِيث: 1629

أخبره ابوالمسين سلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراصبا. التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 2114 اخرجه
ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه. قاهره. مصر رقم الحديث: 8789 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع
موسسه الرساله. بيروت. لبنان. 1414/ 1993. رقم الحديث: 4704 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع
المكتب الاسلامي. بيروت. لبنان. 1390/ 1970. رقم الحديث: 2554 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع
دارالكتب العلميه. بيروت. لبنان. 1411/ 1991. رقم الحديث: 8812 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز
ملكه مكرمه. سعدي عرب 1414/ 1994. رقم الحديث: 10106 اخرجه ابوعلي الموصلي في "مسنده" طبع دارالمأمون للتراث
دمشق. تام. 1404- 1984. رقم الحديث: 6519

حَدِيث: 1630

أخبره ابو داود السمستاني في "سننه" طبع دارالفكر. بيروت. لبنان رقم الحديث: 2571 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في
"صحيحه" طبع المكتب الاسلامي. بيروت. لبنان. 1390/ 1970. رقم الحديث: 2555 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه
الكبرى" طبع دارالكتب العلميه. بيروت. لبنان. 1411/ 1991. رقم الحديث: 10791 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع
مكتبه دارالباز ملكه مكرمه. سعدي عرب 1414/ 1994. رقم الحديث: 10122

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالذَّلْجَةِ، فَإِنَّ الْأَرْضَ تَطْوَى بِاللَّيْلِ لِلْمَسَافِرِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ لَهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کے وقت سفر کیا کرو کیونکہ رات کے وقت مسافر کے لئے زمین پیٹ دی جاتی ہے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1631- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ السَّمَاكِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا عَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ، وَإِذَا عَرَّسَ قَبْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعِيهِ نَصْبًا، وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرَجْ لَهُ

♦♦ حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ رات کے وقت سوتے تو اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے اور جب کبھی اس وقت سوتے کہ صبح قریب ہوتی تو آپ ﷺ اپنی کہنیاں کھڑی کرتے اور اپنا سر اپنی ہتھیلی پر رکھ کر لیٹتے۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1632- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِسْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَيُوسُفُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْلُوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَّاتِ الرَّجُلُ إِنَّ اللَّهَ يَبُتُّ مِنْ خَلْقِهِ بِاللَّيْلِ مَا شَاءَ

حَدِيث: 1631

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 683 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موزه قرطبه: فالرد: مصر رقم الحديث: 22685 اخرجه ابوهانم البستي في "صحيحه" طبع موزه الرساله: بيروت لبنان: 1414/1993. رقم الحديث: 6438 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان: 1390/1970. رقم الحديث: 2558

حَدِيث: 1632

اخرجه ابوداود السجستاني في "سننه" طبع دار الفکر بيروت لبنان رقم الحديث: 5104 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موزه قرطبه: فالرد: مصر رقم الحديث: 14872 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان: 1390/1970. رقم الحديث: 2559 اخرجه ابو عبد الرحمن السائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان: 1411/1991. رقم الحديث: 10778 اخرجه ابو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه: بيروت لبنان: 1409/1989. رقم الحديث: 1233

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب لوگ سو رہے ہوں، اس وقت باہر مت نکلا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ رات کے وقت جنتی چاہتا ہے اپنی مخلوقات کو پھیلاتا ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1633- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفْرًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ، وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا مَضَى قَالَ: اللَّهُمَّ ارْزُوقْهُ الْأَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، وہ سفر کا ارادہ رکھتا تھا، اس نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی وصیت فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور بلندی پر چڑھتے ہوئے تکبیر کہو۔ جب وہ چلا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے یوں دعا مانگی ”یا اللہ! اس کے لئے زمین لپیٹ دے اور سفر آسان فرما“۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1634- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ كَعْبًا حَدَّثَهُ، أَنَّ صُهَيْبًا صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يَرُ قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا إِلَّا قَالَ حِينَ يَرَاهَا: اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلَنَ، وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلَنَ، وَرَبِّ الشَّيَاطِينِ

حدیث: 1633

اخرجه ابو عبد الله التميمي في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8293 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411/ 1991، رقم الحديث: 10339 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/ 1970، رقم الحديث: 2561 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکه مكرمه، سعودی عرب 1414/ 1994، رقم الحديث: 10093

حدیث: 1634

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411/ 1991، رقم الحديث: 10378 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکه مكرمه، سعودی عرب 1414/ 1994، رقم الحديث: 10100 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404/ 1983، رقم الحديث: 7299 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/ 1970، رقم الحديث: 2565

وَمَا أَضَلَّنْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کسی بستی میں داخل ہونا چاہتے تو جیسے ہی اس پر نظر پڑتی تو یوں

دعا مانگتے

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَنَ، وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّنْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

”اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کے رب! اور وہ زمینیں کم نہ ہوں گی، اور اے شیطانوں کے رب! اور وہ شیطان گمراہ نہ کر سکیں گے اور اے آندھیوں کے رب! اور اندھیریاں تاہی نہ کر سکیں گی، ہم تجھ سے اس بستی کی اور بستی والوں کی خیریت مانگتے ہیں۔ اور اس بستی کے شر، اس کے رہنے والوں کے شر اور جو کچھ اس میں ہے، اس تمام کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1635- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْخِطَّابُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْزِلُ مَنْزِلًا إِلَّا وَدَّعَهُ بِرُكْعَتَيْنِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جہاں بھی قیام کرتے، وہاں سے رخصت ہونے سے پہلے

دو رکعت نوافل ادا کرتے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1636- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنَبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ،

حَدِيث: 1635

أضربه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970. رقم الحديث: 2568

حَدِيث: 1636

أضربه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 5086 أضربه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع

سوسه الرساله بيروت لبنان 1414 هـ / 1993. رقم الحديث: 2701 أضربه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع

المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970. رقم الحديث: 2571 أضربه ابو عبد الرحمن السامري في "سننه الكبرى" طبع

دارالمكتب العلمي بيروت لبنان 1411 هـ / 1991. رقم الحديث: 8828 أضربه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع

داراهياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2718

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ قَبَدًا لَهُ الْفَجْرُ قَالَ: سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَنِعْمَتِهِ، وَحُسْنِ بَلَاغِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبِنَا فَأَفْضَلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کسی سفر میں ہوتے اور فجر کا وقت ہوتا، تو آپ فرماتے: سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمت سنی ہے اور اے اللہ! ہم پر اپنا فضل فرما، جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے، آپ تین مرتبہ بلند آواز سے یہ کلمات دہراتے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1637- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسٍ الْفَقِيهُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمِيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدِ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْوَلِيدِ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا، أَوْ سَافَرَ قَادَرَ كُهُ اللَّيْلِ قَالَ: يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبِّكَ اللَّهُ، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ، وَشَرِّ كُلِّ أَسْوَدٍ، وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ، وَمِنْ سَاكِنِي الْبَلَدِ، وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ یا کسی سفر میں ہوتے اور رات ہو جاتی تو آپ فرماتے ”اے زمین! تیرا اور میرا رب اللہ ہے، میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، ہر شیر اور کالے کے شر سے اور سانپ اور بچھو اور اس شہر کے باسیوں کے شر سے اور پیدا کرنے والے اور پیدا ہونے والے کے شر سے۔“

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1638- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَرَأَ عَلَيَّ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ وَأَنَا أَنْظُرُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَاقْرَأَ بِهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اغْتَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لَبَسَ ثِيَابَهُ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ قَعَدَ عَلَيَّ بَعِيرِهِ، فَلَمَّا اسْتَوَى بِهِ عَلَيَّ الْبَيْدَاءِ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، فَإِنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَطَاءٍ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ مِنْ جَمَعِ أئِمَّةِ الْإِسْلَامِ حَدِيثُهُ، وَلَمْ

حديث: 1637

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 6161 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970. رقم الحديث: 2572 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكة المكرمة، سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 10101

يُخْرِجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرِّطِهِمَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے غسل کیا، پھر کپڑے پہنے پھر جب آپ ذوالحلیفہ پہنچے تو دو رکعتیں ادا کیں پھر آپ ﷺ اپنے اونٹ پر بیٹھ گئے پھر جب آپ مقام بیداء میں پہنچ گئے توج کا احرام باندھا۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ یعقوب بن عطا بن ابی رباح کی احادیث ائمہ اسلام جمع کرتے ہیں۔ اور اس حدیث کی ایک شاہد بھی ہے جو کہ شیخین رحمہ اللہ کے معیار پر صحیح ہے۔

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

1639- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا عَبْدَانُ الْأَهْوَاذِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا حَمِيدٌ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَغْتَسِلَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ صَحِيحٌ عَلَى شَرِّطِ الشَّيْخَيْنِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آدمی احرام کا ارادہ کرے یا مکہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے تو غسل کرنا سنت ہے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1640- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، أَنبَانَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أَنبَانَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَاصِيَةُ الْخَزَاعِمِيُّ، صَاحِبُ بَدَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطَبَ مِنْ بَدَنِي؟ فَأَمَرَنِي أَنْ أَنْحَرَ كُلَّ بَدَنَةٍ عَطَبْتُ، ثُمَّ يَلْقَى نَعْلَهَا فِي دِمِهَا، ثُمَّ يَخْلِي بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ فَيَأْكُلُونَهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرِّطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

♦♦ حضرت ناصیہ خزاعی سے روایت ہے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ جب میرا قربانی کا جانور تھک جائے تو میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ جو جانور تھک جائے، اس کو نخر کر دوں پھر اس کے کھروں کو اس کے خون میں ڈال دیا جائے، پھر اس کے اور لوگوں کے درمیان سے ہٹ جائیں تاکہ لوگ اس کو کھالیں۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1641- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْيَدِ الْبَيْرُوتِيِّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَهْدَى تَطَوُّعًا، ثُمَّ صَلَّتْ فَإِنْ شَاءَ أَبَدَلَهَا، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ، وَإِنْ كَانَتْ فِي نَذْرٍ

حدیث: 1639

فَلْيَسِدَلْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نفل قربانی کا جانور بھیجے پھر وہ گم ہو جائے تو اگر چاہے تو اس کے بدلے میں کوئی دوسرا جانور دے اور چاہے تو رہنے دے اور اگر وہ جانور نذر رکھا تھا تو اس کے بدلے میں دوسرا جانور دینا ضروری ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1642- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدَلِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْتَمَلِيُّ، فِي الْآخِرِينَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ

بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خَزِيمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا يُحْرَمُ بِالْحَجِّ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ، فَإِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ أَنْ يُحْرَمَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ جَرَتْ فِيهِ مَنَاظَرَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْخِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ السَّبَّيْعِيِّ، فَإِنَّهُ أَنْكَرَهُ، وَقَالَ إِنَّمَا رَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، فَمِنْ آيِنَ جَاءَ بِهِ شَيْخُكُمْ، عَنْ شُعْبَةَ، فَقُلْتُ: تَأَمَّلْ مَا تَقُولُ، فَإِنَّ شَيْخِنَا آتَى بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا، فَكَانَمَا الْقَمْتُهُ حَجْرًا

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حج کا احرام حج کے مہینوں میں ہی باندھا جائے۔ حج کی سنت یہ ہے کہ حج کا احرام حج کے مہینے میں باندھا جائے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کے متعلق شیخ ابوسبعمی کے ساتھ میرا مناظرہ بھی ہوا تھا کیونکہ وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ انکا موقف یہ ہے کہ اس حدیث کو بہت سارے راویوں نے ابو خالد سے ”حجاج بن ارطاة“ کے واسطے سے ”حکم“ سے روایت کیا ہے۔ تو تمہارے استاد نے اس حدیث کو شعبہ کے واسطے سے کیسے روایت کر دیا؟ میں نے کہا: آپ اپنے موقف پر نظر ثانی فرمائیں۔ کیونکہ ہمارے استاد نے اس حدیث کو دونوں اسنادوں کے ہمراہ روایت کیا ہے تو (وہ اس طرح خاموش ہو گئے) گویا کہ ان کے منہ میں پتھر ڈال دیا گیا ہو۔

حدیث: 1641

أخبره أبو عبد الله الأصمعي في "الموطأ" طبع دار إحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبد الباقي) رقم الحديث: 853 أخبره أبو بكر بن حزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الإسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970. رقم الحديث: 2579 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 10036

حدیث: 1642

أخبره أبو بكر بن حزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الإسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970. رقم الحديث: 2596 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 8501
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

1643- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ، وَصَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ أَحَبَّ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت جبیر بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنی عبد مناف! تم کسی شخص کو دن اور رات میں کسی بھی وقت اس گھر کا طواف کرنے اور اس میں نماز پڑھنے سے منع مت کرو۔

♦♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1644- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطِينٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَرُورَةَ فِي الْإِسْلَامِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1643

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1894 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 868 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب تام 1406ھ/1986. رقم الحدیث: 585 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 16782 اخرجه ابو صاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993. رقم الحدیث: 1553 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970. رقم الحدیث: 2747 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991. رقم الحدیث: 1561 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 9112 اخرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "سننه" طبع دارالمامون للتراث و الفنون تام 1404ھ-1984. رقم الحدیث: 7396 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ/1985. رقم الحدیث: 55 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 1601 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "سننه" طبع دارالکتب العلمیہ مکتبہ المنتنبی بیروت قاہرہ رقم الحدیث: 561

حدیث: 1644

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1729 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "سننه" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 2845 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 9549 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 11595 اخرجه ابو عبد الله القضاعی فی "سننه" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1407ھ/1986. رقم الحدیث: 842

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں ضرورتاً (زندگی بھر شادی نہ کرنے اور حج نہ کرنے) کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1645- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ أَبِي صَفْوَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَأَبُو صَفْوَانَ هَذَا سَمَاهُ غَيْرُهُ مَهْرَانَ مَوْلَى لِقْرِيشٍ وَلَا يُعْرَفُ بِالْجَرَحِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو، وہ (حج کرنے میں) جلدی کرے۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ ابوصفوان جو ہیں، حسن بن عمرو کے علاوہ کئی محدثین رضی اللہ عنہم نے ان کا نام ”مہران“ بیان کیا ہے جو کہ قریش کے غلام تھے اور ان کے بارے میں کوئی جرح بھی ثابت نہیں ہے۔

1646- أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْمِيُّ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْأَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: حُجُّوا قَبْلَ أَنْ لَا تَحُجُّوا، فَكَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى حَبَشِيٍّ أَصَمَعَ أَفْدَعَ بِيَدِهِ، مِعْوَلٌ يَهْدِمُهَا حَجْرًا حَجْرًا، فَقُلْتُ لَهُ شَيْءٌ تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ أَوْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، وَلَكِنِّي سَمِعْتَهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت حارث بن سوید فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حج کرو۔ اس دن سے پہلے کہ تم حج نہ کر سکو۔ گویا کہ

حدیث: 1645

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی ”سننہ“ طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1732 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی ”سننہ“ طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2883 اضرہ ابو محمد الدارمی فی ”سننہ“ طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ، 1987ء رقم الحدیث: 1784 اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی ”سننہ“ طبع موسسه قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 1973 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8476 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 760

حدیث: 1646

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8480 اضرہ ابن ابی امامہ فی ”سننہ الصغیر“ طبع مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ مدینہ منورہ 1413ھ/1992ء رقم الحدیث: 351

میں اس ٹیڑھی پنڈلیوں والے، سر کے ساتھ چپکے ہوئے چھوٹے چھوٹے کانوں والے حبشی کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنے ہاتھ میں ہتھوڑا لے، اس (کو عہد اللہ) کی ایک ایک اینٹ کر کے اکھاڑ رہا ہے (یعنی ایک وقت آئے گا کہ اس کو گرا دیا جائے گا)۔ میں نے ان سے کہا: یہ بات تم اپنی رائے سے کہہ رہے ہو؟ یا رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے دانہ گندم کو پھاڑا اور جس نے سانس کو جاری کیا، میں نے یہ بات تمہارے نبی ﷺ سے سنی ہے۔

1647- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا أَبُو أَمَامَةَ التَّمِيمِيُّ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا أُكْرَى فِي هَذَا الْوَجْهِ، وَكَانَ أَنَا سَ يَقُولُونَ لِي: إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ، فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي رَجُلٌ أُكْرَى فِي هَذَا الْوَجْهِ، وَإِنَّ أَنَا سَ يَقُولُونَ لِي: إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ، فَقَالَ: أَلَسْتَ تُحْرِمُ، وَتَلْبَسِي، وَتَطُوفُ، وَتَفِيضُ مِنْ عَرَافَاتٍ، وَتَرْمِي الْجِمَارَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّ لَكَ حَجًّا، رَجُلٌ أَتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ، فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّ يُجِبُهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: لَكَ حَجٌّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت امام تہمی فرماتے ہیں: میں (حج کے موقع پر سواریاں) کرایہ پر دیتا ہوں، کئی لوگ مجھے کہتے ہیں کہ تیراج نہیں۔ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملا تو ان سے پوچھا: اے ابو عبد الرحمن! میں (حج کے موقع پر سواریاں) کرایہ پر دیتا ہوں، اور لوگ کہتے ہیں کہ تیراج نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: کیا تم احرام نہیں باندھتے اور تلبیہ نہیں کہتے، طواف نہیں کرتے ہو، عرفات سے کوچ نہیں کرتے اور شیطانوں کو نکلتے نہیں مارتے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو تیراج (قبول) ہے۔ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا تھا اور اس نے تیری ہی طرح سوال کیا تھا، اس پر رسول اللہ ﷺ خاموش رہے تھے اور اس کو کوئی جواب نہیں دیا تھا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ (البقرة: 198)

تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو (کنز الایمان)

تب رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف ایک آدمی بھیجا: اس نے یہ آیت پڑھ کر اس کو سنائی اور کہا: تیراج قبول ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1648- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي

حدیث: 1647

أضرمه ابوداؤد السمستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1733 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/ 5/ 1994. رقم الحديث: 8440

إِيَّاسٍ حَدَّثَنَا بْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّاسَ فِي أَوَّلِ الْحَجِّ كَانُوا يَتَّبِعُونَ بَيْتِي وَعَرَفَةَ وَسُوقَ ذِي الْمَجَازِ وَمَوَاسِمَ الْحَجِّ فَخَافُوا الْبَيْعَ وَهُمْ حَرَمٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِمَّن رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ قَالَ فَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ عَمِيرٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُهَا مِنَ الْمُصْحَفِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پہلے پہل حج کے موسم میں لوگ منیٰ، عرفہ اور ذی المجاز بازار میں خرید و فروخت کیا کرتے تھے۔ لیکن پھر حالت احرام میں خرید و فروخت کرنے سے ان لوگوں کو خوف آیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: "لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِمَّن رَّبِّكُمْ (البقرة: 198) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو (کنز الایمان)

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عبید بن عمیر نے ہمیں یہ بتایا کہ وہ اس آیت کو قرآن سے پڑھتے ہیں۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1649- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَقَبَةَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، وَأَنَّ ابْنَ عَمَرَ كَانَ إِذَا مَرَّ بِذِي الْحَلِيفَةِ بَاتَ فِيهَا حَتَّى يُصْبِحَ، وَيُخْبِرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ كَذَا

☆☆ حضرت نافع اور سالم بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ذوالحلیفہ جاتے تو صبح تک وہیں رہتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1650- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءُ أَبْنَاءِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنبَاءُ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتِكَ إِلَهَ الْحَقِّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1648

اضرہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1734 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/1970. رقم الحدیث: 3054 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباہر ملکہ مکرہ سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 8442

﴿﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ میں یہ الفاظ بھی تھے ”لَبَّيْكَ اِلَهَ الْحَقِّ“

﴿﴿ ﴿ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1650- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اِمْلَاءً، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا

ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اِلَهَ الْحَقِّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ

ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَبَدَ رَأْسَهُ

بِالْعَسَلِ

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے (احرام کی حالت میں) اپنے سر پر (سردھونے والی مٹی) کی

لیپ کی۔

1651- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَهْلُ مُلَبِّيًا

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

1652- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، اَنْبَاَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَانِي جَبْرَائِيلُ، فَقَالَ: مَرُّ اصْحَابِكَ اَنْ يَرْفَعُوا اصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ وَالتَّلْبِيَةِ،

وَقَدْ قِيلَ: عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ

حديثك: 1650

اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب تام 1406ھ/1986. رقم الحديث: 2752

اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8478 اضرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري

في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970. رقم الحديث: 2624 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في

"سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991. رقم الحديث: 3733 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى"

طبع مكتبه دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994. رقم الحديث: 8815 اضرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع

دار المعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 2377

حديثك: 1651

اضرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1748 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبه دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994. رقم الحديث: 8758

♦♦ حضرت غلام بن سائب اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میرے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے۔ اور کہا: اپنے اصحاب سے فرما دیجئے کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ اور تسبیح پڑھا کریں۔

♦♦ اور یہی حدیث غلام بن سائب نے زید بن خالد جھنی سے بھی روایت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

1653- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَنِي جِبْرَائِيلُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَرَّ أَصْحَابُكَ فَلْيَرَفَعُوا صِيَاحَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَإِنَّهَا شِعَارُ الْحَجِّ، وَقِيلَ: عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ حضرت زید بن خالد جھنی فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد! اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دو کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ کہا کریں کیونکہ یہ حج کی علامت ہے۔

♦♦ بعض راویوں نے یہ حدیث مطلب بن عبد اللہ بن حنطب کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ (جیسا کہ مندرجہ ذیل ہے)

حدیث: 1652

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1814 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 829 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام 1406 · 1986 · رقم الحدیث: 2753 اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2922 اخرجه ابو عبد الله الاصمعی فی "الموطأ" طبع دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) رقم الحدیث: 736 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407 · 1987 · رقم الحدیث: 1809 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ مصر رقم الحدیث: 16605 اخرجه ابو ہاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414 · 1993 · رقم الحدیث: 3802 اخرجه ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390 · 1970 · رقم الحدیث: 2625 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411 · 1991 · رقم الحدیث: 3734 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414 · 1994 · رقم الحدیث: 8790 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404 · 1983 · رقم الحدیث: 5170 اخرجه ابو بکر المیسی فی "مسنده" طبع دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ رقم الحدیث: 853 اخرجه ابو بکر الشیبانی فی "الاحاد والتمانی" طبع دار الایۃ ریاض سعودی عرب 1411 · 1991 · رقم الحدیث: 2153 اخرجه ابو محمد الکی فی "مسنده" طبع مکتبہ السنۃ قاہرہ مصر 1408 · 1988 · رقم الحدیث: 274 اخرجه ابو بکر الکی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409 رقم الحدیث:

1654- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي لَيْدٍ، أَخْبَرَاهُ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَطْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَنِي جِبْرَائِيلُ بِرَفْعِ الصَّوْتِ بِالْأَهْلَالِ، فَإِنَّهُ مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ هَذِهِ الْأَسَانِيدُ كُلُّهَا صَحِيحَةٌ، وَكَيْسٌ يُعَلِّلُ وَاحِدٌ مَنِهَا الْآخَرَ، فَإِنَّ السَّلْفَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانَ يَجْتَمِعُ عِنْدَهُمُ الْأَسَانِيدُ لِمَتْنٍ وَاحِدٍ كَمَا يَجْتَمِعُ عِنْدَنَا الْآنَ، وَلَمْ يُخْرِجِ الشَّيْخَانِ هَذَا الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت عبدالمطلب بن عبد اللہ بن حطاب فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام نے بلند آواز سے تسبیح پڑھنے کا حکم دیا کیونکہ یہ حج کی علامات میں سے ہے۔

✧✧ یہ تمام سندیں صحیح ہیں اور ان میں سے کوئی ایک، دوسری کو معلل نہیں کرتی، کیونکہ جس طرح اس وقت ہمارے پاس ایک متن کی متعدد سندیں جمع ہیں، اسی طرح گزشتہ بزرگوں کے پاس بھی ایک متن کی متعدد سندیں جمع ہوا کرتی تھیں۔ لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

1655- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، أَنَا ابْنُ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئل: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ، وَالنَّجُّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ مُسْلِمٌ، قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْعَجُّ: رَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ، وَالنَّجُّ: نَحْرُ الْبُذُنِ لِيَشُجَّ الدَّمُ مِنَ الْمُنْحَرِ

✧✧ حضرت ابو بکر صدیق فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: (حج کے موقع پر) کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”ع“ (بلند آواز سے تلبیہ کہنا) اور ”ج“ (قربانی جانوروں کو ذبح کر کے ان کا خون بہانا) یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1656- حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنَا ابْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِدْرِيسَ الْأَنْصَارِيِّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي عَمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ

حديث: 1655

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" : طبع دار الفكر: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 2924 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيفة" طبع المكتب الاسلامي: بيروت: لبنان: 1390/1970. رقم الحديث: 2631 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 8798 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "سننه" طبع دار المامون للتراث دمشق: نام: 1404-1984. رقم الحديث: 117

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَلْبَسِي إِلَّا لَبِيَّ مَا عَنِ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ، مِنْ شَجَرٍ وَحَجَرٍ حَتَّى تَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت اہل بن سعد فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن جب تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں بائیں تمام درخت اور پتھر بھی تلبیہ کہتے ہیں (آپ ﷺ نے اشارہ کر کے بتایا) یہاں سے یہاں تک، دائیں بائیں جہاں پر زمین ختم ہو جاتی ہے۔

❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1657- أَحْبَبْنَا أَحْمَدَ بْنَ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي خُصَيْفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزْرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ عَجِبْتُ لِاخْتِلَافِ أَصْحَابِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُوجِبَ، فَقَالَ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِذَلِكَ، إِنَّهَا إِنَّمَا كَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً وَاحِدَةً فَمَنْ هُنَاكَ اخْتَلَفُوا، خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا، فَلَمَّا صَلَّى فِي مَسْجِدِهِ بِبَيْتِ الْحَلِيفَةِ رَكَعَتَيْهِ أَوْجَبَهُ فِي مَجْلِسِهِ، فَأَهَّلَ بِالْحَجِّ حِينَ فَرَغَ مِنْ رَكَعَتَيْهِ، فَسَمِعَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ فَحَفِظْنَاهُ عَنْهُ، ثُمَّ رَكِبَ فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ أَهْلًا، وَأَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ، وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَأْتُونَ أَرَسَلَا، فَسَمِعُوهُ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ يَهْلُ، فَقَالُوا: إِنَّمَا أَهَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ، ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ، وَأَهْلًا حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ، وَأَهْلًا حِينَ عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ، قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: فَمَنْ أَخَذَ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَهْلًا فِي مَصَلَاةٍ إِذَا فَرَغَ مِنْ رَكَعَتَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ مُقَسَّرٌ فِي الْبَابِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! مجھے بڑی

حدیث: 1656

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 828 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر: بیروت لبنان رقم الحدیث: 2921 اضرہ ابویسکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی: بیروت لبنان 1390/1970ء رقم الحدیث: 2634 ذکرہ ابویسکر البیرقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8801 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دار الحرمین: قاہرہ مصر: 1415ھ رقم الحدیث: 256 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم: موصل

1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 5140

حیرانگی ہوتی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھا تو آپ ﷺ کے تسبیح پڑھنے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اختلاف ہے، انہوں نے جواب دیا: اس سلسلہ میں میرے پاس سب سے زیادہ معلومات ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ہی حج میں یہ عمل کیا ہے، اس لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کا آپس میں اختلاف ہو گیا (اصل واقعہ میں آپ کو بتاتا ہوں) رسول اللہ ﷺ حج کے کرنے کیلئے روانہ ہوئے، آپ ﷺ نے ذوالحلیفہ کے اندر مسجد میں جب دو رکعتیں پڑھ لیں تو اسی مسجد میں احرام کا ایجاب کیا اور جب دو رکعتیں پڑھ کے فارغ ہوئے تو حج کے لئے تسبیح پڑھی۔ کچھ لوگوں نے اس وقت کی تسبیح سنی اور اسی کو یاد کر لیا پھر جب آپ ﷺ اونٹنی پر سوار ہوئے اور اونٹنی (روانہ ہونے کے لئے اٹھ کر مکمل طور پر) کھڑی ہو گئی تو آپ ﷺ نے پھر تسبیح پڑھی، کچھ لوگوں نے اس وقت آپ کی تسبیح سنی، بات دراصل یہ تھی کہ لوگ گروہ درگروہ آتے تھے اور جب آپ کی اونٹنی اٹھتی تو وہ آپ کو تسبیح پڑھتے سنتے تھے تو انہوں نے یہ سمجھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تسبیح پڑھی ہے، جب آپ کی اونٹنی کھڑی ہوئی پھر آپ چلتے رہے اور جب آپ مقام بیداء کی اونچائی میں پہنچے تو اس وقت بھی تسبیح پڑھی کچھ لوگوں نے اس وقت تسبیح سنی، تو انہوں نے یہ کہہ دیا کہ آپ ﷺ نے اس وقت (فلاں) تسبیح کہی ہے۔ اور خدا کی قسم! آپ ﷺ نے جہاں پر نماز پڑھی تھی وہیں پر احرام کا ایجاب کیا اور جب آپ کی اونٹنی مقام بیداء میں (روانگی کے لئے اٹھ کر مکمل طور پر) کھڑی ہوئی تو اس وقت آپ نے تسبیح کہی۔ سعید بن جبیر فرماتے ہیں: جو لوگ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول پر عمل کرتے ہیں وہ جب دو رکعتیں پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں، تب تسبیح کہتے ہیں۔

❖❖ اس باب میں یہ حدیث تفصیلی حدیث ہے جو کہ امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار پر صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

1658- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ، إِمْلَاءً فِي جُمَادَى الْأَخْرَةِ سَنَةِ سِتِّ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، أَنبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّمَاكِ بَغْدَادًا، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ، قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ طَرِيقَ الْفُرْعِ أَهَلَ إِذَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب چھوٹے راستے کی طرف نکلے، جب ان کی اونٹنی اس راستے پر سیدھی ہو گئی تو آپ ﷺ نے تسبیح کہی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1658

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" مطبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1775 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبارئ مكة المكرمة سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 8771 اخرجه ابوعلى الموصلى في "سننه" طبع دارالمامون للتراث دمشق. نام: 1404-1984. رقم الحديث: 818

1659- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَاجِرِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيِّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، أَنَّ عُمَرَ، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُمَا، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَحْمُ صَيْدِ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ، وَأَنْتُمْ حُرْمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يَصَادَ لَكُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: حالت احرام میں تمہارے لئے خشکی کے جانور کا گوشت حلال ہے، جب تک کہ اس کا شکار تم نے بذات خود نہ کیا ہو یا کسی دوسرے نے تمہارے لئے اس کا شکار نہ کیا ہو۔
♦♦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہما و امام مسلم رضی اللہ عنہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1660- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا زَيْدُ بَنَ أَرْقَمَ، هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ لَهُ بَيْضَاتُ نَعَامٍ، وَهُوَ حَرَامٌ فَرَدَّهِنَّ؟ قَالَ: نَعَمْ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عطا فرماتے ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں شتر مرغ کے انڈے ہدیہ کے طور پر پیش کیے گئے تھے لیکن آپ نے وہ واپس کر دیے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1659

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1851 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 846 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام: 1406 هـ 1986 م رقم الحديث: 27 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 14937 اخرجه ابو هاشم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414 هـ / 1993 م رقم الحديث: 3971 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970 م رقم الحديث: 2641 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411 هـ / 1991 م رقم الحديث: 3810 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414 هـ / 1994 م رقم الحديث:

9703

حدیث: 1660

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970 م رقم الحديث: 2644

1661- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا بَنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ لَقِيتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الضَّبُعِ أَنَا كُلُّهَا قَالَ نَعَمْ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی عمار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میری ملاقات حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو میں نے ان سے پوچھا: کیا ہم ”بجو“ کھا سکتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

1662- أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قُلْتُ: أَيُّوْ كُلُّ الضَّبُعِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَصَيْدٌ هِيَ؟ قَالَ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

ہذا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ لَخَّصَهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ الْمُحْرَمِ كَبْشًا نَجْدِيًّا، وَجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ

حضرت عبدالرحمن بن ابی عمار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے جابر سے کہا: کیا ”بجو“ کھایا جاتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے کہا: کیا یہ شکار ہے؟ (انہوں نے کہا: جی ہاں۔) میں نے پوچھا: کیا تم نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ جریر بن حازم نے عبداللہ بن عبید بن عمیر سے انہوں نے عبدالرحمن بن ابی عمار کے واسطے سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ اگر بچو محرم شکار کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نجدی مینڈھا لازم کیا ہے اور اس کو شکار قرار دیا ہے۔

1663- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَرَّاحِ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَأْسَوِيَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضَّبُعُ صَيْدٌ فَإِذَا أَصَابَهُ الْمُحْرَمُ فَفِيهِ جَزَاءٌ كَبْشٍ مِئْتٌ وَيُؤْكَلُ

ہذا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مِيمُونٍ الصَّائِغُ زَاهِدٌ عَالِمٌ أَدْرَكَ الشَّهَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بجو شکار ہے، اگر کوئی اس کا شکار کرے تو اس کی سزا ایک دو سالہ مینڈھا ہے اور اس کا گوشت کھایا جائے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور ابراہیم بن میمونہ صانع عبادت گزار تھے، عالم تھے اور انہوں نے شہادت پائی۔

1664- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: اُحْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى رَأْسِهِ هَذَا حَدِيثٌ مُخْرَجٌ بِإِسْنَادِهِ فِي الصَّحِيحَيْنِ دُونَ ذِكْرِ الرَّأْسِ، وَهُوَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِمَا

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں اپنے سر پر چھپنے لگوائے۔

❖❖ یہ حدیث اسی سند کے ہمراہ صحیحین میں مذکورہ ہے۔ تاہم اس میں سر کا ذکر نہیں ہے اور یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

1665- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ابْنَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمَيْنِ، عَنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پاؤں کی پشت پر درد کی وجہ سے چھپنے لگوائے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1666- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ مُحْرِمًا أَنْ يَقْتَلَ حَيَّةً فِي الْحَرَمِ بِمَنَى

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هَكَذَا

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں منیٰ میں سانپ کو مارنے کا حکم دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل

نہیں کیا۔

1667- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا

حَدِيث: 1664

أضربه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياضه: بيروت لبنان: 1407/1987. رقم الحديث:

5374 أضربه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه: قافره: مصر رقم الحديث: 2243 أضربه ابو بكر بن خزيمة

النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان: 1390/1970. رقم الحديث: 2657

السَّحْسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا، وَإِنْ زِمَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَزِمَالَةَ أَبِي بَكْرٍ وَاحِدَةً، فَزَلْنَا الْعُرْجَ وَكَانَتْ زِمَالَتَنَا مَعَ غُلَامٍ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَلَسْتُ عَائِشَةَ إِلَى جَنْبِهِ، وَجَلَسَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشِّقِّ الْآخِرِ، وَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي نَنْتَطِرُ غُلَامَهُ، وَزِمَالَتَهُ حَتَّى مَتَى يَأْتِينَا، فَاطَّلَعَ الْغُلَامُ يَمْشِي مَا مَعَهُ بَعِيرُهُ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ: أَيْنَ بَعِيرُكَ؟ قَالَ: أَصَلَّنِي اللَّيْلَةَ، قَالَتْ: فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ يَضْرِبُهُ وَيَقُولُ: بَعِيرٌ وَاحِدٌ أَصَلَّكَ، وَأَنْتَ رَجُلٌ، فَمَا يَزِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَاسْتَبَسَّمُ، وَيَقُولُ: انظُرُوا إِلَى هَذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرَطُ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حج کے لئے نکلے اور رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر کا مال بردار اونٹ ایک تھا، ہم مقام عرج پر ٹھہرے اور ہمارا مال بردار اونٹ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام کے ساتھ تھا، آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ایک جانب بیٹھ گئیں۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی دوسری جانب بیٹھ گئے اور میں اپنے والد کے پاس بیٹھ گئی، ہم لوگ ان کے غلام اور ان کے مال بردار اونٹ کا انتظار کر رہے تھے کہ وہ کب ہم تک پہنچتے ہیں۔ تو وہ غلام پیدل چلتے ہوئے آیا، اس کے ہمراہ کوئی اونٹ وغیرہ نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تیرا اونٹ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: رات کو وہ گم ہو گیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اٹھ کر اس کو مارنے لگ گئے اور کہنے لگے: ایک اونٹ تھا وہ بھی تم سے گم ہو گیا۔ تم کس کام کے مرد ہو۔ اس پر رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں سوائے اس کے اور کچھ نہ کہا: اس محرم کو دیکھو کیا کر رہا ہے؟

◆◆ یہ حدیث غریب ہے اور یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1668- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّاشٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ كُنَّا نَعْبُدُ وَجُوهَنَا مِنَ الرِّجَالِ وَكُنَّا نَتَمَشَّطُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي الْإِحْرَامِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرَطُ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پہلے ہم حالت احرام میں اپنے چہروں کو مردوں سے چھپایا کرتی تھیں اور بالوں میں کنگھی بھی کیا کرتی تھیں۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1668

1669- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: فِيهِمَ الرَّمْلَانِ الْآنَ، وَالْكَشْفُ عَنِ الْمَنَاقِبِ، وَقَدْ آطَا اللَّهُ الْإِسْلَامَ، وَنَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ؟ وَمَعَ ذَلِكَ لَا نَتْرُكُ شَيْئًا كُنَّا نَصْنَعُهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: اب رمل کرنے کی اور کندھے کھولنے کی ضرورت تو نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غالب کر دیا ہے۔ کفر اور کافروں کو کمزور کر دیا ہے لیکن اس کے باوجود ہم ایسا کوئی عمل بھی ترک نہیں کریں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1670- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ الرَّاهِدِيُّ، إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الصَّبَّيُّ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدِ الطَّنَافِيسِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ وَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ وَضَعَ شَفْتَيْهِ عَلَيْهِ يَبْكِي طَوِيلًا فَالْتَفَتَ، فَإِذَا عَمْرُ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا عَمْرُ هَاهُنَا تُسَكِّبُ الْعِبْرَاتُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کی طرف متوجہ ہوئے، اس کو استلام کیا، پھر اپنے ہونٹ اس پر رکھ کر بہت دیر تک روتے رہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کی طرف دیکھا تو وہ بھی روتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! (یہ مقام ہی ایسا ہے) یہاں پر آنسو بہتے ہیں۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1669

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1887 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2952 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 317 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970 رقم الحديث: 2708 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 9040 اخرجه ابويعلی الموصلي في "مسنده" طبع دارالمأمون للتراث دمشق، نام: 1404-1984 رقم الحديث: 188

حدیث: 1670

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970 رقم الحديث: 2712 اخرجه ابو محمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر 1408/1988 رقم الحديث: 760 اخرجه ابو عبد الله

1671- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلْنَا مَكَّةَ عِنْدَ ارْتِفَاعِ الضُّحَى فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابَ الْمَسْجِدِ فَأَنَاحَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَبَدَأَ بِالْحَجْرِ فَاسْتَلَمَهُ، وَقَاصَتْ عَيْنَاهُ بِالْبُكَاءِ، ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثًا، وَمَشَى أَرْبَعًا حَتَّى فَرَغَ، فَلَمَّا فَرَغَ قَبَلَ الْحَجَرَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهِ، وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم دو پہر کے وقت مکہ میں داخل ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے دروازے پر اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور مسجد میں داخل ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کے استلام سے (طواف کا) آغاز کیا، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت روئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کے تین چکروں میں رمل کیا اور چار بغیر رمل کے۔ جب فارغ ہوئے تو حجر اسود کا بوسہ لیا اور اس پر اپنے ہاتھ رکھے پھر آپ نے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے۔
❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1672- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْجُوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْحَكَمِ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَبَلَ الْحَجَرَ وَسَجَدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ خَالَكَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُقْبِلُهُ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبَلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ هَكَذَا فَفَعَلْتُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جعفر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے محمد بن عباد بن جعفر رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ لیتے اور اس پر سجدہ کرتے دیکھا۔ پھر فرمایا: میں نے تیرے ماموں ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس کا بوسہ لیتے اور اس کا سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کا بوسہ لیتے اور اس پر سجدہ کرتے دیکھا ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے، اس لئے میں نے ایسے کیا۔

1673- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ الْبَرَّارِ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّائِبِ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَيْنَ رُكْنَيْ بَيْتِي جَمْعَ وَالرُّكْنِ الْأَسْوَدِ، يَقُولُ: رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ، وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو رکن بنی جمح اور رکن اسود کے درمیان یہ دعا مانگتے سنا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ، وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1674- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أُنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا

سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: أَحْفَظُوا هَذَا الْحَدِيثَ، وَكَانَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَدْعُو بِهِ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ: رَبِّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَإِنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّجَا بِسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَخِي حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ

﴿﴾ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: اس حدیث کو یاد کر لو

اور وہ اس بات کو نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بیان کیا کرتے تھے کہ آپ ﷺ دو رکنوں کے درمیان یہ دعا مانگا کرتے تھے

رَبِّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ

”اے اللہ تو مجھے جو رزق عطا کرے اس پر مجھے قناعت عطا فرما اور مجھے اس میں برکت عطا فرما اور میری غیر موجودگی میں بہتر

نائب بنا“

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام

مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حماد بن زید کے بھائی سعید بن زید کی روایات نقل نہیں کیں۔

1675- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُجَيْدِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بِنِ هُرْمُزَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَبَّلَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ وَوَضَعَ خَدَّهُ عَلَيْهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے رکن یمنی کا بوسہ لیا۔ اور اپنا رخسار اس پر رکھا۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1674

اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان: 1390/1970. رقم الحديث: 2728

اخرجه ابو عبد الله البزار في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامية بيروت لبنان: 1409/1989. رقم الحديث: 681

1676۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّاءَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدِ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي رَوَّادٍ، يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ مَسَحَ، أَوْ قَالَ: اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ فِي كُلِّ طَوَافٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف کرتے تو ہر طواف میں رکن اور حجر اسود کو ہاتھ لگاتے یا استلام کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1677۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُسَافِعِ الْحَجَبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّكْنُ وَالْمَقَامُ يَأْقُوتَانِ مِنْ يَوَاقِيَتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللَّهُ نُورَهُمَا، وَلَوْلَا ذَلِكَ لَأَضَاءَ تَأْمَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ، وَأَيُّوبُ مِمَّنْ لَمْ يَحْتَجَّجَا إِلَّا أَنَّهُ مِنْ أَجَلِيَّةِ مَشَائِخِ الشَّامِ، وَلِهَذَا الْحَدِيثِ شَاهِدٌ

✧✧ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکن اور مقام دونوں جنت کے یا قوتوں میں سے دو یا قوت ہیں۔ اللہ نے ان کی روشنی کو کم کر دیا ہے۔ اگر ان کی روشنی کو کم نہ کیا ہوتا تو یہ مشرق سے لے کر مغرب تک پوری روئے زمین کو روشن کر دیتے۔

❖❖ اس حدیث کو یونس سے روایت کرنے میں ایوب بن سوید منفرد ہیں۔ اور ایوب کی روایات امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے نقل نہیں کی ہیں۔ لیکن ان کا شمار شام کے جلیل القدر مشائخ میں ہوتا ہے اور اس حدیث کی شاہد حدیث بھی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1678۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِهْرَانَ الثَّقَفِيُّ، إِمْلَاءً مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هِشَامَ بْنِ بَهْرَامِ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزَّيْرِقَانَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَّانِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حدیث: 1677

أخبره أبو هاشم البستي في "صميحة" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993. رقم الحديث: 3710 أخبره أبو بكر بن

خزيمة النيسابوري في "صميحة" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970. رقم الحديث: 2731 ذكره أبو بكر

البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار البازار، مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414/1994. رقم الحديث: 9010

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الرُّكْنُ وَالْمَقَامُ يَاقُوتَتَانِ مِنْ يَواقِيتِ الْجَنَّةِ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”رکن“ اور ”مقام“ جنتی یاقوتوں میں سے دو یا توت ہیں۔

1679- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى رَجَاءُ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنَا مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنْشَدَ بِاللَّهِ ثَلَاثًا، وَوَضَعَ أَصْبَعِيهِ فِي أُذُنِيهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرُّكْنُ، وَالْمَقَامُ يَاقُوتَتَانِ مِنْ يَواقِيتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللَّهُ نُورَهُمَا، وَلَوْلَا ذَلِكَ لَأَضَاءَ تَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَهَذَا شَاهِدٌ لِحَدِيثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُسَافِعٍ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رکن اور مقام جنتی یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی روشنی کو کم کر دیا ہے، اگر ان کی روشنی کو کم نہ کیا ہوتا تو یہ مشرق سے لے کر مغرب تک پوری روئے زمین کو روشن کر دیتے۔

❖❖❖ یہ حدیث زہری کی مسافع سے روایت کردہ حدیث کی شاہد ہے۔

1680- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرَّازُ بَغْدَادًا، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْبِيبِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذَا الْحَجَرِ لِسَانًا وَشَفَتَيْنِ، يَشْهَدُ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَقِّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْأَسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حجر اسود کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں اور یہ اپنے استلام کرنے والوں کے حق میں قیامت کے روز گواہی دے گا۔

1681- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو حَفْصِ عَمْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَقِيه بُبْحَارِي، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَأَسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

حديث: 1680

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسند" طبع موزه قرطبه: فافره: مصر رقم الحديث: 2398 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موزه الرساله: بيروت لبنان: 1414/1993. رقم الحديث: 3711 اخرجه ابو بكر بن هزبة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان: 1390/1970. رقم الحديث: 2736 اخرجه ابو يعلى الوصلي في "مسند" طبع دار البامون للتراث دمشق: شام: 1404-1984. رقم الحديث: 2719

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي الرُّكْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمُ مِنْ أَبِي قُبَيْسٍ لَهُ لِسَانٌ وَشَفَتَانِ يَتَكَلَّمُ عَمَّنِ اسْتَلَمَهُ بِالْيَمِينَةِ، وَهُوَ يَمِينُ اللَّهِ الَّتِي يُصَافِحُ بِهَا خَلْقَهُ
وَقَدْ رَوَى لِهَذَا الْحَدِيثِ شَاهِدٌ مُفَسِّرٌ غَيْرُ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَإِنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجِجَا بِأَبِي هَارُونَ
عُمَارَةَ بْنِ جُوَيْنٍ الْعَبْدِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ”رکن“ کو ابو قبیس سے بڑا ہو کر آئے گا، اس کی زبان اور ہونٹ ہوں گے اور یہ ان لوگوں کی شفاعت کرے گا جنہوں نے اچھی نیت سے اس کا استلام کیا ہوگا، اور یہ اللہ کا دایاں ہاتھ ہے جس کے ذریعے وہ اپنی مخلوق سے مصافحہ کرتا ہے۔
اس حدیث کی ایک مفسر شاہد حدیث بھی ہے۔ لیکن وہ شیخین رضی اللہ عنہما کے معیار پر نہیں ہے۔ کیونکہ انہوں نے ابو ہارون عمارہ بن جوین عبدی کی روایات نقل نہیں کیں۔

1682- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْعَدْلُ، مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ الْكِلَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِيُّ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ عَمْرِ بْنِ الْخَطَّابِ، فَلَمَّا دَخَلَ الطَّوَافَ اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ، فَقَالَ: إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ، وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ، ثُمَّ قَبَلَهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بَلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ يَضُرُّ وَيَنْفَعُ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: بِكِتَابِ اللَّهِ بَارَكَ وَتَعَالَى، قَالَ: وَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ، وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَمَسَحَ عَلَى ظَهْرِهِ فَقَرَّرَهُمْ بِأَنَّهُ الرَّبُّ، وَأَنَّهُمُ الْعَبِيدُ، وَأَخَذَ عَهْدَهُمْ وَمَوَائِقَهُمْ، وَكَتَبَ ذَلِكَ فِي رَقٍّ، وَكَانَ لِهَذَا الْحَجَرِ عَيْنَانِ وَلِسَانٌ، فَقَالَ لَهُ افْتَحْ فَآكْ، قَالَ: فَفَتَحَ فَآهَ فَالْقَمَمَةَ ذَلِكَ الرَّقِّ وَقَالَ: أَشْهَدُ لِمَنْ وَآفَاكَ بِالْمُؤَاَفَاةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنِّي أَشْهَدُ لِمَنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْحَجَرِ الْأَسْوَدِ، وَكَهْ لِسَانٌ ذَلُّقٌ، يَشْهَدُ لِمَنْ

يَسْتَلِمُهُ بِالتَّوْحِيدِ فَهُوَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَضُرُّ وَيَنْفَعُ، فَقَالَ عَمْرٌ: أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَعِيشَ فِي قَوْمٍ لَسْتُ فِيهِمْ يَا أَبَا حَسَنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے ہمراہ حج کے لئے گئے، جب ہم طواف کرنے لگے تو آپ حجر اسود سے مخاطب ہو کر کہنے لگے: میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، نہ تو نقصان دے سکتا ہے نہ فائدہ۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا (یہ کہنے کے بعد) پھر آپ نے اس کا بوسہ لیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہما نے آپ سے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ فائدہ بھی دیتا ہے اور نقصان بھی۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پھر حضرت

علیؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب سے یہ بات ثابت ہے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا: کتاب اللہ کے کس مقام پر ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ، وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا

بلى “(الاعراف: 172)

”اور اے محبوب یاد کرو جب تمہارے رب نے اولادِ آدم کی پشت سے ان کی نسل نکالی اور انہیں خود ان پر گواہ کیا، کیا میں تمہارا رب نہیں؟ سب بولے: کیوں نہیں“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو پیدا کیا اور ان کی پشت پر ہاتھ پھیرا اور ان سے اپنی ربوبیت اور ان کی عبودیت کا اقرار کروایا اور ان سے پختہ عہد و پیمانہ لئے اور یہ معاہدہ ایک کھال پر لکھا اور اس پتھر کی آنکھیں اور زبان تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو کہا: اپنا منہ کھولا! اس نے منہ کھولا! تو اللہ تعالیٰ نے یہ کھال اس کے منہ میں ڈال اس کو کھلا دی، پھر فرمایا: جو شخص تیرے ساتھ وعدہ پورا کرے تو قیامت کے دن اس کی وفادار گیواہی دینا (اور حضرت علیؑ نے فرمایا) میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے کہ حجرِ اسود کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور ی بوی فصیح و بلیغ آواز میں ان لوگوں کے لئے گواہی دے گا جنہوں نے توحید کے ساتھ اس کا استلام کیا ہوگا، اس لئے اے امیر المؤمنین! یہ پتھر فائدہ بھی دیتا ہے اور نقصان بھی۔ حضرت عمرؓ بولے: اے ابو حسن! جس قوم میں تم نہ ہو، اس قوم میں زندگی گزارنے سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

1683- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّرِي، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمَانَ

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، قَالَ: قَالَ لِي مَوْلَايَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ: كُنْتُ فِيمَنْ بَنَى الْبَيْتِ، فَأَخَذْتُ حَجْرًا فَسَوَّيْتُهُ، فَوَضَعْتُهُ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ، قَالَ: فَكُنْتُ أَعْبُدُهُ، فَإِنْ كَانَ لِيَكُونَ فِي الْبَيْتِ الشَّيْءُ أَبَعْتُ بِهِ إِلَيْهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمًا لَبِنٌ طَيِّبٌ فَبَعَثْتُ بِهِ إِلَيْهِ فَصَبَّوهُ عَلَيْهِ، وَإِنْ قُرَيْشًا اخْتَلَفُوا فِي الْحَجَرِ حِينَ أَرَادُوا أَنْ يَضَعُوهُ حَتَّى كَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ بِالسُّيُوفِ، فَقَالَ: اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ أَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ مِنَ الْبَابِ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: هَذَا الْأَمِينُ، وَكَانُوا يُسْمُونَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ الْأَمِينِ، فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ، قَدْ رَضِينَا بِكَ، فَدَعَا بَنُو بَيْسَطَةَ وَوَضَعَ الْحَجَرَ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: لِهَذَا الْبَطْنِ، وَلِهَذَا الْبَطْنِ غَيْرَ أَنَّهُ سَمِيَ بَطُونًا: لِأَنَّهُ خَذَ كُلُّ بَطْنٍ مِنْكُمْ بِنَاحِيَةِ مِنَ الثُّوبِ، فَفَعَلُوا، ثُمَّ رَفَعُوهُ، وَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ بِيَدِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِ

☆☆ حضرت مجاہدؓ فرماتے ہیں: مجھے میرے غلام عبد اللہ بن سائب نے بتایا ہے کہ میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے بیت اللہ کی تعمیر کی ہے، میں نے حجرِ اسود کو اٹھا کر بیت اللہ کی طرف رکھ دیا۔ وہ فرماتے ہیں: میں اس کی عبادت کیا کرتا تھا۔ ہمارے گھر میں کوئی بھی چیز ہوتی تو میں وہ اس کی طرف بھیج دیتا یہاں تک کہ ایک دن بہت عمدہ دودھ تھا، میں نے وہ بھی اس کی

طرف بھیج دیا تو لوگوں نے وہ دودھ اس کے اوپر بہایا۔ اور جب حجر اسود کے رکھنے کا وقت آیا تو قریش کا آپس میں شدید اختلاف ہو گیا، قریب تھا کہ ان کے درمیان ایک ہولناک جنگ چھڑ جاتی، ایک شخص نے مشورہ دیا کہ جو شخص سب سے پہلے بیت اللہ کے دروازے سے داخل ہو، اس سے فیصلہ کروالیا جائے (اتفاقاً سب سے پہلے) رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے۔ لوگوں نے کہا: یہ امین ہیں، زمانہ جاہلیت میں لوگ آپ کو امین کہا کرتے تھے، سب نے کہا: اے محمد! ہم آپ کے فیصلے پر راضی ہیں۔ آپ ﷺ نے ایک چادر منگوا کر بچھائی اور پتھر اٹھا کر اس میں رکھ دیا، پھر آپ ﷺ نے تمام قبیلے والوں سے کہا: وہ چادر کے کنارے کو پکڑ لیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور چادر کو اٹھالیا اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو پکڑ کر اپنے ہاتھ سے نصب کر دیا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

1684- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرَعَةَ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَثْمَانُ دُعِرَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دُعْرًا شَدِيدًا، وَكَانَ سَلُّ السَّيْفِ فِينَا عَظِيمًا، فَفَعَدْتُ فِي بَيْتِي، فَعَرَضْتُ لِي حَاجَةٌ فِي السُّوقِ فَخَرَجْتُ، فَإِذَا فِي ظِلِّ الْقَصْرِ بَنَفَرٍ جُلُوسٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا، وَإِذَا سِلْسِلَةٌ مَعْرُوضَةٌ عَلَى الْبَابِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ فَمَنْعَنِي الْبُؤَابُ، فَقَالَ الْقَوْمُ: دَعِ الرَّجُلَ، فَدَخَلْتُ فَإِذَا أَشْرَافُ النَّاسِ وَوُجُوهُهُمْ، فَجَاءَ رَجُلٌ جَمِيلٌ فِي حُلَّةٍ لَيْسَ عَلَيْهِ قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، فَفَعَدَ، فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أَرَادَ بِنَاءَ الْبَيْتِ ضَاقَ بِهِ ذَرْعًا، فَلَمْ يَدْرِ مَا يَصْنَعُ، فَأَرْسَلَ اللَّهُ السَّكِينَةَ: وَهِيَ رِيحٌ خَجُوجٌ، فَانْطَوَتْ فَجَعَلَ يَبْنِي عَلَيْهَا كُلَّ يَوْمٍ سَاقًا وَمَكَّةَ شَدِيدَةً الْحَرِّ، فَلَمَّا بَلَغَ مَوْضِعَ الْحَجَرِ، قَالَ لِإِسْمَاعِيلَ أَذْهَبْ فَالْتَمِسْ حَجْرًا فَضَعُهُ هَاهُنَا، فَجَعَلَ يَطُوفُ بِالْجِبَالِ فَجَاءَهُ حِجْرٌ بِالْحَجَرِ، فَوَضَعَهُ فَجَاءَهُ إِسْمَاعِيلُ، فَقَالَ: مَنْ جَاءَ بِهِذَا؟ أَوْ مِنْ أَيْنَ هَذَا؟ أَوْ مِنْ أَيْنَ أُتِيَ بِهِذَا؟ فَقَالَ: جَاءَ بِهِ مَنْ لَمْ يَتَّكِلْ عَلَى بِنَائِي وَبِنَائِكَ فَبَنَاهُ، ثُمَّ انْهَدَمَ، فَبِنْتَهُ الْعَمَالِقَةُ، ثُمَّ انْهَدَمَ فَبِنْتَهُ جَرُّهُمُ، ثُمَّ انْهَدَمَ فَبِنْتَهُ قُرَيْشٌ، فَلَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَضَعُوا الْحَجَرَ تَشَاجَرُوا فِي وَضْعِهِ، فَقَالَ: أَوَّلُ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ هَذَا الْبَابِ فَهُوَ يَضَعُهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ، فَأَمَرَ بِثَوْبٍ فَيَسْطُرُ فَوْضِعَ الْحَجَرِ فِي وَسْطِهِ، ثُمَّ أَمَرَ رَجُلًا مِنْ كُلِّ فِئْدَةٍ مِّنْ أَفْحَادِ قُرَيْشٍ أَنْ يَأْخُذَ بِنَاحِيَةِ الثِّيَابِ، فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَوَضَعَهُ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانُ عَلَى إِخْرَاجِ الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَكَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قِصَّةَ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ أَوَّلَ مَا بَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهَذَا غَيْرُ ذَلِكَ

❖❖ حضرت خالد بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا، اس دن لوگوں میں شدید خوف و حراس پھیل گیا اور ایک بہت بڑا فساد کھڑا ہو گیا تھا، اس لئے میں گھر میں بیٹھ گیا، اس دن ایک ضروری کام کی بناء پر میں گھر سے نکلا تو

میں نے ایک عمارت کے سائے میں کچھ لوگوں کو بیٹھے دیکھا، ان کی تعداد چالیس کے قریب ہوگی، میں نے دیکھا کہ دروازے پر ایک زنجیر لٹک رہی ہے، میں نے اس میں داخل ہونا چاہا لیکن دربانوں نے مجھے منع کر دیا۔ اس پر ان لوگوں نے کہا: اس شخص کو جانے دو (انہوں نے مجھے اجازت دے دی) تو میں اندر داخل ہو گیا، جہاں پر معززین علاقہ بیٹھے ہوئے تھے پھر ایک خوبصورت نوجوان وہاں پر آیا۔ جس نے ایک بڑی چادر اوڑھ رکھی تھی۔ اور قیص اور عمامہ نہیں پہنا تھا وہ آکر بیٹھ گیا (جب میں نے غور کیا تو پتہ چلا کہ) وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں، انہوں نے فرمایا: جب ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کا ارادہ کیا تو وہ اس کی پیمائش کے حوالے سے پریشان ہو گئے اور سمجھ نہ آئی کہ وہ (اس کی پیمائش) کس طرح کریں۔ تب اللہ تعالیٰ نے ان پر سکینہ (رحمت، تیز ہوا یا ایسی ہوا جس کا چہرہ بلی جیسا تھا، اس کے دوپرتھے اور ایک دم تھی، یا اس کی شکل انسان جیسی تھی) نازل فرمائی وہ (کعبہ کے مقام پر آ کر) سمٹ گئی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام (سکینہ کی نشاندہی کے مطابق) روزانہ اس کا کچھ حصہ تعمیر کر لیا کرتے تھے اور مکہ میں موسم شدید گرم ہوتا ہے۔ جب تعمیر حجر اسود کے مقام پر پہنچی تو (دیوار میں ایک پتھر کم رہ گیا) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام سے کہا: آپ جاؤ اور کوئی پتھر ڈھونڈ کر لاؤ اور اس کو یہاں پر رکھ دو حضرت اسماعیل علیہ السلام پہاڑوں میں جا کر پتھر ڈھونڈنے لگے، ان کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام ایک پتھر لے کر آئے اور ان کو دے دیا، حضرت اسماعیل علیہ السلام وہ پتھر لے کر آ گئے، ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا: یہ پتھر کون لایا ہے؟ یا (شاید یہ کہا) یہ کہاں کا پتھر ہے؟ یا (شاید یہ کہا) یہ پتھر کہاں سے لایا گیا ہے؟ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جواب دیا: یہ وہ لایا ہے جو میری اور آپ کی تعمیر کا محتاج نہیں۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کی تعمیر مکمل کر دی۔ پھر اس کو گرایا گیا۔ پھر عمالقہ نے اس کو بنایا۔ پھر منہدم ہوا تو جرہم نے اسے بنایا، پھر منہدم ہوا تو قریش نے اس کی تعمیر کی، انہوں نے جب حجر اسود نصب کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے نصب کرنے میں وہ لوگ آپس میں لڑ پڑے، پھر یہ طے ہوا کہ جو شخص اس دروازے سے سب سے پہلے داخل ہوگا وہ اس کو نصب کرے گا (تو اتفاقاً سب سے پہلے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باب بنی شیبہ کی جانب سے تشریف لے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا منگوا کر بچھا دیا اور حجر اسود اس کے درمیان رکھ دیا۔ پھر قریش کے قبیلوں میں سے ہر قبیلے کے سردار کو حکم دیا۔ کہ وہ اس کپڑے کے کنارے کو پکڑ لے (جب ان سب نے مل کر کپڑے کے کناروں سے پکڑ کر حجر اسود اٹھا لیا تو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو خود اپنے ہاتھوں سے اٹھا کر نصب کر دیا۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ایوب سختیانی اور کثیر بن کثیر کی سند کے ہمراہ سعید بن جبیر کے واسطے سے تعمیر کعبہ کا تفصیلی قصہ نقل کیا ہے۔ جس میں یہ ہے کہ سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ کی تعمیر کی جبکہ یہ حدیث اس سے کچھ مختلف ہے۔

1685- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصِّرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ رَمَى الْجِمَارِ وَالطَّوَاتِفِ وَالسَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرَوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ لَا لِعَبْرَةٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرَجْ لَهُ

♦♦ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطانوں کو کنکریاں مارنا اور طواف کرنا اور صفاء و مروہ کے درمیان سعی کرنا، ذکر اللہ قائم کرنے کے لئے ہے۔ اس کی غرض کچھ اور نہیں ہے۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1686- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّوَّافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ إِلَّا أَنْ اللَّهُ أَحَلَّ لَكُمْ فِيهِ الْكَلَامَ، فَمَنْ يَتَكَلَّمُ فَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِخَيْرٍ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیت اللہ کا طواف بھی نماز ہے۔ فرق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے دوران گفتگو جائز کی ہے۔ تو جو شخص بات کرے وہ اچھی بات کرے۔

1687- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنْبَانَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الطَّوَّافَ بِالْبَيْتِ، مِثْلَ الصَّلَاةِ إِلَّا أَنْكُمْ تَتَكَلَّمُونَ فَمَنْ تَكَلَّمَ فَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِخَيْرٍ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیت اللہ کا طواف، نماز کی طرح ہے۔ سوائے

حدیث: 1685

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1888 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 902 اضرہ ابو یوسف الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407: 1987. رقم الحدیث: 1853 اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 24396 اضرہ ابو عبد اللہ القزوینی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2738 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/ 1994. رقم الحدیث: 9428 اضرہ ابن راقبہ العنظلی فی "سننہ" طبع مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412/ 1991. رقم الحدیث: 928

حدیث: 1686

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 960 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406/ 1986. رقم الحدیث: 2922 اضرہ ابو یوسف الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407/ 1987. رقم الحدیث: 1847 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/ 1993. رقم الحدیث: 3836 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع السکب الاسلامی بیروت لبنان 1390/ 1970. رقم الحدیث: 2739 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/ 1994. رقم الحدیث: 9074

اس کے کہ تم اس میں گفتگو کر سکتے ہو، اس لئے جو گفتگو کرے، وہ اچھی کرے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کو محمد شین رحمہ اللہ

کی ایک جماعت نے موقوف کیا ہے۔

1688- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، اَبَانَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

هَشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: الْحَجَرُ مِنَ الْبَيْتِ، لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ مِنْ وَرَائِهِ، قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَيَطُوفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ هَكَذَا

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حجر اسود بیت اللہ کا حصہ ہے، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا

طواف اس کے پیچھے سے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَيَطُوفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ (اور اس آزاد گھر کا طواف کریں)۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1689- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ، اَبَانَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرِبَ مَاءً فِي الطَّوْفِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کے دوران پانی پیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح غریب ہے لیکن انہوں نے لفظوں کے ہمراہ اس کو نقل نہیں کیا۔

1690- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ،

أَبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ، أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَّ بِالْكَعْبَةِ بِرَجُلٍ يَقُودُ رَجُلًا بِحِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ، فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ

بِيَدِهِ، قَالَ: وَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَطُوفُ بِرَجُلٍ قَدْ رَبَّقَ بِسَيْرٍ بِيَدِهِ، أَوْ رَجُلٍ، أَوْ بِخَيْطٍ، أَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذَلِكَ، فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: قُدِّهِ بِيَدِكَ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي

بِهَذَا أَجْمَعَ سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ، أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 1688

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي: بيروت لبنان 1390هـ/1970. رقم الحديث: 2740

حدیث: 1689

اخرجه ابوهانم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414هـ/1993. رقم الحديث: 3837 اخرجه ابوبكر بن

خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي: بيروت لبنان 1390هـ/1970. رقم الحديث: 2750 ذكره ابوبكر

البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبلد: مكة المكرمة: سعودی عرب 1414هـ/1994. رقم الحديث: 9079

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کعبہ میں ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو دوسرے آدمی کو نیل کے ساتھ چلا رہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس نیل کو اپنے ہاتھ سے توڑ دیا اور حکم دیا: اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر چلاؤ پھر رسول اللہ ﷺ (اس کے پاس سے) گزرے تو وہ اس آدمی کو طواف کر رہا تھا اور تم سے یادھاگے یا کسی اور چیز کے ساتھ اس نے اپنے ہاتھ یا پاؤں سے باندھ رکھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو بھی کاٹ دیا اور فرمایا: اس کو ہاتھ سے چلاؤ۔

ابن جریج فرماتے ہیں: یہ تمام حدیث مجھے سلیمان الاحول نے سنائی ہے کہ طاؤس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ کے متعلق یہ واقعہ بیان کیا ہے۔

❖❖: یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1691- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ فِجَاجٍ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1690

اضرہ ابو عبد اللہ محمد البخاری فی "صمیمہ" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث: 1541 اضرہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" (طبع دار الفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3302 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" (طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ/1986ء، رقم الحدیث: 2920 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" (طبع موسسہ قرطبہ، قاهرہ، مصر، رقم الحدیث: 3442 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صمیمہ" (طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3831 اضرہ ابویکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" (طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2751 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" (طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 4753 ذکرہ ابویکر البیرقی فی "سننہ الکبریٰ" (طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 9095 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" (طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 10954

حدیث: 1691

اضرہ ابو عبد اللہ الفزونی فی "سننہ" (طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3048 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" (طبع موسسہ قرطبہ، قاهرہ، مصر، رقم الحدیث: 14538 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" (طبع دار الکتب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث: 1879 اضرہ ابویکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" (طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2787 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" (طبع دار الحرمین، قاهرہ، مصر، 1415ھ/ رقم الحدیث: 3183 ذکرہ ابویکر البیرقی فی "سننہ الکبریٰ" (طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 9286 اضرہ ابو محمد الکی فی "مسندہ" (طبع مکتبہ السنۃ، قاهرہ، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 1004

❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکے کے تمام راستے طریق ہیں اور قربان گاہ ہیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1692- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصِ بْنِ خَثْعَمِيٍّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقِ الْكِنْدِيِّ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَادَانَ، قَالَ: مَرَضَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرَضًا شَدِيدًا، فَذَعَا وَلَدَهُ فَجَمَعَهُمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَا شِئًا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَكَّةَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعَ مِئَةِ حَسَنَةٍ، كُلُّ حَسَنَةٍ مِثْلُ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ، قِيلَ: وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ؟ قَالَ: بِكُلِّ حَسَنَةٍ مِئَةُ أَلْفِ حَسَنَةٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت زاذان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما شدید بیمار ہوئے تو انہوں نے اپنے تمام بچوں کو بلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنایا: جو شخص مکہ سے پیدل حج کو جائے اور پیدل ہی واپس آئے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر قدم کے بدلے سات سو نیکیاں لکھتا ہے۔ ان میں سے ہر نیکی حرم کی نیکیوں کے برابر ہوگی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: حرم کی نیکی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہر نیکی کے بدلے ایک لاکھ نیکی کا ثواب ملتا ہے۔

تبصری: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1693- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الْجُلُودِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمِ خَطَبِ النَّاسِ فَأَخْبِرُهُمْ بِمَنَاسِكِهِمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم ترویہ (۸ ذی الحج) سے ایک دن پہلے (یعنی ۷ ذی الحج کو) لوگوں کو خطبہ یا کرتے تھے اور انہیں مناسک حج سکھایا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1692

اضربہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری، فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2791
اضربہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 12606 ذکرہ
ابوبکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مکتبه دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 19894

حدیث: 1693

اضربہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری، فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2793
ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مکتبه دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 9219

1694- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أَسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ الْجَلِّيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى خَمْسَ صَلَوَاتٍ بِيَمْنَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ۵ نمازیں منیٰ میں ادا کیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1695- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنبَانَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: مِنْ سَنَةِ الْحَجِّ أَنْ يُصَلِّيَ الْإِمَامُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْأَخْرَةَ وَالصُّبْحَ بِيَمْنَى، ثُمَّ يَتَوَدَّوْا إِلَى عَرَفَةَ فَيَقْبَلُ حَيْثُ قَضَى لَهُ، حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، ثُمَّ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ، ثُمَّ يَفِضُ فَيُصَلِّي بِالْمَزْدَلِفَةِ، أَوْ حَيْثُ قَضَى اللَّهُ، ثُمَّ يَقِفُ بِجَمْعٍ حَتَّى يُسْفِرَ، وَيَدْفَعُ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَإِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الْكُبْرَى حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَرَّمَ عَلَيْهِ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ حَتَّى يَزُورَ الْبَيْتَ هَذَا حَدِيثٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حج کا طریقہ یہ ہے کہ امام ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز منیٰ میں پڑھے، پھر صبح سویرے عرفات کی طرف چلا جائے پھر اس کے لئے اللہ کا جو فیصلہ ہوگا، اس کے مطابق اس کی عبادات قبول کی جائیں گی۔ یہاں تک کہ جب سورج ڈھل جائے، تو وہ لوگوں کو خطبہ دے، پھر ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی پڑھے، پھر غروب آفتاب تک عرفات میں ٹھہرا رہے۔ (سورج غروب ہونے کے بعد) وہاں سے (مزدلفہ کی طرف) نکل جائے اور مزدلفہ میں جا کر نماز ادا کرے یا جہاں اللہ فیصلہ کرے۔ پھر صبح تک وہاں ٹھہرا رہے۔ اور طلوع آفتاب سے پہلے اس (وقوف) کو ختم کر دے پھر جب بڑے شیطان کو کنکریاں مار لے تو عورت اور خوشبو کے علاوہ ہر وہ چیز اس پر حلال ہو جائے گی (جو حالت احرام میں) حرام تھی۔ یہاں تک کہ وہ بیت اللہ کی زیارت کر لے (کہ اس کے بعد عورت اور خوشبو بھی حلال ہو جاتی ہے)۔

1696- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ قَتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا

حدیث: 1694

أخبره أبو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 2766 أخبره أبو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2799 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 2340

حدیث: 1696

أخبره أبو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2806 أخبره أبو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 3961

صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: غَدَوْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَجُلًا أَدَمَ لَهُ ضَفِيرَتَانِ عَلَيْهِ مَسْحَةٌ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَكَانَ يَلْبَسِي، فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ عُرْفٌ مِنْ عُرْفِ النَّاسِ، فَقَالُوا: يَا أَعْرَابِي، إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِيَوْمِ تَلْبِيَةِ إِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ، قَالَ: فَعِنْدَ ذَلِكَ التَّفَتَّ إِلَيَّ، فَقَالَ: جَهَلُ النَّاسِ أَمْ نَسُوا؟ وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ لَقَدْ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ، فَمَا تَرَكَ التَّلْبِيَةَ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ إِلَّا أَنْ يَخْلِطَهَا بِتَكْبِيرٍ أَوْ تَهْلِيلٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرْطُ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ حضرت عبداللہ بن سخرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ صبح کے وقت منیٰ کی طرف نکلا، عبداللہ گندم گوں آدمی تھے، وہ بالوں کی دو چوٹیاں رکھتے تھے جو کہ ان کے اوپر دیہاتیوں کی نشانی ہوتی تھی۔ وہ مسلسل تلبیہ کہہ رہے تھے۔ (یہ سن کر بہت سارے لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے اور کہنے لگے: اے بدو! آج تلبیہ کا دن نہیں ہے۔ آج تو تکبیرات کا دن ہے۔ عبداللہ بن سخرہ فرماتے ہیں: اس وقت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ میری طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے: یہ لوگ جاہل ہیں یا بھول گئے ہیں؟ اس ذات کی قسم! جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ سے عرفات کی طرف نکلا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کو نکلیا مارنے تک تلبیہ کہا: تاہم اس کے ساتھ ساتھ تکبیر یا تہلیل بھی پڑھتے ہیں۔

✦✦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1697- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا هُفْيَانُ بْنُ عَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعُوا عَنْ بَطْنِ عَرَنَةَ، وَارْفَعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَبَّرٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرْطُ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ عَلِيُّ شَرْطُ الشَّيْخَيْنِ صَحِيحٌ إِلَّا أَنْ فِيهِ

تَقْصِيرًا فِي سَنَدِهِ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بطن عنہ“ میں قیام نہ کرو اور ”بطن محسر“ میں بھی نہ کرو۔

✦✦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد ہے۔ جو کہ شیخین رضی اللہ عنہما کے معیار پر ہے تاہم اس کی سند میں کچھ کمی ہے۔ (وہ شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1698- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ

حَدِيث: 1697

جَرِيحٌ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ يُقَالُ ارْتَفَعُوا عَنْ مُحَسَّرٍ وَارْتَفَعُوا عَنْ عَرَنَاتٍ أَمَا قَوْلُهُ الْعَرَنَاتِ فَالْوُقُوفُ بِعَرَنَةِ أَيْ لَا تَفْفَعُوا بِعَرَنَةٍ وَأَمَا قَوْلُهُ عَنْ مُحَسَّرٍ فَالنُّزُولُ بِجَمْعٍ إِلَّا أَنْ يَنْزِلُوا مُحَسَّرًا

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ تاکید کی جاتی تھی کہ وادی حُسر سے آگے گزر جاؤ اور عرنات سے ابھی آگے چلے جاؤ۔

﴿﴾ مذکورہ حدیث میں عرنات سے مراد وادی عرنہ میں ٹھہرنا ہے۔ مطلب یہ ہے: وقوفِ عرفات کے دوران مقامِ عرنہ (جو کہ عرفات کے سامنے ایک وادی کا نام ہے) میں مت جاؤ۔ اور حُسر سے آگے گزرنے کا مطلب یہ ہے کہ وقوفِ مزدلفہ کے دوران وادی حُسر میں نہ جاؤ۔

1699- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ خَالِهِ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ: كُنَّا وَقُوفًا مِنْ وَرَاءِ الْمَوْقِفِ مَوْقِفًا يَتْبَاعُهُ عَمْرٍو مِنَ الْإِمَامِ، فَأَتَانَا ابْنُ مَرْبَعِ الْأَنْصَارِيِّ، فَقَالَ: إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَكْمُ يَقُولُ لَكُمْ: كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ هَذِهِ، فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَكَمْ يُخْرِجَاهُ

﴿﴾ حضرت یزید بن شعبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم موقف سے پیچھے ایک ایسے مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے جہاں سے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ امام سے کافی دور تھے، ہمارے پاس ابن مریج انصاری رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: میں تمہاری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفیر بن کر آیا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے لیے پیغام بھیجا ہے کہ تم اپنے ادا بیگی حج کے مقام پر رہو کیونکہ تم ابراہیم علیہ السلام کی وراثت پانے والے ہو۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1700- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي السَّفَرِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَضْرَسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ: هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَكَانِ، ثُمَّ وَقَفَ مَعَنَا هَذَا الْمَوْقِفَ حَتَّى يُفِيضَ الْإِمَامُ، وَآتَى قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا، فَقَدْ آتَمَ حَجَّهَ وَقَضَى تَفْتَهُ

﴿﴾ حضرت عمروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا،

اس وقت آپ مزدلفہ میں تھے۔ میں نے پوچھا: کیا میرا حج ہو جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہمارے ساتھ اس مقام پر یہ نماز ادا کر لی اور پھر ہمارے ساتھ یہیں پر امام کے نکلنے تک ٹھہرا اور اس سے پہلے وہ دن یارات میں عرفات سے ہو آئے تو اس نے اپنا حج مکمل کر لیا اور اس نے اپنی میل کچیل کو دور کر لیا۔ (یعنی اس نے مناسک حج مکمل کر لئے اب وہ بال وغیرہ کو اسکتا ہے)

1701- وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقِ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَدْلِيُّ بِمَرْوَةَ، وَاللَّفْظُ لَهُ، أَنْبَانَا أَبُو الْمُؤَجِّجِ، أَنْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ، أَنْبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ واقِفٌ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، جَنَّتُكَ مِنْ جَبَلٍ طَيِّبٍ وَقَدْ أَكَلْتُ مَطِيئِي، وَاتَّعَبْتُ نَفْسِي، وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ مِنْ جَبَلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَقَدْ آتَى عَرَفَاتٍ قَبْلَ ذَلِكَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا، فَقَدْ قَضَى تَفَنَّهُ وَحَجَّهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ كَافَّةِ اثْمَةِ الْحَدِيثِ، وَهِيَ قَاعِدَةٌ مِنْ قَوَاعِدِ الْإِسْلَامِ، وَقَدْ أَمْسَكَ عَنْ إِخْرَاجِهِ الشَّيْخَانُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَمُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَلَى أَصْلِهِمَا، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ مُضَرِّسٍ لَمْ يُحَدِّثْ عَنْهُ غَيْرَ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، وَقَدْ وَجَدْنَا عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ حَدَّثَ عَنْهُ

♦♦ حضرت عروہ بن مضر طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا، اس وقت آپ مزدلفہ میں تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں جبل طے سے آیا ہوں۔ میں خود بھی تھک چکا ہوں اور میرا اونٹ بھی تھک چکا ہے۔ خدا کی قسم! میں نے ہر پہاڑ پر توقف کیا ہے، کیا میرا حج ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ اس نماز کو پالیا اور وہ اس سے پہلے دن یارات میں عرفات میں آچکا ہو۔ اس نے اپنی میل کچیل دور کر دی (یعنی اس کے مناسک پورے ہو چکے، اب وہ بال

حدیث: 1700

أضربہ ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3041
أضربہ ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3016 أضربہ ابو عبد الله الشيباني في "مسنده"
طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 16253 أضربہ ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان،
1414ھ / 1993ء، رقم الحديث: 3850 أضربہ ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان،
1390ھ / 1970ء، رقم الحديث: 2820 أضربہ ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان،
1411ھ / 1991ء، رقم الحديث: 4045 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودى عرب
1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 9895 أضربہ ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار الماسون للتراث، دمشق، شام،
1404ھ - 1984ء، رقم الحديث: 946 أضربہ ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ رقم
الحديث: 1296 أضربہ ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، مومل، 1404ھ / 1983ء، رقم
الحديث: 379 أضربہ ابوبكر الصبيدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه المتنبى، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 900

اور ناخن وغیرہ کٹوا سکتا ہے) اور اس کا حج ہو گیا۔

❖❖ یہ حدیث بہت سارے ائمہ حدیث کے معیار پر صحیح ہے اور یہ اسلام کی بنیادوں میں سے ایک ہے۔ لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اس اصول کی وجہ سے نقل نہیں کیا کہ یہ حدیث عروہ بن مضر سے عامر شعی کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کی۔ جبکہ ہمارے پاس یہی حدیث عروہ بن مضر سے عروہ بن زبیر بن عوام کی روایت کردہ ہے (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)۔

1702- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُكْرَمِ بْنِ الْبَزَّازِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَسَّانَ التُّسْتَرِيُّ بِتُسْتَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ فُلَيْحِ الْمَكِّيِّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَالِدِ السَّمِطِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَضْرَسِ الطَّائِبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَيْتُ مِنْ جَبَلِ طِيٍّ أَكَلْتُ مِطْيَيْ، وَأَتَعَبْتُ نَفْسِي، وَاللَّهِ مَا بَقِيَ مِنْ جَبَلٍ مِنْ تِلْكَ الْجِبَالِ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ يَعْنِي صَلَاةَ الْغَدَاةِ، وَقَدْ آتَى عَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا، فَقَدْ أَتَمَّ حَجَّهُ، وَقَضَى تَفْتَهُ وَقَدْ تَابَعَ عُرْوَةَ بْنُ الْمَضْرَسِ فِي رَوَايَةِ هَذِهِ السَّنَةِ مِنَ الصَّحَابَةِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدَّوْلِيِّ

❖❖ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے عروہ بن مضر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس وقت آپ مزدلفہ میں تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جبل طے سے آیا ہوں۔ میں خود بھی تھک چکا ہوں اور میں نے اپنے اونٹ کو بھی تھکا دیا ہے۔ خدا کی قسم! میں نے پہاڑوں میں سے ہر پہاڑ پر وقوف کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پائی یعنی فجر کی نماز اور اس سے قبل وہ دن یارات میں عرفات میں آیا ہو تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس کی میل پچیل دور ہو گئی۔

❖❖ صحابہ رضی اللہ عنہم کی سنت بیان کرنے میں عروہ بن مضر نے عبد الرحمن بن یعمر کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1703- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا بِشُرِّ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ الثَّوْرِيِّ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ، وَاتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَسَأَلُوهُ فَأَمَرَ مُنَادِيًّا فَنَادَى: الْحَجُّ عَرَفَةَ، وَمَنْ جَاءَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ أَيَّامَ مِنِّي، ثَلَاثٌ مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِيَّامَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِيَّامَ عَلَيْهِ وَأَرْدَفَ رَجُلًا فَنَادَى

❖❖ حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرفات میں آیا، آپ ابھی عرفات

میں ہی تھے کہ نجد کے کچھ لوگ آپ کے پاس حاضر ہوئے، انہوں نے آپ سے یہی مسئلہ دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے منادی کو حکم دیا کہ منادی کر دے کہ ”حج عرفہ ہے اور جو شخص طلوع فجر سے پہلے پہلے مزدلفہ میں آجائے، اس نے حج کو پایا، منیٰ کے تین دن ہیں، جو جلدی کر کے دو دن میں چلا جائے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جو تین دن سے زیادہ لگائے اس پر گناہ نہیں ہے، اس شخص نے ایک آدمی کو اپنے پیچھے بٹھایا اور یہ منادی کر دی۔

1704- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُتَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمِّهِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: كَانَتْ قَرِيشٌ إِنَّمَا تَدْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَيَقُولُونَ: نَحْنُ الْخُمْسُ فَلَا نَخْرُجُ مِنَ الْحَرَمِ، وَقَدْ تَرَكُوا الْمَوْقِفَ عَلَى عَرَفَةَ، قَالَ: فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَقِفُ مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ لَهُ، ثُمَّ يُصْبِحُ مَعَ قَوْمِهِ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَيَقِفُ مَعَهُمْ إِذَا دَفَعُوا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قریش، مزدلفہ سے یہ کہتے ہوئے نکلا کرتے تھے: ہم پانچواں حصہ ہیں، اس لیے ہم حرم سے نہیں نکلیں گے۔ اور وہ وقوف عرفات کو ترک کر دیتے۔ جبیر فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمانہ جاہلیت میں دیکھا کہ آپ، لوگوں کے ہمراہ عرفہ میں اپنے اونٹ پر وقوف کرتے پھر آپ ﷺ اپنی قوم کے ہمراہ مزدلفہ میں صبح کرتے اور ان کے ساتھ ٹھہرے رہتے اور جب وہ نکلتے تو آپ بھی روانہ ہو جاتے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1705- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو رَاهِمٍ بْنُ مُنْقِذِ الْخَوْلَانِيِّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بِنْتِ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُونُسَ يَحْدِثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ

حَدِيثٌ: 1704

اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری، فی ”صحیحہ“ طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2823
اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 1578

حَدِيثٌ: 1705

اضرہ ابو الحسن مسلم النیسابوری فی ”صحیحہ“ طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1348 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی ”سننہ“ طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، تام، 1406ھ/1986ء، رقم الحدیث: 3003 اضرہ ابو عبداللہ القزونی فی ”سننہ“ طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3014 اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری، فی ”صحیحہ“ طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 3827 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 3998 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 9263

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رُوحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يَغْتَقَّ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَأَنَّهُ لَيَدْنُو، ثُمَّ يَبَاهِي الْمَلَائِكَةَ، فَيَقُولُ: مَا أَرَادُوا هَؤُلَاءِ؟

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ لِإِسْنَادِهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ أم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ کے دن سے زیادہ عظمت والا ایسا کوئی دن نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ (بندوں کے) قریب ہوتا ہے پھر فرشتوں سے مخاطب ہو کر فرخ سے فرماتا ہے: یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1706 أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْهَاشِمِيِّ بِالْكُوفَةِ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنِ أَبِي غَزْرَةَ الْغِفَارِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُخَلَّدِ الْقُطَوَائِيِّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَحْمَدَ الْمُؤَدِّبِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْإِمَامُ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مُخَلَّدِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسَهَّرٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لِي يَا سَعِيدُ مَا لِي لَا أَسْمَعُ النَّاسَ يَلْكُونَ فَقُلْتُ يَخَافُونَ مِنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ فُسْطَاطِهِ فَقَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ فَإِنَّهُمْ قَدِ تَرَكُوا السُّنَّةَ مِنْ بَعْضِ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ عرفات میں تھے، انہوں نے مجھ سے کہا: اے سردار! کیا بات ہے؟ آج لوگوں کے تلبیہ کہنے کی آواز سنائی نہیں دے رہی؟ میں نے جواب دیا: لوگ معاویہ سے گھبرائے ہوئے ہیں۔ (اس لئے تلبیہ نہیں پڑھ رہے) آپ فرماتے ہیں: (یہ سن کر) ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے خیمے سے باہر آئے اور بلند آواز سے تلبیہ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ کہتے ہوئے فرمانے لگے: لوگوں نے علی کے بغض کی وجہ سے سنت کو چھوڑ رکھا ہے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اس کو نقل نہیں کیا۔

1707 - حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفِ الدُّورِيِّ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَهْضِيُّ، حَدَّثَنَا مَجْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ فَلَمَّا قَالَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ قَالَ: إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرٌ الْآخِرَةَ قَدْ احْتَجَّ الْبَحَارِيُّ بِعِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِدَاوُدَ، وَهَذَا الْحَدِيثُ صَحِيحٌ، لَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں توقف کیا، جب آپ تلبیہ کہتے تو فرماتے:

حَدِيثُ: 1706

أضربه ابوبکر بن هزيمة النيسابوري في "ضميمة" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2820

حَدِيثُ: 1707

أضربه ابوبکر بن هزيمة النيسابوري في "ضميمة" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2831

بھلائی تو آخرت کی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری نے عکرمہ اور امام مسلم نے داؤد کی

احادیث نقل کی ہیں۔

1708- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُبَاهِي بِأَهْلِ عَرَافَاتِ أَهْلِ السَّمَاءِ فَيَقُولُ لَهُمْ: انظُرُوا إِلَيَّ عِبَادِي جَاؤُونِي شَعْنًا غَيْرًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرَطَ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اہل عرفات کی وجہ سے فرشتوں کے

سامنے نذر کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: میرے بندوں کو دیکھو یہ میرے پاس غبار آلود پراگندہ حال آئے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1709- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ مِقْسَمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَدَفَهُ حِينَ أَقَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَأَقَاضَ بِالسَّكِينَةِ، وَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ، وَقَالَ: لَيْسَ الْبُرِّ بِأَجَافِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ فَمَا رَأَيْتَ نَاقَةً رَافِعَةً يَدَهَا حَتَّى آتَى مِنْى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرَطَ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفات سے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پیچھے

سوار کر لیا۔ اور بڑے اطمینان سے روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اطمینان سے چلو، گھوڑوں اور اونٹوں کو تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے۔ (اسامہ فرماتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بعد منی کے پہنچنے تک میں نے کسی اونٹنی کو تیز چلتے نہیں

دیکھا۔

حدیث: 1708

اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 8033 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993، رقم الحدیث: 3852 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970، رقم الحدیث: 2839 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سنن الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 8891 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالمرین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 8993

حدیث: 1709

اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970، رقم الحدیث: 2844

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1710- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: إِنَّمَا كَانَ بُدُوُ الْإِبْصَاعِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانُوا يَفْقُونَ حَافَتِي النَّاسِ قَدْ عَلَقُوا الْقِعَابَ وَالْعِصَى، فَإِذَا أَفَاضُوا تَفَقَعُوا فَانْفَرَّتِ النَّاسِ، وَأَلْقَدْتُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ ذُفْرِي طُفْرِي نَاقِيَهُ لَا يَمَسُّ الْأَرْضَ حَارِكَةً وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: گھوڑے دوڑانے کا آغاز دیہاتیوں کی طرف سے ہوا، وہ لوگ دوسرے لوگوں کے کناروں پر ٹھہرتے تھے اور اپنا ساز و سامان (پہلے سے ہی) باندھ کر رکھتے تھے، جب لوگ وہاں سے کوچ کرتے (تو سب سے پہلے یہ لوگ) بھاگتے پھر دوسرے لوگ بھی نکل پڑتے اور جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ سب رفتار کی باعث آپ کی اونٹنی کے ناخن زمین پر نہیں لگتے تھے، اس وقت آپ ارشاد فرما رہے تھے: اے لوگو! طمینان کے ساتھ چلو۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1711- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ الْحَوَّاصِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ التَّمِيمِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ، قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَاةَ الْعَقَبَةِ: هَاتِ الْقُطْلَى حَصِيَّاتٍ مِّنْ حَصَى الْخَذْفِ، فَلَمَّا وُضِعْنَ فِي يَدِهِ قَالَ: بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ، بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ، وَإِيَّاكُمْ

حدیث: 1710

اضرہ ابو عبداللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر: بیروت: لبنان: رقم الحدیث: 2193 اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی: بیروت: لبنان: 1390/1970. رقم الحدیث: 2863 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 9313 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والمکرم: موصل: 1404/1983. رقم الحدیث: 11355

حدیث: 1711

اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی: بیروت: لبنان: 1390/1970. رقم الحدیث: 2867 اضرہ ابو ہاشم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ: بیروت: لبنان: 1414/1993. رقم الحدیث: 3871 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والمکرم: موصل: 1404/1983. رقم الحدیث: 742 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 9317 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان: 1411/1991. رقم الحدیث: 4063

وَالْعُلُوِّ فِي الدِّينِ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْعُلُوِّ فِي الدِّينِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس دن کنکریاں ماری جاتی ہیں، اس دن صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا: ادھر آؤ! کنکریاں جمع کر کے مجھے دو، جب وہ کنکریاں آپ کے ہاتھ میں رکھی گئیں تو آپ نے (متوسط سائز کی کنکریوں کی طرف اشارہ کر کے) فرمایا: ان کنکریوں جیسی (کنکریاں ماری جائیں) اور اپنے دین میں غلو سے بچو! کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
1712- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمَيْلٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَاكُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ، وَأَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَيُّمُنُ بْنُ نَابِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارِ الْكِلَابِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ، لَا ضَرْبَ، وَلَا طَرْدَ، وَلَا إِلَيْكَ إِلَهًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

♦♦ حضرت قدامہ بن عبد اللہ، عمار کلابی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے قربانی کے دن رسول اللہ ﷺ کو اپنی صہباء اوشی پر شیطان کو کنکریاں مارتے دیکھا۔ اس میں نہ کسی کو مارا گیا نہ الگ ہو کر کھڑے ہوئے اور نہ ہٹو بچو کا شور ہوا۔ (یہ تعریض ہے امراء کے لئے کہ وہ اپنی مرضی سے کوئی نیا انداز نہ اپنالیں)
❦ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1713- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِيٍّ ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسِ الْقُرَشِيِّ ثَنَا جَعْفَرُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ طَهْمَانُ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ قَالَ لَمَّا اتَى إِبْرَاهِيمُ خَلِيلَ اللَّهِ الْمَنَاسِكَ عَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ حَتَّى سَاخَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ عَرَضَ لَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ حَتَّى سَاخَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ عَرَضَ لَهُ عِنْدَ

حَدِيث: 1712

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2878

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 8161

حَدِيث: 1713

ذكره ابوبكر البیهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبته دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414/1994، رقم الحديث: 5475

الْحَجْمَةَ الثَّالِثَةَ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ حَتَّى سَاخَ فِي الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الشَّيْطَانُ تَرَجَّمُونَ وَمَلَّةٌ أَبِيكُمْ تَمْنَعُونَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کہ: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام مناسک حج ادا کرنے لگے تو جرہ عقبہ کے پاس شیطان آپ کے پاس آیا: (اور ورغلانے کی کوشش کرنے لگا) تو آپ علیہ السلام نے اس کو سات کنکریاں ماریں جس کی وجہ سے وہ زمین میں دھنس گیا۔ پھر دوسرے جرہ کے قریب وہ دوبارہ آپ علیہ السلام کے پاس آیا، آپ علیہ السلام نے پھر اس کو سات کنکریاں ماریں، جن کی وجہ سے وہ زمین میں دھنس گیا، تیسرے جرہ کے مقام پر وہ پھر آپ علیہ السلام کے پاس آیا، آپ علیہ السلام نے پھر اس کو سات کنکریاں ماریں تو وہ زمین میں دھنس گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم (بھی عجیب لوگ ہو) شیطانوں کو کنکریاں مارتے ہو اور اپنے باپ کی ملت کا انکار کرتے ہو۔

❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1714 أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنبَانَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ أَبِيهِ مُسَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَلَا نَبِيُّ لَكَ بِمِنَى بِنَاءٌ يُظْلَمُكَ؟ قَالَ: لَا مِنِّي مَنَاحٌ مَنْ سَبَقَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَةُ عَالَمِينَ فرماتی ہیں: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: کیا ہم آپ کے لیے منیٰ میں کوئی عمارت نہ بنادیں؟ جس سے آپ کو ساری ملتار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نہیں، کیونکہ) منیٰ میں (قیام کا حق) پہلے آئے پہلے پائے کی بنیاد ہے۔

❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1714

أخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 881 أخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفكر: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3000 أخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتب العربی: بیروت لبنان 1407/5، 1987. رقم الحدیث: 1937 أخرجه ابو یکر بن خزیمه النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی: بیروت لبنان 1390/5، 1970. رقم الحدیث: 2891 أخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار المرین: قاهره مصر 1415/5 رقم الحدیث: 2584 ذكره ابو یکر البیرقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز: مکة مکرّمه سعودی عرب 1414/5، 1994. رقم الحدیث: 9391 أخرجه ابن رصويه المنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان: مدینه منوره (طبع اول)

1412/5، 1991. رقم الحدیث: 1286

1715- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَهْدَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِي هَذَا يَأَهُ جَمَلًا لِأَبِي جَهْلٍ فِي رَأْسِهِ بَرَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ لِيَغِيظَ الْمُشْرِكِينَ بِذَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے سال اپنی قربانیوں میں ابو جہل کا ایک اونٹ روانہ فرمایا: جس کے سر میں چاندی کے زیورات ڈالے ہوئے تھے تاکہ اس سے مشرکین کا غم و غصہ اور بڑھے۔

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1716- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَبَحَ يَوْمَ الْعِيدِ كَبْشَيْنِ، ثُمَّ قَالَ حِينَ وَجَّهَهُمَا: وَجْهَيْ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (الانعام: 162) بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عید کے دن دو مینڈھے ذبح کیے۔ آپ ﷺ

حدیث: 1715

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1749 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3100 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر رقم الحديث: 2362 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان: 1390/1970. رقم الحديث: 2898 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبير" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 9674 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والمكلم موصل: 1404/1983. رقم الحديث: 11147 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 13816

حدیث: 1716

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3121 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر رقم الحديث: 15064 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان: 1390/1970. رقم الحديث: 2899

نے جب ان کو قبلہ رولنا لیا تو یوں دعا مانگی:

وَجَهَّتْ وَجْهِي لِلدِّيِّ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (الانعام: 162)، بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ

میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے، ایک اسی کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں، تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنے کا جو مناسب اللہ کے لئے ہے جو رب سارے جہان کا، اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

(پھر) بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ (پڑھ کر جانور ذبح کر دیا)

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1717- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، أُنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْفَقِيهِيهِ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنِ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ بَقْرَةً بَيْنَهُنَّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جتنی ازواج نے حجۃ الوداع میں عمرہ کیا تھا، ان سب کی جانب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گائے ذبح کی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1718- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ شُعْبَةَ، وَهَذَا اللَّفْظُ حَدِيثُ أَبِي الْعَبَّاسِ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ قَيْوُزٍ، يَقُولُ: قُلْتُ لِلْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، حَدَّثَنِي عَمَّا كَرِهَ، أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَصْحَابِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ لَا يَجْزِينَ فِي الْأَصْحَابِ: الْعَوْرَاءُ الْبَيْنِ عَوْرُهَا،

حدیث: 1717

اخرجه ابو داؤد الترمذی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1751 اخرجه ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3133 اخرجه ابو یوسف بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/1970. رقم الحدیث: 2903 ذکرہ ابو یوسف البیروقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب

1414/1994. رقم الحدیث: 8562

وَالْمَرِيضَةَ الْبَيْسُ مَرُضُهَا، وَالْعَرَجَاءُ الْبَيْسُ عَرَجُهَا، وَالْكَسِيرُ الْبَيْسُ لَا تَنْفَى، قَالَ: قُلْتُ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ، قَالَ: فَمَا كَرِهْتَ فَدَعَهُ، وَلَا تُحَرِّمُهُ عَلَيَّ غَيْرَكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهٌ لِقَلْبَةٍ رَوَايَاتِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَقَدْ أَظْهَرَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فَضَائِلَهُ وَاتِّقَانَهُ، وَلِهَذَا الْحَدِيثُ شَوْهَدٌ مُتَّفَرِّقَةٌ بِأَسَانِيدٍ صَحِيحَةٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهًا

﴿﴾ حضرت عبید بن فیروز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے بتائیے کہ قربانی کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سی چیزوں کو ناپسند کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے یوں (اشارہ کرتے ہوئے) فرمایا: (جبکہ میرا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے چھوٹا ہے)۔ چار (طرح کے جانور) کی قربانی جائز نہیں

(۱) ایسا بھیگا جسکا بھیگا پن صاف ظاہر ہو۔

(۲) اتنا بیمار جس کی بیماری بالکل واضح ہو۔

(۳) ایسا لنگڑا جسکا لنگڑا پن ظاہر ہو۔

(۴) اور اتنا لاغر کہ اسکی ہڈیوں کا گودا باقی نہ رہا ہو۔

عبید بن فیروز فرماتے ہیں: میں نے کہا: میں تو کان اور سینگ کے نقص کو بھی پسند نہیں کرتا ہوں۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: جو چیز آپ کو پسند نہیں ہے اس کو آپ خود چھوڑ دیں لیکن دوسروں پر اس کو حرام قرار نہ دیں۔

••• یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمہم اللہ نے سلیمان بن عبد الرحمن کی روایات کم ہونے کی وجہ سے اس کو نقل نہیں کیا۔ حالانکہ علی بن المدینی نے ان کے فضائل اور ان کی ذہنی پختگی بیان کی ہے۔ اور اس حدیث کے متفرق صحیح اسانید کے ہمراہ شواہد بھی موجود ہیں لیکن شیخین رحمہم اللہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

شاہد نمبر 1

1719۔ مَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادَ الْعَدْلُ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ

حديثك: 1719

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2805 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1504 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406، 1986، رقم الحدیث: 4377 اضرہ ابو عبداللہ القزوی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3145 اضرہ ابو عبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 633 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان: 1390، 1970، رقم الحدیث: 2913 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411، 1991، رقم الحدیث: 4467 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414، 1994، رقم الحدیث: 18884 اضرہ ابویعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق نام: 1404، 1984، رقم الحدیث: 270 اضرہ ابو داؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفۃ بیروت لبنان رقم الحدیث: 97

أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَآخِرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَقَّانُ، وَآخِرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُرَيْبَ بْنَ كَلَيْبِ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ نِسَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُضْحَى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ، قَالَ قَتَادَةُ: فَذَكَرْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، قَالَ: الْعَضْبُ: النِّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ وَمِنْهَا

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ٹوٹے ہوئے سینگ اور کٹے ہوئے کان والے جانور کی قربانی کرنے سے منع کیا ہے۔

◆◆ قنادہ فرماتے ہیں: میں نے اس حدیث کا تذکرہ سعید بن مسیب سے کیا تو انہوں نے کہا: اس حدیث میں کٹے ہوئے اور ٹوٹے ہوئے سے مراد آدھا یا اس سے زیادہ ہے۔

شاید نمبر 2

1720- ما حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمَنَادِي، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، وَأَبُو النَّضْرِ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَآخِرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ كَهَيْلٍ أَخْبَرَهُ، قَالَ: سَمِعْتُ حُجَيْبَةَ بْنَ عَلِيٍّ الْكِنْدِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَمِنْهَا

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ قربانی کا جانور خریدتے وقت اس کے کان اور

حدیث: 1720

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2804 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراهياف التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1498 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406هـ/1986. رقم الحديث: 4376 اخرجه ابو عبدالله الفزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3143 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407هـ/1987. رقم الحديث: 1952 اخرجه ابو عبدالله التيمياني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 732 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ/1993. رقم الحديث: 5920 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390هـ/1970. رقم الحديث: 2914 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411هـ/1991. رقم الحديث: 4462 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكرمه سعودي عرب 1414هـ/1994. رقم الحديث: 18882 اخرجه ابو داؤد الطيالسي في "سننه" طبع دارالمعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 160 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404هـ/1983. رقم الحديث: 314

آنکھوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کر لیں۔

شاہد نمبر 3

1721۔ مَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِي عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ حَجِيَّةِ بْنِ عَدِيٍّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْبَقْرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةِ قَالَ الْقَرْنُ قَالَ الْعَرَجُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَنَاسِكَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت حجیہ بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے گائے کے متعلق پوچھا: (کہ اس کی قربانی کتنے لوگوں کی طرف کی جاسکتی ہے) آپ نے فرمایا: سات (آدمیوں کی طرف سے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ قربانی کے جانور خریدتے وقت اس کے کان اور آنکھوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کر لیں۔

شاہد نمبر 4

1722۔ مَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى التَّيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلْمَةَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّمَشْقِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي حُمَيْدِ الرَّعِنِيِّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا إِلَى عْتَبَةَ بِنْتِ عَبْدِ السَّلْمِيِّ فَأَقْبَلَ يَزِيدُ ذُو مِصْرٍ الْمَقْرَانِيُّ، فَقَالَ لِعْتَبَةَ: يَا أَبَا الْوَلِيدِ، إِنَّا خَرَجْنَا انْفِافًا فِي التَّمَاسِ جَدِي نُسُكٍ، فَلَمْ نَكِدْ نَجِدْ شَيْئًا يَنْفَى غَيْرَ ابْنِي وَجَدْتُ ثَرَمَاءَ سَمِينَةَ، فَقَالَ عْتَبَةُ: فَلَوْ مَا جِئْنَا بِهَا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ غُفْرًا اتَّجَوَزُ عَنْكَ، وَلَا تَجَوَزْ عَنِّي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَلَمْ ذَاكَ؟ قَالَ: إِنَّكَ تَشُكُّ وَلَا أَشُكُّ، قَالَ: ثُمَّ أَخْرَجَ عْتَبَةَ يَدَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَمْسٍ: عَنِ الْمُوصِلَةِ، وَالْمُصْفَرَّةِ، وَالْبُخْقَاءِ، وَالْمَشْيِعَةِ، وَالْكَسْرَاءِ، قَالَ: وَالْمُوصِلَةُ الْمُسْتَاصِلَةُ فَرْنُهَا، وَالْمُصْفَرَّةُ الْمُسْتَاصِلَةُ أُذُنُهَا، وَالْبُخْقَاءُ الْبَيْسُ عَوْرَتُهَا، وَالْمَشْيِعَةُ الْمَهْزُولَةُ أَوْ الْمَرِيضَةُ الَّتِي لَا تَتَّبِعُ الْغَنَمَ

✧✧ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم عتبہ بن عبد سلمی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، وہاں مصروا لے یزید المقرانی آ گئے، انہوں نے عتبہ سے کہا: اے ابوالولید! ہم ابھی قربانی کے جانور خریدنے نکلے تھے، ہمیں ایک ٹوٹے ہوئے دانتوں والے جانور کے سوا اور کوئی جانور نہیں ملا۔ عتبہ نے کہا: اگر تم اس کو میرے پاس لے آتے تو کتنا ہی اچھا ہوتا، یزید نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے! کیا وہ تمہاری طرف سے جائز ہے اور ہماری طرف سے ناجائز ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ یزید نے کہا: کیوں؟ عتبہ نے کہا: تم شک کرتے ہو اور مجھے نہیں ہے۔ ابو حمید فرماتے ہیں: پھر عتبہ نے اپنا ہاتھ نکالا اور کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ جانوروں سے منع کیا ہے۔

(۱) موصولہ (۲) مصفرہ (۳) بخقأ (۴) مشیعة (۵) کسراء۔

عتبہ فرماتے ہیں:

موصولہ اس جانور کو کہتے ہیں جس کے سینگ جڑ سے کٹے ہوئے ہوں۔
مصفرہ اس جانور کو کہتے ہیں جس کے کان جڑ سے کٹے ہوئے ہوں۔
بخقاء اس جانور کو کہتے ہیں جس کا بھینگا پن بالکل واضح ہو۔
مشعبہ ایسے کمزور یا بیمار کو کہتے ہیں جو ریوڑ کے ساتھ ساتھ نہ چل سکے۔

1723- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فَدَيْكٍ، حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتْ الْجَمْرَ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ مَضَتْ فَأَقَاصَتْ، وَكَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الثَّانِي الَّذِي يَكُونُ عِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِمَا، لَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ أم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو قربانی والی رات ”رمی“ کرنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے فجر سے پہلے ”رمی“ کی۔ پھر آپ رمی مکمل کرنے کے بعد واپس چلی گئیں۔ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کے نکاح کا یہ دوسرا دن تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1724- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَدْلِيُّ بِمَرُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهٍ، أَنبَأَنَا أَبُو عَمَّارٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، أَنبَأَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، بَنِي سُلَيْمَانَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: إِذَا نَفَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ إِلَّا الْخَيْضُ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخْرِجَاهُ

حدیث: 1723

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1942 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 9554

حدیث: 1724

اخرجه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 944 اخرجه ابوبكر بن حزمه النيسابورى في "صحيفة" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 3001 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيفة" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ / 1993. رقم الحديث: 3899 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404هـ / 1983. رقم الحديث: 13393 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دار عمار بيروت لبنان/ عمان 1405هـ / 1985. رقم الحديث: 878 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية بيروت لبنان 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 4196

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص (حج کے لئے) جائے تو اس کو چاہئے کہ سب سے آخری

کام بیت اللہ کا طواف کرے، سوائے حیض والی عورتوں کے، کیونکہ ان کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت عنایت فرمائی ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1725- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا

مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ الصَّوَّافِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ

عِكْرِمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْإِنصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: مَنْ كُسِرَ، أَوْ عُرِجَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ، قَالَ عِكْرِمَةُ: فَسَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، فَقَالَا: صَدَقَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاؤں پر چوٹ لگ گئی

یا قدرتی طور پر وہ ٹکڑا ہو گیا، وہ حلالی ہو گیا اور اس پر اگلے سال کا حج فرض ہے، عکرمہ فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھی، تو انہوں نے بھی اس کی تصدیق کی۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1726- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ الْعَبْسِيِّ،

حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمْ، قَالَ: حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُهَاجَرَ يَعْنِي وَحَجَّ بَعْدَمَا هَاجَرَ حَجَّةَ قَرْنٍ مَعَهَا

عُمْرَةَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت سے پہلے دو حج کئے اور ہجرت کے بعد ایک حج کیا لیکن

حديث: 1725

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" بطبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1862 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع

دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 940 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات

الاسلاميه حلب نام 1406 هـ 1986 م رقم الحديث: 2860 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت

لبنان رقم الحديث: 3077 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407 هـ 1987 م رقم

الحديث: 1894 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411 هـ / 1991 م رقم

الحديث: 3843 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414 هـ / 1994 م رقم الحديث:

9878 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصول 1404 هـ / 1983 م رقم الحديث: 3213

اخرجه ابوبكر السيبي في "الاهاد والمثنى" طبع دار الراجعية رياض سعودى عرب 1411 هـ / 1991 م رقم الحديث: 2155

اس کے ہمراہ عمرہ بھی کیا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1727- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَمَوِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِيمِيُّ بِبَعْدَادَ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْأَفْرَعَ بْنَ حَابِسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحَجَّ كُلَّ عَامٍ؟ قَالَ: لَا، بَلْ حَجَّةً وَاحِدَةً، وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجِبَتْ، وَلَوْ وَجِبَتْ لَمْ تَسْمَعُوا وَلَمْ تُطِيفُوا

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا ہر سال حج فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ زندگی بھر میں صرف ایک بار حج فرض ہے اور اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم اس کو ادا نہ کرتے۔

1728- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ الْقَصَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَسْفَرٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سِنَانَ الدُّؤَلِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا قَوْمُ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ، فَقَالَ الْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: لَا، بَلْ حَجَّةً وَاحِدَةً، ثُمَّ مَنْ حَجَّ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ، وَلَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوَجِبَتْ عَلَيْكُمُ، ثُمَّ إِذَا لَا تَسْمَعُونَ وَلَا تُطِيفُونَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبَخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے قوم! تم پر حج فرض کیا گیا ہے۔ تو حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ بولے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال (حج فرض ہے)؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور کوئی جواب نہ دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ زندگی بھر میں صرف ایک بار حج فرض ہے پھر اس کے بعد جو حج کیا جائے گا، وہ نفل ہوگا، اگر میں "ہاں" کہہ دیتا تو (ہر سال حج) فرض ہو جاتا لیکن پھر تم اس کی ادا ہی نہ کر پاتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1729- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسِرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ عَلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ إِلَّا أَهْلَ مَكَّةَ، فَإِنَّ عُمْرَتَهُمْ طَوَّافُهُمْ فَلْيُخْرِجُوا إِلَى التَّعْعِيمِ، ثُمَّ لِيَدْخُلُوها، فَوَاللَّهِ مَا دَخَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ أُسْنِدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَيْسِرٍ بِإِسْنَادٍ آخَرَ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حج اور عمرہ دونوں اہل مکہ کے سوا تمام لوگوں پر فرض ہے کیونکہ اہل مکہ کا طواف ہی عمرہ ہے، ان کو چاہیے کہ مقام تنعیم کی طرف نکل جائیں پھر وہاں سے داخل ہوں، کیونکہ خدا کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے صرف حج اور عمرہ کرنے کے لئے ہی داخل ہوئے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور محمد بن کثیر نے اس حدیث کو ایک دوسری اسناد کے ہمراہ مسند بھی کیا ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1730- حَدَّثَنَا الْأَسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَرِيضَتَانِ لَا يَصُرُّكَ بَابَهُمَا بَدَأَتْ وَالصَّحِيحُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَوْلُهُ

﴿﴾ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ دونوں فرض (یعنی عبادت) ہیں، ان میں سے کسی سے بھی آغاز کر لیا جائے کوئی حرج نہیں ہے۔
﴿﴾ اور زید بن ثابت کا اپنا قول بھی منقول ہے جو کہ ”صحیح“ ہے۔

1731- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ سئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ قَالَ صَلَاتَانِ لَا يَصُرُّكَ بَابَهُمَا بَدَأَتْ

﴿﴾ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے قبل از حج، عمرہ کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: دونوں نمازیں ہیں کسی سے بھی ابتداء کر لیں کوئی حرج نہیں ہے۔

1732- حَدَّثَنَا الْأَسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَرِيضَتَانِ لَا يَصُرُّكَ بَابَهُمَا بَدَأَتْ، وَالصَّحِيحُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَوْلُهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَأُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ كَوُجُوبِ الْحَجِّ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نافع بیان کرتے ہیں: عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: ہر اس شخص پر حج اور عمرہ فرض ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور وہ حج کی استطاعت رکھتا ہو اور اگر کوئی شخص اس کے بعد اضافی حج کرے تو بہتر ہے اور اس کے لئے وہ نفلی حج و عمرہ ہوگا۔ ابن جریج فرماتے ہیں: مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا ہے کہ صاحب استطاعت پر جس طرح حج

فرض ہے اسی طرح عمرہ بھی واجب ہے۔

❖❖❖ یہ اسناد امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

1733- خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْفَقِيهَ بِبَخَارِي، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي عُمْرَتِهَا: إِنَّ لَكَ مِنَ الْأَجْرِ عَلَى قَدْرِ نَصَبِكَ وَنَفَقَتِكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ ❖❖ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَةُ الْعَالَمِينَ رضي الله عنها فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان کے عمرہ کے متعلق فرمایا: تیرے تھکاوٹ اور خرچ کی مناسبت سے تیرے لئے اجر ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد ہے۔

1734- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ جَعْفَرُ بْنُ مُكْرَمِ الرَّازِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحُلَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي عُمْرَتِهَا: إِنَّمَا أَجْرُكَ فِي عُمْرَتِكَ عَلَى قَدْرِ نَفَقَتِكَ ❖❖ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَةُ الْعَالَمِينَ رضي الله عنها فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان کے عمرہ کے متعلق کہا: تیرے عمرے کا ثواب تیرے نفقہ کی مقدار کے مطابق ہے۔

1735- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ، قَالَ: حَجَّ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، فَلَمَّا كَانَا بَعْضَ الطَّرِيقِ نَهَى عُثْمَانُ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ، فَقِيلَ لِعَلِيِّ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنِ التَّمَتُّعِ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدْ ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا، فَلَبَّى عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِالْعُمْرَةِ، وَلَمْ يَنْهَهُمُ عُثْمَانُ، فَقَالَ عَلِيُّ: أَلَمْ أَخْبَرَ أَنَّكَ تَنْهَى عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ؟ قَالَ: بَلَى، فَقَالَ عَلِيُّ: أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَّعَ؟ قَالَ: بَلَى

حدیث: 1734

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر، رقم الحديث: 1695 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت، لبنان: 1970/1390، رقم الحديث: 3027 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار المرمين: قاهره: مصر: 1415 رقم الحديث: 828 اخرجه ابن راهويه المنظلي في "سننه" طبع مكتبه الليمان: مدينه منوره (طبع اول) 1412/1991، رقم الحديث: 926

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج کیا، ابھی وہ ایک راستے میں تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج کے ہمراہ عمرہ کرنے سے منع کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: حضرت عثمان نے ان کو تمتع سے روکا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم ان کو دیکھو کہ یہ کوچ کر گئے ہیں تو ان کے بعد تم کوچ کرنا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو منع نہیں کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا مجھے یہ خبر نہیں دی گئی تھی کہ آپ نے تمتع بالعرہ سے منع کیا ہے؟۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے یہ نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع بالعرہ کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1736- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہا۔

تبصرپ: یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1737- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَانَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: إِنَّمَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، لِأَنَّهُ عَلِمَ أَنَّهُ لَيْسَ بِحَاجٍ بَعْدَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ اکٹھے ادا کئے کیونکہ آپ جانتے تھے کہ اس کے بعد آپ کوچ کا موقع نہیں ملے گا۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1736

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 12921 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2618 اخرجه ابويطلى الموصلي في "سننه" طبع دارالمأمون للتراث دمشق. شام. 1404-1984. رقم الحديث: 3407

حدیث: 1737

اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 14297

1738- أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ فَقَالَ: شَرِبْتُ مِنْ زَمْزَمَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِي؟ قَالَ: وَكَيْفَ ذَلِكَ يَا أبا عَبَّاسٍ؟ قَالَ: إِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ، وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا، وَتَصَلِّعْ مِنْهَا، فَإِذَا فَرَعْتَ مِنْهَا فَاحْمَدِ اللَّهَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آيَةُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ أَنَّهُمْ لَا يَتَصَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمَ

ہذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین، ولَمْ یُخْرِجَاهُ، إِنْ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ سَمِعَ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

◆◆ حضرت عثمان بن اسودؓ فرماتے ہیں: ایک شخص ابن عباسؓ کے پاس آیا۔ آپ نے اس سے پوچھا: تم کہاں سے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں آب زم زم پی کر آیا ہوں۔ ابن عباسؓ نے اس سے کہا: کیا تم نے اس کے آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے پیا ہے؟ اس نے کہا: اس کے آداب کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب آب زم زم پینے لگو تو قبلہ رو ہو جاؤ، بسم اللہ پڑھو، تین سانسوں میں پیو اور سیر ہو کر پیو، جب فارغ ہو جاؤ تو الحمد للہ پڑھو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو ہمارے اور منافقوں کے مابین فرق قرار دیا ہے۔ کیونکہ منافقین زم زم کا پانی سیر ہو کر نہیں پیتے ہیں۔

◆◆ اگر عثمان بن الاسود نے ابن عباسؓ سے یہ حدیث سنی ہے تو یہ حدیث امام بخاریؒ و امام مسلمؒ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1739- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شَرِبَ لَهُ، فَإِنْ شَرِبْتَهُ تَسْتَشْفِي بِهِ شَفَاكَ اللَّهُ، وَإِنْ شَرِبْتَهُ مُسْتَعِيدًا عَادَكَ اللَّهُ، وَإِنْ شَرِبْتَهُ لِقَطْعِ ظِمَاكَ قَطَعَهُ، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا شَرِبَ مَاءَ زَمْزَمَ، قَالَ: اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ہذا حدیث صحیح الإسناد إن سلِمَ مِنَ الْجَارُودِيِّ، وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

◆◆ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آب زم زم پینے سے مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ اگر تم اس کو حصول شفا کی نیت سے پیو گے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمہیں شفا دیگا اور اگر تم اسے حصول پناہ کی نیت سے پیو گے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمہیں پناہ دیگا اور اگر تم اسے صرف پیاس بجھانے کے لیے پیو گے تو یہ تمہاری (صرف) پیاس بجھائے

حذیث: 1738

اضرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3061 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصول: 1404/1983 رقم الحديث: 11246 اضرجه ابوبكر الصنعاني في "مصفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان: (طبع ثاني) 1403 رقم الحديث: 9111 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 9438

گا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آب زم زم پینے کے بعد یوں دعا مانگا کرتے تھے

”اللَّهُمَّ اسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

اے اللہ میں تجھ سے علم نافع، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں“

❦❦❦ اگر یہ سند جارودی کی طرف سے سلامت رہے تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے

اس کو نقل نہیں کیا۔

1740۔ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ

الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

سَجَدَ عَلَى الْحَجَرِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

❦❦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر پر سجدہ کیا۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1741۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

الزُّبَيْرِ قَانَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ، يَقُولُ:

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَطِيعُوا رَبِّكُمْ، وَصَلُّوا حَمْسَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَطِيعُوا ذَا

أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ، قُلْتُ لَأَبِي أَمَامَةَ: مُنْذُ كُمْ سَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثِينَ

سَنَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

❦❦ حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جدعاء اونٹنی پر لوگوں کو

خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: اے لوگو! اپنے رب کی اطاعت کرو، نماز پڑھو، زکوٰۃ ادا کرو، اپنے اموال کی زکوٰۃ

ادا کرو، اور ماہ رمضان کے روزے رکھو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے (سلیم بن عامر فرماتے

ہیں) میں نے ابو امامہ سے پوچھا: آپ نے یہ حدیث کب سے سن رکھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے یہ حدیث اس وقت

سے سن رکھی ہے جب میری عمر تیس برس تھی۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1742۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا

يَحْيَىٰ بِنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَثُرَتِ الْقَالَةُ مِنَ النَّاسِ فَخَرَجْنَا حُجَّاجًا حَتَّى لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَنْ نَحِلَّ إِلَّا لِيَالِي قَلْبَلٍ أُمْرًا بِالْإِحْلَالِ فَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى عَرَفَةَ، وَفَرَجُهُ يَقَطُرُ مَنِيًّا، فَيَبْلُغُ ذَلِكَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ: أَبَاللَّهِ تَعْلَمُونِي أَيُّهَا النَّاسُ، فَاِنَّا وَاللَّهِ أَعْلَمُكُمْ بِاللَّهِ، وَاتَّقَاكُمْ لَهُ، وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ هَدْيًا، وَلَحَلَلْتُ كَمَا أَحَلُّوا، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَسَبْعَةَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ، وَمَنْ وَجَدَ هَدْيًا فَلْيَسْحَرْ، فَكُنَّا نَسْحَرُ الْجَزُورَ، عَنْ سَبْعَةَ

قَالَ عَطَاءٌ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ يَوْمَئِذٍ فِي أَصْحَابِهِ عَنَمًا، فَاصَابَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ تَيْسٌ فَذَبَحَهُ عَنْ نَفْسِهِ، فَلَمَّا وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ أَمَرَ رَيْبَعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ بْنَ خَلْفٍ، فَقَامَ تَحْتَ يَدَيْ نَاقَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْرُخْ أَيُّهَا النَّاسُ، هَلْ تَدْرُونَ أَيَّ شَهْرٍ هَذَا؟ قَالُوا: الشَّهْرُ الْحَرَامُ، قَالَ: فَهَلْ تَدْرُونَ أَيَّ بَلَدٍ هَذَا؟ قَالُوا: الْبَلَدُ الْحَرَامُ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالُوا: يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ، وَأَمْوَالَكُمْ، وَكَحْرَمَةِ شَهْرِكُمْ هَذَا، وَكَحْرَمَةِ بَلَدِكُمْ هَذَا، وَكَحْرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّهُ وَقَالَ حِينَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ: هَذَا الْمَوْقِفُ، وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَقَالَ حِينَ وَقَفَ عَلَى قُرْحِ هَذَا الْمَوْقِفِ، وَكُلُّ الْمُرْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، وَفِيهِ الْفَاطُ مِنْ الْفَاطِ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، وَفِيهِ أَيْضًا زِيَادَةُ الْفَاطِ كَثِيرَةٌ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگوں میں چھ بیگونیاں زیادہ ہو گئیں کیونکہ ہم حج کرنے کے لئے نکلے تھے تقریباً تمام مناسک حج ادا کر لئے تھے اور احرام کھولنے میں ابھی چند دن باقی تھے۔ لیکن اس کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں احرام کھولنے کا حکم دے دیا، (ایک صحابی نے کہا) ہم میں سے کوئی شخص عرفہ کی طرف اس حال میں روانہ ہوگا کہ اس کے آلہ تناسل سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں (دراصل وہ لوگ حج کے ایام میں عمرہ ناجائز سمجھتے تھے اور یہ بات کرنے کا مقصد یہ تھا کہ ابھی تو ہم بیویوں سے جماع کر کے آئیں ہیں گویا کہ ابھی تو جماع کے اثرات باقی ہیں اور ان کے ذکر سے قطرے ٹپک رہے ہیں)۔ یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم مجھے اللہ کے بارے علم سکھاتے ہو؟ خدا کی قسم! میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جانتا ہوں اور تم سب سے زیادہ ڈرتا ہوں اور جو معاملہ تمہارے ساتھ پیش آیا ہے اگر اس بات کے متعلق پہلے ہی حکم نازل ہو گیا ہوتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور میں احرام کھول دیتا جیسا کہ ان لوگوں نے کھولا، اس لئے جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو، اس کو چاہئے کہ تین روزے وہیں پر اور سات روزے اپنے گھر والوں کے پاس جب لوٹے تب رکھ لے اور جس کو قربانی کا جانور میسر ہو، اس کو چاہیے کہ وہ قربانی کرے۔ چنانچہ ہم نے ایک اونٹ سات افراد کی جانب سے قربان کیا۔

عطاء فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں مال غنیمت تقسیم کیا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حصے میں ایک بکرا آیا جو انہوں نے اپنی طرف سے ذبح کر دیا، جب رسول اللہ ﷺ نے عرفہ میں وقوف کیا تو ربیعہ بن امیہ بن خلف کو حکم دیا تو وہ آپ کی اوٹنی کے آگے کھڑے ہو گئے، نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا: تم بلند آواز میں لوگوں سے کہو: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ حرمت والا مہینہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ حرمت والا شہر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگ یہ جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا: حج اکبر کا دن ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس طرح یہ مہینہ، یہ شہر اور یہ دن حرمت والا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہارے مال اور خون حرام کئے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے حج ادا کیا اور جب عرفات میں ٹھہرے تو فرمایا: یہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور پورا میدان عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے، اور جب آپ مزدلفہ میں ٹھہرے تو فرمایا: یہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس حدیث میں اس کے بھی الفاظ موجود ہیں: جس کو جعفر بن محمد صادق نے اپنے والد کے واسطے سے جابر سے روایت کیا ہے اور اس میں کئی الفاظ کا اضافہ بھی ہے۔

1743- أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، الْبَابَانَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ، وَنَحَرَ هَدْيَهُ، وَنَاولَ الْحَالِقِ شِقَّةَ الْأَيْمَنِ فَحَلَقَهُ، ثُمَّ نَاولَهُ الشِّقَّةَ الْأَيْسَرَ فَحَلَقَهُ، ثُمَّ نَاولَهُ أبا طَلْحَةَ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَهُ بَيْنَ النَّاسِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب شیطان کو کنکریاں مار لیں اور اپنا قربانی کا جانور ذبح کر لیا اور حلق کروا لیا تو ابوطالحہ کو بلا کر وہ (موتے مبارک) لوگوں میں تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1743

أخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 912 أخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفكر بیروت لبنان رقم الحدیث: 12113 أخرجه ابو حاتم البستی فی "مصیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414/1993. رقم الحدیث: 3879 أخرجه ابو بکر بن خزیمه النیسابوری فی "مصیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/1970. رقم الحدیث: 2928 أخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991. رقم الحدیث: 4116 ذكره ابو بکر البیرقی فی "سننه الكبرى" طبع مکتبه دار الباز مکة مکرمه سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 90

1744- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا ابَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَاهُ، شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمُنْحَرِ هُوَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ، فَأَعْطَاهُ فَقَسَمَ مِنْهُ عَلَى رِجَالٍ، وَقَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَأَعْطَاهُ صَاحِبِهِ، قَالُوا: فَإِنَّهُ عِنْدَنَا مَخْضُوبٌ بِالْحَنَاءِ، وَالْكَتَمِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت محمد بن عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کے والد اور ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ قربان گاہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلق کروا کر بال ایک کپڑے میں ڈال کر ان کو دے دیے اور انہوں نے وہ بال لوگوں میں تقسیم کر دیے۔ اور آپ نے اپنے ناخن تراش کر ایک صحابی کو عطا فرمائے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: وہ بال اب بھی ہمارے پاس کتم اور مہندی سے رنگے ہوئے موجود ہیں۔

♦♦: یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1745- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَانَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنَى، قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفِيضُ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ بِمِنَى، وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن طواف زیارت کیا پھر لوٹ کر آئے اور منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھی۔ نافع فرماتے ہیں، ابن عمر رضی اللہ عنہما قربانی کے دن طواف زیارت کیا کرتے تھے پھر لوٹتے اور ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی عمل تھا۔

♦♦: یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1746- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ، قَالَ: قُرِءَ عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِي أَفَاضَ فِيهِ، وَقَالَ عَطَاءٌ: لَا رَمَلَ فِيهِ

حَدِيثٌ: 1746

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2001 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991. رقم الحدیث: 4170 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع

مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 9066

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کے سات چکروں میں سے کسی میں بھی رمل نہیں کیا۔ اور عطاء فرماتے ہیں: اس میں رمل نہیں ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1747- أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَرَقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْأَمَامُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَبَانَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى السَّقَايَةِ فَاسْتَسْقَى، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا فَضْلُ اذْهَبْ إِلَى أُمِّكَ، فَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ مِنْ عِنْدَهَا، فَقَالَ: اسْقِنِي، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ أَيْدِيَهُمْ فِيهِ، فَقَالَ: اسْقِنِي فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ أَتَى زَمْرَمَ، وَهُمْ يَسْتَقُونَ وَيَعْمَلُونَ فِيهَا، فَقَالَ: ااعْمَلُوا فَإِنَّكُمْ عَلَى عَمَلٍ صَالِحٍ، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنْ تَغْلَبُوا لَنَزَلْتُ حَتَّى أَضَعَ الْحَبْلَ عَلَى هَذِهِ يَعْنِي عَاتِقَهُ وَأَشَارَ إِلَى عَاتِقِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حوض کے پاس آئے اور پانی پینا چاہا تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے فضل! اپنی والدہ کے پاس جاؤ اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی لے کر آؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانی پلاؤ، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں نے اس میں ہاتھ ڈالے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانی پلاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حوض سے پانی پیا پھر آب زم زم پر تشریف لائے، اس وقت لوگ وہاں سے پانی پی رہے تھے اور اس میں کام بھی کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کام کرتے رہو کیونکہ تم نیک کام کر رہے ہو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہارے مغلوب ہونے کا خدشہ نہ ہوتا (اس طرح کہ یہاں پر لوگ کثرت سے آئیں اور عوام کی بھیر کی وجہ سے تم مغلوب ہو جاؤ) آپ نے اپنے کندھے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تو میں نیچے اتر کر رسی اس پر رکھ لیتا۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1748- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ، قَالَ: قُرِءَ عَلَيَّ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُمَا، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَحْمٌ صَيْدِ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَدَّ لَكُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهَكَذَا رَوَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَسَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرٍو مُتَّصِلًا مُسْنَدًا،

وَأَمَّا حَدِيثُ مَالِكٍ،

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حالت احرام میں تمہارے لئے خشکی کے جانور کا گوشت حلال ہے جب تک کہ تم خود اس کا شکار نہ کرو یا وہ تمہارے لئے شکار نہیں کیا جائے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اسی طرح مالک بن انس اور سلیمان بن بلال نے عمرو سے متصل مندر روایت نقل کی ہے۔ مالک کی حدیث:

1749- فَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنِي خَالِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ
أَمَّا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ
﴿﴾ حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔ سلیمان بن بلال کی حدیث:

1750- فَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَائِينِيُّ، حَدَّثَنِي خَالِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، أَمَّا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، فَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ بْنِ عَفِيرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانَ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا حَدِيثٌ لَا يُعَلَّلُ حَدِيثُ مَالِكٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، وَيَعْقُوبَ الْإِسْكَنْدَرَانِيَّ فَإِنَّهُمْ وَصَلُوهُ وَهُمْ ثَقَاتٌ
﴿﴾ حضرت سلیمان بن بلال رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

﴿﴾ اس حدیث کو مالک، سلیمان بن بلال اور یعقوب اسکندرانی کی احادیث معطل نہیں کرتیں۔ کیونکہ انہوں نے اس حدیث کو متصل کیا ہے اور یہ ثقہ لوگ ہیں۔

1751- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَنْصُورِ الْعَدْلِيِّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّيْدِ لَانِي، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَانَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْفِرُونَ مِنْ مَنَى إِلَى وَجْهِهِمْ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ الْإِحْرَامُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ، وَرَخَّصَ لِلْحَائِضِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ منیٰ سے (ہی) اپنے گھروں کو چلے جایا کرتے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو اور حیض والی عورتوں کے لئے رخصت عطا فرمائی۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1752- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا

سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأَمْوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ الْأَحْجَارُ الَّتِي تَرْمِي بِهَا تَحْمَلُ،

فَتَحْسِبُ أَنَّهَا تَنْقَعُ، قَالَ: إِنَّهُ مَا يُقْبَلُ مِنْهَا يُرْفَعُ، وَلَوْ لَا ذَلِكَ لَرَبَّيْتَهَا مِثْلَ الْجِبَالِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ لَيْسَ بِالْمَتْرُوكِ

﴿﴾ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ یہ کنکریاں جو ہم مارتے ہیں (یہ تو بہت

زیادہ ہوتی ہیں لیکن جمرات کے پاس اتنی مقدار میں کنکریاں موجود نہیں ہوتیں بلکہ) ہمارا خیال ہے کہ یہ کم ہوتی ہیں، یہ کہاں جاتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی کنکریاں قبول ہو جاتی ہیں وہ اٹھالی جاتیں ہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ کنکریاں پہاڑوں کے برابر ہو جاتیں۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور یزید بن سنان متروک راوی

نہیں ہیں۔

1753- أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدُّهْلِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَبُو

رِوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ حَجَّهُ فَلْيَجْعَلِ الرَّحْلَةَ إِلَى أَهْلِهِ، فَإِنَّهُ

أَعْظَمُ لَأَجْرِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج پورا کر لے وہ اپنے گھر والوں

کے پاس آجائے۔ کیونکہ اس میں اس کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1754- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَجْهُولِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ الْعَزَّالِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ،

حَدِيثُ: 1753

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 10143

حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ جِبْرَائِيلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ بِهِ لِإِيْرِيَةِ الْمَنَاسِكِ فَأَنْفَرَجَ لَهُ ثَبِيرٌ، فَدَخَلَ مِنْهُ فَرَأَاهُ الْجَمَارَ، ثُمَّ أَرَاهُ عَرَفَاتٍ فَنَبَعَ الشَّيْطَانُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَرَمَى بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ حَتَّى سَاخَ، ثُمَّ نَبَعَ لَهُ فِي الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةَ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ حَتَّى سَاخَ، ثُمَّ نَبَعَ لَهُ فِي جَمْرَةِ الْعَقْبَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ حَتَّى سَاخَ فَذَهَبَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ کے رسول (حضرت ابراہیم علیہ السلام) کے پاس آئے اور ان کو مناسک حج دکھانے کیلئے اپنے ساتھ لے گئے تو زم زم میں ان کے لئے کھل گئی، وہ منیٰ میں داخل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرات دکھائے پھر ان کو میدان عرفات دکھایا، پھر جمرہ کے پاس شیطان نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور غلانی کی کوشش کی، انہوں نے اس کو سات کنکریاں ماریں، جس کی وجہ سے وہ زمین میں دھنس گیا، اس کے بعد دوسرے جمرہ کے پاس بھی شیطان نے وہی حرکت کی، حضرت ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اس کو سات کنکریاں ماریں، وہ پھر زمین میں دھنس گیا پھر تیسری مرتبہ جمرہ عقبہ کے پاس شیطان نے وہی حرکت کی، انہوں نے پھر اس کو سات کنکریاں ماریں، وہ پھر زمین میں دھنس گیا پھر وہ چلا گیا۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1755- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَصِيبُ الصُّوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنْفِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ الْخُوَارِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا أَرَمِي حَتَّى تَزِيغَ الشَّمْسُ، إِنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ الزَّوَالِ، فَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَعِنْدَ الزَّوَالِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عطاء بن ابی یوسف فرماتے ہیں: میں زوال سے پہلے رمی نہیں کرتا ہوں، بیشک حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن زوال سے پہلے اور اس کے بعد والے دنوں میں زوال کے وقت رمی کیا کرتے تھے۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم صلی اللہ علیہ وسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1754

اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "مصمحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2967
 ذكره ابوبكر البسري في "منه الكبير" طبع مكتبة دارالبايز ملكه مكرمه. سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 9476
 ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والمكلم: موصل 1404/1983. رقم الحديث: 12291

حدیث: 1755

اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "مصمحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2969

1756- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: أَقَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَجَعَ فَمَكَتْ بِيَمْنَى لِيَالِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ، وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى، وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ، ثُمَّ يَرْمِي الثَّلَاثَةَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے آخری دن ظہر کی نماز پڑھ کر طواف زیارت کیا پھر لوٹ آئے اور منیٰ میں ایام تشریق کی تین راتیں ٹھہرے، جب سورج ڈھلتا تو آپ ﷺ فرماتے، ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہتے۔ پہلے اور دوسرے جمرہ کے پاس ٹھہرتے، وہاں طویل قیام کرتے اور خوب گڑگڑاتے پھر تیسرے جمرہ کی رمی کرتے لیکن اس کے پاس کھڑے نہ ہوتے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1757- أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي تَلَى مَسْجِدَ مِنَى يَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ، يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا، فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو، وَكَانَ يُطِيلُ الْوُقُوفَ، ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ، كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ يَنْحَدِرُ ذَاتَ الْيَسَارِ مِمَّا يَلِي الْوَادِي فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ، ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعُقْبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَلَا يَقُومُ عِنْدَهَا، قَالَ الزُّهْرِيُّ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ بِمِثْلِ هَذَا، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَقْبَلُهُ

✧✧ حضرت زہری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب رمی کرتے تو اس جمرہ سے آغاز کرتے جو منیٰ میں مسجد سے متصل ہے، آپ اس کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کو مارتے ہوئے تکبیر کہتے پھر تھوڑا آگے کی جانب بڑھ کر قبلہ رو کھڑے ہو جاتے اور ہاتھ بلند کر کے دعا مانگا کرتے تھے اور آپ بہت دیر تک یہاں کھڑے رہتے پھر آپ دوسرے جمرہ کے پاس آتے، اس کو سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری مارتے ہوئے تکبیر پڑھتے ہوئے پھر بائیں جانب ہٹ کر وادی کے ساتھ متصل قبلہ رو ہو کر ہاتھ بلند کئے بہت دیر تک کھڑے رہتے پھر اس جمرہ کے پاس آتے جو عقبہ کے قریب ہے، اس کو سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری مارتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر پلٹ جاتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔ زہری فرماتے ہیں: میں نے سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ

کے حوالے سے اسی جیسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کی طرف رخ کر کے کھڑے ہوتے تھے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1758- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَبْدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا الْجِمَارَ يَوْمًا وَيَدْعُوا يَوْمًا أَبُو الْبَدَّاحِ هُوَ ابْنُ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ وَهُوَ مَشْهُورٌ فِي التَّابِعِينَ، وَعَاصِمُ بْنُ عَبْدِ مَشْهُورٌ فِي الصَّحَابَةِ، وَهُوَ صَاحِبُ اللَّعَانِ، فَمَنْ قَالَ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَبْدِ، فَإِنَّهُ نَسَبَهُ إِلَى جَدِّهِ وَبِصَحَّةٍ مَا ذَكَرْتُهُ

❖❖ حضرت ابوالبداح بن عدی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو یہ رخصت دی

تھی کہ وہ ایک دن رمی کریں اور دوسرے دن ناعذہ کر لیں۔

❖❖ ابوالبداح، عاصم بن عدی کے بیٹے ہیں اور یہ مشہور تابعین میں سے ہیں۔ اور یہ صاحب لعان تھے۔ اس لئے جس

نے (اپنی سند میں) ”عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَبْدِ“ کہا تو اس نے ان کے دادا کی طرف نسبت کی ہے اور درج ذیل حدیث سے اس کی صحت ثابت ہوتی ہے۔

1759- حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَرِيرٍ،

حديث: 1758

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1976 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 954 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام: 1406 هـ / 1986 م رقم الحديث: 3068 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3036 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23825 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيمه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414 هـ / 1993 م رقم الحديث: 3888 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيمه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390 هـ / 1970 م رقم الحديث: 2976 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411 هـ / 1991 م رقم الحديث: 4074 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414 هـ / 1994 م رقم الحديث: 9457 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404 هـ / 1983 م رقم الحديث: 4555 اخرجه ابوبكر الصمدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه مكتبة المنتبى بيروت قاهره رقم الحديث: 854 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409 هـ رقم الحديث: 14110

حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ ابْنَ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَخَّصَ لِرِغَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمَ الْعَدَا، أَوْ مِنْ بَعْدِ الْعَدَا يَوْمَيْنِ، ثُمَّ يَوْمَ النَّفْرِ

✧✧ حضرت ابن عاصم بن عدی رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کے گھبانوں کو رات گزارنے کی رخصت عنایت فرمائی کہ وہ نحر والے دن رمی کریں، پھر اگلے دن یا اس سے اگلے دن رمی کریں پھر رواگی کے دن رمی کریں۔

1760- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْأَبْطَحِ صَلَاةَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام ابطح (مکہ اور مزی کے درمیان ایک وادی) میں عصر کی دو رکعتیں پڑھے دیکھا۔

••• یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1761- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ التَّنُوخِيُّ بَيْتِيسَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التَّنِيسِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ بْنُ مُحَمَّدِ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ

حدیث: 1759

أخبره ابو عبد الله الاصحى فى "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربى (تحقيق فواد عبد الباقي) رقم الحديث: 919 اخرجه ابو داود السجستاني فى "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1975 اخرجه ابو عبد الله الشيباني فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23826 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390/1970 رقم الحديث: 2979 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 453 ذكره ابوبكر البهيقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 9455 اخرجه ابو عبد الرحمن النمائى فى "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 4178

حدیث: 1760

أخبره ابو عبد الله الشيباني فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 18775 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390/1970 رقم الحديث: 2994 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 241

عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: عَجَبًا لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ إِذْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ حَتَّى يَرْفَعَ بَصْرَهُ قِبَلَ السَّقْفِ يَدْعُ ذَلِكَ إِجْلَالًا لِلَّهِ وَإِعْظَامًا، دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ مَا خَلَفَ بَصْرُهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں: حیرانگی ہے اس مسلمان شخص پر جو کعبہ میں چھت کی جانب نگاہیں اٹھائے داخل ہوتا ہے، اس کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور بزرگی کے پیش نظر نگاہ اونچی کرنا چھوڑ دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے آپ نے نکلنے تک مقام سجدہ سے نگاہیں اوپر نہیں اٹھائیں۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1762- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ، طَيَّبَ النَّفْسِ، ثُمَّ رَجَعَ لِي وَهُوَ حَزِينٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُ أَنْي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُهُ، إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ قَدْ اتَّعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ میرے پاس سے گئے تو بہت مطمئن اور پرسکون گئے تھے پھر جب آپ لوٹ کر میرے پاس آئے تو بہت پریشان تھے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میرے پاس سے گئے تو بہت ہشاش بشاش تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کعبہ میں داخل ہوا اور میں چاہتا تھا کہ میں یہ عمل نہ کروں تاکہ اس سے میرے بعد میری امت مشقت میں مبتلا نہ ہو جائے۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1763- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءِ أَسْمِعَتِ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ، وَلَمْ

حَدِيث: 1762

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 873 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3064 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 25100 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری، فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970، رقم الحدیث: 3014 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب

1414ھ/1994، رقم الحدیث: 9510

تُؤْمَرُوا بِدُخُولِهِ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ يَنْهَانَا عَنْ دُخُولِهِ، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْبَيْتَ، فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ فِي قُبْلِ الْبَيْتِ، وَقَالَ: هَذِهِ الْقِبْلَةُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هَكَذَا

﴿﴾ حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے پوچھا: کیا آپ نے ابن عباس کا یہ ارشاد سنا ہے؟ ”تمہیں (کعبہ اللہ کے) طواف کا حکم دیا گیا ہے، اسکے اندر داخل ہونے کا حکم نہیں دیا۔“ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس میں داخل ہونے سے منع کیا کرتے تھے، تاہم میں نے ان کی یہ بات سن رکھی ہے: آپ فرماتے ہیں: مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے پھر جب وہاں سے باہر نکلے تو بیت اللہ کی جانب رخ کر کے دو رکعتیں ادا کیں اور فرمایا: ”یہ قبلہ ہے۔“

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1764- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَبَانًا جَرِيرُ بْنُ حازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ رُوْمَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أُدْخَلَ فِيهِ مَا أَخْرَجُوا مِنْهُ فِي الْحَجْرِ، فَإِنَّهُمْ عَجَزُوا عَنْ نَفْقَتِهِ، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ، بَابًا شَرْقِيًّا، وَبَابًا غَرْبِيًّا، وَالصَّقْفَةَ بِالْأَرْضِ، وَلَوْ ضَعْتُهُ عَلَى آسَاسِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: فَكَانَ الَّذِي دَعَا ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهِ وَبَنَائِهِ، قَالَ: يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ فَشَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ هَدَمَهُ، فَاسْتَخْرَجَ آسَاسَ الْبَيْتِ كَأَسْمَةِ الْبُحْتِ مَتَدَاخِلَةً، فَقُلْتُ لِيَزِيدَ بْنَ رُوْمَانَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ أَطُوفُ مَعَهُ: أَرِنِي مَا أَخْرَجُوا مِنَ الْحَجْرِ مِنْهُ، قَالَ: أَرِيكَ الْآنَ، فَلَمَّا أَنْتَهَى إِلَيْهِ، قَالَ: هَذَا الْمَوْضِعُ، قَالَ جَرِيرٌ: فَحَزَرْتُهُ نَحْوًا مِّنْ سِتَّةِ أَدْرُعٍ

حدیث: 1763

اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 9056 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ھ رقم الحدیث: 032 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبہ قاهرہ: مصر رقم الحدیث: 21802

حدیث: 1764

اخرجه ابو عبد اللہ محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ھ رقم الحدیث: 126 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 875 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ھ رقم الحدیث: 33020 اخرجه ابوهاتم البستی

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هَكَذَا

﴿﴾ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا: اے عائشہ! اگر تیری قوم جاہلیت کے زمانے کے قریب ترین نہ ہوتی (یعنی اگر تیری قوم نئی نبی مسلمان نہ ہوئی ہوتی) تو میں بیت اللہ کو منہدم کر کے وہ حصہ اس میں داخل کر دیتا جو انہوں نے اس سے (باہر) نکال دیا ہے (یعنی میں حطیم کو دوبارہ کعبہ کی عمارت کی شامل کر دیتا) کیونکہ یہ لوگ اس پر خرچہ کرنے سے عاجز تھے اور میں اس کے دو دروازے رکھتا، ایک دروازہ مشرق کی جانب اور ایک دروازہ مغرب کی جانب۔ اور اس کو زمین کے ساتھ متصل رکھتا اور اس کو ان بنیادوں پر بناتا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قائم کی تھیں (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: (حضور ﷺ کے اسی فرمان کی وجہ سے) حضرت عبد اللہ بن زبیر نے اس کو گرایا اور دوبارہ تعمیر کیا، یزید بن رومان فرماتے ہیں: جب ابن زبیر نے بیت اللہ کو گرایا تو میں ابن زبیر کے پاس گیا، انہوں نے بیت اللہ کی بنیادیں نکال لی تھیں جیسا کہ بختی اونٹوں کی کوہانیں ایک دوسرے میں پیوست ہوں، میں نے یزید بن رومان سے کہا: (اور میں اس دن ان کے ہمراہ طواف کر رہا تھا) اس کی بنیادوں میں جہاں سے حجر اسود نکالا گیا ہے وہ جگہ مجھے دکھائیں، انہوں نے کہا: میں ابھی تمہیں وہ دکھاتا ہوں، جب اس مقام پر پہنچے تو انہوں نے کہا: یہ وہ جگہ ہے۔ جری فرماتے ہیں: میں نے اس کی پیمائش کی تو یہ تقریباً 6 ذراع تھا۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1765- أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَرَقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، قَالَ: فَكَانَ النَّاسُ يَحْلِقُونَ فِي الْحَجِّ، ثُمَّ يَعْتَمِرُونَ عِنْدَ النَّفْرِ، وَيَقُولُونَ: بِمَا يَحْلِقُ هَذَا؟ فَيَقُولُ: أَمْرٍ الْمَوْسَى عَلَى رَأْسِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر سر منڈایا، ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ بھی حج میں سر منڈایا کرتے تھے، پھر روانگی کے وقت عمرہ کیا کرتے تھے، عمرہ کے وقت وہ پوچھتے کہ اب حلق کیسے کروائیں (کیونکہ سر پہلے سے ہی منڈے ہوئے ہیں) تو آپ فرماتے: اپنے سر سے استرہ گزار لو۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1766- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْمَرَ عَائِشَةَ مِنَ التَّنَعِيمِ فِي ذِي الْحِجَّةِ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَوِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحجہ میں وادی محصب میں ٹھہرنے کی رات (منی سے روانگی کے بعد منی اور مکہ کے درمیان وادی محصب میں رات گزاری جاتی ہے) اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو تعظیم سے عمرہ شروع کروایا۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1767- أَخْبَرَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبرَاهِيمَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَدْرَكَ الْإِسْلَامَ وَكَمْ يَحُجُّ، وَلَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّاحِلَةِ، وَإِنْ شَدَدْتُهُ بِالْحَبْلِ عَلَى الرَّاحِلَةِ خَشِيتُ أَنْ أَقْتَلَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْجُجْ عَنْ أَبِيكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَوِّجَاهُ بِهَذِهِ الْأَلْفَاظِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شیخ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: میرا والد بوڑھا ہے، وہ مسلمان ہو گیا ہے لیکن وہ حج نہیں کر سکا اور وہ سواری پر سوار نہیں ہو سکتا اور اگر اس کو سواری پر بٹھا کر رسی سے باندھ دوں تو اس کے مرجانے کا خدشہ ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے تم حج کر لو۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1768- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ

حصہ: 1768

احمره ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1810 احمره ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دارایام التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 930 احمره ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب نام 1406، 1986، رقم الحدیث: 2621 احمره ابو عبداللہ القزوی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2906 احمره ابو عبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 16229 احمره ابوہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993، رقم الحدیث: 3991 احمره ابو داؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفۃ بیروت لبنان رقم الحدیث: 1091 احمره ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404/1983، رقم الحدیث: 458 احمره ابوبکر الکو فی "فی مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409 رقم الحدیث: 15507 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994، رقم الحدیث: 8416 احمره ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان

1411/1991، رقم الحدیث: 3600

أَبِي إِيَّاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ سَالِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَلَا الظَّنَّ، قَالَ: حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو رزین نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میرا باپ بوڑھا شخص ہے وہ حج یا عمرہ نہیں کر سکتا اور نہ ہی وہ سفر کر سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے تم حج کر لو۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1769- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيه بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَجَّ الصَّبِيُّ فَهِيَ لَهُ حَجَّةٌ حَتَّى يَعْقِلَ، وَإِذَا عَقَلَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى، وَإِذَا حَجَّ الْأَعْرَابِيُّ فَهِيَ لَهُ حَجَّةٌ، فَإِذَا هَاجَرَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ حج کرے تو وہ اس کے لئے ایک حج ہے یہاں تک کہ بالغ ہو جائے اور جب وہ بالغ ہو جائے تو اس کے ذمہ دوسرا حج لازم ہے اور جب اعرابی حج کرے تو وہ اس کے لئے ایک حج ہے اور جب وہ ہجرت کر لے تو اس پر ایک اور حج لازم ہے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1770- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَتَى رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي أَجَرْتُ نَفْسِي مِنْ قَوْمٍ فَتَرَكْتُ لَهُمْ بَعْضَ أَجْرِي لِيُخْلَوْا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَنَاسِكِ فَهَلْ يُجْزَىءُ

حدیث: 1769

أخبره أبو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390هـ/1970. رقم الحديث: 3050

حدیث: 1770

أخبره أبو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390هـ/1970. رقم الحديث: 3053

ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414هـ/1994. رقم الحديث: 8438

ذَالِكَ بَعِنِي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا مِنْ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ .

✦ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں ایک قبیلہ کا اجرت پر کام کرتا ہوں، میں نے ان کو اپنی کچھ اجرت اس غرض سے چھوڑ دی ہے تاکہ وہ مجھے حج کرنے کی اجازت دے دیں۔ کیا میرے لئے یہ جائز ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ شخص ان لوگوں میں سے ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

یہی ایسوں کو ان کی کمائی سے بھاگ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1771- أَخْبَرَنَا حَمَزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعُتَيْبِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الدَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَسَنِيُّ حَدَّثَنَا بِنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّاسَ كَانُوا فِي أَوَّلِ الْحَجِّ يَنْبَايَعُونَ بَيْنِي وَعَرَفَةَ وَسُوقَ ذِي الْمَجَازِ وَمَوَاسِمَ الْحَجِّ فَخَافُوا الْبَيْعَ وَهُمْ حُرْمٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ حج کے موسم میں حج سے پہلے منی، عرفہ، اور ذی المجاز بازار میں خرید و فروخت کیا کرتے تھے، ان کو حالت احرام میں خرید و فروخت سے پریشانی ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ (البقرة: 198)

”تم پر کچھ گناہ نہیں ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو یعنی حج کے ایام میں“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1772- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَرَانِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ النَّفِيلِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَمِّهِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِ وَأَنَّهُ لَوَاقِفٌ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ بَعْرَفَاتٍ مَعَ النَّاسِ يَدْفَعُ مَعَهُمْ مِنْهَا وَمَا ذَاكَ إِلَّا بِتَوْفِيقٍ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نزول قرآن سے پہلے لوگوں کے ہمراہ میدان عرفات میں اپنے اونٹ پر سوار کھڑے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے لوگوں کی معیت میں ہی روانہ ہوتے اور یہ تمام عمل محض اللہ کی توفیق ہی سے ہوتا ہے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1773- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ بُكَيْرٍ، أَنبَأَنَا ابْنُ جَرِيحٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَضَلَلْتُ جَمَلًا لِي يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى عَرَفَةَ أَبْتغِيهِ فَإِذَا أَنَا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَّ مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ عَلَى بَعِيرِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، وَذَلِكَ بَعْدَمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ الْحَدِيثِ فِي ذِكْرِ الْجَرَسِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقِفُ بِعَرَفَةَ مَكَّةَ

﴿﴾ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرفہ کے دن میرا اونٹ گم ہو گیا، میں میدان عرفات میں اس کو ڈھونڈتا پھر رہا تھا کہ اچانک میری نظر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑی جو کہ عرفہ کی شام کو لوگوں کے ہمراہ اپنے اونٹ پر سوار کھڑے تھے اور یہ (اس دن جو وحی نازل ہوئی تھی اس کے) نزول کے بعد کی بات ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا جبکہ شیخین رضی اللہ عنہما نے ابن عیینہ کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے عمرو بن دینار کے واسطے سے محمد بن جبیر کے حوالے سے ان کے والد سے گھنٹی کے ذکر میں

حدیث: 1773

اضرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياضه: بيروت: لبنان، 1407هـ/1987. رقم الحديث: 1581 اضرجه ابو العيينة مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت: لبنان رقم الحديث: 10220 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: شام، 1406هـ/1986. رقم الحديث: 3013 اضرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الکتب العربي: بيروت: لبنان، 1407هـ/1987. رقم الحديث: 1878 اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موبسه قرطبه: فاهره: مصر رقم الحديث: 16783 اضرجه ابو هاتم البتي في "صحيحه" طبع موبسه الرساله: بيروت: لبنان، 1414هـ/1993. رقم الحديث: 3849 اضرجه ابو بكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت: لبنان، 1390هـ/1970. رقم الحديث: 3059 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلميه: بيروت: لبنان، 1411هـ/1991. رقم الحديث: 4009 ذكره ابو بكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مکه مكرمه: سعودی عرب 1414هـ/1994. رقم الحديث: 9235 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل، 1404هـ/1983. رقم الحديث: 1556 اضرجه ابو بكر اليميني في "سننه" طبع دار الکتب العلميه: مكتبه المتنبی: بيروت فاهره رقم الحديث: 559

حدیث روایت کی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں عرفہ میں وقوف کیا کرتے تھے۔

1774... حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: أَرْسَلَ مَرْوَانَ إِلَى أُمِّ مَعْقِلٍ لِيَسْأَلَهَا، عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ، فَحَدَّثَتْ أَنْ زَوْجَهَا جَعَلَ بَكْرًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَانْهَى أَرَادَتِ الْعُمْرَةَ، فَسَأَلَتْ زَوْجَهَا الْبَكْرَ فَاذِنَهَا، فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَهَا، وَقَالَ: إِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنَّ عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً أَوْ تَجْزِيءُ بِحَجَّةٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مروان نے ان کو اُمّ معقل کی طرف بھیجا کہ ان سے اس حدیث سے متعلق دریافت کروں، میں نے ان سے جا کر پوچھا تو انہوں نے بتایا: ان کے شوہر نے راہ خدا میں سفر پر جانے کے لئے اونٹ تیار کیا جبکہ ان (ام معقل) کا ارادہ عمرہ کرنے کا تھا، تو انہوں نے اپنے شوہر سے اونٹ مانگا لیکن اس نے انکار کر دیا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور یہ معاملہ آپ کے سامنے رکھا تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے شوہر کو حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی کو اونٹ دے دے اور فرمایا: حج و عمرہ بھی راہ خدا سے تعلق رکھتے اور رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

◆◆ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1775- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عَثْمَانَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَسِرَ، أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى، قَالَ: فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا: صَدَقَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقِيلَ: عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو

◆◆ حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا پاؤں میں زخم

حدیث: 1774

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر، رقم الحديث: 27327 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري

في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت: لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 3075

حدیث: 1775

ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه: سعودی عرب، 1414/1994، رقم الحديث: 10170

آجائے، تو اس کے لئے احرام ختم کر دینا جائز ہے۔ اور اس پر ایک اور حج فرض ہے (عکرمہ فرماتے ہیں) میں نے یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کی تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور یہ حدیث عکرمہ کے بعد اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام عبداللہ بن رافع کے واسطے سے بھی حجاج بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی گئی ہے۔

1776- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ حَبَسِ الْمُسْلِمِ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَسِرَ، أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ، قَالَ عِكْرِمَةُ: فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، فَقَالَا: صَدَقَ الْحَجَّاجُ

❖❖ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام عبداللہ بن رافع فرماتے ہیں: میں نے حجاج بن عمر و انصاری رضی اللہ عنہما سے مسلمان کی گرفتاری (یعنی جس مسلمان کو دشمن گرفتار کر لے) کے متعلق پوچھا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سنایا: جس شخص کی ہڈی ٹوٹ جائے یا اس کے پاؤں میں ایسا زخم آجائے جس کی وجہ سے وہ چلنے کے قابل نہ رہے، اس کو احرام ختم کر دینا چاہیے اور اس پر دوسرا حج فرض ہو گا۔ عکرمہ فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے سامنے بیان کی تو انہوں نے حجاج کی تصدیق فرمائی۔

1777- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ، حَدَّثَنَا عَمَارُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَتْ قُرَيْشٌ يُدْعُونَ الْحُمْسَ، وَكَانُوا يَدْخُلُونَ مِنَ الْأَبْوَابِ فِي الْأَحْرَامِ، وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ وَسَائِرُ الْعَرَبِ لَا يَدْخُلُونَ مِنَ الْأَبْوَابِ فِي الْأَحْرَامِ، فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بُسْتَانَ، فَخَرَجَ مِنْ بَابِهِ، وَخَرَجَ مَعَهُ قُطْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ قُطْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَجُلٌ فَاجِرٌ إِنَّهُ خَرَجَ مَعَكَ مِنَ الْبَابِ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُكَ فَعَلْتَ كَمَا فَعَلْتُ، فَقَالَ: إِنِّي أَحْمَسِيٌّ، قَالَ: إِنَّ دِينِي دِينُكَ، فَانْتَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَيْسَ الْبِرَّ بَانَ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مِنَ اتَّقَى وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أِبْوَابِهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ بِهِذِهِ الزِّيَادَةِ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قریش کو حمس کہا جاتا تھا (کیونکہ وہ دینی معاملات میں بہت شدت پسند تھے) یہ لوگ حالت احرام میں دروازوں سے داخل ہوا کرتے تھے جبکہ اہل عرب احرام میں دروازوں سے داخل نہیں ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ایک باغ میں تھے، وہاں سے دروازے کے راستے باہر نکلے اور آپ کے ہمراہ قطبہ بن عامر

انصاری رضی اللہ عنہ بھی نکل آئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قطبہ بن عامر فاجر شخص ہے کیونکہ یہ آپ کے ہمراہ دروازے سے باہر نکلا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: تم نے یہ کام کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے آپ کو یہ عمل کرتے ہوئے دیکھ کر کیا ہے، پھر وہ کہنے لگا: میں احمسی ہوں (یعنی قریش ہوں) آپ نے فرمایا: تیرے اور میرے دین میں کوئی فرق نہیں ہے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

لَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا (البقرة: 189)

”اور یہ کچھ بھلائی نہیں ہے کہ گھروں میں پچھیت توڑ کر آؤ، ہاں بھلائی تو پرہیزگاری ہے اور گھروں میں دروازوں سے آؤ“

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن انہوں نے یہ اضافہ نقل نہیں کیا۔

1778- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا بَرُّ الْحَجِّ؟ قَالَ: إِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، لِأَنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّجَا بِأَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، لَكِنَّهُ حَدِيثٌ لَهُ شَوَاهِدٌ كَثِيرَةٌ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ حج (کے موقع پر سب سے زیادہ اجر و ثواب) کی نیکی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کھانا کھلانا اور اچھی گفتگو کرنا“۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا کیونکہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ایوب بن سوید کی روایات نقل نہیں کیں تاہم اس حدیث کی شاہد حدیثیں بہت ساری ہیں۔

1779- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ لِرِزْوَجِهَا: حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا عِنْدِي مَا أَحْبَبْتُكَ عَلَيْهِ، قَالَتْ: فَحَجَّ بِي عَلَى نَاصِحِكَ، فَقَالَ: ذَلِكَ نَعْتَقُوبُهُ أَنَا وَوَلَدُكَ، قَالَتْ: فَحَجَّ بِي عَلَى جَمَلِكَ فَلَانَ، قَالَ: ذَلِكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَتْ: فَبِعَ تَمْرٍ رِقِّكَ، قَالَ: ذَلِكَ قُوتِي وَقُوتِي، فَلَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِ رِزْوَجَهَا، فَقَالَتْ: أَقْرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي السَّلَامَ، وَسَلُّهُ مَا يَعْدِلُ حَجَّةً مَعَكَ؟ فَاتَى رِزْوَجَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ امْرَأَتِي تُقَرِّئُكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ، وَإِنَّهَا قَالَتْ أَنْ أَحْجَّ بِهَا مَعَكَ، فَقُلْتُ لَهَا: لَيْسَ عِنْدِي، قَالَتْ: فَحَجَّ بِي عَلَى جَمَلِي فَلَانَ، فَقُلْتُ لَهَا: ذَلِكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ كُنْتَ حَجَّجْتِ بِهَا كَأَنَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ: فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم تَعَجَّبًا مِنْ حِرْصِهَا عَلَى الْحَجِّ، قَالَ: وَإِنَّهَا أَمَرْتَنِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا تَعْدِلُ حَجَّةَ مَعَكَ؟ قَالَ: أَقْرَبُهَا مِنِّي السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا تَعْدِلُ حَجَّةَ مَعِيَ عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حج کا ارادہ کیا تو ایک عورت نے اپنے شوہر سے کہا: کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حج کراؤ، اس نے کہا: میرے پاس ایسی کوئی سواری نہیں ہے جس پر میں تمہیں حج کراؤں، اس نے کہا: تو پھر مجھے اپنے فلاں اونٹ پر حج کرا دیں، اس نے جواب دیا: اس کو میں نے راہ خدا کے لئے روک رکھا ہے، اس نے کہا: تو اپنی کھجوریں بیچ دیں، اس نے کہا: وہ میرے اور تیرے کھانے کے لئے ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ مکہ سے لوٹ کر آئے، تو اس خاتون نے اپنے شوہر کو نبی اکرم ﷺ کے پاس بھیجا اور کہا: رسول اللہ ﷺ کو میرا سلام کہنا اور آپ سے پوچھنا کہ کوئی ایسا عمل بتا دیں جس کا ثواب آپ کے ہمراہ حج کرنے کے برابر ہو۔ اس کا شوہر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میری بیوی نے آپ کو سلام بھیجا ہے، اس نے مجھے کہا تھا کہ میں اس کو آپ کے ہمراہ حج پر بھیجوں۔ میں نے اس کو جواب دیا کہ میرے پاس گنجائش نہیں ہے۔ اس نے کہا: کہ پھر اپنے اونٹ پر مجھے حج کرا دو، میں نے اس سے کہا: اس کو میں نے فی سبیل اللہ روک رکھا ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کو حج کرا دیتا تو یہ بھی فی سبیل اللہ ہی ہوتا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس خاتون کے حج کے بارے میں حرص پر متعجب ہو کر نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے۔ اس شخص نے مزید کہا: میری بیوی نے مجھے یہ بھی کہہ کر بھیجا ہے کہ میں آپ سے کوئی ایسا عمل پوچھ کر آؤں جس کا ثواب آپ کے ہمراہ حج کرنے کے برابر ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری طرف سے بھی اس کو سلام کہنا اور اس کو بتانا کہ میرے ہمراہ رمضان المبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1780- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ عَامَ حَجَّةِ الْوُدَاعِ فَقَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ بِعُمْرَةَ قَبْلَ الْحَجِّ فَلْيَفْعَلْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے سال لوگوں کو حکم دیا: اور فرمایا: جو شخص حج سے پہلے عمرہ کر کے لوٹنا چاہے اس کو اجازت ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1780

1781- أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ بِبَعْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ، وَمَشَى أَرْبَعَةَ حِينَ قَدِمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةَ حِينَ كَانَ اعْتَمَرَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجِّهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، وَلَمْ يَحْجَّ غَيْرَهَا إِحْدَى عُمَرَتَيْهِ فِي رَمَضَانَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حج اور عمرہ کے لئے آئے تو عمرہ کے لئے تین طواف دوڑ کر اور چار چل کر کئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک حج کیا اور اس سے پہلے دو یا تین عمرے کئے، جن میں سے ایک عمرہ رمضان المبارک میں کیا۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1782- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بَمَرْوَةَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْوَاعِ ثَلَاثَةِ: فَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ، فَمَنْ كَانَ أَهَلَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِ حَتَّى قَضَى مَنَاسِكَ الْحَجِّ، وَمَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ، وَمَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ، وَالصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ حَلًّا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْحَجَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کے لئے نکلے تو ہم میں تین طرح کے لوگ تھے، کچھ ایسے تھے جنہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا اور کچھ ایسے تھے جنہوں نے صرف حج کا احرام باندھا اور کچھ نے صرف عمرہ کی نیت کی، چنانچہ جن لوگوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا تھا، وہ مناسک حج کی ادائیگی تک مسلسل احرام کی پابندیوں میں رہے اور جنہوں نے حج مفرد کی نیت کی تھی وہ بھی مناسک حج کی ادائیگی تک مسلسل احرام میں رہے اور جن لوگوں نے صرف عمرے کی نیت کی تھی، انہوں نے بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ میں سعی کر کے احرام ختم کر دیا پھر حج کی طرف متوجہ ہوئے۔

❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1781

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسند" طبع مؤسسة قرطبة، فالقره مصر رقم الحديث: 5383 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سنن" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1992 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، نورسل

1404/1983. رقم الحديث: 13529

1783- حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ، وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ زَيْدِ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَحْمِلُ مَاءَ زَمْزَمَ، وَتُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ،

﴿﴾ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے ہمراہ آب زمزم رھا کرتی تھیں اور فرمایا کرتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

1784- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ زَيْدِ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

﴿﴾ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ سے بھی مذکورہ حدیث جیسی حدیث منقول ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1785- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَجْهُولِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاضِرٍ عُثْمَانُ بْنُ حَاضِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بَنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ الْحَدْيِيَّةِ أُمِرُوا بِإِبْدَالِ الْهَدْيِ فِي الْعَامِ الَّذِي دَخَلُوا فِيهِ مَكَّةَ فَأَبْدَلُوا وَعَزَّتِ الْبَابُ فَرُخِصَ لَهُمْ فِيمَنْ لَا يَجِدُ بَدَنَةً فِي اشْتِرَاءِ بَقَرَةٍ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ مَيْمُونٍ مَفْسَّرًا مُلَخَّصًا

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اہل حدیبیہ جس سال مکہ میں داخل ہوئے، ان کو قربانی کے جانور کے بدلے میں جانور ذبح کرنے کا حکم دیا گیا۔ پھر بدل بھی لئے۔ اور اونٹ کم پڑ گئے۔ تو جن لوگوں کو قربانی کے لئے اونٹ یا بدنہ نبل سکا، انہیں گائے خریدنے کی رخصت دی گئی۔

••••• اس حدیث کو محمد بن اسحاق بن یسار نے عمرو بن میمون سے مفسر اور مختصر روایت کیا ہے۔

1786- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرُو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَاضِرٍ الْحِمَيْرِيَّ، يُحَدِّثُ أَبِي مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: خَرَجْتُ مُعْتَمِرًا عَامَ حَاصِرِ أَهْلِ الشَّامِ ابْنَ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ، وَبَعَثَ مَعِيَ رِجَالٌ مِّنْ قَوْمِي بِهَدْيٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى أَهْلِ الشَّامِ مَنْعُونَا أَنْ نَدْخُلَ الْحَرَمَ، فَنَحَرْتُ الْهَدْيَ مَكَانِي، وَأَخْلَلْتُ، ثُمَّ رَجَعْتُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ خَرَجْتُ لِأَقْضِي عُمْرَتِي، فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: أَبْدِلِ الْهَدْيَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُبَدِّلُوا الْهَدْيَ الَّذِي نَحَرُوا عَامَ

الْحُدَيْبِيَّةِ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، قَالَ عَمْرُو: فَكَانَ أَبِي قَدْ أَهَمَّهُ ذَلِكَ الَّذِي نَحَرُوا عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ، يَقُولُ: لَا أَذْرِي هَلْ أَبَدَلَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدَايَا الَّتِي نَحَرُوا بِالْحُدَيْبِيَّةِ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، أَمْ لَا حَتَّى حَدَّثَهُ أَبُو حَاضِرٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَأَبُو حَاضِرٍ شَيْخٌ مِّنْ أَهْلِ الْيَمَنِ مَقْبُولٌ صَدُوقٌ

﴿﴾ حضرت ابو میمون بن مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس سال اہل شام نے ابن الزبیر کا مکہ میں محاصرہ کیا، میں اس سال عمرہ کے لئے نکلا اور میرے قبیلے کے بہت سارے لوگوں نے میرے ہمراہ قربانی کے جانور بھی بھیجے تھے، جب ہم لوگ مکہ پہنچے تو اہل شام نے ہمیں حرم شریف میں داخل ہونے سے منع کر دیا۔ میں نے اسی جگہ پر جانور ذبح کر دیئے اور احرام کھول دیا اور لوٹ آیا پھر اگلے سال میں عمرہ کی قضاء کرنے کے لئے نکلا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ان قربانیوں کے بدلے قربانیاں دو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو عمرہ قضاء میں دوبارہ قربانیاں کرنے کا حکم دیا تھا جنہوں نے حدیبیہ کے سال جانور ذبح کئے تھے، عمرو بن میمون فرماتے ہیں: جن لوگوں نے حدیبیہ کے سال جانور ذبح کئے تھے، ان کو اس پر عمل کرنا بہت دشوار تھا۔ وہ فرماتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عمرہ قضاء میں ان قربانیوں کا بدل دیا تھا یا نہیں؟ جو انہوں نے حدیبیہ کے سال ذبح کی تھیں یہاں تک کہ ابو حاضر نے ان کو یہ حدیث سنائی۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور ابو حاضر اہل یمن سے ہیں شیخ الحدیث ہیں۔ مقبول اور صدوق ہیں۔

1787- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَتِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَّةَ: مَا أَطْيَبِكَ مِنْ بَلَدَةٍ وَأَحَبَّكَ إِلَيَّ، وَلَوْ لَا أَنَّ قَوْمَكَ أَخْرَجُونِي مَا سَكَنْتُ عَيْرَكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے کہا: اے شہر مکہ! تجھ سے بڑھ کر کوئی شہر مجھے زیادہ عزیز نہیں ہے اور میں سب سے زیادہ تجھ سے محبت کرتا ہوں، اگر تیرے باشندے مجھے ہجرت پر مجبور نہ کرتے تو میں تیرے سوا کسی شہر میں سکونت اختیار نہیں کرتا۔

حدیث: 1787

أضربه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله - بيروت - لبنان: 1414هـ / 1993ء. رقم الحديث: 3709 اضربه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي - بيروت - لبنان: رقم الحديث: 3926 اضربه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم - موصل: 1404هـ / 1983. رقم الحديث: 10624 ذكره ابو بكر البيهقي في "تعمد الابحان" طبع دار الكتب العلمية - بيروت - الطبعة الاولى: 1410هـ / رقم الحديث: 4013

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1788- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَنْهَى النِّسَاءَ فِي إِحْرَامِهِنَّ عَنِ الْقَفَازِينَ، وَالنِّقَابِ، وَمَا مَسَّ الْوَرُسُ، وَالزَّعْفَرَانَ مِنَ الثِّيَابِ، وَلَتَلْبَسَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا أَحَبَّتْ مِنَ الْوَانِ الثِّيَابِ مِنَ الْمُعَصْفِرِ، أَوْ حَزْرٍ، أَوْ حَلِيٍّ، أَوْ سَرَاوِيلٍ، أَوْ خُفٍّ، أَوْ قَمِيصٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کو حالت احرام میں دستاں پہننے، نقاب کرنے اور ایسے کپڑے پہننے سے منع کیا جائے جس کو ورس (ایک خاص قسم کی گھاس) اور زعفران سے رنگا گیا ہو اور اس (احرام کھولنے) کے بعد جس رنگ کا چاہیں کپڑا پہن سکتی ہیں۔ یعنی زرد رنگ کا یا ریشم کا کپڑا یا زیور یا شلوار یا موزے یا قمیص وغیرہ۔ (جو چاہیں پہن سکتی ہیں)۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1789- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّبِيِّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ فَيَجِدُ الْحَاطِبَ مِنَ الْحُطَابِ مَعَهُ شَجْرَةً رَطْبٌ قَدْ عَصَدَهُ مِنْ بَعْضِ شَجَرِ الْمَدِينَةِ، فَيَأْخُذُ سَلْبَهُ فَيَكَلِّمُهُ فِيهِ، وَقَالَ بِشْرٌ: فَتَكَلَّمُ فِيهِ فَيَقُولُ: لَا أَدْعُ غَنِيمَةً غَنَمْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ مَا لَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ مدینہ سے باہر نکل جایا کرتے تھے تو کسی لکڑی ہارے کو دیکھتے، جس کے پاس تر و تازہ درخت ہوتا جو اس نے مدینہ کے درختوں سے کاٹا ہوتا۔ اگرچہ اس کو چھیل لیا ہوتا۔ اس سلسلے میں اگر وہ کوئی چوہا چرا کرتا تو آپ فرماتے: میں ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دی ہے حالانکہ میں سب سے زیادہ مالدار ہوں۔

حدیث: 1789

اخرجه ابوالعسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دارالاهياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1364 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2038 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه فالصرد مصر رقم الحديث: 1443 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبيان مكة المكرمة سعودی عرب

1414/1994: رقم الحديث: 9755

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنی عمرو بن عوف کے ایک آدمی اور بنی خدرہ کے ایک آدمی کے درمیان اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہو گیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی۔ عوفی شخص نے کہا: اس سے مراد مسجد قبا ہے اور خدری نے کہا: وہ مسجد نبوی ہے۔ یہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش ہو گئے اور آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میری یہی مسجد ہے اور اس میں بہت زیادہ بھلائی ہے۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور انیس بن ابی یحییٰ کا اپنے بھائی سے اختلاف ہے۔

1792- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ مُوسَى بْنُ سُلَيْمٍ مَوْلَى بَنِي قُطَيْبَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَسِيدَ بْنَ ظَهَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، إِلَّا أَنَّ أَبَا الْأَبْرَدِ مَجْهُولٌ

♦♦ حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد قبا میں نماز پڑھنا عمرے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا مگر ابوالابراد مجہول راوی ہیں۔

1793- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الْاِخْتِلَافَ إِلَى قُبَاءَ مَا شِئًا وَرَأَبًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبا کی طرف جاتے ہوئے کبھی پیدل چلا کرتے اور کبھی

حدیث: 1792

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 324 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 1411 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحدیث، موصل: 1404/1983، رقم الحدیث: 570 اضرہ ابویعلیٰ الوصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث دمشق، شام: 1404-1984، رقم الحدیث: 7172 اضرہ ابوبکر السکونی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409/ رقم الحدیث: 7529 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "معجم الایمان" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، الطبعة الاولیٰ، 1410/ رقم الحدیث: 4190 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414/1994، رقم الحدیث: 10075 اضرہ ابوبکر السیبانی فی "الاحادیث السیبانی" طبع دار الایمان، ریاض، سعودی عرب، 1411/1991، رقم الحدیث:

1989

سوار ہوتے۔

❦ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1794- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمُرَزَّيْ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَقْبِيُّ، فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى السَّمَرَقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ، وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَتْهَا، تَقُولُ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ ثِيَابَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَأَمَرْتُ جَارِيَّتِي بَرِيرَةَ أَنْ تَتَّبِعَهُ فَتَنْظُرَ آيْنَ يَذْهَبُ، فَتَبَعْتُهُ حَتَّى جَاءَ الْبَيْعِ فَوَقَفَ فِي أَدْنَاهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقِفَ، ثُمَّ انْصَرَفَ رَاجِعًا، فَسَبَقْتُهُ بَرِيرَةَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَأَخْبَرْتَنِي، قَالَتْ: فَلَمْ أَذْكَرْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنِّي بَعَثْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَيْعِ لِأَصْلِي عَلَيْهِمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ

❦ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَةُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ (رات کے وقت) اٹھ کر کپڑے پہن کر باہر نکلے

حدیث: 1793

اخرجه ابو عبدالله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: يمامه: بيروت: لبنان. 1987/1407. رقم الحديث: 6895
اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربى: بيروت: لبنان. رقم الحديث: 1399
اخرجه ابو داود السجستانى فى "سننه" طبع دار الفكر: بيروت: لبنان. رقم الحديث: 2040
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: شام. 1986/1406. رقم الحديث: 698
اخرجه ابو عبدالله الاصمعى فى "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربى (تحقيق فواد عبدالباقى) رقم الحديث: 400
اخرجه ابو عبدالله الشيبانى فى "سننه" طبع موسى قرطبه: قاهره: مصر. رقم الحديث: 4846
اخرجه ابو هاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسى الرساله: بيروت: لبنان. 1993/1414. رقم الحديث: 1628
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت: لبنان. 1991/1411. رقم الحديث: 777
اخرجه ابو بكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة: سعودى عرب. 1994/1414. رقم الحديث: 10071
اخرجه ابو محمد الكسى فى "سننه" طبع مكتبة السنة: قاهره: مصر. 1988/1408. رقم الحديث: 790
اخرجه ابن ابى اسامه فى "سننه العمارت" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه: فريده: منوره. 1992/1413. رقم الحديث: 401
اخرجه ابو بكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبة الرشد: رياض: سعودى عرب. (طبع اول) 1409/ رقم الحديث: 7531

حدیث: 1794

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت: لبنان. 1991/1411. رقم الحديث: 2165
اخرجه ابو عبدالله الشيبانى فى "سننه" طبع موسى قرطبه: قاهره: مصر. رقم الحديث: 24656
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: شام. 1986/1406. رقم الحديث: 2038
اخرجه ابو عبدالله الاصمعى فى "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربى (تحقيق فواد عبدالباقى) رقم الحديث: 575

گئے، میں نے اپنی لوٹدی بریرہ سے کہا: وہ آپ کے پیچھے پیچھے جائے اور یہ دیکھتی رہے کہ آپ کہاں جاتے ہیں۔ چنانچہ وہ لوٹدی آپ ﷺ کے پیچھے چل دی، رسول اللہ ﷺ چلتے چلتے جنت البقیع میں پہنچ گئے، آپ ﷺ وہاں پر کافی دیر ٹھہرے رہے پھر جب آپ ﷺ واپس آنے کے لئے پلٹے تو بریرہ آپ سے پہلے گھر پہنچ گئیں۔ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بریرہ نے مجھے یہ سارا معاملہ بتا دیا۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے (رات میں) اس بات کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے نہیں کیا، جب صبح ہو گئی، تب میں نے آپ کو یہ بات بتائی۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے اہل بقیع کی طرف بھیجا گیا تھا تاکہ میں ان کے دعائے مغفرت مانگوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1795- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرَّازُ، إِهْلَاءُ بَيْغَدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَرَأَى أَهْلَهُ، قَالَ: أَوْبًا أَوْبًا إِلَى رَبِّنَا تَوْبًا لَا يَغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ بَيْنَ الشَّيْخَيْنِ، لِأَنَّ الْبُخَارِيَّ تَفَرَّدَ بِالِاخْتِجَاجِ بِعِكْرِمَةَ، وَمُسْلِمٌ بِسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس آتے اور اپنے گھر والوں کو دیکھتے تو یوں فرماتے

أَوْبًا أَوْبًا إِلَى رَبِّنَا تَوْبًا لَا يَغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

”ہم لوٹ آئے، ہم لوٹ آئے۔ ہم اپنے رب کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں، ہمارے اوپر کسی گناہ کا بوجھ نہ رہے“

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے صرف عکرمہ کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمہ اللہ نے صرف سماک بن حرب کی روایت نقل کی ہے۔

1796- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ الْمُرْتَضِيِّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ يَسِيرُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِينَا غُلَمَانًا مِنْ أَنْصَارٍ كَانُوا يَتَلَقُّونَ أَهْلَهُمْ إِذَا قَدِمُوا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم حج یا عمرہ کر کے مکہ سے واپس آرہے تھے، اسید بن حضیر رسول اللہ ﷺ کے آگے آگے چل رہے تھے تو ہماری ملاقات کچھ انصاری بچوں سے ہوئی جو واپس آنے والوں کو خوش آمدید کہا کرتے تھے۔

❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1797- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرُوءَةَ الرَّهَائِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا تَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيَّ، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزَاةٍ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِيهِ رَكَعَتَيْنِ، وَكَانَ يُعِجِبُهُ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيَ فِيهِ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ، فَاتَى فَاطِمَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَاسْتَقْبَلَتْهُ، فَجَعَلَتْ تَقْبِلُ وَجْهَهُ وَعَيْنَيْهِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَعَكَ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْكَ قَدْ شَحَبَ لَوْنُكَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ أَبَاكَ بِأَمْرٍ لَمْ يَبْقَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْ بَيْتٍ مَدْرٍ، وَلَا شَعْرٍ، إِلَّا ادْخَلَ اللَّهُ بِهِ عِزًّا أَوْ ذُلًّا حَتَّى يَبْلُغَ حَيْثُ يَبْلُغُ اللَّيْلُ هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ مُجَمِّعٌ عَلَيْهِمْ بِأَنَّهُمْ ثَقَاتٌ، إِلَّا أَبَا قُرُوءَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ،

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ شَاهِدٍ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَعِيسٍ

❦ حضرت ابو تَعْلَبَةَ خُثَيْمِيُّ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے واپس آئے تو مسجد میں داخل ہوئے اور اس میں دو نفل ادا کئے اور آپ کو یہ بات بہت پسند تھی کہ آپ جب بھی کسی سفر سے واپس آتے تو (سب سے پہلے) مسجد میں جا کر دو رکعت نوافل ادا کرتے۔ (حسب معمول نوافل ادا کرنے کے بعد) سب سے پہلے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے (بہت خندہ پیشانی کے ساتھ) آپ کا استقبال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے اور آنکھوں پر بوسہ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: اے فاطمہ! آپ کو کیا ہوا؟ (آپ پریشان کیوں لگ رہی ہیں) انہوں نے جواب دیا: میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ کا رنگ تبدیل ہو چکا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: اے فاطمہ! اللہ تعالیٰ نے تیرے والد کو ایسی چیز دے کر بھیجا ہے کہ (روئے زمین کے گوشے گوشے میں حتیٰ کہ) ہر کچے مکان، اور گھاس پھوس کی جھونپڑی میں بھی اللہ تعالیٰ (کچھ لوگوں کو اس کی اطاعت کے سبب سے) عزت دے گا اور (کچھ لوگوں کو نافرمانی کی بناء پر) ذلت دے گا یہاں تک کہ یہ دین وہاں تک پہنچ جائے جہاں رات پہنچتی ہے۔

❦ اس حدیث کے تمام راویوں کے متعلق محدثین کرام رضی اللہ عنہم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ ثقہ ہیں، سوائے ابو قُرُوءَةَ

یَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ کے۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ جو کہ ابراہیم بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1798- حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَثْمَانَ الْأَدْمِيُّ الْمُقْرِئُ بِبَعْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيْبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَعِيسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا خَرَجَ فِي غَزَاةٍ كَانَ أَوَّلُ

حدیث: 1798

عَهْدِهِ بِفَاطِمَةَ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِغَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ کے لئے روانہ ہوتے (توسب سے آخر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات فرماتے اور جب وہاں سے واپس آتے) توسب سے پہلے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لاتے۔

✧✧ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اتنا بیان کرنے کے سابقہ حدیث نقل کی ہے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

1799- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنَّكَ تَزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزَاحِمُ عَلَيْهِ، قَالَ: إِنْ أَفْعَلُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ مَسَحَهُمَا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَايَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أُسْبُوعًا فَاحْصَاهُ كَانَ كَعَتَقِ رَقَبَةٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَضِعُ قَدَمًا، وَلَا يَرْفَعُ أُخْرَى إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى مَا بَيَّنَّتهُ مِنْ حَالِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبد اللہ بن عبید بن عمیر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہما رکنوں پر پہنچنے میں بہت مزاحمت کیا کرتے تھے، میں نے کہا: آپ رکنوں میں پہنچنے میں جس قدر مزاحمت کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی کو اتنی مزاحمت کرتے نہیں دیکھا، انہوں نے فرمایا: اگر میں یہ کام کرتا ہوں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ان کو چھونا گناہوں کے لئے کفارہ ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے بھی سنا ہے کہ ”جو شخص تمام شرائط اور آداب کا لحاظ کرتے ہوئے بیت اللہ کا طواف کرے، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا“ اور میں نے آپ کو یہ فرماتے بھی سنا ہے کہ طواف کرنے والے کے ہر قدم کے عوض اللہ تعالیٰ ایک گناہ بخشتا ہے اور اس کے لئے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث عطاء بن سائب کے متعلق بیان کردہ حال کے مطابق صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے

اس حدیث کو نقل نہیں کیا ہے۔

حدیث: 1799

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 959 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 4462 اضرہ ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2753 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 9042 اضرہ ابو یعلیٰ الوصلی فی "مسندہ" طبع دار البامون للتراث، دمشق، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 5687 اضرہ ابو محمد الکیسی فی "مسندہ" طبع مکتبۃ السنۃ، قاہرہ، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 832 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دار الحرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 5044

1800- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَبْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ يُحَدِّثَانِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، يُحَدِّثَانِيهِ بِذَلِكَ جَمِيعًا عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَتْ كَيْلِنِي الَّتِي بَصِيرُ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهَبُ بْنُ زَمْعَةَ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنَ آلِ أَبِي أُمَيَّةَ مُتَقَمِّصِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ هَبُ: هَلْ أَفْضَتِ أبا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: انْزِعْ عَنْكَ الْقَمِيصَ، قَالَ: فَانْزَعَهُ مِنْ رَأْسِهِ، وَانْزَعَ صَاحِبُهُ قَمِيصَهُ مِنْ رَأْسِهِ، قَالُوا: وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ هَذَا قَدْ رَخَّصَ لَكُمْ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ أَنْ تَحُلُّوا مِنْ كُلِّ مَا حُرِّمْتُمْ مِنْهُ إِلَّا النِّسَاءَ، فَإِذَا أَمْسَيْتُمْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفُوا بِهَذَا النَّبِيِّ صِرْتُمْ حُرْمًا كَهَيْئَتِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطُوفُوا، قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: وَحَدَّثْتَنِي أُمُّ قَيْسٍ

◆◆ حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ اس رات کی بات ہے جب میرا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکاح ہوا تھا، وہب بن زعمہ اور ان کے ہمراہ آل ابوامیہ کے کچھ لوگ قمیص پہنے ہوئے ہمارے پاس آئے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابو عبد اللہ! کیا تم نے احرام کھول دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر قمیص اتار دو، فرماتے ہیں: انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے قمیص اتا ردی، انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے قمیص کیوں (اتراوائی؟) آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم رمی کر چکو تو اس کے بعد تمہیں یہ رخصت ہے کہ عورتوں کے سوا ہر چیز جو تمہارے اوپر حرام تھی ان کو حلال کر لو لیکن اگر تم نے طواف سے پہلے شام کر لی تو طواف کرنے سے پہلے تم پر اسی طرح اشیاء حرام ہیں جیسے رمی سے پہلے تھیں۔ ابو عبیدہ فرماتے ہیں: مجھے یہ حدیث ام قیس رضی اللہ عنہا نے بیان کی ہے۔

حدیث: 1800

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1999 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه: فافره مصر رقم الحديث: 26573 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "معجمه" طبع المكتبة الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2958 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز ملكه مكره سعودي عرب 1414/1994. رقم الحديث: 9383 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصول: 1404/1983. رقم الحديث: 991

کتاب الدعاء والتكبير والتهليل والتسبيح والذكر

دعا، تکبیر و تہلیل اور تسبیح و ذکر کا بیان

1801- أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، أَنبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، وَيُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنبَأَنَا عِمْرَانُ، وَأَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا قَنَادَةُ الْقَطَّانُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ، وَأَمَّا مُسْلِمٌ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْرُجْ فِي كِتَابِهِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا أَنَّهُ صَدُوقٌ فِي رَوَايَتِهِ، وَقَدْ احْتَجَّ بِهِ الْبُخَارِيُّ فِي الْجَامِعِ الصَّحِيحِ، وَأَنَا بِمَشِيئَةِ اللَّهِ أُجْرِي الْأَخْبَارَ الَّتِي سَقَطَتْ عَلَى الشَّيْخَيْنِ فِي كِتَابِ الدُّعَوَاتِ عَلَى مَذْهَبِ أَبِي سَعِيدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فِي قَبُولِهَا، فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ، يَقُولُ: كَانَ أَبِي يَحْكِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، يَقُولُ: إِذَا رَوَيْنَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَلَالِ، وَالْحَرَامِ، وَالْأَحْكَامِ، شَدَّدْنَا فِي الْأَسَانِيدِ، وَانْتَقَدْنَا الرَّجَالَ، وَإِذَا رَوَيْنَا فِي فَضَائِلِ الْأَعْمَالِ وَالثَّوَابِ، وَالْعِقَابِ، وَالْمُبَاحَاتِ، وَالِدُّعَوَاتِ تَسَاهَلْنَا فِي الْأَسَانِيدِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی چیز دعا سے زیادہ

حیث: 1801

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3370 اخرجه ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3829 اخرجه ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ: فالصہ: مصر رقم الحدیث: 8733 اخرجه ابو ہاتم البستی فی "مصیحہ" طبع موسسه الرسالہ: بیروت لبنان 1414/1993. رقم الحدیث: 870 اخرجه ابو داؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دار المعرفۃ: بیروت لبنان رقم الحدیث: 2585 اخرجه ابو عبد اللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسه الرسالہ: بیروت لبنان 1407/1986. رقم الحدیث: 1213 اخرجه ابو عبد اللہ البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیہ: بیروت لبنان 1409/1989. رقم الحدیث: 712

عزیز نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں عمران القطان کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔ حالانکہ وہ اپنی روایت میں صدوق ہیں۔ جبکہ امام بخاری رحمہ اللہ نے ”جامع صحیح“ میں ان کی روایات نقل کی ہیں اور جو روایات امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ سے کتاب الدعوات میں ذکر کرنے سے رہ گئی ہیں، ان کو قبول کرنے میں ابوسعید عبدالرحمن بن مہدی کے مذہب پر چلتے ہوئے میں بیان کرونگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ مجھے ابو زکریا یحییٰ بن محمد العنبری نے بتایا ہے کہ میں نے ابوالحسن محمد بن اسحاق بن ابراہیم الحنظلی کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے والد، عبدالرحمن بن مہدی کے حوالے سے حلال و حرام احکام کے متعلق احادیث روایت کرتے ہیں تو ان کی بہت شدید چھان بین کرتے ہیں اور اس کے راویوں پر بہت زیادہ جرح و قدح کرتے ہیں لیکن جب اعمال کے فضائل، ثواب، عقاب، مباحات اور دعاؤں کے متعلق احادیث نقل کرتے ہیں تو سند کے حوالے سے اتنی زیادہ سختی نہیں کرتے ہیں۔

1802- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ يُسَيْعِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ، ثُمَّ قَرَأَ: وَقَالَ رَبِّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ، وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ذَرٍّ، وَأَمَّا حَدِيثُ شُعْبَةَ،

❖❖ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعا عبادت ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی:

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن: 60)

”اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھے سے دعا کرو میں قبول کرونگا (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمہ اللہ)“

حدیث: 1802

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی ”سننہ“ طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1479 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی ”جامعہ“ طبع دارالہیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2969 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی ”سننہ“ طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3828 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 18410 اضرہ ابو حاتم البستی فی ”صمیمہ“ طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/ھ 1993ء رقم الحدیث: 890 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی ”سننہ الكبرى“ طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/ھ 1991ء رقم الحدیث: 11464 اضرہ ابو داؤد الطیالسی فی ”مسندہ“ طبع دارالمعرفۃ بیروت لبنان رقم الحدیث: 801 اضرہ ابو عبد اللہ البخاری فی ”الادب المفرد“ طبع دارالبشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409/ھ 1989ء رقم الحدیث: 714

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس حدیث کو شعبہ اور جریر نے منصور کے واسطے سے ذر (بن عبداللہ ہمدانی) سے روایت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1803- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ ذَرِّ نَحْوَهُ وَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ

❖❖ منصور کے حوالے سے ”ذر (بن عبداللہ ہمدانی)“ سے ایسی ہی حدیث منقول ہے۔

1804- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ ذَرِّ نَحْوَهُ، وَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ، فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رُقَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ذَرِّ ذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ بِمِثْلِهِ، وَلِهَذَا الْحَدِيثِ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ

❖❖ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے بھی منصور کے واسطے سے ”ذر (بن عبداللہ ہمدانی)“ سے ایسی ہی حدیث نقل کی ہے جس کی سند بھی اسی جیسی ہے۔

سند صحیح کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1805- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكَ الْكُوفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي تَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ هُوَ الدُّعَاءُ وَقَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بہترین عبادت ”دعا“ ہے اور آپ نے یہ آیت پڑھی

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (المومن: 60)

”اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھے سے دعا کرو میں قبول کرونگا بے شک وہ جو میری عبادت سے اونچے چھٹے ہیں عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل ہو کر“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

1806- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَدْعُو اللَّهَ يَعْضَبُ عَلَيْهِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا، اللہ تعالیٰ

اس سے ناراض ہوتا ہے۔

1807- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرَجَرِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهَدَلِيُّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَدْعُو اللَّهَ يَغْضَبُ عَلَيْهِ، وَإِنَّ اللَّهَ لَيَغْضَبُ عَلَى مَنْ يَفْعَلُهُ، وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدٌ غَيْرُهُ يَعْنِي فِي الدُّعَاءِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْأَسْنَادِ، فَإِنَّ أَبَا صَالِحٍ الْخُوزَيْمِيُّ وَأَبَا الْمَلِيحِ الْفَارِسِيُّ لَمْ يُذْكَرَا بِالْجَرَحِ إِنَّمَا هُمَا فِي عِدَادِ الْمَجْهُولِينَ لِقَلَّةِ الْحَدِيثِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر ناراض (نہیں) ہوتا ہے جو دعا مانگتا ہے اور (دعا مانگنے میں) صرف اللہ تعالیٰ ہی خوش ہوتا ہے۔ (اللہ تعالیٰ سے نہ مانگو تو وہ ناراض ہوتا ہے اور مخلوق سے مانگ لو تو یہ ناراض ہو جاتے ہیں) ✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے کیونکہ ابوصالح خوزی اور ابوملیح فارسی کا جرح میں کہیں تذکرہ نہیں کیا گیا تاہم کم احادیث روایت کرنے کی وجہ سے ان کا نام مجہول راویوں میں شمار ہوتا ہے۔

1808- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوا مَجْلِسًا وَتَفَرَّقُوا مِنْهُ لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ إِلَّا كَانُوا تَفَرَّقُوا عَنْ حَيَفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَابَعَهُ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ،

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں اللہ

حدیث: 1808

اضرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3373 اضرجه ابو عبد اللہ القزوینی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3827 اضرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قافروہ مصر رقم الحدیث: 9699 اضرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث دمشق نام: 1404-1984 رقم الحدیث: 6655 اضرجه ابو عبد اللہ البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409/1989 رقم الحدیث: 658

حدیث: 1808

اضرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قافروہ مصر رقم الحدیث: 9040 اضرجه ابو عبد اللہ البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409/1989 رقم الحدیث: 1009 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 10236

تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اٹھ جائیں تو ایسا ہے جیسے وہ کسی مرے ہوئے گدھے پر جمع ہوئے ہوں اور اٹھ کر چلے گئے ہوں اور قیامت کے دن ان کو اس بات پر حسرت ہوگی۔ (کہ ہم اس وقت ذکر اللہ سے غافل کیوں رہے)

❖❖❖ یہ حدیث سہیل بن ابی صالح سے روایت کرنے میں عبدالعزیز ابو حازم نے بلال کی متابعت کی ہے (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)۔

1809- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِيِّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا حَدِيثٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالَّذِي عِنْدِي أَنَّهُ تَرَكَّهُ لَأَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ الْفَرَارِيَّ أَوْفَقَهُ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

❖❖ حضرت عبدالعزیز بن ابو حازم رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور میرا خیال یہ ہے۔

1810- حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُرَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَجُوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا ثُمَّ تَفَرَّقُوا قَبْلَ أَنْ يَذْكُرُوا اللَّهَ وَيُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا لَا يَعْلَلُ حَدِيثُ سُهَيْلٍ فَإِنَّ الزِّيَادَةَ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَبِنِ أَبِي حَازِمٍ مَقْبُولَةٌ وَقَدْ أَسْنَدَهُ سَعِيدُ الْمُقْبَرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور پھر اس میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بغیر اٹھ کر چلے جائیں، قیامت کے دن ان کو اس پر حسرت ہوگی۔

❖❖ یہ حدیث سہیل کی حدیث کو معلل نہیں کرتی کیونکہ یہ زیادتی سلیمان بن بلال اور ابن حازم کی جانب سے ہے اور ان کی زیادتی مقبول ہے اور اس کو سعید المقبری نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مسنداً بھی روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1811- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا لَمْ يَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ كَانَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا عَنْ جِيفَةِ حِمَارٍ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کئے بغیر متفرق

ہو جائیں وہ ایسے ہی ہیں جیسے کسی مردادگدھے پر جمع ہو کر متفرق ہوئے ہوں۔

1812۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ الْقُرَشِيِّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ الصَّبِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ، وَعِمَادُ الدِّينِ، وَنُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، فَإِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ هَذَا هُوَ التَّلُّ أَوْ هُوَ صَدُوقٌ فِي الْكُوفِيِّينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعاء مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور زمین اور آسمانوں کا نور ہے۔

••• یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ یہ محمد بن حسن (وہ ہیں جن کا نام) ”تل“ ہے یا وہ صدوق ہیں کوفیوں میں سے ہیں۔

1813۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، ابْنَانَا أَبُو مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، شَيْخٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْنِي حَذْرٌ مِنْ قَدَرٍ، وَالْدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ، وَإِنَّ الْبَلَاءَ لَيَنْزِلُ فَيَتَلَقَّاهُ الدُّعَاءُ فَيُعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تقدیر سے ڈرتے رہنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور دعا تجھے فائدہ دیگی۔ جو نازل ہو چکی اور جو ابھی نازل ہونے والی ہیں (سب کے متعلق دعا فائدہ دے گی) کیونکہ مصیبت کی دعا کے ساتھ مدد بھیڑ ہو جاتی ہے تو یہ دونوں قیامت تک ایک دوسری کے ساتھ لڑتی رہتی ہیں۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1814۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ،

حدیث: 1812

اخرجه ابو يعقوب الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق، شام: 1404ھ - 1984. رقم الحديث: 439 اخرجه ابو عبد الله القضاة في "مسنده" طبع مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ھ / 1986. رقم الحديث: 143

حدیث: 1813

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة، قاهره، مصر: رقم الحديث: 22097 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصول: 1404ھ / 1983. رقم الحديث: 201 اخرجه ابو عبد الله القضاة في "مسنده" طبع مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ھ / 1986. رقم الحديث: 859 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر: 1415ھ رقم الحديث: 2498

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الدَّرَابَرِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزِدُ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

❖❖ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعاء کے سوا کوئی چیز تقدیر کو رو نہیں کر سکتی اور نیکی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کرتی اور انسان گناہوں کے ارتکاب کے سبب رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1815- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ، فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِالدُّعَاءِ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دعاء ان آزمائشوں سے فائدہ دیتی ہے جو نازل ہو چکی ہیں اور ان آزمائشوں سے بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئیں۔ اس لئے اے اللہ کے بندو! تم پر لازم ہے کہ دعاء مانگا کرو۔

1816- أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهِيُّ بِنُحَارِي، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرَّفَاعِيُّ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ

حَدِيث: 1814

أخبره ابو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2139 أخبره ابو عبد الله القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 90 أخبره ابو عبد الله الشيباني فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبه: قاہرہ مصر رقم الحدیث: 22466 أخبره ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الكبير" طبع مکتبہ العلوم والکلمہ موصل: 1404ھ / 1983ء رقم الحدیث: 1442 أخبره ابو عبد الله القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسه الرسالۃ بیروت لبنان 1407ھ / 1986ء رقم الحدیث: 832

حَدِيث: 1816

أخبره ابو عبد الله الشيباني فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبه: قاہرہ مصر رقم الحدیث: 11149 أخبره ابو عبد الله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ / 1989ء رقم الحدیث: 710 أخبره ابو محمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبہ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ / 1988ء رقم الحدیث: 937 أخبره ابو الحسن الجوهري فی "مسندہ" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ / 1990ء رقم الحدیث: 3283 أخبره ابو بكر الكوفي فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی

عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29170

أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو اللَّهَ بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا مَاتَمٌ، وَلَا قَطِيعَةٌ رَحِمَ إِلَّا أَعْطَاهُ أَحَدَى ثَلَاثٍ: أَمَا أَنْ يَسْتَجِيبَ لَهُ دَعْوَتَهُ، أَوْ يَصْرِفَ عَنْهُ مِنَ الشُّؤْمِ مِثْلَهَا، أَوْ يَدْخِرَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَهَا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا نَكَّثُ، قَالَ: اللَّهُ أَكْثَرُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخْرِجَاهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرَّفَاعِيِّ

✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی مسلمان جب اللہ سے دعا کرتا ہے، اس میں گناہ اور قطع رحمی کی طلب نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تین فائدوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے۔

(۱) اس کی خواہش کو پورا کر دیا جاتا ہے۔

(۲) اس سے اس جیسی کوئی تکلیف دور کر دی جاتی ہے۔

(۳) اس کی دعا کی مثل اس کے لئے ثواب کا ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔

✦✦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے تاہم امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو علی بن علی الرفاعی کے حوالے سے روایت نہیں کیا ہے۔

1817- أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ يَزِيدَ الدَّقَاقُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّي، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ادْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ، وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ دُعَاءَ مَنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ

هَذَا حَدِيثٌ مُسْتَقِيمٌ الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ الْمُرِّي، وَهُوَ أَحَدُ زُهَادِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبولیت کا یقین رکھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی دعا قبول نہیں کرتا جو بے توجہی سے دعا مانگتا ہے۔

✦✦ اس حدیث کی سند مستقیم ہے لیکن شیخین رحمہما اللہ نے اسے روایت نہیں کیا۔ یہ حدیث روایت کرنے میں صالح المری

متفرد ہیں اور اہل بصرہ کے زاہد لوگوں میں سے ہیں۔

1818- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّي، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ

حَدِيث: 1817

اضرحه ابو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3479 اضرحه ابو القاسم الطبرانی

فی "معجمه الاوسط" طبع دار الصمیمین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 5109

حَدِيث: 1818

اضرحه ابو حاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993 رقم الحدیث: 871

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَعْجِزُوا فِي الدُّعَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْلِكُ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعاء میں سستی مت کرو کیونکہ کوئی شخص دعا

مانگتے مانگتے ہلاک نہیں ہوتا۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1819- أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادِيُّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْعُو اللَّهُ بِالْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُوَفِّقَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيَقُولُ: عَبْدِي إِنِّي أَمَرْتُكَ أَنْ تَدْعُونِي وَوَعَدْتُكَ أَنْ أَسْتَجِيبَ لَكَ، فَهَلْ كُنْتَ تَدْعُونِي؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ يَا رَبِّ، فَيَقُولُ: أَمَا إِنَّكَ لَمْ تَدْعُنِي بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجِيبْتُ لَكَ، فَهَلْ لَيْسَ دَعْوَتِي يَوْمَ كَذَا وَكَذَا لِعَمِّ نَزَلَ بِكَ أَنْ أَفْرَجَ عَنْكَ فَفَرَّجْتُ عَنْكَ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ يَا رَبِّ، فَيَقُولُ: فَإِنِّي عَجَّلْتُهَا لَكَ فِي الدُّنْيَا، وَدَعْوَتِي يَوْمَ كَذَا وَكَذَا لِعَمِّ نَزَلَ بِكَ أَنْ أَفْرَجَ عَنْكَ، فَلَمْ تَرَفْرَجًا؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَبِّ، فَيَقُولُ: إِنِّي إِذْ خَرْتُ لَكَ بِهَا فِي الْجَنَّةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا يَدْعُ اللَّهُ دَعْوَةً دَعَا بِهَا عَبْدُهُ الْمُؤْمِنُ إِلَّا بَيَّنَّ لَهُ إِمَّا أَنْ يَكُونَ عَجَّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَإِمَّا أَنْ يَكُونَ أَذْجَرَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، قَالَ: فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ فِي ذَلِكَ الْمَقَامِ يَا لَيْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَجَّلَ لَهُ فِي شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ

هَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِالْفَضْلِ بْنِ عِيسَى الرَّقَاشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَمَحَلُّ الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى مَحَلُّ مَنْ لَا يَتَوَهَّمُ بِالْوَضْعِ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مومن کو بلا کر اپنے سامنے کھڑا کرے گا اور فرمائے گا: اے بندے! میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ مجھ سے دعا مانگو اور میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں تیری دعا کو قبول کروں گا، تو کیا تو نے مجھ سے دعا کی تھی؟ بندہ کہے گا: جی ہاں میرے رب۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں تیری ہر دعا کو قبول نہیں کرتا رہا؟ کیا تو نے فلاں دن ایک مصیبت سے چھٹکارا پانے کی دعائیں نہیں مانگی تھیں اور میں نے تجھے اس مصیبت سے چھٹکارا دے دیا تھا؟ وہ کہے گا: جی ہاں اے میرے رب۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیری دعا کو قبول کر لیا تھا۔ اور تو ایک دن ایک مصیبت میں گرفتار تھا اور اس سے چھٹکارا پانے کی دعائیں مانگ رہا تھا لیکن تم دیکھ رہے تھے کہ مصیبت سے نجات نہیں ملی۔ وہ کہے گا: جی ہاں اے میرے رب۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے اس دعا کے بدلے تیرے لیے جنت میں فلاں فلاں ذخیرہ کر رکھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ مومن اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا مانگتا ہے، وہ تمام اس دن اس کے سامنے بیان کرے گا کہ یا تو وہ دنیا میں پوری کر دی گئی ہے یا اس کو آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیا گیا ہے۔ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتے ہیں: اس مقام پر

بندہ سوچے گا: کاش میری کوئی بھی دعا دنیا میں پوری نہ ہوئی ہوتی۔

❖❖❖ اس حدیث کو محمد بن المنکدر سے روایت کرنے میں فضل بن عیسیٰ متفرد ہیں۔ اور فضل بن عیسیٰ کے متعلق وضع حدیث کا وہ نہیں ہے۔

1820- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عُفْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ لِلَّهِ سَرَايَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلَى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ، فَارْتَعَوْا فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ، قَالُوا: وَإِنَّ رِيَاضَ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: مَجَالِسُ الذِّكْرِ، فَاعْبُدُوا وَرَوْحُوا فِي ذِكْرِ اللَّهِ، وَذَكِّرُوهُ أَنْفُسَكُمْ مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللَّهِ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللَّهِ عِنْدَهُ، فَإِنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ أَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! اللہ کے ملائکہ کی کچھ جماعتیں ہیں جو (آسمان سے) روانہ ہوتی ہیں اور زمین میں ذکر کی مجالس میں ٹھہرتی ہیں، اس لیے تم لوگ جنت کی کیاریوں میں سے چر لیا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) جنت کی کیاریاں کہاں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذکر کی محفلیں (ہی جنت کی کیاریاں ہیں) اس لیے صبح شام اللہ کا ذکر کیا کرو اور اپنے دلوں میں اس کو یاد کیا کرو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنا مقام جاننا چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ اس بات پر غور کرے کہ اس کے دل میں اللہ کا مقام کیا ہے؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کو وہی مقام دیتا ہے جو مقام بندہ، اللہ تعالیٰ کو اپنے دل میں دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1821- أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَزَّازُ بِمَكَّةَ عَلِيُّ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمُنْهَالِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَبَانَا أَبُو مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ سَهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ، أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً، وَفُضَّلَاءَ يَلْتَمِسُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ،

حَدِيثٌ: 1820

اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمعالمون للتراث دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 1885

حَدِيثٌ: 1821

اخرجه ابو عبد الله السيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 7420 اخرجه ابو داود الطيالسى فى "مسنده"

طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2434

فَإِذَا اتَّوَا عَلَى مَجْلِسٍ ذُكِرَ حَقٌّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنَحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ؟ وَهُوَ أَعْلَمُ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ يَسْبُحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُحَمِّدُونَكَ، وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ وَيَسْتَجِيرُونَكَ فَيَقُولُ: مَا يَسْأَلُونَنِي؟ وَهُوَ أَعْلَمُ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ: كَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُ: وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونََنِي؟ وَهُوَ أَعْلَمُ، فَيَقُولُونَ: مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ: هَلْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَا فَيَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُوا أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ، وَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُونِي، وَأَجْرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُونِي، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا إِنَّ فِيهِمْ عَبْدًا خَطَاءً جَلَسَ إِلَيْهِمْ وَلَيْسَ مَعَهُمْ فَيَقُولُ: وَهُوَ أَيْضًا قَدْ غَفَرْتُ لَهُ، هُمْ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ تَفَرَّدَ بِأَخْرَاجِهِ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ مُخْتَصِرًا مِنْ حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَضْرَتِ ابُو هَرِيرَةَ رضي الله عنه فَرَمَاتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ صاحب فضیلت چلنے پھرنے والے ملائکہ ہیں جو زمین میں ذکر کی محفلیں تلاش کرتے ہیں۔ اور جب وہ کسی ذکر کی محفل میں آتے ہیں تو ان کو اپنے پروں کے ساتھ آسمانوں تک ڈھانپ لیتے ہیں (جب وہ لوٹ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جاتے ہیں تو) اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے: تم کہاں سے آئے ہو؟ حالانکہ اس بات کو وہ خود بہتر جانتا ہے، وہ جواب دیتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم تیرے ان بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح و تحمید اور تکبیر و تہلیل میں مصروف ہیں، جو تجھ سے مانگتے ہیں اور تیری ہی پناہ چاہتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ مجھ سے کیا مانگ رہے ہیں؟ حالانکہ اس بات کو وہ خود بہتر جانتا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں: اے ہمارے رب! وہ تجھ سے جنت مانگ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: نہیں اے ہمارے رب! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر انہوں نے اس کو دیکھا لیا ہوتا (تو ان کا شوق کیسا ہوتا) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میری کس چیز سے پناہ مانگ رہے ہیں؟ حالانکہ وہ یہ بھی بہتر جانتا ہے۔ وہ جواب دیتے ہیں: آگ سے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے اس کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر انہوں نے اس کو دیکھا ہوتا (تو ان کو ڈرنے کی کیفیت کیا ہوتی؟) پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم گواہ ہو جاؤ کہ میں نے انہیں معاف کر دیا ہے اور جو کچھ انہوں نے مجھ سے مانگا ہے، میں نے انہیں دے دیا ہے اور جس چیز سے انہوں نے میری پناہ مانگی ہے، میں نے ان کو پناہ دے دی ہے۔ فرشتے کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ان کے اندر ایک گنہگار بندہ بھی ہے۔ جو ان میں (ایسے ہی) بیٹھا ہوا ہے حلقہ ذکر والوں میں وہ شامل نہیں تھا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اسے بھی بخش دیا ہے۔ کیونکہ ذکر کرنے والوں کی یہ شان ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی بد بخت نہیں ہو سکتا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے، امام مسلم رضی اللہ عنہ بن حجاج نے اس کو وہب بن خالد کے حوالے سے سہیل سے روایت کیا ہے۔ یہ روایت مختصر ہے اور اس میں امام مسلم رضی اللہ عنہ منفرد ہیں۔

1822- حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسِ السَّكُونِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسَيْرٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَبْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَثَ بِهِ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانَكَ رَطْبًا مَن ذَكَرَ اللَّهَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بصرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: یا رسول اللہ! میرے اوپر اسلام کی ذمہ داریاں بہت زیادہ ہو چکی ہیں، اس لیے آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جس کو میں پابندی سے کرتا رہوں۔ آپ نے فرمایا: اپنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر کے ساتھ ترکھ۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1823- حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عَثْمَانَ الْمُقْرِئُ بِعَدَاةٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحَرْقَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْمُفْرَدُونَ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَهْتَرُونَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مفردوں سبقت لے گئے“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفردوں کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مفردوں ان لوگوں کو کہتے ہیں) جو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بوڑھے ہو جاتے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1824- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَاتَاهُ

حَدِيث: 1822

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی ”جامعہ“ طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3375 اضرہ ابو بکر الکوئی فی ”مصنفہ“ طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29453

حَدِيث: 1823

اضرہ ابو العسین مسلم النیسابوری فی ”صمیمہ“ طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2376 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی ”جامعہ“ طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3596 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 8273 اضرہ ابو ہاتم البستی فی ”صمیمہ“ طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 858 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمہ الاوسط“ طبع دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ

رقم الحدیث: 2773

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو درداء رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بندوں

کے ہمراہ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور میرے نام کی وجہ سے اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتا ہے۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1825- أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ،

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَنْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عِيَّاشٍ، وَأَبِي

بَحْرِيَّةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُتَيْتُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ،

وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعَهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرَ لَكُمْ مِنْ إِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرَقِ، وَأَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ

فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ، وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوا: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ وَقَالَ: ذَكَرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَقَالَ مُعَاذُ

بْنِ جَبَلٍ: مَا عَمِلَ آدَمِيُّ مِنْ عَمَلٍ أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو درداء رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے عمل کی خبر نہ دوں؟ جو تمہارے

تمام اعمال سے بہتر ہے اور تمہارے مالک کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اور سب سے زیادہ ثواب والا ہے۔ اور تمہارے

لیے سونا اور چاندی خیرات کرنے اور جہاد فی سبیل اللہ سے بہتر ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

وہ کون سا عمل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کا ذکر“ اور حضرت معاذ بن جبل رضي الله عنه فرماتے ہیں: آدمی کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے ذکر

سے بڑھ کر اس کو اللہ کے عذاب سے بچانے والا نہیں ہے۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1826- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرُ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، وَأَبُو مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ

الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ صَالِحِ، مَوْلَى التَّوَّامَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ:

حديث: 1824

أخبره ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 3792 أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سننه"

طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 10981 أخبره ابو هاتم البستي في "صميمه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان:

1414/1993. رقم الحديث: 815

حديث: 1825

أخبره ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 3377 أخبره ابو عبد الله القزويني

في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 3790 أخبره ابو عبد الله الاصبهني في "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربي

(تحقيق فواد عبد الباقي) رقم الحديث: 492 أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث:

21750

قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَّمَا قَوْمٍ جَلَسُوا فَاطَالُوا الْجُلُوسَ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا قَبْلَ أَنْ يَذْكُرُوا اللَّهَ، وَيُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَذَابُهُمْ، وَإِنْ شَاءَ غُفْرَ لَهُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَصَالِحٌ لَيْسَ بِالسَّقِيطِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور کافی دیر اس میں بیٹھے رہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بغیر اٹھ کر چلے جائیں تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حسرت زدہ اور شرمندہ ہونگے۔ (آگے اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے، اگر چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو معاف کر دے۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور صالح ساقط راوی نہیں ہیں۔

1827- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ إِلَّا قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَكْثَرَ مَا تَقُولُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ إِذَا قُمْتَ قَالَ: لَا يَقُولُهُنَّ مِنْ أَحَدٍ حِينَ يَقُومُ مِنْ مَجْلِسِهِ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عادت تھی کہ آپ کسی بھی مجلس سے اٹھنے سے پہلے یوں کہتے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

میں نے آپ سے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی آپ اٹھنے لگتے ہیں تو اکثر طور پر یہی الفاظ ادا کرتے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی بھی مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ کلمات پڑھتا ہے اس کے اس مجلس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1828- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: عَبْدِي أَنَا عِنْدَ ظَنِّكَ بِي، وَأَنَا مَعَكَ إِذَا ذَكَرْتَنِي ذِكْرَ الظَّنِّ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحِ، وَذِكْرُ الدُّعَاءِ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، فَإِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْقَاسِمِ ثَقَّةٌ، وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ يَقُولُ صَالِحٌ جَزْرَةَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے

بندے! تو میرے بارے میں جو گمان رکھتا ہے، میں اسی طرح ہوں اور جب تو میرا ذکر کرتا ہے تو میں تیرے ساتھ ہوتا ہوں۔

✽✽ ظن کے الفاظ صحیح ہیں، منقول ہیں اور دعا کا ذکر غریب صحیح ہے کیونکہ محمد بن قاسم ثقہ راوی ہیں۔ اور اس اسناد میں صالح جزره نامی راوی موجود ہیں۔

1829- حَدَّثَنَا ابْنُ عَرَّكَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَنْصِبُ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَسْأَلَةٍ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهَا: إِمَّا أَنْ يُجَلِّهَهَا، وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✽✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی بندہ جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں متوجہ ہو کر سوال کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا کرتا ہے۔ یا تو دنیا میں ہی دے دیتا ہے یا (آخرت کے لئے) اس کو ذخیرہ کر لیتا ہے۔ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1830- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبِ التَّاجِرِ بَمَرَوْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَا سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَسْتَحْيِي أَنْ يَبْسُطَ الْعَبْدَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فِيهِمَا خَيْرًا فَيَرُدُّهُمَا خَائِبَتَيْنِ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَقَدْ وَصَلَهُ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

✽✽ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ بھلائی کی طلب میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے اور وہ اس کو نامراد واپس لوٹا دے۔

✽✽ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور اس کی سند کو جعفر بن میمون نے ابو عثمان نہدی سے موصولاً بیان کیا ہے۔

حَدِيثُ: 1830

اضرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3556 اضرجه ابو عبد الله الشيبانى فى "سنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23765 اضرجه ابو هاشم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 880 اضرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والمكلم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 6130 اضرجه ابو عبد الله القضاعى فى "سنده" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1407/1986 رقم الحديث: 1110 اضرجه ابوبكر الصنعائى فى "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان (طبع تانى) 1403 رقم الحديث: 3250 اضرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث:

1831- اُنْبَانَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اُنْبَانَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَيِّيُّ كَرِيمٌ يَسْتَحِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَبْسُطَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ وَلَكِنَّ شَاهِدًا بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

♦♦ حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ زندہ ہے، کریم ہے اپنے بندے سے اس بات سے حیاء کرتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے اور وہ ان کو خالی واپس لوٹا دے۔

♦♦ سند صحیح کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1832- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ يَسَافٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ رَحِيمٌ حَيِّيُّ كَرِيمٌ يَسْتَحِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ، ثُمَّ لَا يَضَعُ فِيهِمَا خَيْرًا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ رحیم ہے۔ حیسی ہے کریم ہے، وہ اپنے بندے سے اس بات سے حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کی طرف ہاتھ پھیلائے اور وہ ان میں بھلائی نہ ڈالے۔

1833- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اُنْبَانَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فُتِحَ لَهُ فِي الدُّعَاءِ مِنْكُمْ فَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَلَا يَسْأَلُ اللَّهُ عَبْدٌ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ الْعَافِيَةَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص دعا کے لیے منہ کھولتا ہے، اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند یہ بات ہے کہ اس سے عافیت کا سوال کیا جائے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1834- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ كَثِيرِ الْحِزَامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ، يَقُولُ:

حديث: 1833

أخبره أبو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3548 أخبره ابو یکر الکوفی فی

"مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29168

سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الدِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور سب سے افضل دعا الْحَمْدُ لِلَّهِ ہے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1835- أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، وَأَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ مِقْلَاصٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ دُعَاءَ إِلَّا اسْتَفْتَحَهُ: بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا کو "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ" کے الفاظ سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1836- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلِيمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ، أَنبَانَا عَبْدَانُ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ يُحَدِّثُ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلطُّوَابِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1834

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار امیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3383 اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفكر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3800 اخرجه ابو هاتم البستی فی "صمیمه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 846

حدیث: 1835

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6253 اخرجه ابو محمد الکی فی "مسندہ" طبع مكتبه السنه قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 387 اخرجه ابن ابی اسامہ فی "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية مدینہ منورہ 1413ھ/1992ء رقم الحدیث: 170 اخرجه ابو عبد الله السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبه قاہرہ مصر رقم الحدیث: 16596

♦♦ حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ" (کے وظیفے) کے ساتھ چپٹے رہو۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1837- أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ سَلْمَانَ النَّسْفِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِي، حَدَّثَنَا رَشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْطُوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ" (کے وظیفے) کے ساتھ چپٹے رہو۔

1838- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ فُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا خَارِجَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ: أَتَجِبُونَ أَيُّهَا النَّاسُ أَنْ تَجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، فَإِنَّ خَارِجَةَ لَمْ يُنْقَمْ عَلَيْهِ إِلَّا رِوَايَتَهُ عَنِ الْمَجْهُولِينَ، وَإِذَا رَوَى عَنِ الثَّقَاتِ الْإِنْبَاتِ فَرِوَايَتُهُ مَقْبُولَةٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ تم دعا میں کوشش کرو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا مانگا کرو:

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

”اے اللہ تو اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما“

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے کیونکہ خارجہ پر صرف یہ اعتراض ہے کہ یہ مجہولین سے روایت کرتے ہیں۔ اور جب یہ ثقہ

حدیث: 1836

اخرجه ابو عيسى الترمذی، فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3525 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 17632 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبری" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحدیث: 7716 اخرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسند" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، نام: 1404ھ - 1984ء، رقم الحدیث: 3833 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ / 1983ء، رقم الحدیث: 4594

حدیث: 1838

اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 7969

ثبت راویوں سے روایت لیں تو ان کی روایت مقبول ہے۔

1839- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ بِعَدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَكْثَرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ هَذِهِ صَحِيفَةٌ لِلْمِصْرِيِّينَ صَحِيفَةُ الْإِسْنَادِ، وَأَبُو الْهَيْثَمِ سُلَيْمَانُ بْنُ عْتَبَةَ الْعُتُوَارِيُّ مِنْ تَقَاتِ أَهْلِ مِصْرَ

♦♦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں پاگل سمجھیں۔

♦♦♦ یہ مصریوں کا صحیفہ ہے اس کی سند صحیح ہے اور ابو الہیثم سلیمان بن عتبہ العتواری ثقہ، اہل مصر میں سے ہیں۔

1840- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِي، أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدِ الْأَزْرَقِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَنصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَاهُ الْأَمْرُ يَسْرُهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَمَّ الصَّالِحَاتُ، وَإِذَا آتَاهُ الْأَمْرُ يَكْرَهُهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی خوش کن معاملہ پیش آتا تو اس پر یوں دعا مانگتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَمَّ الصَّالِحَاتُ

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمتوں کے صدقے نیکیاں مکمل ہوتی ہیں“

اور جب کوئی پریشان کن معاملہ پیش آتا تو یوں دعا مانگتے:

حدیث: 1839

اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”سننہ“ طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر رقم الحدیث: 11671 اضرہ ابو ہاتم البستی فی ”صحیہ“ طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993، رقم الحدیث: 817 اضرہ ابو محمد الکی فی ”سننہ“ طبع مکتبہ السنۃ، قاہرہ، مصر، 1408ھ/1988، رقم الحدیث: 925

حدیث: 1840

اضرہ ابو عبد اللہ القزوینی فی ”سننہ“ طبع دار الفکر، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 3803 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمہ الاوسط“ طبع دار الحرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ رقم الحدیث: 6663 اضرہ ابو بکر الکوئی فی ”مصنف“ طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29554

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ
”ہر حال میں اللہ کا شکر ہے“

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1841- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ جَلالِ التَّمَجِيدِ، وَالتَّسْبِيحِ، وَالتَّكْبِيرِ، وَالتَّهْلِيلِ يَتَعَاطَفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهَنَ دَوِيٍّ كَدَوِيٍّ النَّحْلِ يَقْلَنَ لِصَاحِبِهِنَّ إِلَّا يَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُ عِنْدَ الرَّحْمَنِ شَيْءٌ يَذْكُرُهُ بِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ

❖❖ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اللہ کا ذکر کرتے ہیں یعنی اس کی بزرگی اور جلال کا اوسبوح کرتے ہیں اور تکبیر کہتے ہیں اور تہلیل کہتے ہیں، (ان کی یہ تسبیح و تمجید، تکبیر و تہلیل) عرش کے گرد گھومتی ہیں، ان کی گنگناہٹ شہد کی کبھی کی سی ہوتی ہے، وہ اپنے پڑھنے والے سے کہتی ہیں: کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے لئے اللہ کی بارگاہ میں کوئی ایسی چیز ہو جس کے سبب اللہ اس کا ذکر کرے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1842- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ بْنِ رُسْتَمٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمِ الْفَنَطَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، وَأَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجِيدِ السَّلْمِيِّ، وَأَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ بَالُوِيهٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حدیث: 1841

اخرجه ابو عبد الله الفزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3809 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 18388

حدیث: 1842

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3116 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22087 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر: 1415 رقم الحديث: 574 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل: 1404/1983.

رقم الحديث: 221

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَكَمْ يُخَوِّجَاهُ، وَلَهُ قِصَّةٌ لِأَبِي زُرْعَةَ الرَّازِي قَدْ ذَكَرْتُهَا فِي كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ
 ﴿﴾ حضرت معاذ بن جبل رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی زندگی کا آخری کلام لا اِلهَ
 اِلَّا اللهُ ہو وہ جنتی ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور انہوں نے ابو زرعة کا ایک
 قصہ بھی بیان کیا ہے جس کو میں نے کتاب المعرفۃ میں نقل کیا ہے۔

1843- اَبَانَا أَبُو عَمْرٍو وَعُمَرُو عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ،
 وَحَجَّاجُ بْنُ الْمُنْهَالِ وَأَبُو ظَفَرٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَدَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ
 شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَمْ يَسْبِقْهُ أَحَدٌ كَانَ قَبْلَهُ، وَلَا يُدْرِكُهُ
 أَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ إِلَّا مَنْ عَمِلَ أَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهِ

سَمِعْتُ الْأُسْتَاذَ أَبَا الْوَلِيدِ الْقُرَشِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ
 إِبْرَاهِيمَ، يَقُولُ: إِذَا كَانَ الرَّاوي، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ ثِقَةً، فَهُوَ كَأَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍو، قَالَ
 الْحَاكِمُ: لَمْ أُخْرِجْ مِنْ أَوَّلِ الْكِتَابِ إِلَى هَذَا الْمَوْضِعِ حَدِيثًا لِعَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ وَقَدْ ذَكَرْتُ فِي أَوَّلِ كِتَابِ
 الدُّعَاءِ وَالتَّسْبِيحِ مَذْهَبَ الْإِمَامِ أَبِي سَعِيدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فِي الْمُسَامَحَةِ فِي أَسَانِيدِ فَضَائِلِ الْأَعْمَالِ
 ﴿﴾ حضرت عمرو بن شعيب رضي الله عنه اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص ایک دن میں ۱۰۰ مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پڑھے، نہ تو سابقہ لوگوں میں سے کوئی اس سے زیادہ ثواب حاصل کر سکتا ہے اور نہ بعد میں آنے والوں میں سے کوئی اس کے
 ثواب کو پہنچ سکتا ہے البتہ جو آدمی اس سے بھی افضل عمل کرے (وہ اس سے آگے نکل سکتا ہے)

❖❖❖ امام حاکم اپنی سند کے ہمراہ اسحاق بن ابراہیم کا بیان نقل کرتے ہیں کہ ”جب عمرو بن شعیب سے روایت کرنے والا
 راوی ثقہ ہو تو یہ سند ”ایوب عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما“ کے درجے کی سند قرار پاتی ہے۔

امام حاکم فرماتے ہیں: میں نے کتاب کے شروع سے لے کر اس مقام تک عمرو بن شعیب کی کوئی حدیث نقل نہیں کی ہے۔ اور
 کتاب الدعاء والتسبيح کے آغاز میں، میں نے امام ابوسعید عبدالرحمن بن مہدی کا یہ مذہب بیان کر دیا تھا کہ فضائل اعمال سے متعلق
 احادیث کی سند کے معاملے میں قدرے نرم انداز اپنایا جاتا تھا۔

1844- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، اَبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَبَانَا إِسْمَاعِيلُ

حدیث: 1844

بُنْ عِيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، وَعِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، حَاضِرٌ بِصَدَقَةٍ، قَالَ: إِنَّا لَعِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ: هَلْ فِيكُمْ غَرِيبٌ؟ يَعْنِي أَهْلَ الْكِتَابِ، قُلْنَا: لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَمَرَ بَغْلَقِي الْبَابَ، فَقَالَ: ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَرَفَعْنَا أَيْدِيَنَا سَاعَةً، ثُمَّ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ بَعَثْتَنِي بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ، وَأَمَرْتَنِي بِهَا، وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهَا الْجَنَّةَ، إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ ثُمَّ قَالَ: أَبَشِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكُمْ،

قَالَ الْحَاكِمُ: حَالُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ يَقْرُبُ مِنَ الْحَدِيثِ قَبْلَ هَذَا فَإِنَّهُ أَحَدُ أئِمَّةِ أَهْلِ الشَّامِ، وَقَدْ نُسِبَ إِلَى سُوءِ الْحِفْظِ، وَأَنَا عَلَى شَرْطِي فِي أَمثَالِهِ

✧✧ حضرت يعلى بن شداد رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ میرے والد شداد بن اوس نے مجھے حدیث بیان کی اور اس وقت عبادہ بن صامت وہاں موجود تھے، انہوں نے ان کی تصدیق کی ہے۔ (میرے والد) فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی اجنبی (یعنی اہل کتاب) ہے؟ ہم نے کہا: نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دروازہ بند کرنے کا حکم دیا، پھر فرمایا: اپنے ہاتھوں کو اٹھاؤ اور پڑھو "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" تو ہم نے ایک لمحے کے لئے اپنے ہاتھ اٹھائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ نیچے کر لیے پھر یوں دعا مانگی:

الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ بَعَثْتَنِي بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ، وَأَمَرْتَنِي بِهَا، وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهَا الْجَنَّةَ، إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ

”تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اے اللہ! تو نے مجھے یہ کلمہ دے کر بھیجا ہے اور اسی کا تو نے مجھے حکم دیا ہے اور اس پر تو نے میرے ساتھ جنت کا وعدہ کیا ہے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا“
پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بخش دیا ہے۔

❦❦ امام حاکم فرماتے ہیں: اسماعیل بن عیاش کا حال اس سے قبل بھی حدیث کے قریب ہے کیونکہ یہ اہل شام کے آئمہ میں سے ہیں اور ان کو سوء حفظ کی جانب منسوب کیا گیا ہے اور میں اس طرح کی حدیث روایت کرنے میں اپنے معیار پر قائم ہوں۔
1845- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَهُوَ كَعَتَاقٍ نَسَمَةٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضي الله عنه سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دس مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
پڑھے، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1846- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَيَّاسِ الْجَرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ،
حَى مِنْ عَنَزَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِأُمِّي وَأَبِي أَيُّ الْكَلَامِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: مَا اصْطَفَاهُ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ
رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ قربان ہو جائیں اللہ
تعالیٰ کو کون سی بات سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بات جو اس نے اپنے ملائکہ کے لئے منتخب فرمائی ہے (وہ یہ
ہے)

سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1847- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ الْخُلْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ
الْمُنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ عَرَسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے (ایک مرتبہ) ”سُبْحَانَ اللَّهِ

حَدِيث: 1847

اضرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراصیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3464 اضرجه ابو عبد الله الشیبانی
فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ مصر رقم الحدیث: 15683 اضرجه ابو ہاشم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ
بیروت لبنان 1414ھ / 1993. رقم الحدیث: 826 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ
بیروت لبنان 1411ھ / 1991. رقم الحدیث: 10663 اضرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق
شام 1404ھ - 1984. رقم الحدیث: 2233 اضرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الصغیر" طبع المکتبہ الاسلامیہ دارعمار
بیروت لبنان عمان 1405ھ - 1985. رقم الحدیث: 287 اضرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم
موصل 1404ھ / 1983. رقم الحدیث: 445 اضرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول)
1409ھ رقم الحدیث: 29416

العظیم“ کہا، اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1848- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبُجَلِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْجَوْهَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَفْسِيرِ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ: هُوَ تَنْزِيهِ اللَّهِ عَنْ كُلِّ سُوءٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت طلحہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کی تفسیر پوچھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر برائی سے اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1849- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْزِرُ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَلَمَّا نَزَلَتْ: إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ، إِنْ كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر طور پر

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

”اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری حمد کے ساتھ، اے اللہ! میری مغفرت فرما“

پڑھا کرتے تھے، پھر جب ”إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ“ نازل ہوئی تو (اس کے بعد یوں دعا مانگا کرتے تھے)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

”اے اللہ! تیرے لئے پاکی ہے، اے اللہ! میری مغفرت فرما، بے شک تو وہاب ہے“

❖❖ اگر ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ان کے والد سے سماع ثابت ہو تو یہ سند صحیح ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام

مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

حدیث: 1849

أضربه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 3891

1850- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عُبيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبيدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، قَالَ اللَّهُ: أَسَلَمَ عَبْدِي وَأَسْتَسَلَمَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ”سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرا بندہ اسلام لایا اور اس نے اطاعت کی۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1851- أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقَعْنَبِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَادُ أَبُو نُوحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى إِلَى الْجَنَّةِ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي السَّرَّاءِ، وَالصَّرَّاءِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جن لوگوں کو جنت کی طرف بلایا جائے گا یہ وہ لوگ ہوں گے جو تنگی اور کشادگی دونوں حالتوں میں اللہ کی حمد اور اس کا شکر کرتے رہتے ہیں۔

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1852- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيِّ، أَنبَانَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَدَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الذِّكْرِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل ذکر ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ ہے اور سب سے افضل دعا ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1853- حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقُرَشِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ أَبِي بَلْحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ، وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَلْحٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمٍ فَأَوْقَفَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس روئے زمین پر کوئی شخص ”لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ“ پڑھے تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

✧✧ اس حدیث کو شعبہ نے ابویحییٰ بن ابی سلیم سے روایت کیا ہے لیکن اس کو موقوف رکھا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل

ہے)

1854- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ الْقَنْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلْحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُفِّرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زُبْدِ الْبَحْرِ حَدِيثُ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَإِنَّ الزِّيَادَةَ مِنْ مِثْلِهِ مَقْبُولَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس نے ”لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ كَثِيرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ“ پڑھا، اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں،

✧✧ حاتم بن ابی صغیرہ کی حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ ان جیسے راویوں کی زیادتی مقبول ہوتی

ہے۔

1855... أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي عَيْسَى مُوسَى بْنُ عَيْسَى الصَّغِيرُ، حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ مِمَّا يَذْكُرُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ، وَالتَّهْلِيلَ، إِنَّهِنَّ لَيَتَعَطَّفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَرَوِي كَدَوِي النَّحْلِ، يُذَكِّرْنَ بِصَاحِبِهِنَّ أَفَلَا يَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ يَذْكُرُهُ بِهِ؟ هَذَا حَدِيثٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدْ اِحْتَجَّ بِمُوسَى الْقَارِءِ وَهُوَ ابْنُ عَيْسَى هَذَا

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے جلال میں سے وہ تسبیح، تحمید اور

تعلیل بھی ہے جس کا تم ذکر کرتے ہو، یہ اللہ کے عرش کے گرد جمع ہو کر جھکی رہتی ہیں، ان کی گنگناہٹ شہد کی مکھی کی سی ہوتی ہے، وہ

اپنے پڑھنے والے کو یاد کرتی ہیں کہ کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی کوئی ایسی نشانی موجود رہے جس کے باعث اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کو یاد فرماتا رہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار پر ہے کیونکہ انہوں نے موسیٰ القاری کی روایات نقل کی ہے اور وہ اس عیسیٰ کا بیٹا

ہے۔

1856- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُوصِلِيُّ، حَدَّثَنَا حَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ أَحْيَى أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَلَقَةٍ وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ تَشَهَّدَ وَدَعَا، فَقَالَ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ دَعَا بِاسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ، الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ

ہذا حدیث صحیح علی شرط مسلم، وکم یخبر جہا، وقد روی من وجہ اخر عن انس بن مالک حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک حلقہ میں تھے اور ایک شخص کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، جب اس نے رکوع اور سجود کرنے تو تشہد کیا اور دعا مانگی، اس نے اپنی دعا میں کہا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

”اے اللہ: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس طرح کہ تیرے لئے حمد ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو زمین و

آسمان کو ایجاد کرنے والا ہے، اے ذوالجلال والاکرام یا حی یا قیوم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ دعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ساتھ کوئی دعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ساتھ کچھ مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ یہی حدیث حضرت انس

بن مالک رضی اللہ عنہ سے ایک دوسرے انداز میں منقول ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1857- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَهْرِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: لَقَدْ كَادَ يَدْعُو اللَّهَ بِاسْمِهِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ

✧ ✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یوں دعا مانگتے سنا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ الْمَنَّانُ بِدِعِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اس نام کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول کی جاتی ہے اور جب اس نام کے ساتھ مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔

1858- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنِ خَلْفِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِّي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْحَرَّاحِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْوًا أَحَدٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ، وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهٌ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧ ✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ سلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو یوں

دعا مانگتے سنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْوًا أَحَدٌ

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ دعا مانگو قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ساتھ سوال کرو تو پورا کیا جاتا ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں

حدیث: 1857

اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبة المطبوعات الاسلاميه، حلب، تام، 1406هـ، 1986، رقم الحديث: 1300

اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12226 اضرجه ابو همام البستي في

"صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ / 1993، رقم الحديث: 893 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه

الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 1223 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه

الصفير" طبع المكتبة الاسلاميه، دار عمار، بيروت، لبنان، عمان، 1405هـ / 1985، رقم الحديث: 1038 اضرجه ابن ابي اسامه في

"مسند العارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره، 1413هـ / 1992، رقم الحديث: 1060

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کیا۔ اور اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1859۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، أَنبَأَنَا شَرِيكُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَحَدٌ صَمَدٌ، لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْوًا أَحَدٌ، فَقَالَ: لَقَدْ سَأَلَ اللَّهُ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ وَالْأَكْبَرِ، الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ "

♦♦ حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یوں دعا مانگتے سنا "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَحَدٌ صَمَدٌ، لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْوًا أَحَدٌ،" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب اس سے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے اور جب اس کے ساتھ مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔

1860۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرَ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ الْمُمْقِرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي رُقَيْبَةَ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ وَبْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا إِنَّ اسْمَ اللَّهِ الْأَكْبَرُ رَبِّ رَبِّ

♦♦ حضرت ہشام بن ابی رقیبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم "رَبِّ رَبِّ" ہے

1861۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اسْمَ اللَّهِ الْأَعْظَمِ فِي ثَلَاثِ سُورٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطَهُ قَالَ الْقَاسِمُ: فَالْتَمَسْتُهَا إِنَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

♦♦ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم قرآن پاک کی تین صورتوں میں ہے (۱) سورۃ البقرہ (۲) سورہ آل عمران (۳) سورۃ طہ

قاسم فرماتے ہیں: میں نے اس کو ڈھونڈا تو وہ "الحي القيوم" ہے۔

1862۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِئِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث: 1860

اخرجه ابوبکر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد - رياض - سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29365

حدیث: 1862

اخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی - بیروت - لبنان رقم الحديث: 3505 اخرجه ابو عبد الرحمن

النسائی في "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ - بیروت - لبنان 1411ھ / 1991. رقم الحديث: 10492

يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، إِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ بِهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، وَقَدْ رَوَى عَنِ الْفِرْيَابِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ كَذَلِكَ، وَهُوَ وَهُمْ مِنَ الرَّوَايَةِ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں جو دعا مانگی تھی وہ یہ ہے ”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ“ (آپ نے فرمایا) مسلمان کسی بھی معاملے میں ان لفظوں کے ساتھ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور یہ حدیث فریابی کے واسطے سے سفیان ثوری کے ذریعے یونس بن اسحاق سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ (امام حاکم فرماتے ہیں) کہ یہ راوی کی غلطی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1863- حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَوْرَبَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ لَا يَدْعُو بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا مانگی تھی:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

مسلمان کوئی بھی دعا ان لفاظ میں مانگے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

1864- فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَيْءٍ إِذَا نَزَلَ بِرَجُلٍ مِنْكُمْ كَرِبٌ، أَوْ بَلَاءٌ مِنْ بَلَايَا الدُّنْيَا دَعَا بِهِ يُفَرِّجُ عَنْهُ؟ فَقِيلَ لَهُ: بَلَى، فَقَالَ: دُعَاءُ ذِي النُّونِ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

✧✧ حضرت ابراہیم بن محمد بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے

ہمراہ موجود تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں کہ اگر تم کسی دنیاوی آزمائش میں مبتلا ہو اور وہ دعا مانگو تو اللہ تعالیٰ تمہاری آزمائش ختم فرمادے گا۔ آپ ﷺ سے عرض کی گئی: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام کی دعا: ”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ“ ہے۔

1865- حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعُسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ بَكْرِ السَّكْسَكِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَلْ أَدَلُّكُمْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ؟ الدَّعْوَةُ النَّبِيَّ دَعَا بِهَا يُونُسُ حَيْثُ نَادَاهُ فِي الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ كَانَتْ لِيُونُسَ خَاصَّةٌ أَمْ لِمُؤْمِنِينَ عَامَّةً؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْعَمِّ، وَكَذَلِكَ نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا مُسْلِمٍ دَعَا بِهَا فِي مَرَضِهِ أَرْبَعِينَ مَرَّةً فَمَاتَ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ أُعْطِيَ أَجْرَ شَهِيدٍ، وَإِنْ بَرَّ أَبْرَأَ، وَقَدْ غُفِرَ لَهُ جَمِيعُ ذُنُوبِهِ

◆◆ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے اس اسمِ اعظم کے بارے میں رہنمائی نہ کروں کہ اس کے ساتھ جب دعا مانگی جائے تو قبول کی جاتی ہے، جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو پورا کیا جاتا ہے۔ یہ وہ دعا ہے جو حضرت یونس علیہ السلام نے مانگی تھی، جب انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اندھیروں میں تین مرتبہ یہ دعا مانگی تھی:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ حضرت یونس علیہ السلام کے ساتھ خاص ہے یا تمام مومنوں کے لئے ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں سنا:

وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْعَمِّ، وَكَذَلِكَ نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ دعا مانگے اور اسی بیماری میں اس کا انتقال ہو جائے تو اس کو شہید کے برابر جردیا جاتا ہے اور اگر اس بیماری سے شفا یاب ہو جائے تو اس کے تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

1866- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنِي عَمَّارُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اسْمَ اللَّهِ الْأَعْظَمَ لَفِي ثَلَاثِ سُورٍ مِنَ الْقُرْآنِ: فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطَةَ فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُ فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ آيَةَ الْكُرْسِيِّ: اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَفِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ: اَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَفِي سُورَةِ طه: وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ،

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم قرآن پاک کی تین

آیتوں میں ہے (۱) سورۃ بقرہ (۲) سورۃ آل عمران (۳) سورۃ طہ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے تحقیق کی تو

سورۃ بقرہ میں آیت الکرسی پائی جس میں اللہ لا الہ الا هو الْحَيُّ الْقَيُّومُ ہے۔

اذر آل عمران میں "الم اللہ لا الہ الا هو الْحَيُّ الْقَيُّومُ" ہے۔

سورۃ طہ میں "وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ" ہے۔

1867- حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْعَطَّارِ، بِالْفَسْطَاطِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ زُبَيْرٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ،

قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اسْمَ اللَّهِ الْأَعْظَمَ لَفِي سُورَةِ الْقُرْآنِ ثَلَاثَ، فَقَالَ لَهُ عَيْسَى بْنُ مُوسَى: وَأَنَا أَسْمَعُ يَا أَبَا زُبَيْرٍ

سَمِعْتُ عَيْلَانَ بْنَ أَنَسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اسْمَ اللَّهِ الْأَعْظَمَ لَفِي سُورَةِ ثَلَاثِ ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِهِ حَدِيثَ عَمْرُو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ هَذَا لَا

يُعْتَلُّ حَدِيثَ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، فَإِنَّ الْوَلِيدَ أَحْفَظُ وَأَتَقَنُ وَأَعْرَفُ بِحَدِيثِ بَلَدِهِ، عَلَى أَنَّ الشَّيْخِينَ لَمْ يَحْتِجَا

بِالْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

﴿﴾ حضرت عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابن ازبر عبد اللہ بن العلاء نے فرمایا: میں نے قاسم ابو عبد الرحمن کو یہ

فرماتے سنا ہے کہ میں نے ابو امامہ کو نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد بیان کرتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم قرآن پاک کی تین سورتوں

میں ہے۔ ان کو عیسیٰ بن موسیٰ نے کہا: اے ابو زبر! میں نے بھی یہ حدیث سنی ہے۔ میں نے غیلان بن انس کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

کہ انہوں نے قاسم ابو عبد الرحمن کو ابو امامہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد بیان کرتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم

قرآن کریم کی تین سورتوں میں ہے پھر اس کے بعد عمرو بن ابی سلمہ کی طرح حدیث بیان کی۔

﴿﴾ یہ حدیث ولید بن مسلم کی حدیث کو معلل نہیں کرتی۔ کیونکہ ولید بن مسلم اپنے شہر کی احادیث کو دوسروں سے زیادہ یاد

رکھنے والے محفوظ رکھنے والے اور زیادہ پیچانے والے ہیں۔ لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے قاسم ابو عبد الرحمن کی

روایات نقل کی ہیں۔

1868- أَحْبَبْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسْرَةَ، حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ

يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَانَ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ

انْكَفَأَ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوُوا حَتَّى آتِيَنِي عَلَى رَبِّي، فَصَارُوا خَلْفَهُ صُفُوفًا

فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اللَّهُمَّ لَا مَنَعَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضَلَلْتَ، وَلَا

مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَنَعَ لِمَا أُعْطِيَ، وَلَا مُقْرَبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا

قَرَّبْتُ، اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ، وَقَضِّكْ وَرِزْقِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللَّهُمَّ عَانِدْ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اللَّهُمَّ حَبِّبِ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ، وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكْرِهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ، اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَحِينَا مُسْلِمِينَ، وَالْحَقْنَ بِالصَّالِحِينَ، غَيْرِ خَزَايَا، وَلَا مَفْتُونِينَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَكْذِبُونَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلَهَ الْحَقِّ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: احد کے دن جب مشرکین واپس پلٹ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صفیں درست کرو، میں اپنے رب کی توصیف و ثناء بیان کروں۔ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے پیچھے صف بستہ ہو گئے۔ آپ ﷺ نے دعا شروع کی

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضَلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرَّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ، وَقَضِّكْ وَرِزْقِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللَّهُمَّ عَانِدْ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اللَّهُمَّ حَبِّبِ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ، وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكْرِهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ، اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَحِينَا مُسْلِمِينَ، وَالْحَقْنَ بِالصَّالِحِينَ، غَيْرِ خَزَايَا، وَلَا مَفْتُونِينَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَكْذِبُونَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلَهَ الْحَقِّ

”اے اللہ، تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ اے اللہ! تو جس کے لیے کشادگی کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس کو روک لے اس کو پھیلانے والا کوئی نہیں ہے۔ اور جس کو تو بھٹکا دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ اور جس کو تو ہدایت دے دے اس کو کوئی بھٹکانے والا نہیں ہے۔ جس سے تو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور جس کو تو دے دے، اس سے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ اور جس کو تو دور کر دے اس کو کوئی قریب کرنے والا نہیں ہے۔ اور جس کو تو قریب کر لے اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں ہے۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکتیں، رحمتیں، اپنا فضل اور اپنا رزق کھول دے۔ اے اللہ! میں قیامت کے دن تجھ سے نعمتوں کا اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم سے روکی۔ اے اللہ! ہمیں ایمان سے محبت عطا فرما۔ اور ہمارے دلوں میں ایمان کو مزین فرما: (اے اللہ!) ہمیں کفر، فسق اور گناہوں سے نفرت عطا کر۔ اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ہمیں وفات دے تو اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں اور زندہ رکھ تو اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں اور ہمیں نیک لوگوں میں شمار فرما۔ ہمیں رسوا نہ کر اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈال۔ اے اللہ! کافروں کو ہلاک فرما جو تیرے رسول کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں۔ اے میرے

معبود برحق ان پر اپنا عذاب نازل فرما۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1869- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْجَبْرِئِيُّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ حَدِيثَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ، قَالَ: يَا تَبِيَّ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ لَا يَنْجُو فِيهِ إِلَّا مَنْ دَعَا دُعَاءَ الْغَرِيقِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجْاهُ
❖❖ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرموا روایت کرتے ہیں: تم پر ایک وقت ایسا آئے گا کہ اس میں نجات صرف اس شخص کو ملے گی جو حضرت یونس علیہ السلام والی دعا مانگے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
1870- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّرِفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْحُومِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ لَيْسَ ثَوْبًا فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي، وَلَا قُوَّةَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ

❖❖ حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کھانا کھا چکے وہ یوں دعا مانگے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ
”تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جس نے مجھے کھلایا حالانکہ اس کی مجھ میں کوئی طاقت اور ہمت نہیں ہے“
اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو شخص لباس پہننے کے بعد یہ دعا پڑھے:

حَدِيث: 1870

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4023 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراهياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 3458 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3285 اخرجه ابو عبدالله السيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15670 اخرجه ابو يعلى السوصلي في "سننه" طبع دارالمامون للتراث دمشق: نام: 1404-1984، رقم الحديث: 1488 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل: 1404/1983، رقم الحديث: 389

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي، وَلَا قُوَّةَ

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا حالانکہ اس کی مجھ میں کوئی طاقت اور ہمت نہیں ہے“
اس کے سابقہ تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1871- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَمِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ مِنْ نِعْمَةٍ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا وَقَدْ آدَى شُكْرَهَا، فَإِنْ قَالَهَا الثَّانِيَةَ جَدَّدَ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَهَا، فَإِنْ قَالَهَا الثَّلَاثَةَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا أَبَا مُعَاوِيَةَ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ اس پر ”الحمد للہ“ کہے تو اس نے اس کا شکر ادا کر دیا۔ اگر دوسری مرتبہ پھر الحمد للہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو نیا ثواب عطا کرتا ہے پھر اگر تیسری مرتبہ پھر الحمد للہ کہے تو اس کے سابقہ تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا مگر یہ کہ امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے ابو معاویہ کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔

1872- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادًا أَبَا عَمَّارٍ يُحَدِّثُ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ بَدْرِيًّا، قَالَ: بَيْنَمَا هُمْ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلَ الْقَوْمُ يَتَصَبَّحُونَ، فَقَالَ شَدَّادٌ: اذْنُوا هَذِهِ السُّفْرَةَ لَقِيتُ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: اسْتَغْفِرَ اللَّهُ مَا تَكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ مِنْذُ اسَلَّمْتُ إِلَّا وَأَنَا أَرْمُهَا، وَأَخْطَمُهَا قَبْلَ كَلِمَتِي هَذِهِ لَيْسَ كَذَلِكَ، قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَكِنْ قَالَ: يَا شَدَّادُ، إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، فَارْكَبْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّشْيِيتَ فِي الْأُمُورِ، وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَخَلْقًا مُسْتَقِيمًا، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعَلَّمَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرٍ مَا تَعَلَّمَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمَ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوعمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ یہ لوگ سفر میں تھے کہ اہل قافلہ ناشتہ کرنے کے لئے دسترخوان پر جمع ہوئے (جب کھانا کھا چکے) تو شداد کہنے لگے: یہ دسترخوان سمیٹو! (کچھ دیر) گپ شب کر لیں، پھر بولے: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ میں جب سے مسلمان ہوا ہوں اس وقت سے آج تک کبھی بھی

کوئی بات بغیر سوچے سمجھے نہیں کی سوائے آج کی اس بات کے۔ (اس لئے میری اس بات کو محفوظ نہ رکھنا بلکہ جس بات کے بارے میں یہ وضاحت کر دوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اس کو محفوظ کر لیا کرو) رسول اللہ ﷺ نے یوں نہیں فرمایا بلکہ آپ ﷺ نے یوں فرمایا ہے: اے شادا! جب تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ سونا اور چاندی جمع کر رہے ہیں تو تم ان کلمات کا خزانہ جمع کرنا۔ ”اے اللہ میں تمام امور میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت کی درخواست کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے نعمتوں کا شکر کرنے اور حسن عبادت (کی توفیق) مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے سلامتی والادل اور سچ بولنے والی زبان اور حسن خلق مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے ان تمام چیزوں کی معافی مانگتا ہوں تو جانتا ہے اور میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور میں اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے بے شک تو ہی ’علام الغیوب‘ ہے۔“

1873۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بَمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرْظِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ بِي كَرُبٌ أَنْ أَقُولَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ، وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ لِاخْتِلَافٍ فِيهِ عَلَى النَّاقِلِينَ، وَهَكَذَا أَقَامَ إِسْنَادَهُ: مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

♦♦ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس بات کی تعلیم دی ہے کہ جب میں کسی آزمائش میں مبتلا ہوں تو یہ دعا مانگا کروں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ، وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ حلیم ہے، کریم ہے، اللہ کے لئے پاکی ہے اور اسی کی ذات برکت والی ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے“

••• یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمہ اللہ نے اس کو اس لیے نقل نہیں کیا ہے کیونکہ اس میں ناقلین پر اختلاف ہے اور یونہی اس کی سند کو محمد بن عجلان نے محمد بن کعب کے واسطے سے قائم رکھا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے۔)

1874۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَزَارِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ،

حدیث: 1873

اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسه قرطبہ، فالرہ: مصر، رقم الحدیث: 701 اضرہ ابو حاتم البستی فی ”صمیمہ“ طبع موسسه الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ / 1993ء، رقم الحدیث: 865 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع

دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحدیث: 7673

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، قَالَ: لَقِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَلاَءِ الْكَلِمَاتِ إِذَا نَزَلَ بِي شِدَّةٌ، أَوْ كَرُبٌ أَنْ أَقُولَهُنَّ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى، تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، قَالَ: فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يُلْقِيهَا الْمَيِّتَ، وَيَنْفُثُ بِهَا عَلَى الْمَوْعُوكِ، قَدْ أَخْرَجَ الْبَخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ هَذَا الْحَدِيثَ مُخْتَصَرًا مِّنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

﴿﴾ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کی تلقین فرمائی کہ جب میں کسی مصیبت یا آزمائش میں مبتلا ہوں تو یہ پڑھا کروں
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى، تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

(عبداللہ بن شداد) فرماتے ہیں: عبداللہ بن جعفر کی یہ عادت تھی کہ وہ میت کو انہی کلمات کی تلقین فرمایا کرتے تھے اور بیماروں کو یہی کلمات پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔

﴿﴾ اس حدیث کو امام بخاری نے نقل کیا ہے۔ اور یہ حدیث، اس حدیث سے مختصر ہے جو قتادہ نے ابوالعالیہ کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔

1875- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا وَصَّاحُ بْنُ يَحْيَى النَّهْشَلِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَلِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ بِهِ هَمٌّ أَوْ غَمٌّ قَالَ: يَا حَيُّ، يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی پریشان ہوتے یہ پڑھا کرتے تھے:

يَا حَيُّ، يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ

”اے حی، اے قیوم! میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں“

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1876- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَرِهْتَنِي أَمْرٌ

إِلَّا تَمَثَّلَ لِي جِبْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ: تَوَسَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وُلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَرِّجْهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے جب بھی کوئی پریشانی آتی ہے تو جبریل امین علیہ السلام میرے سامنے انسانی شکل میں آکر فرماتے ہیں: اے محمد پڑھئے

تَوَسَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وُلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا

”میں نے اس زندہ پر توکل کیا ہے جس کو موت نہیں ہے اور سب خوبیاں اس اللہ کو ہیں جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں اور کمزوری سے اس کا کوئی حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1877- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ الْجَهَنِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَصَابَ مُسْلِمًا قَطُّ هَمٌّ وَلَا حَزَنٌ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيتِي فِي يَدِكَ مَاضٍ فِي حُكْمِكَ، عَدَلٌ فِي قَضَاؤِكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ اسْتَأْثَرَتْ بِهِ فِي عِلْمِ الْعَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَجِلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي، إِلَّا أَذْهَبَ اللَّهُ هَمَّهُ، وَأَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرَحًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ الْإِنْسَانُ لَا يَتَعَلَّمُ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ: بَلَى يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهُنَّ أَنْ يَتَعَلَّمَهُنَّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ إِنْ سَلِمَ مِنْ إِرْسَالِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ فَإِنَّهُ مُخْتَلَفٌ فِي سَمَاعِهِ عَنْ أَبِيهِ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کو کوئی تکلیف اور پریشانی

حدیث: 1877

اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "سنده" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 3712 اضرہ ابو حاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 972 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی "سنده" طبع دارالمأمون للتراث، دمشق، نام: 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 5797 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 10532 اضرہ ابن ابی اسامہ فی "مسند العارث" طبع مرکز خدمۃ السنۃ والسیرة النبویہ، مدینہ منورہ، 1413ھ/1992ء، رقم الحدیث: 1057

آئے تو وہ یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ امْتِكَ، نَاصِيَتِي فِي يَدِكَ مَا ضِيقَ حُكْمِكَ، عَدَلٌ فِي قَضَائِكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِّيَتْ بِهِ نَفْسُكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَجِلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي

”اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بچہ ہوں، میری باگ ڈور تیرے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں تیرا حکم گزر چکا ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے (خواہ) تو نے وہ خود نام بتایا ہے۔ یا اپنی کسی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ سکھایا ہے یا اپنے پاس اپنے علم غیب میں ہی اس کو رکھا ہوا ہے۔ یہ کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنا دے، میرے غم کا آسرا بنا دے اور میرے غم غلط ہونے کا ذریعہ بنا دے“

اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی اور تکلیف کو ختم فرما دیتا ہے اور اس کی پریشانی کو خوشی اور فرحت میں تبدیل فرما دیتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ کیا ہم یہ کلمات سیکھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ جو ان کلمات کو سنے اس کو چاہئے کہ انہیں یاد کر لے۔

❖❖❖ اگر اس حدیث کی سند عبدالرحمن بن عبد اللہ کی ان کے والد سے ارسال سے محفوظ ہے تو یہ امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق ”حدیث صحیح“ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عبدالرحمن کے ان کے والد سے سماع میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

1878- أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْقَزْوِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو يَقُولُ: اللَّهُمَّ قِنِّي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَأَخْلِفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ

❖❖ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ قِنِّي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَأَخْلِفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ

”اے اللہ! جو کچھ تو مجھے عطا کرے، مجھے اس پر قناعت عطا فرما اور میرے لیے اس میں برکت عطا فرما۔ اور جو مجھ سے غائب ہے اس کو بھی بھلائی عطا فرما“

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1879- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ،

حديث: 1878

أخبره أبو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت-لبنان، 1390/1970، رقم الحديث: 2728

أخبره أبو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البناشر الاسلاميه: بيروت-لبنان، 1409/1989، رقم الحديث: 881

أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ سَلِيمَانَ بْنَ مُوسَى حَدَّثَهُ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَارْزُقْنِي عِلْمًا تَنْفَعُنِي بِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَارْزُقْنِي عِلْمًا تَنْفَعُنِي بِهِ

”اے اللہ! تو مجھے اس چیز سے نفع دے جو تو نے مجھے سکھائی اور مجھے وہ سکھا جو مجھے فائدہ دے اور مجھے ایسا علم عطا فرما جو مجھے نفع

دے۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1880- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ

اللَّهُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ، قَالَ: مَا أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي، وَاعْزِمْ لِي عَلَى أَرْشِدِ أَمْرِي فَقَالَهَا، ثُمَّ أَنْصَرَفَ، وَلَمْ يُسَلِّمْ ثُمَّ أَسْلَمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا أَقُولُ الْآنَ وَقَدْ أَسْلَمْتُ؟ قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي، وَاعْزِمْ لِي عَلَى أَرْشِدِ أَمْرِي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ، وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اسلام لانے سے قبل نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ

حدیث: 1879

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3599 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر: بیروت لبنان رقم الحدیث: 251 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 7808 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دار المرین: قاہرہ مصر 1415 رقم الحدیث: 1748 اضرہ ابو محمد الکیسی فی "مسندہ" طبع مکتبۃ السنۃ: قاہرہ مصر 1408/1988 رقم الحدیث: 1419 اضرہ ابوبکر الکیسی فی "مصنفہ" طبع مکتبۃ الرشد: ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409 رقم الحدیث:

29393

حدیث: 1880

اضرہ ابو حاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ: بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 899 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبریٰ" طبع مکتبۃ العلوم والحکم: موصل 1404/1983 رقم الحدیث: 599 اضرہ ابو محمد الکیسی فی "مسندہ" طبع مکتبۃ السنۃ: قاہرہ مصر 1408/1988 رقم الحدیث: 476

میں حاضر ہوئے، جب وہ لوٹنے لگے تو پوچھا: میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہو: اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھے میرے نیک ارادے میں کامیاب فرما، انہوں نے یہ کہا اور پلٹ گئے اور اسلام قبول نہ کیا۔ پھر بعد میں جب وہ اسلام لائے تو عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ اب جبکہ میں مسلمان ہو چکا ہوں، کیا دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یوں دعا مانگا کرو:

اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي، وَاعْزِمْ لِي عَلَى أَرْشِدِ أَمْرِي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ، وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ

”اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا، اور مجھے ہدایت کے راستے پر ثابت قدم فرما“ اے اللہ! میرے ظاہر اور باطن سب گناہوں کو معاف فرما اور جو میں نے خطائیں کیں یا قصدِ اُغلیبیاں کیں اور جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا (سب گناہ معاف فرما)۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ و امام مسلم رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1881- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفْضَلِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمُغِيرَةَ، أَوْ الْمُغِيرَةَ أَبَا الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ، عَنْ حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي رَجُلٌ ذَرَبُ اللِّسَانِ، وَإِنَّ عَامَّةَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِي، فَقَالَ: فَإِنَّ أَنْتَ مِنَ الاسْتِغْفَارِ؟ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَوْ فِي الْيَوْمِ مِنْهُ مَرَّةً، قَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا عَبْدُ أَبِي الْمُغِيرَةَ بِلَا شَكِّ، وَقَدْ آتَى شُعْبَةَ بِالْإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ بِالشَّكِّ، وَحَفِظَهُ سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ فَإِنِّي بِهِ بِلَا شَكِّ فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ

❖❖❖ حضرت حذیفہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے: انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں بہت تیز زبان شخص ہوں اور یہ عادت میرے پورے گھر میں پائی جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو استغفار کیوں نہیں کرتا؟ میں اللہ تعالیٰ سے دن رات میں ۱۰۰ مرتباً استغفار کرتا ہوں۔

❖❖❖ امام حاکم فرماتے ہیں: اس عبید ابوالمغیرہ کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے جبکہ شعبہ نے اس سند اور متن کو شک کے ساتھ پیش کیا ہے جبکہ سفیان بن سعید نے اس کو محفوظ رکھا ہے اور مجھے اس سند اور متن میں کوئی شک نہیں ہے۔ (سفیان بن سعید کا روایت کردہ متن اور سند درج ذیل ہے)

1882- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حَدِيثُ: 1881

أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالمرين، قاهره، مصر، 1415هـ رقم الحديث: 3173 ذكره أبو بكر البيهقي في "شعب الایمان" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، الطبعة الاولى، 1410هـ رقم الحديث: 643 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 10282

الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ أَبِي الْمُغِيرَةَ، عَنْ حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ ذَرِبَ اللِّسَانَ عَلَى أَهْلِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ خَشِيتُ أَنْ يُدْخِلَنِي لِسَانِي النَّارَ، قَالَ: فَإِنَّ أَنْتَ مِنَ الِاسْتِغْفَارِ؟ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِئَةَ مَرَّةٍ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بُرْدَةَ، فَقَالَ: وَأَتُوبُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ هَكَذَا، إِنَّمَا أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْأَعْرَبِيِّ الْمُزَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيَغَانُ عَلَيَّ قَلْبِي، وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِئَةَ مَرَّةٍ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّ كُنَّا لَنَعْتَدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں کے سلسلے میں بہت تیز زبان تھا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ مجھے اس بات سے ڈر لگتا ہے کہ میری زبان مجھے جہنم میں لے جائے گی، آپ ﷺ نے پوچھا تم استغفار کیوں نہیں کرتے ہو؟ میں تو اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں ۱۰۰ مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ ابو اسحاق رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے اس بات کا ذکر ابو بردہ سے کیا تو انہوں نے کہا (کہ استغفار کے ساتھ) توبہ کا بھی ذکر ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہما اور امام مسلم رضی اللہ عنہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا جبکہ امام مسلم رضی اللہ عنہما نے ابو بردہ کی سند کے ہمراہ اغرمزنی کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ حوالے سے یہ روایت کی ہے (کہ آپ نے فرمایا) میرے دل پر خواہشات غلبہ کرتی ہیں اور میں ایک دن میں ۱۰۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اور اسی طرح نافع کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث میں یہ ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کا استغفار کرنا کرتے تھے۔

1883- أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لَمَّا قَدَّمْتُ وَمَا آخَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا

حَدِيث: 1882

اضرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 3817 اضرجه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 23388 اضرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي: بيروت لبنان 1407: 1987. رقم الحديث: 2723 اضرجه ابو داود الطيالسي في "سننه" طبع دارالمعرفة: بيروت لبنان رقم الحديث: 427 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالمرين: قاهره، مصر 1415 رقم الحديث: 3173 اضرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد: الرياض سعودى عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 29441 ذكره ابوبكر البيهقي في "شعب الاليمان" طبع دارالكتب العلميه: بيروت الطبعة الاولى 1410 رقم الحديث: 6493 اضرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه: بيروت لبنان 1411 / 1991. رقم الحديث: 10282

حَدِيث: 1883

اضرجه ابو داود الطيالسي في "سننه" طبع دارالمعرفة: بيروت لبنان رقم الحديث: 152 اضرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي: بيروت لبنان 1407: 1987. رقم الحديث: 1486

أَسْرَرْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخَّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ استغفار پڑھتے سنا ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخَّرُ،
وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اے اللہ! میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں، اپنے اگلے پچھلے اور ظاہر و باطن اعمال سے، تو ہی مقدم ہے اور تو ہی موخر ہے اور تو ہر
چاہت پر قادر ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1884- أَنبَأَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ،
حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي سِنَانَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَاتَّوْبَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا، عُفِرَتْ لَهُ
ذُنُوبُهُ، وَإِنْ كَانَ فَارًّا مِنَ الرَّحْفِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ یہ دعا مانگ لے، اس کے

گناہ بخش دیے جاتے ہیں، اگر چہ وہ جنگ سے بھاگنے والا کیوں نہ ہو (وہ دعا یہ ہے)

”أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَاتَّوْبَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا“

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1885- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَنْصُورِ الْعَدْلِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ
أَحْمَدَ الْوَاسِطِيِّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَامٍ الْأَسْوَدُ،
حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَى رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَقِيْتُهُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَخِ بَخِ بِخَمْسٍ مَا أَنْقَلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَقَّى لِلْمُسْلِمِ فَيَحْتَسِبُهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ابوالسلام اسود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی مسجد کے دروازے کے پاس

مجھے یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت خوشی کے عالم میں ارشاد فرمایا: ان پانچ کلمات پر خوش ہو جاؤ کہ میزان پر ان سے زیادہ
وزن کوئی چیز نہیں ہے (وہ ۵ کلمات یہ ہیں)

”سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ“

اور کسی مسلمان کا نیک بچہ فوت ہو جائے تو وہ اس (کی بخشش) کے لئے کافی ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1886- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ مَالِكُ

بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْهُمَا قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى الْكَلَامَ مِنْ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدِ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عِشْرِينَ حَسَنَةً، وَحَطَّ عَنْهُ عِشْرِينَ سَيِّئَةً، وَإِذَا قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ، وَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ كُتِبَتْ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ

❖❖ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ کلام

منتخب فرمایا ہے۔

”سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ“

بندہ جب سبحان اللہ کہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ۲۰ نیکیاں لکھتا ہے اور ۲۰ گناہ مٹاتا ہے اور جب اللہ اکبر کہتا ہے تو بھی اسی

طرح (اس کے لیے ۲۰ نیکیاں لکھتا ہے اور ۲۰ گناہ مٹاتا ہے) اور جب لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو بھی اسی طرح (۲۰ نیکیاں لکھی جاتی

ہیں اور ۲۰ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں) اور جب بندہ الحمد لله رب العالمین کہتا ہے اپنے دل سے، تو اس کے لیے ۳۰

نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے تیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1887- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ،

حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرُسُ غَرْسًا، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: أَغْرَسُ غَرْسًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى غَرْسٍ خَيْرٍ لَكَ مِنْهُ؟ قُلْتُ: مَا هُوَ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ يَغْرُسُ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجْرَةً

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ درخت لگا رہے تھے کہ ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر

ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! تم کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: میں درخت لگا رہا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: کیا میں اس سے بہتر شجر کاری کے بارے میں تمہیں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”

سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ (ہر تہیج کے بدلے تیرے لیے ایک درخت لگا دیا جائے گا)

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی

ایک حدیث اس کی شاہد بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1888- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى

بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ عُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ”سبحان الله العظيم“ کہا، اس کے

لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

1889- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو

عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَكْبَرُوا مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ، قِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْمِلَّةُ، قِيلَ: وَمَا

هِيَ؟ قَالَ: التَّكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ، وَالتَّسْبِيحُ، وَالتَّحْمِيدُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ هَذَا أَصْحَحُ إِسْنَادِ الْمِصْرِيِّينَ،

فَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: باقیات الصالحات زیادہ سے زیادہ

جمع کرو۔ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ (باقیات الصالحات) کیا ہوتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ملت۔

آپ ﷺ سے پوچھا گیا: ملت کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تکبیر، تہلیل، تسبیح، تحمید اور ”لا حول ولا قوة الا بالله“۔

••• یہ مصریوں کی سب سے زیادہ صحیح السند ہے لیکن شیخین رحمہ اللہ نے اسے نقل کیا۔

1890- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ الْأَوْيَسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَبَّرَ وَاحِدَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُونَ وَمُحِيتَ عَنْهُ عَشْرُونَ،

وَمَنْ سَبَّحَ وَاحِدَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُونَ وَمُحِيتَ عَنْهُ عَشْرُونَ، وَمَنْ حَمَدَ وَاحِدَةً كُتِبَتْ لَهُ ثَلَاثُونَ وَمُحِيتَ عَنْهُ

حديث: 1889

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 11731 اخرجه ابو هاتم البستي في

"صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ/1993، رقم الحديث: 840 اخرجه ابو علي الموصلي في "مسند" طبع

دار البامون للتراث، دمشق، 1404هـ-1984، رقم الحديث: 1384

ثَلَاثُونَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک مرتبہ تکبیر کہی، اس کے لئے ۲۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور ۲۰ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اور جو ایک مرتبہ سبحان اللہ کہے، اس کے لئے ۲۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ۲۰ گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔ اور جو ایک مرتبہ الحمد لله کہے اس کے لئے ۳۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ۳۰ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1891- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللَّهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مَا خَلَقَ اللَّهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَهُنَّ، قَالَ: فَأَعْظَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

﴿﴾ حضرت ابو عمامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یوں کہے ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہی ہیں، اللہ کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اللہ کی مخلوقات بھر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں زمین و آسمان کی تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس تعداد کے برابر جو اس نے اپنی کتاب میں شمار کی ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اسی طرح سبحان اللہ بھی پڑھے ابو امامہ فرماتے ہیں: اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت عظیم جانا۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1892- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنِ الْوَاسِطِي، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَنبَانَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرُو بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرْنِي بِكَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ إِذَا أَصْبَحْتُ، وَإِذَا أَمْسَيْتُ فَقَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٍ فَقَالَ: قُلْهَا إِذَا أَصْبَحْتَ، وَإِذَا أَمْسَيْتَ، وَإِذَا

حَدِيث: 1891

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 22918 اخرجه ابو القاسم الطبراني في

"معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404/5، 1983، رقم الحديث: 7987

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

أَخَذَتْ مَضْجَعَكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: مجھے کچھ ایسے کلمات بتادیجئے جو میں صبح شام پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح شام اور لیٹتے وقت یہ پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَه

”اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! اے غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے! ہر شے کے رب اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1893- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ أُمِّ هَانَءِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ قَدْ كَبُرْتُ وَضَعُفْتُ فَدَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ، قَالَ: كَثِّرِي اللَّهُ مِئَةَ مَرَّةٍ، وَاحْمَدِي اللَّهُ مِئَةَ مَرَّةٍ، وَسَبِّحِي اللَّهُ مِئَةَ مَرَّةٍ، فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِئَةِ بَدَنِيَّةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَخَيْرٌ مِنْ مِئَةِ فَرَسٍ مُسْرَجٍ مُلْجَمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَخَيْرٌ مِنْ مِئَةِ رَقِيَّةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَقَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يَتْرُكُ ذَنْبًا، وَلَا يُشْبِهُهَا عَمَلٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَزَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ لَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: میں بوڑھی اور ضعیف خاتون ہوں، مجھے کوئی (اچھا

حدیث: 1892

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 5067 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3392 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتب العربی: بیروت لبنان 1407، 1987. رقم الحدیث: 2689 اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 51 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/ھ، 1993. رقم الحدیث: 962 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ: بیروت لبنان 1411/ھ، 1991. رقم الحدیث: 7691 اضرہ ابو یعلیٰ الوصلی فی "سننہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق، تاج 1404-1984. رقم الحدیث: 77

حدیث: 1893

اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3810 اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 26956 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ: بیروت لبنان 1411/ھ، 1991. رقم الحدیث: 10680 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والمکرم

موصل 1404/ھ، 1983. رقم الحدیث: 1008

سما) عمل بتا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ۱۰۰ مرتبہ اللہ اکبر پڑھا کرو اور ۱۰۰ مرتبہ الحمد لله پڑھا کرو اور ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ پڑھا کرو کہ یہ تیرے لئے ۱۰۰ مقبول قربانیوں اور جہاد کے لئے تیار کیے گئے ۱۰۰ گھوڑوں سے اور ۱۰۰ اغلام آزاد کرنے سے بہتر ہے اور "لا الہ الا اللہ" تو کوئی گناہ رہنے ہی نہیں دیتا اور نہ ہی کوئی دوسرا عمل اس کے برابر ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور زکریا بن منظور کی روایات شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کیں۔

1894- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ أَبِي السَّكَنِ الْبُرْجُمِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نَعِمَةً فَعَلِمَ أَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ شُكْرَهَا قَبْلَ أَنْ يَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، وَمَا أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَنِدِمَ عَلَيْهِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مَغْفِرَةً قَبْلَ أَنْ يَسْتَغْفِرَهُ، وَمَا اشْتَرَى عَبْدٌ تَوْبًا بِدِينَارٍ، أَوْ نَصْفِ دِينَارٍ، فَلَيْسَهُ فَحِمْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِلَّا لَمْ يَبْلُغْ رُكْبَتِيهِ حَتَّى يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُ هَذَا حَدِيثٌ لَا أَعْلَمُ فِي إِسْنَادِهِ أَحَدًا ذَكَرَ بِجَوْرٍ، وَلَمْ يُخَوِّجَاهُ

﴿﴾ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ یہ یقین رکھتا ہو کہ یہ نعمت اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں یہ لکھ دیتا ہے کہ اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا ہے، حالانکہ ابھی اس نے اس نعمت کا زبان سے شکر ادا نہیں کیا ہوتا اور کوئی بندہ گناہ کرے اور اس پر نادم ہو جائے تو اس کے استغفار کرنے سے پہلے ہی (صرف ندامت کی بناء پر) اس کی مغفرت فرما دیتا ہے اور جو شخص ایک دینار یا آدھے دینار کا کپڑا خریدے پھر اس کو پہنے اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرے تو مکمل لباس پہننے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

❖❖ اس حدیث کی سند میں کسی راوی کے متعلق مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ جرح کا ذکر کیا گیا ہو لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

1895- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الدَّارِبَرْدِيُّ بِمَرُورٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِي،

حدیث: 1895

أخبره أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 5008 أخبره أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 3388 أخبره أبو عبد الله الفريزي في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3869 أخبره أبو عبد الله السيباني في "سننه" طبع مؤسسة قرطبه قافره مصر رقم الحديث: 446 أخبره أبو هاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 852 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 9843 أخبره أبو داود الطيالسي في "سننه" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 79 أخبره أبو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409/1989 رقم الحديث: 660 أخبره أبو محمد الكشي في "سننه" طبع مكتبة السنة قافره مصر 1408/1988 رقم الحديث: 54

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ، وَمَسَاءٍ كُلِّ لَيْلَةٍ: بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرَّهُ شَيْءٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عثمان بن عفان رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا نہیں ہو سکتا کہ کوئی بندہ ہر صبح اور ہر

شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کو کوئی چیز نقصان پہنچا دے (وہ دعا یہ ہے)

”بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اس اللہ کے نام سے شروع جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے جاننے والا

ہے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1896- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا

عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَعَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ مَا صَنَعْتُ، وَأَبُوءُ بِدُنْيِي، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دعا مانگے اور

اسی دن یا رات میں فوت ہو جائے تو جنتی ہے (وہ دعا یہ ہے)

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَعَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ

كُلِّ مَا صَنَعْتُ، وَأَبُوءُ بِدُنْيِي، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے

حدیث: 1896

اضرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 3872 اضرجه ابو عبدالله الشيباني في "سننه"

طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر رقم الحديث: 2053 اضرجه ابو هاتم البستي في "صميمه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان

1414/1993، رقم الحديث: 1035 اضرجه ابو عبدالرهممن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه: بيروت لبنان

1411/1991، رقم الحديث: 9848 اضرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد: رياض سعودى عرب (طبع اول)

1409 رقم الحديث: 29439

عہد و پیمان پر اس وقت تک کار بند ہوں جب تک میرے اندر استطاعت ہے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے ہر عمل سے اور میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں، تو میرے گناہ معاف فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے“

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1897- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

الْمُعِيرَةَ عَبْدُ الْقُدُوسِ بْنِ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا الْأَخْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَحَيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْعُ رَجُلٌ مَنكُمُ أَنْ يَعْمَلَ أَلْفَ حَسَنَةٍ حَتَّى يُصْبِحَ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِنْهُ مَرَّةً، فَإِنَّهَا أَلْفُ حَسَنَةٍ، وَأَنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي يَوْمِهِ مِنَ الذُّنُوبِ، وَيَكُونُ مَا عَمِلَ مِنْ خَيْرٍ سِوَى ذَلِكَ وَإِفْرًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت ابوورداء رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص ۱۰۰۰ نیکیاں کرنا نہ چھوڑے جب صبح ہو تو وہ ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھے کہ اس کے لئے یہ ایک ہزار نیکیوں کا درجہ رکھتی ہے۔ اور اس دن وہ کوئی گناہ ایسا نہیں کر پائے گا جو اس کے برابر ہو اور دیگر جتنی نیکیاں کرے گا اس کا ثواب اس کے علاوہ ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1898- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْه، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا

حَجَّاجُ بْنُ الْمُنْهَالِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو النَّمِيرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: هَلْ سَمِعْتِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءَ عَلَمَنِيهِ؟ قُلْتُ: مَا هُوَ؟ قَالَ: كَانَ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ يَعْلَمُهُ أَصْحَابَهُ قَالَ: لَوْ كَانَ عَلَيَّ أَحَدِكُمْ جَبَلٌ ذَهَبٍ ذَهَبٍ دُنْيَا، فَدَعَا اللَّهُ بِذَلِكَ لَقَضَاهُ اللَّهُ عَنْهُ: اللَّهُمَّ فَارِجِ الْهَمِّ، كَاشِفِ الْغَمِّ، مُجِيبِ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا، أَنْتَ تَرَحُّمِنِي، فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَكَانَتْ عَلَيَّ بَقِيَّةً مِنَ الدُّنْيَا، وَكُنْتُ لِلدُّنْيَا كَارِهًا، فَكُنْتُ أَدْعُو بِذَلِكَ، فَاتَانِي اللَّهُ بِفَائِدَةٍ فَقَضَاهُ اللَّهُ عَنِّي، قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ لِأَسْمَاءَ بِنْتِ عَمِيْسٍ عَلَيَّ دِينَارٌ وَثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ فَكَانَتْ تَدْخُلُ عَلَيَّ فَاسْتَحْيِي أَنْ أَنْظَرَ فِي وَجْهِهَا لِأَنِّي لَا أَجِدُ مَا أَقْضِيهَا، فَكُنْتُ أَدْعُو بِذَلِكَ فَمَا لَبِثْتُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَزَقَنِي اللَّهُ رِزْقًا مَا هُوَ بِصَدَقَةٍ تُصَدَّقُ بِهَا عَلَيَّ، وَلَا مِيرَاثٍ وَرَثَتُهُ فَقَضَاهُ اللَّهُ عَنِّي، وَقَسَمْتُ فِي أَهْلِي قِسْمًا حَسَنًا، وَحَلَيْتُ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِثَلَاثِ أَوَاقٍ وَرِقٍّ وَفَضَّلَ لَنَا فَضْلٌ حَسَنٌ قَدْ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو النَّمِيرِيِّ، وَ

حدیث: 1897

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 21789

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَيْرَ أَنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِالْحُكْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيِّ

﴿﴾ حضرت اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دعا سکھائی ہے۔ کیا تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی وہ سنی ہے؟ (ام المؤمنین فرماتی ہیں) میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ وہ دعا ہے جو عیسیٰ علیہ السلام اپنے اصحاب کو سکھایا کرتے تھے۔ وہ فرماتے تھے اگر تمہارے اوپر پہاڑ کے برابر سونا قرضہ ہوگا اور تم یہ دعا اللہ سے مانگو گے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ ادا فرمادے گا۔ (وہ دعا یہ ہے)۔

اللَّهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ، كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا، أَنْتَ تَرَحَّمُنِي، فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

”اے اللہ! مشکل آسان فرمانے والے اور غم ختم فرمانے والے! اے بے بسوں کی دعائیں قبول کرنے والے، دنیا اور آخرت رحمن و رحیم! تو ہی مجھ پر رحم فرما، تو مجھے ایسی رحمت عطا کر جو مجھے تیرے سوا ہر کسی سے بے نیاز کر دے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے ذمہ کافی قرضہ تھا اور میں قرضہ کو ناپسند کرتا تھا تو میں یہ دعا مانگا کرتا تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا فائدہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے میرا قرضہ ادا کر دیا۔ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے میرے ذمہ ایک دینار اور تین درہم تھے، وہ جب بھی میرے پاس آتی تو میں شرمندگی کی وجہ سے اس کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتی تھی کیونکہ میرے پاس اس کا قرضہ ادا کرنے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ چنانچہ میں نے یہ دعا مانگنا شروع کر دی تو زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا رزق عطا فرمایا کہ میرا قرضہ بھی ادا ہو گیا، میں نے اپنے گھر والوں میں اسے تقسیم بھی کیا اور عبدالرحمن کی بیٹی کے لیے تین اوقیہ چاندی کا زیور بھی بنایا اور یہ سارا کچھ نہ تو کسی کا دیا ہوا صدقہ تھا اور نہ ہی کوئی وراثت کا حصہ تھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنا خاص فضل فرمایا۔

••• امام بخاری رحمہ اللہ نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما غیر کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے سوائے اس کے کہ شیخین رحمہما نے حکم بن عبد اللہ الايلي کی روایات نقل نہیں کیں۔

1899- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَبْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْجَلْبَلِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَبْسِيُّ، حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سَلِيمَانَ النَّمِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَلْمَانَ الْأَعْرُ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ يَتَكَلَّمُ بِهِ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ، فَإِذَا أَخْطَا خَطِيئَةً فَاحْبَبَ أَنْ يَتُوبَ إِلَى اللَّهِ فَلْيَأْتِ رَفِيعَةً فَلْيَمْدُ يَدَيْهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا، فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَهُ مَا لَمْ يَرْجِعْ فِي عَمَلِهِ ذَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

حدیث: 1899

ذکرہ ابوبکر البرقی فی سننہ الکبریٰ طبع مکتبہ دار الباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 20351

﴿﴾ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان جو کچھ بھی بولتا ہے وہ اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے چنانچہ اگر انسان کوئی خطا کر بیٹھے تو پھر وہ اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ کوئی ایسا عمل کرے جو اس خطا کا ازالہ کر دے پھر اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلا کر یوں کہے: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اس خطا سے توبہ کرتا ہوں اور (میں وعدہ کرتا ہوں) کہ دوبارہ کبھی بھی یہ خطا نہیں دہراؤں گا، تو اس کو معاف کر دیا جاتا ہے جب تک کہ وہ اس عمل کو دوبارہ نہ دہرائے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1900— أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَرِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَشْرَمٍ، أَنبَانَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرِيَمَ الْعَسَانِيِّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَعَاهَدَ أَهْلَهُ فِي كُلِّ صَبَاحٍ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمَنْكَ وَالْيَكِّ، اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ، أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ، أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيتُنْكَ بَيْنَ يَدَيِ ذَلِكَ كُلِّهِ، مَا شِئْتُ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُونُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ، وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتُ، أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا، وَالْحَقِيقِي بِالصَّالِحِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرَدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَدَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلَمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَعْتَدِي، أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْسَبَ حَاطِيَةً، أَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُ، اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا، وَأَشْهَدُكَ، وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ، وَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّكَ تَبَعْتُ مَنْ فِي الْقُبُورِ، وَأَنَّكَ إِنْ تَكَلَّمْتَنِي إِلَى نَفْسِي، تَكَلَّمْتَنِي إِلَى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَحَاطِيَةٍ، وَإِنِّي لَا أَتَّقِي إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا سکھائی ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ اپنے گھر والوں کو ہر صبح یہ دعا مانگنے کی عادت ڈالے (وہ دعایہ ہے) ”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، نیک بختی تیری طرف سے ہے اور بھلائی تیری طرف سے اور تیرے ہاتھ میں ہے اور تیری طرف ہے، اے اللہ! میں کوئی گفتگو کروں یا تم کھاؤں یا کوئی نذر مانوں تو تیری مشیت ان تمام امور میں میرے پیش نظر ہے۔ جو تو چاہے گا وہی ہوگا اور جو تو نہیں چاہے گا وہ نہیں ہوگا۔ اور ہر طرح کی

حدیث: 1900

طاقت اور قوت تیرے ہی پاس ہے، بے شک تو ہر چاہت پر قادر ہے، اے اللہ! میں جو بھی نماز پڑھوں تو وہ تیری خواہش کے مطابق ہو اور جس پر لعنت کروں وہ بھی تیری خواہش کے مطابق ہو، تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا مددگار ہے، تو مجھے حالتِ اسلام پر موت دے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل رکھ، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فیصلے کے بعد تیری رضا مانگتا ہوں اور موت کے بعد راحت کی زندگی چاہتا ہوں اور تیری زیارت کی لذت چاہتا ہوں اور تیری ملاقات کا شوق چاہتا ہوں، کسی نقصان اور گمراہ کن فتنے میں مبتلا ہوئے بغیر اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا میں زیادتی کروں یا میرے ساتھ زیادتی کی جائے یا میں کوئی خطایا گناہ کا عمل کروں جس کی مغفرت نہ ہو سکے، اے اللہ! اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، اے غیب اور شہادت کے جاننے والے، اے ذوالجلال والا کرام! اس دنیا میں میرا عہد تیرے لیے ہے اور میں تیری گواہی دیتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے، میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو تنہا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیری ہی بادشاہی ہے اور تو ہی تعریفوں کا مستحق ہے اور تو ہر چاہت پر قادر ہے اور میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ برحق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے اور تو قبر والوں کو زندہ کرے گا اور تو اگر مجھے میرے سہارے پر چھوڑے گا تو میں اپنی کمزوری اور عورت اور گناہ اور خطاؤں کے آسروں پر جاؤں گا، میں صرف تیری ہی رحمت پر بھروسہ رکھتا ہوں، اس لیے یا اللہ! میرے تمام گناہوں کو معاف فرما کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1901- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ كَمَيْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حِيصَانِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: إِنَّ الْأَكْبَرِينَ هُمْ الْأَقْلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِمَالِهِ هَكَذَا وَكَذَا، وَأَوْ مَا بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ، وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: تَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ، وَلَا مَنْجَا مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَدْرِي مَا حَقَّقَ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ، وَمَا حَقَّقَ الْعِبَادَ عَلَى اللَّهِ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: حَقَّقَ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ، وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَحَقَّقَ الْعِبَادَ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَعْبُدَ مِنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هَكَذَا

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک باغ میں سیر کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ مالدار لوگ حقیقت میں غریب ہیں، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے مال کے ساتھ ایسے ایسے کرتے ہیں یہ کہتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ دائیں

بائیں اشارہ کیا (اور فرمایا لیکن) ایسے لوگ بہت کم ہیں پھر فرمایا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا میں جنت کے ایک خزانے پر تیری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھا کرو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ، وَلَا مَنجَا مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ

”اللہ کے سوا کوئی طاقت اور مجال نہیں ہے، اللہ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں ہے“

پھر آپ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا تم جانتے ہو؟ کہ اللہ تعالیٰ کا بندے پر کیا حق ہے؟ اور بندے کا اللہ پر کیا حق ہے؟ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھرائیں اور بندوں کا اللہ پر حق یہ ہے کہ جو شریک نہ کرے وہ اس کو عذاب نہ دے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1902- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَرَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَبْرِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمَسِّي: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أَغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي الْخَسْفَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ صبح اور شام کے وقت یہ کلمات کبھی ترک نہیں فرمایا کرتے تھے (وہ کلمات یہ ہیں) اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، دنیا، اپنے اہل اور مال میں عفو اور عافیت مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو چھپا اور میرے دل کو سکون عطا فرما۔ اے اللہ! میرے دائیں بائیں، آگے اور پیچھے اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری

حدیث: 1902

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 5074 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3871 اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 4785 اخرجه ابوهاتم البستي في "صميحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 961 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 10401 اخرجه ابو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409/1989 رقم الحديث: 1200 اخرجه ابو محمد الكسبي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408/1988 رقم الحديث: 837 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 29278

عظمت کی پناہ مانگتا ہوں، دھنسنے سے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1903- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بَمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَمِيدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ اسْتِخَارَتُهُ إِلَى اللَّهِ، وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللَّهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کی نیک بختی یہ ہے کہ آدمی اللہ سے استخارہ کرے اور انسان کی یہ بدبختی ہے کہ اپنے اللہ سے استخارہ نہ کرے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1904- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو هَانَءٍ التُّجَيْبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْجَنَبيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1903

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 2151 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبه: قاہرہ مصر رقم الحدیث: 1444 اخرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "سننه" طبع دار البیروت للتراث دمشق: نام: 1404-1984. رقم الحدیث: 701

حدیث: 1904

اخرجه ابو العیسیٰ مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 1884 اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر: بیروت لبنان رقم الحدیث: 1529 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ: حلب نام: 1406-1986. رقم الحدیث: 3131 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبه: قاہرہ مصر رقم الحدیث: 11117 اخرجه ابو حاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ: بیروت لبنان رقم الحدیث: 1414/1993. رقم الحدیث: 863 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت لبنان رقم الحدیث: 1411/1991. رقم الحدیث: 4339 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب رقم الحدیث: 1414/1994. رقم الحدیث: 18274 اخرجه ابو محمد الکی فی "سننه" طبع مکتبہ السنۃ: قاہرہ مصر: 1408/1988. رقم الحدیث: 999

الحدیث: 999

﴿﴾ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کہا: میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں، وہ جنتی ہے۔“

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1905- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ حَمْدَانَ الرَّاهِدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَقِيلٍ هَاشِمَ بْنَ بِلَالٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ سَابِقِ بْنِ نَاجِيَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي مَسْجِدِ حِمَصٍ فَمَرَّ رَجُلٌ، فَقَالُوا: هَذَا خَدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهَضَّتْ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ قُلْتُ، حَدَّثَنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَتَدَاوَلْهُ الرِّجَالُ بَيْنَكُمْ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ: حِينَ يُمَسِّي، وَحِينَ يُصْبِحُ رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو سلام سابق بن ناجیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حمص کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص وہاں سے گزرا، لوگوں نے بتایا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم ہے۔ میں جلدی سے اٹھ کر اس کی طرف گیا اور اس سے کہا: آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُن رکھی ہو لیکن زیادہ لوگ اس سے واقف نہ ہوں، انہوں نے جواباً کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے، کوئی بھی بندہ صبح اور شام کے وقت یہ کہے ”میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اس بندہ کو راضی کرے۔“

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1906- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الحُسَيْنِ بْنِ دِينَزِيلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّضْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَإِذَا أَمْسَى مِئَةَ

حَدِيث: 1905

أخبره ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 3870 أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موزه قرطبه: قاهره: مصر رقم الحديث: 18988 أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 9832 أخبره ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل 1404/1983 رقم الحديث: 921 أخبره ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد: رياض: سعودى عرب (طبع اول)

1409 رقم الحديث: 26541

مَرَّةً: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ، وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح و شام سو سو مرتبہ ”سبحان اللہ و بحمدہ“ پڑھے۔ اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔
♦♦: یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1907- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، إِسْلَاءً وَقِرَاءَةً، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَزِلَّ، أَوْ أَضِلَّ، أَوْ أَظْلِمَ، أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ، أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَرُبَّمَا تَوَهَّمُ مَتَوَهَّمٌ أَنَّ الشَّعْبِيَّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ، وَلَيْسَ كَذَلِكَ، فَإِنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، وَأُمِّ سَلَمَةَ جَمِيعًا، ثُمَّ أَكْثَرَ الزَّوَايَةَ عَنْهُمَا جَمِيعًا
♦♦ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلا کرتے تھے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

بِسْمِ اللَّهِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَزِلَّ، أَوْ أَضِلَّ، أَوْ أَظْلِمَ، أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ، أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ
”اللہ کے نام سے شروع، اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں پھسل جاؤں یا میں گمراہ ہو جاؤں یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کو جاہل قرار دوں یا مجھے جاہل قرار دیا جائے۔“

♦♦: یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور بسا اوقات کسی کو یہ غلطی لگ جاتی ہے کہ شععی نے اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے حدیث کا سماع نہیں کیا ہے۔ یہ بات درست نہیں ہے کیونکہ شععی کی اُمّ المؤمنین رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا دونوں سے ملاقات ہوئی ہے اور انہوں نے دونوں سے کثیر روایات نقل کی ہیں۔

1908- أَخْبَرَنَا أَبُو فَتِيئَةَ سَالِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَنْصُورِ الصَّائِعِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُهَيْلِ

حَدِيث: 1907

أخبره ابوداؤد السجستاني في "سننه" "طبع دارالفكر: بيروت لبنان" رقم الحديث: 5094 أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب: نام، 1406ھ / 1986ء رقم الحديث: 5539 أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه: بيروت لبنان / 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 7921 أخبره ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل، 1404ھ / 1983ء رقم الحديث: 726 أخبره ابو بكر الصبيدي في "مسند" طبع دارالكتب العلميه مكتبة المتنبى: بيروت قاهره رقم الحديث: 303 أخبره ابو عبد الله القضاعي في "مسند" طبع مؤسسة الرسالة: بيروت لبنان

1407ھ / 1986ء رقم الحديث: 1469

بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، التُّكْلَانُ عَلَى اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے تو یہ دعا مانگتے

بِسْمِ اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، التُّكْلَانُ عَلَى اللَّهِ

”کوئی طاقت اور مجال اللہ کے سوا نہیں ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ ہے“

••••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1909- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمَارَةَ بْنَ خُزَيْمَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرًا أَتَى اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ادْعُ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يُعَافِيَنِي قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَخْرْتُ ذَلِكَ، وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ، قَالَ: فَادْعُهُ قَالَ: فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ، فَيُحَسِّنَ الوُضوءَ، وَيُصَلِّيَ رَكَعَتَيْنِ، وَيَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللَّهُمَّ اسْأَلْكَ، وَاتَّوَجَّهْ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي اتَّوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَتَقْضِهَا لِي، اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ وَشَفِّعْنِي فِيهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک لاغر بیمار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے عافیت عطا فرمائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس کو موخر کر لو اور چاہو تو میں دعا کر دیتا ہوں۔ اس نے کہا: آپ دعا فرمادیں۔ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ اچھی طرح وضو کر کے 2 رکعتیں ادا کرے اور پھر یوں دعا مانگے:

اللَّهُمَّ اسْأَلْكَ، وَاتَّوَجَّهْ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي اتَّوَجَّهْتُ بِكَ

إِلَى رَبِّكَ فِي حَاجَتِي هَذِهِ

”اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف تیرے نبی، نبی رحمت، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے متوجہ ہوتا ہوں، یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے واسطے سے، آپ کے رب کی بارگاہ میں متوجہ ہوں، اپنی اس حاجت کے سلسلے میں۔ تو میری اس حاجت کو پورا کر دے۔ اے اللہ! ان کی شفا فرما میرے حق میں اور میری درخواست ان کے متعلق قبول فرما۔

حدیث: 1909

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت لبنان، 1411/ 1991، رقم الحديث: 10495

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1910- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ طَلِيقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبِّ اعْنِي، وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ، وَأَنْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَأَمْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ الْهُدَى لِي، وَأَنْصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شُكْرًا لَكَ، ذَكَرًا لَكَ، رَهَابًا لَكَ، مَطْوَأًا لَكَ، مُخْبِتًا لَكَ، أَوْهَا مُنِيبًا، تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَتَبِّتْ حُجَّتِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْأَلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں یہ بھی تھی:

رَبِّ اعْنِي، وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ، وَأَنْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَأَمْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ الْهُدَى لِي، وَأَنْصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شُكْرًا لَكَ، ذَكَرًا لَكَ، رَهَابًا لَكَ، مَطْوَأًا لَكَ، مُخْبِتًا لَكَ، أَوْهَا مُنِيبًا، تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَتَبِّتْ حُجَّتِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْأَلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي

”اے میرے رب! میرے ساتھ تعاون کر اور میرے خلاف کسی دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کر اور میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میرے لیے تدبیر کر اور میرے خلاف کسی اور کے لئے تدبیر نہ کر اور مجھے ہدایت دے اور میرے لیے ہدایت آسان کر دے۔ اور اس شخص کے خلاف میری مدد کر جو میرے خلاف بغاوت کرے، اے میرے رب! مجھے اپنا شکر گزار بندہ بنا، اپنا ذاکر بنا، اپنے لیے الگ تھلک رہنے والا بنا، اپنا عبادت گزار بنا، اپنی بارگاہ میں عاجزی کرنے والا بنا، آہ و زاری کرنے والا اور رجوع کرنے والا بنا، میری توبہ قبول فرما اور میری دعا کو قبول فرما، میرے دل کو ہدایت عطا فرما اور میری حجت کو ثابت فرما، میری زبان کو محفوظ رکھ، میرے دل سے کینہ کو ختم فرما۔

حدیث: 1910

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1510 اخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحديث: 3551 اخرجه ابو عبد الله القزوينی في "سننه" طبع دار الفكر بیروت لبنان رقم الحديث: 3830 اخرجه ابو عبد الله الشيبانی في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاہرہ مصر رقم الحديث: 1997 اخرجه ابو هاتم البستی في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان رقم الحديث: 1414/1993 رقم الحديث: 947 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی في "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان رقم الحديث: 1411/1991 رقم الحديث: 10443 اخرجه ابو عبد الله البخاری في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان رقم الحديث: 1409/1989 رقم الحديث: 664 اخرجه ابو محمد الکیسی في "مسنده" طبع مکتبة السنه قاہرہ مصر رقم الحديث: 1408/1988 رقم الحديث: 717 اخرجه ابو بکر الکوفی في "مصنفه" طبع مکتبة الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) رقم الحديث: 1409 رقم الحديث: 29390

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1911۔ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْأَصْبَهَانِي، حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَارِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَتَبَتَّنِي وَثَقَّلَ مَوَازِينِي، وَحَقَّقَ إِيْمَانِي، وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَأَغْفِرْ خَطِيئَتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاحِشَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ، وَأَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَّنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعُ وِزْرِي، وَتُصَلِّحَ أَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُحَصِّنَ فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي، وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَبَارَكَ لِي فِي نَفْسِي، وَفِي سَمْعِي، وَفِي بَصْرِي، وَفِي رُوحِي، وَفِي خَلْقِي، وَفِي أَهْلِي، وَفِي مَحْيَايَ، وَفِي مَمَاتِي، وَفِي عَمَلِي، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت اُمّ المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرماتی ہیں: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب سے جو دعا

مانگا کرتے تھے وہ یہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَتَبَتَّنِي وَثَقَّلَ مَوَازِينِي، وَحَقَّقَ إِيْمَانِي، وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَأَغْفِرْ خَطِيئَتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاحِشَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ، وَأَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَّنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعُ وِزْرِي، وَتُصَلِّحَ أَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُحَصِّنَ فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي، وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَبَارَكَ لِي فِي نَفْسِي، وَفِي سَمْعِي، وَفِي بَصْرِي، وَفِي رُوحِي، وَفِي خَلْقِي، وَفِي أَهْلِي، وَفِي مَحْيَايَ، وَفِي مَمَاتِي، وَفِي عَمَلِي، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينِ

”اے اللہ! میں تجھ سے اچھے سوال، اچھی دعا، اچھی کامیابی، اچھا ثواب، اچھے عمل، اچھی زندگی اور اچھی موت کا سوال کرتا ہوں اور مجھے ثابت قدم رکھ اور میرے میزان کو بھاری کر اور میرے ایمان کو پختہ کر، میرے درجات بلند فرما اور میری نماز کو قبول فرما،

میری خطائیں معاف کر اور میں تجھ سے جنت کے اعلیٰ درجہ کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے اعمال و افعال اور ظاہر و باطن کی بھلائی مانگتا ہوں اور جنت کے اعلیٰ درجے کی بھلائی مانگتا ہوں، یا اللہ قبول فرما اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرا ذکا اور نچا کر دے اور میری شرمگاہ کی حفاظت فرما اور میرے دل کو منور کر دے اور میرے گناہ معاف فرما اور میں تجھ سے جنت کے اعلیٰ درجے کا سوال کرتا ہوں، یا اللہ! قبول فرما، اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے نفس میں، میری سماعت میں، میری بصارت میں، روح میں اور میری تخلیق میں، میرے اخلاق میں، میرے اہل و عیال میں، میری زندگی میں، میری وفات میں اور میرے عمل میں برکت عطا فرما، میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے جنت کے اعلیٰ درجوں کا سوال کرتا ہوں، یا اللہ! قبول فرما۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1912- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدِ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اللَّجْلَاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَائِشِ الْخَضْرَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَذَكَرَ الرَّبَّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ: قُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ، وَتَرَكْتُ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَتَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلِمُوهُنَّ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُنَّ الْحَقُّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

❖❖ حضرت عبدالرحمن بن عایش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کیا پھر یوں دعا مانگی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ، وَتَرَكْتُ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَتَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ

”اے اللہ! میں تجھ سے اچھائیوں کا سوال کرتا ہوں اور برائیاں چھوڑنے کی توفیق مانگتا ہوں اور مسکینوں سے محبت مانگتا ہوں اور یہ کہ تو میری توبہ قبول فرما، میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کو آزمائش میں ڈالنا چاہے تو مجھے فتنہ میں مبتلا کئے بغیر وفات عطا فرما“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ دعا لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ اس ذات کی قسم! جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ برحق ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا ہی فرمان منقول ہے۔

1913- أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِبَخْرَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظِ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ سُوَيْدٍ الْقُرَشِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَبْطَأَ عَنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى كَادَتْ أَنْ تُدْرِكَنَا الشَّمْسُ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا فَخَفَّفَ فِي صَلَاتِهِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: عَلَى مَكَانِكُمْ أَخْبِرْكُمْ مَا أَبْطَأَنِي عَنْكُمْ الْيَوْمَ فِي هَذِهِ الصَّلَاةِ، إِنِّي صَلَّيْتُ فِي لَيْلَتِي هَذِهِ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ مَلَكَتْنِي عَيْنِي، فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَالْهَمَمْنِي أَنْ قُلْتُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ، وَتَرَكْتُ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَتَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِي خَلْقِكَ فِتْنَةً فَتَجْنِبْنِي إِلَيْكَ مِنْهَا غَيْرَ مَفْتُونٍ، اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ حُبِّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَعَلَّمُوهُنَّ وَادْرُسُوهُنَّ فَإِنَّهُنَّ حَقٌّ

﴿﴾ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے نماز فجر میں آنے سے اتنی دیر کر دی کہ سورج طلوع ہونے میں بہت تھوڑا وقت باقی رہ گیا تھا پھر آپ تشریف لائے اور بہت مختصر نماز پڑھا کہ فارغ ہوئے اور ہماری طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: اپنی جگہوں پر بیٹھے رہو، میں تمہیں بتاتا ہوں کہ آج اس نماز میں مجھے تاخیر کیوں ہوئی، میں اسی رات کافی دیر تک نماز پڑھتا رہا پھر مجھے نیند آنے لگی تو میں سو گیا، میں نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا۔ اس نے مجھے یہ الہام کیا کہ میں یوں دعا مانگا کروں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ، وَتَرَكْتُ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَتَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِي خَلْقِكَ فِتْنَةً فَتَجْنِبْنِي إِلَيْكَ مِنْهَا غَيْرَ مَفْتُونٍ، اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ حُبِّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ حُبِّكَ

”اے اللہ! میں تجھ سے بھلائیوں کی محبت مانگتا ہوں اور یہ کہ تو میری توبہ قبول فرما، میری مغفرت فرما اور میرے اوپر رحم فرما، جب تو اپنی مخلوق میں آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے وہاں سے فتنہ میں مبتلا کئے بغیر نجات عطا فرما، اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے محبت کا سوال کرنے والوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور ایسے عمل سے محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے پھر رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اس دعا کو سیکھ لو اور دوسروں کو سکھاؤ کہ یہ برحق ہے۔

1914۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُ بِهِمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ

حَدِيثُ: 1913

اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والعلم: موصول 1404ھ/1983ء۔ رقم الحدیث: 290

حَدِيثُ: 1914

اضرہ ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3846 اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ: قاہرہ: مصر رقم الحدیث: 25063 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ: بیروت لبنان 1414ھ/1993ء۔ رقم الحدیث: 869 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دار البیاض للتراث دمشق: نام: 1404ھ-1984ء۔ رقم الحدیث: 4473 اضرہ ابن رافیہ المنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان: مدینہ منورہ (طبع اول)

1412ھ/1991ء۔ رقم الحدیث: 1165

أَبِي إِيَّاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَآخِرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَلَّابِ، وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيِّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِي شَيْءٍ يُخْفِيهِ مِنْ عَائِشَةَ وَعَائِشَةُ تُصَلِّي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ بِالْكَوَامِلِ أَوْ كَلِمَةٍ أُخْرَى، فَلَمَّا انْصَرَفَتْ عَائِشَةُ سَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهَا: قَوْلِي: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ،

◆◆ حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا نے ابی بکر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے کوئی ایسی بات کرنے لگے جس کو وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے چھپا رہے تھے، اس وقت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! کواہل اختیار (جامع الفاظ میں دعا مانگا کرو) کرو یا شاید کوئی اور لفظ کہا۔ جب عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ کر فارغ ہوئیں تو انہوں نے آپ سے اس بارے میں پوچھا: آپ نے انکو جواباً کہا: یوں دعا مانگو " اے اللہ! میں تجھ سے جلدی اور دیر سے ہر بھلائی مانگتا ہوں، ان میں سے جن کو جانتا ہوں (وہ بھی) اور جن کو نہیں جانتا ہوں (وہ بھی) اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں جلدی اور دیر سے پیش آنے والے شر سے، ان میں سے جن کو میں جانتا ہوں (ان سے بھی) اور جن کو میں نہیں جانتا ہوں (ان سے بھی) اور میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و فعل کا جو جنت کے قریب کر دے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ سے اور ہر اس قول و فعل سے جو جہنم کے قریب کر دے اور میں تجھ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتا ہوں جو تیرے بندے اور رسول ﷺ نے مانگی ہیں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جن سے تیرے بندے اور رسول ﷺ نے پناہ مانگی ہے اور میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے کسی معاملے میں جو بھی فیصلہ کرے اس کا انجام میرے لئے بہتر فرما۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1915- وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْخُرَّاسَانِيِّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، أَنبَانَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَمْرُو بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَكَذَا قَالَ أَبُو نَعَامَةَ وَشُعْبَةُ أَحْفَظُ مِنْهُ، وَإِذَا خَالَفَهُ فَالْقَوْلُ قَوْلُ شُعْبَةَ

﴿ اس سند کے ہمراہ بھی اُمّ المؤمنین رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا ایسا ہی فرمان منقول ہے۔

﴿ ﴿ اسی طرح ابونعام رضی اللہ عنہ نے کہا ہے جبکہ شعبہ، ابونعام سے احفظ تھے اور جب شعبہ کی روایت ابونعام کے مخالف ہو تو شعبہ کا قول معتبر ہوتا ہے۔

1916- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أَنبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَنبَاَنَا حَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظَلْمَنَا، وَهَزَلْنَا وَجِدْنَا، وَعَمَدْنَا وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدَنَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿ ﴿ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعائیں یوں کہا کرتے تھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظَلْمَنَا، وَهَزَلْنَا وَجِدْنَا، وَعَمَدْنَا وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدَنَا

”اے اللہ! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمارے ظلم اور ہماری فضول گوئی اور ہماری کوششیں اور ہمارے جان بوجھ کر کئے جانے

والے گناہ، اور یہ سب کی سب ہماری ہی کوتاہیاں ہیں۔

﴿ ﴿ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1917- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ الْوَرَّاقِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَدْعُو بِهِؤَلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَإِنَّهُ مُعْطِيكَ إِحْدَاهُنَّ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلَى بِلَّتِكَ، أَوْ خُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿ ﴿ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، نبی اکرم ﷺ کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ آپ کو حکم

دیتا ہے کہ ان کلمات کے ہمراہ دعا مانگا کرو کیونکہ وہ آپ کو ان میں سے کوئی ایک عطا کر دیگا (دعا کے لئے الفاظ یہ ہیں)

حديث: 1916

اخرجه ابو عبدالله الفزوينى فى "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 6617 اخرجه ابو هاتم البستي فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414هـ / 1993، رقم الحديث: 1027

حديث: 1917

اخرجه ابو هاتم البستي فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414هـ / 1993، رقم الحديث: 922 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دار الصرمين: قاهره مصر 1415هـ رقم الحديث: 969

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعَجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلَى بِلَيْتِكَ، أَوْ خُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ
 ”اے اللہ! میں تجھ سے جلدی عافیت مانگتا ہوں اور تیری آزمائش پر صبر مانگتا ہوں یا (اگر میرے نصیب میں یہ نہیں ہے تو) دنیا
 سے تیری رحمت کی طرف روانگی مانگتا ہوں۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1918- أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ التَّقْفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِيمَانَ،
 حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي
 سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي
 بِسَمْعِي وَبَصْرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي، وَارِنِي فِيهِ ثَارِي
 هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں سے یہ بھی (شامل) ہے۔

اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصْرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي، وَارِنِي فِيهِ ثَارِي
 ”اے اللہ! میری سماعت اور میری بصارت کے ساتھ مجھے نفع دے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا اور ان لوگوں کے خلاف
 میری مدد کر جو مجھ پر ظلم کریں اور میرے دوستوں پر ظلم کرنے والوں کا انجام مجھے دنیا میں دکھا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1919- أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدٍ
 الْمُقْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ
 أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَّى سَلْمَانَ الْخَيْرِ فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ
 إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ تَسْأَلُهُنَّ الرَّحْمَنُ، وَتَرْغَبُ إِلَيْهِ فِيهِنَّ، وَتَدْعُو
 بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، قُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ، وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خَلْقٍ، وَنَجَاحًا يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ
 وَرَحْمَةٌ مِنْكَ، وَعَافِيَةٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنْكَ وَرِضْوَانًا
 هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو خیر کی وصیت کرتے ہوئے فرمایا:

حدیث: 1919

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 9849
 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8255 اخرجه ابن راهويه المنظلي في
 "سننه" طبع مكتبة الایمان مدينه منوره (طبع اول) 1412هـ / 1991. رقم الحديث: 327 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه
 الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415هـ رقم الحديث: 9353

اے سلمان! اللہ کا رسول ﷺ تمہیں کچھ ایسے کلمات دینا چاہتا ہے، جن کے ذریعے تم اللہ سے سوال کرو اور ان کے ذریعے سے تم اللہ کی طرف رغبت کرو اور ان کے ساتھ دن اور رات میں دعائیں مانگو، یوں کہا کرو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ، وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقِي، وَنَجَاحًا يَتَّبَعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةٌ مِنْكَ، وَعَافِيَةٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنْكَ وَرِضْوَانًا

”اے اللہ! میں تجھ سے ایمان میں صحت اور حسن خلق میں ایمان کا سوال کرتا ہوں اور ایسی کامیابی مانگتا ہوں جس کے بعد مقصد پورا ہو جائے اور تیری رحمت، عافیت، مغفرت اور تیری خوشنودی مانگتا ہوں۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

920۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجَرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ مَهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلْمَانَ الْفَارِسِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ، إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأُشْهِدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً أَعْتَقَ اللَّهُ ثَلَاثَةَ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَعْتَقَ اللَّهُ ثَلَاثِينَ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا أَعْتَقَ اللَّهُ كُلَّهُ مِنَ النَّارِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یوں دعا مانگے

اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ، إِنَّكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأُشْهِدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً أَعْتَقَ اللَّهُ ثَلَاثَةَ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَعْتَقَ اللَّهُ ثَلَاثِينَ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا أَعْتَقَ اللَّهُ كُلَّهُ مِنَ النَّارِ

”اے اللہ! میں تیری گواہی دیتا ہوں، تیرے ملائکہ کی گواہی دیتا ہوں اور تیرے حاملین عرش کی گواہی دیتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں“۔ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا مانگے، اللہ تعالیٰ اس کو تیسرے حصے کے برابر جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو شخص دو مرتبہ یہ دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کا دو تہائی حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو تین مرتبہ یہ دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کو مکمل طور پر جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

حدیث: 1920

اضرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان 1411 هـ / 1991 م. رقم الحديث: 5069 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411 هـ / 1991 م. رقم الحديث: 9837 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصول 1404 هـ / 1983 م. رقم الحديث: 6061 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الصرمين فافره مصر 1415 هـ رقم الحديث: 7205

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1921- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أُصَلِّي، فَقَالَ: سَلْ تُعْطَهُ يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدِ، فَقَالَ عُمَرُ: فَأَبْتَدَرْتُهُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ فَسَبَقَنِي إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: إِنَّ مِنْ دُعَائِي الَّذِي لَا أَكَادُ أَدْعُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَبِيدُ، وَقَرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْفَدُ، وَمَرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ إِذَا سَلِمَ مِنَ الْإِرْسَالِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

❖❖ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام معاذ! تم مانگو، تمہیں عطا کیا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور ابو بکر دوڑ کر آپ کی طرف گئے لیکن ابو بکر مجھ سے پہلے آپ تک پہنچ گئے۔ ابو بکر فرماتے ہیں: میں اکثر یہ دعا مانگا کرتا ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَبِيدُ، وَقَرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْفَدُ، وَمَرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ

”اے اللہ! میں تجھ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو کم نہ ہو اور جنت الخلد کے اعلیٰ مقام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سگت مانگتا ہوں۔

❖❖ اگر یہ ارسال سے محفوظ ہے تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1922- أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهِمْ لِأَيِّ الْكَلِمَاتِ: اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ لَا شَيْءَ قَبْلَكَ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيئَتِهَا بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْعَنَى، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتَمِ وَالْمَغْرَمِ، اللَّهُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ بَعْدَ بَيْنِي، وَبَيْنَ خَطِيئَتِي كَمَا بَعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

حدیث: 1921

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، فالصه، مصر، رقم الحديث: 3662

حدیث: 1992

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والمعمم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 717

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

❖ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ ان الفاظ کے ہمراہ دعا مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ لَا شَيْءَ قَبْلَكَ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذَا بِيَةٍ نَاصِيَتِهَا بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ، اللَّهُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ الثُّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ بَعْدَ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطِيئَتِي كَمَا بَعَدَتْ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

”اے اللہ! تو سب سے پہلے ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی سب سے آخر ہے اور تیرے بعد کوئی نہیں۔ اور میں ہر جانور کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کی لگام تیرے ہاتھ میں ہے اور میں گناہ اور سستی و کاہلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دولت کے فتنہ اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے گناہ اور تاوان سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے دل کو گناہوں سے ایسے پاک کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل پکیل سے صاف کر دیتا ہے۔ اے اللہ! میرے اور گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری مشرق سے مغرب کی ہے

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1923- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ، وَمَا صَلَاةٌ أَوْجَزَ فِيهَا فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا الْيَقْطَانَ خَفَّفْتَ، قَالَ: مَا عَلَيَّ فِي ذَلِكَ لَقَدْ دَعَوْتُ فِيهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَتَبِعَهُ هُوَ أَبُو عَطَاءٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ فَرَجَعَ فَجَاءَ فَأَخْبَرَ: اللَّهُمَّ بَعْلَمِكَ الْغَيْبِ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْتَنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّيْتَنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي، اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشِيئَتِكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحُكْمِ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَبِيدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَفْذَلُ وَلَا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ النَّظَرَ إِلَى لَدَّةِ

حدیث: 1923

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، تام، 1406هـ، 1986، رقم الحديث: 1305
اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 18351 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ / 1993، رقم الحديث: 1889 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 1882 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاهاد والمناهي"
طبع دارالرابية، رياض، سعودى عرب، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 276 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودى عرب، (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 29346

وَجْهَكَ، وَاسْأَلْكَ الشُّوقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِرَبِينَةِ الْإِيمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

◆◆ حضرت سائب بنی اللہؓ فرماتے ہیں: حضرت عمار بن یاسرؓ نے اپنے ساتھیوں کو انتہائی مختصر نماز پڑھائی، ان سے کہا گیا: اے ابوبیقطان! آج آپ نے بہت مختصر نماز پڑھائی ہے (اس کی وجہ کیا ہے) انہوں نے جواب دیا: مجھے اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے، میں نے اس میں وہ دعائیں مانگی ہیں، جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں۔ سائبؓ کہتے ہیں: ابوعطاء نے ان سے اس دعا کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بتایا (کہ وہ دعایہ تھی) اے اللہ! تجھے تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کا واسطہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں میرے لئے زندگی بہتر ہے اور اس وقت مجھے موت دے دے، جب تیرے علم میں میرے لئے موت بہتر ہو۔ اور میں ہمیشہ حکمت کی بات بولوں۔ اور دولت مندی و فقر میں میانہ روی اختیار کروں اور میں تجھ سے ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ہلاک نہ ہوں اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور میں تجھ سے فیصلے کے بعد رضا کا سوال کرتا ہوں اور مرنے کے بعد اچھی زندگی کا سوال کرتا ہوں اور تیری ذات کے دیدار کا سوال کرتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں (اور یہ سب کچھ) کسی نقصان اور آزمائش میں مبتلا ہوئے بغیر (ہو جائے) اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت کے ساتھ مزین فرما۔ اور ہدایت یافتہ راہنما بنا۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1924- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافِ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَخْبَرَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو: اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشِمْتُ بِي عَدُوًّا حَاسِدًا، وَاللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

◆◆ حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ یوں دعا مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشِمْتُ بِي عَدُوًّا حَاسِدًا، وَاللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ” اے اللہ! اٹھتے، بیٹھتے اور سوتے، (جاگتے ہر حالت میں) اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما اور میری مصیبت پر دشمن حاسدوں کو خوش ہونے کا موقع نہ دے۔ اور اے اللہ! میں تجھ سے تیرے وہ بہتر خزانے مانگتا ہوں جو تیرے ہاتھ میں ہیں“

◆◆ یہ حدیث امام بخاریؒ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1925- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا حَمِيدُ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثَمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالْفُورَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ بِعَوْنِكَ مِنَ النَّارِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی دعاؤں میں یہ بھی تھی

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثَمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالْفُورَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ بِعَوْنِكَ مِنَ النَّارِ

اے اللہ! ہم تجھ سے رحمت کے اسباب مانگتے ہیں اور مغفرت کے ارادے مانگتے ہیں اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتے ہیں اور ہر نیکی سے کمائی مانگتے ہیں۔ جنت کی کامیابی مانگتے ہیں اور تیری مدد کے ساتھ دوزخ سے نجات مانگتے ہیں۔
 ﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1926- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُّ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ إِنْ شَاءَ أَقَامَهُ، وَإِنْ شَاءَ أَرَاغَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، وَالْمِيزَانَ بِيَدِ الرَّحْمَنِ، يَرْفَعُ أَقْوَامًا، وَيَخْفِضُ الْآخَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہذا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
 ﴿﴾ حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر دل، رحمن کی دو انگلیوں کے بیچ میں ہے، چاہے تو اس کو سیدھا رکھے اور چاہے تو اس کو ٹیڑھا کر دے اور رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے دلوں کے پھیرنے والے! دل کو اپنے دین پر قائم رکھ اور میزان رحمن کے ہاتھ میں ہے، جن قوموں کو چاہتا ہے، بلند کر دیتا ہے اور جن کو چاہتا ہے جھکا دیتا ہے، قیامت تک۔

حدیث: 1426

أخبره أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت، لبنان، 1993/1414هـ. رقم الحديث: 199 أخبره أبو هاتم البستي في "صميمه" طبع مؤسسة الرسالة: بيروت، لبنان، 1414هـ/1993. رقم الحديث: 943 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت، لبنان، 1411هـ/1991. رقم الحديث: 7788 أخبره أبو بكر الشيباني في "الاهاد والسنن" طبع دار الراجعية: الرياض، سعودى عرب، 1411هـ/1991. رقم الحديث: 1278

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور سند صحیح کے ہمراہ مذکورہ

حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1927- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ”اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔“

1928- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: سِئِلَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ الدُّعَاءِ الَّذِي دَعَا بِهِ حِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تَعْطَهُ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَفْقُدُ، وَمُرَافَقَةً نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1927

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2140 اخرجه ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3834 اخرجه ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 1218 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991: رقم الحدیث: 7737 اخرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ - 1984: رقم الحدیث: 2318 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1530 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والعلمکم موصول 1404ھ / 1983: رقم الحدیث: 759 اخرجه ابو داؤد الطیبالی فی "مسندہ" طبع دار المعرفۃ بیروت لبنان رقم الحدیث: 1608 اخرجه ابن رافویہ المنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ / 1991: رقم الحدیث: 1402 اخرجه ابو عبد اللہ البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البیت للاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ / 1989: رقم الحدیث: 683 اخرجه ابو محمد الکیسی فی "مسندہ" طبع مکتبہ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ / 1988: رقم الحدیث: 359 اخرجه ابو بکر الکوئی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29196

حدیث: 1928

اخرجه ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3797 اخرجه ابو حاتم البستی فی "مصمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ / 1993: رقم الحدیث: 1970 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991: رقم الحدیث: 10705 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ

﴿﴾ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کہا تھا: ”ما تلو! تمہیں عطا کیا جائے گا“ اس وقت تم نے کیا دعا مانگی تھی؟ (عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے کہا (وہ دعا یہ تھی)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَوَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَاقَفَةً نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ حِنَّةِ الْخُلْدِ

”اے اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر کبھی مرتد نہ ہوں اور ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور جنت الخلد کے اعلیٰ درجہ میں تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مانگتا ہوں

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1929۔ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ بِعَدَاةٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عَمْرَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا ضَرَبَ الْبَصْرَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِمْنِي دُعَاءَ أَدْعُو بِهِ يَرُدُّ اللَّهُ عَلَيَّ بَصْرِي، فَقَالَ لَهُ: قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ، وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي، اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ، وَشَفِّعْنِي فِي نَفْسِي، فَدَعَا بِهِذَا الدُّعَاءِ فَقَامَ وَقَدْ أَبْصَرَ تَابَعَهُ: شَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَبْطِيُّ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، زِيَادَاتٍ فِي الْمَتْنِ وَالْإِسْنَادِ، وَالْقَوْلُ فِيهِ قَوْلُ شَيْبِ بْنِ سَعِيدٍ فَإِنَّهُ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ

﴿﴾ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نابینا شخص، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعا بتائیے جو کہ میں مانگوں تو اللہ میری بینائی لوٹا دے۔ آپ نے اُسے فرمایا: یوں دعا مانگا کرو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ، وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي، اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ، وَشَفِّعْنِي فِي نَفْسِي

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیرے نبی رحمت کے واسطے سے، تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں، اے محمد! میں آپ کے واسطے سے اپنے رب کی بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں۔ اے اللہ! میرے حق میں ان کی اور میرے حق میں میری شفا فرما“

حدیث: 1929

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 10495
اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3578 اخرجه ابو عبد الله الفريسي في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1385 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 17279 اخرجه ابو بكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 1219 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404هـ / 1983. رقم الحديث: 8311 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408هـ / 1988. رقم

الحديث: 1929

(عثمان بن حنیف) کہتے ہیں۔ وہ یہ دعا مانگ کر کھڑے ہوئے تو اس کی بینائی واپس آگئی تھی۔

❦ روح بن قاسم رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کرنے میں شیب بن سعید جبلی نے عون بن عمارہ بصری کی متابعت کی ہے اور ان کی سند میں اور متن میں کچھ اضافہ جات ہیں اور اس سلسلہ میں شیب کا قول معتبر ہے کیونکہ وہ ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

1930- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلِ الدَّبَّاسِ، بِمَكَّةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ الصَّائِغِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبِ بْنِ سَعِيدِ الْحَبِطِيِّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرِ الْمَدَنِيِّ وَهُوَ الْحَطْمِيُّ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عَثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ ضَرِيرٌ، فَشَكَا إِلَيْهِ ذَهَابَ بَصَرِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَيْسَ لِي قَائِدٌ، وَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتِ الْمِيضَةَ فَنُوضًا، ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ قُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ، وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ فَيَجَلِّي لِي عَنْ بَصْرِي، اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ، وَشَفِّعْنِي فِي نَفْسِي، قَالَ عَثْمَانُ: فَوَاللَّهِ مَا تَفَرَّقْنَا، وَلَا طَالَ بِنَا الْحَدِيثُ حَتَّى دَخَلَ الرَّجُلُ وَكَانَهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ ضَرْ قَطُّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَإِنَّمَا قَدَّمْتُ حَدِيثَ عَوْنِ بْنِ عَمَارَةَ لِأَنَّ مِنْ رَسْمِنَا أَنْ نَقْدِمَ الْعَالِي مِنَ الْأَسَانِيدِ

❦ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک نابینا شخص آیا اور اپنی نابینائی کی شکایت کی۔ اور کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ چلنے والا کوئی نہیں ہے جس کی وجہ سے میں شدید مشقت میں مبتلا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کر کے دو رکعت نوافل ادا کرو پھر یوں دعا مانگو اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے تیری بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے واسطے سے آپ کے رب کی بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں، میری آنکھوں کو روشن کر دیں۔ اے اللہ! میرے بارے میں ان کی اور میری سفارش قبول فرما۔ عثمان کہتے ہیں: ابھی ہم وہاں سے اٹھ کر نہیں گئے تھے اور ہماری گفتگو کوئی زیادہ طویل نہیں ہوئی تھی کہ وہ آدمی (نماز پڑھ کر دعا وغیرہ مانگ کر) آگیا (اور ایسا صحت یاب ہو چکا تھا یوں لگتا تھا کہ) اس کو کبھی آنکھوں کا عارضہ لاحق ہی نہیں تھا۔

❦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میں نے عون بن عمارہ کی روایت پہلے اس لئے نقل کی ہے کہ ہمارا طریقہ یہ ہے کہ ہم ان احادیث کو ترجیح دیتے ہیں جن میں ہماری سند "عالی" ہوتی ہے۔

1931- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنَا أَبُو مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ، وَأَسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ

حَدِيث: 1931

أَخْرَجَهُ ابُو بَكْرٍ الْكُوفِيُّ فِي "مُصَنَّفِهِ" طَبَعُ مَكْتَبَةِ الرَّشِدِ بِرِيَّاضِ بَعْدَى عَرَبِ (طَبَعُ أَوَّلِ) 1409 هـ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 29353 أَخْرَجَهُ

ابُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ فِي "مَعْجَمِهِ الْأَوْسَطِ" طَبَعُ دَارِ الصَّرِيحِينَ بِقَاظِرَةِ مِصْرَ 1415 هـ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 6585

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

السُّلَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ بَرِيدَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ لِي الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِي، وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي، وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي، وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

◆◆ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے (آپ فرماتے ہیں) رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: یوں دعا مانگا کرو

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ لِي الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِي، وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي، وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي، وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي

”اے اللہ! میں کمزور ہوں، اپنی رضائیں میرے ضعف کو قوت عطا کر۔ اور میرا نصیب اچھا فرما اور اسلام کو میری رضا کا انجام بنا، اے اللہ! میں کمزور ہوں تو مجھے قوت عطا فرما، میں ذلیل ہوں تو مجھے عزت عطا فرما، میں فقیر ہوں تو مجھے رزق عطا فرما۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1932- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحِ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْكَلَاعِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ الْأَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِيلَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ تَسْمَعُ، وَسَلْ تُعْطَ، قَالَ: فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتُ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَقَّفِي إِلَيْكَ، وَأَنَا غَيْرُ مَفْتُونٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبًّا يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ

◆◆ رسول اللہ ﷺ کے غلام، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے کہا گیا: اے محمد! تم

سنو! اور سوال کرو، تمہیں عطا کیا جائے گا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے یوں دعا مانگی:

حدیث: 1932

أخبره أبو عبد الله الأصمعي في "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربي (تحقيق فواد عبد الباقي) رقم الحديث: 508 أخبره أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 3235 أخبره أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه: قاهره: مصر رقم الحديث: 22162 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل: 1404/1983. رقم الحديث: 216 أخبره أبو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد: رياض: سعودى عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 29597 أخبره أبو محمد الكسى في "مسنده" طبع مكتبه السنه: قاهره: مصر: 1408/1988. رقم الحديث: 682 أخبره أبو بكر الشيباني في "الاهاد والتماني" طبع دار الراية: رياض: سعودى عرب: 1411/1991. رقم

الحديث: 2585

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي،
وَإِذَا أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفِّئِي إِلَيْكَ، وَأَنَا غَيْرُ مُفْتُونٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ،
وَحُبًّا يَبْلُغُنِي حُبَّكَ

”اے اللہ! میں تجھ سے اعمالِ صالحہ کرنے اور برے کام چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کرنے کی توفیق مانگتا ہوں۔
اور یہ کہ تو میری مغفرت فرما اور میرے اوپر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے اس آزمائش میں
بتلا کئے بغیر اپنی طرف وفات دے دے، اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے محبت کرتے
ہیں اور ایسی محبت کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1933- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ،
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ، أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ مَتَّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي
دِينِي وَجَسَدِي، وَأَنْصُرْنِي مِمَّنْ ظَلَمْنِي حَتَّى تُرِينِي فِيهِ نَارِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَقَوَّضْتُ
أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَخَلَيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، أَمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي
أَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَهُوَ
حُسَيْنُ الْأَصْغَرُ الَّذِي أَدْرَكَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَرَوَى عَنْهُ حَدِيثُ مَوَاقِيَتِ الصَّلَاةِ

❖❖ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ مَتَّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِينِي وَجَسَدِي، وَأَنْصُرْنِي مِمَّنْ
ظَلَمْنِي حَتَّى تُرِينِي فِيهِ نَارِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَقَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ،
وَخَلَيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، أَمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ

”اے اللہ! مجھے میری سماعت اور بصارت کے ساتھ نفع عطا فرما۔ یہاں تک کہ تو ان کو میرا وارث بنا اور میرے دین اور
میرے جسم میں عافیت عطا فرما اور ان لوگوں کے خلاف میری مدد فرما جو میرے اوپر ظلم کریں یہاں تک کہ تو مجھے اس میں میرے خون
کا بدلہ دکھا۔ اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیری بارگاہ میں جھکا دیا ہے اور اپنا معاملہ تیری بارگاہ میں سپرد کر دیا ہے اور میں تجھے ہی
اپنی پناہ گاہ سمجھتا ہوں اور صرف تیری ہی طرف متوجہ ہوتا ہوں، تیرے سوا کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں ہے۔ میں تیرے اس رسول پر
ایمان لاتا ہوں جس کو تو نے بھیجا ہے اور تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ حسین بن علی رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن سے موسیٰ بن عقبہ روایت کیا کرتے ہیں: اور یہ چھوٹے حسین ہیں، جن کا عبداللہ بن مبارک نے زمانہ پایا اور ان سے نماز کے اوقات سے متعلق حدیث روایت کی ہے۔

1934۔ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، كَاتِبُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ أَبِي عِمْرَانَ حَدَّثَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَجْلِسُ مَجْلِسًا كَانَ عِنْدَهُ أَحَدٌ، وَلَمْ يَكُنْ إِلَّا قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا آخَرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَبْلِغُنِي بِهِ رَحْمَتِكَ، وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا تَهْوِنُ بِهِ عَلَيَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَبَارِكْ لِي فِي سَمْعِي وَبَصْرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، اللَّهُمَّ وَخُذْ بِنَارِي مِمَّنْ ظَلَمْنِي، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ عَادَانِي، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّي، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِي، اللَّهُمَّ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي، فَسُئِلَ عَنْهُنَّ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتِمُ بِهِنَّ مَجْلِسَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی کوئی بھی مجلس ہو اس میں خواہ ایک ہی آدمی ہو تو آپ مجلس

میں یہ دعا ضرور مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا آخَرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا تَهْوِنُ بِهِ عَلَيَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَبَارِكْ لِي فِي سَمْعِي وَبَصْرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، اللَّهُمَّ وَخُذْ بِنَارِي مِمَّنْ ظَلَمْنِي، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ عَادَانِي، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّي، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِي، اللَّهُمَّ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي

”اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، ظاہر، باطن، گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ! تو میرے گناہوں کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنا اطاعت گزار بنا اور (اس اطاعت کو) میرے اور تیری معصیت کے درمیان حائل کر دے۔ اور مجھے اپنی ذات کا ایسا خوف عطا فرما جس سے تیری رحمت کا نزول ہو اور مجھے ایسا یقین عطا کر دے جو دنیا کے مضائب میں مجھے قلبی سکون عطا کرے۔ اور میری سماعت و بصارت میں برکت عطا فرما۔ اور ان دونوں کو میرا وارث بنا۔ اے اللہ! میرا بدلہ تو اس لے لے جو میرے اوپر ظلم کرے اور میرے دشمنوں کے خلاف میری مدد فرما اور دنیا کو میرا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ ہی دنیا کو میرے لئے انتہاء بنا۔ میرے اوپر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ فرما جو مجھ پر رحم نہ کرے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کلمات کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے جواباً کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مجلس اسی دعا کے ساتھ ختم کیا کرتے تھے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1935- حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَاكُ، إِمْلَاءً بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَتِ الْمَائِدَةُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دسترخوان اٹھالیا جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا

”تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اسی میں بھلائیاں ہیں، نہ روکنے والا ہے، نہ چھوڑنے والا ہے اور نہ ہی اس سے بے نیاز رہا جا

سکتا ہے، اے ہمارے رب“

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1936- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِّنْ أُمَّتِي عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُنْشَرُ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ سَجَلًا كُلُّ سَجَلٍ مَدَّ الْبَصْرِ، ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: أَتَنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ فَيَقُولُ: لَا يَا رَبِّ، فَيَقُولُ: أَلَكِ عَذْرٌ، أَوْ حَسَنَةٌ؟ فَيَهَابُ الرَّجُلُ، فَيَقُولُ: لَا يَا رَبِّ، فَيَقُولُ: بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ، وَإِنَّهُ لَا ظَلَمَ عَلَيْكَ، فَيُخْرَجُ لَهُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السَّجَلَاتِ؟ فَيَقُولُ: إِنَّكَ لَا تَظَلَمُ، قَالَ:

حديث: 1935

اضرہ ابو عبداللہ محمد البخاری فی ”صمیمہ“ (طبع ثالث) دار ابن کثیر: بیامہ: بیروت: لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث: 5142
اضرہ ابو عبداللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ: مصر، رقم الحدیث: 18096
اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع دارالکتب العلمیہ: بیروت: لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 6895
اضرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالباہ: مکہ مکرمہ: سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 14449
اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والعلم: موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 17469

حديث: 1936

اضرہ ابوہاشم البستی فی ”صمیمہ“ طبع موسسه الرسالہ: بیروت: لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 218
اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع دارالکتب العلمیہ: بیروت: لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 10670
اضرہ ابو یعلیٰ الوصلی فی ”مسندہ“ طبع دارالمامون للتراث: دمشق: تام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 1393

فِيَوْضِعِ السَّجَّاتِ فِي كَفِّهِ، وَالْبِطَاقَةَ فِي كَفِّهِ فَطَاشَتِ السَّجَّاتُ، وَتَقَلَّتِ الْبِطَاقَةُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: یا اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سیکھا دے جس کے ساتھ میں تیرا ذکر کروں اور تجھ سے دعا مانگو (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: اے موسیٰ! (یوں) کہو: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: یا اللہ! یہ تو تیرے تمام بندے پڑھتے ہیں (میں چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی ایسی بات بتا جو صرف میرے لئے ہو، اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: اے موسیٰ! اگر تمام آسمانوں اور ان کے رہنے والے اور ساتوں زمین ایک پلڑے میں رکھی جائیں اور ”لا الہ الا اللہ“ دوسرے میں تو ”لا الہ الا اللہ“ والا پلڑا بھاری ہوگا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1937۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِّنْ أُمَّتِي عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُنشَرُ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ سَجَلًا كُلُّ سَجَلٍ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ أَتُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ الْكَ عُدْرٌ أَوْ حَسَنَةٌ فَيَهَابُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ فَيُخْرَجُ لَهُ بَطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السَّجَّاتِ فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَظْلِمُ قَالَ فَيَوْضِعُ السَّجَّاتُ فِي كَفِّهِ وَالْبِطَاقَةَ فِي كَفِّهِ فَطَاشَتِ السَّجَّاتُ وَتَقَلَّتِ الْبِطَاقَةُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میرے ایک امتی کو پکارا جائے گا، اس کے ۹۹ رجسٹر کھولے جائیں گے۔ ہر رجسٹر حدنگاہ تک لمبا ہوگا پھر اس سے کہا جائے گا: کیا تجھے ان میں سے کسی عمل کا انکار ہے؟ وہ کہے گا: اے میرے رب نہیں۔ پھر اس سے کہا جائے گا: کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے یا (شاید یہ کہا جائے گا کہ کیا تیرے پاس کوئی نیکی ہے؟ تو وہ شخص ہیبت زدہ ہو جائے گا اور بولے گا: اے میرے رب نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیوں

حدیث: 1937

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2639 اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4300 اخرجه ابو عبد الله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاہرہ مصر رقم الحدیث: 6994 اخرجه ابو هاشم البستی فی "ضمیمه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 225 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمین قاہرہ مصر 1415 رقم الحدیث: 4725 اخرجه ابو محمد الکیفی فی "مسنده" طبع مکتبة السنه قاہرہ مصر 1408/1988 رقم الحدیث: 339

نہیں۔ ہمارے پاس تیری نیکیاں موجود ہیں اور آج تیرے اوپر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا پھر ایک پرچہ نکالا جائے گا جس کے اوپر لکھا ہوگا: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" بندہ کہے گا: یا اللہ! ان بڑے بڑے رجسٹروں کے مقابلے میں اس ایک پرچے کی کیا حیثیت ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ پھر ایک پلڑے میں تمام رجسٹر رکھے جائیں گے اور وہ پرچہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے گا تو تمام رجسٹر ہلکے ہونگے اور وہ ایک پرچہ ان سب پرچہ بھاری ہو جائے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1938- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ، حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ: سَمِعْتُ أَوْسَطَ الْجَلِيَّ، عَلِيَّ مَنِبْرِ حَمِصٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلِيَّ مَنِبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ: فَاحْتَسَقْتُهُ الْعَبْرَةَ وَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا الْمَنِبْرِ يَقُولُ عَامَ أَوَّلٍ: سَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْيَقِينَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ، فَإِنَّهُ مَا أُوْتِيَ الْعَبْدُ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَقَدْ رُوِيَ بِغَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

❖❖ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر رسول پر بیان کر رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ "یہ کہتے ہوئے آپ کی آواز تھرانے لگی اور آپ رو پڑے پھر (ہمت جمع کر کے) بولے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر پچھلے سال بیان کرتے سنا ہے: اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں معافی، عافیت اور یقین مانگا کرو۔ کیونکہ بندے کو ایمان کے بعد اچھی عاقبت سے بہتر کوئی چیز نہیں ملی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہی حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1939- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنِ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمِّهِ: أَكْثِرِ الدُّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَقَدْ رُوِيَ بِلَفْظٍ آخَرَ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا سے کہا: عافیت کی دعا کثرت سے مانگا کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور یہی حدیث دیگر الفاظ کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1940- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا

حقیقہ: 1939

ترجمہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم و معارف "مرحومہ" 1404ھ/1983ء۔ رقم الحدیث: 11908

أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي وَارْحَمْنِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو مالک الأشجعی رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ جو شخص مسلمان ہوتا، رسول اللہ ﷺ اس

کو یہ دعا سکھاتے

اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي وَارْحَمْنِي

”اے اللہ مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے رزق دے، مجھے عافیت عطا فرما اور میرے اوپر رحم فرما۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1941- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّصْرِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ

بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَمَزَةُ بْنُ حَبِيبِ الرَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي، وَعَافِنِي فِي بَصْرِي، وَاجْعَلْهُ

الْوَارِثَ مِنِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادُ إِنْ سَلِمَ سَمَاعُ حَبِيبٍ مِنْ عُرْوَةَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي، وَعَافِنِي فِي بَصْرِي، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

”اے اللہ! میرے جسم میں عافیت عطا فرما، اے اللہ میری بصارت میں عافیت عطا فرما اور اس کو میرا وارث بنا، اللہ کے سوا

کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ حلیم و کریم ہے، اللہ پاک ہے، عرش عظیم کا رب، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا

مالک ہے، اور پالنے والا ہے“

﴿﴾ اگر جنب کا عروہ سے سماع ثابت ہے تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اسکو نقل

نہیں کیا ہے۔

حدیث: 1940

أخبره أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 2697

أخبره أبو عبد الله التميمي في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 15922

حدیث: 1941

أخبره أبو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 3480 أخبره أبو يعلى الموصلي

في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق، نام: 1404-1984 رقم الحديث: 4690

1942- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابِ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْعَوَّامِ الرَّيَّاحِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا؟ قَالَ: قُولِي: اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اگر میں شبِ قدر پاؤں تو کیا دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (یہ دعا مانگو)

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، لہذا مجھے معاف کر دے۔)

یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1943- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بَمَرَوْ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنبَانَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ: الْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَسُوءِ الْعُمُرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم ﷺ ۵ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے (۱) بزدلی (۲) بخل (۳) بری

زندگی (۴) عذابِ قبر اور (۵) فتنہِ صدر سے (یعنی آدمی کسی فتنہ میں مبتلا ہو کر مرجائے اور معاذ اللہ تو جب کا موقع نہ ملے)۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1942

أخبره ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دارالمیاء التراث العربی: بیروت: لبنان رقم الحدیث: 3513 أخبره ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفکر: بیروت: لبنان رقم الحدیث: 3850 أخبره ابو عبد الله الشيبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبه: قاهره: مصر رقم الحدیث: 25423 أخبره ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیه: بیروت: لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 7712 أخبره ابن راهويه الحنظلی فی "سننه" طبع مکتبه الایمان: مدینه منوره: (طبع اول) 1412/1991 رقم الحدیث: 1361 أخبره ابو عبد الله القضاعی فی "سننه" طبع موسسه الرساله: بیروت: لبنان 1407/1986 رقم الحدیث: 1474

حدیث: 1943

أخبره ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه: حلب: شام 1406/1986 رقم الحدیث: 5480 أخبره ابو هاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله: بیروت: لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 1024 أخبره ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیه: بیروت: لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 7915

1944- أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ يَزِيدَ الدَّقَاقِ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ، وَالْعَفْلَةِ، وَالْعَيْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ، وَالْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ وَالْجُنُونِ، وَالْجَذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یوں کہا کرتے تھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ، وَالْعَفْلَةِ، وَالْعَيْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ، وَالْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ وَالْجُنُونِ، وَالْجَذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ
”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عجز سے، بزدلی سے، کاہلی سے، بخل سے، اور شدید بڑھاپے سے، دل کی سختی سے، خود پسندی سے، اور ریا کاری سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں، گونگے پن سے، بہرے پن سے، جنون سے، جذام سے، برص سے، اور سخت بیماری سے“

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1945- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنِي حَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الْأَكْلِمَاتِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ، وَغَلْبَةِ الْعَدُوِّ، وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ہمراہ دعا مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ، وَغَلْبَةِ الْعَدُوِّ، وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبہ سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کی خوشی سے“

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1946- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا:

حديث: 1944

أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 13195

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيَّسَرَةَ، وَيَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَمِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَمِنْ جَمِيعِ سَخِطِكَ، قَالَ ابْنُ وَهَبٍ: ذَكَرَهُ يَعْقُوبُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَأَرْسَلَهُ حَفْصُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ یوں دعا مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَمِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَمِنْ جَمِيعِ سَخِطِكَ
”اے اللہ! میں زوالِ نعمت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عافیت کے بدل جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری طرف سے اچانک سزا سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں“

❖❖ ابن وہب فرماتے ہیں: یہ حدیث یعقوب نے عبداللہ بن دینار کے واسطے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اور حفص نے اس میں ارسال کیا ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1947- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ يَسِّ الْعَاصِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ، وَمُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُضْعَبِ الْقُرْقَسِيَانِي، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقَلْبَةِ وَالذَّلَّةِ، وَأَنْ تَظْلَمَ، أَوْ أَنْ تُظْلَمَ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث: 1946

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1545 اخرجه ابو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409هـ / 1989. رقم الحديث: 685 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين القاهرة مصر 1415هـ رقم الحديث: 3588

حديث: 1947

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406هـ / 1986. رقم الحديث: 5461 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3842 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه القاهرة مصر رقم الحديث: 10986 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ / 1993. رقم الحديث: 1003 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان

1411هـ / 1991. رقم الحديث: 7897

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فقر، قلت، ذلت، ظلم کرنے اور اپنے اوپر ظلم ہونے سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1948- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْحِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ صَيْفِيِّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْيَسْرِ السُّلَمِيِّ وَأَسْمَهُ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَالتَّرَدِّي، وَالْهَرَمِ، وَالْعَمِّ وَالْعَرَقِ، وَالْحَرَقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ لَدِيغًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَالتَّرَدِّي، وَالْهَرَمِ، وَالْعَمِّ وَالْعَرَقِ، وَالْحَرَقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ لَدِيغًا

”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عمارت کے گرنے سے، کنویں میں گرنے سے، شدید بڑھاپے سے، غرق ہونے سے، جلنے سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان میری عقل پر غلبہ پالے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیری راہ میں جہاد کے دوران پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے مروں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیرے راستے میں ڈسا ہوا مروں۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1949- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَهْوَاءِ، وَالْأَعْمَالِ وَالْأَدْوَاءِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت زیاد بن علقا رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَهْوَاءِ، وَالْأَعْمَالِ وَالْأَدْوَاءِ

حدیث: 1949

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 3591 اضرہ ابو ہاتم البستی فی

"صمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 960 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر"

طبع مکتبہ العلوم والحکم: موصـل، 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 36

”اے اللہ! مجھے اخلاقیات، خواہشات اعمال اور عبادت میں کمزوریاں سے بچا۔“

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1950- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا خَشْنَمُ بْنُ الصِّدِّيقِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يَزِيدَ الْمُقْرِي، حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالذَّنِّ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَتَعْدُلُ
الْكُفْرَ بِالذَّنِّ؟ قَالَ: نَعَمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالذَّنِّ

”میں کفر“ اور ”قرض“ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں“

ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا قرض (کا بوجھ) کفر کے برابر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1951- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الرَّازِي، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا

أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ، فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ

حدیث: 1950

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام: 1406/1986، رقم الحديث: 5473

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 11351 اخرجه ابو هاتم البستي في

"صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 1025 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه

الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 7908 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع

دار المامون للتراث، دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 1330 اخرجه ابو محمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنه،

قاهره، مصر، 1408/1988، رقم الحديث: 931

حدیث: 1951

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام: 1406/1986، رقم الحديث: 5520

اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 1033 اخرجه ابو يعلى

الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 6536 اخرجه ابو عبد الله البخاري في

"الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409/1989، رقم الحديث: 117 اخرجه ابو بكر الكوفي في

"مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول)، 1409/ رقم الحديث: 25421

يَتَحَوَّلُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، وَقَدْ آتَى تَابِعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ

الْمَقْبُرِيِّ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعائیں یوں کہا کرتے تھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ، فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ

”اے اللہ! میں وطن کے برے پڑوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ سفر کے پڑوسی تو بدل جایا کرتے ہیں۔“

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس حدیث کو مقبری

سے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن اسحاق نے ابن عجلان کی متابعت کی ہے (ان کی روایت درج ذیل ہے)۔

1952- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

وَهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ جَارِ الْمَقَامِ، فَإِنَّ جَارَ الْمَسَافِرِ إِذَا شَاءَ أَنْ يُزَايِلَ زَايِلًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: وطن کے برے پڑوسی سے اللہ کی پناہ مانگا کرو

کیونکہ مسافر کے پڑوسی سے اگر جان چھڑانا چاہیں تو چھوٹ سکتی ہے۔

یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1953- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِي بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ ابَانَ

الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ،

عَنْ شَتِيرِ بْنِ شَكْلٍ، عَنْ أَبِيهِ شَكْلٍ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ: آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ

حَدِيث: 1953

أخبره ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1551 أخبره ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع

دار احياء التراث العربی: بيروت لبنان رقم الحديث: 3492 أخبره ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبه الطبوعات

الاسلامیة: حلب: نام: 1406/1986. رقم الحديث: 5444 أخبره ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه: فالقره:

مصر رقم الحديث: 15580 أخبره ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمیة: بيروت لبنان: 1411/

1991. رقم الحديث: 7875 أخبره ابو يعلى الوصلي في "سننه" طبع دار الامون للتراث دمشق: نام: 1404-1984. رقم

الحديث: 1479 أخبره ابو القاسم الطبرانی في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل: 1404/1983. رقم

الحديث: 7225 أخبره ابو عبدالله البخاری في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیة: بيروت لبنان: 1409/1989. رقم

الحديث: 663 أخبره ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد: رياض: سعودی عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث:

اللّٰهُ، عَلَّمَنِي تَعَوُّذًا اتَعَوَّذُ بِهِ فَاخَذَ بِكَفِّي، فَقَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِّي حَتَّى حَفِظَهَا
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت شکر بن حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: مجھے تعوذ سکھائیے تاکہ اس کے ساتھ میں پناہ مانگا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: یوں کہو

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِّي
”اے اللہ“ میں اپنی سماعت، اپنی بصارت اپنے نفس اور اپنی موت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مسلسل دہراتے رہے) حتیٰ کہ ان کو یہ دعا یاد ہو گئی۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1954- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ، حَدَّثَنَا عُمَانُ الشَّعَامُ، حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعَنِي أَبِي، وَأَنَا أَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْكَسَلِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، فَقَالَ: يَا بَنِي مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا؟ قُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُهُنَّ، قَالَ: الزَّمَنَ فَإِنِّي سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُنَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت مسلم بن بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے یہ دعا مانگتے سنا:

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْكَسَلِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ
”اے اللہ! میں غم، کالی اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں“

تو وہ مجھ سے کہنے لگے: اے میرے بیٹے! تم نے یہ دعا کس سے سنی ہے؟ میں نے کہا: میں نے یہ آپ ہی سے سنی ہے۔ انہوں نے فرمایا: اس دعا کو ہمیشہ مانگتے رہنا، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے سنا ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1955- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا عَبْدَانُ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، أَنبَانَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ

حدیث: 1954

أخرجه أبو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3503 أخرجه أبو عبد الرحمن

النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 7893

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ

(اے اللہ) میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کے فتنہ اور فتنہ دجال سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1956- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ،

أَبَانًا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ الْأَسْلَمِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَعِذُوا بِاللَّهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَمَعٍ، وَمَنْ طَمَعٍ فِي غَيْرِ

مَطْمَعٍ حِينَ لَا مَطْمَعٍ هَذَا حَدِيثٌ مُسْتَقِيمٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی طمع سے اللہ کی پناہ مانگو جو گرما ہی تک لے

جائے اور ایسی طمع سے جو ایسے موقع پر کی جائے جو طمع کا موقع نہ ہو جبکہ اس طمع کا کوئی (دینی) فائدہ بھی نہ ہو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1957- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا

خَلْفَ بْنَ خَلِيفَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ،

وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ الْجُوعِ، فَإِنَّهُ يَنْسُ الصَّجِيعَ، وَمِنْ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِنَسْتِ الْبَطَانَةِ، وَمِنْ

الْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَمِنْ الْهَرَمِ، وَمَنْ أَنْ أَرَدَ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا أَوَاهَةً مُخْبِتَةً مُبِينَةً فِي سَبِيلِكَ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ،

وَمُنْجِيَاتِ أَمْرِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَكَانَ إِذَا

سَجَدَ قَالَ: اللَّهُمَّ سَجَدَ لَكَ سِوَادِي وَخِيَالِي، وَبِكَ أَمَّنَ فُوَادِي، أَبُو بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَهَذَا مَا جَاءَتْ عَلَى

نَفْسِي، يَا عَظِيمُ، يَا عَظِيمُ، اغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّ الشَّيْخِينَ لَمْ يُخَرِّجَاهُ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ الْكُوفِيِّ، إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى

حديث: 1956

اضرہ ابو عبد اللہ التیبانی فی "سنده" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ: مصر، رقم الحدیث: 22074 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی

"معجمه الكبير" طبع مکتبہ العلوم والعلم، موصل: 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 179 اضرہ ابو محمد الکی فی "سنده" طبع

مکتبہ السنۃ، قاہرہ: مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 115 اضرہ ابن ابی اسامہ فی "مسند العارث" طبع مرکز خدمۃ السنۃ

والسیرۃ النبویہ، مدینہ منورہ: 1413ھ/1992ء، رقم الحدیث: 1058

اِحْرَاجِ حَدِيثِ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَعْرَجِ الْمَكِّيِّ، فَأَمَّا أَوَّلُ الْحَدِيثِ فِي الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْأَرْبَعِ: فَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

أما حديث أبي هريرة

✧✧ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء میں یہ بھی تھا ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، اور ایسے دل سے جس میں تیرا خوف نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور بھوک سے، کیونکہ یہ برا ساتھی ہے، اور خیانت سے کیونکہ یہ برا راز دار ہے، اور کاہلی سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور شدید بڑھاپے سے، اور عذابِ قبر سے، اور زندگی و موت کے فتنے سے، اے اللہ! ہمیں اپنی راہ میں آہ و زاری، عاجزی، اور رجوع کرنے والا دل عطا فرما، اے اللہ! ہم تیری مغفرت کے عزائم اور تیرے امر سے نجات دہندگی کا سوال کرتے ہیں۔ ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی سے کمائی اور جنت کی کامیابی اور دوزخ سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔ اور جب آپ سجدہ کرتے تو یہ دعا مانگا کرے تھے۔ ”اے اللہ میرا دل اور خیال تجھے سجدہ کرتے ہیں اور تیرے ہی ذریعے میرے دل کو سکون ملے گا۔ میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور یہ جو میں نے اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں۔ اے عظیم! اے عظیم! میری مغفرت فرما، کیونکہ گناہ عظیم، رب عظیم کے سوا اور کوئی نہیں بخش سکتا۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حمید الاعرج الکوفی سے یہ حدیث نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ دونوں نے حمید بن قیس الاعرج المکی کی روایات نقل کی ہیں۔ چار چیزوں سے پناہ مانگنے کے متعلق حدیثوں میں سے پہلی حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث یہ ہے:

1958- فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو سَعِيدٍ يَعْقُوبُ الثَّقَفِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ السَّدُوسِيِّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبَرِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يَسْمَعُ

و أما حديث عبد الله بن عمرو

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱) ایسے علم سے جو نفع نہ دے۔ (۲) ایسے دل سے جس میں تیرا خوف نہ ہو (۳) ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو۔ (۴) ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی حدیث یہ ہے۔

1959- فَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عَقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يَسْمَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ پناہ مانگا کرتے تھے ایسے علم سے جس کا نفع نہ ہو، ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے، ایسے دل سے جس میں خوف خدا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔

1960- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبَّبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنبَانَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللَّهُمَّ ادْخُلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ تَعَوَّذَ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا قَالَتِ النَّارُ: اللَّهُمَّ اَعِذْهُ مِنَ النَّارِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ أَه

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرے جنت خود کہتی ہے: یا اللہ اس کو جنت میں داخل فرما اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے اللہ کی پناہ مانگے جہنم خود کہتی ہے: یا اللہ! اس کو مجھ سے اپنی پناہ عطا فرما۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1961- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حدیث: 1959

أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، تام، 1406هـ، 1986، رقم الحديث: 5442
أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 6557
أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 7874

حدیث: 1560

أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، تام، 1406هـ، 1986، رقم الحديث: 5521
أخبره ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4340
أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12462
أخبره ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ / 1993، رقم الحديث: 1014
أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 7962
أخبره ابو يعقوب الموصلي في "سننه" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، تام، 1404هـ / 1984، رقم الحديث: 3682
أخبره ابو بكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعوديه عرب، (طبع اول)

1409هـ رقم الحديث: 29808

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَأَبَانَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: أَمَلَى عَلَيَّ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كَانَ إِذَا أَنْزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ الْوَحْيَ نَسَمَعُ عِنْدَ وَجْهِهِ كَدَوِي النَّحْلِ، فَأَنْزَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَسَكَنَّا سَاعَةً، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَآكِرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا، وَأَعْظِمْنَا وَلَا تُخْرِمْنَا، وَآثِرْنَا، وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَارْضَ عَنَّا وَارْضِنَا ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ أَنْزَلَ عَلَيَّ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ قَرَأَ: قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى خَتَمَ عَشْرَ آيَاتٍ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَيُونُسُ بْنُ سُلَيْمٍ هَذَا كَانَ عَمَّهُ وَالْيَا قَالَ: أَرْسَلَنِي عَمِّي إِلَى يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ حَتَّى أَمَلَى عَلَيَّ أَحَادِيثَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضي الله عنه فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہو کرتی تھی تو ہمیں آپ کے چہرہ اطہر سے شہد کی مکھی کی جھنڈا ہٹ کی آواز سنائی دیا کرتی تھی۔ ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑی دیر کے لئے ہم سے گفتگو بند کر دی (جب وحی کا سلسلہ ختم ہوا تو) قبلہ رو ہو کر ہاتھ بلند کئے اور یوں دعا مانگی ”اے اللہ! ہمیں زیادہ کر اور کم نہ کر، ہمیں عزت دے، ذلت نہ دے، اور ہمیں عطا فرما اور ہمیں محروم نہ رکھ اور ہمیں غلبہ عطا فرما اور ہمیں مغلوب نہ کر اور ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں راضی کر“۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اوپر دس آیتیں نازل ہوئی ہیں جو شخص ان کو پابندی سے پڑھتا رہے گا۔ (ان پر عمل کرے گا) وہ جنت میں داخل ہوگا پھر آپ نے ”قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ“ سے دس آیتیں پڑھیں۔

♦♦ عبد الرزاق فرماتے ہیں: اس یونس بن سلیم کے چچا گورنر تھے (یونس) فرماتے ہیں: انہوں نے مجھے یونس بن یزید

کے پاس بھیجا تا کہ وہ مجھے احادیث کی املاء کروادے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1962- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى الْجَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَائِي، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَسْتَحْيِي مِنَ الْعَبْدِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيُرَدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

حدیث: 1961

أخبره أبو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 3173 أخبره ابو عبد الله السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر رقم الحدیث: 223 أخبره ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبری" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحدیث: 1439 أخبره ابو محمد الکی فی "مسندہ" طبع مکتبة السنة، قاہرہ، مصر

1408ھ / 1988ء، رقم الحدیث: 15

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت سلمان رضي الله عنه سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھائے اور وہ ان کو خالی واپس لوٹا دے۔

♦♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمته الله و امام مسلم رحمته الله دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1963- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا أَبِي، وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْبَارِ الزَّيْتِ يَدْعُو وَهُوَ مُقْتَعٌ بِكَفَيْهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت آبی اللحم رضي الله عنه کے غلام حضرت عمیر رضي الله عنه سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلى الله عليه وسلم کو شبی سنگاں علاقے میں ہاتھ پھیلانے دعا مانگتے دیکھا۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمته الله و امام مسلم رحمته الله نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1964- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

حديث: 1963

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والمكلم، موصل، 1404ھ / 1983ء، رقم الحديث: 6714 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحديث: 1820 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهرہ، مصر، رقم الحديث: 21993 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، نام، 1406ھ / 1986ء، رقم الحديث: 1514 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحديث: 557

حديث: 1964

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحديث: 1105 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهرہ، مصر، رقم الحديث: 22906 اخرجه ابو هاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ / 1993ء، رقم الحديث: 883 اخرجه ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ / 1970ء، رقم الحديث: 1450 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 5567 اخرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "سننه" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، نام، 1404ھ - 1984ء، رقم الحديث: 7551 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والمكلم، موصل،

1404ھ / 1983ء، رقم الحديث: 6023

قَالَ: مَا رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدِيهِ، يَدْعُو عَلِيَّ مِنْبَرَهُ وَلَا غَيْرَهُ، كَانَ يَجْعَلُ أُصْبُعِيهِ بِحَدَائِ مَنْكِبِيهِ وَيَدْعُو

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: میں نے جب بھی رسول اللہ ﷺ کو منبر یا غیر منبر پر دعاء مانگتے دیکھا، آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو پھیلاتے تھے اور (اتنے بلند کرتے تھے کہ) دعاء مانگتے ہوئے، آپ کی انگلیاں آپ کے کندھوں کے برابر ہوتی تھیں۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1965- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بَمَرُوءَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّالَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُو بِأُصْبُعِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَدٌ، أَحَدٌ قَدْ رُوِيَ هَذِهِ السُّنَّةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص (دعا کے وقت) اپنی دو انگلیاں اٹھایا کرتا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (صرف) ایک (شہادت کی) انگلی (اٹھایا کرو) (کیونکہ اس سے اللہ رب العزت کی وحدانیت کی طرف اشارہ مقصود ہے اور وہ ذات وحدہ لا شریک ہے)

♦♦ یہ سنت حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1966- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي وَأَنَا أَدْعُو بِأُصْبُعِي فَقَالَ: أَحَدٌ، أَحَدٌ وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا، فَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي مُعَاوِيَةَ، فَهُوَ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرَطَهُمَا إِنْ كَانَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَانُ سَمِعَ مِنْ سَعْدِ

حدیث: 1965

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1499 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 6557 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406-1986 رقم الحدیث: 1272 اخرجه ابو عبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 12924 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 1195 اخرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "سننه" طبع دارالمأمون للتراث دمشق نام: 1404-1984 رقم الحدیث: 793

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو میں اپنی دو انگلیوں کے ساتھ دعا مانگ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایک، ایک (یعنی صرف ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کرو)

❦❦ اس حدیث کی دونوں سندیں صحیح ہیں۔ لیکن اگر ابوصالح سمان کا حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے تو حضرت ابومعاش یہ بھی حدیث بخین رضی اللہ عنہما کے معیار پر صحیح ہے۔

1967- أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرِشِيِّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا مَدَّ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ

♦♦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں اپنے ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے پھر اپنے چہرے پر پھیرتے ہوئے نیچے کیا کرتے تھے۔

❦❦ یہ حدیث حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1968- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمُرَوِّزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هُبَيْرَةَ، حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاَسْأَلُوهُ بِبُطُونِ أَكْفِكُمْ، وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا، وَامْسَحُوا بِهَا وَجُوهَكُمْ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اللہ سے (دعا) مانگو تو اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ مانگو اور ہاتھوں کی پشتوں کے ساتھ مت مانگو اور اپنے ہاتھوں کو اپنے چہروں پر پھیر لیا کرو۔

حدیث: 1967

اخرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3386 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، القاهرة، مصر، 1415هـ، رقم الحديث: 7053 اخرجه ابو محمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة، القاهرة، مصر، 1408هـ / 1988، رقم الحديث: 39

حدیث: 1968

اخرجه ابوداؤد السجستاني فى "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1485 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404هـ / 1983، رقم الحديث: 10779 اخرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، الرياض، سعودى عرب، (طبع اول) 1409هـ، رقم الحديث: 29405 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودى عرب، 1414هـ / 1994، رقم الحديث: 2969 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاصحاح والسنن" طبع دار الراية، الرياض، سعودى عرب، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 2459

1969- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا كَثُرَ لَعْنُهُمْ فِيهِ فَقَالَ قَائِلٌ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا، وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ اتُّوبُ إِلَيْكَ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ هَذَا إِلَّا سِتَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ إِلَّا أَنَّ الْبُخَارِيَّ قَدْ عَلَّلَهُ بِحَدِيثٍ وَهَيْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ مِنْ قَوْلِهِ فَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَلِهَذَا الْحَدِيثِ شَوَاهِدٌ، عَنْ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، وَأَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

أما حديث جبير بن مطعم

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کچھ لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور ان میں فضول گوئی زیادہ ہو جائے تو اس مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ دعا پڑھ لیں

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا، وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ اتُّوبُ إِلَيْكَ

”تیری ذات پاک ہے اے ہمارے رب! اور تیری حمد کے ساتھ، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پھر میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں“

تو اس کے اس مجلس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

❖: یہ اسناد امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے تاہم امام بخاری رضی اللہ عنہ نے اس کو وہب کی اس قولی حدیث کے ساتھ معلل کیا ہے جو انہوں نے موسیٰ بن عقبہ کے واسطے سے، پھر سہیل، پھر ان کے والد کے ذریعے کعب الاحبار سے روایت کی ہے۔ (واللہ اعلم) اس حدیث کی شہاد احادیث بھی موجود ہیں جو کہ جبير بن مطعم، ابو ہریرہ سلمیٰ اور رافع بن خدیج سے مروی ہیں۔

جبیر بن مطعم کی شہاد حدیث یہ ہے:

1970- فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْيسِيُّ، وَاحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اللَّهْبِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسِ الْفَرَاءِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا، وَبِحَمْدِكَ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

حدیث: 1969

اضرجه ابو عيسى الترمذی، فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 3433 اضرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ، قاهرہ، مصر رقم الحدیث: 15767 اضرجه ابو ہاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ / 1993، رقم الحدیث: 594

حدیث: 1970

اضرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991، رقم الحدیث: 10257

وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، فَقَالَهَا فِي مَجْلِسٍ ذِكْرٍ كَانَتْ كَالطَّابِعِ يُطْبَعُ عَلَيْهِ، وَمَنْ قَالَهَا فِي مَجْلِسٍ لَعُوٍ كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجْهُ

وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ

﴿ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ دعائے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

جو آدمی یہ دعا ذکر اللہ کی مجلس میں پڑھے تو ایسے ہے جیسے ان پر مر لگ گئی ہو اور جو آدمی یہ دعا لغویات کی مجلس میں پڑھے، اس

کے لئے یہ دعا کفارہ ہوگی۔

﴿: یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

ابو برزہ اسلمی کی شاہد حدیث یہ ہے:

1971- فَأَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَادِئِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْوَهَّابِ الْقُرَّاءُ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الْهَاشِمِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي بَرزَةَ

الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخْرِهِ إِذَا طَالَ الْمَجْلِسُ، قَالَ:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، فَقَالَ بَعْضُنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ

هَذَا الْقَوْلَ مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ مِنْكَ، قَالَ: هَذَا كَفَّارَةٌ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ "

وَأَمَّا حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

﴿ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب مجلس طویل ہو جاتی تو نبی اکرم ﷺ اس کے آخر میں یہ دعائے

تھے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

تو ہم میں سے کسی ایک نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ یہ قول ہم آپ سے نہیں سنا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قول ان تمام

(خطاؤں) کا کفارہ ہے جو مجلس میں ہو جاتی ہیں۔

رافع بن خدیج کی شاہد حدیث یہ ہے:

1972- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي،

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدِ الْمُؤَدَّبِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ حَيَّانَ، أَخُو مُقَاتِلِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ

حَدِيثٌ: 1971

أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه - قاهره - مصر رقم الحديث: 19784 أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في

"سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية - بيروت - لبنان 1411هـ / 1991م رقم الحديث: 10259

الرِّبَاحِي، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَمَعَ إِلَيْهِ أَصْحَابُهُ فَأَرَادَ أَنْ يَنْهَضَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، عَمِلْتُ سُوءًا، وَظَلَمْتُ نَفْسِي، فَاعْفُرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ كَلِمَاتٌ أَحَدْتُهُنَّ؟ قَالَ: أَجَلُ جَاءَ نَبِيُّ جِبْرَائِيلَ، فَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، هُنَّ كَفَّارَةُ الْمَجَالِسِ

﴿﴾ حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آپ کے صحابہ کرام بیٹھے جمع ہوتے اور پھر (اس مجلس سے) اٹھنے کا ارادہ کرتے تو آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، عَمِلْتُ سُوءًا، وَظَلَمْتُ نَفْسِي، فَاعْفُرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ! تیری ذات پاک ہے، تیری حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں اور میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

1973- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَأَنَا مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: أَعِنِّي فِي مُكَاتَبَتِي، فَقَالَ: أَلَا أَعْلَمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلٍ صَبِيرٍ دَبْنَا لَا ذَاةَ اللَّهُ عَنكَ قُلْ: اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا۔ بدل کتابت ادا کرنے میں آپ میری مدد فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھا دوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے (ان کی شان یہ ہے) کہ اگر جبل صیر کے برابر بھی تیرے ذمہ قرضہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ وہ بھی تیری طرف سے ادا کر دے گا۔ یوں دعا مانگا کر:

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

”اے اللہ! تو اپنے حلال رزق کے ساتھ مجھے حرام سے بچالے اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے غنی کر دے“

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1974- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَيْسِ بِالرِّيِّ، وَأَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا أَزْهَرُ بْنُ سِنَانِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث: 1973

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3563 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی

فی "مسند" طبع موسسه قرطبہ فالقرطوبہ مصر رقم الحدیث: 1318

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَإِسْعَ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيْتُ بِهَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَحَدَّثَنِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ السُّوقَ، فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ سَيِّئَةٍ، وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: فَقَدِمْتُ خُرَاسَانَ فَاتَيْتُ قَتَيْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ فَقُلْتُ لَهُ أَتَيْتَكَ بِهَدِيَّةٍ فَحَدَّثْتَهُ بِالْحَدِيثِ فَكَانَ يَرَكُبُ فِي مَوْكِبِهِ حَتَّى يَأْتِيَ بَابَ السُّوقِ فَيَقُولُ لَهَا، ثُمَّ يَنْصَرِفُ، لَهُ طُرُقٌ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ دِينَارٍ فَهَرَمَانَ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمٍ، فَأَمَّا أَزْهَرُ قَبْصَرِيٍّ زَاهِدٌ، وَلَهُ شَاهِدٌ

♦♦ حضرت محمد بن واسع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مدینۃ المنورہ میں آیا، وہاں میری ملاقات سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

ہوئی تو انہوں نے اپنے والد کا یہ بیان سنایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ دعا پڑھ لے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔ (محمد بن واسع) فرماتے ہیں: پھر میں خراسان آ گیا تو قتیبہ بن مسلم کے پاس آیا۔ ان سے میں نے کہا: میں تمہارے لیے ایک تحفہ لایا ہوں پھر میں نے ان کو یہ حدیث سنائی۔ پھر وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر بازار کے دروازے تک آتے اور یہ دعا پڑھ کر واپس چلے جاتے تھے۔

♦♦♦ اس حدیث کے عمرو بن دینار قہرمان آل الزبیر کے سالم سے متعدد طرق ہیں اور اس کی سند میں جواز ہر بن سنان ہیں یہ بصری ہیں، زاہد ہیں۔

اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1974أ- أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ، بَصْرِيٌّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، مَرْفُوعًا: مَنْ خَرَجَ إِلَى السُّوقِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ سَيِّئَةٍ، وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمٍ

حديث: 1974

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2235 اخرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 12 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهرة مصر 1408/1988. رقم الحديث: 28 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم

الحديث: 3428

وَقَدْ رُوِيَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ السُّوقَ، فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ، وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَقَدْ كَتَبْنَا مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

✧✧ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بازار میں جائے اور پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔

❖❖ عبد اللہ بن وہب نے اس حدیث کو یونہی روایت کیا ہے اور اسماعیل بن عیاش نے اس کو عمر بن محمد بن زید کے واسطے سے سالم سے روایت کیا ہے۔

اور عمر بن محمد بن زید کے واسطے سے، سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بازار میں جا کر یہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ درجے بلند کر دیتا ہے۔

اور یہی حدیث ہم نے ہشام بن حسان کے واسطے سے عبد اللہ بن دینار سے نقل کی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)۔

1975- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَيْدَرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْرُوفُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَبَاعَ فِيهَا وَاشْتَرَى، فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ، وَمَحَا أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ، وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ، تَابَعَهُ عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بازار میں جائے اور وہاں خریدو

فروخت کرے پھر پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَآلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ واللہ اعلم۔

اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے روایت کرنے میں عمران بن مسلم نے ہشام بن حسان کی متابعت کی ہے۔

1976- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي السُّوقِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَآلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفٍ حَسَنَةٍ، وَمَسَحَ عَنْهُ أَلْفَ أَلْفٍ سَيِّئَةٍ، وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، وَبُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، وَأَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ، وَأَقْرَبُهَا بِشْرَائِطِ هَذَا الْكِتَابِ حَدِيثُ بُرَيْدَةَ بِغَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بازار میں یہ دعا پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَآلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے لئے جنت میں ایک مکان بنا دیتا ہے۔

﴿﴾ اس باب میں حضرت جابر، ابو ہریرہ، بریدہ اسلمی اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی احادیث مروی ہیں اور اس

کتاب کی شرائط کے مطابق سب سے مضبوط حدیث حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی ہے جبکہ اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں (ان کی مروی حدیث درج ذیل ہے)

1977- أَحْبَبْنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ،

حَدَّثَنَا جَارٌ لَنَا يُكْنَى أَبُو عَمْرٍو، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ

حديث: 1977

اضرمه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والمعمم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 1157 اضمه

ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالمرمين، قاهره، مصر، 1415/ رقم الحديث: 5534

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ السُّوقَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً، أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

﴿﴾ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں جاتے تو پڑھتے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً، أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

”اے اللہ میں تجھ سے اس بازار اور جو کچھ اس میں ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس بازار اور اس میں جو کچھ بھی ہے، اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، اس بات سے کہ میں جھوٹی قسم کا مرتکب ہوں یا میں خسارے والا سودا کرو۔

1978- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، أَنبَانَا أَبُو نُوفَلٍ بْنُ أَبِي عَقْرَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ، وَيَتْرُكُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جامع دعائیں پسند تھیں اور آپ اس کے درمیان کو ترک فرماتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1979- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغْفَلٍ، سَمِعَ ابْنَهُ، يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ مِنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ، قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَالطُّهُورِ

حدیث: 1978

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1482 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 25596 اخرجه ابو حاتم البستی فی "ضمیمه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414/5، 1993، رقم الحدیث: 867 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفه بیروت لبنان رقم الحدیث: 1491

حدیث: 1979

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 96 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 16847 اخرجه ابو حاتم البستی فی "ضمیمه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414/5، 1993، رقم الحدیث: 6763 ذكره ابوبکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مکتبه دار الباز مکه مکرمه سعودی عرب

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو نعامة رضي الله عنه سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مغفل نے اپنے بیٹے کو یوں دعا مانگتے سنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ مِنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ

”اے اللہ! میں تجھ سے جنت کے دائیں جانب سفید محل کا سوال کرتا ہوں“

فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: میری امت میں ایسے لوگ بھی ہونگے جو دعا اور طہارت میں حد سے آگے

نکل جائیں گے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1980- حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ،

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَنَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَضَوَّرَ عَنِ اللَّيْلِ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب رات کے وقت آنکھ کھلتی تو یہ دعا پڑھتے لا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ“۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1981- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْمُقْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي

أَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي، وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ، اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا، وَلَا تُزِعْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي، وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

حدیث: 1980

اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1993/ 51414، رقم الحديث: 5530 اخرجه

ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1991/ 51411، رقم الحديث: 7688

حدیث: 1981

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5061 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع

موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1993/ 51414، رقم الحديث: 5531 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع

دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1991/ 51411، رقم الحديث: 10701

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَةُ عَالَمِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي، وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ، اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا، وَلَا تَزِغْ
قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي، وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1982- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ
الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ زُهَيْرِ
الْأَنْمَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاحْسَأْ شَيْطَانِي،
وَفَكِّ رِهَانِي، وَثَقِّلْ مِيزَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي النَّدَى الْأَعْلَى
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت زہیر انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاحْسَأْ شَيْطَانِي، وَفَكِّ رِهَانِي، وَثَقِّلْ مِيزَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي النَّدَى الْأَعْلَى
اے اللہ! میری مغفرت فرما اور میرے شیطان کو ذلیل فرما اور میری گروی رکھی ہوئی چیزوں کو بازیاب فرما اور میرا اوجھ پاک فرما
اور مجھے اعلیٰ فضل عطا فرما۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1983- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقَفْقِيَّةُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنبَانَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

حدیث: 1982

أضربه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم - موصول: 1404ھ/1983. رقم الحديث: 758 اضربه
ابوداؤد السمستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحديث: 5054

حدیث: 1983

أضربه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتبة المطبوعات الاسلامیة - حلب - تام: 1406ھ/1986. رقم الحديث: 5460
أضربه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحديث: 3842 اضربه ابو عبد الله الشیبانی فی "سننه"
طبع موسسه قزطبه - قاهره - مصر رقم الحديث: 8039 اضربه ابو حاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان:
1414ھ/1993. رقم الحديث: 1030 اضربه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلمیة بیروت لبنان:
1411ھ/1991. رقم الحديث: 7896 ذكره ابوبکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار البیت - مکه - مكره - سعودی عرب
1414ھ/1994. رقم الحديث: 12929 اضربه ابو عبد الله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البیت الاسلامیة بیروت لبنان:
1409ھ/1989. رقم الحديث: 678

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذَّلَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنی دعائیں یوں کہا کرتے تھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذَّلَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

”اے اللہ! میں فقر، قلت اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا

کوئی مجھ پر ظلم کرے۔“

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1984- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ الْخَزْرَازِيُّ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ،

وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ،

اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَجِ وَالْبَرْدِ، وَنَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَقَّيْتَ الثُّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ

بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْمَأْثَمِ،

وَالْمَغْرَمِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ بِهِذِهِ السِّيَاقَةِ

حدیث: 1984

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياض: بيروت: لبنان: 1987/1407. رقم الحديث:

6014 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" (طبع دار احياء التراث العربي: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 589 اخرجه ابو

عيسى الترمذي في "جامعه" (طبع دار احياء التراث العربي: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 3495 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في

"سننه" (طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: تام: 1986/1406. رقم الحديث: 61 اخرجه ابو عبد الله الفروني في "سننه"

طبع دار الفكر: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 3838 اخرجه ابو عبد الله التميمي في "مسنده" (طبع موسسه قرطبه: قاهره: مصر: رقم

الحديث: 24346 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" (طبع دار الحرمين: قاهره: مصر: 1415/ رقم الحديث: 9293

اخرجه ابو علي الموصلي في "مسنده" (طبع دار المأمون للتراث: دمشق: تام: 1984-1404. رقم الحديث: 4665 اخرجه ابو بكر

الكوفي في "مصنفه" (طبع مكتبة الرشد: رياض: سعودى عرب: (طبع اول) 1409/ رقم الحديث: 29205 ذكره ابو بكر البيهقي في

"سننه الكبرى" (طبع مكتبة دار الباز: مكة: مكره: سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 10 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في

"سننه الكبرى" (طبع دار الكتب العلميه: بيروت: لبنان: 1411/1991. رقم الحديث: 59 اخرجه ابن راهويه المنظلي في "مسنده"

طبع مكتبة الايمان: مدينه منوره: (طبع اول) 1412/1991. رقم الحديث: 789

﴿ أم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے ”اے اللہ! میں دوزخ کے فتنہ اور اس کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے فتنہ اور اس کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں دولت مندی کے شر اور فقر کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور مجھے گناہوں سے یوں پاک کر دے جیسے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا فاصلہ مشرق اور مغرب کے درمیان ہے۔ اے اللہ! میں کاہلی، شدید بڑھاپے، گناہوں اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1985- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ، فَلَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ: مِنْ عَدُوِّ قَدْ حَصَرَ؟ قَالَ: لَا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ، فَوَلُّوا: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، فَإِنَّهَا يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنْجِيَاتٍ وَمُقَدَّمَاتٍ وَهِنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی اپنی ڈھال پکڑ لو، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کون سا دشمن (ہم پر) چڑھ دوڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (میں کسی ظاہری دشمن کی بات) نہیں (کر رہا بلکہ) تم دوزخ سے (بچنے کے لئے) ڈھال پکڑ لو اور پڑھو ”سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ کیونکہ یہ کلمات قیامت کے دن لوگوں کو جہنم سے بچائیں گے اور یہ آدمی کے آگے آگے ہوں گے اور یہی باقیات الصالحات ہیں۔“

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1986- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى الْجَحْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا خَلَادٌ

حدیث: 1985

اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "منه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 10684
اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتبة الاسلامي: دار عباد: بيروت لبنان / عمان، 1405هـ / 1985، رقم الحديث: 407
اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين: القاهرة، مصر، 1415هـ / رقم الحديث: 3179

حدیث: 1986

اضرجه ابو عبد الله القضاعي في "مسنده" طبع مؤسسة الرسالة: بيروت لبنان، 1407هـ / 1986، رقم الحديث: 1498
اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين: القاهرة، مصر، 1415هـ / رقم الحديث: 7572
اضرجه ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد: الرياض، سعودی عرب، (طبع اول)، 1409هـ / رقم الحديث: 29143

بُنْ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً نَقِيَّةً، وَمَمْتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ، وَلَا فَاضِحٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ یہ دعائیں پڑھ کر کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً نَقِيَّةً، وَمَمْتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ، وَلَا فَاضِحٍ

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، صاف ستھری زندگی کا اور آسان موت کا، اچھی عاقبت کا جس میں زلت و رسوائی نہ

ہو“

﴿﴾: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1987- حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَمْدٍ وَيَهُ الْفَقِيهُ، إِمْلَاءً بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَأَسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مَيْمُونٍ مَوْلَى الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كَبِيرِ سِنِّي وَأَنْقِطَاعِ عُمْرِي هَذَا حَدِيثٌ حَسَنُ الْإِسْنَادِ، وَالْمَتْنُ غَرِيبٌ فِي الدُّعَاءِ مُسْتَحَبٌّ لِلْمَشَائِخِ إِلَّا أَنَّ عَيْسَى بْنُ مَيْمُونٍ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانِ ﴿﴾ اُمُّ أُمُومِينَ سِيدُو مَا نَشَرُوهُ فِيهَا فَرَمَاتِي هِيَ: رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْعُو عَامَانًا كَمَا كَرْتُمْ تَحْتَهُ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كَبِيرِ سِنِّي وَأَنْقِطَاعِ عُمْرِي

”یا اللہ میرے بڑھاپے اور آخری وقت میں میرے اوپر اپنا رزق وسیع فرما“

﴿﴾: یہ حدیث حسن الاسناد والمتن ہے، دعائے سلسلے میں غریب ہے۔ مشائخ کے نزدیک مستحب ہے البتہ امام بخاری رحمہ اللہ نے عیسیٰ بن میمون کی روایات نقل نہیں کی۔

1988- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَادَانَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرِ الْخَطْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرْظِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ فِيكُمْ أَمَانَانِ مَضَتْ إِحْدَاهُمَا وَبَقِيَتِ الْأُخْرَى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرِيحِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ وَقَدْ اتَّفَقَا عَلَى أَنَّ تَفْسِيرَ الصَّحَابِيِّ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہارے اندر دو ”امان“ تھے، ان میں سے ایک گزر چکا ہے اور اب صرف ایک

حدیث: 1987

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمه الاوسط“ طبع دارالصرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ رقم الحدیث: 3661

باقی ہے (ایک امان یہ تھا) وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ (اور دوسرا امان یہ ہے) وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ
 ••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ اور
 امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی تیرہ حدیث مسند کا درجہ رکھتی ہے۔ اور اس حدیث کی ایک شاہد حدیث
 بھی موجود ہے جو کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ (حدیث صحیحین)۔

1989۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ
 الْجَرَّاحِ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَانَانِ
 كَانَ فِي الْأَرْضِ فَرَفَعَ أَحَدُهُمَا وَبَقِيَ الْآخَرُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ
 يَسْتَغْفِرُونَ

♦♦ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زمین میں دو امان تھے ان میں سے ایک اٹھا لیا گیا اور دوسرا ابھی باقی ہے
 (ایک امان یہ تھا) وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ (اور دوسرا امان یہ تھا) وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ
 1990۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمَلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
 الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَنَا بَشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، كَانَ دَوَاءً مِنْ تَسْعَةِ
 وَتِسْعِينَ دَاءً أَيْسَرُهَا اللَّهُمَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَبَشْرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ لَيْسَ بِالْمَتْرُوكِ، وَإِنْ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَكَذَلِكَ
 الْهَيْثُمُ الْبَكَّاءُ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ حَدِيثٌ يَنْفَرِدُ بِهِ، وَهَذَا مَوْضِعُهُ فَإِنَّهُ مِنْ عِبَادِ الْمُسْلِمِينَ
 ♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"
 پڑھے، یہ اس کے لئے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جن میں سے سب سے ہلکی بیماری "ہم" (غم) ہے۔

••• یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے اسے نقل نہیں کیا اور بشر بن رافع الحارثی متروک الحدیث نہیں ہیں۔ اور یونہی
 ہیثم البکاء کی روایات شیخین رضی اللہ عنہما نے نقل نہیں کیں اور ان کی ایک اور حدیث بھی ہے جس کی روایت میں یہ منفرد ہیں اور یہ اس کا
 مقام ہے کیونکہ وہ مسلمان بندوں میں سے ہیں۔

1991۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمِ الْعَمِّيِّ،

حدیث: 1989

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 19524

حدیث: 1990

اخرجه ابن رالفويه العنظلي في "مسند" طبع مكتبة الایمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991، رقم الحديث: 541 اخرجه

ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 5028

حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَخُو أَبِي بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازِ الْبَكَّاءِ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ أَبَا طَالِبٍ مَرَّضَ فَنُقِلَ فَعَادَهُ فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي اذْعُ رَبَّنَا الَّذِي بَعَثَكَ أَنْ يُعَافِيَنِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اشْفِ عَمِي، فَقَالَ: كَأَنَّمَا نَشِطُ مِنْ عِقَالٍ، فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: إِنَّ رَبَّنَا بَعَثَكَ لِيُطِيعَكَ، قَالَ: وَأَنْتَ يَا عَمِّ إِنَّ أَطَعْتَ اللَّهَ لِيُطِيعَنَّكَ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابوطالب بیمار ہو گئے اور ان کی بیماری شدت اختیار کر گئی۔ نبی اکرم ﷺ ان کی عیادت کو گئے۔ ابوطالب نے حضور ﷺ سے کہا: اے میرے چچا کے بیٹے! اپنے اُس رب سے دعا مانگیں جس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے کہ وہ مجھے صحت عطا فرمائے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے لئے یہ دعا مانگی: اللَّهُمَّ اشْفِ عَمِي “ (یا اللہ میرے چچا کو شفاء عطا فرما)۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: (وہ فوراً ٹھیک ہو گئے اور) یوں لگا جیسے ان کی رسیاں کھول دی گئی ہوں۔ تو حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کے رب نے آپ کو مبعوث کیا ہے، اس لئے وہ آپ کی بات بھی مانتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا! اگر تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے گا تو اللہ تعالیٰ تیری بھی ضروریات مانے گا۔

1992- أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: دُعَاءُ الْمَرْءِ لِنَفْسِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَةُ الْعَالَمِينَ ﷺ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی دعا سب سے افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے جواباً ارشاد فرمایا: وہ دعا جو انسان خود اپنے لئے مانگتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1992- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَجْهُوبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُزَاهِمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَسْعَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَدِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَرَاهُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ بَنِي فُلَانٍ أَغَارُوا عَلَيَّ فَذَهَبُوا بِابْنِي وَإِبْلِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ آلَ مُحَمَّدٍ كَذَا وَكَذَا أَهْلُ بَيْتٍ وَأَظْنُهُ قَالَ تِسْعَةَ آيَاتٍ مَا فِيهِمْ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ، وَلَا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ، فَاسْأَلِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ: فَرَجَعَ

حديث: 1991

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاہرہ، مصر: 1415ھ رقم الحدیث: 3973

حديث: 1992

اخرجه ابو عبد الله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان: 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 715

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

إِلَى أَمْرَاتِهِ، قَالَتْ: مَا رَدَّ عَلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَأَخْبَرَهَا، قَالَ: فَلَمْ يَلْبَثِ الرَّجُلُ أَنْ رُدَّ عَلَيْهِ ابْنُهُ، وَابْنُهُ أَوْفَرَ مَا كَانُوا، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَنَّى عَلَيْهِ، وَأَمَرَهُمْ بِمَسْأَلَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرَّغْبَةِ إِلَيْهِ، وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ: وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ لِإِسْنَادِهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میرا خیال ہے کہ وہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں قبیلے والوں نے میرے اوپر حملہ کیا اور میرے بچوں اور اونٹنوں کو اغواء کر کے لے گئے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آل محمد اور اہل بیت (کی تنگ دستی اور فاقہ مستی) کے احوال بیان فرمائے اور ۱۹ ایسے گھروں کے حالات بیان کئے کہ ان کے پاس ایک صاع طعام یا ایک مد طعام نہ تھا۔ اس لئے اللہ سے سوال کرو، وہ شخص اپنی بیوی کے پاس لوٹ کر گیا، اُس نے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا؟ اس نے حقیقت حال بیان کر دی۔ تو زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے سے بھی زیادہ مال اور اولاد عطا فرمادی، وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ کو صورت حال بتائی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا حکم دیا اور اس کی خوب ترغیب دلائی۔ اور یہ آیت تلاوت کی ”وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ“۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1993- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، أَبَانَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُنَيْنٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَادْنُوبَاهُ وَادْنُوبَاهُ، فَقَالَ هَذَا الْقَوْلُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلِ: اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي فَقَالَهَا، ثُمَّ قَالَ: عُدْ فَعَادَ، ثُمَّ قَالَ: عُدْ فَعَادَ، فَقَالَ: قُمْ فَقَدْ عَفَرَ اللَّهُ لَكَ حَدِيثُ رِوَاةٍ عَنْ آخِرِهِمْ مَدَنِيُونَ مِمَّنْ لَا يَعْرِفُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ بِجَرُوحٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر اظہارِ افسوس کرتے ہوئے یوں پکارنے لگا: واذنوباہ واذنوباہ اس نے یہ لفظ دو یا تین مرتبہ دہرائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا: یہ دعا پڑھو

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي

”اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور مجھے اپنے اعمال کی بجائے تیری رحمت کی زیادہ امید ہے“ اس نے یہ دعا پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو دہراؤ، اس نے دہرایا، آپ نے فرمایا: پھر دہراؤ اس نے پھر دہرایا۔ پھر رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: جا، اٹھ جا، اللہ تعالیٰ نے تیری بخشش کر دی ہے۔

❖❖❖ اس حدیث کے تمام راوی مدنی ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے متعلق بھی کسی قسم کی کوئی جرح ثابت نہیں۔

1995- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَمْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنبَانَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ فَقَدْ نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْكَ الْفَضْلُ بْنُ عَيْسَى هُوَ الرَّقَاشِيُّ، وَأَخْشَى أَنْ يَكُونَ عَمُّهُ يَزِيدُ بْنُ أَبَانَ إِلَّا أَنِّي قَدْ وَجَدْتُ لَهُ شَاهِدًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا ایک شخص پر گزر رہا وہ کہہ رہا تھا: ”يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا: تو دعا مانگ! کیونکہ اللہ تعالیٰ تیری طرف متوجہ ہے۔

❖❖ یہ فضل بن عیسیٰ رقاشی ہیں اور میرا خیال ہے کہ اس کا چچا یزید بن ابان ہے۔ البتہ مجھے اس حدیث کی ایک شاہد حدیث مل گئی جو کہ ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ (وہ درج ذیل ہے)

1996- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِمَنْ يَقُولُ: يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، فَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ الْمَلَكُ: إِنَّ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَدْ أَقْبَلَ عَلَيْكَ فَاسْأَلْ

❖❖ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو کہ ”يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“ پکارنے والے پر مقرر ہے۔ جو شخص تین مرتبہ یہ لفظ پکارتا ہے یہ فرشتہ اس کو کہتا ہے: بے شک ”أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“ تیری طرف متوجہ ہے۔ اس لیے اس سے جو مانگنا ہے، مانگ لے۔

1997- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُرَّاسَانِيُّ، بِبَغْدَادَ فِي الْقَطِيعَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُسْتَجَابَ لَهُ عِنْدَ الْكُرْبِ وَالشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ اِحْتِجَّ الْبُخَارِيُّ بِأَبِي صَالِحٍ، وَأَبُو عَامِرٍ الْأَلْهَانِيُّ أَظُنُّهُ الْهُوزَنِيُّ وَهُوَ صَدُوقٌ

حدیث: 1997

اضرجه ابو عیسیٰ الترمذی: فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3382 اضرجه ابو یعلیٰ الموصلی

فی "مسند" طبع دار المامون للتراث: دمشق: نام: 1404ھ-1984. رقم الحدیث: 6396
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ تکالیف اور مصائب کے وقت مانگی ہوئی اس کی دعا قبول ہو، اس کو چاہئے کہ آسانی کے حالات میں کثرت سے دعا مانگا کرے۔
﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، امام بخاری رضی اللہ عنہ نے ابوصالح اور ابو عامر الالبانی کی روایات نقل کی ہیں (امام حاکم فرماتے ہیں) میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ہوزنی ہیں اور صدوق ہے۔

1998- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ، إِمْلَاءُ غَرَّةٍ صَفَرِ سَنَةِ سَبْعٍ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، أَنبَانَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الطَّرْسُوسِيُّ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ بَيْغَدَادَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقِ الْقَاضِي، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِيِّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الصَّنَعَانِيِّ، أَخْبَرَنِي أَفْلَحُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ لَمْ يَنْزِلْ فِي مِثْلِهَا قَطُّ ضَاحِكًا مُسْتَبْشِرًا، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا جِبْرِيلُ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي إِلَيْكَ بِهَدِيَّةٍ كُنُوزِ الْعَرْشِ أَكْرَمَكَ اللَّهُ بِهِنَّ، قَالَ: وَمَا تِلْكَ الْهَدِيَّةُ يَا جِبْرِيلُ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: قُلْ: يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ، يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجُرْبِيرةِ، وَلَا يَهْتِكُ السِّرَّ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى، وَيَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى، يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ، يَا عَظِيمَ الْمَنِّ، يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا، وَيَا سَيِّدَنَا، وَيَا مَوْلَانَا، وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَنْ لَا تَشْوِي خَلْقِي بِالنَّارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا ثَوَابُ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ، ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بَعْدَ الدَّعَاءِ بِطَوِيلِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا فَإِنَّ رَوَاتَهُ كُلَّهُمْ مَدِينِيُّونَ ثِقَاتٌ، وَقَدْ ذَكَرْتُ فِيمَا تَقَدَّمَ الْخِلَافَ بَيْنَ ائِمَّةِ الْحَدِيثِ فِي سَمَاعِ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ جَدِّهِ

﴿﴾ حضرت عمرو بن شعيب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل امین علیہ السلام بہت حسین و جمیل شکل و صورت میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہنستے مسکراتے ہوئے تشریف لائے اور کہنے لگے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے جو اب فرمایا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا جِبْرِيلُ۔ (جبریل نے) کہا: اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک تحفہ دے کر آپ کی طرف بھیجا ہے جو کہ عرش کے خزانوں میں سے ہے، اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو ان سے سرفراز فرمائے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے جبرائیل! وہ کون سا تحفہ ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یوں دعا مانگیں: اے وہ ذات جو اچھائیوں کو ظاہر کرتی ہے اور برائیوں کو چھپاتی ہے اور اے وہ ذات جو گناہوں پر مواخذہ نہیں کرتی ہے اور کسی کا پردہ چاق نہیں کرتی، اے عظیم معافی عطا کرنے والے اور اے احسن طریقے سے درگزر کرنے والے، اے وسیع مغفرت والے، اے دستِ رحمت پھیلانے والے، اے ہر سرگوشی کو جاننے والے، اے ہر شکوہ کے انجام، اے چشم پوشی کرنے والے کریم، اے عظیم احسان والے، اے استحقاق محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سے پہلے نعمتوں کی ابتداء کرنے والے، اے ہمارے رب! اے سردار! اے ہمارے آقا، اے ہماری رغبتوں کی انتہاء، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ تو مجھے جہنم میں نہ جلانا، تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ان کلمات کا ثواب کیا ہے؟ پھر دعاء کے بعد پوری مفصل حدیث بیان کی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، اس کے تمام راوی ثقہ ہیں، مدنی ہیں اور اس سے پہلے میں ائمہ کے درمیان شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے ان کے دادا سے سماع کے متعلق اختلاف ذکر کیا ہے۔

1999- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ، أَنبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا عَيْسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ إِذَا عَرَفَ الْإِجَابَةَ مِنْ نَفْسِهِ، فَشَفِي مِنْ مَرَضٍ، أَوْ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَزْتَهُ، وَجَلَالِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ تَفَرَّدَ عَيْسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَيْسَى غَيْرُ مَتَّهِمٍ بِالْوَضْعِ

❖❖ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَةُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہاری دعا قبول ہو جائے اور بیمار، صحت یاب ہو جائے یا مسافر (سلامتی کے ساتھ) واپس آجائے تو یہ دعا ضرور مانگا کرو

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَزْتَهُ، وَجَلَالِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی عزت اور جلال سے نیکیاں مکمل ہوتی ہیں“

❖❖ یہ حدیث قاسم بن محمد کے واسطے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرنے میں عیسیٰ بن ميمون متفرد ہیں اور عیسیٰ پر وضع حدیث کی تہمت نہیں ہے۔

2000- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَغَيْرُهُ، قَالُوا: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَّابِ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَسْمَعِي مَا أُوصِيكَ بِهِ أَنْ تَقُولِي إِذَا أَصْبَحْتَ، وَإِذَا أَمْسَيْتِ: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكْلِبْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں جو تمہیں تاکید کرتا ہوں اس پر عمل کرنے سے تمہیں کیا رکاوٹ ہے؟ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگا کرو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكْلِبْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

”یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں تو میرے تمام کاموں کی اصلاح فرمادے اور ایک لمحہ کے لیے بھی تو مجھے

میرے آسرے پر نہ چھوڑو۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2001- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيهِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَيْثِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ تُنَجِّبَنِي مِنَ النَّارِ، فَقَدْ حَمِدَ اللَّهُ بِجَمِيعِ مَحَامِدِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص سوتے وقت یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ تُنَجِّبَنِي مِنَ النَّارِ

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو میرے لیے کافی ہے اور جو میرا ٹھکانہ ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھلایا اور پلایا ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میرے اوپر احسان کیا اور فضیلت دی، اے اللہ! میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں تو مجھے دوزخ سے بچا“

اس نے تمام مخلوقات کی تمام تعریفوں کے برابر تعریف کی۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2002- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّبِيْعِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا آتَى أَحَدُكُمْ فِرَاشَهُ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، أَنْتَ اخِذْ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، أَعْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ، وَأَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَيُونُسُ هَذَا هُوَ الَّذِي يَقَالُ مَوْلَى سُكْرَةَ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سونے لگو تو یہ دعا پڑھو

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، أَنْتَ اخِذْ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، أَعْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ، وَأَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ

”اے اللہ! زمین اور آسمان کے رب، ہمارے اور ہر شئی کے رب، تو ہی پیشانی سے پکڑنے والا ہے، تو اول ہے، تجھ سے

پہلے کوئی چیز نہیں ہے، تو آخرے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے، تو باطن ہے تیرے سوا کوئی چیز نہیں ہے، ہمیں فقر سے غنی کر دے اور ہمارا قرضہ ادا فرمادے“

❖❖: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ یوسف وہی ہیں جن کو مسکرہ کا غلام کہا جاتا ہے۔

2003- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، وَأَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ البَصْرِيَّانِ، أَنَّ بَشْرَ بْنَ مَنْصُورِ السُّلَمِيِّ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: دَعَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَهْلِ قِبَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْطَلَقْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا طَعِمَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ، أَوْ قَالَ: يَدَهُ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ، مَنْ عَلَيْنَا فَهَذَا أَنَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا الْحَمْدُ لِلَّهِ غَيْرِ مُوَدَّعٍ وَلَا مُكَافٍ وَلَا مُكْفُورٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ، وَسَقَى مِنَ الشَّرَابِ، وَكَسَى مِنَ الْعُرَى، وَهَدَى مِنَ الصَّلَاةِ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعُمَايَةِ، وَفَضَّلَ عَلَيَّ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل قباء میں سے ایک انصاری شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت پر بلایا، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل دیئے۔ جب (وہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو ہاتھ دھوئے اور یہ دعا مانگی ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو کھلاتا ہے، کھاتا نہیں، جس نے ہم پر احسان کیا، ہمیں ہدایت دی، ہمیں کھلایا، پلایا اور وہ ہمیں جس آزمائش میں بھی ڈالتا ہے اس میں ہمیں بھلائی کی توفیق دیتا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ نہ وہ ہمیں چھوڑے، نہ (اس کی نعمتوں کا) بدلہ دیا جاسکتا ہے اور نہ اس کا انکار کیا جاسکتا ہے۔ اور نہ ہی اس سے بے نیازی کی جاسکتی ہے، تمام تعریفیں اس کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھانے کے ساتھ سیر کیا اور پانی کے ساتھ سیراب کیا، لباس پہنایا، اور گرما ہی سے ہمیں ہدایت دی اور نابینائی سے ہمیں بینائی دی اور اپنی بہت ساری مخلوقات میں سے مجھے فضیلت دی، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
❖❖: یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2004- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُسْلِمِ الْأَبَّارِ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَارِجَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَادَى الْمُنَادِيُ فَبَحَّتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاسْتَجِيبَ الدُّعَاءُ، فَمَنْ نَزَلَ بِهِ كَرُبْتُ أَوْ شِدَّةً فَلْيَتَحَيَّنِ الْمُنَادِيُ، فَإِذَا كَبَّرَ كَبْرًا، وَإِذَا تَشَهَّدَ تَشَهُدًا، وَإِذَا قَالَ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ:

حديث: 2003

اخرجه ابو حسانم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 5219 اخرجه

ابو عبد الرحمن الساسي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 10133

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حَتَّىٰ عَلَى الصَّلَاةِ، وَإِذَا قَالَ: حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةَ الصَّادِقَةَ الْمُسْتَجَابَةَ الْمُسْتَجَابَ لَهَا دَعْوَةَ الْحَقِّ، وَكَلِمَةَ التَّقْوَى، أَحِينَا عَلَيْهَا وَآمِنْنَا عَلَيْهَا، وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ أَهْلِهَا أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا، ثُمَّ بَسَّأَلُ اللَّهَ حَاجَتَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نداء دینے والا نداء دیتا ہے (یعنی مؤذن اذان دیتا ہے) تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا کو قبول کیا جاتا ہے، اس لیے کوئی شخص کسی تکلیف یا مصیبت میں مبتلا ہو تو وہ مؤذن (کی اذان) کا انتظار کرے۔ پھر جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو، جب وہ کلمہ شہادت پڑھے تو تم بھی کلمہ شہادت پڑھو اور جب وہ حیسی علی الصلوٰۃ پڑھے تو تم بھی حیسی علی الصلوٰۃ پڑھو اور جب وہ حیسی علی الفلاح پڑھے، تو تم بھی حیسی علی الفلاح پڑھو پھر (جب اذان ختم ہو جاوے تو) یہ دعا مانگو

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةَ الصَّادِقَةَ الْمُسْتَجَابَةَ الْمُسْتَجَابَ لَهَا دَعْوَةَ الْحَقِّ، وَكَلِمَةَ التَّقْوَى، أَحِينَا عَلَيْهَا وَآمِنْنَا عَلَيْهَا، وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ أَهْلِهَا أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا

”اے اللہ! اے اس سچی، مقبول دعوت کے رب، تو اس دعوت حق اور کلمہ تقویٰ کو قبول کرنے والا ہے۔ تو ہمیں اتنی پرزندہ رکھ اور اتنی پر موت عطا کر اور ہمیں قیامت کے روز اسی پر اٹھا اور ہمیں زندگی میں اور بعد از وفات اس کے اچھے اہل میں شامل فرما“

یہ دعا مانگنے کے بعد پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کی دعا مانگئے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2005- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ رَوَاهُ الْأَعْمَشُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو انگلیوں پر تسبیح کرتے دیکھا۔

❖❖ اس حدیث کو اعمش نے عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

حدیث: 2005

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1502 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3411 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام: 1406/1986. رقم الحديث: 1355 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 843 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 1278 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 2850

2006- أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَثَامِ بْنِ عَلِيِّ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ.

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو انگلیوں پر تسبیح کرتے دیکھا۔

2007- أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُنَادِي بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا هَانُءُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَمِيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ، عَنْ جَدَّتِهَا يَسِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَكَانَتْ إِحْدَى الْمُهَاجِرَاتِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّقْدِيسِ، وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسِينَ التَّوْحِيدَ، وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٍ وَمُسْتَنْطَقَاتٍ.

♦♦ حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا کا شمار مہاجرہات میں ہوتا ہے، آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تسبیح، تہلیل اور تقدیس کو اپنے اوپر لازم کرو اور ان سے غفلت نہیں برتنا ورنہ تم توحید کو بھول جاؤ گی اور انگلیوں کے پوروں پر ان کو شمار کرتی رہو کیونکہ ان کے ذریعے سوال بھی کیا جاتا ہے اور گفتگو کی جگہ بھی استعمال ہوتے ہیں۔

2008- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَاضٍ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيَّ أَرْبَعَةُ أَلْفِ نَوَاقٍ أَسْبَحُ بِهِنَّ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حَبِيْبِي مَا هَذَا؟ قُلْتُ: أَسْبَحُ بِهِنَّ، قَالَ: قَدْ سَبَّحْتُ مِنْذُ قُمْتُ عَلَى رَأْسِكِ أَكْثَرَ مِنْ هَذَا، قُلْتُ: عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: قَوْلِي سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ الْمِصْرِيِّينَ بِإِسْنَادٍ أَصَحَّ مِنْ هَذَا.

♦♦ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، اس وقت میرے سامنے چار ہزار

حدیث: 2007

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3583 اخرجه ابو عبد الله الشيباني فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ مصر رقم الحدیث: 27134 اخرجه ابو هاتم البستي فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 842 اخرجه ابو محمد الكسي فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاہرہ مصر 1408/1988 رقم الحدیث: 1570 اخرجه ابو القاسم الطبراني فی "معجمه الاوسط" طبع دار المرين، قاہرہ مصر 1415 رقم الحدیث: 5016 اخرجه ابو القاسم الطبراني فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل 1404/1983 رقم الحدیث: 180 اخرجه ابوبكر الكوفي فی "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409 رقم الحدیث: 7656

حدیث: 2008

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 3554 اخرجه ابو هاتم البستي فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 837 اخرجه ابو القاسم الطبراني فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل 1404/1983 رقم الحدیث: 195

گھٹلیاں رکھی ہوئی تھیں اور میں ان پر تسبیح پڑھ رہی تھی، آپ ﷺ نے پوچھا: اے حی کی بیٹی! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میں ان پر تسبیح پڑھ رہی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں جب سے تیرے پاس کھڑا ہوں، اس سے زیادہ تسبیحات پڑھ چکا ہوں۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! (وہ تسبیح) مجھے بھی سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھا کرو

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ مصری راویوں سے منقول ہے اور اس حدیث کے مقابلے میں زیادہ صحیح ہے۔

2009- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا ابْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَبَيَّنَّ يَدَيْهَا نَوَى، أَوْ حَصَى أُخْبِرُكَ بِمَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكَ مِنْ هَذَا وَأَفْضَلُ؟ قَوْلِي: سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ تَسْبِيحُ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا بَيَّنَّ ذَلِكَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ

❖❖ حضرت عائشہ بنت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہا اپنے والد کے متعلق بیان کرتی ہیں کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک خاتون کے پاس گئے اُس کے سامنے گھٹلیاں یا (شاید) ننگریاں پڑی ہوئی تھیں۔ (آپ ﷺ نے فرمایا) میں تجھے ایسی چیز نہ بتاؤں جو تیرے لیے اس سے زیادہ آسان اور زیادہ ثواب کی حامل ہے۔ یہ پڑھا کرو ”سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ تَسْبِيحُ“ (یہ تسبیح کیا کرو پھر فرمایا: یوں پڑھو) سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا بَيَّنَّ ذَلِكَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ“ اور اسی طرح اللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَلِكَ اور اسی طرح وَالْحَمْدُ لِلَّهِ اور اسی طرح وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اسی طرح لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (پڑھا کرو)۔

2010- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

حدیث: 2009

اخرجه ابوداؤد السمستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1500 اخرجه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع دارامياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3568 اخرجه ابو يعلى الموصلى في "سننه" طبع دارالمعالم للتراث دمشق نام: 1404-1984. رقم الحديث: 710

حدیث: 2010

اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض معزدي عرب (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 23547

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِكَلِمَاتٍ مَنِ الْفَرْعَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَمِنْ عِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بِنُ عَمْرٍو وَمَنْ بَلَغَ مِنْ وَلَدِ عَلْمَهْنَ إِيَّاهُ فَقَالَهُنَّ عِنْدَ قَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهُمْ كَتَبَهَا فَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ مُتَّصِلٌ فِي مَوْضِعِ الْخِلَافِ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ گھبراہٹ دور کرنے کے لئے یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَمِنْ عِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ

”میں اللہ تعالیٰ کے نام کلمات کے ساتھ پناہ حاصل کرتا ہوں، اس کی ناراضگی، اس کے عذاب، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کی سازشوں سے اور ان کے حاضر ہونے سے“

عمرو بن شعیب فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی یہ عادت تھی کہ سمجھدار بچوں کو یہ کلمات سکھا دیا کرتے تھے اور ناسمجھ بچوں کے لیے ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر ان کے گلے میں ڈال دیا کرتے تھے۔
:۔۔۔۔۔ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ اختلاف کے مقام پر متصل ہے۔

2011- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَرَّازُ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَصَالَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، صَاحِبُ الدُّسْتُوَائِي، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ ابْتَدَرَهُ مَلَكٌ وَشَيْطَانٌ، يَقُولُ الشَّيْطَانُ: افْتَحْ بَشِيرٌ، وَيَقُولُ الْمَلِكُ: افْتَحْ بِخَيْرٍ، فَإِنْ ذَكَرَ اللَّهُ ذَهَبَ الشَّيْطَانُ وَبَاتَ الْمَلِكُ وَيَكْلُؤُهُ، وَإِذَا اسْتَيْقِظَ ابْتَدَرَهُ مَلَكٌ وَشَيْطَانٌ، يَقُولُ الشَّيْطَانُ افْتَحْ بَشِيرٌ، وَيَقُولُ الْمَلِكُ: افْتَحْ بِخَيْرٍ، فَإِنْ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ إِلَى نَفْسِي بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ يُمِتِّهَا فِي مَنَامِهَا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرُؤُوفٌ رَحِيمٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَإِنْ خَرَّ مِنْ دَابَّةٍ مَاتَ شَهِيدًا، وَإِنْ قَامَ فَصَلَّى صَلَّى فِي الْفَضَائِلِ

حدیث: 2011

اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ / 1993. رقم الحديث: 5533 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 10689 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسند" طبع دار المأمون للتراث دمشق: 1404هـ - 1984. رقم الحديث: 1791 اخرجه ابو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409هـ / 1989. رقم الحديث: 1214

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرُجْهُ

﴿﴾ حضرت جابر رضي الله عنه فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب سونے کے لئے بستر پر آتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کی جانب دوڑ کر آتے ہیں، شیطان اس کو کہتا ہے: گناہ شروع کر، فرشتہ کہتا ہے: نیکی کا آغاز کر۔ پھر اگر وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے، تو شیطان چلا جاتا ہے اور اس کی جان چھوڑ دیتا ہے اور جب وہ بیدار ہوتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کی طرف دوڑ کر آتے ہیں۔ شیطان کہتا ہے: گناہ شروع کر اور فرشتہ کہتا ہے: نیکی شروع کر پھر اگر وہ یوں کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ إِلَيَّ نَفْسِي بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ يَمُنْهَا فِي مَنَامِهَا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرُوفٌ رَحِيمٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے مرنے کے بعد میری روح مجھ میں لوٹائی اور مجھے نیند کی حالت میں موت نہیں دی۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے۔ اس کے حکم کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بندوں پر مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چاہت پر قادر ہے“

اگر وہ جانور سے گر جائے تو شہید ہے اور اگر وہ نماز میں مشغول ہو جائے، تو وہ فضائل میں نماز پڑھتا ہے۔
 ❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2012- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَرِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ زُهَيْرِ الْأَنْمَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَاخْسَأْ شَيْطَانِي، وَفُكِّ رِهَانِي وَثَقِّلْ مِيزَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْهُ

﴿﴾ حضرت زہیر الانماری رضي الله عنه فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَاخْسَأْ شَيْطَانِي، وَفُكِّ رِهَانِي وَثَقِّلْ مِيزَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى

”اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میرے شیطان کو ناکام کر اور میری رہن رکھی ہوئی اشیاء کو چھڑا اور میرا نامہ اعمال بھاری فرما اور مجھے ملا اعلیٰ میں شامل فرما“

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضي الله عنه اور امام مسلم رضي الله عنه نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2013- أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَصْبَعُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، وَهَارُونَ بْنُ مَعْرُوفِ الْبَغْدَادِيِّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ يَعُوذُ مَرِيضًا فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا، أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَى صَلَاةٍ هَذَا حَدِيثٌ مِصْرِيٌّ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ آخَرٌ مِنْ حَدِيثِ الْكُوفِيِّينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کسی بیمار کی عیادت کرنے جائے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا، أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَى صَلَاةٍ

”اے اللہ! اپنے بندے کو شفاء عطا فرماتا کہ یہ تیرے دشمنوں کا مقابلہ کرے اور نماز پڑھنے کے لیے چل کر آسکے“

✧✧ یہ حدیث مصری صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس موضوع پر کوئی راویوں کی سند کے ہمراہ بھی ایک دوسری حدیث رومی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2014- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقِ التَّغْلِبِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رَاشِدٍ، بِيَأْخُذُ الْأَنْمَاطِ، حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ الرَّمَّانِيُّ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَالِيْلٌ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ شَفَى اللَّهُ سَقَمَكَ، وَعَقَّرَ ذَنْبَكَ، وَعَافَاكَ فِي بَدْنِكَ وَجِسْمِكَ إِلَى مَدَّةِ أَجَلِكَ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بیمار تھا تو رسول اللہ ﷺ میری عیادت کو تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! اللہ تعالیٰ تیری بیماری کو شفا دے۔ تیرے گناہوں کی مغفرت کرے اور تیرے جسم اور بدن کو تیری موت تک صحت و تندرستی عطا کرے۔

2015- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ النَّحْوِيُّ بَيْغَدَادَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ صَبِيحٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ عَزَبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْبَحِيلَ مَنْ ذُكِرْتُ خِنْدُهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

حدیث: 2013

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3107 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موزه قزطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6600 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موزه الرساله بيروت لبنان رقم الحديث: 1993/1414 اخرجه ابو محمد الكشي في "سننه" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1988/1408 رقم

المصنف: 344

حدیث: 2014

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1983/1404 رقم الحديث: 6106

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

﴿﴾ حضرت حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا نام لیا جائے اور وہ

مجھ پر درود نہ پڑھے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

مروی ایک حدیث اس حدیث کی شاہد بھی ہے۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

2016- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس

میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

2017- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا

أَبْنُ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ لَمْ يُصَلُّوا عَلَيَّ نَبِيَّهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 2015

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3546 اضرہ ابو ہاتم البستی فی

"صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ / 1993ء رقم الحدیث: 909 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ

الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 8100 اضرہ ابو یعلیٰ الوصلی فی "مسندہ" طبع

دار المامون للتراث دمشق تام 1404ھ - 1984ء رقم الحدیث: 6776 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبریٰ" طبع مکتبہ

العلوم والحکم موصل 1404ھ / 1983ء رقم الحدیث: 2885 اضرہ ابو بکر الشیبانی فی "الاشاد والمثنائی" طبع دار الریاء ریاض

سودی عرب 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 432

حدیث: 2016

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3545 اضرہ ابو عبداللہ الشیبانی

فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ قافردہ مصر رقم الحدیث: 7444 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت

لبنان 1414ھ / 1993ء رقم الحدیث: 908

حدیث: 2017

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3380 اضرہ ابو عبداللہ الشیبانی

فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ قافردہ مصر رقم الحدیث: 9842 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث

العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 5563 اضرہ ابو داؤد الطیبانی فی "سننہ" طبع دار المعرفۃ بیروت لبنان رقم

الحدیث: 2311

إِلَّا كَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ تَرَةً، وَلَا قَعَدَ قَوْمٌ لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ إِلَّا كَانَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ تَرَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ ایک مجلس میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کریں لیکن اپنے نبی پر درود نہ پڑھیں وہ محفل ان کے لئے بے فائدہ ہے اور جو لوگ بیٹھیں اور اللہ کا ذکر نہ کریں ان کا بیٹھنا بھی ان کے لیے بے فائدہ ہے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2018- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنبَأَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي مَرِيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک مرتبہ میرے اوپر درود پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹاتا ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2019- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَّاحِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ

حَدِيث: 2018

أخبره أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 408 أخبره أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1530 أخبره أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 485 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية: حلب نام: 1406، 1986. رقم الحديث: 1296 أخبره أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي: بيروت لبنان 1407، 1987. رقم الحديث: 2772 أخبره أبو عبد الله التبراني في "سننه" طبع مؤسسة قرطبة: قافره مصر رقم الحديث: 7552 أخبره أبو هاشم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة: بيروت لبنان 1414، 1993. رقم الحديث: 904 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان 1411، 1991. رقم الحديث: 1220 أخبره أبو يعلى الموصلي في "سننه" طبع دار المأمون للتراث دمشق: نام: 1404، 1984. رقم الحديث: 6495 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الإسلامي: بيروت لبنان عمان 1405، 1985. رقم الحديث: 579 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل 1404، 1983. رقم الحديث: 4717 أخبره أبو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الإسلامية: بيروت لبنان 1409، 1989. رقم الحديث: 643

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَقِيتُ جِبْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِي وَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُ لِلَّهِ شُكْرًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ الْآخِرُ كِتَابِ الدَّعَوَاتِ

♦♦ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت جبریل امین علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ آپ کے رب نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص آپ پر درود پڑھے گا، میں اس پر رحمتیں نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی بھیجوں گا۔ تو میں نے اللہ کی بارگاہ میں سجدہ شکر ادا کیا۔
♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2019

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 3753 اخرجہ ابو سعید الکسبی فی "مسندہ" طبع مکتبۃ السنۃ، قاہرہ، مصر، 1408ھ/1988. رقم الحدیث: 157 اخرجہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبۃ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 4718

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کتاب فضائل القرآن قرآن مجید کے فضائل

2020۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ قَالَ قَالَ بْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ وَلَقَدْ اتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي قَالَ هِيَ أُمَّ الْقُرْآنِ قَالَ أَبِي وَقَرَأَ عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْآيَةَ السَّابِعَةَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَقَرَأَهَا عَلَيَّ بْنُ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَأْتُهَا عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْآيَةَ السَّابِعَةَ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْرَجَهَا اللَّهُ لَكُمْ وَمَا أَخْرَجَهَا لِأَحَدٍ قَبْلَكُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقُ بْنُ هَمَّامٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِالْفَاطِطِ مُخْتَلَفَةً أَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

☆☆ حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بتایا کہ سعید بن جبیر نے اس آیت ”ولقد اتینک سبعا من المثنائی“ کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد ”أم القرآن“ (یعنی سورت فاتحہ) ہے، میرے والد نے کہا ہے کہ سعید بن جبیر نے کہا: جس طرح میں نے تجھے یہ سورت سنائی ہے، اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ سورت سنائی تھی اور انہوں نے بھی: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کو سورتوں کی آیت قرار دیا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ سورت اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا فرمائی ہے اور تم سے پہلے یہ سورت کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اسی حدیث کو عبد اللہ بن مبارک، محمد بن بکر البرسانی، عبد الرزاق بن ہمام، حفص بن غیاث، عثمان بن عمرو، اور عبد المجید بن عبد العزیز نے ابن جریج سے روایت کیا ہے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

عبد اللہ بن مبارک کی حدیث یہ ہے:

2021۔ فَأَخْبَرَنَا هُ الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ أَنَّ أَبَا الْمُؤَجَّهِ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِسْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّلِقَانِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي السَّبْعِ الْمَثَانِي قَالَ هُنَّ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ قَرَأَهَا بِنُ عَبَّاسٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَبْعًا قَالَ بِنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِأَبِي أَخْبِرَكَ سَعِيدُ بِنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ قَرَأَهَا بِنُ عَبَّاسٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ جَمِيعًا وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ الْبُرْسَانِيِّ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سب سے متعلق مروی ہے کہ اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا جس میں بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ساتویں آیت تھی، ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے کہا: کیا آپ کو سعید بن جبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بتایا ہے کہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قرآن کی آیت ہے، انہوں نے جواباً کہا: ہاں۔ پھر فرمایا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نماز کی دونوں رکعتوں میں ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ سمیت فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔

محمد بن بکر بن برسانی کی حدیث:

2022۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنًا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ بِنَّ عَبَّاسٍ قَالَ وَلَقَدْ اتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ قَالَ وَقَرَأَهَا عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حِينَ خَتَمَهَا وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْآيَةُ السَّابِعَةُ قَالَ وَقَالَ لِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَدْ أَخْرَجَهَا اللَّهُ لَكُمْ فَمَا أَخْرَجَهَا لِأَحَدٍ قَبْلَكُمْ وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَمَّامٍ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی ”وَلَقَدْ اتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ“ اور فرمایا: سعید بن جبیر نے سورت فاتحہ پڑھی اور اس کے آخر میں ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ پڑھی اور کہا ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ ساتویں آیت ہے۔ (جرج) کہتے ہیں: سعید بن جبیر نے مجھے یہ بھی کہا: یہ سورت اللہ نے صرف تمہیں عطا فرمائی ہے تم سے پہلے کسی کو نہیں دی۔

عبدالرزاق بن ہمام کی حدیث:

2023۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْرَوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنًا عَبْدَ الرَّزَّاقِ ابْنًا بِنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ اتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي قَالَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقُلْتُ لِأَبِي فَقَدْ أَخْبَرَكَ سَعِيدُ أَنَّ بِنَّ عَبَّاسٍ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَأَمَّا حَدِيثُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آیت وَلَقَدْ اتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي کے متعلق فرمایا: (اس سے مراد) سورۃ فاتحہ ہے پھر پڑھا ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ (ابن جریج فرماتے ہیں) میں نے اپنے والد سے پوچھا:

کیا آپ کو سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ قول سنایا ہے؟ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، بھی قرآن پاک کی ایک آیت ہے انہوں نے جواباً کہا: جی ہاں۔

حفص بن غیاث کی حدیث:

2024۔ فَحَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي الْحَجَرُ قَالَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَأَيْنَ السَّابِعَةُ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَأَمَّا حَدِيثُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ”وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي“ سے مراد سورۃ فاتحہ ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ ساتویں آیت کون سی ہے؟ انہوں نے جواب کہا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عثمان بن عمر کی حدیث:

2025۔ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ بِعَدَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى السَّبْعُ الْمَثَانِي قَالَ عَدَّهَا عَلِيٌّ فِي يَدِي بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ثُمَّ قَالَ أَخْرَجَهَا اللَّهُ لَكُمْ فَمَا أَخْرَجَهَا لِغَيْرِكُمْ وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

﴿﴾ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے قول ”السَّبْعُ الْمَثَانِي“ کے متعلق حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے میرے سامنے اپنے ہاتھ پر (سورۃ فاتحہ کی آیات) گنی ہیں۔ (اور پڑھا) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ۔ پھر فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ نے صرف تمہیں عطا فرمائی ہے، تمہارے علاوہ اور کسی کو نہیں دی۔

عبدالمجید بن عبدالعزیز کی حدیث:

2026۔ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنَّ الرَّبِيعَ بْنَ سَلِيمَانَ، أَنَّ الشَّافِعِيَّ، أَنَّ عَبْدَ الْمَجِيدِ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، (وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي) قَالَ: هِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ، قَالَ أَبِي: وَقَرَّهَا عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حِينَ خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (السَّابِعَةُ، قَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ: وَقَدْ أَدَّخَرَهَا اللَّهُ لَكُمْ، فَمَا أَخْرَجَهَا لِأَحَدٍ قَبْلَكُمْ

﴿﴾ حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرے والد نے بتایا کہ سعید بن جبیر نے وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي کے متعلق فرمایا: اس سے مراد ”ام القرآن“ (سورۃ فاتحہ) ہے (ابن جریج) فرماتے ہیں: سعید بن جبیر نے مجھے پوری سورۃ فاتحہ سنائی

اور فرمایا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ساتویں آیت ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ صرف تمہیں ہی عطا فرمائی ہے، تم سے قبل اور کسی کو نہیں دی گئی۔

2027۔ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِيسِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنَعَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ وَهَبِ الْجَنَيْدِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَقَالَ: هُوَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ، وَمَا بَيْنَهُ، وَبَيْنَ اسْمِ اللَّهِ الْأَكْبَرِ، إِلَّا كَمَا بَيْنَ سَوَادِ الْعَيْنِ، وَبَيَاضِهَا مِنَ الْقُرْبِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک ہے، اس میں اور اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم میں اتنا قرب ہے جتنا آنکھ کی سفید کاسیہ ہی کے ساتھ قرب ہے۔
♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

فضائل قرآن کے متعلق احادیث

2028۔ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحِ السَّهْمِيِّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَقَدِ اسْتَدْرَجَ التُّبُوَّةَ بَيْنَ جَنْبَيْهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُوحَى إِلَيْهِ، لَا يَنْبَغِي لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ أَنْ يَجِدَّ مَعَ جِدِّ، وَلَا يَجْهَلَ مَعَ جَهْلٍ وَفِي جَوْفِهِ كَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن پڑھتا ہے وہ نبوت کو اپنے دائیں بائیں قریب کر لیتا ہے تاہم اس کی طرف وحی نہیں آتی (یعنی درجہ نبوت کے قریب ترین پہنچ جاتا ہے) قرآن پڑھنے والے کو یہ مناسب نہیں ہے کہ اس کے سینے میں قرآن ہو اور وہ بحث کرنے والوں کے ساتھ بحث کرنے لگ جائے اور جاہلوں کے ساتھ جاہل بن جائے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2029۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادِ الْعَدَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْإِمَامُ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ذُكْوَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ صَاحِبَ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: الْقُرْآنُ يَا رَبِّ حَلِيٍّ فَيَلْبَسُ تَاجَ الْكِرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ زِدْهُ يَا رَبِّ اَرْضَ عَنْهُ فَيَرْضَى عَنْهُ، وَيُقَالُ لَهُ أَقْرَهُ وَارْقَهُ، وَيَزْدَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صاحب قرآن، قیامت کے دن جب آئے گا تو قرآن کہے گا: اے میرے رب! اس کو قیمتی لباس پہنا، تو اس کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ قرآن پھر کہے گا: اے میرے رب! اس کی عزت میں اضافہ فرما، اے میرے رب! اس کو راضی فرما۔ تو اس کو راضی کیا جائے گا اور اس کو کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنت کے درجوں میں چڑھتا جا اور ہر آیت کے بدلے اس کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2030۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى الْجَحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقْرَهُ، وَارْقَهُ، وَرَتَّلْ كَمَا كُنْتَ تُرْتَلُ، فَإِنَّ مَنَزِلَتَكَ فِي الْآخِرِ آيَةٌ تَقْرَأُهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن صاحب قرآن سے کہا جائے گا: قرآن کی تلاوت کرتا جا اور درجوں میں چڑھتا جا اور جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر قرآن کریم پڑھتا تھا، اسی طرح پڑھ کیونکہ جہاں تک تو آخری آیت کی تلاوت کے وقت پہنچے گا وہی تیری منزل ہوگی۔

حدیث: 2029

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعہ"، طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2915

حدیث: 2030

اضرہ ابوداؤد السجستانی، فی "سننہ"، طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1464 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعہ"، طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2914 اضرہ ابو عبداللہ القزوی فی "سننہ"، طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3780 اضرہ ابو عبداللہ السیبانی فی "مسندہ"، طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 6799 اضرہ ابوہاتم البستی فی "ضحیمہ"، طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 766 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ"، طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 8056 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ"، طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 2253 اضرہ ابوعلی الموصلی فی "مسندہ"، طبع دارالسامون للتراث، دمشق، نام: 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 1338 اضرہ ابوبکر الکوفی، فی "مصنفہ"، طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 30055

2031- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَ الْكِتَابُ الْأَوَّلُ مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ مِنْ سَبْعَةِ أَبْوَابٍ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَافٍ زَاجِرًا، وَآمِرًا وَحَلَالًا وَحَرَامًا وَمُحَكَّمًا وَمُتَشَابِهًا وَأَمْثَالًا فَاحِلُّوا حَلَالَهُ، وَحَرَمُوا حَرَامَهُ، وَأَفْعَلُوا مَا أَمَرْتُمْ بِهِ، وَأَنْتَهُوا عَمَّا نَهَيْتُمْ عَنْهُ، وَاعْتَبِرُوا بِأَمْثَالِهِ، وَاعْمَلُوا بِمُحَكَّمِهِ، وَآمِنُوا بِمُتَشَابِهِهِ وَقُولُوا: آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پہلی کتابیں ایک ہی انداز سے، ایک ہی قرأت کے مطابق نازل ہوئیں، البتہ قرآن کریم سات قراءتوں میں نازل ہوا، اس میں ڈانٹ بھی ہے، احکام بھی ہیں، ممانعتیں بھی ہیں، حلال بھی ہیں، حرام بھی ہیں، محکم بھی ہیں، تشابہات بھی ہیں اور بھی بہت سارے احکام ہیں، اس لئے اس کے حلال کردہ کو حلال جانو، اس کے حرام کردہ کو حرام جانو، جو اس میں حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو اور جس چیز سے منع کیا گیا ہے اس سے رُک جاؤ اور اس کی مثالوں سے عبرت حاصل کرو اس کی محکمات پر عمل کرو اور اس کے تشابہات پر ایمان رکھو اور کہو: ہم ان پر ایمان لائے، سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2032- أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

حديث: 2031

أخبره أبو همام البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ/1993. رقم الحديث: 745 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404هـ/1983. رقم الحديث: 8296

حديث: 2032

أخبره أبو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، بدمشق، بيروت، لبنان، 1407هـ/1987. رقم الحديث: 4746 أخبره أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 791 أخبره أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، فالقره، مصر، رقم الحديث: 3620 ذكره أبو بكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودى عرب، 1414هـ/1994. رقم الحديث: 3858 أخبره أبو يعلى الوصلى في "مسنده" طبع دار الماسون للتراث، دمشق، نام، 1404هـ-1984. رقم الحديث: 7305 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى، دار عمار، بيروت، لبنان، عمان، 1405هـ-1985. رقم الحديث: 305 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404هـ/1983. رقم الحديث: 10231 أخبره أبو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودى عرب، (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 8568 أخبره أبو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى، بيروت، لبنان، (طبع ثانى) 1403هـ رقم الحديث: 5968

عَسَانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ خَالِدِ الرَّازِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ وَحْشِيٌّ، أَشَدُّ تَفْصِيًّا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ، مِنَ الْإِبِلِ، مِنْ عَقْلِهَا، وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتٍ وَكَيْتٌ بَلْ هُوَ نَسِيَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی خوب دیکھ بھال کرو کیونکہ یہ وحشی اونٹ کے اپنی رسی سے بھاگنے سے بھی زیادہ سخت طریقے سے لوگوں کے سینوں سے بھاگ جاتا ہے۔ اور کوئی شخص یہ نہ کہے کہ مجھے فلاں آیت بھول گئی ہے بلکہ وہ خود آیت کو بھول گیا ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2033- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِهِ وَهُوَ حَسَنُ الصَّوْتِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بَيْنَا أَقْرَأُ إِذْ غَشِيَنِي شَيْءٌ كَالسَّحَابِ وَالْمَرْأَةِ فِي الْبَيْتِ وَالْفَرَسِ فِي الدَّارِ فَتَخَوَّفْتُ أَنْ تَسْقُطَ الْمَرْأَةُ، وَتَنْفَلِتَ الْفَرَسُ فَأَنْصَرَفْتُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ يَا أُسَيْدُ فَإِنَّمَا هُوَ مَلَكٌ اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے گھر کی چھت پر قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے اور آپ کی آواز بہت خوبصورت تھی۔ وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے آپ کی بارگاہ میں عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں ابھی تلاوت کر رہا تھا کہ بادل جیسی چیز نے مجھے گھیر لیا۔ اور گھر میں عورتوں اور صحن میں گھوڑے کا بھی یہ حال تھا اور مجھے یہ خدشہ لاحق ہو گیا تھا کہ عورتیں گر پڑیں گی اور گھوڑا چھوٹ (کر بھاگ) جائے گا۔ اس لئے میں نے تلاوت روک دی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اسید! تم تلاوت کرتے رہا کرو کیونکہ فرشتہ تمہاری تلاوت سنتا ہے۔

2034- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ، وَقَالَ فِيهِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ أُسَيْدُ، اقْرَأْ أُسَيْدُ فَإِنَّ ذَلِكَ مَلَكٌ يَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أُسَيْدٍ

حدیث: 2033

﴿﴾ حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اسید بن حضیر بنی اکرم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے پھر اس کے بعد گذشتہ حدیث جیسی حدیث بیان کی ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اسید پڑھو، اے اسید پڑھو کیونکہ وہ فرشتہ ہے اور تمہاری تلاوت سنتا ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ایک حدیث اس کی شاہد بھی ہے جو کہ امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اس کو عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے اسید سے روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2035- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَفِيُّ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَقْرَأُ اللَّيْلَةَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَى آخِرِهَا سَمِعْتُ وَجِبَةً مِنْ خَلْفِي فَظَنَنْتُ أَنَّ فَرَسِي تَطْلُقُ، فَقَالَ: أَقْرَأْ أَبَا عَتِيكَ وَالتَّفْتُ فَإِذَا امْتَالُ الْمَصَابِيحِ مُدْلَاةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَمْضِي، قَالَ: فَقَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ نَزَلَتْ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ أَمَا إِنَّكَ لَوْ مَضَيْتَ لَرَأَيْتَ الْعَجَائِبَ

﴿﴾ حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایک مرتبہ رات کے وقت سورہ بقرہ کی تلاوت کر رہا تھا، جب میں سورہ کے آخر تک پہنچا تو اپنے پیچھے کسی چیز کی آواز سنی تو میں یہ سمجھا کہ شاید میرا گھوڑا کھل گیا ہے۔ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: اے ابو عتیک تمہیں تلاوت جاری رکھنی چاہئے تھی، تو میں نے دیکھا کہ زمین اور آسمان کے درمیان شمعیں لٹک رہی تھیں۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! تلاوت کو جاری رکھنے کی میری ہمت نہ تھی (اسید) فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ فرشتے تھے قرآن پاک کی قرأت سننے کے لئے نازل ہوئے تھے اگر تو تلاوت جاری رکھتا تو حیرت انگیز عجائبات دیکھتا۔

حدیث: 2035

اضرہ ابو عبد اللہ محمد البخاری فی "صحیحہ" (طبع ثالث) دار ابن کثیر: بیامہ، بیروت، لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث: 4730 اضرہ ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 796 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 11783 اضرہ ابو حاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 779 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سنن الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 8016 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجم الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 566 اضرہ ابوبکر الشیبانی فی "الاحادیث الثمینی" طبع دار الایض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 1928 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجم الاوسط" طبع دار الصرین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 180

2036- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ الْحَافِظُ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَيْبِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ، يَقُولُ الصِّيَامُ: رَبِّ إِنِّي مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفَعْنِي فِيهِ، وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَيُشَفِّعَانِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ اور قرآن دونوں انسان کی شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا: یا اللہ! میں نے اس کو دن میں کھانے پینے اور شہوت سے روک رکھا، اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا: میں نے اس کو رات میں سونے سے روک رکھا اور ان دونوں کی شفاعت کو قبول کیا جائے گا۔ ✧✧ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2037- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيِّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي طَبِيَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جس کے سینے میں کچھ بھی قرآن نہ ہو وہ اجڑے ہوئے گھر کی مانند ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہما اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2038- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَلْخِيِّ التَّاجِرُ بَبْغَدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْوَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْجَاهِرُ

حديث: 2036

أخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موزه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 6626

حديث: 2037

أخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان، رقم الحديث: 2913 أخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتب العربی بیروت، لبنان، 1407، 1987، رقم الحديث: 3306 أخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موزه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1947 أخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل:

1404، 1983، رقم الحديث: 12619

بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ، وَالْمُسِرِّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

﴿﴾ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کرتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو ظاہر صدقہ دیتا ہے اور جو شخص آہستہ آواز سے تلاوت کرتا ہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جو چھپ کر صدقہ کرتا ہے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2039- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ الْعَدْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ، حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِي ذَرِّ الْعَفْغَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ لَا تَرْجِعُونَ إِلَى اللَّهِ بِشَيْءٍ أَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (تخفہ) لے جانے کے لئے تمہارے پاس قرآن سے افضل کوئی چیز نہیں ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2040- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْفَقِيهَ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ فَطَنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَمْرٍ، أَنبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَأْذِبَةٌ اللَّهُ فَاقْبَلُوا مِنْ مَأْذِبَتِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ، إِنَّ هَذَا

حدیث: 2038

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1333 اخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربی: بيروت لبنان رقم الحديث: 2919 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب تام: 1406/1986 رقم الحديث: 1603 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17406 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 734 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 1374 ذكره ابو بكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكرمه معودي عرب 1414/1994 رقم الحديث: 7488 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق تام: 1404-1984 رقم الحديث: 1737 اخرجه ابو انقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصول 1404/1983 رقم الحديث: 7742

حدیث: 2039

اخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربی: بيروت لبنان رقم الحديث: 2912

الْقُرْآنُ حَبْلُ اللَّهِ، وَالنُّورُ الْمُبِينُ، وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهِ، وَنَجَاةٌ لِمَنْ تَبِعَهُ، لَا يَزِيغُ فَيَسْتَعْتَبَ، وَلَا يَعْوَجُ فَيَقْوَمُ، وَلَا تَنْقُضِي عَجَائِبُهُ، وَلَا يَخْلُقُ مِنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ، اَتَلُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْجُرُكُمْ عَلَى تِلَاوَتِهِ كُلَّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ الْم حَرْفٌ، وَلَكِنَّ الْفَ وَوَيْمٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ بِصَالِحِ بْنِ عَمَرَ

✧✧ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ قرآن، اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے۔ اس کے دسترخوان سے جو کھا نا چاہو پسند کر لو۔ بے شک یہ قرآن اللہ کی رسی ہے اور نور میں ہے اور نفع دینے والی شفاء ہے، جو ان پر عمل پیرا ہوں، یہ ان کا محافظ ہے، اپنی اتباع کرنے والوں کے لئے نجات (دہندہ) ہے۔ یہ جھکے بغیر رضا مند کر لیتا ہے اور ٹیڑھا ہوئے بغیر سیدھا کر دیتا ہے۔ اس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے اور یہ بہت کثرت کے ساتھ پڑھے جانے سے بوسیدہ نہیں ہوتا، اس کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ہر حرف کے بدلے میں دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ اور میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف (الگ) لام (الگ) اور میم (الگ) حرف ہے۔

✧✧ یہ حدیث الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے صالح بن عمر کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔

2041۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي كَلِمَةٍ لَمْ يَكُتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ، وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ بِزِيَادَةٍ فِي الْمَتْنِ ✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک رات میں کم از کم دس آیتیں

تلاوت کرے، اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جائے گا۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 2040

اخرجه ابو محمد الرامی فی "سننه" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987. رقم الحدیث: 3307 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983. رقم الحدیث: 8642 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفة" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع نانی) 1403ھ رقم الحدیث: 5998 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفة" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 30008

حدیث: 2041

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1398 اخرجه ابو محمد الرامی فی "سننه" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987. رقم الحدیث: 3442 اخرجه ابوهاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993. رقم الحدیث: 2972 اخرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970. رقم الحدیث: 1144

2042- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أُنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ بْنِ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْأَلْهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّلُولِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرْطَبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يَكُتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَائِنِينَ

﴿﴾ حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک رات میں کم از کم دس آیتیں تلاوت کرتا ہے اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جاتا اور جو شخص (ایک رات میں کم از کم) ایک سو آیتیں تلاوت کرتا ہے اس کا نام اطاعت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

2043- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْقُرْآنُ كَالرَّجُلِ الشَّابِّ فَيَقُولُ لِصَاحِبِهِ: أَنَا الَّذِي أَسْهَرْتُ لَيْلَكَ، وَأَظْمَأْتُ نَهَارَكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قرآن کریم ایک نوجوان آدمی کی صورت میں آئے گا اور اپنے قاری سے کہے گا: میں ہوں وہ، جس نے تجھے راتوں میں جگائے رکھا اور تجھے دن میں پیاسا رکھا۔

••••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2044- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ بْنِ فَلَانَ فَرَبِحْتُ فِيهِ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَفَلَا أُبْنِكَ بِمَا هُوَ أَكْثَرُ مِنْهُ رَبِحًا قَالَ وَهَلْ يُوجَدُ قَالَ رَجُلٌ تَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ فَدَهَبَ الرَّجُلُ فَتَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرَهُ

حدیث: 2043

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3781 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 23026

حدیث: 2044

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالمرين قاهره مصر: 1415 رقم الحديث: 2872 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والمكلم، موصل: 1404/1983، رقم الحديث: 8012

إِنْ كَانَ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَفِظَ فِي إِسْنَادِهِ سَالِمَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ فَإِنَّهُ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ غَيْرَ أَنَّ
الْبَصْرِيِّينَ مِنْ أَصْحَابِ الْمُعْتَمِرِ خَالَفُوهُ فِيهِ

﴿﴾ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک شخص رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے فلاں کے بیٹے مقسم کو خریدا ہے، اس میں مجھے بہت منافع حاصل ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں جو اس سے بھی زیادہ منافع بخش ہے؟ اس نے کہا: کیا ایسی بھی کوئی چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو قرآن کی دس آیتیں سیکھ لے (وہ اس سے بھی زیادہ نفع میں ہے)۔ وہ شخص چلا گیا اور اس نے دس آیتیں سیکھیں اور آ کر نبی اکرم ﷺ کو بتایا (کہ میں نے دس آیتیں سیکھ لی ہیں)۔

••• اگر عمرو بن خالد نے اس کی سند میں سالم بن ابی الجعد کو محفوظ کیا ہے تو یہ امام مسلم رحمہ اللہ معیار کے مطابق صحیح ہے البتہ معتمر کے بصری شاگردوں نے اس میں ان کی مخالفت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2045 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، وَأَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ، أَوْ ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ
﴿﴾ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی ابوامامہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

2046- أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَيَعْقُوبُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَقَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ، قَالُوا: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ ثَلَاثَةِ أَوْجُهٍ عَنْ أَنَسٍ هَذَا أَمَثَلُهَا

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں کچھ اہل اللہ بھی ہوتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اہل قرآن ہی تو اہل اللہ اور اس کے خاص لوگ ہیں۔

حدیث: 2046

اضرہ ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان: 1987، رقم الحدیث: 1407، 3326 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر: رقم الحدیث: 12301 اضرہ ابو عبد الرحمن التلسانی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411/1991، رقم الحدیث: 8031 اضرہ ابوداؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دار المعرفۃ بیروت لبنان: رقم الحدیث: 2124 اضرہ ابن ابی اسامہ فی "مسند العمارت" طبع مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ مدینہ منورہ 1413ھ/1992، رقم الحدیث: 733

یہی حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے تین سندوں کے ہمراہ منقول ہے۔ ان تینوں میں سے زیادہ جامع یہی ہے۔

2047- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانَ الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا إِذَا تَعَلَّمْنَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ نَتَعَلَّمْ مِنَ الْعَشْرِ الَّذِي نَزَلَتْ بَعْدَهَا حَتَّى نَعْلَمَ مَا فِيهِ قِيلَ لَشَرِيكٍ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ نَعَمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نبی اکرم ﷺ سے قرآن کریم کی دس آیتیں سیکھ لیتے تو اس کے بعد نازل ہونے والی دس آیات سیکھنے سے پہلے ہم جان لیتے تھے کہ ان آیات میں کیا ہے؟ شریک سے پوچھا گیا: (یعنی یہ جان لیتے کہ ان میں کسی چیز پر عمل کا حکم دیا گیا ہے؟) انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2048- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَعْلَمُكُمْ سُورَةَ مَا أَنْزَلْتُ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلَهَا؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: إِنِّي لَا رَجُو أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ حَتَّى تَعْلَمَهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُمْتُ مَعَهُ، فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي وَيَدِي فِي يَدِهِ فَجَعَلْتُ أَتَبَّأُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَخْرُجَ قَبْلَ أَنْ يُخْبِرُنِي بِهَا، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْبَابِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّورَةُ الَّتِي وَعَدْتَنِي، فَقَالَ: كَيْفَ تَقْرَأُ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ؟ فَقَرَأْتُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هِيَ، هِيَ، وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ الَّذِي أُعْطِيَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اخْتَلَفَ عَلِيُّ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِيهِ، فَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كَرِيزٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ

حدیث: 2047

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 5072

حدیث: 2048

اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع مونسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر رقم الحدیث: 21133 اخرجه ابویکر بن خزیمہ النیسابوری

فی "صمیمہ" طبع المکتب الاسلامی: بیروت لبنان، 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 500 اخرجه ابو محمد الکسی فی "مسندہ" طبع

مکتبۃ السنۃ، قاہرہ، مصر، 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 165

اما حدیث مالک بن انس

﴿﴾ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے ایسی سورۃ سکھاؤں جس جیسی سورت تورات، انجیل، زبور میں نہیں ہے اور نہ ہی قرآن میں (کوئی دوسری سورۃ) اس کی مثل ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ تو یہ سورت سیکھے بغیر اس دروازے سے باہر نہیں نکلے گا (یعنی یہاں سے جانے سے پہلے میں تمہیں یہ سورت سکھا دوں گا)۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ کے ہمراہ میں بھی کھڑا ہو گیا، آپ نے میرے ساتھ باتیں کرنا شروع کیں اور میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا، میں ٹال مٹول کرتے سست قدم اٹھا رہا تھا کیونکہ میں رسول پاک سے وہ سورۃ پوچھے بغیر باہر نہیں نکلنا چاہتا تھا۔ پھر جب میں دروازے کے قریب پہنچا تو عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ سورت (تو سکھا دیجئے) جس کا آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز شروع کرتے ہو تو قرأت کیسے کرتے ہو؟ میں نے سورۃ فاتحہ پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی۔ یہی۔ یہی وہ سب مثنائی ہے، جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ جو مجھے دی گئی ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کی سند میں علاء بن عبد الرحمن پر اختلاف ہے۔ چنانچہ اس حدیث کو مالک بن انس نے علاء بن عبد الرحمن کے واسطے سے عامر بن کریز کے غلام ابوسعید کے ذریعے حضرت ابی بن کعب سے روایت کیا ہے جبکہ شعبہ نے اس کو علاء بن عبد الرحمن کے واسطے سے اُن کے والد کے ذریعے حضرت ابی بن کعب سے روایت کیا ہے۔

مالک بن انس کی حدیث:

2049- فَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ، مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كَرِيزٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بِنِ كَعْبٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ كَفَّهُ، قَالَ: فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى يَدِي، قَالَ: وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: إِنِّي أَرْجُو أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى تَعْلَمَ سُورَةَ مَا أَنْزَلَ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلَهَا، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَتْبَأُ فِي الْمَشْيِ رَجَاءَ ذَلِكَ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّورَةُ الَّتِي وَعَدْتَنِي، قَالَ: كَيْفَ تَقْرَأُ إِذَا افْتَبَحْتَ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: فَقَرَأْتُ الْحَمْدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَتَّى آتَيْتُ عَلَى إِخْرِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ هَذِهِ السُّورَةُ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُعْطِيتُ

وَأَمَّا حَدِيثُ شُعْبَةَ

﴿﴾ حضرت مالک، علاء بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عامر بن کریز کے غلام ابوسعید فرماتے ہیں کہ

حضرت ابی بن کعب نماز پڑھ رہے تھے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضور ﷺ نے ان کو روک لیا اور آپ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا (ابوسعید) فرماتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مسجد سے باہر جا رہے تھے (راوی) فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ مسجد سے نکلنے سے پہلے تم وہ سورۃ سیکھ لو جو نہ تورات میں نازل ہوئی ہے نہ انجیل میں اور نہ ہی قرآن کریم میں اس جیسی کوئی دوسری سورت ہے۔ (ابی) کہتے ہیں: اسی امید پر میں بہت سست سست قدم اٹھا رہا تھا، پھر میں نے کہہ ہی دیا: یا رسول اللہ ﷺ وہ سورت (کب سکھائیں گے؟) جس کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز شروع کرتا ہے تو کون سی سورت پڑھتا ہے؟ (ابی) کہتے ہیں: میں نے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے شروع کیا اور آخر تک پوری سورت پڑھ ڈالی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہی وہ سورۃ ہے، یہ سب مثنائی ہے اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

شعبہ کی حدیث:

2050- فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمِ الْمُرَوَّزِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحِ الْمَدَائِنِيِّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَتَّى خَتَمَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا السَّبْعُ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُعْطِيَ وَقَدْ وَجَدْتُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ شَاهِدًا فِي سَمَاعِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ مِّنْ حَدِيثِ الْمَدَائِنِيِّينَ

♦♦ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو الحمد لله رب العالمین سے شروع کر کے سورت کے اختتام تک پڑھ کر سنایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہی سب مثنائی ہے اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔

♦♦ (امام حاکم فرماتے ہیں) عبد الحمیر بن جعفر کی اس حدیث کی مجھے ایک شاہد حدیث بھی ملی ہے جس میں یہ تصریح موجود ہے کہ یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے۔ اس کی سند میں مدنی راوی ہیں۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

2051- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيْسَى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَهُوَ قَائِمٌ يَصَلِّي فَلَمْ يَجِبْهُ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَجِيبَنِي يَا أَبِي، فَقَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي، فَقَالَ: أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لَاتْخْرُجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَعْلَمَ سُورَةَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ مِثْلَهَا، وَإِنَّهَا الْقُرْآنُ الْعَظِيمُ قَدْ أَخْرَجَ الْبَحَارِيُّ فِي الْجَامِعِ الصَّحِيحِ، حَدِيثُ بِنِ أَبِي ذُنَبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث: 2051

اخرجه ابو عبد الله الاصمعي في "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربي (تعنيم) فواد عبد الباقي) رقم الحديث: 186

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، أُمُّ الْقُرْآنِ، وَالسَّعُّ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ، هَذِهِ اللَّفْظَةُ فَقَطَّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو آواز دی تو وہ اس وقت نماز میں مشغول تھے، اس لئے جواب نہ دے سکے۔ (جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تم نے میری آواز پر جواب کیوں نہیں دیا؟ انہوں نے کہا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: ”اَسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ اِذَا دَعَاكُمْ“ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو جب وہ تمہیں بلائے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تیرے مسجد سے نکلنے سے پہلے میں تجھے ایک ایسی سورۃ سکھاؤں گا کہ اللہ تعالیٰ نے نہ تورات میں ایسی سورت نازل فرمائی ہے نہ ہی انجیل اور زبور میں اور یہ وہ سات سورتیں ہیں جو پورے قرآن میں سب سے لمبی ہیں اور یہ قرآن عظیم ہے۔

♦♦♦ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جامع صحیح میں ابن ابی ذئب کے واسطے سے بیان کیا ہے کہ سعید المقبری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ ”الحمد للہ“ أم القرآن ہے ”سبع مثنائی“ ہے اور ”قرآن عظیم“ ہے، اس روایت میں صرف اتنے ہی الفاظ ہیں۔

2052- أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بَيْنَا جَبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ نَقِيضًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ: فَتِاحَ بَابٍ مِنَ السَّمَاءِ لَمْ يُفْتَحْ قَبْلَهُ قَطُّ، فَإِذَا مَلَكٌ يَقُولُ: أَبَشْرُ بَنُورَيْنِ أُوْتِيَتْهُمَا لَمْ يُوتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ: فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، وَخَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ مِنْهَا حَرْفًا إِلَّا أُعْطِيَتْهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، هَكَذَا أَمَّا أَخْرَجَ مُسْلِمٌ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ

أَحْمَدَ بْنِ جَوَّاسِ الْحَنْفِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ مُخْتَصِرًا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے

حدیث: 2052

اخرجه ابوالمسين سلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دارالاصباغ التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 806 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 778 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه: بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 8014 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "سننه" طبع دارالسامون للتراث دمشق: تام 1404-1984. رقم الحديث: 2488 اخرجه ابو القاسم نسراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل 1404/1983. رقم الحديث: 12255 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبه المطبوعات الاسلاميه: حلب تام 1406/1986. رقم الحديث: 912 اخرجه ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد: رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409/ رقم الحديث: 31701

کہ آسمان سے کسی چیز کی چرچراہٹ کی آواز سنائی دی، آپ نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف اٹھایا۔ پھر فرمایا: آج آسمان کا ایک ایسا دروازہ کھولا گیا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ تو وہاں سے ایک فرشتہ بولا: میں تمہیں اُن دونوں کی خوشخبری دیتا ہوں جو صرف تمہیں ہی دیئے گئے ہیں اور تم سے پہلے کبھی کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ (۱) سورہ فاتحہ (۲) سورہ بقرہ کی آخری آیات۔ تم ان میں سے جو حرف بھی پڑھو گے تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث احمد بن حنبلہ کی سند کے ہمراہ ابوالاحوص کے واسطے سے عمار بن رزین سے مختصراً روایت کی ہے۔

2053- أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكْحُومُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ، وَالْمَفْصَلَ النَّافِلَةَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے عرش کے نیچے سے ”فاتحہ الا کتاب“ اور ”المفصل“ تحفے کے طور پر عطا کی گئی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2054- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، أَنبَانَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبِاسٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، أَوْ سَرِيَّةٍ فَمَرَرْنَا عَلَى أَهْلِ آيَاتٍ فَاسْتَضَفْنَاهُمْ فَلَمْ يُضِيفُونَا، فَنَزَلْنَا بِأَحْرَى وَوَدِعَ سَيِّدُهُمْ، فَاتَوْنَا فَقَالُوا: هَلْ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَرْقِي، فَقُلْتُ: أَنَا رَاقٍ،

حدیث: 2054

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاری فی ”صحیحه“ (طبع ثالث) دار ابن کثیر: بیامہ: بیروت: لبنان، 1987/1407. رقم الحدیث: 2156
اخرجه ابو العین سلم النیسابوری فی ”صحیحه“ (طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت: لبنان، رقم الحدیث: 2201
اخرجه ابو داؤد البیہقی فی ”سننه“ (طبع دار الفکر: بیروت: لبنان، رقم الحدیث: 3418) اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی ”جامعه“ (طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت: لبنان، رقم الحدیث: 2063) اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی ”سننه“ (طبع دار الفکر: بیروت: لبنان، رقم الحدیث: 2156) اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی ”مسندہ“ (طبع موسسه قرطبہ، قافرد: مصر، رقم الحدیث: 10998) اخرجه ابو حاتم البستی فی ”صحیحه“ (طبع موسسه الرسالہ: بیروت: لبنان، 1993/1414. رقم الحدیث: 5146) اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی ”سننه الكبرى“ (طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان، 1991/1411. رقم الحدیث: 7533) ذکره ابو بکر البیہقی فی ”سننه الكبرى“ (طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ: سعودی عرب، 1994/1414. رقم الحدیث: 1866) اخرجه ابو بکر الکوفی فی

”مصنفه“ (طبع مکتبہ الرشد: ریاض: سعودی عرب) (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 23587

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قَالَ: فَارِقِ صَاحِبِنَا، قُلْتُ: لَا، قَدْ اسْتَصَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُصَيِّفُونَا، قَالُوا: فَإِنَّا نَجْعَلُ لَكُمْ فَجَعَلُوا لَنَا ثَلَاثِينَ شَاةً، قَالَ: فَاتَيْتُهُ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَقْرَأُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَأَرْدُدُهَا حَتَّى بَرَأَ فَأَخَذْنَا الشِّيَاةَ، فَقُلْنَا: أَخَذْنَاهُ وَنَحْنُ لَا نُحْسِنُ أَنْ نُرْقِيَ مَا نَحْنُ بِالذِّي نَأْكُلُهَا حَتَّى نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَيْنَاهُ فَذَكَّرْنَا لَهُ، قَالَ: فَجَعَلَ يَقُولُ: وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقِيَةٌ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا دَرَيْتُ أَنَّهَا رُقِيَةٌ وَلَكِنْ شَيْءٌ أَلْقَى اللَّهُ فِي نَفْسِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا وَاضْرِبُوا إِلَيَّ مَعَكُمْ بِسَهْمٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرُجْ بِهِ السِّيَاقَةَ إِنَّمَا أَخْرَجَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مُخْتَصِرًا، وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا مُخْتَصِرًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَخِيهِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

﴿﴾ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک غزوہ یا سریہ میں بھیجا۔ ہمارا گزرا ایک بستی سے ہوا۔ ہم نے ان سے مہمان نوازی طلب کی۔ انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہ کی۔ تو ہم نے دوسری بستی میں پڑاؤ ڈال لیا۔ (اسی اثنا میں) ان کے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا۔ تو وہ لوگ ہمارے پاس آ کر کہنے لگے: تم میں سے کوئی شخص دم کر لیتا ہے؟ (ابو سعید) فرماتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں، میں دم کر لیتا ہوں۔ انہوں نے کہا: تو ہمارے اس ساتھی کو دم کر دو۔ میں نے انکار کرتے ہوئے کہا: ہم نے تم سے ضیافت طلب کی تھی مگر تم نے ہماری ضیافت نہ کی۔ انہوں نے کہا: ہم آپ کی خدمت کر دیں گے، چنانچہ انہوں نے تیس بکریوں کا وعدہ کر لیا۔ میں نے اس کے پاس آ کر سورۃ فاتحہ پڑھ پڑھ اس پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔ میں یہ عمل دہراتا رہا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو شفا دے دی۔ تو ہم نے ان سے تیس بکریاں وصول کر لیں۔ لیکن ہم نے سوچ لیا کہ ہمیں اچھے طریقے سے دم تو کرنا آتا نہیں ہے، اس لئے جب تک ہم رسول اکرم ﷺ سے مسئلہ نہیں پوچھ لیتے اس وقت تک ہم ان کو نہیں کھائیں گے۔ پھر جب ہم آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس معاملہ کا ذکر آپ ﷺ سے کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیسے پتہ تھا کہ یہ دم ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کچھ معلوم نہیں تھا کہ یہ دم ہے لیکن بس اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ بات القاء کر دی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھاؤ اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھنا۔

۰۰۰۰ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ امام مسلم رحمہ اللہ نے یحییٰ بن یحییٰ کے واسطے سے پیشم سے، انہوں نے متوکل سے اور انہوں نے ابو سعید سے مختصر روایت کی ہے۔ اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث کو مختصر روایت کیا ہے۔ جس کی سند ہشام بن حسان پھر محمد بن سیرین پھر ان کے بھائی معبد سے ہوتی ہوئی ابو سعید تک پہنچتی ہے۔

2055- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَبْدُ اللَّهِ السَّعْدِيُّ، أَنبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ

عَمَّهِ، أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ وَعِنْدَهُمْ مَجْنُونٌ مُوتِقٌ فِي الْحَدِيدِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُهُمْ أَعِنْدَكَ شَيْءٌ يَدَاوِي بِهِ هَذَا، فَإِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ جَاءَ بِخَيْرٍ، قَالَ: فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ، فَبَرَأَ فَأَعْطَاهُ مِائَةَ شَاةٍ، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: كُلُّ فَمَنْ أَكَلَ بِرُقِيَّةٍ بَاطِلٍ فَقَدْ أَكَلَتْ بِرُقِيَّةً حَقِيَّةً هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت خارجہ بن صلت تیمی رضی اللہ عنہ اپنے چچا کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ان کا گزر ایک ایسے قبیلے کے پاس سے ہوا جن میں ایک پاگل شخص تھا، جس کو لوہے کی زنجیروں کے ساتھ باندھ رکھا تھا۔ ان میں سے ایک شخص نے ان سے کہا: تمہارے پاس اس کو دوا دینے کے لیے کوئی چیز ہے؟ کیونکہ تمہارا ساتھی تو خیر لے کر آیا ہے (خارجہ کے چچا) فرماتے ہیں: میں نے تین دن اس پر سورہ فاتحہ پڑھی (اس طرح کہ) روزانہ ۲ مرتبہ سورہ پڑھتا تو وہ شخص شفا یاب ہو گیا، تو انہوں نے ایک سو بکریاں دیں تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا معاملہ آپ کو کہہ سنایا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کھاؤ کیونکہ جس نے دم کے عوض کھایا اس نے حق (حلال) کھایا۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2056- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَنَزَلَ وَنَزَلَ رَجُلٌ إِلَى جَانِبِهِ، قَالَ: فَاتَّقَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْقُرْآنِ، قَالَ: فَتَلَا عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران سفر ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جانب بیٹھ گیا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا: کیا میں تمہیں قرآن کے سب سے افضل مقام کی خبر نہ دوں؟ (انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سورہ فاتحہ پڑھ کر سنائی۔

••••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

سورہ بقرہ کے فضائل

2057- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ،

حَدِيثٌ: 2056

أضرجه ابو هانم البستي في "صميمه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993. رقم الحديث: 774 أضرجه

ابوعبدالرهمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411/1991. رقم الحديث: 8011

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمَهَاجِرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ يُظْلَانِ صَاحِبَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَانَهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ غَيَابَتَانِ، أَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَّافٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن مرشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران سیکھو کیونکہ قیامت کے دن یہ بادل بن کر یا گرد و غبار بن کر یا پرندے کے پھیلے ہوئے پروں کی طرح چھتری بن کر اپنے پڑھنے والے پر سایہ لگائیں ہوں گی۔

♦♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2058- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ. عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَسَنَامُ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ بِزِيَادَةٍ فِيهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی کوہان (کی طرح بلندی) ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورۃ بقرہ ہے۔

♦♦♦ اس حدیث کو سفیان عیینہ نے حکیم بن جبیر سے کچھ الفاظ کے اضافہ کے ہمراہ نقل کیا ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2059- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَكِيمِ

حدیث: 2057:

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه. قاهره: مصر. رقم الحديث: 23100 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم. موصل: 1404/1983. رقم الحديث: 11844 اخرجه ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي. بيروت لبنان: (طبع تاني) 1403هـ رقم الحديث: 5991

حدیث: 2058:

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي. بيروت لبنان رقم الحديث: 2878 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي. بيروت لبنان. 1407/1987. رقم الحديث: 3377 اخرجه ابو هاتم البستي في "صعيحه" طبع موسسه الرساله. بيروت لبنان. 1414/1993. رقم الحديث: 780 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسند" طبع دار المامون للتراث دمشق. تام: 1404-1984. رقم الحديث: 7554 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل. 1404/1983. رقم الحديث: 5864 اخرجه ابو بكر الصميري في "مسند" طبع دار الكتب العلميه. مكتبه المتنبى. بيروت قاهره رقم الحديث: 994 اخرجه ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي. بيروت لبنان (طبع تاني) 1403هـ رقم الحديث: 6019:

بْنِ جُبَيْرِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سُوْرَةُ الْبَقْرَةِ فِيهَا آيَةٌ سَيِّدَةُ الْقُرْآنِ، لَا يُقْرَأُ فِي بَيْتٍ وَفِيهِ شَيْطَانٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْهُ آيَةُ الْكُرْسِيِّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ، وَالشَّيْخَانِ لَمْ يُخْرَجْ جَاهُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ لَوْ هُنَّ فِي رَوَايَاتِهِ إِنَّمَا تَرَكَاهُ لِعَلْوِهِ فِي التَّشْيِيعِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورۃ البقرہ میں ایک آیت ہے جو سید القرآن ہے، جس گھر میں یہ پڑھی جائے گی اس میں اگر جنات شیاطین ہوں تو وہ بھاگ جائیں گے، وہ آیت ”آیۃ الکرسی“ ہے۔
◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حکیم بن جبیر کی روایات اس لیے نقل نہیں کیں کہ یہ روایات میں کمزور تھے۔ بلکہ اس لئے کہ یہ شیعہ مذہب کے بہت سخت پیروکار تھے۔

2060- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سِنَامًا وَسِنَامُ الْقُرْآنِ سُوْرَةُ الْبَقْرَةِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ سُوْرَةَ الْبَقْرَةِ تَقْرَأُ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُوْرَةُ الْبَقْرَةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا بِمِثْلِ هَذَا الْإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّخْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: هَرَشَتْ كِي كُوهَانَ هَوْتِي هِ اَوْرَقْرَانِ كِي كُوهَانَ سُوْرَةُ بَقْرَه هِ اَوْر شَيْطَانِ جِسْ گھر میں سورۃ بقرہ کی تلاوت سنتا ہے وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اسی جیسی ایک سند کے ہمراہ یہ حدیث مرفوعاً بھی منقول ہے۔ جس کی سند درج ذیل طریقہ سے ہے: ”أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّخْفِيُّ تَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّشْتَكِيُّ، تَنَا أَبِي، تَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“
2061- أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حَمِيدٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيَتْ سُوْرَةُ الْبَقْرَةِ مِنَ الذِّكْرِ الْأَوَّلِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ

◆◆ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گزشتہ لوگوں کی یاد دلانے کے لئے مجھے

سورہ بقرہ دی گئی ہے۔

•••: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2062- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْيَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَمَرُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتًا يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ أَسْنَدَهُ عَاصِمٌ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي

الْأَحْوَصِ

◆◆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنے گھروں میں ”سورہ بقرہ“ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی

جائے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔

•••: یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں

کیا۔ اور اس حدیث کو عاصم بن بہدلہ نے ابوالاحوص سے مسنداً روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2063- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي بُيُوتِكُمْ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتًا يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

◆◆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں میں ”سورہ بقرہ“ کی تلاوت کیا

کرو کیونکہ جس گھر میں ”سورہ بقرہ“ کی تلاوت کی جاتی ہے، اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔

2064- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلِبَالِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي الْحَضْرَمِيُّ بْنُ لَاحِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ جَرِينٌ تَمَرٌ فَكَانَ يَجِدُهُ يَنْقُصُ فَحَرَسَهُ لَيْلَةً، فَإِذَا هُوَ بِمِثْلِ الْعُلَامِ الْمُحْتَلِمِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ: أَجِنِّي، أَمْ إِنْسِي؟ فَقَالَ: بَلْ جِنِّي، فَقَالَ: أَرِنِي يَدَكَ فَأَرَاهُ، فَإِذَا يَدٌ كَلْبٍ وَشَعْرُ كَلْبٍ، فَقَالَ: هَكَذَا خَلَقَ الْجِنَّ، فَقَالَ:

حَدِيثٌ: 2064

اخرجه ابوصاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ / 1993، رقم الحديث: 784 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 10796 احو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404هـ / 1983، رقم الحديث: 541 اخرجه ابن ابى اسامه في "مسند المارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية، مدينة المنور، 1413هـ / 1992، رقم الحديث: 501

لَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّ أَنَّهُ لَيْسَ فِيهِمْ رَجُلٌ أَشَدُّ مِنِّي، قَالَ: مَا جَاءَ بِكَ، قَالَ: أُبَيِّنَا أَنْكَ تَحِبُّ الصَّدَقَةَ فَجِئْنَا نَصِيبٌ مِنْ طَعَامِكَ، قَالَ: مَا يُجِيرُنَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: تَفَرُّوا آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَهَا غُدْوَةً أُجِرْتَ مِنْهَا حَتَّى تُمْسِيَ، وَإِذَا قَرَأْتَهَا حِينَ تُمْسِي أُجِرْتَ مِنْهَا حَتَّى تُصْبِحَ، قَالَ أَبُو فَعْدُوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ: صَدَقَ الْحَبِيثُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کا بھجوروں کا ایک گودام تھا، جس میں دن بدن کمی واقع ہو رہی تھی۔ ایک رات انہوں نے پہرہ دیا تو ایک جوان لڑکے کی طرح کوئی شخص (وہاں) تھا، انہوں نے اس کو سلام کیا۔ اس نے ”ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ عنہ“ کو سلام کا جواب دیا۔ انہوں نے پوچھا: تو انسان ہے یا جن؟ اس نے کہا: (میں انسان نہیں ہوں) بلکہ جن ہوں۔ انہوں نے کہا: مجھے اپنا سیدھا ہاتھ دکھاؤ۔ اس نے ہاتھ دکھایا تو وہ کتے کی طرح تھا اور اس کے بال بھی کتے جیسے تھے۔ انہوں نے کہا: (تم ٹھیک کہتے ہو کیونکہ) جنات کی تخلیق ایسی ہی ہوتی ہے۔ اس نے کہا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ جنات میں مجھ سے زیادہ کوئی سخت نہیں ہے۔ (حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے) کہا: تم کیا لینے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا پسند کرتے ہو۔ اس لئے ہم آپ کے طعام سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے پوچھا: کون سی چیز ہمیں تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا: تم سورہ بقرہ میں سے آیتہ الکرسی ”لا الہ الاہو الحیی القيوم“ پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: اگر تم صبح کے وقت اس کو پڑھ لو گے تو شام تک اور شام کے وقت پڑھ لو گے تو صبح تک ہم سے محفوظ رہو گے۔ (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کورات کے معاملہ کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2065- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا أَبُو الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ

حدیث: 2065

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 10802
اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دار عمار بيروت لبنان/ عمان 1405هـ 1985. رقم
الحديث: 147 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين: القاهرة مصر 1415هـ رقم الحديث: 1360 اخرجه
ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2882 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه
طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407هـ 1987. رقم الحديث: 3387 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع نوسه
قرطبه: القاهرة مصر رقم الحديث: 18438

يَخْلُقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْفَلْأَى عَامٍ، وَأَنْزَلَ مِنْهُ آيَاتٍ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَا تُقْرَأُ فِي دَارٍ فَيَقْرُبُهَا الشَّيْطَانُ ثَلَاثَ لَيَالٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے کتاب کو رکھ دیا تھا اور ان میں سے سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائی ہیں۔ جس گھر میں یہ دو آیات کی تلاوت کی جائیں، تین دن تک شیطان (اس کے ارد گرد) دس گھر تک قریب نہیں آتا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2066- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ خَتَمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ بِآيَتَيْنِ أَعْطَانِيهِمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوهُنَّ وَعَلِّمُوهُنَّ نِسَاءَ كُمْ فَإِنَّهَا صَلَاةٌ وَقُرْآنٌ وَدُعَاءٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ مُرْسَلًا

❖ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے دو آیتوں پر سورہ بقرہ ختم کی ہے۔ یہ دونوں آیتیں اللہ نے اپنے تخت العرش خزانے میں سے مجھے عطا فرمائی ہیں۔ ان کو تم (خود بھی) سیکھو اور اپنی عورتوں کو بھی سکھاؤ کیونکہ یہ ”نماز“ ہے اور یہ ”قرآن“ ہے اور یہ ”دعا“ ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اسی حدیث کو عبد اللہ بن وہب نے معاویہ بن صالح سے مرسل روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2067- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحِ الْمِصْرِيُّ، أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ خَتَمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ بِآيَتَيْنِ أَعْطَانِيهِمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوهُنَّ، وَعَلِّمُوهُنَّ نِسَاءَ كُمْ، فَإِنَّهَا صَلَاةٌ، وَقُرْآنٌ، وَدُعَاءٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ مُرْسَلًا، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، أَنَا أَبُو وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ

حَدِيثُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيتُ حَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

❖ مذکورہ سند کے ہمراہ جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

❖ امام مسلم رضی اللہ عنہ نے ابوالمالک اشجعی کے ذریعے ربیع بن حراش کے واسطے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورہ بقرہ کی آخری آیات مجھے تحت العرش خزانے سے دی گئی ہیں۔

2068- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ النَّوْرِيُّ بِحَدِيثِي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدِ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدَةَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيَلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدِيثِي عَنْ قِصَّةِ الشَّيْطَانِ حِينَ أَخَذَتْهُ، فَقَالَ: جَعَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَدَقَةِ الْمُسْلِمِينَ فَجَعَلْتُ التَّمْرَ فِي غُرْفَةٍ، فَوَجَدْتُ فِيهِ نُقْصَانًا، فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَذَا الشَّيْطَانُ يَأْخُذُهُ، قَالَ: فَدَخَلْتُ الْغُرْفَةَ فَأَعْلَقْتُ الْبَابَ عَلَيَّ فَجَاءَتْ ظُلْمَةٌ عَظِيمَةٌ فَغَشِيَتْ الْبَابَ، ثُمَّ تَصَوَّرَ فِي صُورَةٍ فِيلٍ، ثُمَّ تَصَوَّرَ فِي صُورَةٍ أُخْرَى، فَدَخَلَ مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَشَدَدْتُ إِزَارِي عَلَيَّ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنَ التَّمْرِ، قَالَ: فَوَبَّتُ إِلَيْهِ فَضَبَطْتُهُ فَالْتَقَتْ يَدَايَ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا عَدُوَّ اللَّهِ، فَقَالَ: خَلَّ عَنِّي فَإِنِّي كَبِيرٌ ذُو عِيَالٍ كَثِيرٍ وَأَنَا فَقِيرٌ وَأَنَا مِنْ جِنِّ نَصِيبِينَ وَكَانَتْ لَنَا هَذِهِ الْقَرْيَةُ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ صَاحِبُكُمْ، فَلَمَّا بُعِثَ أَخْرَجْنَا عَنْهَا فَخَلَّ عَنِّي، فَلَنْ أَعُودَ إِلَيْكَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ، وَجَاءَ جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَنَادَى مُنَادِيَهُ آيْنَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، فَقُمْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ يَا مُعَاذُ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ سَيَعُودُ فَعَادَ، قَالَ: فَدَخَلْتُ الْغُرْفَةَ، وَأَعْلَقْتُ عَلَيَّ الْبَابَ فَدَخَلَ مِنْ شَقِّ الْبَابِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنَ التَّمْرِ فَصَنَعْتُ بِهِ كَمَا صَنَعْتُ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى، فَقَالَ: خَلَّ عَنِّي فَإِنِّي لَنْ أَعُودَ إِلَيْكَ، فَقُلْتُ: يَا عَدُوَّ اللَّهِ أَلَمْ تَقُلْ: لَا أَعُودُ؟ قَالَ: فَإِنِّي لَنْ أَعُودُ وَآيَةٌ ذَلِكَ عَلَيَّ أَنْ لَا يَقْرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ حَاتِمَةَ الْبَقَرَةِ فَدَخَلَ أَحَدٌ مِنَّا فِي بَيْتِهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ

هذا حديثٌ صحيح الإسناد ولم يُخرِّجْهُ، وَعَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدِ الْحَنْفِيُّ مَرُورِيٌّ ثِقَةٌ يُجْمَعُ حَدِيثُهُ، وَرَوَى عَنْهُ زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ هَذَا الْحَدِيثَ بِعَيْنِهِ،

❖ ابوالاسود الدیلی فرماتے ہیں: میں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے شیطان کا وہ قصہ سنائیں جب آپ نے اس کو پکڑ لیا تھا۔ انہوں نے بتایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے (جمع کئے ہوئے) صدقات کی نگرانی پر مقرر کیا۔ میں نے تمام پھل ایک کوٹھڑی میں رکھ دیئے۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ پھل کم ہو گئے ہیں، میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہاں سے شیطان لے گیا ہے۔

(معاذ) فرماتے ہیں: میں نے خود کو ٹھڑی کے اندر داخل ہو کر اندر سے دروازہ بند کر لیا۔ پھر ایک اندھیرا سا چھا گیا جس نے دروازے کو بھی اپنی پلیٹ میں لے لیا پھر مجھے ایک مرتبہ کسی ہاتھی کی صورت محسوس ہوئی، دوبارہ کسی دوسری صورت میں محسوس ہوا پھر وہ دروازے کی پھٹن میں سے داخل ہوا، میں نے اپنی چادر اپنے اوپر کھینچی تو وہ آکر کھجوریں کھانے لگ گیا۔ میں نے اچھل کر اس کو دبوچ لیا۔ میں نے اس کو کہا: اے اللہ! کے دشمن! (یہ کیا کر رہے ہو؟) اس نے جواباً کہا: مجھے چھوڑ دو کیونکہ میں بوڑھا آدمی ہوں، کثیر عیال دار شخص ہوں اور فقیر ہوں اور میں نصیبین کے جنات میں سے ہوں۔ تمہارے نبی ﷺ کی بعثت سے پہلے یہ علاقہ ہمارا مسکن ہوا کرتا تھا۔ جب ان کی بعثت ہوئی تو ہمیں یہاں سے نکال دیا گیا۔ آپ مجھے چھوڑ دیں، میں دوبارہ ادھر نہیں آؤں گا۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔

ادھر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حضرت جبریل امین علیہ السلام حاضر ہوئے اور پورا واقعہ بتا دیا۔ جب آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھالی تو آواز دے کر پوچھا: معاذ بن جبل کہاں ہے؟ میں اٹھ کر آپ ﷺ کے پاس آ گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تیرے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے آپ ﷺ کو رات والا قصہ سنایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دوبارہ پھر آئے گا۔ (پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ) لوٹ آئے۔

(معاذ) فرماتے ہیں: میں نے پھر کوٹھری میں داخل ہو کر دروازہ بند کر لیا۔ وہ پھر دروازے کی پھٹن میں سے داخل ہوا اور کھجوریں کھانے لگ گیا، میں نے اس کے ساتھ وہی والا معاملہ کیا جو پچھلی رات کیا تھا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دیں میں دوبارہ یہاں نہیں آؤں گا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن: تو نے گذشتہ رات بھی یہی بات کی تھی کہ میں لوٹ کر نہیں آؤں گا؟ اس نے کہا: (اب میں پکا وعدہ کرتا ہوں کہ) ہرگز لوٹ کر نہیں آؤں گا۔ اور اس کی نشانی یہ ہے کہ جو شخص سورہ بقرہ کی آخری آیات پڑھے تو اُس رات ہم میں سے کوئی بھی اُس گھر میں داخل نہیں ہو سکتا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور عبدالمومن بن خالد المرزوی حنفی ثقہ ہیں، ان کی احادیث جمع کی جاتی ہیں اور بعینہ یہی حدیث زید بن الحباب نے ان سے روایت کی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2069- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ، أَنبَانَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَثْمَانَ الْجُرْجَانِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ الْعُكْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدِ الْحَنْفِيُّ الْخُرَّاسَانِيُّ مِنْ أَهْلِ مَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: قُلْتُ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَخْبَرَنِي عَنْ قِصَّةِ الشَّيْطَانِ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ

❖❖ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی گذشتہ حدیث منقول ہے۔

2070- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدِ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الْأَوَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ فَهُوَ خَيْرٌ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو قرآن کریم کی پہلی سات (آیتوں) کو لیتا ہے، تو یہ ”خیر“ ہے۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2071- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ
بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هَلَالٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ شَفِيعٌ لَاهِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاقْرَأُوا الزَّهْرَاوِينَ، قِيلَ: وَمَا الزَّهْرَاوَانِ؟ قَالَ: الْبَقْرَةُ،
وَأَلْ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَانَهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ كَانَهُمَا غَيَاتَيْنِ، أَوْ كَفَرَقَيْنِ مِنَ الطَّيْرِ بِيضِ
صَوَافٍ يَدْفَعَانِ بَأَجْنِحَتَيْهِمَا عَنْ أَصْحَابَيْهِمَا، تَعَلَّمُوا الْبَقْرَةَ فَإِنَّ تَعَلُّمَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرَكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا يَسْتَطِيعُهَا
الْبَطْلَةُ "

♦♦ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک سیکھو کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والوں
کے لئے قیامت کے دن شفاعت کنندہ ہوگا۔ اور دو محافظوں کو پڑھو! آپ سے پوچھا گیا: دو محافظوں سے کیا مراد ہے؟ آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران۔ کیونکہ یہ قیامت کے روز دو بادلوں کی طرح یا غبار کے گولوں کی طرح یا سفید
پرندوں کی دو جماعتوں کی طرح جنہوں نے اپنے پر پھیلانے ہوئے ہوں اپنے پروں سے اپنے اصحاب کا دفاع کریں گے۔ تم سورہ
بقرہ سیکھو کیونکہ اس کی تعلیم میں برکت ہے اس کو ترک کرنا حسرت ہے اور کفار کو اس کی استطاعت نہیں ہے۔

حدیث: 2070

اضرجه ابو عبد الله السبياني في "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاصده، مصر رقم المريت: 24487 اضرجه ابن راهويه المنظلي في

"مسند" طبع مكتبة اليمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412/5/1991، رقم المريت: 804

متفرق سورتوں اور آیتوں کی فضیلت

2072۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ الْمُقْرِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ كَمَا أَنْزَلْتُ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مَقَامِهِ إِلَى مَكَّةَ وَمَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَالُ لَمْ يُسَلِّطْ عَلَيْهِ وَمَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ كُتِبَ فِي رَقِيٍّ ثُمَّ طُبِعَ بِطَابَعٍ فَلَمْ يُكْسَرْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجْ جَاهُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ فَأَوْقَفَهُ

♦♦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ”سورہ کہف“ اسی طرح پڑھے جس طرح نازل ہوئی تو یہ قیامت میں اس کے لئے اس کے کھڑا ہونے کی جگہ سے مکہ تک روشنی ہوگی۔ اور جو شخص اس کی آخری دس

آیتیں تلاوت کرے اس پر دجال مسلط نہیں ہو سکے گا۔ اور جو شخص وضو کر کے یہ پڑھے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

اس کو ایک کاغذ پر لکھ کر اسے سر بہر کر دیا جاتا ہے تو وہ کاغذ قیامت تک نہیں کھولا جائے گا۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس حدیث کو سفیان

ثوری رضی اللہ عنہ نے ابو ہاشم سے موقوفاً روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2073۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ الْمُقْرِي بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ كَمَا أَنْزَلْتُ، كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مَقَامِهِ إِلَى مَكَّةَ، وَمَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا، ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَالُ لَمْ يُسَلِّطْ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَوَضَّأَ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ كُتِبَ فِي رَقِيٍّ، ثُمَّ طُبِعَ بِطَابَعٍ فَلَمْ يُكْسَرْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجْ جَاهُ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ فَأَوْقَفَهُ،

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ الْقَفِيهِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي مَجَلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

❖ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص ”سورہ کہف“ پڑھے پھر اس کے بعد گذشتہ

حدیث کی طرح حدیث بیان کی ہے۔

2074- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرِ الْبُرَيْي، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو التُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ اَبِي عَثْمَانَ، وَكَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُورَةُ يَسٍ اَقْرُؤُوهَا عِنْدَ مَوْتِكُمْ اَوْ قَفُّهُ يَحْيِيْ بِنُ سَعِيْدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، وَالْقَوْلُ فِيهِ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ اِذَا الزِّيَادَةُ مِنَ التَّقَةِ مَقْبُوْلَةٌ

❖ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مرنے والوں کے پاس ”سورہ

یسین“ پڑھا کرو۔

❖ یحییٰ بن سعید اور دیگر محدثین رضی اللہ عنہم نے اس کو سلیمان التیمی سے موقوفاً بیان کیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں ابن مبارک کا قول معتبر ہے کیونکہ ثقہ کی جانب سے زیادتی مقبول ہوتی ہے۔

2075- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَآخِرُنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا

حدیث: 2074

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1448 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موزه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20329

حدیث: 2075

اخرجه ابو داود السمستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1400 اخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع داراصيا التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2891 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3786 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موزه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7962 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موزه الرساله بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 787 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 10456 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دارعبار بيروت لبنان عمان 1405/1985 رقم الحديث: 490 اخرجه ابن راهويه المنظلي في "مسنده" طبع مكتبة الایمان مدينه منوره (طبع اول) 1412/1991 رقم الحديث: 122 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408/1988 رقم الحديث: 1445

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبَّاسِ الْجُسَمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی ایک سورہ ہے جس کی ۳۰ آیات ہیں۔ یہ آدمی کے لئے اس کی بخشش ہو جائے تک اس کی شفاعت کرتی رہے گی اور وہ سورت ”تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ“ ہے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2076- أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَدِدْتُ أَنَّهُ فِي قَلْبِ كُلِّ مُؤْمِنٍ يَعْنِي تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ هَذَا إِسْنَادٌ عِنْدَ الْيَمَانِيِّينَ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری خواہش ہے کہ یہ سورت ہر مؤمن کو یاد ہو یعنی تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ۔

2077- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّبِيْعِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ، عَنْ أَبِي عَرَزَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ نَوْفَلِ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَيْهِ ابْنَتَهُ أُمَّ سَلَمَةَ وَقَالَ: إِنَّمَا أَنْتَ ظِئْرِي، قَالَ: فَقَدِمْتُ

حدیث: 2076

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404هـ/1983، رقم الحديث: 11616 ذكره ابوبكر البيرقي في "نعم الايمان" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، الطبعة الاولى، 1410هـ رقم الحديث: 2507 اخرجه ابو محمد الكسى في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408هـ/1988، رقم الحديث: 603

حدیث: 2077

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5055 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407هـ/1987، رقم الحديث: 3427 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ/1991، رقم الحديث: 10636 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للنترات، دمشق، نام، 1404هـ-1984، رقم الحديث: 1596 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی في "معجمه الاوسط" طبع دارالمرسين، قاهره، مصر، 1415هـ رقم الحديث: 888 اخرجه ابوبكر السبيسي في "الاحاد والمثنائين" طبع دارالراية، رياض، سعودی عرب، 1411هـ/1991، رقم الحديث: 1304 اخرجه ابن ابي اسامه في "سند العارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره، 1413هـ/1992، رقم الحديث: 1053 اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودی عرب (طبع اول)

1409هـ رقم الحديث: 26528

عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا فَعَلْتَ الْجَوْبِيَّةُ، أَوِ الْجَارِيَّةُ؟ قُلْتُ: عِنْدَ أُمِّهَا، قَالَ: فَمَجِيءٌ مَا جِئْتُ، قَالَ: جِئْتُ تَعْلِمُنِي شَيْئًا أَقُولُهُ عِنْدَ مَنْأَمِي، قَالَ: اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ نبی اکرم ﷺ نے، حضرت ام سلمہ کی چھوٹی بیٹی، حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ کے پاس پرورش کے لئے بھیج رکھی تھی (حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے مجھے بچی کے متعلق پوچھا تو میں نے عرض کی: حضور! وہ اپنی ماں کے پاس ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم یہاں کیا کرنے آئے ہو، انہوں نے کہا: میں اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ مجھے کوئی چیز سکھادیں جو میں سوتے وقت پڑھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ الکافرون پڑھ لیا کرو کیونکہ اس میں شرک سے بیزاری (کا اعلان) ہے۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2078- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَانَا يَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْعَنْزِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِيَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا زُلْزَلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ رُبُعَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورۃ الزلزال (کا ثواب) آدھے قرآن کے برابر ہے اور سورۃ الکافرون (کا ثواب) چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ اور سورۃ الاخلاص (کا ثواب) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2078- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ مَوْلَى آلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ،

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی، رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان کہ ”يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ صحیح ہے۔

2079- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ مَوْلَى آلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ،

حدیث: 2078

اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، فَسَأَلْتُهُ: مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَأَرَدْتُ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى الرَّجُلِ فَأَبْشِرُهُ، ثُمَّ فَرِقْتُ أَنْ يَفُوتَنِي الْعَدَاءُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثَرْتُ الْعَدَاءَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ إِلَى الرَّجُلِ فَوَجَدْتُهُ قَدْ ذَهَبَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سورہ اخلاص پڑھتے سنا تو فرمایا: واجب ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا واجب ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سوچا کہ اس کے پاس جاؤں اور اس کو خوشخبری سناؤں، پھر مجھے یہ فکر لاحق ہوئی کہ (اگر میں اس کی طرف چلا گیا تو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ناشتہ سے محروم ہو جاؤں گا۔ اس لئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ناشتہ کو ترجیح دی۔ پھر (ناشتہ سے فارغ ہو کر) میں اس آدمی کی طرف گیا۔ لیکن اس وقت وہ وہاں سے جا چکا تھا۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2080- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّشْتُكِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنْ أَصْفَرَ الْبُيُوتَ بَيَّتْ لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ، فَاقْرَأْ وَالْقُرْآنَ، فَإِنَّكُمْ تَوْجِرُونَ عَلَيْهِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ الْمَ، وَلَكِنِّي أَقُولُ الْفَ، وَلَا مَ، وَمِمَّ قَدْ رَفَعَهُ غَيْرُهُ عَنِ الدَّشْتُكِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّشْتُكِيِّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

✧✧ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے خالی گھر وہ ہے جس میں قرآن کی تلاوت نہ کی جائے، اس لئے قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کے ہر حرف کے بدلے تمہیں دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اُم (ایک حرف ہے) بلکہ میں کہتا ہوں الف، لام، میم۔ (تین حروف ہیں)

حدیث: 2079

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2987 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406/1986. رقم الحدیث: 994 اضرہ ابو عبد اللہ الاصبہی فی "الموطأ" طبع دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) رقم الحدیث: 486 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991. رقم الحدیث: 1066 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 10732

••• اس حدیث کو حامد بن محمود کے علاوہ محدثین رضی اللہ عنہم نے الدشتکی سے مرفوعاً روایت کیا ہے، اس کی سند درج ذیل طریقہ سے ہے حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ التَّفَيْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّشْتَكِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2081- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ آيَةَ فِي كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ الْهَاجِمُ التَّكَاثُرَ رُؤَاةَ هَذَا الْحَدِيثِ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ وَعُقْبَةُ هَذَا غَيْرُ مَشْهُورٍ

••• حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار آیتیں تلاوت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اور کون اس کی استطاعت رکھتا ہے؟ (یعنی کوئی بھی اس کی استطاعت نہیں رکھتا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی الہاگم التکاثر پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتا؟

••• اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں اور یہ عقبہ غیر مشہور ہیں۔

2082- أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهِمَدَانَ، حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مَرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ الصَّائِعِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَمِيرٍ مَوْلَى نُوْفَلِ بْنِ عَبْدِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَقْرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْتَطِيعُ أَحَدُنَا أَنْ يَقْرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ، قَالَ: أَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقْرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

••• حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت نہ سوائے جب تک ایک تہائی قرآن کی تلاوت نہ کرے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کوئی شخص ایک تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ نہیں پڑھ سکتا؟

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2083- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا

أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، قَالَ: فَأَمَّا بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کی جماعت میں انہی دونوں سورتوں کی تلاوت کی۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2084- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، أَخْبَرَنِي أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا، وَأَبَا مُوسَى إِلَى الْيَمَنِ وَأَمْرَهُمَا أَنْ يُعَلِّمَا النَّاسَ الْقُرْآنَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ هَكَذَا

✧✧ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو ان کو حکم دیا کہ لوگوں کو قرآن کی تعلیم دینا۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2085- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْقَاضِي، إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ

حدیث: 2083

اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، تام، 1406هـ / 1986، رقم الحديث: 952
اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 21221 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 1024 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مکه مكرمه، سعودی عرب 1414هـ / 1994، رقم الحديث: 3850 اضرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404هـ - 1984، رقم الحديث: 1734 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404هـ / 1983، رقم الحديث: 931 اضرجه ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 30210

حدیث: 20835

اضرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1453 اضرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404هـ - 1984، رقم الحديث: 1493 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404هـ / 1983، رقم الحديث: 136

السَّنَجَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ، وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَنبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانِ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسِ الْجَهَنِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ، وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أَلْبَسَ وَالِدَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا وَكَانَتْ فِيهِ، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن پاک پڑھے اور اس پر عمل کرے، اُس کے والد کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی دنیا میں سورج کی روشنی سے تیز ہوگی۔ تو تمہارا کیا خیال ہے اس شخص کے بارے میں جس نے خود اس پر عمل کیا ہوگا۔ (اس کی عزت و تکریم کس قدر زیادہ ہوگی) ❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2086- أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرِيفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهِ أَلْبَسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِنْ نُورٍ ضَوْءُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يَقُومُ بِهِمَا الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ: بِمَا كَسَيْنَا؟ فَيَقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس کو سیکھا اور اس پر عمل کیا، اس کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی اور اس کے والدین کو ایسا لباس پہنایا جائے گا جس کی قیمت پوری دنیا بھی نہیں ہو سکتی، وہ پوچھیں گے: ہمیں یہ لباس کیوں پہنایا گیا؟ ان کو جواب دیا جائے گا: اس لئے کہ تمہارا بچہ قرآن کریم کا حافظ، عالم اور عادل تھا۔ ❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2087- وَأَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْمَلُوا بِالْقُرْآنِ، وَأَحْلُوا حَلَالَهُ، وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ، وَاقْتَدُوا بِهِ، وَلَا تَكْفُرُوا بِشَيْءٍ مِنْهُ وَمَا تَشَابَهَ عَلَيْكُمْ مِنْهُ فَارْذُوهُ إِلَى اللَّهِ وَالِى أَوْلَى الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِي كَيْمًا يُخْبِرُوكُمْ، وَآمِنُوا بِالتَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ، وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ وَلَيْسَعُكُمْ الْقُرْآنَ وَمَا فِيهِ مِنَ الْبَيَانِ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، وَمَا حَلَّ مُصَدِّقٌ إِلَّا وَلِكُلِّ

حديث: 2087

اضرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983. رقم الحديث: 525 اضرجه ابو

عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان رقم الحديث: 19490

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آيَةُ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنِّي أُعْطِيتُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ مِنَ الذِّكْرِ الْأَوَّلِ، وَأُعْطِيتُ طَهَ، وَطَوَّاسِينَ، وَالْحَوَامِيمَ، مِنَ الْوَالِحِ مُوسَى، وَأُعْطِيتُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پر عمل کرو، اس کے حلال کو حلال جانو، اور اس کے حرام کردہ کو حرام جانو، اس کی اقتداء کرو، اس میں سے کسی بھی چیز کا انکار مت کرو اور جو چیز اس میں سے تم پر متشابہ ہو جائے اس کو اللہ اور میرے بعد اولو الامر کی طرف لوٹا دو تاکہ وہ تمہیں اس کے بارے میں کوئی خبر دیں۔ اور توراہ، زبور، انجیل اور ان تمام کتب و صحائف پر ایمان رکھو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کرام کو دیئے گئے۔

اور قیامت کے دن ہر آیت کا نور ہوگا اور مجھے گذشتہ لوگوں کے ذکر کے طور پر ”سورۃ بقرہ“ دی گئی۔ اور مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تختیوں میں طہ، طس اور حم دیئے گئے۔ اور عرش کے تحت سے سورۃ فاتحہ دی گئی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2088- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُمَرُو عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِيُّ بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمِ الْكِلَابِيِّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيِّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْحَالُ الْمُرْتَجِلُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْحَالُ الْمُرْتَجِلُ؟ قَالَ: يَضْرِبُ مِنَ أَوَّلِ الْقُرْآنِ، إِلَى آخِرِهِ، وَمِنْ آخِرِهِ إِلَى أَوَّلِهِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حال اور مرتحل (سفر سے آکر دوبارہ سفر پر جانا) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: حال اور مرتحل کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے اول سے آخر کی طرف سفر کیا جائے اور آخر سے اول کی طرف۔ (یعنی قرآن ختم ہوتے ہی دوبارہ شروع کر لیا جائے)۔

2089- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيِّ، وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ قُرَيْشٍ، أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى الْعَامِرِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْحَالُ، الْمُرْتَجِلُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْحَالُ الْمُرْتَجِلُ؟ قَالَ: صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَضْرِبُ مِنْ أَوَّلِهِ حَتَّى يَبْلُغَ آخِرَهُ، وَمِنْ آخِرِهِ حَتَّى يَبْلُغَ أَوَّلَهُ كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ الْمُرِّيِّ

حدیث: 2088

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2948 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والمکرم موصل: 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 12783 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان: 1407ھ/1987. رقم الحدیث: 3476

وَهُوَ مِنْ زُهَادِ أَهْلِ الْبُصْرَةِ إِلَّا أَنَّ الشَّيْخِينَ، لَمْ يَخْرُجَاهُ، وَلَكِنَّ شَاهِدًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حال اور محل۔ اُس نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حال اور محل کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کا قاری اول سے آخر کی طرف سفر کرتے کرتے آخر تک پہنچ جاتا ہے پھر وہاں سے سفر کرتے ہوئے اول تک پہنچ جاتا ہے۔ جیسے ہی سفر ختم کرے، فوراً دوبارہ سفر شروع کر لے۔

••• یہ حدیث روایت کرنے میں صالح المری متفرد ہیں اور اہل بصرہ کے عبادت گزار لوگوں میں سے ہیں۔ مگر شیخین رضی اللہ عنہما نے ان کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔ اور ایک حدیث اس کی شاہد ہے جو کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ (وہ شاہد حدیث درج ذیل ہے)

2090- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، ابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ بَكْرِ، حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ تَلَيْدِ الرَّعِنِيِّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ أَوْ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ؟ قَالَ: الْحَالُ، الْمُرْتَجِلُ الَّذِي يَفْتَحُ الْقُرْآنَ وَيَخْتِمُهُ، صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَضْرِبُ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ، وَمِنْ آخِرِهِ إِلَى أَوَّلِهِ، كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حال اور محل۔ اُس نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حال اور محل کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کا قاری قرآن کریم شروع کرے اور اس کے آخر تک پہنچے۔ قرآن پڑھنے والا اول سے آخر کی طرف سفر کرتے کرتے آخر تک پہنچ جاتا ہے پھر وہاں سے سفر کرتے ہوئے اول تک پہنچ جاتا ہے۔ جیسے ہی سفر ختم کرے، فوراً دوبارہ سفر پر نکل جائے۔

2091- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادِ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

حدیث: 2091

اضرہ ابو عبداللہ محمد البخاری فی "صحیحہ" (طبع ثالث) دار ابن کثیر: بیامہ: بیروت: لبنان: 1407ھ / 1987. رقم الحدیث: 7089 اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" (طبع دار الفکر: بیروت: لبنان: رقم الحدیث: 1471 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" (طبع دارالکتب العربی: بیروت: لبنان: 1407ھ / 1987. رقم الحدیث: 1490 اضرہ ابو عبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" (طبع موسسہ قرطبہ: قاہرہ: مصر: رقم الحدیث: 1476 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" (طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب: 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 2257 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی "سننہ" (طبع دار البامون للتراث: دمشق: شام: 1404ھ / 1984. رقم الحدیث: 748 اضرہ ابو داؤد الطیالسی فی "سننہ" (طبع دار المعرفہ: بیروت: لبنان: رقم الحدیث: 201 اضرہ ابو بکر الحمیدی فی "سننہ" (طبع دار الکتب العلمیہ: مکتبہ المنبری: بیروت: قاہرہ: رقم الحدیث: 77 اضرہ ابو عبداللہ

القضاعی فی "سننہ" (طبع موسسہ الرسالہ: بیروت: لبنان: 1407ھ / 1986. رقم الحدیث: 1193

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نَهَيْكَ، عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: آتَيْتُهُ فَسَأَلْتَنِي مَنْ أَنْتَ فَأَخْبَرْتُهُ عَنْ نَسَبِي، فَقَالَ سَعْدٌ: تَجَارٌ كَسْبَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ، قَالَ سُفْيَانٌ: يَعْنِي يَسْتَعْنِي بِهِ، وَعِنْدَ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ

✧✧ عبد اللہ ابن ابی نہیک فرماتے ہیں: میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں مجھ سے میرا تعارف پوچھا، میں نے ان کو اپنا تعارف کروایا، (وہ مجھے پہچان گئے اور کہنے لگے) تم تو کمائی کرنے والے تاجر ہو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے ”وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا“ حضرت سفیان فرماتے ہیں: اس کا مطلب ہے (جو قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ پڑھنے کی کوشش نہیں کرتا)

❦❦ اسی حدیث کی سفیان بن عیینہ کی ایک اور بھی سند ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2092- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، أَنبَانَا الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهَيْكَ، قَالَ: قَالَ لَهُ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَجَارٌ كَسْبَةٌ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ بِهِ هَذَا الْإِسْنَادِ، وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهَيْكَ، وَقَدْ خَالَفَهُمَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهَيْكَ، عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَقَدْ اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، وَسَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهَيْكَ، وَقَدْ خَالَفَهُمَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، فَقَالَ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهَيْكَ

✧✧ حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ اپنی اس سند کے ہمراہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن ابی نہیک سے حضرت سعد نے کہا: تم کمائی کرنے والے تاجر ہو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ”وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا“۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔ اور سعید بن حسان المخزومی نے عبد اللہ ابن ابی ملیکہ کے واسطے سے عبد اللہ بن ابی نہیک کے حوالے سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ اور عمرو بن دینار، ابن جریر اور سعید بن حسان کی ابن ابی ملیکہ کے واسطے سے عبد اللہ ابن ابی نہیک سے روایات متفق ہیں، جبکہ لیث بن سعد نے ان کی مخالفت کرتے ہوئے یوں سند بیان کی: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهَيْكَ- (لیث کی روایت درج ذیل ہے)

2093- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ

بُن سَهْلِ الْفَقِيهِ بِحَارِي، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَنَيْفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهْيِكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ لَيْسَ يَدْفَعُ رَوَايَةَ اللَّيْثِ تِلْكَ الرِّوَايَاتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهْيِكٍ، فَإِنَّهُمَا أَحْوَانُ تَابِعِيَانِ، وَالِدَلِيلِ عَلَى صِحَّةِ الرِّوَايَتَيْنِ رَوَايَةُ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ أَحَدُ الْحُفَظِ الْأَثْبَاتِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ

حضرت لیث بن سعد، ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ ابن ابی نہیک نے حضرت سعد بن مالک کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو خوبصورت آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا۔ لیث کی یہ روایت، عبد اللہ ابن ابی نہیک سے مروی دیگر روایات کو مخدوش نہیں کرتی کیونکہ وہ دونوں بھائی ہیں، تابعی ہیں اور دونوں روایتوں کی صحت پر دلیل عمر و بن حارث کی روایت ہے۔ (اور وہ ثبت، حفاظ میں سے ہیں) جو انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے روایت کی ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

2094- حَدَّثَنَا هَانِئٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرَّاجِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَنَا وَعَمْرٍو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ نَاسٍ دَخَلُوا عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَسَأَلُوهُ عَنِ الْقُرْآنِ، فَقَالَ سَعْدٌ: أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ فَهَذِهِ الرِّوَايَةُ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ رَاوٍ وَاحِدٍ، إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ رِوَاةٍ لِسَعْدٍ، وَقَدْ تَرَكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ، وَعَسَلُ بْنُ سُفْيَانَ الطَّرِيقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَآتِيَا بِهِ فِيهِ بِإِسْنَادَيْنِ شَادَّيْنِ
أَمَّا حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کچھ لوگ جو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما کے پاس گئے تھے، انہوں نے یہ بات بتائی کہ انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے قرآن کے متعلق پوچھا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہما بولے: بہر حال میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو سر کے ساتھ نہیں پڑھتا۔

یہ روایت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ابن ابی ملیکہ نے صرف ایک راوی سے یہ حدیث نہیں سنی بلکہ حضرت سعد رضی اللہ عنہما کے متعدد راویوں سے انہوں نے یہ حدیث سنی ہے۔ جبکہ عبید اللہ بن اخنس اور عسل بن سفیان نے ابن ابی ملیکہ کی سند ترک کی اور اس میں دو شاذ سندیں استعمال کی ہیں۔

عبد اللہ بن اخنس کی حدیث:
2095- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَزْوَانَ أَبُو نُوحٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ وَرَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَوَى الْحَارِثُ بِهَذَا السَّنَدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت عبید اللہ بن افضل رضی اللہ عنہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ملیکہ کے واسطے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو سُر کے ساتھ نہیں پڑھتا۔

❦❦ اسی حدیث کو حارث بن مرہ ثقفی بصری نے عسل بن سفیان کے واسطے سے ابن ابی ملیکہ سے روایت کیا ہے کہ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتی ہیں۔ اور حارث نے اسی سند کے ہمراہ یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2096- حَدَّثَنَا أَبُو عَليِّ الْحُسَيْنِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا عَبْدَانُ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ، لَيْسَ مُسْتَبَعَدًا مِنْ عِيسَى بْنِ سُفْيَانَ الْوَهُمِ وَالْحَدِيثِ رَاجِعٌ إِلَى حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ، فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلَيَّ إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيحَيْنِ فَغَيْرُ هَذَا الْمَتْنِ اتَّفَقَا عَلَيَّ إِخْرَاجِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَدْنَى اللَّهُ لِنَبِيِّهِ مَا أَدْنَى لِنَبِيِّي يَتَغَنَّيَ بِالْقُرْآنِ

✧✧ حضرت حارث بن مرہ ثقفی بصری، عسل بن سفیان کے واسطے سے ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کیا ہے: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو سُر کے ساتھ نہیں پڑھتا۔

❦❦ عسل بن سفیان سے غلطی ہو جانا کوئی امر بعید نہیں ہے۔ اور یہ حدیث حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی حدیث کی جانب راجع ہے۔ واللہ اعلم۔ بہر حال وہ حدیث جو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اپنی اپنی صحیح میں نقل کی ہے، اس کا متن اس حدیث سے قدرے مختلف ہے۔ ان دونوں نے زہری کے واسطے سے ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایسا اجر کسی چیز پر نہیں دیا جیسا اجر کسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھی آواز میں قرآن پڑھنے پر دیا ہے۔

2097- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، وَحَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِسْكَندَرَانِيُّ، بِمَكَّةَ وَكَتَبَهُ لِي بِحَظِّهِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ مَرْثَدِ الطَّبْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عُبَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَللَّهِ أَشَدُّ أَدْنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ، مِنْ صَاحِبِ الْفَيْئَةِ إِلَى فَيْئَتِهِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

❖ حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گانا سنانے والی کو گانا سننے والے
جس شدت کے ساتھ (مال و دولت سے) نوازتے ہیں، اس سے کہیں زیادہ شدت کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس شخص کو اجر و ثواب سے
نوازتا ہے جو اچھی آواز کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2098- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ
بْنُ مُوسَى، أَنبَانَا مَالِكُ بْنُ مِعْوَلٍ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ،
حَدَّثَنَا خَالِدُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِعْوَلٍ، حَدَّثَتْنِي طَلْحَةُ بْنُ مَصْرَفٍ الْيَامِيُّ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ هَكَذَا رَوَاهُ مَنْصُورٌ بِنُ الْمُعْتَمِرِ

حدیث: 2097

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 1340 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند"
طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 23992 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان
1414/هـ 1993. رقم الحديث: 754 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مكره سعودى عرب
1414/هـ 1994. رقم الحديث: 20841 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل
1404/هـ 1983. رقم الحديث: 772.

حدیث: 2098

اخرجه ابو داود السمستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 1468 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه"
طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب نام 1406/هـ 1986. رقم الحديث: 1015 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع
دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 1342 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي: بيروت لبنان 1407/هـ
1987. رقم الحديث: 3500 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 18517
اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414/هـ 1993. رقم الحديث: 7491 اخرجه
ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت لبنان 1411/هـ 1991. رقم الحديث: 91088 ذكره
ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مكره سعودى عرب 1414/هـ 1994. رقم الحديث: 2254 اخرجه ابو يعلى
السوصلي في "مسند" طبع دار المامون للتراث: دمشق نام 1404-هـ 1984. رقم الحديث: 1686 اخرجه ابو القاسم الطبراني في
"معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل 1404/هـ 1983. رقم الحديث: 11113 اخرجه ابو داود الطيالسي في "مسند"
طبع دار السعدي: بيروت لبنان رقم الحديث: 738 اخرجه ابو الحسن الجوهري في "مسند" طبع موسسه نادر: بيروت لبنان
1410/هـ 1990. رقم الحديث: 82077

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ذریعے خوبصورت کرو۔

◆◆ منصور بن معتمر نے بھی اسی طرح حدیث روایت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2099۔ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّغَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَانَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلْوَانَ الْمُقْرِي بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبُرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّوفِ الْمُتَقَدِّمَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْآنِ هَكَذَا رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ، وَعَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، وَعَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ
أَمَّا حَدِيثُ زَائِدَةَ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی آوازوں کو قرآن کے باعث خوبصورت کرو۔

◆◆ اس حدیث کو زائدہ بن قدامہ، عمرو بن ابی قیس، جریر بن عبد الحمید، عمار بن یاسر اور ابراہیم بن طہمان نے اسی طرح منصور بن معتمر سے روایت کیا ہے۔

زائدہ بن قدامہ کی حدیث:

2100۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بِالْوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبُرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "

وَأَمَّا حَدِيثُ عَمْرٍو بْنِ أَبِي قَيْسٍ

◆◆ حضرت زائدہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے طویل حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا یہ فرمان منقول ہے ”قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو“

عمرو بن ابی قیس کی حدیث:

2101۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُودٍ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

وَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ

﴿﴾ حضرت عمرو بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

جریر بن عبد الحمید کی حدیث:

2102. فَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "

وَأَمَّا حَدِيثُ عَمَارِ بْنِ مُحَمَّدٍ

﴿﴾ حضرت جریر بن عبد الحمید رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ عبد الرحمن بن عوسجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت براء بن

عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

عمار بن محمد کی حدیث:

2103- فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "

وَأَمَّا حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ

﴿﴾ حضرت عمار بن محمد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

ابراہیم بن طہمان کی حدیث:

2104- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "

وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ

﴿﴾ ابراہیم بن طہمان رضی اللہ عنہ اپنی سند کے ہمراہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔ ابواسحاق سمیع کی طلحہ بن مصرف سے روایت کردہ حدیث:

2105۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ وَأَبُو سَعِيدٍ التَّفَيْصِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا خُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصْرِفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُولَى وَرَتَبُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ وَأَمَّا حَدِيثُ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ ﴿﴾ حضرت ابواسحاق، طلحہ بن مصرف رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: عبد الرحمن بن عوسجہ، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ اور تم قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

زبید بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2106 فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الدَّهْلِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا جُنْدُلُ بْنُ وَالِقِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرِفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَتَبُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرِفٍ الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ رَتَبُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

زبید بن حارث، طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبد الرحمن بن عوسجہ سے روایت کرتے ہیں کہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

﴿﴾ اس حدیث کو جریر بن حازم نے زبید بن حارث رضی اللہ عنہ کے واسطے سے طلحہ بن مصرف سے تفصیلاً روایت کیا ہے۔ اور اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ ”قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو“۔

2107۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرِفٍ، فَذَكَرَهُ وَأَمَّا حَدِيثُ الْأَعْمَشِ

﴿﴾ حضرت جریر بن حازم رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن مصرف کے حوالے سے یہی حدیث ذکر کی ہے۔

اعمش کی حدیث:

2108۔ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِي،

حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَكْرِ بْنِ بِالْوَيْه، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ،
عَنِ الْأَعْمَشِ،

وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَسْمَاعِيلِيُّ الْفَقِيه، إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ،
حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ وَكَيْعٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُكْرَمِ الْبَرَّازِ بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ
الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، وَابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، وَالثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرِفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَتَبُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ،
وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ رَتَبْنَا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ بِالْقُرْآنِ

وَأَمَّا حَدِيثُ شُعْبَةَ

♦♦ حضرت أمش نے طلحہ بن مصرف رضی اللہ عنہ سے عبد الرحمن بن عوسجہ کے حوالے سے روایت کیا ہے کہ حضرت براء بن

عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

♦♦♦ اور معمر کی حدیث میں یوں ہے ”اپنی آوازوں کو قرآن کے ساتھ زینت دو“۔

شعبہ کی حدیث:

2109- فَحَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه بِالطَّابِرَانَ وَأَبُو نَصْرِ الْفَقِيه بِبَحَارَى قَالَا حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حَبِيبِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ
مُصْرِفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَتَبُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكُنْتُ نَسِيتُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ حَتَّى ذَكَرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مَزَاحِمٍ

قَالَ الْحَاكِمُ قَدْ حَدَّثَتْ بِهَذَا الْحَدِيثِ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ طَلْحَةَ الْحَدِيثِ بِطَوِيلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ هَذِهِ
الْلفظة كُنْتُ نَسِيتُ غَيْرَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُعَاذُ الْعَنْبَرِيُّ

♦♦ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ، طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبد الرحمن بن عوسجہ کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا یہ

بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو“

♦♦♦ عبد الرحمن فرماتے ہیں: میں یہ جملہ بھول گیا تھا، پھر ضحاک بن مزاحم نے مجھے یاد دلایا۔

امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث محدثین رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت نے شعبہ کے واسطے سے طلحہ سے تفصیلاً روایت کی ہے۔ لیکن یہ لفظ ”میں بھول گیا تھا“ یحییٰ بن معاذ اور معاذ الغبری کے سوا کسی نے بھی یہ روایت نقل نہیں کی۔

2110۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ، وَأَبُو نَصْرِ الْفَقِيهُ بِبَخَارَى، قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْقَعْقَاعِ الْبُرَيْثِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مَسْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَزَيْنَا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: وَكُنْتُ نَسِيتُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ حَتَّى ذَكَرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مَرْزَاهِمٍ، قَالَ الْحَاكِمُ: قَدْ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ جَمَاعَةٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ هَذِهِ اللَّفْظَةَ كُنْتُ نَسِيتُ غَيْرَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَمَعَاذِ الْعَبْرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةَ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ

وَأَمَّا حَدِيثُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ

◆◆ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

حسن بن عبید اللہ النخعی کی حدیث:

2111۔ فَاحْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَزَيْنَا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ" وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ

◆◆ حضرت حسن بن عبید، طلحہ بن مصرف رضی اللہ عنہ کے واسطے سے عبد الرحمن بن عوسجہ کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو“ عبد الرحمن بن زبید کی حدیث:

2112۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنِ خَلْفٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرِ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زُبَيْدِ الْيَامِيِّ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ التَّمِيمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي نَاحِيَةَ الصَّفِّ، إِلَى النَّاحِيَةِ الْقُصْوَى يُسَوِّي مِنْ صُدُورِ الْقَوْمِ وَمَنَاجِبِهِمْ وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّوفِ الْأَوَّلِ وَرَزَيْنَا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ وَأَمَّا حَدِيثُ حَمَادِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ

﴿﴾ حضرت عبدالرحمن رضي الله عنه بن زبیر الیامی، طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبدالرحمن بن عوسجہ رضي الله عنه کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضي الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صف کے ایک کنارے سے دوسرے تک لوگوں کی گردنیں اور سینے سیدھے کرتے جاتے اور فرماتے: تم اختلاف نہ کرو کہ اس سے تمہارے دل بدل جائیں گے۔ اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صف والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں اور تم قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

حماد بن ابی سلیمان کی حدیث:

2113- فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زُرَيْبٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ طَلْحَةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا إِذَا أَقِمَتِ الصَّلَاةَ فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَيَقُولُ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَلَيْسَتِي مِنْكُمْ أَوْلُو الْأَحْلَامِ، وَالنُّهَى، وَرَبِّتُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَأَمَّا حَدِيثُ فَطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ

﴿﴾ حضرت حماد بن ابی سلیمان طلحہ ہمدانی رضي الله عنه کے واسطے سے عبدالرحمن بن عوسجہ رضي الله عنه کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضي الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ جب نماز کی اقامت ہو جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آتے اور ہمارے کندھوں کو چھو کر فرماتے: اپنی صفوں کو درست کرو اور اختلاف مت کرو کہ (اگر تم اختلاف کرو گے تو) تمہارے دل بدل جائیں گے، بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔

فطر بن خلیفہ کی حدیث:

2114- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِعْوَلٍ، وَفَطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ الْبَرَاءُ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبِّتُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "

وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ

﴿﴾ حضرت فطر بن خلیفہ، طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبدالرحمن بن عوسجہ کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضي الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے پہلے ہمارے کندھوں کو پکڑ کر فرمایا کرتے تھے۔ اس کے بعد پوری حدیث ہے: حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔ محمد بن شامہ بن اپنے والد سے روایت:

2115- فَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ، وَزَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "

وَأَمَّا حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ

﴿﴾ حضرت محمد بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن مصرف کے حوالے سے مذکورہ حدیث جیسی حدیث روایت کی ہے۔

زید بن ابی انیسہ کی حدیث:

2116- فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ، وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي هَاشِمٍ الرَّمَانِيِّ

﴿﴾ حضرت زید بن ابی انیسہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی یہ طویل حدیث منقول ہے جس میں یہ بھی ہے کہ ”قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو“۔

ابو ہاشم الرماني کی حدیث:

2117- فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرِ السَّقَطِيِّ، حَدَّثَنَا سَهِيلُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي بَشِيرٍ الْفَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرَّمَانِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ وَنَحْنُ فِي الصَّلَاةِ فَيَمْسَحُ صُدُورَنَا وَيَقُولُ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "

وَأَمَّا حَدِيثُ الْحَسَنِ بْنِ عَمَّارَةَ

﴿﴾ حضرت ابو ہاشم الرماني رضی اللہ عنہ طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبد الرحمن بن عوسجہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ہم نماز میں مشغول ہوتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاکر ہمارے سینے پکڑ کر فرماتے: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

حسن بن عمارہ کی حدیث:

2118- فَحَدَّثَنَا عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ وَأَمَّا حَدِيثُ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ

◆◆ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

حجاج بن ارطاة کی حدیث:

2119۔ فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، وَحَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "وَأَمَّا حَدِيثُ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ

◆◆ حجاج بن ارطاة کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ

زینت دو۔

لیث بن ابی سلیم کی حدیث:

2120۔ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أَبَانَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

وَأَمَّا حَدِيثُ عَيْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ

◆◆ لیث بن ابی سلیم کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت

دو۔

عیسیٰ بن عبدالرحمن سلمی کی حدیث:

2121۔ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "

وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْفَرَارِيِّ

◆◆ عیسیٰ بن عبدالرحمن سلمی کی سند کے ہمراہ بھی رسول اللہ ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

محمد بن عبید اللہ الفراری کی حدیث:

2122۔ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكُرَابِيِّسِي، حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ، عَنِ الْفَرَارِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ

الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ "وأما حديث أبي اليسع المكفوف.

❖❖ محمد بن عبید اللہ الفزازی کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ ارشاد منقول ہے۔

ابو یسع المكفوف کی حدیث:

2123- فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقْبَةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَنْبَسِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِسِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَسَعِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرِفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ " وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبَجَرَ

❖❖ ابو یسع المكفوف کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ ارشاد منقول ہے۔

عبد الملک بن ابجر کی حدیث:

2124- فَأَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصِيرِ الْخُلْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبَانَ الْمُقْرِي حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبَجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرِفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

وَقَدْ وَجَدْنَا لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ مُتَابِعِينَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الْبَرَاءِ وَهُمْ زَادَانَ أَبُو عَمْرٍو وَعَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ وَأَوْسُ بْنُ ضَمْعَجٍ
أَمَّا حَدِيثُ أَبِي عَمْرٍو زَادَانَ

❖❖ حضرت عبد الملک بن ابجر رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ ارشاد منقول ہے۔

❖❖ اس حدیث کو براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں زاذان ابو عمر، عدی بن ثابت اور اوس بن ضمیع

نے عبد الرحمن بن عوسجہ کی متابعت کی ہے۔

ابو عمر زاذان کی حدیث:

2125- فَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَوْسُفَ الْهَسَنِيَّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَارُ، حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّمُرْقِدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عَمْرَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ زَادَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ، فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا

وَأَمَّا حَدِيثُ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ

﴿﴾ حضرت زاذان رضی اللہ عنہ، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو کیونکہ خوبصورت آواز قرآن کے حسن کو بڑھادیتی ہے۔
عدی بن ثابت کی حدیث:

2126- فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّرْصَافِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزَّازِ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرِيَمَ عَبْدُ الْعَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ وَأَمَّا حَدِيثُ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ

﴿﴾ حضرت عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔
اوس بن جمج کی حدیث:

2127- فَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِعْوَلٍ، وَفَطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ ثُمَّ نَظَرْنَا فَوَجَدْنَا لِطَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ مُتَابِعِينَ فِي رِوَايَتِهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ وَهُمَا الْحَكَمُ بْنُ عَتِيبَةَ، وَزَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ

﴿﴾ حضرت اوس بن جمج، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

••• اس حدیث کو عبد الرحمن بن عوسجہ سے روایت کرنے میں حکم بن عتیبہ اور زبید بن حارث رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن مصرف کی متابعت کی ہے۔
حکم بن عتیبہ کی حدیث:

2128- فَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ التَّفْهِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنصُورٍ، وَالْحَكَمِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّافِّ الْأَوَّلِ وَزَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

وَأَمَّا حَدِيثُ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ

◆◆ حکم بن عتیبه کی سند کے ہمراہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا فرمان منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔ اور تم قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

زبید بن حارث کی حدیث:

2129- فَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ السَّرْبِيعِ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

◆◆ حضرت زبید بن حارث نے عبد الرحمن بن عوسجہ کے واسطے سے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

کتابُ البیوع

خرید و فروخت کا بیان

2130۔ قَالَ الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ، أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَيْسَرَةَ الْمَكِّيُّ، وَأَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ بَالُوِيهٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ: بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِيَتْهُ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَخُذَ عَلَيَّ ثِيَابِي وَسِلَاحِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ، قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، فَصَعِدَ فِي الْبَصْرِ، ثُمَّ طَاطَأَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَمْرُو، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ، فَيُغْنِمَكَ اللَّهُ وَيُسَلِّمَكَ، وَأَرْغَبُ لَكَ رَغْبَةً صَالِحَةً مِنَ الْمَالِ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَمْ أُسَلِّمْ رَغْبَةً فِي الْمَالِ وَلَكِنِّي أُسَلِّمُ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ، وَأَنْ أَكُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نَعِمًا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرُّجْلِ الصَّالِحِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ، إِنَّمَا أَخْرَجَا فِي إِبَاحَةِ طَلَبِ الْمَالِ، حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، مَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ فَقَطْ

☆☆ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلوایا، میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیاری کر کے جنگلی سازو سامان سے لیس ہو کر میرے پاس آؤ۔ (عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں تیاری کر کے آپ کی خدمت میں آ گیا۔ اس وقت آپ ﷺ وضو کر رہے تھے آپ ﷺ نے نگاہ اٹھا کر میری جانب دیکھا پھر آنکھیں جھکا کر بولے: اے عمرو! میں آپ کو ایک لشکر کا سپہ سالار بنا کر بھیجتا چاہتا ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ مجھے مال غنیمت (بھی) دے اور تجھے سلامتی (بھی) دے اور میں تیرے لئے پاک صاف مال کی دلچسپی رکھتا ہوں (حضرت عمرو رضی اللہ عنہ) بولے: یا رسول اللہ ﷺ

حدیث: 2130

أخبره أبو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موصى فافرد: مصر رقم الحديث: 17798 أخبره أبو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موصى الرسالة: بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 32112 أخبره أبو عبد الله البخاري في "الدرر المفرد" طبع دار البعث الإسلامي: بيروت لبنان 1409/1989. رقم الحديث: 299 أخبره أبو يعلى الموصلي في "مسند" طبع

دار العاصم للتراث: دمشق: 1404-1984. رقم الحديث: 76632

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میں نے مال کی خواہش میں تو اسلام قبول نہیں کیا ہے بلکہ میں تو اسلام میں دلچسپی کی وجہ سے مسلمان ہوا ہوں اور رسول اللہ ﷺ کی سنت اختیار کرنے کے لئے مسلمان ہوا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نیک آدمی کے لئے حلال مال ایک نعمت ہے۔

••• یہ حدیث امام مسلم ﷺ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ تاہم امام بخاری ﷺ اور امام مسلم ﷺ نے طلب مال کے جواز میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث نقل کی ہے ”جو شخص اپنا حق لیتا ہے تو یہ بہت ہی اچھی مدد ہے“۔

2131- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبِيبٍ الْجُهَنِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِ أَثَرُ غَسَلٍ وَهُوَ طَيِّبُ النَّفْسِ، قَالَ فَظَنْنَا أَنَّهُ أَلَمَ بِأَهْلِهِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَرَاكَ أَصْبَحْتَ طَيِّبَ النَّفْسِ، قَالَ: أَجَلُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ الْغِنَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنْ اتَّقَى، وَالصَّحَّةُ لِمَنْ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطَيِّبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ هَذَا حَدِيثٌ مَدْنِيٌّ صَحِيحٌ الْإِسْنَادُ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالصَّحَابِيُّ الَّذِي لَمْ يُسَمِّهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ هُوَ يَسَارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ

✧✧ حضرت معاذ بن عبد اللہ بن خبیب الجہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو آپ پر غسل کا اثر تھا اور آپ بہت خوش (نظر آ رہے) تھے (راوی) فرماتے ہیں ہم سمجھے کہ آپ اپنی کسی زوجہ محترمہ کے پاس سے تشریف لا رہے ہیں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ آپ نے بڑے ہشاش بشاش انداز میں صبح کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ (راوی) فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے دولت مندی کا ذکر کیا اور فرمایا: صاحب تقویٰ شخص کو دولت مندی کا کوئی نقصان نہیں ہے اور صاحب تقویٰ شخص کے لئے دولت مندی سے زیادہ بہتر ”صحت“ ہے اور طبیعت کا ہشاش ہونا بھی (اللہ تعالیٰ کی) نعمت ہے۔

••• یہ حدیث مدنی ہے ”صحیح الاسناد“ ہے اور امام بخاری ﷺ اور امام مسلم ﷺ نے اسے نقل نہیں کیا ہے اور وہ صحابی جن سے سلیمان بن بلال رضی اللہ عنہ کا سماع ثابت نہیں ہے وہ یسار بن عبد اللہ جہنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

2132- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِي، حَدَّثَنَا

حدیث: 2131

أخبره أبو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه: بيروت: لبنان، 1409/1989، رقم الحديث: 3012

أخبره أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت: لبنان، رقم الحديث: 2141، أخبره أبو عبد الله الشيباني في "مسنده"

طبع موسسه قرطبه: فالرد: مصر: رقم الحديث: 723276

أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّقْفِيُّ، وَأَبُو سَعِيدٍ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ حَفْصِ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ جَدِّهِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ، أَغَارَ بِفَرَسَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ فَأُصِيبَا، فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أُصِيبَ فَرَسَايَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ اسْتَرَادَهُ فَرَادَهُ، ثُمَّ اسْتَرَادَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَكِيمُ، إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلُوءَةٌ، وَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ مِنْهَا كَالْآكِلِ وَلَا يَشْبَعُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ

♦♦ حضرت خالد بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے غزوہ خیبر کے دن دو گھوڑوں کے ہمراہ جنگ لڑی اور یہ دونوں گھوڑے جنگ میں مارے گئے، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے دونوں گھوڑے ہلاک ہو گئے ہیں۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کچھ مال دیا۔ انہوں نے مزید مال کی خواہش کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید دے دیا، انہوں نے پھر مزید طلب کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حکیم! یہ مال سبز اور میٹھا ہے۔ جو لوگوں سے مانگتا ہے، لوگ اسے دے دیتے ہیں اور اس کا مانگنے والا ایسا ہی جیسے کوئی کھا رہا ہو لیکن وہ سیر نہ ہو سکے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2133- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ،

حدیث: 2132

أخبره أبو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع نالت) دار ابن كثير: جامعة بيروت لبنان، 1407هـ/1987ء، رقم الحديث: 1403
أخبره أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 1035
أخبره أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 2463
أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب، نام: 1406هـ/1986ء، رقم الحديث: 2531
أخبره أبو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موبسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 15356
أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل: 1404هـ/1983ء، رقم الحديث: 3080
أخبره أبو بكر الصنعاني في "صنفة" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403هـ/رقم الحديث: 16407
أخبره أبو بكر الكوفي في "صنفة" طبع مكتبه الرشد: رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409هـ/رقم الحديث: 34383
أخبره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مکه مكرمه سعودی عرب 1414هـ/1994ء، رقم الحديث: 7662
أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان 1411هـ/1991ء، رقم الحديث: 2310
أخبره أبو بكر الحميدي في "سننه" طبع دار الكتب العلمية: مكتبه المتنبی: بيروت قاهره رقم الحديث: 553
أخبره أبو بكر الشيباني في "الاحاد والتماني" طبع دار الراية: رياض سعودی عرب 1411هـ/1991ء، رقم

الحديث: 595

أَبَانَا سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَجْمَلُوا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا، فَإِنَّ كُلًّا مَيَسَّرَ لِمَا كُتِبَ لَهُ مِنْهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا مانگنے میں میانہ روی سے کام لو کیونکہ جو تمہارا رخصت میں لکھ دیا گیا ہے وہ تمہیں مل کر رہے گا۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2134- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَسْتَبْطِنُوا الرِّزْقَ، فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَبْدٌ كَيْمُوتَ حَتَّى يَبْلُغَ آخِرَ رِزْقٍ هُوَ لَهُ، فَأَجْمَلُوا فِي الطَّلَبِ، أَخْذُ الْحَالِلِ وَتَرْكُ الْحَرَامِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَشَاهِدُهُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رزق کو آہستہ آہستہ حاصل مت کرو؛ کیونکہ کوئی شخص اس وقت تک مرے گا نہیں جب تک وہ اپنا پورا رزق وصول نہیں کر لے گا، اس لئے اس کی طلب میں میانہ روی اختیار کرو، حلال کو اختیار کرو اور حرام سے اجتناب کرو۔

✧✧ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور یہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ”صحیح“ ہے۔ (یہ حدیث درج ذیل ہے)

2135- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ، فَلَا تَسْتَبْطِنُوا الرِّزْقَ، وَاتَّقُوا اللَّهَ أَيُّهَا النَّاسُ، وَأَجْمَلُوا فِي الطَّلَبِ،

حدیث: 2133

اخرجه ابو عبد الله الفزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2142 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 10183 اخرجه ابو عبد الله الفضاى في "سننه" طبع

موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407/1986. رقم الحديث: 716

حدیث: 2134

ذكر: ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 10184

خُذُوا مَا حَلَآ وَدَعُوا مَا حَرَّمَ وَآيَسًا لَهُ شَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، بِزِيَادَاتِ الْفَاطِ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اپنا پورا رزق وصول نہیں کر لے گا، اس لئے رزق کو آہستہ آہستہ حاصل مت کرو اور اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور (دنیا کی) طلب میں میانہ روی سے کام لو۔ حلال کو اختیار کرو اور حرام کو چھوڑ دو۔

﴿﴾ اس کی ایک دوسری شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے تاہم اس میں کچھ الفاظ کا اضافہ ہے (وہ حدیث درج ذیل ہے)

2136- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ مِنْ عَمَلٍ يَقْرُبُ إِلَى الْجَنَّةِ، إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَلَا عَمَلٌ يَقْرُبُ إِلَى النَّارِ، إِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، لَا يَسْتَبِطَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ رِزْقَهُ، أَنْ جَبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَلْقَى فِي رُوعِي أَنْ أَحَدًا مِنْكُمْ لَنْ يَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ، فَاتَّقُوا اللَّهَ أَيُّهَا النَّاسُ، وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَإِنْ اسْتَبْطَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ رِزْقَهُ، فَلَا يَطْلُبْهُ بِمَعْصِيَةِ اللَّهِ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَبْتَالُ فَضْلَهُ بِمَعْصِيَةٍ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے ہر اس عمل کا تمہیں حکم کر دیا ہے جو جنت کے قریب کرنے والا اور ہر اس عمل سے منع کیا ہے جو تمہیں دوزخ کے قریب کرتا ہے۔ اس لئے کوئی شخص اپنا رزق آہستہ آہستہ حاصل نہ کرے۔ بے شک حضرت جبریل امین علیہ السلام نے میرے دل میں یہ بات القا کی ہے کہ ”تم میں سے کوئی شخص اپنا پورا رزق وصول کئے بغیر دنیا سے رخصت نہیں ہوگا“ اس لئے اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور طلب میں میانہ روی اختیار کرو۔ اگر کوئی اپنا رزق وصول کرنے میں تاخیر کرے گا تو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے ساتھ طلب کرے گا اور (یاد رکھئے!) اللہ تعالیٰ گناہ کے عوض اپنا فضل عطا نہیں کرتا ہے۔

2137- حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا الْعَنْبَرِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عِيسَى، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَنْشِ بْنِ قَيْسِ الرَّحْبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْبَطَنَّ جَامِعُ الْمَالِ مِنْ غَيْرِ حِلِّهِ، أَوْ قَالَ: مِنْ غَيْرِ حَقِّهِ، فَإِنَّهُ إِنْ تَصَدَّقَ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ، وَمَا بَقِيَ كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَكَمْ يَخْرَجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حرام مال جمع کرنے والے پر رشک مت کرو یا (شاید یہ فرمایا کہ) ناحق مال جمع کرنے والے پر (رشک مت کرو) اس لئے کہ اگر وہ اس مال کو صدقہ کرے تو قبول نہیں ہے اور جو باقی رہے گا وہ اس کے لئے جہنم کا باعث ہوگا۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2138- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ عَاصِمٍ، وَمِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ، وَمِنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ، قَالَ: كُنَّا قَوْمًا نَسَمِي السَّمَايِرَةَ، وَكُنَّا نَبِيعُ بِالْبَيْعِ، فَاتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَانَا بِأَحْسَنِ مِنْ اسْمِنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْكُذْبُ وَالْيَمِينُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

ہذا حدیث صحیح الاسناد، وکلم یخو رجاء لما قدمت ذکره من تفرد أبي وائل بالرواية، عن قيس بن أبي غرزة، وهكذا، رواه منصور بن الْمُعْتَمِرِ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ، وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ

اما حدیث منصور

♦♦ حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہماری قوم کو ”سامرہ“ (دلال) کہا جاتا تھا۔ اور ہم بقیع میں خرید و فروخت کیا کرتے تھے۔ پھر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے اچھے نام کے ساتھ پکارا (یوں بولے): اے گروہ تاجراں! تجارت میں جھوٹ اور قسمیں شامل ہو جایا کرتی ہیں، اس لئے اس کو صدقہ کے ساتھ ملا دیا کرو۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس کی وجہ پہلے ہم نے ذکر کر دی ہے۔ وہ یہ کہ قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں ابووائل منفرد ہیں۔ اس حدیث کو منصور بن المعتمر، مغیرہ بن مقسم اور حبیب ابن ابی ثابت نے بھی ابووائل سے روایت کیا ہے۔

منصور کی حدیث:

2139- فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى، حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ السَّعْدِيُّ، أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا فِي الْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْأَوْسَاقَ وَنَبْتَاغَهَا، وَكُنَّا نَسَمِي أَنْفُسَنَا السَّمَايِرَةَ، وَيُسَمِّيْنَا النَّاسُ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَسَمَانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي سَمَيْنَا أَنْفُسَنَا وَسَمَانَا النَّاسُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، إِنَّهُ يَشْهَدُ بِبِعْكُمْ اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ فَشُوبُوهُ بِصَدَقَةٍ

وَأَمَّا حَدِيثُ الْمُغِيرَةَ

♦♦ منصور نے ابووائل کے واسطے سے حضرت قیس بن ابی غرزہ الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ہم مدینہ المنورہ میں وقتوں کی خرید و فروخت کیا کرتے تھے اور ہم اپنے آپ کو ”سامرہ“ (دلال) کہا کرتے تھے اور دوسرے لوگ

بھی ہمیں اسی نام سے پکارتے تھے۔ ایک دن رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ہمیں اس نام سے زیادہ اچھے نام سے پکارا جس کے ساتھ ہم اپنے آپ کو اور دوسرے لوگوں کو پکارتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے گروہ تاجراں! تمہاری تجارت میں لغویات اور قسمیں شامل ہو جاتی ہیں اس لئے تم اپنی تجارت کو صدقہ کے ساتھ ملا لیا کرو۔

مغیرہ کی حدیث:

2140- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِعَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَا: أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ، قَالَ: آتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السُّوقِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، إِنَّ هَذَا السُّوقَ يَخْلِطُهَا حَلْفٌ، فَشُوبُوهَا بِصَدَقَةٍ "

وَأَمَّا حَدِيثُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ

◆◆ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ابووائل کے واسطے سے حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے ”نبی اکرم ﷺ بازار میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے گروہ تاجراں! ان بازاروں میں قسمیں شامل ہو جاتی ہیں تو تم ان کو صدقہ کے ساتھ ملا لیا کرو۔

حبیب ابن ابی ثابت کی حدیث:

2141- فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى، حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ، قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبِيعُ الرَّقِيقِ بِالْمَدِينَةِ، وَكُنَّا نَسْمَى السَّمَاوَةَ، فَسَمَّانَا بِأَحْسَنِ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْإِيْمَانُ، فَشُوبُوهَا بِالصَّدَقَةِ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

◆◆ حضرت حبیب ابن ابی ثابت رضی اللہ عنہ نے ابووائل کے واسطے سے حضرت قیس ابن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے ”رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم لوگ مدینہ میں غلاموں کی تجارت کرتے تھے اور ہم اپنے آپ کو ”سماوہ“ (دلال) کہتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے زیادہ اچھے نام کے ساتھ پکارا جو ہم خود اپنا نام رکھتے تھے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اے گروہ تاجراں! اس تجارت میں فضول گونئی اور قسمیں شامل ہو جاتی ہیں اس لیے اس کو صدقہ کے ساتھ ملا لیا کرو۔

❖❖ (مذکورہ حدیث کی تین سندیں بیان کی گئی ہیں جبکہ) یہ الفاظ سفیان ثوری کی روایت کے ہیں۔

2142- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا كُتُومُ بْنُ جَوْشَنِ الْقَشِيرِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

كُتُومٌ هَذَا بَصْرِيُّ قَلِيلُ الْحَدِيثِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ فِي مَرَايِلِ الْحَسَنِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان ایماندار اور سچا تاجر قیامت کے دن شہداء کے ہمراہ ہوگا۔

❖❖ یہ کتوم ”بصری“ ہیں اور ان کی مرویات بہت کم ہیں۔ امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے ان کی روایات نقل نہیں

کیں۔

❖❖ حسن کی مراہیل میں مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

2143- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْةَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایماندار، سچا تاجر (قیامت کے دن) انبیاء

کرام صدیقین اور شہداء کے ہمراہ ہوں گے۔

2144- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ، فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، فَاسْتَجَابُوا لَهُ، وَرَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَأَعْنَاقَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حَدِيث: 2142

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1209 اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2139 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407/1987 رقم الحدیث: 2539 ذكره ابو بكر البيهقي فی "سننہ الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودی عرب 1414/1994 رقم الحدیث: 10196 اخرجه ابو محمد الكشي فی "سننہ" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408/1988 رقم الحدیث: 966

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ التَّجَارَ يَبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فُجَارًا إِلَّا مِنَ اتَّقَى وَبَرَ وَصَدَقَ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عید گاہ کی طرف گئے تو وہاں پر کچھ لوگوں کو خرید و فروخت کرتے پایا تو فرمایا: اے گروہ تاجراں! تو سب لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی گردنیں اور آنکھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اٹھا کر دیکھنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تاجروں کی قیامت کے دن اس حالت میں اٹھائے جائیں گے کہ وہ فاجر ہوں گے، سوائے ان تاجروں کے جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں، نیکی کریں والے اور سچ بولنے والے ہیں۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2145- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُمْتَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَاكُ بَيْغَدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو رَاشِدٍ الْخَبْرَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شَيْبَلٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ التَّجَارَ هُمُ الْفُجَارُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْيَسَّ قَدْ أَحَلَّ اللَّهُ النَّبِيْعَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُمْ يَحْلِفُونَ قِيَانَمُونَ، وَيُحَدِّثُونَ فَيَحْدِبُونَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ ذَكَرَ هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، سَمَاعُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ، وَهِشَامُ ثِقَّةٌ مَأْمُونٌ، وَأَدْخَلَ ابْنُ بَنْ يَزِيدَ الْعَطَّارُ بَيْنَهُمَا، زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ

☆☆ حضرت عبدالرحمن بن شبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تاجروں کو گنہگار ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال نہیں کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً فرمایا: ہاں۔ لیکن تاجروں کو قسمیں کھاتے ہیں جس کی وجہ سے گنہگار ہو جاتے ہیں اور گفتگو کے دوران جھوٹ بولتے ہیں۔

حديث: 2144

اضرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 1210 اخرجه ابو عبد الله القزوينى فى "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2146 اخرجه ابو حاتم البستي فى "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 4910 ذكره ابو داود البجلي فى "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 10194 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/1983. رقم الحديث: 45139 اخرجه ابو بكر الشيبانى فى "الاسماء والكنى" طبع دار الازياء رياض سعودى عرب 1411/1991. رقم الحديث: 1974 اخرجه ابو محمد الدارسى فى "سننه" طبع دار الكتاب العربى بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 2538

حديث: 2145

خرجه ابو عبد الله الشيبانى فى "سننه" طبع مؤسسة قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15707 ذكره ابو بكر البيرقى فى "سننه" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 10195

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور ہشام بن ابی عبد اللہ نے ابو راشد سے یحییٰ ابن ابی کثیر کا سماع ثابت کیا ہے اور ہشام ثقفی راوی ہیں اور ابان بن یزید عطار نے (اپنی سند میں) (یحییٰ ابن ابی کثیر اور ابوراشد) دونوں کے درمیان زید بن سلام کو داخل کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل حدیث سے واضح ہے)۔

2146- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ابَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدِ الْجُرَّانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: التُّجَّارُ هُمُ الْفُجَّارُ، التُّجَّارُ هُمُ الْفُجَّارُ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ قَدْ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُمْ يَقُولُونَ فَيَكْذِبُونَ، وَيَحْلِفُونَ فَيَأْتُمُونَ

2146: ابان بن یزید عطار نے یحییٰ ابن کثیر کے بعد زید بن سلام کے واسطے سے ابوراشد الجرائنی سے روایت کیا ہے کہ عبدالرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تاجر ہی گنہگار ہیں، تاجر ہی گنہگار ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال نہیں کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً فرمایا: کیوں نہیں، لیکن یہ گفتگو میں جھوٹ بولتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں اس لئے گنہگار ہو جاتے ہیں۔

2147- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنِ حَازِمٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ يَحْدِثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ تَغْلِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَسْرَاطِ السَّاعَةِ: أَنْ يَقِضَ الْمَالُ، وَيَكْثُرَ الْجَهْلُ، وَتَظْهَرَ الْفِتْنُ، وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ

ہذا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَإِسْنَادُهُ عَلَى شَرَطِهِمَا صَحِيحٌ، إِلَّا أَنَّ عَمْرٍو بْنَ تَغْلِبٍ لَيْسَ لَهُ رَأْيٌ غَيْرُ الْحَسَنِ

❦❦❦ حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ مال کی کثرت ہوگی، جاہلوں کی کثرت ہوگی، فتنے ظاہر ہوں گے اور تجارت عام ہو جائے گی۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس کی سند امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔ البتہ عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کا حسن کے علاوہ اور دوسرا کوئی راوی نہیں ہے۔

2148- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ هَانَ، وَابْرَاهِيمُ بْنُ عَصَمَةَ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ

حَدِيث: 2147

أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، عام 1406هـ، 1986م، رقم الحديث: 4456

أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991م، رقم الحديث: 6048

خَزِيمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ مَوْسَى بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا اتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرُّ؟ فَقَالَ: لَا أَدْرِي، فَلَمَّا أَتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، قَالَ: يَا جَبْرِيلُ، أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرُّ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي حَتَّى أَسْأَلَ رَبِّي، فَاِنطَلَقَ جَبْرِيلُ فَمَكَتْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمَكَتْ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّكَ سَأَلْتَنِي أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرُّ وَإِنِّي قُلْتُ لَا أَدْرِي، وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي، فَقُلْتُ: أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرُّ؟ فَقَالَ: أَسْأَلُهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الْمُقَدَّامِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

♦♦ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور بولا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہر کی کونسی جگہ سب سے زیادہ بری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم! جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے جبریل! شہر کی کونسی جگہ سب سے زیادہ بری ہے؟ جبریل نے جواباً کہا: مجھے نہیں معلوم میں اپنے رب سے پوچھ کر بتاؤں گا۔ پھر حضرت جبریل امین علیہ السلام تشریف لے گئے اور کچھ عرصہ کے بعد تشریف لائے اور بولے: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تھا کہ شہر کی سب سے بری جگہ کون سی ہے؟ اور میں نے جواباً کہا تھا: مجھے معلوم نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے پوچھ کر بتاؤں گا۔ چنانچہ میں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا تھا کہ شہر کی کونسی جگہ سب سے بری ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”بازار“

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کو قیس بن ربیع اور عمرو بن ثابت رضی اللہ عنہما نے ابوالمقدام کے واسطے سے عبد اللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ ایک صحیح حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد بھی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2149- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَسَنَجَانِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ السَّعْدِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: لَا أَدْرِي، قَالَ: فَأَيُّ الْبِقَاعِ شَرُّ؟ فَقَالَ: لَا أَدْرِي، فَأَتَاهُ جَبْرِيلُ، فَقَالَ: سَلْ رَبَّكَ، فَقَالَ جَبْرِيلُ: مَا نَسَأَلُهُ

حدیث: 2149

اضرہ ابو عبد اللہ السبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 16790 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993، رقم الحدیث: 1599 ذکرہ ابویکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار البیان، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 4764 اضرہ ابویسعلی الوصلی فی "مسندہ" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، نام: 1404ھ-1984، رقم الحدیث: 7403 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ علوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983، رقم الحدیث: 1545 اضرہ ابن ابی اسامہ فی "مسند العمارت" طبع مرکز خدمۃ السنۃ والنسبۃ النبویہ، مدینہ منورہ، 1413ھ/1992، رقم الحدیث: 124

عَنْ شَيْءٍ فَاتْتَفَضَ انْتِفَاضَةً كَأَنَّ يَصْعَقُ مِنْهُمَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا صَعِدَ جَبْرِيْلُ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ فَقُلْتُ: لَا أَدْرِي، وَسَأَلَكَ: أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟ فَقُلْتُ: لَا أَدْرِي، قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَحَدَّثَهُ أَنَّ: خَيْرَ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ، وَأَنَّ شَرَّ الْبِقَاعِ الْأَسْوَاقُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بولا: یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی جگہ سب سے زیادہ اچھی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا، اس نے پوچھا: کوئی جگہ سب سے زیادہ بری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا، آپ کی خدمت میں حضرت جبریل علیہ السلام آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے یہ بات پوچھ کر آؤ، تو جبریل کہنے لگے: ہم اللہ تعالیٰ سے کچھ پوچھا نہیں کرتے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ طاری ہو گئی۔ قریب تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہو جاتی۔ جب حضرت جبریل علیہ السلام اوپر گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پوچھ رہے ہیں کہ کونسا مقام سب سے بہتر ہے؟ اور تم نے جواب دیا کہ میں نہیں جانتا، انہوں نے پوچھا: کونسا مقام سب سے برا ہے؟ تم نے اس سے بھی لاعلمی کا اظہار کر دیا۔ (عبداللہ) فرماتے ہیں: حضرت جبریل علیہ السلام نے اقرار کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو بتادو کہ سب سے بہتر مقام ”مساجد“ ہیں اور سب سے برا مقام ”بازار“ ہے۔

2150- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلْبَسِي مِنْكُمْ أَوْلُو الْأَحْلَامِ وَالنَّهْيِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے سمجھدار لوگ میرے زیادہ

حدیث: 2150

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 674

اخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحديث: 228 اخرجه ابو محمد الدارمی في "سننه" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 1267 اخرجه ابو هانم البستی في "صحیمة" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 2180 اخرجه ابویسکر بن خزیمه النیسابوری في "صحیمة" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 1572 ذکره ابویسکر البیرقی في "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز، مکة مکرمه سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 4941 اخرجه ابویعلی الموصنی في "مسنده" طبع دار العمامون للتراث دمشق تام 1404/1984. رقم الحديث: 5111 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی في "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والمکرم موصول 1404/1983. رقم الحديث: 10041 اخرجه ابویسکر الصنعانی في "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403/ رقم الحديث: 2430 اخرجه ابویسکر الکوفی في "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول)

1409 رقم الحديث: 3527

قریب رہا کریں پھر وہ جوان کے قریب ہیں پھر وہ جوان کے قریب ہیں اور آپس میں اختلاف مت کیا کرو کہ (اگر تم بے جا اختلاف سے باز نہیں آؤ گے تو) تمہارے دل بدل جائیں گے اور تم بازار کے فتنے سے بچ کر رہو۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2151- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَانَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، أَنَّ رَجُلًا أَقَامَ سَلْعَةً لَهُ، فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا، فَزَكَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَآيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَإِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى حَدِيثِ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سَلْعَةٍ لَهُ، الْحَدِيثُ وَهَذَا غَيْرُ ذَاكَ بِزِيَادَةِ نَزُولِ الْآيَةِ وَغَيْرِهَا ❖❖ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص اپنا سامان بیچنے کے لئے کھڑا تھا۔ اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ یہ سامان اس کو اتنے میں پڑا ہے حالانکہ اس کو وہ سامان اتنے میں نہیں پڑا تھا تو یہ آیت نازل ہوئی:

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَآيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

”جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ اور حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کی ابوصالح کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث نقل کی ہے کہ ایک شخص نے اپنے سامان پر قسم کھائی اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی۔ تاہم اس حدیث میں اور سابقہ حدیث میں نزول آیت اور دیگر اضافہ کافرق ہے۔

2152- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَبَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ أَنْ لَا يَبِينَهُ لَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو کوئی عیب دار چیز اس کا عیب بیان کئے بغیر بیچے۔

حیث: 2151

خرمہ ابو عبداللہ محمد البخاری فی ”صمیمہ“ (طبع ثالث) دار ابن کثیر: بیامہ: بیروت: لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث:

1982 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دار البیان، مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10578

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۴۰۰: یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2153- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادَ الْعَدْلُ، قَالَا: أَنْبَأَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا، فَأَعْجَبَهُ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَإِذَا هُوَ بِطَعَامٍ مَبْلُولٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هَكَذَا، وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدٌ، وَإِسْمَاعِيلُ ابْنَا جَعْفَرِ بْنِ

أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ

أَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے شخص کے پاس سے ہوا جو گندم بیچ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ اچھا لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلے کے ڈھیر میں اپنا ہاتھ ڈالا تو اس میں گندم گیلی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ جبکہ اس حدیث کو جعفر ابن ابی کثیر کے بیٹوں محمد اور اسماعیل نے ”علاء“ کے واسطے سے روایت کیا ہے۔

محمد بن جعفر رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2145- فَأَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، وَأَبُو الْحَسَنِ الْعَبْرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السُّوقِ، فَرَأَى حِنْطَةً مُصَبَّرَةً فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا، فَوَجَدَ بَلَلًا، فَقَالَ: أَلَا مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا " وَأَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

﴿﴾ محمد بن جعفر، علاء کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں پر گندم کا ایک ڈھیر دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس کے اندر ڈال دیا تو اس میں گیلیا پن محسوس کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہم سے دھوکہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حدیث: 2153

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی، فی ”جامعہ“، طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1315 اضرہ ابو ہاتم البستی فی ”صحیحہ“، طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993، رقم الحدیث: 4905 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“، طبع مکتبہ دار البیاض، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 10513 اضرہ ابویعلیٰ الموصلی فی ”مسندہ“، طبع دار البیاض، دمشق، 1404ھ/1984، رقم الحدیث: 933 اضرہ ابوبکر الحمیدی فی ”مسندہ“، طبع دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المتنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث: 1033

اسماعیل بن جعفر بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2155- فَأَخْبَرَنَا هَذَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ بَرِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صَبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ، فَأَذْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بِلَدًا، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟ فَقَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنِّي وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ سَهِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، وَأَمَّا شَرْحُ الْحَالِ فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ فَلَمْ يُخْرِجْهَا، وَكُلُّهَا صَحِيحَةٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ

♦♦ اسماعیل بن جعفر، ابو العلاء رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر گندم کے ایک ڈھیر کے پاس سے ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس ڈھیر میں داخل کر دیا تو آپ نے انگلیوں میں تری محسوس کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے گندم والے! یہ کیا ہے؟ اس نے جواباً کہا: یا رسول اللہ! بارش برسنے کی وجہ سے یہ گیلی ہو گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس (گیلی گندم) کو ڈھیر کی اوپر والی جانب کیوں نہیں کیا تا کہ لوگوں کو یہ نظر آتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمارے ساتھ دھوکہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

♦♦ امام مسلم رضی اللہ عنہ نے سہیل کی حدیث ان کے والد کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہمارے ساتھ بددیانتی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تاہم ان احادیث کی تشریح کو شیخین نے نقل نہیں کیا حالانکہ وہ تمام کی تمام امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار پر صحیح ہے۔

2156- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَمْرِئِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَقِيعِ فَرَأَى طَعَامًا يُبَاعُ فِي غَرَائِرٍ، فَأَذْخَلَ يَدَهُ فَأَخْرَجَ شَيْئًا كَرِهَهُ، فَقَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَعَمُّ عَمْرِئِ بْنِ سَعِيدٍ هُوَ الْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدِ النَّخَعِيُّ

حدیث: 2155

اضرہ ابوالمسین مسلم النیسابوری فی "صحیمة" طبع دارالاصیاء التراث العربی، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 102 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دارالاصیاء التراث العربی، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 1315 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الأوسط" طبع دارالحریمین، قاہرہ، مصر: 1415ھ رقم الحدیث: 3773 اضرہ ابویعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمأمون للتراث، دمشق، شام: 1404ھ-1984ھ رقم الحدیث: 520 اضرہ ابویکر اللوفی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 22680 ذکرہ ابویکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ھ رقم الحدیث: 10514

﴿﴾ حضرت عمیر بن سعید رضی اللہ عنہ اپنے چچا کے حوالے سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ بقیع میں تشریف لائے آپ ﷺ نے دیکھا کہ کچھ نا تجربہ کاروں کو گندم بیچی جا رہی تھی۔ آپ ﷺ نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اس میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز نکل آئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہم سے بددیانتی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
یہ حدیث صحیح ہے اور عمیر بن سعید کا چچا، حارث بن سوید النخعی رضی اللہ عنہ ہے۔

2157- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهَ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَاجِ الْأَزْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَبَّاحٍ، قَالَ: اشْتَرَيْتُ نَاقَةً مِنْ دَارٍ وَائِلَةٌ بِنِ الْأَسْقَعِ، فَلَمَّا خَرَجْتُ بِهَا أَدْرَكَنِي وَائِلَةٌ وَهُوَ يَجْرُ إِزَارَهُ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ اشْتَرَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بَيْنَ لَكَ مَا فِيهَا؟ قُلْتُ: وَمَا فِيهَا، إِنَّهَا لَسَمِينَةٌ ظَاهِرَةٌ الصَّحِيحَةُ؟ قَالَ: أَرَدْتُ بِهَا سَفَرًا أَوْ أَرَدْتُ بِهَا لَحْمًا؟ قُلْتُ: أَرَدْتُ بِهَا الْحَجَّ، قَالَ: فَأَرْتَجِعُهَا، فَقَالَ صَاحِبُهَا: مَا أَرَدْتُ إِلَّا هَذَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ تَفْسِدُ عَلَيَّ، قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَبِيعَ شَيْئًا إِلَّا بَيْنَ مَا فِيهِ، وَلَا يَحِلُّ لِمَنْ عَلِمَ ذَلِكَ إِلَّا بَيْنَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ ابوسباح فرماتے ہیں: میں نے وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کی حویلی سے ایک اونٹنی خریدی۔ جب میں اس کو لے کر نکلا تو آگے سے وائلہ آئے۔ وہ اپنے تہہ بند کو گھسیٹتے ہوئے آ رہا تھا۔ اس نے پوچھا: اے عبد اللہ! کیا یہ تم نے خریدی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا: اس میں جو عیب ہے وہ اس نے آپ کے سامنے بیان کیا ہے؟ میں نے کہا: اس کو کیا ہوا ہے؟ بظاہر تو ماشاء اللہ یہ اچھی خاصی صحت مند ہے۔ اس نے کہا: آپ اس پر سفر کرنا چاہتے ہو یا گوشت کھانے کے ارادے سے یہ خریدی ہے؟ میں نے کہا: میں نے حج پر جانے کے لئے یہ خریدی ہے۔ اس نے کہا تو پھر یہ واپس کر دیں، اس کے مالک نے کہا: یہ تم نے خود ہی پسند کی تھی، اللہ تعالیٰ آپ کی اصلاح فرمائے۔ تو نے اس کا نقص میرے اوپر ظاہر کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے ”کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ عیب بتائے بغیر کوئی عیب دار چیز بیچے“۔ اور جو شخص اس کے عیب کو جانتا ہے اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ اس کو چھپائے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2158- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ جَمِيْعِ بْنِ عَمِيْرٍ، عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: سِئِلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حدیث: 2157

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحديث: 10656

حدیث: 2158

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحديث: 10177

نَنْدُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ أَوْ أَفْضَلُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ
 ✧ ✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کونسا کسب سے زیادہ پاکیزہ یا زیادہ افضل ہے؟
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر وہ تجارت جو نیکی اور بھلائی پر مشتمل ہو۔

2159- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، أُنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ،
 عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمِيهِ، قَالَ: سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيُّ الْكَسْبِ
 أَفْضَلُ؟ قَالَ: كَسْبُ مَبْرُورٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَوَائِلُ بْنُ دَاوُدَ وَابْنُهُ بَكْرٌ ثِقَاتَانِ، وَقَدْ ذَكَرَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ
 أَنَّ عَمَّ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، وَإِذَا اخْتَلَفَ الثَّوْرِيُّ وَشَرِيكَ فَالْحُكْمُ لِلثَّوْرِيِّ

✧ ✧ حضرت سعید بن عمیر رضی اللہ عنہما اپنے چچا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کونسا
 کسب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کسب جو شبہ، جھوٹ اور خیانت سے پاک ہو۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور وائل بن داؤد اور ان کا
 بیٹا بکر دونوں ثقہ ہیں اور یحییٰ بن معین نے یہ ذکر کیا ہے کہ سعید بن عمیر کا چچا ”براء بن عازب رضی اللہ عنہ“ ہے اور جب ثوری
 اور شریک کا اختلاف ہو تو فیصلہ ”ثوری“ کے حق میں ہوتا ہے۔

2160- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ اسْحَاقَ، أُنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، أُنْبَأَنَا
 الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَّيْةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْكَسْبِ
 أَطْيَبُ؟ قَالَ: كَسْبُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ وَهَذَا خِلَافٌ ثَالِثٌ عَلَى وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، إِلَّا أَنَّ الشَّيْخِينَ لَمْ
 يُخَرِّجَاهُ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ وَمَحَلُّهُ الصَّدَقِ

✧ ✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرض کی گئی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ پاکیزہ ”کسب“ کونسا ہے؟
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر وہ تجارت جو شبہ، جھوٹ اور خیانت سے پاک ہو۔

❦❦❦ ابو وائل پر یہ تیسرا اختلاف ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے مسعودی کی روایات نقل نہیں کی ہیں
 حالانکہ وہ ”صدوق“ ہیں۔

2161- أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حَزِيمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حَدِيث: 2161

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3328 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع
 مكتبة دارالباز ملك مكره: سعودى عرب 1414هـ/1994. رقم الحديث: 11184 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع
 مكتبة العلوم والحكم موصول: 1404هـ/1983. رقم الحديث: 11547 اخرجه ابومحمد الكشي في "سننه" طبع مكتبة السنة قاهره:
 مصر 1408هـ/1988. رقم الحديث: 596

مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيَّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بَعْشَرَةٌ دَنَائِرٌ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أَفَارُقُكَ حَتَّى تَقْضِيَنِي، أَوْ تَأْتِيَنِي بِحَمِيلٍ، قَالَ: فَتَحْمَلُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ بِقَدْرٍ مَا وَعَدَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا الذَّهَبَ؟ قَالَ: مِنْ مَعْدِنٍ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لَنَا فِيهَا لَيْسَ فِيهَا خَيْرٌ، فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے مقروض سے دس دینار لینے تھے جس کی وجہ سے وہ اس مقروض کے پیچھے پڑا ہوا تھا۔ اس نے کہا: خدا کی قسم! میں اس وقت تک تیری جان نہیں چھوڑوں گا جب تک تو میرے دیناروں کی ادائیگی نہیں کر دیتا یا تو کوئی ضامن نہیں دیتا (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ضمانت دے دی اور حسب وعدہ وہ مقررہ معیار پر آ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تم نے یہ سونا کہاں سے لیا ہے؟ اس نے کہا: زمین سے نکلا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس میں بھلائی نہیں ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود اس کی جانب سے دیناروں کی ادائیگی کر دی۔

2162- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةِ الْوَاسِطِيِّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَبَاتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى فِيهِ أَحَدٌ إِلَّا أَكَلَ الرَّبَا، فَإِنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ عُبَارِهِ وَقَدْ اِخْتَلَفَ ائِمَّتُنَا فِي سَمَاعِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، فَإِنْ صَحَّ سَمَاعُهُ مِنْهُ فَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ ہر شخص سود کھا رہا ہوگا۔ اگر کوئی (بلا واسطہ) سود نہیں کھا رہا ہوگا تو اس کو بھی اس کے اثرات ہر حال پہنچ ہی جائیں گے۔
◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حسن کے سماع کے متعلق ہمارے ائمہ میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اگر حسن کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہو جائے تو یہ حدیث صحیح ہے۔

2163- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي عَزْرَةَ،

حديث: 2162

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3331 اخرجه ابو عبد الله الفزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2278 ذكره ابوي بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1994/1414. رقم الحديث: 10253 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب تام 1986. رقم الحديث: 4455

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحْتَكَرَ الطَّعَامُ قَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُضَلَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ، وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدٌ مَا يُنْقَضُ عَلَيْهِ، أَنْ لَا يَصِحَّ حَدِيثُ صَحَابِيٍّ لَا يَرَوِي عَنْهُ تَابِعِيَانِ، فَإِنَّ مَعْمَرًا هَذَا لَيْسَ لَهُ رَآوٍ غَيْرُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، وَأَمَّا حَدِيثُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ فَلَيْسَ بِذَلِكَ اللَّفْظِ، وَقَدْ رَوَى فِي الرَّجْرِ، عَنِ احْتِكَارِ الطَّعَامِ وَالتَّقَاعِدِ عَنْ مُوَاسَاةِ الْمُسْلِمِينَ فِي الصَّبِيقِ الْأَخْبَارِ لَا بَدَّ مِنْ ذِكْرِهَا فِي هَذَا الْمَوْضِعِ كَمَا دَفَعَ الْمُسْلِمُونَ إِلَيْهِ فِي الْوَقْتِ فَمِنْهَا

♦♦ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گندم ذخیرہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

♦♦ امام مسلم رحمہ اللہ نے محمد بن اسحاق کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے محمد بن عمرو بن عطاء کے واسطے سے سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے ذریعے عمر بن عبد اللہ بن نفلہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ ”ذخیرہ اندوزی“ صرف گنہگار ہی کرتا ہے۔

اور یہ حدیث ان احادیث میں شمار ہوتی ہے جن کے بارے میں صحیح نہ ہونے کا اعتراض ہوتا ہے کیونکہ اس میں صحابی سے روایت کرنے والے تابعی دو نہیں ہیں کیونکہ اس معمر سے سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے سوا اور کسی نے روایت نہیں کی اور قاسم کی ابوامامہ سے روایت کردہ حدیث کے الفاظ یہ نہیں ہیں۔

اور ذخیرہ اندوزی سے ممانعت اور تنگی کے حالات میں مسلمانوں کی امداد نہ کرنے پر سختی کے سلسلے میں متعدد احادیث مروی ہیں۔ اس مقام پر ان کا ذکر ضروری ہے (جیسا کہ ایک وقت میں مسلمانوں نے اس ذمہ داری کو نبھایا تھا)

پہلی حدیث:

2164- مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حدیث: 2163

أضرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل: 1404/1983، رقم الحديث: 7776 اضرجه ابوبکر الكوفي، فی "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودی عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 20387

حدیث: 2164

اضرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان رقم الحديث: 2153 اضرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتب العربی، بيروت، لبنان، 1407/1987، رقم الحديث: 2544 اضرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان (طبع ثانی) 1403 رقم الحديث: 14893 ذكره ابوبکر البیرقی فی "تعب الایمان" طبع دارالکتب العلمیة، بيروت، الطبعة الاولى، 1410 رقم الحديث: 11213 ذكره ابوبکر البیرقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414/1994، رقم الحديث: 10934 اضرجه ابو محمد الكسى فی "سننه" طبع مكتبة السنة، قاهرة، مصر

1408/1988، رقم الحديث: 33

مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ وَمِنْهَا

♦♦ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذخیرہ اندوز

لعنتی ہیں۔

دوسری حدیث:

2165- مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنَا عُمَرُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدِ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَقَدْ بَرَّءَ مِنَ اللَّهِ وَبَرَّءَ اللَّهُ مِنْهُ، وَإِيْمَا أَهْلِ عَرَصَةِ أَصْبَحَ فِيهِمْ أَمْرٌ جَانِعًا، فَقَدْ بَرَّتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللَّهِ وَمِنْهَا

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے چالیس دن تک ذخیرہ اندوزی

کی وہ اللہ سے بری ہو گیا اور اللہ تعالیٰ اس سے بری ہو گیا اور کسی حویلی میں اگر ایک شخص بھوکے رات گزارے تو ان تمام (حویلی والوں) سے اللہ کا ذمہ بری ہو گیا اور وہ اللہ سے بری ہو گئے، (یعنی وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق ختم کر بیٹھے)

تیسری حدیث:

2166- مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَسِيلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ احْتَكَرَ يُرِيدُ أَنْ يَتَّعَالَى بِهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَهُوَ خَاطِءٌ، وَقَدْ بَرَّءَ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَمِنْهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس لئے ذخیرہ اندوزی کرتا ہے کہ اس

کے ذریعے وہ مسلمانوں میں یہ چیز مہنگے داموں بیچے گا تو وہ خطا کار ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کا ذمہ بری ہے۔

چوتھی حدیث:

2166- أَيْمًا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ الصَّائِعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ

حدیث: 2165

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4880 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار الامون للنترات، دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 5746 اخرجه ابن ابى اسامه في "مسند البزار" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية، مدينة منوره 1413/1992، رقم الحديث: 426 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415هـ رقم الحديث: 8426

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ بِالْمُؤْمِنِ الَّذِي يَبِيتُ شَبَعَانَ وَجَارَهُ جَائِعًا إِلَى جَنْبِهِ وَمِنْهَا
2167: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود تو

پیٹ بھر کر سوتے اور اس کے پہلو میں اس کا پڑوسی بھوکا رات گزارے۔

پانچویں حدیث:

2167- مَا أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي
أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ
عَمِّهِ الْيَسَعِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ بِالسُّوقِ يَبِيعُ طَعَامًا بِسِعْرِ هُوَ
أَرْخَصَ مِنْ سِعْرِ السُّوقِ، فَقَالَ: تَبِيعُ فِي سَوْقِنَا بِسِعْرِ هُوَ أَرْخَصَ مِنْ سِعْرِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: صَبْرًا
وَاحْتِسَابًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَبَشِرْ، فَإِنَّ الْجَالِبَ إِلَى سَوْقِنَا كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالْمُحْتَكِرُ فِي سَوْقِنَا
كَالْمُلْحِدِ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَمِنْهَا

حضرت یسع بن مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بازار میں ایک ایسے شخص کے قریب سے گزرے جو مارکیٹ
نرخ سے سستے داموں گندم بیچ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم ہمارے بازار میں ہمارے مارکیٹ نرخ سے کم ریٹ پر سودا
کر رہے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے پوچھا: صبر اور ثواب کی نیت سے؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا:
تیرے لئے خوشخبری ہو کیونکہ ہمارے بازار میں سودا لانے والا مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے اور ہمارے بازار سے ذخیرہ
اندوزی کرنے والا ملحد فی کتاب اللہ کی طرح ہے۔

چھٹی حدیث:

2168- مَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ
الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ أَبُو الْمُعَلَّى وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: وَأَبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ
عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدًا أَبَا الْمُعَلَّى يُحَدِّثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ،
قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِّنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُعْلَى عَلَيْهِمْ،
كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَقْدِفَهُ فِي مُعْظَمِ جَهَنَّمَ رَأْسُهُ أَسْفَلُهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ السِّتَةُ طَلَبْتُهَا وَخَرَجْتُهَا فِي مَوْضِعِهَا
مِنْ هَذَا الْكِتَابِ احْتِسَابًا لِمَا فِيهِ النَّاسُ مِنَ الصِّيقِ وَاللَّهُ يَكْشِفُهَا، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ شَرْطِ هَذَا الْكِتَابِ

حدیث: 2168

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالبازار، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10933 اخرجه
ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والمکرم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 480 اخرجه ابو داؤد
الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفۃ بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 928 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ اللابوط" طبع
دارالحریمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 8651

﴿﴾ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مسلمانوں میں گراں فروشی کے لئے، ان کے زرخوں میں اضافہ کی کوشش کرے تو یہ اللہ پر یہ حق ہے کہ اس کو جہنم کے بڑے گڑھے میں اوندھے منہ پھینک دے۔
﴿﴾ اگرچہ یہ احادیث ہماری اس کتاب کے معیار کے مطابق تو نہیں ہیں لیکن میں نے اس تنگی کا احتساب کرتے ہوئے جس میں عوام مبتلا ہیں، ان کو تلاش کر کے کتاب کے اس مقام پر نقل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی تنگی کو دور فرمائے۔

2169- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، وَعَقَانُ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبَانَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْجَوْرَاءِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ مَا يَدْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: دَعَّ مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ، فَإِنَّ الْخَيْرَ طَمَآنِينَةٌ وَإِنَّ الشَّرَّ رِيَّةٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَقَدْ رَوَى بَلْفُظٍ الْآخَرَ
﴿﴾ حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کیا ذکر کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب فرمایا: جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اسے اختیار کر لو اس لئے کہ خیر ”طمینان“ ہے اور ”شر“ شک ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔
مذکورہ حدیث کی دوسری روایت:

2170- حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا الْعَنْبَرِيُّ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَعَلِيُّ بْنُ عِيسَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْجَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مِثْلُ مَنْ

حدیث: 2169

أخبره ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى: بيروت لبنان رقم الحديث: 2518 اخبره ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب نام: 1406/1986 رقم الحديث: 5711 اخبره ابو عبد الله الشيبانى فى "سننه" طبع موسى قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 1257 اخبره ابو هاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسى الرساله: بيروت لبنان: 1414/1993 رقم الحديث: 722 ذكره ابو بكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مکه مكره سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 10601 اخبره ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دار عماد: بيروت لبنان/عمان: 1405/1985 رقم الحديث: 284 اخبره ابو داود الطيالسى فى "سننه" طبع دار المعرفه: بيروت لبنان رقم الحديث: 1178 اخبره ابو عبد الله القضاعى فى "سننه" طبع موسى الرساله: بيروت لبنان 1407/1986 رقم الحديث: 275 اخبره ابو بكر الصنعمانى فى "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى: بيروت لبنان (طبع ثانى) 1403 رقم الحديث: 4984

كُنْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَاذَا عَقَلْتُ عَنْهُ؟ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: دَعَا مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ، فَإِنَّ الشَّرَّ رِيبةٌ وَالْخَيْرَ طَمَآنِينَةٌ شَاهِدُهُ حَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

﴿﴾ حضرت ابو الجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کس جیسے تھے؟ اور آپ نے ان سے کیا سیکھا؟ انہوں نے فرمایا: ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ”جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اس کو اختیار کر لو۔ بے شک خیر ”طمینان“ ہے اور ”شر“ شک ہے۔

مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث:

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ (درج ذیل) حدیث اس مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2171- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ، وَسَاءَ تَكَّ سَيِّئَتُكَ، فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: إِذَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ شَيْءٌ فَدَعَهُ

﴿﴾ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تجھے نیکیوں پر خوشی اور گناہ پر پریشانی ہو تو تو مؤمن ہے۔ انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گناہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی چیز تیرے سینے میں کھٹکے اس کو چھوڑ دو۔

2172- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِيمَانِ، قَالَ: الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِيمَانُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت نواس بن سمان انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی حسن اخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے اور لوگوں کا اس پر مطلع ہونا تجھے ناگوار ہو۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2173- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَنبَانَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَوَّرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَقِيلَ لَهُ: مَا أَسْهَرَكَ؟ قَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ تَمْرَةَ سَاقِطَةً فَكَالْتُهَا، ثُمَّ تَذَكَّرْتُ تَمْرًا، كَانَ عِنْدَنَا مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَلَا أَدْرِي أَمِنْ ذَلِكَ كَانَتْ التَّمْرَةُ، أَوْ مِنْ تَمْرِ أَهْلِي فَذَلِكَ أَسْهَرَنِي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہما اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات کروٹیں بدلتے رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا آپ رات بھر کیوں جاگتے رہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے گھر میں ایک گری ہوئی کھجور کو اٹھا کر کھا لیا ہے۔ پھر مجھے یاد آیا کہ کچھ کھجوریں ہمارے پاس صدقہ کی بھی تھیں۔ مجھے یہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ میں نے جو کھجور کھائی ہے وہ صدقہ کی کھجوروں میں سے تھی یا ہماری گھر کی کھجوروں میں سے تھی۔ بس اسی وجہ سے رات بھر مجھے نیند نہیں آئی۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2174- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَانَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَدْرِي أَتَبِعُ لَعِينًا كَانَ أَمْ لَا، وَمَا أَدْرِي دُوَ الْقَرْنَيْنِ نَبِيًّا كَانَ أَمْ لَا، وَمَا أَدْرِي الْحُدُودُ كَفَّارَاتٌ لَاهِلِهَا أَمْ لَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نہیں جانتا کہ تبع لعین تھا یا نہیں؟ اور میں نہیں جانتا کہ ذوالقرنین نبی تھے یا نہیں؟ اور میں نہیں جانتا کہ حدود و صاحب حد (کے گناہوں) کے لئے کفارہ ہیں یا نہیں؟

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2175- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْبِدٍ حَفْصُ بْنُ غِيلَانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولَانِ: عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اشْتَرَى بَيْعًا فَوَجِبَ بِالْخِيَارِ، فَهُوَ لَهُ مَا لَمْ يُقَارِفْهُ صَاحِبُهُ، إِنْ شَاءَ أَحَدُهُ، فَإِنْ فَارَقَهُ فَلَا خِيَارَ لَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز خریدے تو یہ بیع اختیار

کے ساتھ ثابت ہوتی ہے، وہ اپنے ساتھی کے جدا ہونے سے پہلے پہلے بااختیار ہوتا ہے، چاہے تو رکھ لے (اور چاہے تو واپس
ردے) لیکن اگر اس کا ساتھی جدا ہو گیا تو اب اس کا اختیار ختم ہو گیا۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2176- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ فُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ غُلَامًا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ عِنْدَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ رَدَّهُ مِنْ عَيْبٍ وَجَدَ بِهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ حِينَ رَدَّ عَلَيْهِ الْغُلَامَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ كَانَ اسْتَعْلَى غُلَامِي مُنْذُ كَانَ عِنْدَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِرَاجُ بِالضَّمَانِ

❦❦❦ امیر المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص نے دوسرے سے غلام خریدا، کچھ
رصہ وہ غلام اس خریدار کے پاس رہا۔ پھر اس کو اس غلام میں عیب معلوم ہوا تو واپس کر دیا اور جب اس نے یہ غلام واپس کیا تو وہ بولا:
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تک غلام اس کے پاس رہا ہے یہ اس سے کام کرو اتنا رہا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خراج ضمان کے
بدلے ہوتا ہے۔

2177- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى غُلَامًا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِهِ عَيْبٌ لَمْ يُعْلَمْ بِهِ فَاسْتَعْلَى، ثُمَّ عَلِمَ الْعَيْبَ فَرَدَّهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ اسْتَعْلَى مُنْذُ زَمَانٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَلَّةُ بِالضَّمَانِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ مُخْتَصَرًا

❦❦❦ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے دوسرے سے عیب
دار غلام خریدا لیکن خریدار کو خریدتے وقت اس کا علم نہ تھا۔ وہ غلام سے غلہ جمع کرواتا رہا پھر اس کو عیب کا پتہ چلا تو واپس کر دیا۔ وہ اپنا
جھگڑا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے گیا، اس نے کہا: یا رسول اللہ! اس نے غلام سے ایک عرصہ تک غلہ جمع کروایا ہے۔ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلہ ضمان کے بدلے ہوتا ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو ابن ابی ذئب
نے محمد بن خفاف پھر عروہ کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مختصر روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2178- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حِمْدَانَ الْجَلَابُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ،
نَبَانَا أَبِي ذُنُبٍ،

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

يُونُسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ،

وَآخِبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي ذَنْبٍ،

وَآخِبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذَنْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْخَرَاجَ

بِالضَّمَانِ،

وَحَدِيثُ عَاصِمٍ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ، رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَابْنُ

الْمُبَارَكِ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ،

أَمَّا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ

﴿﴾ ابن ابی ذنب رضی اللہ عنہ نے مخلد بن خفاف عروہ کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: خراج ضمان کے بدلے ہوتا ہے۔

﴿﴾ عاصم کی حدیث میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ ”خراج ضمان کے بدلے ہوتا ہے“۔ اس حدیث کو

ثوری، یحییٰ بن سعید اور ابن مبارک نے ابن ابی ذنب سے روایت کیا ہے۔

ثوری کی حدیث:

2179۔ فَأَخْبَرَنَا هُكَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا

أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى، حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ،

عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ

﴿﴾ حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے اپنی سند کے ہمراہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے یہ فیصلہ کیا کہ ”خراج ضمان کے بدلے ہوتا ہے“۔

ابن مبارک کی حدیث:

2180۔ فَأَخْبَرَنَا هُكَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ

مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ،

وَأَمَّا حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

﴿﴾ ابن مبارک نے اپنی سند کے ہمراہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

”خراج ضمان کے بدلے ہوتا ہے“۔

یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہما کی حدیث:

2181- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ
 یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہما اپنی سند کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصدہ نیا کہ ”خراجِ ضمان کے عوض ہوتا ہے“۔

2182- أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنَ الْبَيْعِ مَا يَهُوِي، قَالَهَا ثَلَاثًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ بِهِذِهِ الزِّيَادَةَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرید و فروخت کرنے والے ایک دوسرے سے جدا ہونے تک با اختیار ہوتے ہیں اور دونوں میں ہر ایک بیع میں سے جو چاہے اختیار کر سکتا ہے (رسول اکرم ﷺ نے) یہ بات تین مرتبہ دہرائی۔
 ❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن اس زیادتی کے ہمراہ انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2183- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ، أَمَلَاهُ فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ سَبْعٍ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ: أَنبَانَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سَلْمَانَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْدِيهِ عَلَى طَبَقٍ، فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ؟ قَالَ: صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ، قَالَ: إِنِّي لَا أَكُلُ الصَّدَقَةَ، فَرَفَعَهَا، ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ بِمِثْلِهَا، فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَدِيَّةٌ لَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا، قَالَ: لِمَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: لِقَوْمٍ، قَالَ: فَاطْلُبْ إِلَيْهِمْ أَنْ يُكَاتِبُوكَ، قَالَ: فَكَاتَبُونِي عَلَى كَذَا وَكَذَا نَحَلَّةٍ آغْرَسَهَا لَهُمْ، وَيَقُومُ عَلَيْهَا سَلْمَانُ حَتَّى تَطْعَمَ، قَالَ: فَفَعَلُوا، قَالَ: فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَرَسَ النَّخْلَ كُلَّهُ، إِلَّا نَحْلَةً وَاحِدَةً غَرَسَهَا عُمَرُ وَأَطْعَمَ نَحْلَهُ مِنْ سَنَنِهِ إِلَّا تِلْكَ النَّحْلَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَرَسَهَا؟ قَالُوا: عُمَرُ، فَغَرَسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَدِهِ، فَحَمَلَهَا مِنْ عَامِهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، أَخْرَجَهُ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ فِي بَابِ الرُّخْصَةِ فِي اشْتِرَاطِ الْبَائِعِ خِدْمَةَ الْعَبْدِ الْمَبِيعِ، وَقَبْلًا مَعْلُومًا، وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَلْمَانَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ

يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: جب حضرت سلمان رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے ایک تھال میں تحفہ رکھ کر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ سلمان نے جواباً کہا: آپ کے لئے اور آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم کے لئے صدقہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صدقہ نہیں کھاتا ہوں۔ اس نے وہ تھال اٹھالیا۔ پھر اگلے دن اسی طرح کا تحفہ لے آئے اور آپ ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: آپ کے لئے اور آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم کے لئے ”ہدیہ“ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: اس کو کھاؤ، رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: تم کس کے (غلام) ہو؟ اس نے اپنے آقا کے قبیلے کا نام بتایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں سے مطالبہ کرو کہ وہ تمہیں مکاتب بنادیں، سلمان فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے مکاتب بنادیا اور بدل کتاب یہ طے کیا کہ میں ان کے لئے ایک مخصوص تعداد میں درخت لگاؤں گا اور پھل آنے تک ان کی نگرانی بھی کروں گا۔ (راوی) فرماتے ہیں ان لوگوں نے ان کو مکاتب بنادیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور تمام درخت کاشت کر دیئے البتہ ایک درخت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کاشت کیا تو اس ایک درخت کے علاوہ باقی تمام درختوں پر اسی سال پھل آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ درخت کس نے لگایا تھا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کو خود اپنے ہاتھ سے کاشت کیا تو اگلے سال اس پر بھی پھل آ گیا۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

شیخ ابوبکر نے ”بیعنے والے کے لئے یہ شرط رکھنا جائز ہے کہ بیچا ہو غلام ایک مقرر مدت تک اس کی خدمت کرے گا“ کے باب میں بیان کیا ہے۔

اور اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے سلمان کے حوالے سے روایت کی ہے۔ وہ امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح بھی ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ یہ حدیث درج ذیل ہے)۔

2184- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَبُو يُونُسَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي سَلْمَانَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ اشْتَرَاهُ، فَقَدِمَ بِهِ الْمَدِينَةَ، قَالَ: فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَقُلْتُ: هَذِهِ صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا، وَلَمْ يَأْكُلْ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: ایک یہودی شخص ان کو خرید کر مدینہ منورہ لے آیا۔ میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک تحفہ لے کر آیا اور عرض کی یہ صدقہ ہے، آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: اس کو کھا لو اور آپ ﷺ نے خود نہیں کھایا۔ پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث ہے۔

2185- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَةَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ سَلْفٌ وَبَيْعٌ، وَلَا شَرْطَانٍ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحٌ، مَا لَمْ يُضْمَنَّ وَلَا يَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ هَذَا حَدِيثٌ عَلَى شَرْطِ جُمْلَةٍ مِنْ أئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ صَحِيحٌ، وَهَكَذَا رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، وَغَيْرُهُمْ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخُرَّاسَانِيُّ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ بِزِيَادَاتِ الْفَاطِ

حضرت عمرو بن شعيب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیع بشرط قرض جائز نہیں اور نہ ہی ایک بیع میں دو شرطیں جائز ہیں۔ نہ ایسا منافع جس کا ضمان نہ ہو اور نہ ایسی چیز فروخت کرنا جائز ہے جو تمہارے پاس موجود نہیں۔

••••• یہ حدیث ائمہ مسلمین کے روایت حدیث کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور یونہی یہ حدیث داؤد بن ابی ہند اور عبد الملک بن ابی سلیمان اور دیگر محدثین نے بھی عمرو بن شعیب کے حوالے سے بیان کی ہے جبکہ عطاء بن مسلم الخراسانی نے بھی یہ حدیث عمرو بن شعیب کے حوالے سے بیان کی ہے، تاہم ان کی روایت میں کچھ الفاظ کا اضافہ ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

2186- أَحْبَبَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، أَبَانَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي الشَّوَارِبِ الْقُرَشِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ أَشْيَاءَ أَخَافُ أَنْ أَنْسَاهَا، أَفْتَادُنْ لِي أَنْ أَكْتُبَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَكَانَ فِيمَا كَتَبَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ لَمَّا بَعَثَ عَتَابُ بْنُ أُسَيْدٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، قَالَ: أَخْبِرْهُمْ أَنَّهُ لَا يَجُوزُ بَيْعَانِ فِي بَيْعٍ، وَلَا يَبِيعُ مَا لَا يَمْلِكُ، وَلَا سَلْفٌ وَبَيْعٌ، وَلَا شَرْطَانٍ فِي بَيْعٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں آپ سے کئی باتیں سنتا ہوں اور مجھے خدشہ ہے کہ کہیں میں ان کو بھول نہ جاؤں۔ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں ان کو لکھ لیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تو انہوں نے جو کچھ رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے لکھا تھا، اس میں سے یہ بھی تھا کہ آپ نے جب عتاب بن اُسَید رضی اللہ عنہ کو مکہ کی طرف بھیجا تو فرمایا: ان کو یہ بتا دو کہ ایک سودے میں دو سودے جائز نہیں ہیں اور ایسی چیز کی فروخت بھی جائز نہیں ہے جس کے تم مالک نہیں ہو اور نہ ہی بیع بشرط قرض جائز ہے اور نہ ایک بیع میں دو شرطیں جائز ہیں۔

2187- أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فَرْقُوبٍ التَّمَارِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَخِي أَبُو بَكْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، أَنَّ عَمَّهُ أَخْبَرَهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتاعَ فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَاسْتَبَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِيَقْضِيَ ثَمَنَ فَرَسِهِ، فَاسْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَى، وَأَبْطَأَ الْأَعْرَابِيُّ، فَطَفِقَ رِجَالٌ يَعْترِضُونَ الْأَعْرَابِيَّ، وَيُسَاقُونَهُ الْفَرَسَ، وَلَا يَشْعُرُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ ابْتاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمُ الْأَعْرَابِيَّ فِي السَّوْمِ، فَلَمَّا زَادُوا، نَادَى الْأَعْرَابِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ كُنْتَ مُبْتاعًا هَذَا الْفَرَسَ، فَابْتَعَهُ، وَالْأَبْتَعَهُ، وَالْأَبْتَعَهُ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ نِدَاءَ الْأَعْرَابِيِّ حَتَّى أَتَى الْأَعْرَابِيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتَ مِنْكَ؟ قَالَ: لَا، وَاللَّهِ مَا بَعْتُكَ، قَالَ: بَلِ ابْتَعْتَهُ مِنْكَ، فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُودُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَعْرَابِيَّ، وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ، فَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ، يَقُولُ: هَلُمَّ شَهِيدًا ائْتِي بَابِعْتِكَ، فَقَالَ خُزَيْمَةُ: أَشْهَدُ أَنَّكَ بَابِعْتَهُ، فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَرِجَالُهُ بِاتِّفَاقِ الشَّيْخَيْنِ ثِقَاتٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِيهِ أَيْضًا

☆☆ حضرت عمارہ بن خزیمہ رضی اللہ عنہ کے بیچا، صحابی رسول ہیں وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے گھوڑا خریدا۔ آپ اس کو اپنے ساتھ لے کر چل دیئے تاکہ اس کو گھوڑے کی قیمت ادا کر دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذرا تیز چل رہے تھے اور دیہاتی آہستہ چل رہا تھا، کچھ لوگ اس دیہاتی کے ساتھ گھوڑے کا سودا کرنے لگ گئے کیونکہ ان کو یہ پتہ نہیں تھا کہ یہ گھوڑا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خرید چکے ہیں (گھوڑے کی قیمت لگاتے لگاتے) ایک صحابی نے (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لگائی ہوئی قیمت سے) زیادہ دام بول دیئے۔ جب اس کے گھوڑے کا بھاؤ زیادہ لگ گیا تو اس نے وہیں سے آواز دی: اگر آپ یہ گھوڑا خریدا ناچاہتے ہیں تو خرید لیں ورنہ میں یہ بیچ رہا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیہاتی کی آواز سن کر رک گئے، جب وہ دیہاتی آپ کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں نے یہ گھوڑا تجھ سے خرید نہیں لیا ہے؟ اس نے قسم کھا کر کہہ دیا کہ میں نے آپ کو یہ نہیں بیچا بلکہ یہ تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خریدا ہے۔ اس پر آپ کے اور اعرابی کے درمیان بات بڑھ گئی اور لوگ آپ کے اور اس اعرابی کے گرد جمع ہو گئے۔ اعرابی نے کہا: آپ کوئی گواہ پیش کریں کہ میں نے یہ گھوڑا آپ کو بیچا ہے تو حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ بولے! میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے یہ گھوڑا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بیچا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خزیمہ کی طرف متوجہ ہو کر بولے: تم نے کس بنا پر گواہی دے دی؟ انہوں نے

جواب دیا: آپ کی تصدیق کی بنا پر، تو رسول اللہ ﷺ نے خزیمہ کی گواہی کو دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دے دیا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ حالانکہ شیخین کے اتفاق کے

ساتھ اس کے تمام راوی ثقہ ہیں اور عمارہ بن خزیمہ نے یہ حدیث اپنے والد سے بھی سنی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2188- حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسَدِ أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زُرَّارَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي عَمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتِاعَ مِنْ سَوَاءَ بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيِّ فَرَسًا فَجَحَدَهُ، فَشَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ؟ قَالَ: صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَكِنْ صَدَقْتُكَ بِمَا قُلْتَ وَعَرَفْتُ أَنَّكَ لَا تَقُولُ إِلَّا حَقًّا، فَقَالَ: مَنْ شَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ وَأَشْهَدَ عَلَيْهِ فَحَسْبُهُ

❖ حضرت عمارہ بن خزیمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سواہ بن حارث المحاربی سے ایک گھوڑا خریدا، بعد میں وہ مکر گیا تو حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے (رسول اکرم ﷺ کے حق میں) گواہی دے دی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: جب تم (خریدتے وقت) وہاں پر موجود نہیں تھے تو تم نے اس کی گواہی کیسے دے دی؟ (حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: یا رسول اللہ! آپ سچ فرما رہے ہیں لیکن میں نے تو آپ کی بات سن کر گواہی دی ہے اور میں یہ جانتا ہوں کہ آپ حق کے سوا کچھ بولتے ہی نہیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے متعلق خزیمہ گواہی دے، تو یہ (صرف ایک آدمی کی) گواہی کافی ہے۔

2189- أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَزَّازُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعْنَا امَهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا كَانَ عَمْرُ نَهَانًا فَانْتَهَيْنَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ”ام ولد“ کو بیچا کرتے تھے۔ پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے ہمیں اس سے روک دیا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ ایک صحیح حدیث اس

حدیث کی شاہد بھی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2190- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، وَوَيْسُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدِ الْعِمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ

❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ”ام ولد“ کو بیچا کرتے تھے۔

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ السَّاعِدِيَّ، وَابْنَ عَبَّاسٍ يُفْنِي الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ، فَقَالَ لَهُ أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَأَغْلَطَ لَهُ، قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ أَحَدًا يَعْرِفُ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ لِي مِثْلَ هَذَا يَا أَبَا أُسَيْدٍ، فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، وَصَاعٌ حِنْطَةٍ بِصَاعِ حِنْطَةٍ، وَصَاعٌ شَعِيرٍ بِصَاعِ شَعِيرٍ، وَصَاعٌ مِلْحٍ بِصَاعِ مِلْحٍ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّمَا هَذَا شَيْءٌ كُنْتُ أَقُولُهُ، وَلَمْ أَسْمَعْ فِيهِ بِشَيْءٍ

هَذَا حَاجِبٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ بِهِذِهِ السِّيَاقَةِ، وَعَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ شَيْخٌ قَرَشِيٌّ مِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

◆◆ ابوزبیر کی بیان کرتے ہیں ابو سعید ساعدی اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ فتویٰ دیا کرتے تھے کہ دو دیناروں کے بدلے ایک دینار بیچنا جائز ہے۔ اس پر ابواسید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بہت سخت گفتگو کی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے: اے ابواسید جس انداز میں آپ نے میرے ساتھ گفتگو کی ہے میں نہیں سمجھتا کہ کسی بھی شخص کو میری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رشتہ داری کے بارے میں پتہ ہو اور وہ اس انداز میں میرے ساتھ بات کرنے کی جرأت کر سکتا ہے۔ ابواسید بولے: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دینار ایک دینار کے بدلے، ایک درہم ایک درہم کے بدلے، ایک صاع گندم ایک صاع گندم کے بدلے، ایک صاع جو، ایک صاع جو کے بدلے، ایک صاع نمک، ایک صاع نمک کے بدلے، میں بیچی جائے تو ان میں ذرا بھی زیادتی کی گنجائش نہیں ہے تو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بولے: موقف تو میرا بھی یہی تھا لیکن اس سلسلے میں، میں نے کوئی حدیث نہیں سن رکھی تھی۔

••••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا گیا اور عتیق بن یعقوب قرشی شیخ ہیں اہل مدینہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

2194- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهِي، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَائِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِفُلَانٍ نَخْلَةً وَأَنَا أُقِيمُ حَائِطِي بِهَا، فَمَرَّةٌ أَنْ يُعْطِيَنِي أُقِيمُ حَائِطِي بِهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطَاهَا إِيَّاهُ بِنَخْلَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَأَبَى، وَأَتَاهُ أَبُو الدَّحْدَاحِ، فَقَالَ: بِعْنِي نَخْلَكَ بِحَائِطِي، قَالَ: فَفَعَلَ، قَالَ: فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي قَدْ ابْتَعْتُ النَّخْلَةَ بِحَائِطِي فَجَعَلَهَا لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ مِنْ عَذْقٍ رَدَّاحٍ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ مَرَارًا، فَاتَى امْرَأَتَهُ، فَقَالَ: يَا أُمَّ الدَّحْدَاحِ اخْرُجِي مِنَ الْحَائِطِ، فَإِنِّي بَعْتُهُ بِنَخْلَةٍ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَتْ: قَدْ رَبِحَتْ الْبَيْعَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ
 ✧ ✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) فلاں آدمی کا ایک درخت
 ہے جبکہ میں اس باغ میں رہائش پذیر ہوں۔ آپ اس کو حکم دے دیں کہ وہ یہ درخت مجھے دیدے تاکہ میں باغ میں (بے فکر ہو کر)
 رہائش رکھ سکوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: یہ درخت اس کو جنت کے ایک درخت کے بدلے دے دو۔ اس نے انکار کر دیا۔
 حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ اس آدمی کے پاس گئے اور فرمایا: تم یہ درخت مجھے میرے باغ کے عوض بیچ دو۔ اس نے بیچ دیا تو ابودرداء
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی یا رسول اللہ: میں نے وہ درخت اُس سے اپنے باغ کے عوض خرید کر، اس کو دے دیا
 ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابودرداء کے لئے جنت میں کتنے خوشے دار بڑے بڑے درخت ہیں۔ آپ نے یہ بات کئی مرتبہ
 دہرائی۔ ابودرداء اپنی بیوی کے پاس آئے اور کہا: اے ام درداء! باغ سے نکلو کیونکہ میں نے یہ باغ جنت کے ایک درخت کے
 عوض بیچ دیا ہے۔ ام درداء بولی: آپ نے بہت نفع بخش سودا کیا ہے یا (شاید) اس سے ملتا جلتا کوئی دوسرا جملہ بولا۔
 ✧ ✧ ✧ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار پر ”صحیح“ ہے۔ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے مروی ایک حدیث مذکورہ

حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2195- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَلِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو
 حُدَيْفَةَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا
 آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ لِفُلَانٍ فِي حَائِطِي عِدْقًا وَقَدْ أَذَانِي وَسَقَّ عَلَيَّ مَكَانَ عِدْقِهِ،
 فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بَعْضِي عِدْقَكَ الَّذِي فِي حَائِطِ فُلَانٍ، قَالَ: لَا، قَالَ: هَبْهُ،
 قَالَ: لَا، قَالَ: فَبِعْنِيهِ بِعِدْقِي فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْتَ أَبْخَلَ مِنْكَ
 إِلَّا الَّذِي يَبْخَلُ بِالسَّلَامِ

✧ ✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کی: میرے
 باغ میں فلاں شخص کا ایک درخت ہے جس کی وجہ سے مجھے شدید تکلیف ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ
 اس کا جو درخت فلاں شخص کے باغ میں ہے مجھے بیچ دے۔ اس نے انکار کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہبہ کر دو ورنہ مانا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا تو پھر جنت کے درخت کے بدلے بیچ دو، اس نے اس بات سے بھی انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس سے
 بڑا بخیل شخص آج تک نہیں دیکھا، البتہ جو شخص سلام کرنے میں بخیل ہو (وہ اس سے بھی بڑا بخیل ہے)۔

2196- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: أَحْسِبُهُ مِنْ مَرَّةٍ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالِ
 بْنِ عُمَرَ الرَّقِئِيِّ، حَدَّثَنَا أَبِي الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنِي أَبِي هِلَالُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي أَبُو عُمَرَ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنِي أَبُو
 غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَى بِالْمَرْءِ مِنَ الْكُذِبِ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ
 مَا سَمِعَ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ مِنَ الشُّحِّ أَنْ يَقُولَ أَخْذُ حَقِّي لَا أَتْرُكُ مِنْهُ شَيْئًا

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ فَإِنَّ آبَاءَ هِلَالِ بْنِ الْعَلَاءِ أَيْمَةٌ ثِقَاتٌ، وَهَلَالُ إِمَامٌ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ فِي عَصْرِهِ

﴿﴾ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے اور آدمی کے بخیل ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ یہ کہے: میں اپنا پورا حق وصول کر کے رہوں گا اور اس میں سے کچھ بھی نہیں چھوڑوں گا۔

﴿﴾ یہ اسناد صحیح ہے کیونکہ ہلال بن علاء کے ابا عثقات امہ ہیں اور ہلال خود اپنے زمانے کے اہل جزیرہ کے امام تھے۔

2197- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الصَّبِيَّيْ، وَعَقْفَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى صَفِيَّةَ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ بِسَبْعَةِ أَرْوَسٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دحیہ کلبی سے سات غلاموں کے عوض حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو خریدا۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2198- أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، أَنبَانَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فِيْ عَهْدَةِ الرَّقِيقِ ثَلَاثَ لَيَالٍ، قَالَ سَعِيدٌ: فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَيْفَ يَكُونُ هَذَا؟ قَالَ: إِذَا وَجَدَ الْمُشْتَرَى عَيِّبًا بِالسَّلْعَةِ، فَإِنَّهُ يَرُدُّهَا فِيْ تِلْكَ الْأَيَّامِ، وَلَا يَسْأَلُ الْبَيْتَةَ، فَإِذَا مَضَتْ عَلَيْهِ أَيَّامٌ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرُدُّهَا إِلَّا بِبَيْتَةٍ أَنَّهُ اشْتَرَاهَا، وَذَلِكَ الْعَيْبُ بِهَا، وَالْأَيَّامُ الْبَائِعِ أَنَّهُ لَمْ يَبِعْهُ وَبِهِ دَاءٌ هَكَذَا قَالَ سَعِيدٌ وَهَمَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ

﴿﴾ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام کی ذمہ داری تین دن تک ہے۔ سعید فرماتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جب مشتری عیب پر مطلع ہو تو وہ ان ایام میں لوٹا سکتا ہے اور اس صورت میں اس سے کوئی گواہ بھی نہیں مانگا جائے گا لیکن اگر یہ مدت گزر جائے تو لوٹانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس بات پر گواہ پیش کرے کہ خریدتے وقت اس میں عیب موجود تھا۔ اگر وہ گواہ پیش نہ کر سکے تو پھر اگر بائع قسم کھائے کہ اس نے عیب دار حالت میں نہیں بیچا تو اس کی قسم معتبر ہوگی۔

اسی طرح سعید اور ہمام نے قتادہ سے اور یونس بن عبید نے حسن سے روایت کی ہے۔

2199- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَنبَانَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَهْدَةَ

فَوْقَ أَرْبَعٍ وَأَمَّا خِلَافُ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ إِيَّاهُمَا

﴿﴾ یونس بن عبید، حسن کے واسطے سے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار دن سے زیادہ کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔
ہشام دستوائی کا اختلاف:

اس حدیث کی سند میں ہشام دستوائی کا ان کے ساتھ اختلاف ہے۔ (کیونکہ وہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں) (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہیں)

2200۔ فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ وَأَبُو مُوسَى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عُهْدَةُ الرَّقِيقِ أَرْبَعٌ لَيَالٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، غَيْرَ أَنَّهُ عَلَى الْإِرْسَالِ فَإِنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَلَهُ شَاهِدٌ

﴿﴾ ہشام دستوائی قتادہ کے واسطے سے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام کی ذمہ داری صرف چار دن تک ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ البتہ اس میں ارسال موجود ہے کیونکہ عقبہ بن عامر سے حسن کا سماع ثابت نہیں ہے۔
درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2201۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحَبِيرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِدِرٍ رَجُلًا ضَعِيفًا، وَكَانَ قَدْ سَفَعَ فِي رَأْسِهِ مَأْمُومَةً، فَحَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِيَارَ فِيمَا اشْتَرَى ثَلَاثًا، وَكَانَ قَدْ ثَقُلَ لِسَانُهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعْ وَقُلْ: لَا خِلَابَةَ، فَكُنْتَ أَسْمَعُهُ يَقُولُ: لَا خِلَابَةَ، لَا خِلَابَةَ، لِحَبَّانَ يَشْتَرِي الشَّيْءَ وَيَبِيعُهُ بِهَ أَهْلَهُ، فَيَقُولُونَ: هَذَا غَالٍ، فَيَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَيْرَنِي فِي بَيْعِي

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حبان بن منقذ ضعیف آدمی تھے اور کسی صدے کی وجہ سے ان کا ذہن بھی کمزور ہو چکا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے خرید کردہ اشیاء میں تین دن کا اختیار دیا تھا۔ ان کی زبان بھی تو تلی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا: تم تجارت کرتے وقت کہہ دیا کرو ”لا خلابہ“ (یعنی کوئی دھوکہ دہی نہیں چلے گی)۔ میں نے خود ان سے سنا ہے وہ (زبان کے ثقل کی وجہ سے صحیح لفظ ادا نہ کر پاتے جب وہ ”لا خلابہ“ کہتے تو یہ الفاظ نکلتے) لا خلابہ لا خلابہ۔ وہ کوئی بھی چیز خرید کر گھر لے آیا کرتے تھے۔ اگر گھر والے کہتے کہ تم مہنگے داموں خرید کر لائے ہو، تو وہ کہتے: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری بیع میں اختیار دیا ہے۔

2202- أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبِ بْنِ حَرْبِ الصَّبِيِّ، وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظِ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَدَانُ، فَقِيلَ لَهَا: مَا لَكَ وَالَّذِينَ وَكَيْسَ عِنْدَكَ قَضَاءٌ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ دَيْنِهِ، إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ، فَأَنَا التَّمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ

ہذا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرُجْ، وَقَدْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ
 ✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ قرضہ لیا کرتی تھیں، ان سے کہا گیا: تم قرضہ کیوں لیتی ہو؟ جبکہ اس کی ادائیگی کا بھی تمہارے پاس کوئی معقول بندوبست نہیں ہے۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جو شخص قرضہ ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ تو میں اسی مدد کی طلبگار ہوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور محمد بن علی بن حسین کے واسطے سے بھی ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2203- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُنْهَالٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: كَانَتْ عَائِشَةُ تَدَانُ، فَقِيلَ لَهَا مَا لَكَ وَالَّذِينَ؟ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ، فَأَنَا التَّمِسُ هَذَا الْعَوْنَ وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ مَيْمُونَةَ

✧✧ محمد بن علی فرماتے ہیں، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرضہ لیا کرتی تھیں۔ ان سے پوچھا گیا: آپ قرضہ کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جو شخص قرض ادا کرنے کی نیت رکھتا ہوگا، اس کو اللہ تعالیٰ کی مدد ملے گی۔ اور میں اسی مدد کی متلاشی ہوں۔

❖❖ ام المومنین حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی (درج ذیل) حدیث اس کی شاہد ہے۔

2204- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّعْفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنبَأَ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا الْأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنبَأَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عَمْرَانَ بْنِ حُدَيْفَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَدَانُ فَتَكْثُرُ فَقِيلَ لَهَا فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا آدُعُ الدَّيْنَ لِأَنَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنًا فَأَنَا التَّمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ

✧✧ ام المومنین حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، یہ قرضہ لیا کرتی تھیں اور قرضہ بہت زیادہ ہو جاتا۔ ان سے اس بارے میں پوچھا گیا (کہ آپ اس قدر زیادہ قرضہ کیوں لیتی ہیں) تو انہوں نے جواباً کہا: میں قرضہ لینا نہیں چھوڑوں گی کیونکہ مقروض کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد ہے اور میں وہی مدد چاہتی ہوں۔

2205- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيرٍ الْخَلْدِيُّ، أَبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ صُرَادُ بْنُ صُرْدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، فَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ مَعَ الدَّائِنِ حَتَّى يَقْضِيَ دَيْنَهُ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيمَا يَكْرَهُهُ اللَّهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ أَبِي أَمَامَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ مقروض کے ساتھ ہے جب

تک اس کا قرضہ ادا نہ ہو جائے جبکہ وہ ایسے عمل کا مرتکب نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی

ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2206- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَدَايَنَ بَدَيْنِ وَفِي نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ، ثُمَّ مَاتَ، تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ، وَأَرْضَى غَرِيمَهُ بِمَا شَاءَ، وَمَنْ تَدَايَنَ بَدَيْنِ وَلَيْسَ فِي نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ، ثُمَّ مَاتَ، أَقْتَصَّ اللَّهُ لَغْرِيمِهِ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرضہ لے اور اس کے دل میں اس کی

ادا نیگی کا ارادہ ہو (لیکن وہ قرضہ ادا کئے بغیر ہی) مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے گا اور اس کے قرض خواہ کو اس کی خواہش کے مطابق راضی کر دے گا اور اگر کوئی قرضہ لے لیکن اس کے دل میں اس کی ادا نیگی کا ارادہ نہ ہو اور وہ (ادا کئے بغیر) مر جائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے قرض خواہ کو اس سے بدلہ دلوائے گا۔

2207- حَدَّثَنَا الْأَسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ قُرَيْشٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرْدَانُ قَطْرِيَّانِ غَلِيظَانِ حَشِيَّانِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ تَوْبِيكَ حَشِيَّانِ غَلِيظَانِ، وَإِنَّكَ تَرَشُّحُ فِيهِمَا فَيَتَقْلَانِ عَلَيْكَ، وَإِنَّ فَلَانًا قَدِمَ لَهُ بَرٌّ مِنَ الشَّامِ، فَلَوْ بَعَثْتَ إِلَيْهِ فَأَخَذْتَ مِنْهُ تَوْبَيْنِ بَسِيئَتِي إِلَى مَيْسَرَةٍ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ، يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِتَوْبِي وَيَمْطُلِنِي فِيهِمَا، فَاتَى الرَّسُولَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَذَبَ، قَدْ عَلِمُوا أَنِّي اتَّقَاهُمْ لِلَّهِ وَأَدَّاهُمْ لِلْأَمَانَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَى عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ

مُخْتَصَرًا

2207: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو موٹی کھر دری چادریں تھیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی یہ دونوں چادریں بہت موٹی اور کھر دری ہیں۔ آپ کو ان میں پسینہ آتا ہے، جس کی وجہ سے آپ کو بہت مشقت ہوتی ہے۔ فلاں آدمی نے ملک شام سے کائٹن کے کپڑے منگوائے ہیں۔ اگر آپ اس کی طرف کوئی آدمی بھیج دیں اور اس سے دو چادریں کشادگی آنے تک ادھار کے طور پر لے آئیں (تو بہت ہی اچھا ہو) رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف ایک آدمی بھیجا (جس نے اس کو رسول اللہ ﷺ کا یہ پیغام دیا) تو اس نے جواباً کہا: میں یہ جانتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) چاہتا ہے کہ وہ مجھ سے کپڑا لے لے اور پھر اس کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرتا رہے (یوں کہہ کر اس نے کپڑا دینے سے انکار کر دیا) وہ شخص نبی پاک ﷺ کے پاس آیا اور اس معاملے کی اطلاع دی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جھوٹا ہے، تم تو مجھے جانتے ہو کہ میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور سب سے زیادہ امانت کی ادائیگی کا خیال کرتا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور یہ حدیث شعبہ کے واسطے سے عمارہ بن ابی حفصہ سے مختصر روایت کی گئی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2208۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ثَوْبَاكَ عَلِيَّطَانٌ، فَلَوْ نَزَعْتَهُمَا وَبَعَثْتَ إِلَى فُلَانٍ التَّاجِرِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْكَ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ، قَالَ: فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ ابْعَثْ إِلَيَّ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ؟ فَأَبَى

2208: شعبہ نے عمارہ بن ابی حفصہ کے واسطے سے عکرمہ سے روایت کیا ہے کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے یہ دونوں کپڑے بہت موٹے ہیں اگر آپ یہ نہ پہنیں اور فلاں تاجر کو پیغام بھیج دیں کہ وہ آپ کو آسانی آنے تک (قرضے کے طور پر) دو کپڑے بھیج دے (تو بہت اچھا ہو) راوی فرماتے ہیں: آپ نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ مجھے آسانی آنے تک دو کپڑے بھیج دے لیکن اس نے انکار کر دیا۔

2209۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَيُّوبَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَيْرًا، فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بَيْعًا، فَرَبِحَ أَوَاقٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَتَصَدَّقَ بِهَا بَيْنَ ابْنَيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَقَالَ: لَا أَشْتَرِي مَا لَيْسَ عِنْدِي تَمَنُّهُ قَدْ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِسِمَاكِ وَشَرِيكٍ، وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے ایک تجارتی قافلہ آیا، نبی اکرم ﷺ نے ان سے سودا کیا، اس سودے میں کافی مقدار میں سونے کا نفع ہوا۔ آپ ﷺ نے وہ تمام بنی عبدالمطلب کی اولادوں میں صدقہ کر دیا اور فرمایا: ہم وہ چیزیں نہیں خریدتے جس کی ہمارے نزدیک کوئی قیمت نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے عمر مہر کی اور امام مسلم رحمہ اللہ نے سماک اور شریک کی روایات نقل کی ہیں۔

2210- أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عَبِيدِ الدَّارِسِيِّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الَّذِينَ رَأَوْهُ فِي الْأَرْضِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُدْزَلَ عَبْدًا وَضَعَهَا فِي عُنُقِهِ، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرصہ، زمین میں اللہ تعالیٰ کا جھنڈا ہے، جب وہ کسی بندے کو ذلیل کرنا چاہتا ہے تو اس کی گردن پر گاڑ دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2211- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُرَاجِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مَوْسَى بْنِ عَقْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي عَبِيدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَوْلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتَهَا بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَمِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ، وَالْمَعْرَمِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ

2211: ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں رسول اللہ ﷺ ان الفاظ کے ہمراہ دعا مانگا کرتے تھے ”اے اللہ! تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے، میں ہر اس جانور سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کی لگام تیرے ہاتھ میں ہے اور میں گناہ کا بلی، قبر کے عذاب، دوزخ کے عذاب، دولت مندی کی آزمائش اور فقر کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں گناہوں کی جگہوں سے اور قرصے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2212- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَّامِ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي نَصْرٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ

مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا حَيْثُ تَوَضَّعَ الْجَنَائِزُ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ قِبَلَ السَّمَاءِ، ثُمَّ خَفَضَ بَصْرَهُ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ، مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ التَّشْدِيدِ، قَالَ: فَعَرَفْنَا وَسَكَنَّا، حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ، سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نَزَلَ؟ قَالَ: فِي الدِّينِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قُتِلَ رَجُلٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَقْضَى دَيْنَهُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2212: محمد بن جحش بیان فرماتا کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے جہاں پر جنازے رکھے جاتے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا پھر اپنی آنکھوں کو جھکا لیا اور اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھ کر بولے ”سبحان اللہ سبحان اللہ کتنی سختی ہے جو اللہ نے نازل کی ہے (محمد بن جحش) فرماتے ہیں: ہم سمجھ گئے اور خاموش رہے۔ اگلے دن میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون سی سختی ہے؟ جو اللہ نے نازل کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (وہ سختی) قرضے میں ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ اگر کوئی شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جائے لیکن اس کے اوپر قرضہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کو اس وقت تک جنت میں داخل نہیں کرے گا جب تک وہ اپنا قرضہ نہ ادا کر دے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2213- حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ حَبِيبِ الْعَيْدِيِّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، حَدَّثَنِي عَامِرُ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا أَقْبَلَ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، وَكَانَ إِذَا ابْتَغَاهُمْ بَشِيءٌ سَكَنُوا، ثُمَّ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: هَذَا فُلَانٌ، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ حُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ، سَبِيٌّ كَانَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: عَلَيَّ دَيْنُهُ فَفَضَّاهُ، وَهَكَذَا رَوَاهُ فِرَاسٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

❖❖ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: ایک دن رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی اور لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے: کیا یہاں پر فلاں قبیلے کا کوئی آدمی موجود ہے؟ لوگ خاموش رہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہ عادت تھی کہ جب آپ ﷺ ان سے کسی چیز کے متعلق دریافت کرتے تو وہ خاموش رہتے۔ آپ ﷺ نے پھر پوچھا: یہاں پر فلاں قبیلے کا کوئی آدمی موجود ہے؟ تو ایک شخص بولا: یہ فلاں آدمی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا ساتھی جنت کے دروازے پر روک دیا گیا ہے کیونکہ اس کے ذمہ قرضہ تھا (جو اس نے ادا نہیں کیا تھا) اس شخص نے کہا: اس کا قرضہ میرے ذمہ ہے پھر اس نے وہ قرضہ ادا کر دیا۔

❦ اسی طرح یہ حدیث فراس نے شعبہ سے روایت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2214- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، وَعَقْفَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: هَا هُنَا أَحَدٌ مِّنْ بَنِي فُلَانٍ؟ فَنَادَى ثَلَاثًا لَا يُجِيبُهُ أَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي مَاتَ بَيْنَكُمْ، قَدْ احْتَبَسَ عَنِ الْجَنَّةِ مِنْ أَجْلِ الدَّيْنِ الَّذِي عَلَيْهِ، فَإِنْ شِئْتُمْ فَأَقْدُوهُ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَاسْلِمُوهُ إِلَى عَذَابِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلَافٍ فِيهِ مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ

2214: فراس نے شعبی کے واسطے سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور فرمایا: کیا یہاں پر کوئی فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی جملہ دہرایا لیکن کسی نے جواب نہیں دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جو تم میں سے فوت ہو گیا ہے وہ اپنے ذمہ قرض کی وجہ سے جنت کے دروازے پر روک دیا گیا ہے۔ اگر تم چاہو تو اس کی طرف سے قرضہ ادا کر دو اور اگر تم چاہو تو اس کو اللہ کے عذاب کے سپرد کر دو۔

❦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اس میں سعید بن مسروق کے متعلق اختلاف کی وجہ سے شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2215- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مِثْنَجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مِثْنَجٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ، وَلَمُعْتَدِرٍ أَنْ يُعَلَّلَ رِوَايَةَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، وَفِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، مِنْ رِوَايَةِ الْأَثَمَةِ الْأَثَابِ عَنْهُمَا بِمِثْلِ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

2215: مذکورہ سند کے ہمراہ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا ہی فرمان منقول ہے۔

❦ کسی عذر پیش کر نیوالے کے لئے یہ گنجائش موجود ہے کہ وہ اس جیسی روایت کی بنا پر قابل اعتماد ائمہ کی روایت میں سے اسماعیل بن ابی خالد اور فراس بن یحییٰ کی روایت کو معطل قرار دے دے۔

2216- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيَّوَةَ بْنَ شَرِيحٍ يُحَدِّثُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَاظِرِيِّ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

الْجَهَنِّيُّ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: لَا تَحْتِفُوا أَنْفُسَكُمْ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تَحْتِفُ أَنْفُسُنَا؟ قَالَ بِالَّذِينَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے آپ کو مصیبت میں مبتلا مت کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: ہم اپنے آپ کو مصیبت میں کیسے گرفتار کر سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرض کے ساتھ۔
♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2217- أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، أَنبَأَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثُوبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الرُّوحَ وَالْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِّنْ ثَلَاثٍ، دَخَلَ الْجَنَّةَ: الْغُلُولُ وَالذَّيْنُ وَالْكِبْرُ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، فِي إِقَامَةِ هَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مرتے وقت تین چیزوں سے بری ہوگا وہ جنت میں جائے گا (i) دھوکا دہی (ii) قرض (iii) تکبر)

♦♦ اس حدیث کی سند کو قائم رکھنے میں قتادہ سے روایت کرنے میں ابو عوانہ نے قتادہ کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2218- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْفَقِيهَ بَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثُوبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِّنْ ثَلَاثٍ: الْكِبْرُ وَالْغُلُولُ وَالذَّيْنُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

♦♦ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ تین چیزوں تکبر، دھوکا دہی اور قرض سے بری ہو وہ جنتی ہے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2219- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلُ، وَدَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجِسْتَانِيُّ، قَالُوا: أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحَسَامِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرِّطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِرِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ، قَالَ فِيهَا: عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَلَى حِفْظِهِ وَاتِّقَانِهِ أَعْرَفَ بِحَدِيثِ أَبِيهِ مِنْ غَيْرِهِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک قرضہ ادا نہ کر دیا جائے اس وقت تک مومن کی روح معلق (لنگتی) رہتی ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ ثوری کی روایت میں سعد بن ابراہیم اور ابو سلمہ کے درمیان عمر بن ابی سلمہ کا واسطہ ہے اور ابراہیم بن سعید اپنے حفظ اور اتقان کی وجہ سے اپنے والد کی احادیث دوسروں سے زیادہ جانتے تھے۔

2220- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهِيُّ بِبُخَارِي حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشْرِ بْنِ سَعِيدِ الْمَرْثَدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک قرضہ ادا نہ کر دیا جائے۔ اس وقت تک مومن کی روح معلق (لنگتی) رہتی ہے۔

2221- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، أَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ إِبْلِيسَ يَنْسَأُ أَنْ تَعْبُدَ الْأَصْنَامَ بَارِضِ الْعَرَبِ، وَلَكِنَّهُ سَيْرَضِي بِدُونِ ذَلِكَ مِنْكُمْ بِالْمُحَقَّرَاتِ مِنْ أَعْمَالِكُمْ، وَهِيَ الْمُؤَبَّقَاتُ، فَاتَّقُوا الْمَظَالِمَ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّ الْعَبْدَ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَهْ مِنْ الْحَسَنَاتِ مَا يَرَى أَنَّهُ يَنْجِيهِ، فَلَا يَزَالُ عَبْدٌ يَقُومُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ إِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِي مَظْلَمَةً، فَيَقَالُ: امْحُوا مِنْ حَسَنَاتِهِ حَتَّى لَا يَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ سرزمین عرب پر بتوں کی عبادت کی جائے گی لیکن وہ اس کے علاوہ تمہارے چھوٹے چھوٹے ہلاکت خیز اعمال پر پر امید ہے، اس لئے جب تک ہو سکے ظلم سے بچو کیونکہ ایک بندہ قیامت کے دن آئیگا اور اس کے پاس اتنی نیکیاں ہوں گی کہ وہ سمجھ رہا ہوگا کہ ان سے اس کی نجات ہو جائیگی۔ پھر کوئی نہ کوئی بندہ اللہ کی بارگاہ میں اس کے متعلق عرض کرتا رہے گا کہ: یا اللہ! اس بندے نے مجھ پر ظلم

کیا تھا تو اس کی نیکیاں مظلوم کو دی جاتی رہیں گی یہاں تک کہ اس کے نامہ اعمال میں کوئی نیکی نہیں بچے گی۔
 ❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2222- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدِّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي أَمْرِهِ، وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَيْسَ ثُمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ، وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ، وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ حُبْسٌ فِي رِدْغَةِ الْخَبَالِ، حَتَّى يَأْتِيَ بِالْمُخْرَجِ مِمَّا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے حدود اللہ میں ناحق سفارش کی اس نے اللہ کے معاملہ میں اس کی نافرمانی کی اور جو شخص وفات کے وقت مقروض ہو، تو وہاں (محشر میں) ادائیگی کے لیے درہم و دینار نہیں ہیں، بلکہ وہاں تو نیکیاں اور گناہ ہیں، اور جو شخص جان بوجھ کر ناحق جھگڑا کر کے وہ اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں رہتا ہے جب تک اس سے نکل نہ آئے، اور جس شخص نے کسی مومن پر الزام لگایا اس کو ردغۃ الخبال (جہنم کی ایک وادی) میں قید کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنے الفاظ واپس لے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2222- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنبَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدِّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي أَمْرِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَيْسَ ثُمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ حُبْسٌ فِي رِدْغَةِ الْخَبَالِ حَتَّى يَأْتِيَ بِالْمُخْرَجِ مِمَّا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2222: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے حدود اللہ میں سفارش کی اس نے اللہ کے معاملے میں اس کی مخالفت کی اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس کے ذمہ قرضہ ہو تو وہاں پر (قرضہ کی ادائیگی کے لئے) کوئی درہم و دینار نہیں ہے بلکہ وہاں تو نیکیاں اور گناہ ہیں اور جو شخص جان بوجھ کر ناحق جھگڑا کرے وہ جب تک اس سے نکل نہ آئے، اس وقت تک اللہ کی ناراضگی میں ہے اور جس شخص نے کسی مومن پر تہمت لگائی وہ اس وقت تک ردغۃ الخبال میں رہے گا جب تک کہ اپنی تہمت سے رجوع نہ کرے (یعنی جب تک تو بہ نہ کر لے)۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2223- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ بْنُ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يَدَّيْنِ النَّاسِ، فَيَقُولُ لِرَسُولِهِ: خُذْ مَا تَيْسَّرَ، وَاتْرُكْ مَا عَسَرَ، وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَلَمَّا هَلَكَ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ، وَكُنْتُ أَدَايْنِ النَّاسِ، فَإِذَا بَعَثْتَهُ يَتَقَاضِي، قُلْتُ لَهُ: خُذْ مَا تَيْسَّرَ، وَاتْرُكْ مَا تَعَسَرَ، وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، قَالَ اللَّهُ: فَقَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی تھا، جس نے کبھی کوئی نیکی کا کام نہیں کیا تھا، وہ لوگوں کو قرضہ دیا کرتا تھا اور اپنے سفیر سے کہتا تھا خوشحال سے وصولی کرو اور تنگدست کو چھوڑ دیا کرو اور معاف کر دیا کرو، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں معاف کر دے، جب وہ شخص فوت ہوا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تو نے کبھی کوئی نیک کام کیا؟ اس نے کہا: نہیں۔ البتہ میرا ایک غلام تھا اور میں لوگوں کو قرضہ دیا کرتا تھا۔ جب میں اپنے غلام کو قرض کی وصولی کے لئے بھیجتا تو اس کو یہ ہدایت کیا کرتا تھا کہ خوشحال سے وصولی کرنا اور تنگدست کو چھوڑ دینا اور درگزر کرنا، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر کرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تجھے معاف کر دیا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2224- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي جُرْزَةَ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا، فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِينَا أَبُو الْيَسْرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ، وَعَلَيْهِ بُرْدٌ مَعَاظِرِيٌّ، وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدٌ مَعَاظِرِيٌّ، وَمَعَهُ ضَبَارَةٌ صُحُفِيٌّ، فَقَالَ لَهُ أَبِي: كَانِي أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ، قَالَ: أَجَلُ، كَانَ لِي عَلَى فَلَانِ بْنِ فَلَانَ الْحَرَامِي مَالٌ، فَاتَيْتُ أَهْلَهُ، فَقُلْتُ: أَيْمٌ هُوَ؟ قَالُوا: لَا، فَخَرَجَ ابْنُ لَهْ، فَقُلْتُ لَهُ: أَيْنَ أَبُوكَ؟ قَالَ: سَمِعَ كَلَامَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَةَ أُمِّي، فَقُلْتُ: أَخْرُجْ، فَقَدْ عَلِمْتُ أَيْنَ أَنْتَ، فَخَرَجَ إِلَيَّ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ أَنْ اخْتَبَأْتَ مِنِّي؟ قَالَ: أَنَا وَاللَّهِ أُحَدِّثُكَ وَلَا أَكْذِبُكَ، خَشِيتُ وَاللَّهِ أَنْ أُحَدِّثَكَ فَأَكْذِبَكَ، أَوْ أَعِدَّكَ فَأُخْلِفَكَ، وَكُنْتُ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اللَّهُ، وَكُنْتُ وَاللَّهِ مُعْسِرًا؟ فَقُلْتُ: اللَّهُ، قَالَ: اللَّهُ، فَقُلْتُ: اللَّهُ، قَالَ: اللَّهُ، قَالَ: فَنَشَرَ الصَّحِيفَةَ وَمَحَا الْحَقَّ، وَقَالَ إِنَّ وَجَدْتُ قِضَاءً فَاقْضِ، وَإِلَّا فَانْتَ فِي حِلٍّ، فَاشْهَدْ لِبَصْرَتِ عَيْنَايَ هَاتَانِ، وَوَضَعَ اصْبَعِيهِ عَلَى عَيْنَيْهِ، وَسَمِعْتُ أَدْنَايَ هَاتَانِ وَوَضَعَ اصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَوَعَاهَ قَلْبِي، فَأَشَارَ إِلَيَّ نِبَاطَ قَلْبِهِ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا وَوَضَعَ لَهُ، أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، وَكَذَلِكَ رَوَى مُخْتَصِرًا، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَرَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ، وَحَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ كُلُّهُمْ، عَنْ أَبِي الْيَسْرِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا فرماں ہے: میں اور میرے والد انصار کے اس قبیلے میں ان کے ہلاک ہونے سے پہلے طلب علم کی غرض سے آئے، ہماری سب سے پہلی ملاقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ابو الیسر سے ہوئی۔ ان کے ساتھ ان کا بیٹا تھا۔ ان پر اور ان کے لڑکے پر خاکستری رنگ کی چادر تھی اور ان کے پاس کپڑوں کا ایک گٹھا تھا۔ میرے والد نے ان سے پوچھا: کیا بات ہے؟ آپ کا چہرہ غصے سے سرخ کیوں ہو رہا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں فلاں بن فلاں حرامی کے ذمے میرا کچھ مال تھا۔ میں اس کے گھر گیا اور پوچھا: کیا وہ گھر میں ہے؟ گھر والوں نے جواب دیا: نہیں۔ پھر اس کا بیٹا باہر نکلا، میں نے اس سے پوچھا: تیرا باپ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: وہ آپ کی آواز سن کر میری امی کے پلنگ کے نیچے گھس گیا ہے۔ میں نے آواز لگائی کہ باہر نکلو کیونکہ مجھے سب معلوم ہے کہ تم کہاں ہو۔ پھر وہ باہر نکل کر آیا تو میں نے اس سے کہا: کیا وجہ ہے؟ تو مجھ سے یوں چھپتا کیوں پھرتا ہے؟ اس نے کہا: خدا کی قسم! میں جو بھی کہوں گا سچ کہوں گا اور تیرے ساتھ جھوٹ نہیں بولوں گا۔ خدا کی قسم! مجھے یہ خدشہ تھا کہ اگر میں تیرے ساتھ ہم کلام ہوا تو جھوٹ بولنا پڑے گا یا وعدہ کرنا پڑے گا جو میں پورا نہ کر سکوں گا حالانکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھی ہوں۔ میں نے کہا: کیا تم اللہ کی قسم کھا کر یہ بات کہہ رہے ہو؟ کہ تم واقعی تنگ دست ہو۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تنگ دست ہوں۔ میں نے پھر اس کو اللہ کی قسم دلانی، اس نے پھر قسم کھالی (عبادہ) فرماتے ہیں۔ پھر اس نے رجسٹر نکالا اور اس کا حق منادیا اور کہا: اگر تیرے پاس قرضہ کی ادائیگی کے لئے کوئی چیز ہے تو دے دو ورنہ جب ادا کر سکو، کر دینا۔ پھر انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر کہا: میری یہ دونوں آنکھیں گواہ ہیں اور اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال کر کہا: میرے ان دونوں کانوں نے سنا ہے اور اپنے دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اور میرے دل نے اس کو یاد کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی تنگ دست کو مہلت دے گا اور اس کو معاف کر دیگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سایہ (رحمت) میں جگہ دیگا۔

❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

یونہی یہ حدیث زید بن اسلم اور ربیع بن میراش اور حنظلہ بن قیس نے ابو الیسر سے روایت کی ہے۔

2225- حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْزِيُّ، وَأَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ قَبْلَ أَنْ يَحِلَّ الدَّيْنُ، فَإِذَا حَلَّ الدَّيْنُ فَانظَرَهُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ صَدَقَةٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

♦♦ حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص تنگدست کو مہلت دے، اس کے لئے قرض کی ادائیگی کا دن آنے تک ہر دن کے بدلے میں صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور جب ادائیگی کا دن آجائے لیکن وہ اس کے بعد بھی مہلت دے، تو اسی طرح ہر دن کے بدلے صدقے کا ثواب ہے۔

❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2226۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: حَوَسِبَ رَجُلٌ فَلَمْ يُوَجِّدْ لَهُ خَيْرٌ، وَكَانَ ذَا مَالٍ، وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ، وَكَانَ يَقُولُ لِغُلَامِيهِ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ غَنِيًّا فَخُذُوا مِنْهُ، وَمَنْ وَجَدْتُمُوهُ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنِّي، فَقَالَ اللَّهُ: أَنَا أَحَقُّ أَنْ أَتَجَاوَزَ عَنْهُ

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ أُسْنِدَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ،
♦♦ حضرت ابو مسعود بدری کا فرمان ہے: ایک شخص کا حساب لیا گیا تو اس کے نامہ اعمال میں کوئی نیکی نہ نکلی جبکہ وہ شخص مالدار تھا اور لوگوں کو قرضہ دیا کرتا تھا اور اپنے ملازمین کو یہ ہدایت دیا کرتا تھا کہ جس کو مالدار پاؤ اس سے وصولی کرو اور جس کو تنگدست پاؤ اس سے درگزر کرو، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے درگزر کرے، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اس سے درگزر کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہوں۔

❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس سند کو عبد اللہ بن نمیر نے اعمش کے واسطے سے مندر کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2227۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حَوَسِبَ رَجُلٌ فَلَمْ يُوَجِّدْ لَهُ خَيْرٌ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

2227: عبد اللہ بن نمیر، اعمش کے ذریعے ابو وائل کے واسطے سے، حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص کا حساب لیا گیا تو اس کے نامہ اعمال میں کوئی نیکی نہ نکلی پھر اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

2228۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشْرَةِ دَنَانِيرٍ، فَقَالَ لَهُ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءٌ أَقْضِيكَهُ الْيَوْمَ، قَالَ: فَوَاللَّهِ لَا أَفَارِقُكَ حَتَّى تَقْضِيَ، أَوْ تَأْتِيَ بِحَمِيلٍ يَحْمِلُ عَنْكَ، قَالَ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءٌ، وَمَا أَجِدُ أَحَدًا يَحْمِلُ عَنِّي، قَالَ: فَجَرَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا لِازِمِي وَاسْتَظَّرْتُهُ شَهْرًا وَاحِدًا، فَأَبَى حَتَّى أَقْضِيَهُ أَوْ آتِيَهُ بِحَمِيلٍ، فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا

أَجِدُ حَمِيلًا وَلَا عِنْدِي قَضَاءُ الْيَوْمِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْتَنْظِرُهُ إِلَّا شَهْرًا وَاحِدًا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَإِنَّا اتَّحَمَلُ بِهَا عَنْكَ، قَالَ: فَتَحَمَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ، فَذَهَبَ الرَّجُلُ، فَاتَى بِقَدْرِ مَا وَعَدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا الذَّهَبَ؟ قَالَ: مِنْ مَعْدِنٍ، قَالَ: فَأَذْهَبْ، فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيهَا لَيْسَ فِيهَا خَيْرٌ، قَالَ: فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، لِعَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَالدَّرَاوَرْدِيِّ، عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے کسی سے دس دینار لینے تھے اور وہ مسلسل اس کے پیچھے پڑا ہوا تھا جبکہ وہ (مقروض) کہہ رہا تھا: خدا کی قسم! آپ کو دینے کے لئے آج میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ اس نے کہا: یا تو مجھے قرضہ واپس کر دے یا اپنا کوئی ضامن دے دے، ورنہ میں تیرا پیچھا نہیں چھوڑوں گا۔ اس نے کہا: خدا کی قسم نہ تو میرے پاس ادائیگی کے لئے کچھ ہے اور نہ میرے پاس کوئی ایسا آدمی ہے جو میری طرف سے یہ ذمہ داری اٹھالے (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں۔ وہ (مقروض) اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا اور کہا: یا رسول اللہ! یہ میرے پیچھے پڑا ہوا ہے جبکہ میں اس سے ایک مہینے کی مہلت لینا چاہتا ہوں اور یہ مان نہیں رہا اور ادائیگی یا ضامن کا مطالبہ کر رہا ہے۔ میں نے اس کو کہا ہے کہ میرے پاس ضمانت کے لئے کوئی آدمی نہیں ہے اور نہ ہی ادائیگی کے لئے آج کوئی چیز میرے پاس ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: اس کو صرف ایک مہینے کی مہلت دے دے لیکن اس نے انکار کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری طرف سے میں ضمانت دیتا ہوں (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ضمانت دے دی تو وہ آدمی چلا گیا اور حسب وعدہ مقررہ دنوں کے بعد آ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: تو نے یہ سونا کہاں سے لیا؟ اس نے کہا معدن سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لے جاؤ، ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کی جانب سے دس دینار ادا کر دیئے۔

﴿﴾ یہ حدیث عمرو بن ابی عمرو کی وجہ سے امام بخاری رضی اللہ عنہ اور دروردی کی وجہ سے امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار پر ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2229- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هَانَءٍ، عَنِ الْعُرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ، قَالَ: بَعَثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجِئْتُ اتَّقَاضَاهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْضِ ثَمَنَ بَكْرِي، قَالَ: نَعَمْ، لَا أَقْضِيكَ إِلَّا لِحِينِهِ، ثُمَّ قَضَانِي، فَأَحْسَنَ قَضَانِي، ثُمَّ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْضِ بَكْرِي، فَقَضَاهُ بِغَيْرِ أَمَدٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا أَفْضَلُ مِنْ بَكْرِي، فَقَالَ: هُوَ لَكَ، إِنَّ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهِدِهِ السِّيَاقَةِ

☆☆ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک جوان گائے بیچی۔ پھر میں اس کی قیمت لینے کے لئے آپ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ! میری گائے کی رقم ادا کر دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں اسی وقت تجھے ادائیگی کروں گا۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے ادائیگی کی اور بہت اچھی ادائیگی کی۔ پھر آپ کے پاس ایک دیہانی آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! میری گائے دیجئے تو آپ ﷺ نے فوراً اس کو دے دی۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ تو میری گائے سے بہت اچھی گائے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیری ہی ہے۔ قوم میں بہترین شخص وہ ہوتا ہے جو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہوتا ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا

2230- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ، أَنبَانَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدٍ الْمُقْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ سَعِيدٍ الشَّوْرِيِّ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ بَرًّا مِنْ هَجْرٍ، أَوْ الْبَحْرَيْنِ، فَلَمَّا كُنَّا بِيَمْنَى آتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَى مِنَّا سَرَاوِيلَ، وَقَبَاءً، وَوَرَّانَ يَزَنُ بِالْأَجْرَةِ، فَدَفَعَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّمَنَ، فَقَالَ: زِنْ وَأَرْجِعْ، رَوَاهُ سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

2230: سوید بن قیس کا فرمان ہے، میں اور حضرت مخرمہ عبدی ہجریا (شاید یہ فرمایا) بحرین سے کائن کے کپڑے لائے جب ہم منیٰ میں پہنچے تو ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ نے ہم سے ایک شلوار اور جبہ خریدی۔ وہاں پر ایک شخص اجرت پر وزن کرتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو ثمن دے کر کہا: ان کا وزن کرو اور تو لو اور تو لو ذرا زیادہ رکھنا۔

••• اسی حدیث کو سفیان نے سماک بن حرب سے روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2231- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ بْنِ رُسْتَمِ الْأَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاصِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ، يَقُولُ: بَعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاوِيلَ، فَوَزَنَ لِي فَارَّجَحَ أَبُو صَفْوَانَ كُنْيَةَ سُؤَيْدِ بْنِ قَيْسٍ هُمَا وَاحِدٌ مِنْ صَحَابِي الْأَنْصَارِ، وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ

2231: سماک بن حرب بیان کرتے ہیں ابو صفوان فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو شلوار بیچی۔ آپ ﷺ نے

میرے لیے ثمنوں کا وزن کروایا اور تول زیادہ رکھا۔

❦❦❦ ابو صفوان، سوید بن قیس کی ہی کنیت ہے اور یہ ایک ہی شخص ہے۔ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہیں اور یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2232- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أَنبَانَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِ الْكَيْلِ وَالْوُزْنِ: إِنَّكُمْ قَدْ وُلِّيتُمْ أَمْرًا فِيهِ هَلَكَةُ الْأُمَّةِ السَّالِفَةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2232: ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے تولنے اور ماپنے والوں سے فرمایا: تم نے ایسا پیشہ اپنا رکھا ہے (جس میں کوتاہی کرنے کی وجہ سے) سابقہ امتیں ہلاک ہو گئیں۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2233- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ التَّاجِرِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدِ السُّلَمِيِّ، أَنبَانَا أَبُو مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قِصَاةٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنبَانَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قِصَاةٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةَ بَيْنَهُمْ، إِلَّا مِنْ بَأْسٍ، أَوْ أَنْ يُكْسَرَ الدَّرْهَمُ، فَيُجْعَلَ فِضَّةً، وَيُكْسَرَ الدِّينَارُ فَيُجْعَلَ ذَهَبًا وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَنْصَارِيُّ فِي حَدِيثِهِ وَالِدَ عَلْقَمَةَ وَذَكَرَهُ الْمُعْتَمِرُ

❦❦❦ حضرت علقمہ بن عبد اللہ قرنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی گزرگاہ کو توڑنے سے منع کیا ہے البتہ کسی ضرورت کی بناء پر جائز ہے۔ اور درہموں کو توڑ کر چاندی بنانے اور دیناروں کو توڑ کر سونا بنانے سے منع فرمایا ہے۔

❦❦❦ انصاری نے اپنی حدیث میں علقمہ کے والد کا ذکر نہیں کیا جبکہ معتمر کا ذکر کیا ہے۔

2234- أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسِ الْقُرَشِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِي، أَنبَانَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، أَنبَانَا مَالِكُ بْنُ الْخَيْرِ الزَّبَادِيُّ، أَنَّ مَالِكَ بْنَ سَعْدِ التُّجَيْبِيِّ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اتَانِي جِبْرِيلُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْخَمْرَ، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَشَارِبَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَبَايِعَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَمُسْقِيَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا: اللہ تعالیٰ نے شراب اس کو بنانے والے اس کو بنوانے والے اس کو پینے والے اس کو اٹھانے والے اور جس کی طرف اٹھایا جائے اور اس کے بیچنے والے اس کے پلانے والے اور پلوانے والے پر لعنت فرمائی۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ایک حدیث اس کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2235- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى الْقَزَّازُ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْعَدْلُ بِنَيْسَابُورَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعْنُ اللَّهِ الْخُمْرَ، وَلَعْنُ سَاقِيهَا، وَشَارِبَيْهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَبَايِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا، وَآكِلَ ثَمَرِهَا

﴿﴾ حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب پر لعنت فرمائی اور اس کے پلانے والے پینے والے، پھونڈنے والے، اٹھانے والے، اٹھوانے والے، بیچنے والے، خریدنے والے اور اس کی کمائی کھانے والے پر۔

2236- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ مِنْ أَعْرَابِيٍّ جَزُورًا بِتَمْرٍ، وَكَانَ يَرَى أَنَّ التَّمْرَ عِنْدَهُ، فَإِذَا بَعْضُهُ عِنْدَهُ، وَبَعْضُهُ لَيْسَ عِنْدَهُ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ بَعْضَ تَمْرِكَ وَبَعْضَهُ إِلَى الْجُدَاذِ قَابِي، فَاسْتَسَلَفَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً، فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک دیہاتی سے کھجوروں کے بدلے اونٹ خریدا۔ آپ ﷺ کا خیال تھا کہ (اونٹ کی پوری قیمت کی) کھجوریں آپ ﷺ کے پاس موجود ہیں لیکن جب دیکھا تو وہ کھجوریں کم تھیں۔ آپ ﷺ نے (اس دیہاتی سے) کہا: کیا آپ کے پاس یہ گجاش ہے کہ کچھ کھجوریں ابھی لے لو اور بقیہ پھل آنے تک (میں دے دوں گا)؟ اس نے انکار کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے کسی سے ادھار کھجوریں پکڑ کر اس کو دیں۔

2237- أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسِ الْفَقِيهَةِ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمِيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ التَّبَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ سَعْنَةَ، كَانَ مِنْ أَحْبَابِ الْيَهُودِ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ، فَجَبَدَ ثَوْبَهُ عَنْ مَنْكِحِهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّكُمْ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَصْحَابُ مَطْلٍ، وَإِنِّي بِكُمْ لِعَارِفٌ، قَالَ: فَانْتَهَرَهُ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا

عَمْرُ، اَنَا وَهُوَ كُنَّا إِلَى غَيْرِ هَذَا مِنْكَ أَحْوَجَ، أَنْ تَأْمُرَنِي بِحُسْنِ الْقَضَاءِ، وَتَأْمُرَهُ بِحُسْنِ التَّقَاضِي، انْطَلِقْ يَا عَمْرُ أَوْ فِيهِ حَقُّهُ، أَمَا إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِنْ أَجَلِهِ ثَلَاثٌ فَرْدُهُ ثَلَاثِينَ صَاعًا لِتَرْوِيْرِكَ عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن سالم رضی اللہ عنہما اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن سعہ کا تعلق یہودی علماء سے ہے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا کوئی قرضہ لینے کے لئے آیا۔ اس نے آپ کے دائیں کندھے سے کپڑے کو پکڑ کر کھینچا اور کہنے لگا: اے بنی عبدالمطلب! میں تم لوگوں کو جانتا ہوں تم بہت ٹال مٹول کرینو اے لوگ ہو۔ (راوی) فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو ڈانٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اس کو ڈانٹنے کی بجائے ضرورت اس امر کی ہے کہ تو مجھے اچھے طریقے سے ادائیگی کا مشورہ دے اور اس کو اچھے طریقے سے تقاضے کا مشورہ دے۔ اے عمر جاؤ اور اس کا پورا حق ادا کرو اگرچہ اس کی مدت پوری ہونے میں ابھی تین دن باقی ہیں اور چونکہ تو نے اس کو جھڑکا ہے اس لیے (اس کے کفارے کے طور پر) 30 صاع زیادہ دینا۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2238- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْفَقِيهِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍ، وَعَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيُطَلَبْ فِي عَفَافٍ وَآفٍ، أَوْ غَيْرِ وَآفٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے حق کا مطالبہ کرے اس کو چاہئے کہ احسن انداز میں مطالبہ کرے۔ وہ پوری ادائیگی کرے یا نہ کرے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

2239- حَدَّثَنَا هَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُجِيبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَاسِينَ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَامِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ: خُذْ حَقَّكَ فِي عَفَافٍ وَأَحْسِبْهُ، قَالَ: وَآفٍ أَوْ غَيْرِ وَآفٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب حق سے فرمایا: اپنا حق تمیز کے دائرے میں رہتے ہوئے طلب کرو اور اس کا حساب رکھو، وہ ادائیگی پوری کرے یا نہ کرے۔

2240- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمِ الْبَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، أَنَّ عِكْرَمَةَ حَدَّثَتْهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، كَانُوا مِنَ ابْنِ النَّاسِ كَثِيلًا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ، فَاحْسِنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَفْسُورٌ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کم تولنے میں سب سے آگے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی ”ویل للمطففین“ (کم تولنے والوں کی خرابی ہے) تو اس (آیت کے نزول) کے بعد ان لوگوں نے پورا تولنا شروع کر دیا۔

◆◆ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک مفسر حدیث اس حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2241- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَزِيْدَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارِ

الْحُسَيْنِ بْنِ حُرَيْثٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَنِيْمٌ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى خَيْبَرَ، اسْتَخْلَفَ سَبَاعُ بْنُ عَرْفُطَةَ الْغِفَارِيُّ، فَقَدِمْنَا فَشَهِدْنَا مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَرَأَ فِيْ اَوَّلِ رُكْعَةٍ كَهَيْعِصِ وَفِي الثَّانِيَةِ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ، فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِي: وَيْلٌ لِّاَبِيْ فُلَانٍ لَّهٗ مَكِيْلَانِ يَسْتَوْفِيْ بَواَحِدٍ، وَيَخْسُ بِاٰخَرَ، فَاتَيْنَا سَبَاعَ بْنَ عَرْفُطَةَ فَجَهَّزَنَا، فَاتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْفَتْحِ يَوْمٍ اَوْ بَعْدَهُ يَوْمٍ؟

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کو گئے تو حضرت سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کو اپنا

نائب بنایا۔ ہم آئے تو فجر کی نماز میں ان کے ساتھ شریک ہوئے۔ انہوں نے پہلی رکعت میں کھیعص اور دوسری رکعت میں ویل للمطففین پڑھی، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ فلاں شخص کے لئے تو واقعی ہلاکت ہے کیونکہ اس کے پاس دو ترازو ہیں۔ ایک کے ساتھ وہ پورا وصول کرتا ہے اور (دینے کے لئے دوسرا ترازو استعمال کرتا ہے) اس دوسرے کے ساتھ وہ تول میں کمی کرتا ہے۔ ہم سباع بن الفتح کے پاس آئے۔ اس نے ہماری تیاری کروائی پھر ہم فتح خیبر سے ایک دن پہلے یا (شاید یہ فرمایا کہ) ایک دن بعد ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گئے۔

2242- اَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ اسْحَاقَ الْفَقِيه، اُنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيْكِ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، وَاَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ مَهْرٌ لِزَانِيَةٍ، وَلَا تَمْنُ الْكَلْبُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زانیہ کے لئے حق مہر حلال نہیں ہے اور کتے کے

کمانی جائز نہیں۔

◆◆ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ حضرت عبد اللہ بن

عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2243- أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَبَانًا حَصِينٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَيْعِيِّ، وَأَجْرِ الْكَاهِنِ، وَكَسْبِ الْحَجَامِ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: رسول اللہ ﷺ نے کتے کے ثمن، زانیہ کا مہر اور نجوی کی اجرت اور حجام (فصد لگانے والا) کی کمائی سے منع کیا ہے۔

2244- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَائِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنُورِ، قَالَ: تَابَعَهُ عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت وصول کرنے سے منع کیا ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث اعمش سے روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس نے حفص بن غیاث کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)۔

2245- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمِ الْعَدْلُ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنُورِ، قَالَ: تَابَعَهُ أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع کیا ہے۔ یہ حدیث جابر سے روایت کرنے میں ابو زبیر نے ابوسفیان کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

2246- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَبَانًا عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ، مِنْ أَهْلِ صَنْعَاءَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْهَرَّةِ وَأَكْلِ ثَمَنِهَا حَدِيثُ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے بلی (کا گوشت) کھانے اور اس کی قیمت کھانے سے منع کیا ہے۔

﴿﴾ اعمش کی ابوسفیان کے ذریعے روایت کردہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار پر صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2247- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، أَبَانًا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، أَبَانًا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ لَبْنِ الْجَلَالَةِ، وَعَنْ أَكْلِ الْمُجْتَمَةِ، وَعَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَأَبِي
هُرَيْرَةَ

أما حديث بن عمر

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: رسول اللہ ﷺ نے جلالہ (پلیدی کھانے والے جانور) کا دودھ پینے اور بجمہ
(وہ پرندہ یا خرگوش جس کو باندھ کر تیر وغیرہ مارا جائے یہاں تک کہ وہ مر جائے) کا گوشت کھانے اور مشکیزے کے منہ سے (منہ لگا
کر) پینے سے منع فرمایا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہیں (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث

2248۔ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُؤَصِّلِيُّ،
حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْجَلَالَةِ، وَالْبَانِهَاتِ

2248: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے جلالہ (پلیدی کھانے والے جانور) کا گوشت کھانے اور
اس کا دودھ پینے سے منع کیا ہے۔

2249۔ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَجَّامِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَالَةِ، يَعْنِي الْإِبِلَ، أَنْ يُرَكَّبَ عَلَيْهَا، أَوْ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ الْبَانِهَاتِ

وأما حديث أبي هريرة

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے جلالہ اونٹنی پر سوار ہونے اور اس کا دودھ پینے سے منع کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2250۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ
النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُجْتَمَةِ وَالْجَلَالَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے بجمہ اور جلالہ سے منع کیا۔

2251۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ

الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضَّرِيرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّاةِ بِاللَّحْمِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، رَوَاهُ، عَنْ أَخِيهِمْ أَيْمَةَ حَفَاطُ تَقَاتٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ
بِالْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، وَلَهُ شَاهِدٌ مُرْسَلٌ فِي مَوْطَأَ مَالِكٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے گوشت کے بدلے بکری کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس کے تمام راوی ائمہ ہیں حافظ ہیں اور ثقہ ہیں جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ نے حسن کی سمرہ سے روایت نقل کی ہے۔ موطا امام مالک میں ایک مرسل روایت موجود ہے جو کہ مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔ (وہ روایت درج ذیل ہے)۔

2252- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا الرَّبِيعُ، أَنبَانَا الشَّافِعِيُّ، أَنبَانَا مَالِكُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ
❖❖❖ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حیوان کے بدلے گوشت کی بیع سے منع کیا ہے۔

2253- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ الزَّاهِدُ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينِ السُّلَمِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الرَّزَنْجِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ شُرْحَبِيلِ مَوْلَى الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ اشْتَرَى سَرْقَةً، وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرْقَةٌ، فَقَدْ شَرِكَ فِي عَارِهَا وَأَتَمَّهَا شُرْحَبِيلُ هَذَا هُوَ ابْنُ سَعْدِ الْأَنْصَارِيِّ، قَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ بَعْدَ أَنْ كَانَ سَيِّءِ الرَّأْيِ فِيهِ، وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص چوری کی ہوئی چیز خریدے حالانکہ وہ یہ جانتا ہے کہ یہ چیز چوری کی ہے تو وہ شخص اس کے گناہ میں اور اس فعل قبیح میں برابر کا شریک ہے۔

❖❖❖ یہ شریعیل سعد انصاری کے بیٹے ہیں، ان سے حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بھی حدیث روایت کی ہے۔ حالانکہ وہ ان کے بارے میں تحفظات رکھتے ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2254- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُكْرَمِ الْبَزَّازِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَعَقْفَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلٍ أَوْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ الْأَوَّلُ مِنْهُمَا، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلَيَانَ فِيهِ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک چیز کا دو شخصوں سے سودا کرے تو وہ

ان میں سے پہلے کی ہے اور جس عورت کا نکاح اس کے دوولی پڑھادیں تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کے لئے ہے۔
 ❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2255- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهَ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَزْرَقِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، وَإِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونِ الْحَرَبِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرِ بْنِ سَمَاكِ حَدَّثَهُ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةَ إِلَى مَرْوَانَ: إِذَا سَرَقَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ سَرِقَتَهُ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا، قَالَ: فَكَتَبَ إِلَيَّ بِذَلِكَ مَرْوَانُ وَأَنَا عَلَى الْيَمَامَةِ، فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ قَضَى إِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ غَيْرِ الْمُتَّهَمِ، فَإِنْ شَاءَ بَسَّطَهَا أَخَذَهَا بِالثَّمَنِ، وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ، ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ بَعْدَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ، قَالَ: فَكَتَبَ مَرْوَانُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِكِتَابِي، فَكَتَبَ مُعَاوِيَةَ إِلَى مَرْوَانَ: إِنَّكَ لَسْتَ أَنْتَ وَلَا أُسَيْدٌ تَقْضِيَانِ عَلَيَّ فِيمَا وُزِّيتَ، وَلَكِنِّي أَقْضِي عَلَيْكُمَا، فَانْفُذْ لِمَا أَمَرْتُكَ بِهِ، وَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أَقْضِي بِهِ أَبَدًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2255: اسید بن حضیر بن سماک فرماتے ہیں: معاویہ نے مروان کی طرف ایک مکتوب لکھا کہ اگر کوئی شخص چوری کرے پھر اس کا چوری شدہ مال برآمد ہو جائے تو وہی اس کا مستحق ہے جہاں اس کو پائے (اسید) فرماتے ہیں: یہی مکتوب مروان نے میری طرف بھیج دیا۔ میں ان دنوں یمامہ کا گورنر تھا۔ میں نے مروان کو جوابی مکتوب میں لکھا کہ اگر کسی غیر متہم شخص کے پاس مال مل جائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فیصلہ کیا کرتے تھے کہ اگر اس کا مالک چاہے تو اس کی قیمت دے کر لے لے اور اگر چاہے تو اپنے چور کی تلاش کرے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے، ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اور ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا۔ (اسید) فرماتے ہیں: مروان نے میرا یہ مکتوب معاویہ کو بھیج دیا، اس کے جواب میں معاویہ نے مروان کو لکھا ”تم اور اسید میرے حاکم نہیں ہو، میرا فیصلہ تم پر نافذ ہوگا، اس لیے میں نے تجھے جو حکم دیا ہے اسی کو نافذ کرو“۔ مروان نے معاویہ کا خط اسید کی طرف بھیج دیا تو (اسید نے جواباً) کہا: خدا کی قسم! میں اس کے مطابق کبھی بھی فیصلہ نہ کروں گا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2256- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى السِّينَانِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو صَمْرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ بَعَثَ أَخَاكَ تَمْرَاتٍ فَاصَابَتْهُ جَائِحَةٌ، فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا، أَوْ تَأْخُذَ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ تَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ
 ✧ ✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم اپنے بھائی کو کھجوریں بیچو پھر وہ
 (تمہارے قبضے میں ہی) ضائع ہو جائیں تو تیرے لئے حلال نہیں ہے کہ تو اس سے کچھ وصول کرے یا تو اپنے بھائی کا مال اس کی
 اجازت کے بغیر حاصل کرے۔

❦ ❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اسی
 حدیث کو محمد بن ثور نے ابن جریر سے روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

2257- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنَعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَبَارَكٍ
 الصَّنَعَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَبَارَكٍ الصَّنَعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ،
 قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ إِنْ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ مِنَ السَّمَاءِ؟
 هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَالْأَصْلُ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ حَمِيدِ
 الطَّوِيلِ الَّذِي

✧ ✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کسی کا مال حادثاتی طور پر ضائع ہو جائے تو تم
 اپنے اس بھائی کا مال کس بنا پر حلال سمجھتے ہو؟

❦ ❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور
 اس باب میں اصل حمید سے روایت کردہ مالک بن انس کی درج ذیل حدیث ہے۔

2258- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي
 مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ
 التَّمْرَةَ، فِيمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ؟

✧ ✧ حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ پھل روک لے تو تم اپنے بھائی کا مال
 کس بنا پر حلال سمجھتے ہو؟

2259- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهٍ، قَالَا: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ
 عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا، أَيْسَرُهَا مِثْلُ أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ، وَإِنَّ أَرْبَى الرِّبَا عَرَضُ
 الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
 ✧ ✧ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود کے 73 درجے ہیں، ان میں سے سب

سے ہلکا درجہ (کی مثال) یوں ہے ”جیسے کوئی شخص اپنی ماں کے ساتھ نکاح کرے اور مسلمان کی سب سے زیادہ قیمتی چیز اس کی عزت ہے۔“

2260- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْسِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُنَيْمٍ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعَةٌ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَدْخُلَهُمُ الْجَنَّةَ وَلَا يُدَيِّقَهُمْ نَعِيمَهَا: مُدْمِنُ الْخَمْرِ، وَآكِلُ الرِّبَا، وَآكِلُ مَالِ الْيَتِيمِ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَالْعَاقُ لَوَالِدَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ، وَقَدْ اتَّفَقَا عَلَى حُنَيْمٍ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے ان کو جنت میں داخل نہ کرے اور نہ اپنی نعمتیں ان کو چکھائے (i) عادی شراب خور (ii) سود خور (iii) یتیم کا مال ناحق کھانے والا (iv) ماں باپ کا نافرمان۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حنفیہ کی روایات نقل کی ہیں۔

2261- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبُرْزَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْقَزْوِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُشْتَرَى الثَّمَرَةُ حَتَّى تُطْعَمَ، وَقَالَ: إِذَا ظَهَرَ الزَّنَا وَالرِّبَا فِي قَرْيَةٍ، فَقَدْ أَحَلُّوا بِأَنْفُسِهِمْ عَذَابَ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے پہلے پھل بیچنے سے منع فرمایا اور فرمایا: جب کسی علاقے میں زنا اور سود عام ہو جائے تو انہوں نے اپنے آپ کو اللہ کے عذاب کا مستحق کر دیا۔
◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2262- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ، وَحَجَّاجٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرِّبَا، وَإِنْ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قَلِّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود سے اگر چہ مال (وقتی طور پر) بڑھ تو جاتا ہے لیکن بالآخر کم ہو جاتا ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2263- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصَّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ، لَا يَعْلَمُ مَكِيلَهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے ایسے ڈھیر کو جس کی مقدار معلوم نہ ہو، ان کھجوروں کے عوض بیچنے سے منع کیا ہے جن کی مقدار معلوم ہو۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2264- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، أَنبَانَا الشَّافِعِيُّ، أَنبَانَا مَالِكُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَحْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرِّيُّ، وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّهْلِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى، قَالَا: أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ فَحَدَّثَنَا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ أَبِي عِيَّاشٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدًا، عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ، فَقَالَ: بَيْنَهُمَا فَضْلٌ، قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ، فَسَأَلَ مَنْ حَوْلَهُ: أَيْتَقْصُ إِذَا جَفَّ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا إِذَا، قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ: وَسَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ مَرَّةً أُخْرَى، قَالَ: فَكَّرَهُ، هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ، قَالَ: تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ

﴿﴾ حضرت زید ابو عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جو کے بدلے گندم (بیچنا کیسا ہے؟) انہوں نے کہا: دونوں میں کمی زیادتی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خشک کھجوروں کے عوض تر کھجوریں بیچنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قریب لوگوں سے پوچھا، جب یہ خشک ہو جائیں تو کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں جائز نہیں ہے۔ ابو ولید فرماتے ہیں: میں نے حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے دوسری مرتبہ سنا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناپسند کیا۔

﴿﴾ یہ الفاظ ابو الولید کی روایت کے ہیں جبکہ یہی حدیث اسود بن سفیان کے غلام عبداللہ بن یزید کی روایت کرنے میں اسماعیل بن امیہ نے مالک بن انس کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت درج ذیل ہے)۔

2265- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّاشٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمِّيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ، قَالَ: تَبَاعَعَ رَجُلَانِ عَلَى عَهْدِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، فَقَالَ: تَبَاعَعَ رَجُلَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُسْرٍ، وَرُطْبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ يَنْقُصُ الرُّطْبُ إِذَا يَبَسَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا إِذَا وَهَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِّيَّةَ

﴿﴾ حضرت اسماعیل بن امیہ عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ابو عیاش کا بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دو آدمیوں نے سودا کیا پھر کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو آدمیوں نے خشک اور تر کھجوروں کی خرید و فروخت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تر کھجوریں خشک ہو کر کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب جائز نہیں ہے۔

••••• یونہی اسماعیل بن امیہ سے سفیان ثوری نے بھی روایت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

2266- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَجُوبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، وَأَبُو حُدَيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِّيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ، فَقَالَ: يَنْقُصُ إِذَا يَبَسَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَتَهَى عَنْهُ وَقَدْ تَابَعَهُمَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَلَى رِوَايَتِهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ

﴿﴾ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خشک کھجوروں کے بدلے کچی ہوئی تازہ کھجوروں (کی بیج) کے متعلق پوچھا گیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ خشک ہو کر کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں! (سعد) نے فرمایا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کر دیا۔

••••• اس حدیث کو عبد اللہ بن یزید سے روایت کرتے ہیں یحییٰ بن ابی کثیر نے اسماعیل بن امیہ اور مالک بن انس کی متابعت کی ہے۔

2267- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا حَرَبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ أَبَا عِيَّاشٍ، أَخْبَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ بَيْعِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ نَسِيئَةً هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ لِاجْتِمَاعِ أئِمَّةِ النُّقُلِ عَلَى إِمَامَةِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، وَأَنَّهُ مُحْكَمٌ فِي كُلِّ مَا يَرَوِيهِ مِنَ الْحَدِيثِ، إِذْ لَمْ يُوجَدْ فِي رِوَايَاتِهِ إِلَّا الصَّحِيحُ خُصُوصًا فِي حَدِيثِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، ثُمَّ لِمَتَابَعَةِ هَؤُلَاءِ الْأئِمَّةِ إِيَّاهُ فِي رِوَايَتِهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، وَالشَّيْخَانِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ لِمَا خَشِيَاهُ مِنْ جَهَالَةِ زَيْدِ أَبِي عِيَّاشٍ

﴿﴾ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک کھجوروں کے بدلے تازہ پکی ہوئی کھجوریں ادھار کے طور پر بیچنے سے منع کیا ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ ائمہ نقل کا مالک بن انس کی امامت پر اجماع ہے نیز یہ کہ تمام مرویات میں یہ محکم ہے کیونکہ ان کی روایت کردہ تمام احادیث صحیح ہیں۔ بالخصوص اہل مدینہ کی روایت میں۔ پھر ان تمام ائمہ کے اس حدیث کو عبد اللہ بن یزید سے روایت کرنے میں ان کی متابعت کرنے کی وجہ سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا کیونکہ ان کو یزید پر ابو عیاش کو مجہول رکھنے پر اعتراض ہے۔

2268۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْبَرَزِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُمَانَ التَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُرْفَعُ لِلرَّجُلِ صَحِيفَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يَرَى أَنَّهُ نَاجٍ، فَمَا تَزَالَ مَطَالِمُ بَنِي آدَمَ تَتَّبِعُهُ حَتَّى مَا تَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ، وَبُرَادٌ عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ أَوْ قَالَ لَهُ عَاصِمٌ: عَمَّنْ يَا أَبَا عُمَانَ؟ قَالَ: عَنْ سَلْمَانَ وَسَعْدِ وَأَبْنِ مَسْعُودٍ وَرَجُلَيْنِ آخَرَيْنِ لَمْ يَحْفَظْهُمَا، قَالَ شُعْبَةُ: فَسَأَلْتُ عَاصِمًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ، عَنْ أَبِي عُمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، وَأَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُمَانَ يُحَدِّثُ بِهَذَا، عَنْ سَلْمَانَ وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُحَرِّجَاهُ، وَلَا أَعْرِفُ لِشُعْبَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

﴿﴾ حضرت ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کا نامہ اعمال پیش کیا جائے گا (جس میں نیکیوں کی کثرت دیکھ کر) وہ یہ سمجھے گا کہ اب تو اس کی نجات ہو ہی جائے گی پھر مسلسل انسانوں پر کیے ہوئے اس کے ظلم، اس کی نیکیاں لیتے رہیں گے یہاں تک کہ اس کے پاس ایک نیکی بھی باقی نہیں بچے گی پھر اس کے اوپر وہ لوگ اپنے گناہ ڈالتے رہیں گے۔ (راوی) فرماتے ہیں: میں نے ان سے پوچھا: کیا عاصم نے ابو عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کی سند پوچھی؟ انہوں نے کہا: سلمان، سعد، ابن مسعود رضی اللہ عنہم اور مزید دو آدمیوں سے یہ روایت سنی ہے لیکن اس وقت ان کے نام یاد نہیں ہیں۔

﴿﴾ شعبہ فرماتے ہیں: میں نے عاصم سے اس حدیث کی سند پوچھی: تو انہوں نے ابو عثمان رضی اللہ عنہ کے واسطے سے سلمان سے روایت بیان کی اور مجھے عثمان بن غیاث رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے ابو عثمان رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ شعبہ نے عثمان بن غیاث رضی اللہ عنہ سے اس کے علاوہ اور کوئی مسند حدیث روایت کی ہو۔

2269۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَالَةِ أَنْ يُؤَكَلَ لِحْمُهَا، وَيُشْرَبَ لَبْنُهَا، وَلَا يُحْمَلَ عَلَيْهَا الْأَدَمُ، وَلَا يَرَكِبَهَا النَّاسُ حَتَّى تَعْلِفَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، لِمَا قَدَّمْنَا مِنَ الْقَوْلِ فِي إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: رسول اللہ ﷺ نے جلالہ کا گوشت کھانے، اس کا دودھ پینے، اس پر چڑھا (یا کوئی دوسرا بوجھ) لادنے اور اس پر سواری کرنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ اس کو چالیس دن تک (صاف ستھرا) چارا کھلایا جائے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے جیسا کہ اس سے پہلے بھی ابراہیم بن مہاجر کے متعلق ہماری گفتگو گزری ہے۔ لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2270۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِهِ، وَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي اسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّلَعُ حَيْثُ تُشْتَرَى، حَتَّى يَحْوِزَهَا الَّذِي اشْتَرَاهَا إِلَى رَحْلِهِ، وَإِنْ كَانَ لِيَبْعَتْ رَجُلًا فَيَضْرِبُونَا عَلَى ذَلِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَعِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِيهِ إِسْنَادُ آخَرَ
﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: سودا خرید کر جب تک خریدار اپنے خیمے میں نہ لے جائے، اس وقت تک اس کو آگے بیچنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا: اگرچہ لوگ آکر اس پر ہمارے ساتھ سودے بازی کرتے رہیں۔
﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور محمد بن اسحاق کی اس حدیث کے متعلق ایک دوسری اسناد موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2271۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْوُهَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو، قَالَ: ابْتِغَتْ زَيْتًا فِي السُّوقِ، فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتَهُ، لَقِينِي رَجُلٌ، فَأَعْطَانِي بِهِ رِبْحًا حَسَنًا، فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى يَدَيْهِ، فَأَخَذَ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِي بِدِرَاعِي، فَالْتَفَتْتُ إِلَيْهِ، فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتِغْتَهُ، حَتَّى تَحْوِزَهُ
حَدِيثٌ: 2271

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3499 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبیر" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994ء، رقم الحدیث: 10473 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم: موصل 1404/1983ء، رقم الحدیث: 4782

إِلَى رَحْلِكَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَبَاعَ السِّلْعُ حَيْثُ تَبَتَّعُ، حَتَّى يَحُوزَهَا التَّجَارُ إِلَى رِحَالِهِمْ

✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے، میں نے بازار میں زیتون خریدا، جب میرا سودا ہو گیا تو ایک شخص مجھ سے ملا وہ مجھے بہت اچھا منافع دے رہا تھا، میں نے سوچا کہ یہ زیتون اس کے ہاتھ بیچ دوں، تو پیچھے سے ایک شخص نے میرا بازو پکڑ لیا جب میں نے ان کی طرف توجہ کی تو وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے کہا: جہاں پر اس کو خریدا ہے وہیں پرمت بیچو بلکہ پہلے اس کو اپنے خیمے میں لے جاؤ (یعنی اپنا قبضہ مکمل کر لو) کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام خرید میں، خیمے میں لے جائے بغیر، سامان بیچنے سے منع کیا۔

2272- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبُّوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ، وَعَنْ قَتْلِ الْوُلْدَانِ، وَعَنْ شَرِي الْمَعْنَمِ حَتَّى يُقْسَمَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ بِهِدِهِ السِّيَاقَةِ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلیے دانتوں والے درندوں (کا گوشت کھانے) سے بچوں کو قتل کرنے سے اور تقسیم سے پہلے غنیمت کا مال خریدنے سے منع کیا ہے۔

❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

ایک صحیح حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2273- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبِيدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنبَأَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

حَدِيثٌ: 2272

ذَكَرَهُ ابُو بَكْرٍ الْبَيْرُزِيُّ فِي "سَنَنِ الْكِبْرِيِّ" طَبِعَ مَكْتَبَةُ دَارِ الْبَيْتِ مَكَّةَ مَكْرَمَةً سَوْدِي عَرَبِ 1414 هـ / 1994. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 10631 اُخْرَجَهُ ابُو يَعْلَى الْبَوْصَلِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبِعَ دَارُ الْمَعْمُونِ لِلتَّرَاتِ دِمَشْقَ. تَامَ: 1404 هـ - 1984. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2491

حَدِيثٌ: 2273

اُخْرَجَهُ ابُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبِعَ دَارُ الْفِكْرِ بَيْرُوتَ لِبْنَانِ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 3369 اُخْرَجَهُ ابُو عَيْسَى التَّرْمِذِيُّ فِي "جَامِعِهِ" طَبِعَ دَارُ إِسْمَاعِيلِ التَّرَاتِ الْعَرَبِيِّ بَيْرُوتَ لِبْنَانِ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1563 اُخْرَجَهُ ابُو مُحَمَّدٍ الدَّرَامِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبِعَ دَارُ الْكُتَابِ الْعَرَبِيِّ بَيْرُوتَ لِبْنَانِ 1407 هـ - 1987. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2476 اُخْرَجَهُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبِعَ مَوْسَمَةُ قَرْطَبَةَ قَالِقَرَهُ مِصْرَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 9005 اُخْرَجَهُ ابُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ فِي "مَعْجَمِهِ الْكَبِيرِ" طَبِعَ مَكْتَبَةُ الْعُلُومِ وَالْعِلْمِ مَوْصَلِ 1404 هـ / 1983. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 7774 اُخْرَجَهُ ابُو بَكْرٍ الصَّنَعَانِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبِعَ الْمَكْتَبَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ بَيْرُوتَ لِبْنَانِ (طَبِعَ ثَانِي) 1403 هـ رَقْمُ

الْحَدِيثِ: 8705

عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقَسَمَ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت بیچنے سے منع کیا ہے۔

2274- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ الْجَوَائِحَ

قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: وَقَدْ كَانَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، أَنَّهُ وَضَعَ الْجَوَائِحَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ (آفتِ سماوی سے) ہلاک شدہ مال (کی قیمت) چھوڑ دیا

کرتے تھے۔

❖❖ علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ سفیان، ابو زبیر کے واسطے سے جابر سے روایت کیا کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ ہلاک

شدہ مال کا معاوضہ نہیں لیا کرتے تھے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2275- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ،

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ:

أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَارٍ ابْتَاعَهَا، فَكَثُرَ دَيْنُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ، فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْغُ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2275

اضرہ ابو العسین منہلم النیسابوری فی "ضمیمہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت: لبنان رقم الحدیث: 1556 اضرہ ابو داؤد

السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر: بیروت: لبنان رقم الحدیث: 3469 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء

التراث العربی: بیروت: لبنان رقم الحدیث: 655 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ

حلب: تام 1406، 1986. رقم الحدیث: 4530 اضرہ ابو عبد الله السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ: قاہرہ: مصر رقم

الحدیث: 1335 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "ضمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ: بیروت: لبنان 1414/1993. رقم الحدیث: 5033

اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان 1411/1991. رقم الحدیث: 6121 ذکرہ

ابو بکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 10407 اضرہ

ابو محمد الکی فی "مسندہ" طبع مکتبہ السنۃ: قاہرہ: مصر 1408/1988. رقم الحدیث: 992

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے کچھ پھل خریدے جن میں اس کو خسارہ ہو گیا، اس کی وجہ سے اس کے ذمہ قرضہ بہت زیادہ ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ رضی اللہ عنہم سے) کہا: اس کو صدقہ دو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کو صدقات دیئے لیکن پھر بھی اتنی رقم نہ جمع ہو سکی جس سے اس کے قرضے ادا ہو جاتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا مل سکے تم لے لو اور اس سے زائد کا تم حق بھی نہیں رکھتے ہو۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2276- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دَكَّيْنٍ، حَدَّثَنَا بَكِيرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَعِيمٍ، حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، أَنَّهُ زَرَعَ أَرْضًا فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْقِبُهَا فَسَأَلَهُ: لِمَنِ الزَّرْعُ وَلِمَنِ الْأَرْضُ؟ فَقَالَ: زَرَعِي بِنَدْرِي وَعَمَلِي لِي الشَّطْرُ وَلِنَبِيِّ فَلَانَ الشَّطْرُ، فَقَالَ: أَرَبَيْتِمَا، فَرَدَّ الْأَرْضَ عَلَى أَهْلِهَا، وَخَذَ نَفَقَتَكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ، إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى مُنَاطَرَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

فِيهِ

﴿﴾ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ کاشتکاری کیا کرتے تھے، ایک دفعہ وہ زمینوں کو پانی لگا رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ادھر سے گزر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ فصل کس کی ہے؟ اور زمین کس کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: کھیتی بھی میری ہے کیونکہ بیج میں نے ڈالا ہے اور کام بھی میں ہی کرتا ہوں، اس کا ایک حصہ میرا ہے اور ایک حصہ فلاں قبیلے والوں کا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں نے سو پر مشتمل سودا کیا، اس لیے زمین اس کے مالکان کو لوٹا دو اور اپنا خرچہ لے لو۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس سلسلے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور رافع بن خدیج کے مابین مناظرہ نقل کیا ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2277- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادَةَ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ تَعْلَبَةَ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَةِ الْكِتَابَةَ وَالْقُرْآنَ، وَأَهْدَى إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ قَوْسًا، فَقُلْتُ: لَيْسَتْ بِمَالٍ، وَأَرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، لِأَتَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَأَسَأَلْتَهُ،

حدیث: 2276

اخرجه ابوالمصنفين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراصياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1554 اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3374 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب تام 1406 هـ 1986. رقم الحديث: 4529 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه فرطيه قاصره نصر رقم الحديث: 14359 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان رقم الحديث: 1414/1993. رقم الحديث: 5031

فَاتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَجُلٌ أَهْدَى إِلَيَّ قَوْمًا مِمَّنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ الْكِتَابَةَ وَالْقُرْآنَ، وَلَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ: إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ أَنْ تَطُوقَ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَأَقْبَلْهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَكَمْ يُخَوِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: میں اہل صفحہ کو کتابت سکھایا کرتا تھا اور قرآن کی تعلیم دیا کرتا تھا ان میں سے ایک شخص نے مجھے ایک کمان تحفہ دی۔ میں نے سوچا ایک تو یہ مال نہیں ہے۔ دوسرے میں اس کو جہاد میں استعمال کروں گا۔ البتہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر مسئلہ ضرور دریافت کروں گا۔ چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں جن لوگوں کو قرآن اور کتابت کی تعلیم دیتا ہوں، ان میں سے ایک شخص نے مجھے کمان تحفے میں دی ہے۔ یہ مال بھی نہیں ہے اور ویسے بھی اس کو جہاد میں استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اپنے گلے میں آگ کا طوق ڈالنا چاہتے ہو تو اس کو قبول کرلو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2278- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَابْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا

مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ

حَدِيث: 2277

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3416 اخرجه ابو عبدالله الفريزي في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2157 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22741 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 11461 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 20843 اخرجه ابو محمد الكسى في "سننه" طبع مكتبه السنه قاهره مصر 1408/1988. رقم الحديث: 183

حَدِيث: 2278

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابورى في "صحيحه" طبع داراهياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 1568 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3421 اخرجه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع داراهياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 1275 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15850 اخرجه ابو محمد الدرهمى في "سننه" طبع دارالكتاب العربى بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 2621 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 5152 اخرجه ابوداؤد الطيالسى في "سننه" طبع دارالمعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 966 اخرجه ابو القاسم الطبرانى في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404/1983. رقم الحديث: 4258 اخرجه ابوبكر الكوفى في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 17479 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 10790 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائى في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 4685

السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَسَبَ الْحَجَّامُ حَبِيبٌ، وَتَمَنُّ الْكَلْبِ حَبِيبٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ حَبِيبٌ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حجام (فصد لگانے والے) کی کمائی حرام ہے۔ کتے کے تشن (کمائی) حرام ہیں اور زانیہ کا مہر حرام ہے۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2279- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: جَاءَ رِفَاعَةَ بْنَ رَافِعٍ إِلَى مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: لَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ، فَذَكَرَ أَشْيَاءَ، وَقَالَ: نَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا مَا عَمِلَتْ بِيَدِهَا، وَقَالَ: هَكَذَا بِأَصْبِعِهِ نَحْوَ الْعِزْلِ، وَالْخُبْزِ، وَالنَّفْسِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

◆◆ حضرت طارق بن عبد الرحمان رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رفاعہ بن رافع، انصار کی مجلس میں آئے اور کہنے لگے: آج رسول اللہ ﷺ نے کئی چیزوں سے منع کیا، پھر چند چیزوں کا ذکر کیا اور کہا: آپ ﷺ نے ہمیں لوٹڈی کی کمائی سے منع کیا ہے۔ البتہ اپنے ہاتھ سے جو کام کریں (وہ جائز ہے) اور (رسول اللہ ﷺ نے) اپنی انگلی کے ساتھ روٹی کا تے، روٹیاں پکانے اور روٹی دھنسنے کا اشارہ کیا۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ رافع بن خدیج سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2280- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَمْسَنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ حَتَّى يُعْلَمَ مِنْ آيِنِ هُوَ؟

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوٹڈی کی کمائی سے منع کیا ہے جب تک کہ یہ پتہ نہ چل جائے کہ یہ کہاں سے آئی ہے؟

2281- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبَنَانِيُّ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ مِنْ أَعْرَابِ الْبَصْرِيِّينَ

﴿﴾ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زجاجور (جنفی کے لئے) کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے۔
••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور علی بن حکم بن ابی ثقفہ
ہیں ناموں ہیں اور ان کا شمار مصر کے معززین میں ہوتا ہے۔

2282- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا مَجْلَزٍ، عَنِ الصَّرْفِ، فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا زَمَانًا مِنْ عُمُرِهِ، مَا كَانَ مِنْهُ عَيْنًا، يَعْنِي يَدًا بِيَدٍ، فَكَانَ يَقُولُ: إِنَّمَا الرَّبَا فِي النَّسِيئَةِ، فَلَقِيَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ؟ إِلَى مَتَى تَوَكَّلُ النَّاسَ الرَّبَا؟ أَمَا بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدَ زَوْجَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ: إِنِّي لَأَسْتَهِي تَمْرَ عَجْوَةٍ، فَبَعَثْتُ صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَجَاءَ بِدَلِّ صَاعَيْنِ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ عَجْوَةٍ، فَقَامَتْ فَقَدَّمَتْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَاهُ أَعْجَبَهُ، فَتَنَاوَلَ تَمْرَةً، ثُمَّ أَمْسَكَ، فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا؟ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: بَعَثْتُ صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَتَانَا بِدَلِّ صَاعَيْنِ هَذَا الصَّاعِ الْوَاحِدِ، وَهَاهُوَ كُلُّ فَالْقَى التَّمْرَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: رُدُّوهُ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، يَدًا بِيَدٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، مِثْلًا بِمِثْلِ، فَمَنْ زَادَ فَهُوَ رَبًّا، ثُمَّ قَالَ: كَذَلِكَ مَا يُكَالُ وَيُوزَنُ أَيضًا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: جَزَاكَ

اللَّهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ الْجَنَّةَ، فَإِنَّكَ ذَكَرْتَنِي أَمْرًا كُنْتُ نَسِيئَتَهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، فَكَانَ يَنْهَى عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ

﴿﴾ حضرت حبان بن عبد اللہ عدوی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: میں نے ابو مجلز سے بیع صرف کے متعلق مسئلہ پوچھا: تو انہوں

حدیث: 2281

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياض: بيروت لبنان، 1407هـ/1987. رقم الحديث: 2164
اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" (طبع دار الفكر: بيروت لبنان) رقم الحديث: 3429
اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" (طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان) رقم الحديث: 1273
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" (طبع مكتبة المطبوعات الاسلامية: حلب: شام، 1406هـ/1986. رقم الحديث: 4671
اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" (طبع دار الكتاب العربي: بيروت لبنان، 1407هـ/1987. رقم الحديث: 2623
اخرجه ابو عبد الله السبائي في "سننه" (طبع مؤسسة قرطبه: قاهره: مصر) رقم الحديث: 4630
اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" (طبع مؤسسة الرسالة: بيروت لبنان، 1414هـ/1993. رقم الحديث: 5156
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" (طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان، 1411هـ/1991. رقم الحديث: 4694
ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" (طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة: سعودى عرب 1414هـ/1994. رقم الحديث: 10635
اخرجه ابو يعلى الموصلي في "سننه" (طبع دار المأمون للتراث: دمشق: شام، 1404هـ/1984. رقم الحديث: 1024

نے جواباً کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک زمانے تک یہ موقف رہا ہے کہ اگر ہاتھوں ہاتھ ہوں تو کوئی حرج نہیں، وہ کہا کرتے تھے کہ سود تو صرف ادھار میں ہوتا ہے۔ ایک دفعہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما تم اللہ سے نہیں ڈرتے ہو تم لوگوں کو کب تک سود میں مبتلا کئے رکھو گے؟ کیا تمہیں اس حدیث کی اطلاع نہیں ہے؟

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ کھجور کھانے کی خواہش کا اظہار کیا، تو انہوں نے دو صاع کھجوریں ایک انصاری کے پاس بھیجیں تو وہ دو صاع کھجوروں کے بدلے ایک صاع عجوہ کھجوریں دے گیا۔ پھر ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے یہ کھجوریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کھجوروں کو دیکھا تو بہت پسند کیا اور ان میں سے ایک کھجور اٹھا کر کھالی اور پھر رک گئے اور پوچھا: یہ کھجوریں تمہارے پاس کہاں سے آئیں؟ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: میں نے دو صاع کھجوریں ایک انصاری آدمی کی طرف بھیجی تھیں تو وہ ان دو صاع کے بدلے ایک صاع عجوہ کھجوریں دے گیا۔ یہ وہی ہیں، آپ تناول فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تمام کھجوریں پھینک دیں اور فرمایا: یہ واپس بھیج دو مجھے ان کی ضرورت نہیں ہے۔ کھجور کھجور کے بدلے گندم گندم کے بدلے جو جو کے بدلے سونا سونے کے بدلے چاندی چاندی کے بدلے ہاتھوں ہاتھ ہو اور برابر، برابر ہو (تو جائز ہے) جو زیادہ ہو گا وہ سود ہے پھر اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں کے متعلق جن کو ماپا جاتا ہے اور جن کا وزن کیا جاتا ہے بھی یہی فرمایا۔

اس پر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا شکر یہ ادا کرتے ہوئے ان کو جنت کی دعائیں دیں اور کہنے لگے: آج آپ نے مجھے وہ بات یاد دلا دی ہے جس کو میں بھلا چکا تھا، میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تو بہ کرتا ہوں اور معافی مانگتا ہوں، اس کے بعد آپ بڑی شدت کے ساتھ بیچ صرف سے منع کیا کرتے تھے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2283- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي مَحْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عِيَّاشٍ، يَقُولُ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ اشْتِرَاءِ السُّلْتِ بِالتَّمْرِ، فَقَالَ سَعْدٌ: أَيْبِنَهُمَا فَضْلٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: لَا يَصِحُّ، وَقَالَ سَعْدٌ: سُبِّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْبِنَهُمَا فَضْلٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، الرُّطْبُ يَنْقُصُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا يَصِحُّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ،

❖❖ حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کھجوروں کے بدلے جو خریدنے کے متعلق مسئلہ پوچھا: تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ان کے درمیان کمی زیادتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: (یہ بیچ) جائز نہیں ہے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خشک کھجوروں کے عوض، تر کھجوریں خریدنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ان کے درمیان فرق ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! تر کھجوریں کم ہو جاتی ہیں۔ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: تو یہ جائز نہیں ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2284- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنِلَ عَنْ _____ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا..... (اس مقام پر اصل کتاب میں بیاض ہے)

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2285- أَخْبَرَنَا حَمَزَةُ بْنُ عَبَّاسٍ الْعَقَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنْتُ أَبِيْعُ الْإِبِلِ بِالْبَيْعِ، فَأَبِيعُ بِالذَّنَانِيرِ وَأَخْذُ بِالذَّرَاهِمِ، وَأَبِيعُ بِالذَّرَاهِمِ وَأَخْذُ الذَّنَانِيرِ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ، فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ أَوْ قَالَ: حِينَ خَرَجَ مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِالذَّنَانِيرِ وَأَخْذُ الذَّرَاهِمِ وَأَبِيعُ بِالذَّرَاهِمِ وَأَخْذُ الذَّنَانِيرِ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهُمَا بِسَعْرِ يَوْمِهِمَا مَا لَمْ تَفْتَرِ قَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بیع (ایک مقام کا نام ہے جو کہ وادی عقیق میں ہے) میں اونٹوں کی خرید و فروخت کیا کرتا تھا، لیکن (میرا طریقہ کار یہ ہے کہ) دیناروں کے عوض بیچتا ہوں اور درہم لے لیتا ہوں اور (کبھی) درہموں کے عوض بیچتا ہوں اور دینار لیتا ہوں، اس بارے میں میرے دل میں ایک کھٹکا سا پیدا ہوا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے یا (شاید) یہ فرمایا کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکل رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپ سے پوچھنے میں بہت دیر کر دی ہے، میں بیع میں اونٹ بیچتا ہوں اور (کبھی) دیناروں کے عوض بیچتا ہوں اور درہم وصول کرتا ہوں اور (بھی) درہموں کے عوض بیچتا ہوں اور دینار وصول کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی دن کے نرخ کے مطابق اگر ان کو لے لو تو کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ فروخت کنندہ اور خریدار جدا نہ ہوں اور ان کے درمیان کوئی معاملہ رہ نہ جائے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2286- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سَفْيَانُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمُنْهَالِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ إِيَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمَزِينِيِّ، وَرَأَى رَجُلًا

يَبِيعُ الْمَاءَ، فَقَالَ: لَا تَبِيعِ الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ "
 ✧✧ ایاس بن عبدالمزنی سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو پانی بیچتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: پانی فروخت مت کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی فروخت کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

2287- وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنًا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْمُنْهَالِ أَخْبَرَهُ أَنَّ إِيَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُزْنِيِّ قَالَ لِلنَّاسِ لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَلَا بَيْنَ جُرَيْجٍ فِيهِ إِسْنَادُ الْآخَرِ
 ✧✧ حضرت ابو منہال سے مروی ہے کہ ایاس بن عبدالمزنی نے لوگوں سے کہا: اضافی پانی فروخت مت کیا کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے پانی فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

اسی حدیث کو ابن جریج نے ایک اور سند کے ہمراہ روایت کیا ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2288- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمِ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، أَنبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَعَنْ ضَرَابِ الْجَمَلِ، وَأَنَّ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ وَهَذِهِ آسَانِدُ كُلِّهَا صَحِيحَةٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَأَحْسَنُ مَا فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ الَّذِي
 ✧✧ حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ، ابو زبیر کے واسطے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی فروخت کرنے اور اونٹ کو مارنے سے منع کیا اور زمین اور پانی (الگ الگ لوگوں کو) بیچنے سے منع کیا ہے۔

✧✧ مذکورہ تمام سندیں امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار پر صحیح ہیں لیکن شیخین رحمہ اللہ نے انہیں نقل نہیں کیا اور اس موضوع پر حسن بن واقد کی درج ذیل حدیث سب سے بہتر ہے۔

2289- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمِ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، أَنبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَعَنْ ضَرَابِ الْجَمَلِ، وَأَنَّ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ وَهَذِهِ آسَانِدُ كُلِّهَا صَحِيحَةٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَأَحْسَنُ مَا فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ الَّذِي
 حدیث: 2287

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية - حلب - تام . 1406 هـ / 1986 . رقم الحديث: 4663
 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه - قاهره - مصر رقم الحديث: 9439 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز - مكه - مكره - سعودى عرب 1414 هـ / 1994 . رقم الحديث: 10841 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه - بيروت - لبنان 1411 هـ / 1991 . رقم الحديث: 6259

حدیث: 2288

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية - حلب - تام . 1406 هـ / 1986 . رقم الحديث: 4670
 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه - بيروت - لبنان 1411 هـ / 1991 . رقم الحديث: 6266 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز - مكه - مكره - سعودى عرب 1414 هـ / 1994 . رقم الحديث: 10843

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَعَنْ ضِرَابِ الْحَمَلِ، وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ زَمَاءَهُ وَهَذِهِ أَسَانِيدُ كُلِّهَا صَحِيحَةٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَأَحْسَنُ مَا فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ حُسَيْنِ بْنِ وَقْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهُوَ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے (اضافی) پانی بیچنے سے منع کیا ہے۔
﴿﴾ یہ حدیث ایوب سے روایت کرنے میں حسین بن واقد منفرد ہیں اور یہ حدیث غریب صحیح ہے۔

2290۔ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدَ بْنِ مُحَمَّدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غُنَيْةٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّامَ فَكَانَ يَأْتِينَا أَنْبَاطٌ مِّنْ أَنْبَاطِ الشَّامِ فَتَسَلَّفَهُمْ فِي الْبُرِّ وَالزَّيْتِ سَعْرًا مَّعْلُومًا وَأَجَلًا مَّعْلُومًا فَفِيلَ لَهُ وَمِمَّنْ لَهُمْ ذَلِكَ قَالَ مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ملک شام میں غزوہ میں شریک تھے، ہمارے پاس شام کے کنبلی (نزاری) لوگ آیا کرتے تھے ہم ان کے ساتھ گندم اور زیتون کا ایک معین نرخ کے ساتھ ایک مخصوص مدت تک سودا کیا کرتے تھے ان سے پوچھا گیا: ان کے لئے یہ سودا کس کی طرف سے ہوا کرتا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم ان سے یہ پوچھتے ہی نہیں تھے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2291۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْقَفِيهِ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سَلِيمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

حدیث: 2290

أخبره ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3466 أخبره ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403 رقم الحديث: 14077

أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 2291

أخبره ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3460 أخبره ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2199 أخبره ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 5030 أخبره ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403 رقم الحديث: 2468 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز ملكه مكره، سعودی عرب 1414/1994.

رقم الحديث: 10911

أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَقَالَ مُسْلِمًا، أَقَالَ اللَّهُ عَثْرَتَهُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کے ساتھ اقالہ (رضامندی کے ساتھ سودا ختم) کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادے گا۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2292۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْ كَسَهُمَا أَوْ الرِّبَا صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک سودے میں دو سودے کرے اس کے لئے یا خسارہ ہوگا یا سود (یعنی وہ کسی طور بھی نقصان سے بچ نہیں سکے گا)

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2293۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اشْتَرَى الْأَشْعَثُ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمْسِ، مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بَعْشَرِينَ أَلْفًا، فَأَرْسَلَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَيْهِ فِي ثَمَنِهِمْ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَخَذْتُهُمْ بِعَشْرَةِ أَلْفٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَاخْتَرِ رَجُلًا يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ، فَقَالَ الْأَشْعَثُ: أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَأَتَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّنَانِ، وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ، فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ

حَدِيث: 2292

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3461 اخرجه ابوحاتم البستي في "مجمعه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 4974 ذكره ابوبكر البيرقي في "سنه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 1066 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 20461

حَدِيث: 2293

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3511 ذكره ابوبكر البيرقي في "سنه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 10586 اخرجه ابويصلح الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق. تام: 1404-1984. رقم الحديث: 4984 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 399 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403 رقم الحديث: 15185

السَّلْعَةُ أَوْ يَتَّارَكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت محمد بن اشعث بن قیس رضی اللہ عنہما اپنے والد سے وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اشعث نے خمس کے غلاموں میں سے ایک غلام، عبداللہ سے 20 ہزار کے عوض خرید، عبداللہ نے ان کے طے شدہ ریٹ میں کچھ کمی کر دی اور کہا: میں نے یہ 10,000 میں لیا ہے (اس پر دونوں کے درمیان تنازع ہو گیا) تو عبداللہ نے کہا: تم اپنے اور میرے درمیان (فیصلہ کرنے کے لئے) کوئی آدمی منتخب کرو، اشعث نے کہا: میرے اور تیرے درمیان تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے۔ عبداللہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جب فریقین کا اختلاف ہو جائے اور دونوں کے پاس کوئی گواہ نہ ہو تو سامان کے مالک کی بات معتبر ہوگی یا وہ دونوں اس سودے سے دست بردار ہو جائیں۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہما اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2294- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاصِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا إِدْمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلَوِيهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطِيبٍ كَسْبِهِ، فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ بَلْفِظِ الْآخَرِ وَلَيْسَ يُعْلَلُ أَحَدُ الْإِسْنَادَيْنِ الْآخَرَ

﴿﴾ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کی اولاد اس کی کمائی میں سے ہے بلکہ بہترین کمائی میں سے ہے، اس لئے ان کے مال میں سے تم کھا سکتے ہو۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہما اور امام مسلم رضی اللہ عنہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

اور سفیان ثوری کی اس حدیث کے متعلق دوسری سند ہے جسکے الفاظ بھی اس سے مختلف ہیں اور ان دونوں سندوں میں سے کسی ایک کی وجہ سے دوسری کو معلل نہیں کہہ سکتے۔

2295- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ عَمَتِهِ، أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ: فِي حَجْرِي يَتِيمٌ فَأَكُلُ مِنْ مَالِهِ؟ فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَطِيبِ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ، وَوَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ

❖❖ حضرت عمارہ بن عمیر رضی اللہ عنہما اپنی پھوپھی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میری پرورش میں ایک یتیم بچہ ہے، کیا میں اس کے مال میں سے کچھ استعمال کر سکتی ہوں؟ تو ام المؤمنین نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کا پاکیزہ ترین کھانا وہ ہے جو اسکی (اپنی) کمائی سے ہو اور اس کی اولاد اس کی کمائی میں سے ہے۔

2296- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا الْأَمَانَةُ إِلَىٰ مَنِ انْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ، قَالَ الْعَبَّاسُ: قُلْتُ لِطَلْقٍ: أَكْتُبُ شَرِيكَ، وَأَدْعُ قَيْسَ، قَالَ: أَنْتَ أَبْصَرُ، حَدِيثُ شَرِيكَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ صَحِيحٌ عَلَىٰ شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ أَنَسٍ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تجھے امانت دے، اس کی امانت اس کے سپرد کرو اور جو تم سے خیانت کرے تم اس سے خیانت مت کرو۔

حدیث: 2295

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3528 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406، 1986. رقم الحدیث: 4449 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان: 1407، 1987. رقم الحدیث: 2537 اضرہ ابو عبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ فالقرہ مصر رقم الحدیث: 24078 اضرہ ابوہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان: 1414، 1993. رقم الحدیث: 4259 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411، 1991. رقم الحدیث: 6043 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414، 1994. رقم الحدیث: 15521 اضرہ ابو داؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفہ بیروت لبنان رقم الحدیث: 1580 اضرہ ابوبکر الہمدیدی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ مکتبہ المنتبئی بیروت فالقرہ رقم الحدیث: 246 اضرہ ابن الصویہ المنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412، 1991. رقم الحدیث: 1507 اضرہ ابو عبداللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1407، 1986. رقم الحدیث: 1012

حدیث: 2296

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3535 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دارالایہام التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1264 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان: 1407، 1987. رقم الحدیث: 2597 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414، 1994. رقم الحدیث: 21092 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان: 1405، 1985. رقم الحدیث: 475 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل: 1404، 1983. رقم الحدیث: 760 اضرہ ابو عبداللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1407، 1986.

رقم الحدیث: 742

❖❖ عباس فرماتے ہیں: میں نے طلق سے کہا کہ میں شریک کا نام لکھتا ہوں اور قیس کو چھوڑ دیتا ہوں (یہ عمل کیسا ہے؟) انہوں نے جواب دیا: آپ شریک کی حدیث کو زیادہ سمجھتے ہیں۔ ابو حصین سے روایت کردہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار پر صحیح ہے۔ لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2297- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَمْدِ بْنِ فَتِيَّةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ شَوَّازٍ، عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا الْأَمَانَةُ إِلَى مَنْ اتَّمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جو تجھے امانت دے اس کی امانت ادا کرو اور جو تمہارے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت مت کرو۔

2298- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْطَى عَطِيَّةً، أَوْ يَهَبَ هَبَةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ، فِيمَا يُعْطَى وَكَذَلِكَ، وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطَى الْعَطِيَّةَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا، كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ، فَإِذَا شَبِعَ قَاءَهُ، ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ خِلَافًا فِي عَدَالَةِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، إِنَّمَا اخْتَلَفُوا فِي سَمَاعِ أَبِيهِ مِنْ جَدِّهِ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ تحفہ دے کر واپس لے، سوائے والد کے جو وہ اپنی اولاد کو دیتا ہے (کہ وہ واپس لے سکتا ہے) تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال ایسی ہے

حدیث: 2298

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3539 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2132 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406/1986، رقم الحدیث: 3692 اضرہ ابو عبداللہ القزوی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2377 اضرہ ابو عبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قافرد عسرق رقم الحدیث: 2119 اضرہ اسوہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993، رقم الحدیث: 2123 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991، رقم الحدیث: 6522 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالبازار مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994، رقم الحدیث: 11789 اضرہ ابویعلیٰ الوصلی فی "مسندہ" طبع دارالمأمون للتراث دمشق نام: 1404-1984، رقم الحدیث: 2717 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404/1983، رقم الحدیث: 15462

جیسے کتا کھا کھا کر پیٹ بھر لے، جب اس کا پیٹ بھر جائے تو تے کر دے اور پھر دوبارہ اس تے کو چاٹنے لگ جائے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے کیونکہ عمرو بن شعیب کی عدالت کے متعلق کوئی اختلاف میری نظر سے نہیں گزرا، اختلاف اس بات میں ہے کہ ان کے والد نے ان کے دادا سے سماع کیا ہے یا نہیں؟

2299- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمَحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، وَحَبِيبِ الْمَعْلَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ أَمْرٌ فِي مَالِهَا، إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عَصَمَتَهَا، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَمْرِو الْحَافِظَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ زِيَادٍ الْفَقِيهَ النَّيْسَابُورِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيَّ بْنَ حَمْدَانَ الْوَرَّاقَ، يَقُولُ: قُلْتُ لِاحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ: عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ شَيْئًا، فَقَالَ: هُوَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَقَدْ صَحَّ سَمَاعُ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ مِنْ أَبِيهِ شُعَيْبٍ، وَصَحَّ سَمَاعُ شُعَيْبٍ، مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ❖❖❖ حضرت عمرو بن شعیب بن عمرو اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کو اپنے مال میں کوئی اختیار نہیں ہے جبکہ اس کا شوہر اس کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ (امام حاکم اپنی سند کے ہمراہ بیان کرتے ہیں) محمد بن علی بن حمدان وراق نے کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے پوچھا: کیا عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے کسی حدیث کا سماع کیا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: وہ عمرو بن شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو رحمہ اللہ ہیں اور عمرو بن شعیب کا اپنے والد شعیب سے سماع ثابت ہے اور شعیب کا اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو رحمہ اللہ سے سماع ثابت ہے۔

2300- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حَدِيث: 2299

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3546 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء. رقم الحدیث: 11114 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ اللوسط" طبع دار الصرمین: قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 2564

حَدِيث: 2300

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3562 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 15337 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء. رقم الحدیث: 5778 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء. رقم الحدیث: 11255 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم: موصل 1404ھ / 1983ء. رقم الحدیث: 7339 اضرہ ابوبکر الکوئی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد: ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 20557

هَارُونَ، أَبَانَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ أُمِّيَّةَ بِنِ صَفْوَانَ بِنِ أُمِّيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ أَدْرَعًا يَوْمَ حَنْيْنٍ، فَقَالَ: اَعْصَبْ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: لَا، بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت صفوان بن أمیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن اس سے چند زرہیں ادھار مانگیں، اس نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ غصب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ عاریت ہے (اگر یہ ضائع ہوگی تو) اس کا ضمان دیا جائے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2301- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهَ بِبَحَارِي، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْ صَفْوَانَ بِنِ أُمِّيَّةَ أَدْرَعًا وَسِنَانًا فِي غَزْوَةِ حَنْيْنٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اَعَارِيَةٌ مُؤَدَّاةٌ؟ قَالَ: عَارِيَةٌ مُؤَدَّاةٌ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن صفوان بن امیہ سے کچھ زرہیں اور نیزے کے پھل عاریتاً لئے، اس نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ عاریت ہے؟ اس کی ادائیگی کی جائے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ہاں) یہ عاریت ہے، اس کی ادائیگی کی جائے گی۔

❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2302- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ بْنُ عَطَاءٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَلَّ الْبَيْدَ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ، ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ حَدِيثَهُ،

حدیث: 2302

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3561 اخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحديث: 1266 اخرجه ابو عبد الله القزوينی في "سننه" طبع دار الفكر بیروت لبنان رقم الحديث: 2400 اخرجه ابو محمد الدارمی في "سننه" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 2596 اخرجه ابو عبد الله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه فاهره مصر رقم الحديث: 20098 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 5783 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 11262 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/1983. رقم الحديث: 6862 اخرجه ابو عبد الله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسه الرسالة بیروت لبنان 1407/1986. رقم الحديث: 280

فَقَالَ: هُوَ أَمِينُكَ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَوِّجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تو نے لیا ہے وہ تیرے ہی ذمہ ہے، جب تک کہ تو ادا نہ کر دے، پھر حسن اپنی حدیث کو بھول گیا اور کہا وہ تیرا "امین" ہے اس پر کوئی ضمان (تاوان) نہیں۔
﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2303- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُرْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصْبِصِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا جَمَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَسَّانِيُّ بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَرِّيَابِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ حَرَامِ بْنِ مُحَيْصَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ، فَدَخَلَتْ حَائِطًا، فَأَفْسَدَتْ فِيهِ، فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَضَى أَنْ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ عَلَى أَهْلِهَا، وَأَنْ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلَى أَهْلِهَا، وَإِنَّ عَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَصَابَتْ مَا شِئْتَهُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى خِلَافٍ فِيهِ بَيْنَ مَعْمَرٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ، فَإِنَّ مَعْمَرًا، قَالَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ حَرَامِ بْنِ مُحَيْصَةَ، عَنِ أَبِيهِ

﴿﴾ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی ایک سرکش اونٹنی تھی، ایک دفعہ وہ کسی کے باغ میں گھس گئی اور بہت بربادی کی (یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پیش ہوا تو) آپ نے اس سلسلے میں کچھ کلام کرنے کے بعد یہ فیصلہ فرمایا کہ دن کے وقت باغ والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے باغات کی حفاظت کریں اور رات کے وقت جانوروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے جانوروں کو سنبھال کر رکھیں اور جانوروں کے ذمے اس نقصان کی ادائیگی ہے جو ان کے جانوروں نے نقصان کیا۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے جبکہ اس میں معمر اور اوزاعی کے مابین اختلاف ہے کیونکہ معمر نے یہ حدیث زہری کے واسطے

حدیث: 2303

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3569 اضرہ ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2332 اضرہ ابو عبد اللہ الاصبہی فی "الموطأ" طبع داراصیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1435 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 18629 اضرہ ابوصاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993. رقم الحدیث: 6008 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991. رقم الحدیث: 5784 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 17453 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الكبير" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 5469 اضرہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتبہ الاسلامیہ بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 18437

سے حرام بن چیمہ سے ان کے والد سے روایت کی ہے۔

2304۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنبَانَا الشَّافِعِيُّ، أَنبَانَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمِ الْقَدَّاحِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَضَرْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَآتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا سَلْعَةً، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: أَخَذْتُ بَكْدًا وَكَذَا، وَقَالَ الْآخَرُ: بَعْتُ بَكْدًا وَكَذَا، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي مِثْلِ هَذَا، قَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ هَذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ أَنْ يُسْتَحْلَفَ، ثُمَّ يُخَيَّرَ الْمُبْتَاعُ إِنْ شَاءَ أَخَذَ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِنْ كَانَ سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ حَفِظَ فِي إِسْنَادِهِ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُبَيْدٍ، فَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ، قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: أَخْبَرْتُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: وَقَالَ حَجَّاجُ الْأَعْوَرُ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُبَيْدٍ

◆◆ حضرت عبد الملک بن عبید اللہ سے روایت ہے (وہ فرماتے ہیں کہ) میں حضرت ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، ان کے پاس دو آدمی آئے جنہوں نے ایک دوسرے کو کوئی چیز بیچی تھی، ان میں سے ایک کہہ رہا تھا: میں نے اتنے میں یہ چیز خریدی ہے اور دوسرا کہہ رہا تھا: میں نے اتنے میں بیچی ہے۔ تو ابو عبیدہ نے کہا: اس طرح کا ایک واقعہ مجھے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنایا ہے، انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھا اور آپ کے پاس اسی طرح کا ایک معاملہ آیا تو آپ ﷺ نے فروخت کرنے والے سے کہا کہ وہ قسم کھائے، پھر خریدار کو یہ اختیار دے دیا کہ وہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

◆◆ اگر سعید بن سالم نے اپنی سند میں عبد الملک بن عبید کو محفوظ رکھا ہے تو یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ ہمیں ابو بکر بن اسحاق نے عبد اللہ بن احمد بن حنبل کے واسطے سے ان کے والد سے محمد بن ادریس شافعی سے حدیث بیان کی ہے اور اس کے آخر میں احمد بن حنبل نے کہا کہ ہشام بن یوسف نے ابن جریر، انہوں نے اسماعیل بن امیہ، انہوں نے عبد الملک بن عبید اور انہوں نے احمد بن حنبل سے روایت کی اور حججج نے کہا: اعور، عبد الملک بن عبید ہے۔

2305۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2304

أضرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبة المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام: 1406/1986، رقم الحديث: 4649
 أضرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4442 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکه، مكره، سعودی عرب 1414/1994، رقم الحديث: 10589 أضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 10365 أضرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 6245

الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ أَعْرَابِيٍّ، حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حِمْلَ خَبِطٍ، فَلَمَّا وَجِبَ لَهُ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرُ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ مِثْلَكَ بَيْعًا عَمَرَكُ اللَّهُ مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ، تَابَعَهُ ابْنُ وَهَبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے درخت کی شاخوں کا ایک گٹھ خریدا (راوی فرماتے ہیں) میرا یہ خیال ہے وہ شخص بنی عامر بن صعصعہ میں سے تھا، جب سودا پکا ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا: پسند کر لیں، دیہاتی نے جواباً کہا: اللہ تعالیٰ تجھے لمبی عمر دے، میں نے آج تک تیرے جیسا سودا گر نہیں دیکھا، تمہارا تعلق کس خاندان سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میرا تعلق) قریش سے ہے۔

✧✧ اس حدیث کو ابن جریج سے روایت کرنے میں ابن وہب نے یحییٰ بن ایوب کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2306- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ، أَنبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ أَعْرَابِيٍّ حِمْلَ خَبِطٍ، فَلَمَّا وَجِبَ الْبَيْعُ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرُ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: عَمَرُكَ اللَّهُ بَيْعًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے درختوں کے گڑے ہوئے پتے خریدے، جب سودا پکا ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چن لو، دیہاتی نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کی تجارت میں برکت دے۔
✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2307- أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسِ الْكُوفِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الرَّعْفَرَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَخِذُ وَالْمُعْطَى سَوَاءٌ فِي الرَّبَا

حديث: 2305

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2184 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 10222 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415هـ رقم الحديث: 3552 اخرجه ابو بكر الصنعمانى في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان (طبع ثانى) 1403هـ رقم الحديث: 14261

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ لِإِسْنَادِهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سو لینے والا اور دینے والا دونوں (گناہ

میں) برابر کے شریک ہیں۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2308- أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ الصَّانِعِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الشَّافِعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي مُحَمَّدَ بْنَ الْعَبَّاسِ يُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا، فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِبُورِقٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِذَهَبٍ، وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِبُورِقٍ وَالصَّرْفُ هَا وَهَآ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

﴿﴾ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دینار کو دینار کے بدلے اور درہم کو درہم کے بدلے (بیچتے ہوئے) کسی زیادتی نہ کی جائے، جس کو چاندی کی ضرورت ہو تو وہ درہم کی چاندی کے بدلے بیچ صرف کر لیں اور جس کو سونے کی ضرورت ہو وہ چاندی کے بدلے اس کی بیچ صرف کر لے اور بیچ صرف ہاتھوں ہاتھ ہوا کرتی ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث غریب صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان الفاظ کے ہمراہ اس کے نقل نہیں کیا۔

2309- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ، وَالصَّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ رُوَاهُ هَذَا الْحَدِيثَ مَدَنِيُّونَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهَذَا أَصْلُ فِي الْكِتَابِ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر (قائم رہتے) ہیں اور مسلمانوں کے درمیان صلح جائز ہے۔

﴿﴾ اس حدیث کے تمام راوی مدنی ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا اور یہ کتاب میں اصل ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2310- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزْرِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

حَدِيث: 2310

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ مَا وَافَقَ الْحَقَّ
 ✧ ✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنی شرائط پر قائم رہتے ہیں، جب تک
 کہ وہ حق کے موافق ہوں، اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنی ان شرائط پر
 قائم رہتے ہیں جو حق کے موافق ہوں۔

2311- حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ،
 حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَرَكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ
 جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى
 نَفْسِهِ وَأَهْلِيهِ كُتِبَ لَهُ صَدَقَةٌ، وَمَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ عِرْضَهُ كُتِبَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ، وَمَا أَنْفَقَ الْمُؤْمِنُ مِنْ نَفَقَةٍ، فَإِنْ
 خَلَفَهَا عَلَى اللَّهِ فَاللَّهُ ضَامِنٌ، إِلَّا مَا كَانَ فِي بُيُوتِ أَوْ مَعْصِيَةٍ، فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ: مَا وَقَى بِهِ الرَّجُلُ
 عِرْضَهُ؟ قَالَ: مَا يُعْطَى الشَّاعِرَ وَذَا اللِّسَانَ الْمُتَّقَى،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ هَذَا الْكِتَابِ

✧ ✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے اور آدمی جو کچھ اپنی ذات اور
 اپنے بیوی بچوں کے لئے خرچ کرتا ہے، اس کے لئے صدقے کا ثواب لکھا جاتا ہے اور آدمی جو کچھ اپنی عزت کی حفاظت کی خاطر
 خرچ کرتا ہے، اس کے بدلے میں صدقہ کا ثواب لکھا جاتا ہے اور مومن جو بھی خرچ کرتا ہے، اگر اس کو اللہ کے سپرد کر دے تو اللہ
 تعالیٰ اس کا ضامن ہوتا ہے، سوائے اس خرچ کے جو مکانات کی تعمیر میں یا گناہ کے راستے میں خرچ ہوا۔ (عبدالحمید بن حسن فرماتے
 ہیں) میں نے محمد بن منکدر سے پوچھا: آدمی اپنی عزت کی حفاظت کے لئے کیا خرچ کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: جو کچھ شاعروں
 اور ناقدین کو دیتا ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ ایک حدیث مذکورہ حدیث کی
 شاہد ہے لیکن وہ ہماری اس کتاب کے معیار پر نہیں ہیں (وہ حدیث درج ذیل ہیں)

2312- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّعَانِيُّ بَمَرُوءَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَأْسَوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ
 الْكَرِيمِ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَدَمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَصَمَةَ نُوْحٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَدَيْلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَقِيَ دِينَهُ وَعِرْضَهُ بِمَالِهِ فَلْيَفْعَلْ
 ✧ ✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنے دین اور عزت
 کی حفاظت، مال کے ساتھ کر سکتا ہو، وہ کر لے۔

حديث: 2311

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 20921 اخرجه

ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث، دمشق، نام: 1404ھ - 1984. رقم الحدیث: 2040

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

2313- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بْنِ الْمَرْزُبَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصْبِصِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصُّلْحُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ جَائِزٌ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَهُوَ مَعْرُوفٌ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمِصْبِصِيِّ، وَهُوَ ثِقَةٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کے درمیان صلح جائز ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں

کیا۔ اور یہ عبداللہ بن حسین مصیبی کے نام کے ساتھ مشہور ہیں اور وہ ثقہ ہیں۔

2314- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَلْدَةَ الزُّرْقِيِّ، وَكَانَ قَاضِي الْمَدِينَةِ، قَالَ: جِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَفْلَسَ، فَقَالَ: هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ أَوْ

حديث: 2314

اخرجه ابو عبد الله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: يمامه: بيروت: لبنان: 1987، رقم الحديث:

2272 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربى: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 1559 اخرجه

ابوداود السجستاني فى "سننه" طبع دار الفكر: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 3519 اخرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع

دار احياء التراث العربى: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 1262 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات

الاسلاميه: حلب: شام: 1406هـ/1986، رقم الحديث: 4676 اخرجه ابو عبد الله القزوينى فى "سننه" طبع دار الفكر: بيروت:

لبنان: رقم الحديث: 2358 اخرجه ابو عبد الله الاصبهى فى "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربى (تحقيق: فواد عبد الباقي) رقم

الحديث: 1358 اخرجه ابو محمد الدارمى فى "سننه" طبع دار الكتاب العربى: بيروت: لبنان: 1407هـ/1987، رقم الحديث: 2590

اخرجه ابو عبد الله التيبانى فى "مسند" طبع مؤسسة قرطبه: قافره: مصر: رقم الحديث: 712H اخرجه ابو هاتم البستي فى "صحيحه"

طبع مؤسسة الرسالة: بيروت: لبنان: 1414هـ/1993، رقم الحديث: 5036 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه الكبرى" طبع

دار الكتب العلميه: بيروت: لبنان: 1411هـ/1991، رقم الحديث: 6272 ذكره ابو بكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز:

ملكه مكرمه: سعودى عرب: 1414هـ/1994، رقم الحديث: 11022 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين:

قافره: مصر: 1415هـ رقم الحديث: 1488 اخرجه ابوداود الطيالسى فى "مسند" طبع دار المعرفة: بيروت: لبنان: رقم

الحديث: 2375 اخرجه ابو بكر الصبدي فى "مسند" طبع دار الكتب العلميه: مكتبه المتنبى: بيروت: قافره: رقم الحديث: 1035

اخرجه ابن رافويه المنظلى فى "مسند" طبع مكتبه الايمان: مدينه منوره: (طبع اول) 1412هـ/1991، رقم الحديث: 104 اخرجه

ابو محمد اللسى فى "مسند" طبع مكتبه السنه: قافره: مصر: 1408هـ/1988، رقم الحديث: 1441 اخرجه ابو الحسن الجوهري فى

"مسند" طبع مؤسسة نادر: بيروت: لبنان: 1410هـ/1990، رقم الحديث: 962 اخرجه ابو بكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه

الرتد: رياض سعودى عرب: (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 29085 اخرجه ابو بكر الصنعانى فى "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى:

بيروت: لبنان: (طبع تانى) 1403هـ رقم الحديث: 15158

أَفْلَسَ، فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِمَتَاعِهِ، إِذَا وَجَدَهُ بَعِيْنِهِ هَذَا حَدِيثٌ عَالٍ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَكَمْ يَخْرَجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت عمر بن غلده زرقی رضی اللہ عنہ مدینہ المنورہ کے قاضی تھے۔ آپ فرماتے ہیں: ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مفلس شدہ شخص کے سلسلے میں آئے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس شخص کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ کیا ہے: کوئی شخص مر جائے یا مفلس ہو جائے تو سامان کا مالک اپنے سامان کا زیادہ حقدار ہے جبکہ وہ بعینہم اپنا سامان پالے۔
✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اس کی سند عالی ہے لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔

2315- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ لَهُ غَنِمَهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخِيْنِ وَكَمْ يَخْرَجَاهُ لِخِلَافٍ فِيْهِ عَلَى اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ تَابَعَهُ مَالِكٌ وَبْنُ اَبِي ذُئْبٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ الْحِرَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ

أَمَّا حَدِيثُ مَالِكٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رہن کو روکا نہیں جا سکتا کہ اس کا فائدہ بھی رہن رکھوانے والے کے لئے ہے اور اس کا تاوان بھی اسی پر ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ اس میں زہری کے شاگردوں میں اختلاف ہے اور اسی حدیث کو مالک ابن ابی ذئب، سلیمان بن ابی داؤد الحمرانی، محمد بن ولید زبیدی اور معمر بن راشد نے بھی روایت کیا ہے۔

مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2316- فَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ، وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْمَرَاغِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْغَضَائِرِيُّ بِحَلَبَ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، فَقَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادٍ نَحْوَهُ

حدیث: 2315

اضرہ ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2441 اضرہ ابو عبد اللہ الاصمعی فی "البوطا" طبع دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) رقم الحدیث: 1411 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 5934 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز ملک مکرہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10992 اضرہ ابو بکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 15033

وَأَمَّا حَدِيثُ بْنِ أَبِي ذَنْبٍ

◆◆ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

ابن ابی ذنب رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2317- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ دِينَارِ الْحَمِصِيِّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ لِصَاحِبِهِ غُنْمَهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ، وَقَدْ قِيلَ: عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ سَعِيدِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

◆◆ حضرت ابن ابی ذنب رضی اللہ عنہ نے زہری کے واسطے سے سعید بن مسیب کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رہن کو بند نہیں کیا جائے گا، اس کا نفع اس کے مالک کے لئے ہے اور اس کا تاوان بھی اسی کے ذمہ ہے۔

◆◆ حضرت ابن ابی ذنب رضی اللہ عنہ نے یہی حدیث زہری کے واسطے سے سعید اور ابوسلمہ کے ذریعے بھی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2318- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَصَمُّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ، الرَّهْنُ لِمَنْ رَهْنَهُ، وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ " وَأَمَّا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: رہن کو بند نہیں کیا جائے گا۔ رہن اسی شخص کی ملکیت ہے جس نے اُسے رہن رکھوایا ہے اور اس کا تاوان بھی اسی شخص کے ذمے ہوگا۔

◆◆ سلیمان بن ابی داؤد کی حدیث:

2319- فَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الدِّيَابِجِيِّ بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدِ الرَّاسِبِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ حَتَّى يَكُونَ لَكَ غُنْمُهُ، وَعَلَيْكَ غُرْمُهُ " وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ

◆◆ حضرت سلیمان بن ابی داؤد رضی اللہ عنہ نے زہری کے ذریعے سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہن کو اس لئے بند نہیں کیا جائے گا کہ اس کا منافع تیرے لئے ہو اور اس کا تاوان تیرے اوپر ہو۔

محمد بن ولید زبیدی کی حدیث:

2320۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو اسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ، لَهُ غُنْمُهُ، وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ وَأَمَّا حَدِيثُ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ

حضرت محمد بن زبیدی رضی اللہ عنہ نے زہری کے ذریعے سعید بن مسیب کے واسطے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہن کو نہیں روکا جائے گا اس کا منافع اس (کے مالک) کے لئے ہے اور اس کا تاوان بھی اسی کے ذمہ ہے۔

معمر بن راشد کی حدیث:

2321۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَفِيدُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّوَّاسِ، حَدَّثَنَا كُرَيْدُ أَبُو يَحْيَى، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ، لَكَ غُنْمُهُ، وَعَلَيْكَ غُرْمُهُ

حضرت معمر بن راشد رضی اللہ عنہ نے زہری کے ذریعے سعید بن مسیب کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہن کو اس لئے روکا نہیں جائے گا کہ اس کا منافع تیرے لئے ہو اور اس کا تاوان تیرے ذمے ہو۔

2322۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَةَ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْبِصِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّمِيمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ: أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكِينَ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، فَإِذَا خَانَ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنَهُمَا وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے فریقین اگر ایک

حدیث: 2322

احمرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3383 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع

مکتبہ دار البیان، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 11206

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دوسرے کے ساتھ خیانت نہ کریں تو ان دونوں میں تیسرا ”میں“ ہوتا ہوں اور اگر کوئی خیانت کرے تو میں ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2323- حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْهَاشِمِيِّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ وَهَبَ هَبَةً، فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يَثْبُ مِنْهَا،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ إِلَّا أَنْ نِكَالَ الْحَمَلِ فِيهِ عَلَى شَيْخِنَا
 ❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہبہ کرے وہی اس کا زیادہ حقدار ہے جب تک کہ وہ وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ مگر اس کو روایت کرنا ہمارے مشائخ کے لئے بہت مشکل ہے۔

2324- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَنْصُورِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ بِبَغْدَادَ فِي دَارِ الْخِلَافَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الرَّقِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَتِ الْهَبَةُ لِذِي رَحِمٍ مُحْرَمٍ لَمْ يَجْعَ فِيهَا،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ
 ❖❖ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذی رحم محرم کو توفہ دے کر واپس نہیں لیا جاسکتا۔
 ❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2325- أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

حدیث: 2323

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 11802 اضرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 11317

حدیث: 2324

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 11806

حدیث: 2325

اضرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ”معجمہ الاوسط“ طبع دارالحرین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 6755 ذکرہ ابو بکر البیہقی

فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10920

الدَّورَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الرَّزَجِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْرِجَ بَنِي النَّضِيرِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ أَمَرْتَ بِأَخْرَاجِنَا وَلَنَا عَلَى النَّاسِ دُيُونٌ لَمْ تَحِلَّ، قَالَ: ضَعُوهَا وَتَعَجَّلُوا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجْهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ نے بنی نضیر قبیلہ کو نکالنے کا فیصلہ کیا تو وہ کہنے لگے: یا رسول اللہ ﷺ آپ نے ہمیں نکالنے کا فیصلہ کر دیا جبکہ ہمارا بہت سارا قرضہ لوگوں کے ذمہ باقی ہے جس کی ابھی تاریخ نہیں آئی، آپ ﷺ نے فرمایا: (جو چھوڑ سکتے ہو) چھوڑ دو اور (جو نہیں چھوڑ سکتے) وہ جلدی وصول کر لو۔
♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2326- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامَاتِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَّةُ مَنَاحٌ لَا تَبَاعُ رِبَاعِهَا، وَلَا تُؤَاجَرُ بِيُوتُهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجْهُ، شَاهِدُهُ حَدِيثُ أَبِي حَنِيفَةَ الَّذِي

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکہ اقامت گاہ ہے، اس کے مکانات کو نہ بیجا جائے اور اس کی عمارتوں کو کرایے پر نہ دیا جائے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام اعظم ابوحنیفہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2327- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ الْعَدْلِيُّ، وَأَبُو جَعْفَرٍ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْكُرَيْيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَيْيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَّةُ حَرَامٌ، وَحَرَامٌ بَيْعُ رِبَاعِهَا، وَحَرَامٌ أَجْرُ بِيُوتِهَا قَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَاتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ صَلْحًا، فَمِنْهَا

حديثك: 2326

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکربری" طبع مکتبہ دارالبلاد، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 10965

حديثك: 2327

أخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 10966

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکہ قابل احترام شہر ہے، اس کی زمینیں بیچنا اور اس کے مکانات کرایے پر دینا حرام ہے۔

﴿﴾ یہ روایات صحیح ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں صلح کے عالم میں داخل ہوئے (ان میں سے ایک حدیث درج ذیل ہے)

2328۔ مَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَارِمٍ، وَهَدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ مَسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَارَ إِلَى مَكَّةَ لِيَفْتَحَهَا، قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: اهْتَفِ بِالْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَجِيبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءُوا وَكَانَ مَا كَانُوا عَلَى مِيعَادٍ، ثُمَّ قَالَ: اسْلُكُوا هَذِهِ الطَّرِيقَ، وَلَا يَشْرَفَنَّ لَكُمْ أَحَدٌ إِلَّا آمَنْتُمُوهُ، فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَحَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ، فَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ، فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي الصَّفَا، فَصَعِدَ الصَّفَا، فَخَطَبَ النَّاسَ وَالْأَنْصَارَ أَسْفَلَ مِنْهُ، فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَمَا الرَّجُلُ فَآخَذَتْهُ الرَّأْفَةُ بِقَوْمِهِ وَالرَّغْبَةُ فِي قَرِيْبَتِهِ وَأَنْزَلَ اللَّهُ الْوَحْيَ بِمَا قَالَتْ الْأَنْصَارُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، تَقُولُونَ أَمَا الرَّجُلُ فَقَدْ آخَذَتْهُ الرَّأْفَةُ بِقَوْمِهِ وَالرَّغْبَةُ فِي قَرِيْبَتِهِ، قَالَ: فَمَنْ أَنَا إِذَا، كَلَا وَاللَّهِ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ حَقًّا، فَالْمَحِيَا مَحِيَاكُمْ، وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ، قَالُوا: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا قُلْنَا ذَلِكَ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يُعَادُونَا، قَالَ: أَنْتُمْ صَادِقُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ، قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا بَلَّ نَحْرَهُ بِالذَّمُوعِ، وَمِنْهَا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جب فتح مکہ کے لئے روانہ ہوئے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ انصار کو بلاؤ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آواز دی: اے انصار یو! رسول اللہ ﷺ کے پاس آؤ تو وہ سب لوگ (اتنی جلدی) آگئے گویا کہ انہوں نے پہلے سے وعدہ کر رکھا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس راستے سے چلو اور راستے میں جو بھی ملے اسے امن دو پھر رسول اللہ ﷺ روانہ ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح مکہ سے سرفراز فرمایا: آپ ﷺ نے کعبۃ اللہ کا طواف کیا اور دو رکعت نوافل ادا کئے پھر کوہ صفا سے متصل دروازے سے باہر نکلے اور کوہ صفا پر چڑھ کر لوگوں کو خطبہ دیا، اس وقت انصاری لوگ آپ کے قریب ہی تھے، انصاری ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے کہ آدمی بحر حال اپنی قوم پر ہی نرمی کرتا ہے اور اپنے علاقے میں دلچسپی لیتا ہے، اللہ تعالیٰ نے انصاریوں کی یہ گفتگو وحی کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کو بتادی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے انصار یو! تم یہ کہتے ہو کہ آدمی

حدیث: 2328

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3024 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز ملكه مكره، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 18504 اخرجه ابويصلى الموصلى في "مسنده" طبع

دارالمامون للتراث دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 6647

اپنی قوم پر نرمی کر ہی لیتا ہے اور اپنے علاقے میں دلچسپی لیتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو میں کون ہوں؟ خدا کی قسم! میں اللہ کا بندہ اور اس کا سچا رسول ہوں، میرا جینا تمہارا ساتھ ہے اور میرا مرناتمہارا ساتھ ہے۔ انصاریوں نے جواباً کہا: یا رسول اللہ ﷺ ہم نے تو یہ بات صرف اس خوف کی وجہ سے کی ہے کہ کہیں وہ ہم سے دشمنی نہ کریں آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ اور اس کے رسول کی نظر میں سچے ہو (ابو ہریرہ) فرماتے ہیں: خدا کی قسم! (اس دن لوگ اس قدر روئے) کہ آنسوؤں کے ساتھ ہر شخص کا دامن تر ہو گیا (ان میں سے ایک حدیث یہ بھی ہے)۔

2329- مَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ، حَدَّثَنَا سَبَّاطُ بْنُ نَصْرِ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَأَمْرَاتَيْنِ، وَقَالَ: اقْتَلَوْهُمْ، وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ: عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَظَلٍ، وَمَقِيسُ بْنُ صَبَابَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ

﴿﴾ حضرت سعد بن ابی سرحؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن چار مرد اور دو عورتوں کے سوا ہر شخص کو امان دی اور (ان چھ کے متعلق) فرمایا: یہ اگر تمہیں کعبہ کے پردوں میں لپٹے ہوئے مل جائیں تو ان کو مار ڈالو (وہ چار مرد یہ تھے)

i- حضرت عکرمہ بن ابی جہلؓ (یہ اس دن بھاگ کر بچ گئے تھے پھر ایمان لے آئے تھے)

ii- عبداللہ بن حظل

iii- مقیس صبابہ (بعض روایات میں مقیس بن صبابہ ہے)

iv- حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی سرحؓ (انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی پناہ لے لی تھی پھر انہی کی حفاظت میں

بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر کلمہ پڑھ لیا تھا)

2330- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، قَالَ: رَأَيْتُ شَيْخًا بِالْأَسْكَندَرِيَّةِ يَقَالُ لَهُ: سَرَّقُ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا هَذَا الْأِسْمُ؟ قَالَ: اسْمُ سَمَانِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَنْ أَدْعَهُ، قُلْتُ: وَلِمَ سَمَّاكَ؟ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَخْبَرْتُهُمْ أَنَّ مَوَالِيَ بَاعُونِي، وَاسْتَهْلَكْتُ

حدیث: 2329

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، نام: 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4067
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحديث: 3530 ذكره
ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 16656
ابو يعلى الخوصلي في "مسنده" طبع دار العاؤون للتراث دمشق، نام: 1404ھ - 1984ء، رقم الحديث: 757

حدیث: 2330

ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 11056

أَمْوَالَهُمْ، فَاتَوَّابِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنْتَ سَرَقٌ، وَبَاعَنِي بِأَرْبَعِ أْبَعْرَةٍ، فَقَالَ لِلْغُرَمَاءِ الَّذِينَ اشْتَرَوْنِي: مَا تَصْنَعُونَ بِهِ؟ قَالُوا: نَعْتَقُهُ، قَالُوا: فَلَسْنَا بِأَزْهَدَ فِي الْأَخِرَةِ مِنْكُمْ، فَأَعْتَقُونِي بَيْنَهُمْ، وَبَقِيَ اسْمِي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے اسکندریہ میں ایک شخص کو دیکھا جس کو ”سرق“ کہا جاتا ہے میں نے اس سے پوچھا یہ کیا نام ہے؟ اس نے جواب دیا: میرا یہ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا اور میں اس کو ہرگز نہیں چھوڑ سکتا، میں نے پوچھا: آپ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ اس نے کہا: میں مدینہ منورہ آیا اور ان کو خبر دی کہ میرے مالکوں نے مجھے بیچ دیا ہے اور ان کے اموال ہلاک ہو گئے ہیں، وہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ”سرق“ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اونٹنیوں کے عوض بیچ دیا اور جن تاجروں نے مجھے خریدا تھا، آپ نے ان سے کہا: تم اس کا کیا کرو گے؟ انہوں نے کہا: ہم اس کو آزاد کریں گے، انہوں نے کہا: آخرت کی تم سے زیادہ ہمیں ضرورت ہے تو انہوں نے وہیں پر مجھے آزاد کر دیا اور میرا یہ نام باقی بیچ گیا۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2331- حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلِيُّ، مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ غَيْرَ مَرَّةٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ، أَنبَانَا شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّئًا، فَأَمَرَنِي بِبَيْعِ أَخَوَيْنِ، فَبِعْتُهُمَا، وَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: أَدْرِكُهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا وَبِعْهُمَا جَمِيعًا وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ قِيلَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ عَلِيٍّ وَهُوَ صَحِيحٌ أَيْضًا

﴿﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قیدی آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو بھائی بیچنے کا حکم دیا میں نے ان دونوں کو بیچ دیا اور الگ الگ کر کے بیچا پھر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو ڈھونڈو اور واپس لو اور اکٹھا بیچو اور ان کو جدا نہ کرو۔

••••• یہ حدیث غریب ہے اور یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس کی سند حکم کے بعد میمون بن ابی شیبہ کے واسطے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے اور یہ بھی صحیح ہے۔

2332- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ

حَدِيثُ: 2332

أخبره أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2696 أخبره أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1283 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه

سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحديث: 18085

عَلِيِّ الرَّازِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ بَاعَ جَارِيَةً، وَوَلَدَهَا، فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، فَتَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ هَذَا مَتْنٌ آخَرٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے ایک لونڈی اور اس کا بچہ الگ الگ بیچ دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع کر دیا۔

سند صحیح کے ساتھ مذکورہ حدیث کا درج ذیل متن بھی ہے۔

2333- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسِينُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ سَلِيمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ طَلِيقِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّقَ

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَتَفْسِيرُهُ فِي حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص (ذی رحم مجرموں کو) جدا کرے وہ لعنتی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس کی تفسیر ابویوب

انصاری رضی اللہ عنہ کی درج ذیل حدیث میں ہے:

2334- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا، فَفَرَّقَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ

حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ماں سے اس کی اولاد کو الگ

حدیث: 2333

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 18101

حدیث: 2334

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1283 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی

"سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 18009 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی

"معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 4080 اخرجه ابو عبد اللہ القضاعی فی "سننہ"

طبع موسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1407ھ/1986ء، رقم الحدیث: 456

کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اس کے چاہنے والوں سے الگ کرے گا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2335- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَّاسَانِيُّ الْعَدْلُ بِعَدَادَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَكْحُولًا، يَقُولُ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْرَقَ بَيْنَ الْأُمِّ وَوَلَدِهَا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِلَى مَتَى؟ قَالَ: حَتَّى يَبْلُغَ الْغُلَامُ، وَتَحِيضُ الْجَارِيَةُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں کو اس کی اولاد سے جدا کرنے سے منع کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب تک؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکے کے بالغ ہونے اور لڑکی کے حیض آنے تک۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2336- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَامِيَانِيُّ بِبَلَّحَ، حَدَّثَنَا أَرْهَرُ بْنُ سَلْمَانَ الْكَاتِبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَوِيَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تَقْسَمَ، وَعَنْ الْحَبَالِيِّ أَنْ يُوطَّنَ حَتَّى يَضَعَنَّ مَا فِي بَطُونِهِنَّ، وَقَالَ: لَا تَسْقِ زَرْعَ غَيْرِكَ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2335

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 18106

حدیث: 2336

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3369 اخرجہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ، فالقرہ، مصر رقم الحدیث: 9005 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10632 اخرجہ ابویعلیٰ الموصلی فی "سننہ" طبع دارالسامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 2414 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والمکرم، موصل 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 11145 اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 8705

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن، تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت بیچنے سے منع کیا اور حاملہ لونڈیوں کے ساتھ بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہم بستری کرنے سے منع کیا اور فرمایا: اپنے غیر کی کھیتی کو سیراب مت کرو اور پالتوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا اور نکیلے دانتوں والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2337۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي حَائِطٍ، فَلَا يَبِيعُ نَصِيبَهُ مِنْ ذَلِكَ حَتَّى يَعْرضَهُ عَلَى شَرِيكِهِ

☆☆ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی کا باغ میں کوئی شریک ہو، وہ اپنا حصہ بیچنے سے پہلے اپنے شریک کو خریدنے کی پیش کش کرے۔

2338۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَزَّازُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ سَمْعَ الْبَيْعِ، سَمْعَ الشِّرَاءِ، سَمْعَ الْقَضَاءِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نرمی والی خرید و فروخت اور نرمی والے فیصلے کو پسند کرتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2339۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حَدِيث: 2337

اضرہ ابو الحسن مسلم النیسابوری فی "ضمیمہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1608 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 14378 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "ضمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5179 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دار البیروت للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 2171 اضرہ ابو الحسن الجولہری فی "مسندہ" طبع موسسہ نادر، بیروت، لبنان، 1410ھ/1990ء، رقم الحدیث: 2307

حَدِيث: 2338

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1319 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دار البیروت للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 6238

الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَبِيعُ أَوْ يَتَّاعُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا أَرَبِحَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ، وَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِيهِ، فَقُولُوا: لَا رَدَّ اللَّهُ عَلَيْكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی کو مسجد میں کوئی چیز بیچتے یا خریدتے دیکھو تو کہو ”اللہ تعالیٰ تیری تجارت میں نفع نہ دے“ اور اگر کسی شخص کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے دیکھو تو کہو ”اللہ تعالیٰ تجھے یہ چیز کبھی نہ دلانے“۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2340- أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِي، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الْحَوْضِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جَبْرِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُجَهَّزَ جَيْشًا، فَانْفَدَتِ الْإِبِلُ، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَخْذَ مِنْ قَلَائِصِ الصَّدَقَةِ، فَكُنْتُ أَخْذُ الْبُعِيرَ بِالْبُعَيْرَيْنِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو لشکر کی تیاری کا حکم دیا تو کچھ اونٹ کم پڑ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدقہ کے اونٹوں میں سے لینے کا حکم دیا، میں نے دو اونٹوں کے بدلے ایک اونٹ (کے طور پر) لے لئے۔ (یعنی ابھی ایک اونٹ لے لیا ہے بعد میں اس کے بدلے میں دو اونٹ ادا کئے جائیں گے۔ شفیق)

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 2339

اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي: بيروت: لبنان. 1407هـ / 1987. رقم الحديث: 1401 اخرجه ابو هانم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت: لبنان. 1414هـ / 1993. رقم الحديث: 1650 اخرجه ابو بكر بن خزيمة النيسابوري: في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت: لبنان. 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 1305 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية: بيروت: لبنان. 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 10004 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز: مكة المكرمة: سعودی عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 4142

حدیث: 2340

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر: بيروت: لبنان. رقم الحديث: 3357 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز: مكة المكرمة: سعودی عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 10309 اخرجه ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت: لبنان. (طبع ثانی) 1403هـ / رقم الحديث: 14144

2341- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمُقْرِيءُ بِصَنْعَاءَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَوْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّلْفِ فِي الْحَيَوَانَ.

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے حیوان میں قرض سے منع کیا۔

❖ ❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2342- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقِيلَ: عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے ادھار چیز کو ادھار کے بدلے بیچنے سے منع کیا۔

❖ ❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس کی سند موسیٰ بن

عقبہ سے عبد اللہ بن دینار کے حوالے سے بھی بیان کی گئی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2343- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْمُقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الرَّعِنِيِّ، حَدَّثَنَا ذُوَيْبٌ، عَنْ عِمَامَةَ، حَدَّثَنَا حَمَزَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ هُوَ النَّسِيئَةُ بِالنَّسِيئَةِ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے کالی (ادھار) کو کالی (ادھار) کے بدلے بیچنے سے منع کیا۔

2344- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَفِيهِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْسَةَ،

حدیث: 2341

أخبره أبو الحسن الجوهري في "سننه" طبع مؤسسة نادر، بيروت، لبنان، 1410هـ/1990، رقم الحديث: 200

حدیث: 2342

ذكره أبو بكر البیهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414هـ/1994، رقم الحديث: 10316

حدیث: 2344

أخبره أبو عبد الله محمد البخاري في "صميحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، بدمشق، بيروت، لبنان، 1407هـ/1987، رقم الحديث:

2093 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية، حلب، شام، 1406هـ/1986، رقم الحديث: 3891

أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ/1991، رقم الحديث: 4618

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاضِرَةِ وَالْمُنَابَذَةِ، قَالَ الْأَسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ: الْمُخَاضِرَةُ أَنْ لَا يَبَاعَ شَيْءٌ مِنْهَا حَتَّى يَحْمَرَ أَوْ يَصْفَرَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَقَدْ تَفَرَّدَ بِإِخْرَاجِهِ الْبُخَارِيُّ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مخاضرہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

❖❖ استادا ابوالولید فرماتے ہیں، مخاضرہ کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت تک کھجوریں نہ پیچی جائیں جب تک کہ سرخ یا زرد نہ

ہو جائیں، یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اس کو صرف امام بخاری رضی اللہ عنہ نے نقل کیا ہے۔

2345- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَعْبَاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّأَوْرَدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا صَرَرَ وَلَا ضِرَارَ، مَنْ ضَارَّ ضَارَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجْ جَاهُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہ نقصان کرو، نہ کراؤ۔ جو کسی کو نقصان

دے گا، اللہ اس کو نقصان دے اور جو کسی کو مشقت میں مبتلا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو مشقت میں مبتلا کرے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2346- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عِدِيٍّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ

اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الرَّقِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ، فَغَسَلْنَاهُ، وَكَفَّنَاهُ، وَحَنَطْنَاهُ، وَوَضَعْنَاهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ تَوَضَّعَ الْجَنَائِزُ عِنْدَ مَقَامِ جَبْرِيلَ، ثُمَّ أَذْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، فَجَاءَ مَعَنَا خَطِيٌّ، ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنًا؟ قَالُوا: نَعَمْ، دَيْنَارَانِ فَتَخَلَّفَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِمَّنَّا يُقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هُمَا عَلَيَّ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ

حديث: 2345

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3635 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع

داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1940 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان

رقم الحديث: 4340 اخرجه ابو عبد الله الاصبهني في "الموطأ" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبد الباقي) رقم الحديث:

1429 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه فاخره مصر رقم الحديث: 15793 ذكره ابو بكر البيهقي في

"سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 11166 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في

"معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 1387 اخرجه ابو بكر الشيباني في

"الاهاد والمثنى" طبع دارالراية رياض سعودى عرب 1411/1991 رقم الحديث: 2169

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمَا عَلَيْكَ وَفِي مَالِكَ وَالْمَيْتِ مِنْهُمَا بَرِيءٌ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى عَلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ أَبَا قَتَادَةَ، يَقُولُ: مَا صَنَعْتَ اللَّيْبَارَانَ؟ حَتَّى كَانَ إِحْرَ ذَلِكَ، قَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: الْآنَ حِينَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَرِّجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص فوت ہو گیا، ہم نے اس کو غسل دے کر اور کفن وغیرہ پہنا کر تیار کر کے مقام جبرائیل کے پاس جہاں جنازے رکھے جاتے ہیں وہاں رکھ دیا پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے کے لئے بلایا آپ ہمارے ساتھ پیدل چلتے ہوئے تشریف لے آئے، آپ نے فرمایا: شاید کہ تمہارے اس ساتھی کے ذمے کچھ قرضہ ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں! دو دینار ہیں، آپ پیچھے ہٹ گئے، ابو قتادہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ وہ دو درہم میں ادا کر دوں گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ دونوں درہم اب تیرے ہی ذمہ ہے اور تیرے ہی مال سے دیئے جائیں گے اور میت اس سے بری ہے۔ ابو قتادہ نے کہا: ٹھیک ہے پھر آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، اس کے بعد جب بھی ابو قتادہ کی آپ سے ملاقات ہوتی تو آپ اس سے ان دو دیناروں کے متعلق ضرور پوچھتے تھے حتیٰ کہ جب ابو قتادہ نے یہ بتایا کہ میں نے اس کے دو درہم ادا کر دیئے ہیں تو آپ نے اس سے پوچھنا چھوڑ دیا اور فرمایا: اب اس شخص کو ٹھنڈک پہنچی ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2347- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْفَقِيهَ بِالْبَدَامَغَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُشْتَمَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرَّهْنُ مَحْلُوبٌ وَمَرْكُوبٌ، قَالَ الْأَعْمَشُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِرَاهِيمَ فَكَّرَهُ أَنْ يَنْتَفِعَ بِشَيْءٍ مِنْهُ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُحَرِّجْ جَاهُ لِاجْتِمَاعِ الثَّوْرِيِّ، وَسُجْبَةِ عَلِيِّ تَوْقِيْفِهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَأَنَا عَلَى أَصْلِي أَصْلَتُهُ فِي قَبُولِ الزِّيَادَةِ مِنَ الثَّقَةِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہن کا دودھ دھویا جائے گا اور اس پر سواری کی جائے گی۔

••••• اعمش فرماتے ہیں: میں نے اس حدیث کا تذکرہ ابراہیم سے کیا تو انہوں نے رہن سے کسی قسم کا فائدہ اٹھانے کو ناپسند کیا۔ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2347

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 10989 اخرجه ابن راهويه المنظلي في "مسند" طبع مکتبہ الابیان، مدینہ منورہ، (طبع اول) 1412ھ / 1991ء، رقم الحدیث: 282 اخرجه ابوبکر الصنعاني في "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحدیث: 15066

کیا۔ کیونکہ ثوری اور شعبہ دونوں نے اس کو اعمش کے حوالے سے موقوف کیا ہے اور میں ثقہ کی جانب سے زیادتی کو قبول کرنے میں اپنے قانون پر عمل پیرا ہوں۔

2348- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانِ الْأَنْصَارِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْكُرَابِيِّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الصَّنَعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرَ عَلِيَّ مُعَاذٍ مَالَهُ، وَبَاعَهُ فِي دِينٍ عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ پر قرضے کی وجہ سے ان کا مال بیچ دیا تھا اور ان کو تصرفات سے روک دیا تھا۔

♦♦ وہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2349- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ الْقَبَائِي، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي عَتَابٍ الْأَعْيَنُ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْأَنْصَارِيِّ، حَدَّثَنَا عَمِي عَمْرُو بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَصَغَرَ نَاسًا يَوْمَ أَحُدٍ، مِنْهُمْ: زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَعْنِي نَفْسَهُ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ، وَسَعْدُ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍ، وَذَكَرَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوہ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بہت کم لوگ رہ گئے تھے جن میں زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ (یعنی وہ خود) براء بن عازب رضی اللہ عنہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سعد رضی اللہ عنہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور جابر عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا نام شامل ہے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2350- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى، قَالَا: أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ،

حدیث: 2348

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 11041

حدیث: 2349

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 17587 افرجہ

ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 4962

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ، وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ
♦♦ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین لوگوں سے قلم اٹھایا گیا ہے۔

۱- بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔

۲- مدہوش سے یہاں تک کہ ہوش میں آجائے۔

۳- سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ بیدار ہو جائے۔

تبصر: یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2351- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو إِبرَاهِيمَ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَالِدٍ

حدیث: 2350

أخبره أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4398 أخبره أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1423 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب، نام: 1406، 1986، رقم الحديث: 3432 أخبره أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2041 أخبره أبو محمد الدارسي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان، 1407، 1987، رقم الحديث: 2296 أخبره أبو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع مؤسسة قرطبة، القاهرة، مصر رقم الحديث: 24747 أخبره أبو هاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان، 1414، 1993، رقم الحديث: 142 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان، 1411، 1991، رقم الحديث: 5625 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414، 1994، رقم الحديث: 11235 أخبره أبو يعلى الوصلي في "سننه" طبع دار السامون للتراث دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 4400 أخبره ابن راسويه المنظلي في "سننه" طبع مكتبة الأيمان، مدينة منوره (طبع اول) 1412، 1991، رقم الحديث: 173

حدیث: 2351

أخبره أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4401 أخبره أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1423 أخبره أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2042 أخبره أبو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع مؤسسة قرطبة، القاهرة، مصر رقم الحديث: 1360 أخبره أبو هاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان، 1414، 1993، رقم الحديث: 143 أخبره أبو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الإسلامية بيروت لبنان، 1390، 1970، رقم الحديث: 1003 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان، 1411، 1991، رقم الحديث: 7343 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414، 1994، رقم الحديث: 8091 أخبره أبو يعلى الوصلي في "سننه" طبع دار السامون للتراث دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 587

الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَهْرَانَ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، مَرَّ عَلِيٌّ عَلِيًّا بِمَجْنُونَةٍ بِنْتِ فُلَانٍ، قَدْ زَنَتْ، وَأَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِرَجْمِهَا، فَرَدَّهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَقَالَ لِعُمَرَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَمَرْتَ بِرَجْمِ هَذِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَمَا تَذَكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنِ الْمَجْنُونِ الْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ، قَالَ: صَدَقْتَ فَحَلَلِي عَنْهَا، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: بِالْحَجْرِ عَلَى الْمَجْنُونِ وَالْمَجْنُونَةِ مِمَّا لَا أَعْلَمُ فِيهِ خِلَافًا بَيْنَ الْعُلَمَاءِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کچھ لوگ فلاں قبیلے کی ایک پاگل عورت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریب سے لے کر گزرے، یہ عورت زنا کی مرتکب ہوئی تھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے رجم کا حکم دیا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا: اے امیر المؤمنین! اس کو رجم کرنے کا آپ نے حکم دیا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو یاد نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے؟ تین لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے

1- وہ مجنون جس کی عقل زائل ہو چکی ہے۔

ii- سویا ہوا، یہاں تک کہ اٹھ جائے۔

iii- بچہ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اقرار کرتے ہوئے) کہا: آپ سچ کہہ رہے ہیں، اور اس خاتون کی سزا معاف کر دی۔

••• ابو عبداللہ فرماتے ہیں: مجنون مرد اور عورت پر مؤاخذہ نہ ہونے کے متعلق میری معلومات کے مطابق علماء کے درمیان

کوئی اختلاف نہیں۔

2352- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّبْعِيُّ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ (النساء: 128) فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ قَدْ طَلَّتْ صَحْبَتَهَا وَكَذَّتْ مِنْهُ أَوْلَادًا فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَبْدِلَ بِهَا فَرَأَتْهُ عَلَى أَنْ تَقْرَعَ عِنْدَهُ وَلَا يَقْسِمَ لَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے (آپ فرماتی ہیں) "یہ آیت "وَالصُّلْحُ خَيْرٌ" (اور صلح خوب ہے) اس آدی کے متعلق نازل ہوئی جس کے نکاح میں ایک خاتون تھی، وہ کافی عرصہ اس کے نکاح میں رہی اور اس سے کئی بچے بھی پیدا ہوئے پھر اس شخص نے اس کو طلاق دے کر دوسری عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا لیکن اس خاتون نے اپنے شوہر کو اس بات پر راضی کر لیا کہ وہ اس کو اپنے پاس رکھ لے اور اس کے لئے باری مقرر نہ کرے۔

حدیث: 2352

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1974

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2353- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَبَا الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِي تَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ تَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزَّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ سَوْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَعَلَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ وَأَحْسَبُ فِي ذَلِكَ نَزَلَتْ ﴿وَإِنْ أَمْرًا خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ غَرَاضًا﴾ (النساء 128)

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنا دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے کر دیا تھا اور میرا یہ خیال ہے کہ درج ذیل آیت انہی کے متعلق نازل ہوئی وان امرآة خافت من بعلها نشوزاً أو غراضاً

”اور اگر عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے“

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2354- حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيْبًا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ تَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ تَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيْرَةَ تَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ الْهَدْنَةُ بَيْنَ النَّبِيِّ ﷺ وَبَيْنَ أَهْلِ مَكَّةَ بِالْحَدِيثِيَّةِ أَرْبَعِ سِنِينَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل مکہ کے درمیان حدیبیہ والی صلح چار سال تک قائم رہی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2355- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو هَانَءِ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَهَ بْنَ عُبَيْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتِي فِي رُبُضِ الْجَنَّةِ

حدیث: 2354

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالمرین، قاهرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 7935

حدیث: 2355

اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ھ، رقم الحدیث: 3133

اخرجه ابو هاشم البستی فی "صمیحه" طبع موسسه الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ھ، رقم الحدیث: 4619

اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ھ، رقم الحدیث: 4341

البیرونی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباہر، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ھ، رقم الحدیث: 11175

الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ھ، رقم الحدیث: 801

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَخْرَجْهُ

☆☆ حضرت فضالہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر ایمان لائے اور مسلمان ہو جائے، میں اس کے لئے جنت کے اندر گھر کا زیم (ضامن) ہوں۔

•••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2356- حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا هَشِيمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَيْمَتُ أُمِّي وَقَدَمَتِ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لَا أَنْزُوجُ إِلَّا بَرَجْلٍ يَكْفُلُ لِي هَذَا الْيَتِيمَ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرُضُ غِلْمَانَ الْأَنْصَارِ فِي كُلِّ عَامٍ فَيَسْلَحُ مَنْ أَدْرَكَ مِنْهُمْ قَالَ فَعَرَضْتُ عَامًا فَأَلْحِقَ غُلَامًا وَرَدَّنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَحَقَّنَهُ وَرَدَدْتَنِي وَوَلَّو صَارِعَتَهُ لِيَصْرِعْتَهُ قَالَ فَصَارَ فَصَارَ عَنْهُ فَصَرَعْتُهُ قَالَ فَحَقَنِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرَجْهُ

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ماں بیوہ ہو گئی اور مدینہ المنورہ آئی تو کئی لوگوں نے ان کو پیغام نکاح بھیجا لیکن انہوں نے یہ جواب دیا کہ میں صرف اس شخص سے نکاح کروں گی جو اس یتیم کی پرورش کا ذمہ لے گا تو ایک انصاری شخص نے (یہ شرط منظور کرتے ہوئے) ان سے نکاح کر لیا، سمرہ فرماتے ہیں: ہر سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے لڑکوں کا جائزہ لیا کرتے تھے، ان میں سے جو اس قابل ہوتا اس کو (نوج میں) شامل کر لیا جاتا تھا، سمرہ فرماتے ہیں: ایک سال مجھے بھی پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک (دوسرے) لڑکے کو شامل کر لیا اور مجھے واپس بھیج دیا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کو شامل کر لیا ہے اور مجھے چھوڑ دیا حالانکہ اگر میں اس سے کشتی کروں تو میں اس کو چت کر سکتا ہوں، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ میری کشتی کروادی تو میں نے اسے پچھاڑ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی شامل کر لیا۔

•••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2357- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَيَّانِ بْنِ مَلَاعِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ

حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَانَ بْنِ حُسَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ أَنَّهُ كَانَ شَرِيكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ فِي التِّجَارَةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ مَرَحَبًا بَاحِي وَشَرِيكِي لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حدیث: 2356

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 17588 اخرجه

ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والعلم، موصل، 1404ھ / 1983ء، رقم الحدیث: 6749

♦♦ حضرت سائب بن ابی سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اسلام کے اوائل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر تجارت کیا کرتے تھے جس دن مکہ فتح ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی شریک کو خوش آمدید، نہ کوئی دھوکہ دیں گے اور نہ جھگڑا ہوگا۔ اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2358- أَخْبَرَنَا أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَزَّازُ بِمَكَّةَ، عَلِيُّ الصَّفَاءِ، أَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى الْبَيْعِ، وَقَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ، قَدْ اتَّفَقَا عَلَى حَدِيثِ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ، لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ، وَلَمْ يُخَوِّجَاهُ هَكَذَا، أَوْ هُوَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

♦♦ حضرت صعْب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع کو حمی بنایا اور فرمایا: اللہ اور اس کے رسول کے سوا کسی کی حمی نہیں ہے۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زہری سے روایت کردہ اس کی سند کے ہمراہ یونس کی یہ حدیث نقل کی ہے "لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ" لیکن اس انداز میں انہوں نے اس حدیث کو نقل کیا ہے حالانکہ یہ صحیح الاسناد ہے۔

حدیث: 2357

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 11204 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 6619 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالمرین، قاہرہ، مصر، 1415ھ رقم الحدیث: 1522 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاهاد والتمانی" طبع دارالریاء، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 708 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 10144

حدیث: 2358

اخرجه ابو عبداللہ محمد البخاری فی "صمیمہ" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیانہ، بیروت، لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث: 2241 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3083 اخرجه ابو عبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 6438 اخرجه ابوهاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 137 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 5775 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 11585 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 7419 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1230 اخرجه ابوبکر الصمیڈی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ، مکتبہ المتنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث: 782 اخرجه ابوبکر الشیبانی

2359- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِزِيَادَةِ فِي الْمَتْنِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے (اضافی) پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

♦♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جس کا متن کچھ زیادہ ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

2360- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

♦♦ حضرت ایاس بن عبدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے (اضافی) پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے:

2361- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ هَانَءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ

حديث: 2359

أخبره ابوالصين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دارالاحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1565 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3478 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دارالاحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1271 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب تام 1406 هـ 1986 م رقم الحديث: 4660 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2477 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407 هـ 1987 م رقم الحديث: 2612 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 14680 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414 هـ / 1993 م رقم الحديث: 4952 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411 هـ / 1991 م رقم الحديث: 6256 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكره سعودى عرب 1414 هـ / 1994 م رقم الحديث: 10842 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصول 1404 هـ / 1983 م رقم الحديث: 782 اخرجه ابوبكر العميري في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المنتبى بيروت قاهره رقم الحديث: 912

حديث: 2361

أخبره ابو عبد الله الاصمعي في "الموطأ" طبع دارالاحياء التراث العربي (تحقيقه فواد عبد الباقي) رقم الحديث: 1428 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 24855 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكره سعودى عرب 1414 هـ / 1994 م رقم الحديث: 11626 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الوسيط"

طبع دارالمرين قاهره مصر 1415 هـ رقم الحديث: 266

الْوَهَّابِ الْحَجَبِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعُ نَقْعُ الْبُرِّ وَهُوَ الرَّهْوُ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: إِنَّ الرَّهْوَ أَنْ تَكُونَ الْبُرُّ بَيْنَ شُرَكَاءَ فِيهَا الْمَاءِ، فَيَكُونُ لِلرَّجُلِ فِيهَا فَضْلٌ، فَلَا يَمْنَعُ صَاحِبَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ إِنَّمَا اتَّفَقَا مِنْ هَذَا الْبَابِ عَلَى حَدِيثِ الرَّهْرِ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ لَا يَمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلًّا

◆◆ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”رہو“ کنویں کے اضافی پانی کو نہ روکا جائے۔

◆◆ عبد الرحمن اپنے والدہ کا بیان نقل کرتے ہیں کہ ”رہو“ کا مطلب یہ ہے کہ ایک کنواں چند لوگوں کا مشترکہ ہو، جس میں پانی ہو، ان میں سے ایک آدمی کا حصہ زیادہ ہو، تو وہ اپنے ساتھی کو منع نہ کرے۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس باب میں زہری کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے سعید اور ابوسلمہ کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: گھاس روکنے کے لئے اضافی پانی نہ روکا جائے۔

2362- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَزَّازُ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُجَيْدِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَيْسَى، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي سَبِيلِ مَهْزُورٍ، وَمَذْنِبٍ أَنَّ الْأَعْلَى يُرْسَلُ إِلَى الْأَسْفَلِ، وَيَحْسُ قَدْرَ كَعْبَيْنِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ

◆◆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے نرم زمین اور پتے نالے کے بہاؤ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اوپر والے نیچے والے کی طرف پانی چھوڑے گا اور ٹخنوں کے برابر تک روک سکتا ہے۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2363- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخَزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي

حديث: 2363

اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر رقم الحدیث: 17965 اضرہ ابوہامم البستی فی ”صمیمہ“ طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5108 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی ”مسندہ“ طبع دارالماحول للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 925 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحدیث، موصول، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 4124 اضرہ ابن ابی اسامہ فی ”مسند العارث“ طبع مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ، مدینہ منورہ، 1413ھ/1992ء، رقم الحدیث: 309

مَسْرَةً، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوفٌ عَنْ أَحِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ، وَلَا إِشْرَافِ نَفْسٍ، فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ، فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَأَقَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت زید بن عدی جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو اپنے بھائی کی طرف سے مانگے بغیر اور خوش آمدید کہنے بغیر کوئی اچھی چیز ملے تو وہ واپس نہ کرے۔ بلکہ اسے قبول کر لے کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف بھیجا ہے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2364- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَهَبَ بْنَ مُثَنَّبَةَ فِي دَارِهِ بِصَنْعَاءَ، وَأَطْعَمَنِي خَزِيرَةً فِي دَارِهِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُلْحِقُوا فِي الْمَسْأَلَةِ، قَوْلَ اللَّهِ لَا يَسْأَلُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا، فَتُخْرِجُهُ لَهْ مِثِّي الْمَسْأَلَةَ، فَأَعْطِيهِ آيَاةً، وَأَنَا كَارِهِ، فَيَبَارِكُ لَهُ فِي الدُّنْيِ أُعْطِيهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ

♦♦ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے مانگنے میں اصرار مت کیا کرو، کیونکہ خدا کی قسم! جب تم مجھ سے کوئی چیز مانگتے ہو، کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ میں بڑی مشکل سے اس کا سوال پورا کرتا ہوں (تو

حدیث: 2364

اخرجه ابوالمحسن مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 1038 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب: تام: 1406/1986. رقم الحديث: 2593 اخرجه ابو محمد الدارسي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي: بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 1644 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 16939 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 3389 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 2374 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مکه مكره سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 7661 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "سننه" طبع دار المأمون للتراث دمشق: تام: 1404-1984. رقم الحديث: 5628 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل 1404/1983. رقم الحديث: 808 اخرجه ابو بكر العميدي في "سننه" طبع دار الكتب العلميه: مكتبه المتنبى: بيروت قاهره رقم الحديث: 604 اخرجه ابو محمد الكشي في "سننه" طبع مكتبه السنه: قاهره مصر 1408/1988. رقم الحديث: 420

اس طرح اس میں برکت نہیں رہتی اس لئے (برکت اسی میں ہوتی ہے جو میں اپنی خوشی سے دوں۔
••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا

2365- أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ، وَأَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ الصِّرَفِيِّ بِمَرْوَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا أَهْدَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقُحَّةً، فَأَتَابَهُ مِنْهَا بَسْتٌ بَكْرَاتٍ، فَتَسَخَّطَهَا الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَغْدِرْنِي مِنْ فَلَانِ أَهْدَى إِلَيَّ لِقُحَّةً، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا فِي وَجْهِ بَعْضِ أَهْلِهَا، فَأَتَيْتُهُ مِنْهُ بَسْتٌ بَكْرَاتٍ فَتَسَخَّطَهَا، لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا أَنْ تَكُونَ مِنْ قَرَيْشِي، أَوْ أَنْصَارِي، أَوْ ثَقَفِي، أَوْ دَوْسِي
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی تحفہ دی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بدلے میں اس کو چھ اونٹ دیئے، وہ شخص اتنے پر راضی نہ ہوا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں شخص کی طرف سے مجھے کون عذر بیان کرے گا، جس نے مجھے ایک اونٹنی تحفہ دی تھی اور میں نے اس کے گھرانے کے کچھ لوگوں کی (حالت زار) طرف دیکھتے ہوئے اس کو چھ اونٹ بدلے میں دیئے لیکن وہ اس پر راضی نہیں ہے، میں یہ سوچ رہا ہوں کہ میں صرف قریشی، انصاری، ثقفی یا دوسی سے تحفہ قبول کروں گا۔

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2366- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بُجَيْرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَنِي أَهْلِي بِلِقُوحٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَوْهَا لَهُ، فَقَالَ لِي: أَحْلِبُهَا وَدَعُ دَاعِيَ اللَّبَنِ
♦♦ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے کچھ اونٹیناں دے کر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ

حدیث: 2365

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دارالهيئه التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3945 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبيان ملكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11801 اخرجه ابوعلي الموصلي فی "مسنده" طبع دارالسامون للتراث دمشق: 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6579 اخرجه ابو عبد الله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبيانات الاسلاميه بیروت لبنان: 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 596 اخرجه ابو عبد الله الشيباني فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7905 اخرجه ابوبكر المبيدي فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبة المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 1051

میں بھیجاتا کہ وہ اونٹنیاں آپ کو تحفہ دے دی جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا دودھ دھولو اور کچھ دودھ تھنوں میں چھوڑ دو۔

2367- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ سَبْعٍ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، أَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَتْنِي أُمُّ خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَتْ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِيَابٍ فِيهَا حَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ صَغِيرَةٌ، فَقَالَ: مَنْ تَرَوْنَ أَكْسُو هَذِهِ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتُونِي بِأُمَّ خَالِدٍ، قَالَتْ: فَاتَى بِي، فَأَلْبَسْنِيهَا بِيَدِهِ، وَقَالَ: ائِلِي وَأَخْلِقِي، يَقُولُهَا مَرَّتَيْنِ، وَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عِلْمٍ فِي الْخَمِيصَةِ أَصْفَرَ وَأَحْمَرَ، وَيَقُولُ: يَا أُمَّ خَالِدٍ، هَذَا سَنَا سَنَا، وَالسَّنَا بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ الْحَسَنُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

☆☆ حضرت ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کچھ کپڑے پیش کیے گئے، جن میں کالے رنگ کی ایک چھوٹی چادر بھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ میں یہ کس کو پہناؤں گا؟ لوگ خاموش رہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ام خالد کو بلاؤ (ام خالد) کہتی ہیں: مجھے آپ ﷺ کے پاس لایا گیا، تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے وہ چادر مجھے اوڑھائی اور فرمایا: اس کو (استعمال کر کے) پرانی اور بوسیدہ کر دو، آپ ﷺ نے یہ بات دو مرتبہ کہی، پھر آپ ﷺ اس چادر میں سبز اور زرد رنگ کے نقش و نگار کو دیکھتے ہوئے فرمانے لگے: اے ام خالد! یہ ”سنا“ ہے، یہ ”سنا“ ہے۔ حبشی زبان میں ”سنا“ کا مطلب ”خوبصورت“ ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2368- حَدَّثَتْنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُوسَى

حديث: 2366

اضرہ ابو محمد الدارمی فی ”سننہ“ طبع دارالکتب العربی: بیروت، لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث: 1997 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”سننہ“ طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 16750 اضرہ ابو ہامم البستی فی ”صحیحہ“ طبع موسسه الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5283 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالہدایہ، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 15599 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 8128 اضرہ ابو بکر الشیبانی فی ”الاحاد والمثنوی“ طبع دارالریاء، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 1060

حديث: 2367

اضرہ ابو عبد اللہ محمد البخاری فی ”صحیحہ“ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیامہ، بیروت، لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث: 5485 اضرہ ابو داؤد السجستانی فی ”سننہ“ طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 4024 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 240

بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ، قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَهَبَ الْأَنْصَارُ بِالْأَجْرِ كُلِّهِ، قَالَ: لَا، مَا دَعَوْتُمْ اللَّهَ لَهُمْ وَأَنْتُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجْهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، مہاجرین نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: سارا اجر تو انصار لے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، بلکہ یہ تو اس حمد و ثناء اور ان دعاؤں کا اثر ہے جو تم نے ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے مانگی ہیں۔
♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2369- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونِ الْحَرَبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنْ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيدُوهُ، وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ كَافِيْمُوهُ، وَمَنْ اسْتَجَارَكُمْ بِاللَّهِ فَاجِيرُوهُ

حدیث: 2368

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4812 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراهيما التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2487 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 13097 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 10009 ذكره ابوي بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 11814 اخرجه ابويصلى الموصلى في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404-1984 رقم الحديث: 3773 اخرجه ابو عبد الله البخارى في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409/1989 رقم الحديث: 217

حدیث: 2369

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406/1986 رقم الحديث: 2567 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 5743 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 2348 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1672 اخرجه ابوهاتم البستي في "صميحه" طبع موسسه الرماله بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 3408 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 13465 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 1895 اخرجه ابو عبد الله القضاعى في "مسنده" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1407/1986 رقم الحديث: 421 اخرجه ابو عبد الله البخارى في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409/1989 رقم الحديث: 216

اخرجه ابو محمد الكسى في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408/1988 رقم الحديث: 806
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِلْخِلَافِ الَّذِي بَيْنَ أَصْحَابِ الْأَعْمَشِ

فِيهِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے تم اس کو دے دو اور جو تم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے تم اس کو پناہ دے دو اور جو تمہیں تحفہ دے، تم اس کا بدلہ دو اور اگر بدلہ دینے کے لئے کوئی چیز میسر نہ ہو تو اس کے لئے اتنی دعا کرو کہ تم سمجھو کہ تم نے اس کا بدلہ پورا کر دیا اور جو تم سے اللہ کے نام پر فریادری چاہے تم اس کی فریادری رو۔
♦♦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ اس میں اعمش کے شاگردوں میں اختلاف ہے۔

2370- أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمَارٍ وَهُوَ يَمْشِي، فَقَالَ: ارْكَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ، إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِي، قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گدھالے کر آیا، اس وقت آپ پیدل چل رہے تھے، اس آدمی نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ سوار ہو جائیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جانور کا مالک آگے سوار ہونے کا زیادہ حقدار ہے البتہ اگر تم خود ہی مجھے آگے بٹھا دو (تو کوئی حرج نہیں) اس نے کہا: تو میں نے ایسا کر دیا۔
♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2371- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي سَالِمِ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجَهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَوْى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ، مَا لَمْ يُعْرِفْهَا صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی گمشدہ چیز کو اپنے پاس

حديث: 2370

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت: لبنان رقم الحديث: 2572 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت: لبنان رقم الحديث: 2773 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 4788 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين: القاهرة: مصر: 1415 هـ رقم الحديث: 913 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل: 1404/1983.

رقم الحديث: 891

جگہ دی تو وہ گمشدہ ہی ہے جب تک کہ اس کا اعلان نہ کرواؤ۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2372- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ مَطْرِفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئَلَ عَنِ اللَّقْطَةِ، فَقَالَ: تَعْرِفُ وَلَا تَعْيِبُ، وَلَا تُكْتَمُ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا، وَلَا فَهُوَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ (گری پڑی چیز) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا اعلان کرواؤ، اس کو غیب مت کرو اور اس کو چھپاؤ مت۔ اگر اس کا مالک آجائے (اس کو دے دی جائے) ورنہ یہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہتا ہے، اسے دیتا ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2373- أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَثْمَانَ التَّمِيمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ لُقْطَةِ الْحَاجِّ

حدیث: 2371

اضرہ ابو العسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت: لبنان: رقم الحدیث: 1725 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ، فالقہ: مصر: رقم الحدیث: 17096 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ: بیروت: لبنان: 1993/1414. رقم الحدیث: 4897 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان: 1991/1411. رقم الحدیث: 5806 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار البیاض: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1994/1414. رقم الحدیث: 11858 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان: 1983/1404. رقم الحدیث: 5281

حدیث: 2373

اضرہ ابو العسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت: لبنان: رقم الحدیث: 1724 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع دار الفکر: بیروت: لبنان: رقم الحدیث: 1719 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ، فالقہ: مصر: رقم الحدیث: 16114 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ: بیروت: لبنان: 1993/1414. رقم الحدیث: 4896 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان: 1991/1411. رقم الحدیث: 5805 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار البیاض: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1994/1414. رقم الحدیث: 11901 اضرہ ابوبکر الشیبانی فی "الاحادیث الثمانی" طبع دار الراجحہ: ریاض: سعودی عرب 1991/1411. رقم الحدیث: 656

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

♦♦ حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حاجی کا لقطہ (اٹھانے سے) منع فرمایا۔
 ♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2374- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: سَمِعْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورٍ، وَيَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي كَنْزِ وَجَدَهُ رَجُلٌ: إِنْ كُنْتُ وَجَدْتَهُ فِي قَرْيَةٍ مَسْكُونَةٍ، أَوْ فِي سَبِيلِ مَيْتَاءَ فَعَرَفْتُهُ، وَإِنْ كُنْتُ وَجَدْتَهُ فِي حَرْبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ، أَوْ فِي قَرْيَةٍ غَيْرِ مَسْكُونَةٍ، أَوْ غَيْرِ سَبِيلِ مَيْتَاءَ، فِيفِيهِ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ، قَدْ أَكْثَرْتُ فِي هَذَا الْكِتَابِ الْحَجَجَ فِي تَصْحِيحِ رِوَايَاتِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِذَا كَانَ الرَّاَوِي عَنْهُ ثَقَّةً، وَلَا يُدْكَرُ عَنْهُ أَحْسَنُ مِنْ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ، وَكُنْتُ أَطْلُبُ الْحُجَّةَ الظَّاهِرَةَ فِي سَمَاعِ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمْ أَصِلْ إِلَيْهَا إِلَى هَذَا الْوَقْتِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو ملنے والے خزانے کے متعلق ارشاد فرمایا:
 اگر تجھے یہ رہائشی علاقے یا ویران راستے سے ملا ہے تو اس کا اعلان کر اور اگر تجھے یہ جاہلیت کی ویران جگہ سے یا غیر رہائشی علاقے سے یا غیر ویران راستے سے ملا ہے تو اس میں اور زمینی دہاتوں میں خمس لازم ہے۔

♦♦ عمرو بن شعیب کی روایات کو صحیح قرار دینے میں اس کتاب میں، میں نے کافی دلیلیں ذکر کی ہیں، جب ان سے روایت کرنے والا ثقہ ہو اور ان سے ان روایات سے بڑھ کر زیادہ بہتر روایات ذکر نہیں کی گئیں اور میں مسلسل کسی ایسی دلیل کی تلاش میں رہا جو عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہما سے شعیب بن محمد کے سماع پر بین ثبوت ہو لیکن ابھی تک مجھے ایسی کوئی دلیل نہیں ملی۔

2375- حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ الْفَقِيهَ النَّيْسَابُورِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَيَسْأَلُهُ عَنْ مُحْرِمٍ وَقَعَ بِامْرَأَةٍ فَأَشَارَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ أَذْهَبَ إِلَى ذَلِكَ فَسَلَّهُ قَالَ شُعَيْبٌ فَلَمْ يَعْرِفْهُ الرَّجُلُ فَذَهَبَتْ مَعَهُ فَسَأَلَ بِنَ عَمْرٍو فَقَالَ بَطَلٌ حَجَّكَ فَقَالَ الرَّجُلُ فَمَا أَصْنَعُ قَالَ أَحْرَمَ مَعَ النَّاسِ وَأَصْنَعُ مَا يَصْنَعُونَ وَإِذَا أَدْرَكَتْ قَابِلًا فَحَجَّ وَأَهْدِ فَرَجَعَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ أَذْهَبَ إِلَى بِنِ عَبَّاسٍ فَسَلَّهُ قَالَ شُعَيْبٌ فَذَهَبَتْ مَعَهُ إِلَى بِنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ بِنُ عَمْرٍو فَرَجَعَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَا مَعَهُ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ بِنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ قَالَ مَا تَقُولُ أَنْتَ فَقَالَ قَوْلِي مِثْلَ مَا قَالَا

حدیث: 2375

اخرجه ابوبکر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد: رياض: سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 13085 ذكره ابوبکر

البیهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبيان: مكة المكرمة: سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحديث: 9564

هَذَا حَدِيثٌ ثَقَاتٌ رَوَاهُ حُفَاطٌ وَهُوَ كَالْأَخِيذِ بِالْيَدِ فِي صِحَّةِ سَمَاعِ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو هَذَا آخِرُ مَا آدَى إِلَيْهِ اجْتِهَادِي مِنَ الزِّيَادَةِ فِي كِتَابِ الْبَيْعِ عَلَى مَا خَرَجَهُ الْإِمَامَانِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ الْقَشِيرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَدْ ذَكَرْتُ فِي ضَمْنِ هَذَا الْكِتَابِ كُنْبًا قَدْ تَرَجَمَهَا الْبُخَارِيُّ فِي آخِرِ كِتَابِ الْبَيْعِ كِتَابِ السَّلْمِ وَكِتَابِ الشُّفْعَةِ وَكِتَابِ الْإِجَارَةِ وَكِتَابِ الْحَوَالَةِ وَكِتَابِ الْحَرْثِ وَكِتَابِ الْمَزَارَعَةِ وَكِتَابِ الْمَسَافَةِ وَكِتَابِ الْعَطَايَا وَكِتَابِ الْهَبَاتِ وَكِتَابِ الْقَرَاضِ وَكِتَابِ اللَّفْطَةِ وَكِتَابِ الْمَطَالِمِ وَكِتَابِ التَّعْطِفِ عَنِ الْمَسْأَلَةِ وَكِتَابِ الرَّهْنِ وَكِتَابِ الشَّرَكَةِ وَكِتَابِ الْعَيْقِ وَكِتَابِ الْمُكَاتَبِ وَكِتَابِ الشَّهَادَاتِ وَكِتَابِ الصُّلْحِ وَكِتَابِ الشَّرُوطِ وَكِتَابِ الْوَصَايَا وَكِتَابِ الْوَقْفِ وَإِنَّمَا شَرَحْتُهَا فِي آخِرِ هَذَا الْكِتَابِ لِئَلَّا يَتَوَهَّمُ مَتَوَهَّمٌ إِنِّي أَخْلَيْتُ كِتَابَ الْبَيْعِ عَنْ هَذِهِ الْكُتُبِ وَاللَّهُ الْمُعِينُ عَلَى مَا أَوْصَلَهُ مِنْ تَتَبُعِ آثَارِ الْإِمَامَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

﴿﴾ حضرت عمرو بن شعيب رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، ایک آدمی عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ایک ایسے شخص کے بارے میں مسئلہ پوچھا، جس نے حالت احرام میں اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کی تھی تو انہوں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ان سے جا کر مسئلہ پوچھو، شعیب فرماتے ہیں: وہ آدمی ان کو نہ پہچان سکا، اس لئے میں اس کے ساتھ گیا، اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مسئلہ پوچھا تو آپ نے فرمایا: تیرا حج ضائع ہو گیا، اس آدمی نے کہا: تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: لوگوں کے ساتھ احرام باندھے رکھو اور جیسے یہ ارکان ادا کرتے ہیں تم بھی کرتے ہو اور اگلے سال دوبارہ حج کرو اور قربانی دو، وہ شخص لوٹ کر عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، میں بھی اس کے ہمراہ تھا، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس جا کر پوچھو۔ میں اس کے ہمراہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے مسئلہ پوچھا، تو انہوں نے بھی ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرح جواب دیا، پھر ہم دونوں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور ان کو ابن عباس رضی اللہ عنہما کا جواب دیا، پھر عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے (اسے) کہا تم کیا کہتے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں بھی وہی کہتا ہوں جو دونوں بزرگوں نے کہا ہے۔

﴿﴾ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں، حافظ ہیں اور یہ حدیث شعیب بن محمد کے ان کے دادا عبداللہ بن عمرو سے سماع کے ثبوت پر مضبوط دلیل ہیں۔

نوٹ: امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار پر کتاب البیع میں جتنی احادیث مجھے مل سکی ہیں، یہ حدیث ان میں سے آخری ہے اور اس کتاب کے ضمن میں، میں نے ایسی کئی کتابوں کا ذکر کر دیا ہے جس کا عنوان امام بخاری رضی اللہ عنہ نے کتاب البیوع کے آخر میں ذکر کیا ہے اور ان کتب کی وضاحت میں نے آخر میں اس لئے ذکر کر دی ہے تاکہ کسی کو یہ غلط فہمی نہ رہے کہ میں نے کتاب البیوع کو ان کتابوں سے خالی رکھا ہے اور اللہ ہی مددگار ہے، میری اس کاوش پر جو میں شیخین رضی اللہ عنہما کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احادیث کو متصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، وہی مجھے کافی ہے اور وہی کارساز ہے۔ (کتاب البیوع کے ضمن میں ذکر ہونے والی کتابوں کے نام درج ذیل ہیں)۔

کتاب الاجاره	کتاب الشفعة	کتاب السلم
کتاب المزارعة	کتاب الحرث	کتاب الحوالة
کتاب الہبات	کتاب العطايا	کتاب المساقاة
کتاب المظالم	کتاب الملقطة	کتاب القراض
کتاب الشركة	کتاب الرهن	کتاب التعفف عن المسئلة
کتاب الشهادات	کتاب المكاتب	کتاب العتق
کتاب الوصايا	کتاب الشروط	کتاب الصلح
		کتاب الوقف

کتاب الجہاد

جہاد کا بیان

2376- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَرَّازُ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ مُسْلِمِ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا أَخْرَجَ أَهْلُ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، أَخْرَجُوا نَبِيَّهُمْ لِيَهْلِكُنَّ، قَالَ: فَتَرَكْتُ أذُنَ لِلذِّينِ يُقَاتِلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرُؤُهَا أذِنًا، قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: فَعَلِمْتُ أَنَّهَا قِتَالٌ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَهِيَ أَوَّلُ آيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب اہل مکہ نے نبی اکرم ﷺ کو (مکہ) سے نکالا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ انہوں نے اپنے نبی کو نکال دیا ہے یقیناً یہ ہلاک ہو جائیں گے (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں تب یہ آیت نازل ہوئی

أَذِنَ لِلذِّينِ يُقَاتِلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ (الحج: 39)

”پرواگی عطا ہوئی انہیں جن سے کفار لڑتے ہیں اس بناء پر کہ ان سے ظلم ہوا اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر

حدیث: 2376

اضرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى: بيروت لبنان رقم الحديث: 3171 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب نام: 1406/1986. رقم الحديث: 3085 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 4292 ذكره ابو بكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة: سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 17518 اضرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل 1404/1983. رقم الحديث: 12336 اضرجه ابو عبد الله التينبائى فى "سننه" طبع موسسه قرطبه: فالقره مصر رقم الحديث: 1865 اضرجه ابو هاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 4710

ضرور قادر ہے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کو ”اذن“ (معروف) پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے پتہ چل گیا کہ اس آیت میں جہاد کا حکم دیا جا رہا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جہاد کے متعلق نازل ہونے والی یہ سب سے پہلی آیت ہے۔

2377- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمِ الْبَاشَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَأَصْحَابًا لَهُ، اتُّوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، كُنَّا فِي عِزٍّ وَنَحْنُ مُشْرِكُونَ، فَلَمَّا آمَنَّا صِرْنَا إِدْلَةً، فَقَالَ: إِنِّي أُمِرْتُ بِالْعَفْوِ، فَلَا تَقَاتِلُوا الْقَوْمَ، فَلَمَّا حَوَّلَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ أَمَرَهُ بِالْقِتَالِ، فَكَفُّوا، فَانزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْآيَةَ الَّتِي تَرَى الْإِنْسَانَ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور ان کے کچھ ساتھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! جب ہم مشرک تھے تو بہت عزت کی زندگی گزار رہے تھے لیکن جب سے ایمان لائے ہیں تب سے ہم ذلیل ہو گئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے عفو و درگزر کا حکم دیا گیا ہے، اس لئے تم لوگوں سے مت لڑنا (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو جہاد کا حکم نازل ہوا، تو وہ لوگ جہاد کے لئے تیار نہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

”الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمُحْرِفِينَ إِنَّمَا يَنْتَظِرُ الْبَاطِلُ أَنْ يَكُونَ الْغَافِقِينَ“ (النساء: 77)

(کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کہا گیا اپنے ہاتھ روک لو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں بعض لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرے یا اس سے بھی زائد) (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2378- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَآخِرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شَهَابٍ الْغُبَرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: اتَيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَا وَصَاحِبٌ لَنَا، قَالَ: فَلَقِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ عِنْدَ بَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتُمَا؟ فَأَخْبَرْنَا، فَقَالَ: انْطَلِقَا إِلَى نَاسٍ عَلَى تَمْرِ وَمَاءٍ، إِنَّمَا يَسِيلُ وَإِدِّ بِقَدْرِهِ،

حدیث: 2377

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 4293 ذكره

ابو بكر البيهقي في "سننه الكبر"، طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414هـ / 1994، رقم الحديث: 17519

قُلْنَا: كَثُرَ خَيْرُكَ، اسْتَأْذِنَ لَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ فَاسْتَأْذِنَ لَنَا، فَسَمِعْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تَبُوكَ، فَقَالَ: مَا فِي النَّاسِ مِثْلُ رَجُلٍ اخْتَدَّ بَعْنَانَ، فَيَسْجَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَيَحْتَبِبُ شُرُورَ النَّاسِ، وَمِثْلُ رَجُلٍ بَادٍ فِي غَنَمِهِ يُقْرِى صَيْفَهُ وَيُؤَدِي حَقَّهُ، قَالَ: فَقُلْتُ: أَقَالَهَا؟ قَالَ: قَالَهَا ثَلَاثًا، فَكَبَّرْتُ وَحَمَدْتُ وَشَكَرْتُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ ✧ حضرت حبیب بن شہاب الغمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد کا یہ بیان ہے کہ میں اور میرا ایک ساتھی، (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گئے تو ان کے دروازے کے قریب ہماری ملاقات، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے کہا: تم کون ہو؟ ہم نے ان کو اپنے متعلق بتایا، انہوں نے کہا: تم ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کے پاس پانی اور کھجوریں ہیں۔ کسی بھی وادی سے اسی کی مقدار میں بہاؤ نکلتا ہے۔ ہم نے ان کو دعائے خیر دیتے ہوئے کہا: ہمارے لئے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اجازت لیجئے، انہوں نے ہمیں اجازت دلوائی، ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لوگوں میں اس جیسا کوئی شخص نہیں ہے جو اپنے جانور کی لگام پکڑے، فی سبیل اللہ جہاد کرے اور لوگوں کے شر سے بچے اور اس جیسا بھی کوئی شخص نہیں ہے جو اپنے جانوروں کے ریوڑ میں رہتا ہو، مہمان نوازی کرتا ہو اور اس کا حق ادا کرتا ہو (حبیب بن شہاب) فرماتے ہیں: میں نے کہا: کیا (واقعی) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے؟ تو (میرے والد نے) جواباً کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین مرتبہ فرمایا: تو میں نے اللہ تعالیٰ کی تکبیر کہی اور اس کی حمد کی اور اس کا شکر ادا کیا۔

❖ ❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2379- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا

حَدِيث: 2379

اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه - حلب - شام - 1406هـ / 1986م - رقم الحديث: 2569
اخرجه ابو عبداللہ الاصمعي في "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقى) رقم الحديث: 959
اخرجه ابو عبداللہ الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره - مصر - رقم الحديث: 10789
اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله - بيروت - لبنان - 1414هـ / 1993م - رقم الحديث: 605
اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه - بيروت - لبنان - 1411هـ / 1991م - رقم الحديث: 2350
اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والمكلم - موصل - 1404هـ / 1983م - رقم الحديث: 10767
اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفه - بيروت - لبنان - رقم الحديث: 2661
اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة - قاهره - مصر - 1408هـ / 1988م - رقم الحديث: 668
اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد - رباغين - سعودى عرب - (طبع اول) 1409هـ / رقم الحديث: 1932

أَخْبِرْكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَثَلًا؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: رَجُلٌ أَخَذَ بَعَانَ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يَسُوتَ، أَلَا أَخْبِرْكُمْ بِأَنْدَى يَلِيهِ؟ رَجُلٌ مُعْتَرِلٌ فِي شُعْبٍ، يُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ مرتبے کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا آدمی جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جائے یا (طبعی موت) مرجائے، کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ جس کا مرتبہ اس کے قریب تر ہے، وہ شخص جو الگ تھلگ کسی گھائی میں رہتا ہو، پابندی سے نماز پڑھتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو اور اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2380- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُصِيفٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخْلِهِ، فَقَالَ: أَلَا أَخْبِرْكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ؟ إِنْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرٍ فَرَسِهِ، أَوْ عَلَى ظَهْرٍ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ، وَإِنْ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلٌ فَاجِرٌ جَرِيءٌ يُقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ لَا يَرْعَوِي إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے ساتھ نیک لگا کر کھڑے ہوئے یوں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے: کیا میں تمہیں سب سے اچھے اور سب سے بُرے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ (پھر فرمایا) سب سے اچھا وہ آدمی ہے جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنے گھوڑے یا اونٹ پر سوار ہو کر یا پیدل ہی جہاد کرتا رہے یہاں تک کہ اس کو موت آجائے اور سب سے برا شخص وہ ہے جو بے عمل، دلیر ہو، اللہ کی کتاب پڑھتا ہو لیکن وہ مذکورہ کاموں میں سے کوئی کام نہ کرتا ہو۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2381- أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ، أَنبَانَا

حديث: 2381

مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِيُّ أَبُو مَعْنٍ، حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبِدِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ بَيْنِي، وَحَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَوْمٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ، فَلْيَنْظُرْ كُلُّ امْرِءٍ لِنَفْسِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

♦♦ حضرت عثمان بن عفان رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاد کا ایک دن، بغیر جہاد کے ہزار دنوں سے بہتر ہے، اس لئے ہر آدمی کو اپنے اوپر غور کر لینا چاہیے۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2382- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشُعْبٍ فِيهِ عَيْنَةٌ مِنْ مَاءٍ عَذْبٍ، فَأَعَجَبَهُ طِيبُهُ وَحُسْنُهُ، فَقَالَ: لَوْ اعْتَزَلْتُ النَّاسَ، وَأَقَمْتُ فِي هَذَا الشَّعْبِ، ثُمَّ قَالَ: لَا أَفْعَلُ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ، فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي أَهْلِهِ سِتِينَ عَامًا، أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ، وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ، وَغُرُوفًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُؤَادًا نَاقَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک صحابی رسول ایک پہاڑی راستے سے گزر رہے تھے، وہاں پر میٹھے پانی کا ایک چھوٹا سا چشمہ بہ رہا تھا، ان کو وہ مقام بہت پسند آیا، انہوں نے سوچا: کتنا ہی اچھا ہو کہ میں لوگوں سے الگ تھک ہو کر اس مقام پر آ کر رہائش اختیار کر لوں۔ پھر ان کو خیال آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لئے بغیر مجھے یہ کام نہیں کرنا چاہیے، پھر انہوں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہیں کرنا، اس لئے کہ جہاد میں تمہارا ٹھہرنا، اپنے گھر میں رہ کر ساٹھ سال تک نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے۔ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کر دے اور تمہیں جنت میں داخل کرے؟ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرو، جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرتا ہے وہ پکا جنتی ہے۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2383- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

حَدِيثٌ: 2382

اخرجه ابو عيسى الرمذى فى "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى: بيروت لبنان رقم الحديث: 1650 اخرجه ابو عبد الله النيبانى فى "سننه" طبع موصلة فرطية: القاهرة مصر رقم الحديث: 9761 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكة كندا: سعودى عرب 1414هـ 1994. رقم الحديث: 18284

بْنُ صَالِحِ الْمِصْرِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَقَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ عِبَادَةِ رَجُلٍ سِتِينَ سَنَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا صفِ جہاد میں کھڑا ہونا ساٹھ

سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

♦♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2384- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُرَيْدِ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصْبِصِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: فَعَدْنَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: لَوْ نَعْلَمُ آتَى الْأَعْمَالِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ، عَمَلِنَاهُ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَكَذَا قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِمَكَّةَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ: وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا الْأَوْزَاعِيُّ هَكَذَا، قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ: وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا ابْنُ كَثِيرٍ هَكَذَا، قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عُقْبَةَ: وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا أَبُو الْوَلِيدِ هَكَذَا، قَالَ الْحَاكِمُ: وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ هَكَذَا، وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ

اللَّهِ: السُّورَةَ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا، رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، مِنْ أَوَّلِ الْإِسْنَادِ إِلَى آخِرِهِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں بیٹھے ہوئے یہ باتیں کر رہے تھے کہ اگر ہمیں پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ کون سا عمل پسند ہے؟ تو ہم وہی عمل بجالائیں، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

”اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے“ (ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا) (سورہ کے آخر تک) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت ہمیں پڑھ کر سنائی۔

♦♦♦ اوزاعی نے بھی ایسے ہی کہا کہ یحییٰ بن ابی کثیر نے مکہ میں ہمارے سامنے یہ سورت پڑھی اور محمد بن کثیر فرماتے ہیں

حدیث: 2383

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتب العربیہ بیروت لبنان 1407ھ/1987. رقم الحدیث: 2396 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 18285 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم: موصل 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 377

ہمارے سامنے اوزاعی نے ایسے ہی سورت پڑھی، ابوالحسن بن عقبہ فرماتے ہیں ہمارے سامنے ابوالولید نے اسی طرح سورت پڑھی اور امام حاکم فرماتے ہیں: ہمارے استاد ابوالحسن شیبانی نے ہمارے سامنے یہ سورت ایسے ہی پڑھی اور امام حاکم ابو عبد اللہ نے ہمارے سامنے شروع سے لے کر آخر تک پوری سورت پڑھی، ولید بن مسلم نے اوزاعی سے سند سے شروع سے لے کر آخر تک پوری روایت کی۔

2385- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ، قَالَ: كُنَّا فَعُودًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: لَوْ نَعْلَمُ أَيَّ الْأَعْمَالِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَكَبُرَ ظَنِّي أَنَّ الَّذِي حَمَلَهُمَا عَلَى تَرْكِهِ رَوَايَةُ الْهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ، بِخِلَافِ رَوَايَةِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَغَيْرِهِ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے کہا: اگر ہمیں پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میرا غائب گمان ہے ہقل بن زیاد کی روایت کی وجہ سے شیخین رضی اللہ عنہما نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔ ولید بن مسلم وغیرہ کی روایت اس حدیث کو ترک کرنے کی وجہ نہیں ہے۔ (ہقل بن زیاد کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

2386- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحِ الْمِصْرِيِّ، حَدَّثَنَا الْهَقْلُ بْنُ زِيَادَةَ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي هَلَالُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ، وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: لَوْ عَلِمْنَا أَيَّ الْأَعْمَالِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ،

وَهَذَا لَا يُقَالُ حَدِيثُ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، فَإِنَّ الْهَقْلَ بْنَ زِيَادٍ وَإِنْ كَانَ مَحَلَّةَ الْإِيْقَانِ وَالنَّبْتُ فَإِنَّهُ شَكَّ فِي إِسْنَادِهِ، وَمِنَ الدَّلِيلِ عَلَى صِحَّةِ إِسْنَادِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ الْفَزَارِيَّ أَحْفَظُ أَصْحَابِ الْأَوْزَاعِيِّ، رَوَاهُ بِزِيَادَةَ الْفَاظِ فِيهِ بِالْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے کہا: اگر ہمیں پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے۔ پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی۔

◆◆ ولید بن مسلم کی حدیث کے متعلق یہ بات نہ کہی جائے، اس لئے کہ ہقل بن زیاد اگرچہ قابل اعتماد راوی ہیں لیکن

انہوں نے اپنی سند میں شک بیان کیا ہے اور ابوسلمہ کی سند کے صحیح ہونے پر یہ بھی دلیل ہے کہ ابواسحق ابراہیم بن محمد فراری اوزاعی کے شاگردوں میں سب سے زیادہ مضبوط حافظے والے ہیں، انہوں نے پہلی سند کے ہمراہ چند الفاظ کے اضافے کے ساتھ حدیث ذکر کی ہے۔

2387- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى الْأَنْطَاقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: اجْتَمَعْنَا فَتَدَا كَرْنَا أَنْتُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَسْأَلُهُ أَى الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا، وَهَبْنَا أَنْ يَأْتِيَهُ أَحَدٌ، فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَنَا، فَجَعَلَ يُؤَمِّي بَعْضَنَا إِلَى بَعْضٍ، فَقَرَأَ عَلَيْنَا: سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ إِلَى آخِرِهَا، قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ: وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا أَبُو سَلَمَةَ مِنْ أَوْلَاهَا إِلَى آخِرِهَا، قَالَ مَحْبُوبٌ: وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا أَبُو إِسْحَاقَ مِنْ أَوْلَاهَا إِلَى آخِرِهَا، يَعْنِي: سُورَةَ الصَّفِّ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ ہم اکٹھے بیٹھے آپس میں یہ گفتگو کر رہے تھے کہ کون شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر یہ دریافت کرے کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے پھر ہم وہاں سے چلے گئے اور یہ طے نہ کر سکے کہ آپ کے پاس کون جائے گا پھر رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف پیغام بھیجا (اور ہمیں بلوایا) ہم سب جمع ہو گئے اور ہم (اپنا مسئلہ حل ہو جانے کی خوشی میں) آپ دوسرے کی طرف اشارہ کرنے لگے پھر آپ نے ہمارے سامنے ”سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ“ آخر تک ساری سورت پڑھی۔

﴿﴾ ابوسلمہ فرماتے ہیں: ہمارے سامنے عبد اللہ بن سلام نے بھی پوری سورت پڑھی، یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں: ہمارے سامنے ابوسلمہ نے شروع سے لیکر آخر تک پوری سورت پڑھی، محبوب فرماتے ہیں: ہمارے سامنے ابواسحق نے شروع سے آخر تک پوری سورہ صف پڑھی۔

2388- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، أَنبَانَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، أَنَّ مُوسَى بْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَهُمْ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ مَصَافٍ الْعَدُوَّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ فَقَالَ شَابٌ رَثَّ الْهَيْبَةِ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَكَسَّرَ جَفْنَ سَيْفِهِ مَعَهُ، ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ دَخَلَ فِي الْقِتَالِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت تلواروں کے سائے میں ہے، تو ایک پرانندہ حال نوجوان نے یہ سنا کیا تم نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ تو اس نوجوان نے

اپنی تلوار کا نیام توڑا اور اپنے ساتھیوں کو سلام کرتے ہوئے جہاد کی طرف نکل گیا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2389- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّعَلَّمُ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي؟ قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، فَقَالَ: الْمُهَاجِرُونَ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ وَيَسْتَفْتِحُونَ، فَيَقُولُ لَهُمُ الْخَزَنَةُ: أَوْ قَدْ حُوسِبْتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: بَاتِيَ شَيْءٌ نُحَاسِبُ، وَإِنَّمَا كَانَتْ أَسْيَافُنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى مَتْنَا عَلَى ذَلِكَ، قَالَ: فَيَفْتَحُ لَهُمْ، فَيَقِيلُونَ فِيهِ أَرْبَعِينَ عَامًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا النَّاسُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ میری امت میں سے سب سے پہلے کون سا گروہ جنت میں جائے گا؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مہاجرین جنت کے دروازے پر آئیں گے اور دروازہ کھلوانا چاہیں گے، جنت کے دربان ان سے کہیں گے: کیا تمہارا حساب ہو چکا ہے؟ وہ کہیں گے: ہم کس چیز کا حساب دیں؟ مرنے تک ہماری تلواریں جہاد کے لئے ہمارے کندھوں پر رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ان کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا اور یہ لوگ (دوسرے) لوگوں سے 40 سال پہلے جنت میں جا کر آرام کریں گے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2390- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ، أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْمَلُ إِيمَانًا؟ قَالَ: الَّذِي يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَرَجُلٌ يَعْبُدُ اللَّهَ فِي شِعْبٍ مِنَ الشَّعْبِ، فَقَدْ كَفَى النَّاسَ شَرَّهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، کون سا مؤمن سب سے زیادہ کامل ایمان والا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی جان اور مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور جو شخص کسی پہاڑی علاقے میں اللہ کی عبادت کرتا ہو، اس نے اپنے شر سے لوگوں کو بچالیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2390

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2485

2391- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ الْجَنَبِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَنَا زَعِيمٌ، وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ وَأَسْلَمَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَيْتٍ فِي رِبْضِ الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ، وَأَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتٍ فِي رِبْضِ الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ، وَأَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتٍ فِي رِبْضِ الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ، مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَمْ يَدْعُ لِلْخَيْرِ مُطْلَبًا، وَلَا مِنَ الشَّرِّ مَهْرَبًا، يَمُوتُ حَيْثُ شَاءَ أَنْ يَمُوتَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت فضالہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایمان لائے اور مسلمان ہو جائے اور اللہ کے راستے میں جہاد کرے، اس کے لئے جنت کے اعلیٰ درجے میں اور درمیانی درجے میں گھر کا ذمہ دار ہوں اور جو شخص مجھ پر ایمان لائے، میں اس کے لئے جنت کے وسط میں گھر کا ذمہ دار ہوں اور جو شخص مجھ پر ایمان لائے اور مسلمان ہو اور ہجرت بھی کرے، میں اس کے لئے جنت کے ادنیٰ، درمیانی اور اعلیٰ درجے میں گھر کا ضامن ہوں، جو شخص یہ کرے، اس نے ہر نیکی حاصل کر لی اور ہر برائی سے بچ گیا، وہ جہاں چاہے انتقال کر لے۔ (اس کو کوئی نقصان نہیں)

❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2392- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَاهُمْ، حَتَّى يُقَاتِلَ الْخِرْهُمُ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں ہمیشہ ایسی جماعت

حدیث: 2391

اضرہ ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبة المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام، 1406ھ، 1986. رقم الحديث: 3133
 اضره ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993. رقم الحديث: 4619
 ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/1991. رقم الحديث: 4341 ذكره ابو بكر
 البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز، مكره، سعودى عرب، 1414ھ/1994. رقم الحديث: 11175 اضره ابو القاسم
 الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والمكلم، موصل، 1404ھ/1983. رقم الحديث: 801

حدیث: 2392

اضره ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2484 اضره ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع
 موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 19864

رہے گی جو حق پر لڑتے رہیں گے اور اپنے دشمنوں پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری شخص مسیح دجال کو قتل کرے گا۔

❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2393- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهَبٍ، أَنبَانَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا عَشَانَةَ الْمَعَاظِرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ ثَلَاثَةِ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْفُقَرَاءُ الْمُهَاجِرُونَ، الَّذِينَ تَتَّقَى بِهِمُ الْمَكَارَهُ، إِذَا أُمِرُوا سَمِعُوا وَأَطَاعُوا، وَإِنْ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنْهُمْ حَاجَةٌ إِلَى السُّلْطَانِ، لَمْ تَقْضَ لَهُ حَتَّى يَمُوتَ وَهِيَ فِي صَدْرِهِ، وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَدْعُو يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْجَنَّةَ، فَتَأْتِي بِزُخْرُفِهَا وَرِيَّتِهَا، فَيَقُولُ: أَيْنَ عِبَادِي الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَقَاتَلُوا فِي سَبِيلِي، وَأَوْذُوا فِي سَبِيلِي، وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِي، أَذْخَلُوا الْجَنَّةَ، فَيَدْخُلُونَهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَلَا عَذَابٍ فَتَأْتِي الْمَلَائِكَةُ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا نَحْنُ نُسَبِّحُ لَكَ الْكَيْلَ وَالنَّهَارَ، وَنُقَدِّسُ لَكَ مَنْ هُوَ لَاءِ الَّذِينَ اتَّرْتَهُمْ عَلَيْنَا؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِي، وَأَوْذُوا فِي سَبِيلِي، فَتَدْخُلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ، فَنِعَمَ عُقْبَى الدَّارِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ لِإِسْنَادِهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❦ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جو جماعت جنت میں داخل ہوگی وہ فقراء مہاجرین ہیں۔ ان کے ذریعے تکالیف دور ہوتی ہیں، جب ان کو حکم دیا جاتا ہے تو وہ فوراً سستے ہیں اور اطاعت کرتے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی شخص کو بادشاہ کے ساتھ کوئی ضروری حاجت ہو تو مرنے تک وہ پوری نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت کو بلائے گا، وہ اپنی مکمل آب و تاب کے ساتھ آئے گی، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے وہ بندے کہاں ہیں جنہوں نے فی سبیل اللہ جہاد کیا اور وہ میرے راستے میں شہید کئے گئے اور ان کو میرے راستے میں اذیتیں دی گئیں اور انہوں نے میرے راستے میں جہاد کیا (پھر ان سے مخاطب ہو کر فرمائے گا) تم جنت میں داخل ہو جاؤ تو وہ لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں چلے جائیں گے پھر فرشتے آئیں گے اور کہیں گے: یا اللہ! ہم دن رات تیری تسبیح اور تقدیس بیان کرتے رہے، تو نے ان کو ہم پر ترجیح دے دی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے میرے راستے میں جہاد کیا اور ان کو میرے راستے میں ستایا گیا۔ پھر فرشتے ہر دروازے سے ان کی طرف آئیں گے (اور کہیں گے) تم نے جو صبر کیا، اس کے بدلے تم پر سلامتی ہو، آخرت کا گھر کتنا ہی اچھا ہے۔

❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2394- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أَنبَانَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2393

الَّتِيْتُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدَهُمَا الْآخَرَ، مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ الْمُسْلِمُ وَقَارَبَ، وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ عَبْدِ غَبَارٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدَخَانَ جَهَنَّمَ، وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدِ الْإِيمَانِ وَالشُّحِّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ بِإِسْنَادَيْنِ الْآخَرَيْنِ أَحَدُهُمَا: عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ، عَنْ أَبِي اللَّجْلَاجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنم میں دو آدمیوں کو یوں جمع نہیں کیا جائے گا کہ ان میں سے ایک سے دوسرے کو ذہنی اذیت ہو۔ وہ مسلمان جس نے کافر کو قتل کیا پھر (تادم آخر) راہ راست پر رہا اور نہ ہی کسی بندے کے پیٹ میں جہاد کی غبار اور دوزخ کا دھواں جمع ہو سکتا ہے اور نہ ہی کسی آدمی کے دل میں ایمان اور بخل جمع ہو سکتا ہے۔

••• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ یہی حدیث دوسری دو سندوں کے ہمراہ سہیل بن ابی صالح سے بھی مروی ہے، ان میں سے ایک حدیث صفوان بن ابی زید کے ذریعے ابولجلاج کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2395- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَانَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ، عَنْ أَبِي اللَّجْلَاجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ غَبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَدَخَانَ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدِ أَبَدَا، وَلَا يَجْتَمِعُ شُحٌّ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ عَبْدِ أَبَدَا، وَقِيلَ: عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بندے کے پیٹ میں جہاد کی غبار اور

حدیث: 2394

أخبره أبو القاسم الطبرانی في "معجمه الصغير" طبع المكتبة الإسلامية دار عمارة بيروت لبنان/ عمان 1405 هـ 1985 م. رقم الحديث: 410 أخبره أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8460 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414 هـ / 1994 م. رقم الحديث: 18311

حدیث: 2395

أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبة المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406 هـ 1986 م. رقم الحديث: 3110 أخبره أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7474 أخبره أبو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414 هـ / 1993 م. رقم الحديث: 3251 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411 هـ / 1991 م. رقم الحديث: 4318 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414 هـ / 1994 م. رقم الحديث: 18289 أخبره أبو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الإسلامية بيروت لبنان 1409 هـ / 1989 م. رقم الحديث: 281

دوزخ کا دھواں کبھی جمع نہیں ہو سکتا اور کسی آدمی کے دل میں ایمان اور نخل کبھی جمع ہیں ہو سکتے۔

2396- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي اللَّجْلَاجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ فِي وَجْهِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَبَدًا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان آدمی کے چہرے پر جہاد کا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

2397- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً، فَاتَتْهُ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ بَعَثْتَ هَذِهِ السَّرِيَّةَ، وَإِنَّ زَوْجِي خَرَجَ فِيهَا، وَقَدْ كُنْتُ أَصُومُ بِصِيَامِهِ، وَأُصَلِّي بِصَلَاتِهِ، وَأَتَعْبُدُ بِعِبَادَتِهِ، فَذَلَّلْنِي عَلَى عَمَلٍ أَبْلُغَ بِهِ عَمَلَهُ، قَالَ: تَصَلِّينَ فَلَا تَفْعُدِينَ، وَتَصُومِينَ فَلَا تَفْطِرِينَ، وَتَذَكَّرِينَ فَلَا تَفْتَرِينَ، قَالَتْ: وَأَطِيقُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَوْ طَفَّتْ ذَلِكَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَلَغَتِ الْعَشِيرَ مِنْ عَمَلِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

﴿﴾ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ فرمایا تو ایک عورت آپ کے پاس آ کر کہنے لگی: یا رسول اللہ ﷺ آپ نے یہ لشکر بھیجا ہے، اس میں میرا شوہر بھی شریک ہے جبکہ میں اس کے برابر روزے رکھا کرتی تھی، اس کے برابر نمازیں پڑھا کرتی تھی بلکہ تمام عبادات اس کے برابر کیا کرتی تھی، آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس کے ذریعے میں اس کے اس عمل (جہاد) کے بھی برابر ثواب پاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو مسلسل نماز پڑھتی رہ اور کبھی بھی نماز سے فارغ نہ بیٹھ اور ہمیشہ روزہ رکھتی رہ اور کبھی بھی نافع نہ کرو اور ہمیشہ ذکر کرتی رہ اور کبھی غافل نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے اندر اس کی طاقت ہو بھی سہی (اور تو یہ عمل کرتی بھی رہے) پھر بھی خدا کی قسم! تیرا عمل اس کے مقابلے میں عشر عشر (ایک فیصد بھی) نہیں ہو سکتا۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2398- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث: 2397

اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الكبير" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983، رقم الحدیث: 440

حدیث: 2398

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2486 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع

مکتبہ دار البیروت، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 18287

عُثْمَانُ التَّنُوخِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيدٍ، أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتُذَنِّبُ لِي فِي السِّيَاحَةِ، قَالَ: إِنَّ سِيَاحَةَ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے (سیر و) سیاحت کی اجازت دیجئے، آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2399- حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنِ ابْنِ شَفَّيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَفَلَةٌ كَغَزْوَةٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر سے واپس لوٹنے والے ”مجاہدین“ کی طرح ہیں۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2400- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرَّازِيُّ بِغَدَادَ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسَهَّرٍ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ مُسَهَّرِ الْعَسَانِيِّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ: رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ حَتَّى يَتَوَقَّاهُ، فَيَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرِ أَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ رَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ حَتَّى يَتَوَقَّاهُ، فَيَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرِ أَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِالسَّلَامِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2399

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2487 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع
موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 6625

حدیث: 2400

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2494 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع
مكتبة دارالبيان، ملكه مكرمه، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 18319 اخرجه ابو عبد الله البخارى في "الادب المفرد" طبع

دارالبشائر الاسلاميه، بيروت لبنان، 1409/1989، رقم الحديث: 1094

﴿﴾ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن کا ضامن اللہ تعالیٰ

ہے۔

i- وہ شخص جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلا ہو، وہ اللہ کی ضمان میں ہے یہاں تک کہ وہ اس کو وفات دے دے اور اسے جنت میں داخل کر دے یا اسے ثواب یا غنیمت کے ساتھ واپس بھیج دے۔

ii- وہ شخص جو دل کی خوشی کے ساتھ مسجد میں جائے، وہ بھی اللہ کے ضمان پر ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو وفات دے دے اور اسے جنت میں داخل کر دے یا اس کو اجر و ثواب دے کر واپس بھیج دے۔

iii- وہ شخص جو اللہ کے گھر میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو، وہ بھی اللہ کے ضمان پر ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2401- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكِ الشَّرْعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِيَّةٍ تَخْرُجُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنُخْرَجَ اللَّيْلَةَ أَمْ حَتَّى نُصْبَحَ؟ فَقَالَ: أَوْ لَا تَحِبُّونَ أَنْ تَبِيتُوا فِي خَرِيفٍ مِّنْ خَرَافِ الْجَنَّةِ؟ وَالْخَرِيفُ: الْحَدِيقَةُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجْهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو نکلنے کا حکم دیا، وہ کہنے لگے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم رات کے وقت ہی روانہ ہو جائیں یا صبح تک رکیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ تمہاری رات جنت کے باغیچے میں بسر ہو؟

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2402- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ،

حَدِيث: 2401

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 8834 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة. سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 18273 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين: القاهرة مصر 1415هـ رقم الحديث: 3160

حَدِيث: 2402

اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة: بيروت لبنان 1414هـ / 1993. رقم الحديث: 4640 اخرجه ابوبكر بن هزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي: بيروت لبنان 1390هـ / 1970. رقم الحديث: 453 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 9921 اخرجه

ابو علي الموصلي في "سننه" طبع دار البامون للتراث: دمشق. نام: 1404-1984. رقم الحديث: 697

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ عَائِدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى الصَّلَاةِ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا، فَقَالَ حِينَ انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَفْضَلُ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، قَالَ: مَنْ مِنَ الْمُتَكَلِّمِ الْبِنَاءِ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا يُعْقَرُ جَوَادُكَ، وَتُسْتَشْهَدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت سعد بن وقاص رضي الله عنه اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں ایک آدمی نماز کے لئے آیا، اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھا رہے تھے، اس نے صف تک پہنچ کر کہا: اے اللہ! مجھے اس سے بھی بہتر اجر عطا فرما جو تو نے اپنے برگزیدہ بندوں کو عطا فرمایا ہے، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تو پوچھا کہ ابھی کس کی آواز آرہی تھی؟ اس آدمی نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس مرتبے تک تو تب پہنچے گا جب تیرے) گھوڑے کی کونچیں کٹ جائیں گی اور تو اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے گا۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2403- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فَصِيلِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ كَبِيدِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّهَدَاءُ عَلَى بَارِقٍ نَهْرٍ بِيَابِ الْجَنَّةِ فِي قُبَّةِ خَضْرَاءَ، يُخْرَجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ بَكْرَةً وَعَشِيًّا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضي الله عنهما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہداء، جنت کے دروازے سے سبز قبہ میں نکلنے والی نہر پر ہوتے ہیں، صبح شام ان کو رزق پہنچایا جاتا ہے۔

◆◆ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 2403

اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 2390 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993، رقم الحدیث: 4658 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالمرین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 123 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والعلوم، موصل، 1404ھ/1983، رقم الحدیث: 10825 اضرہ ابو محمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبہ السنۃ، قاہرہ، مصر، 1408ھ/1988، رقم الحدیث: 721 اضرہ ابوبکر الکوفی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 19321

2404- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلَمَةَ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَجْبُوبُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَإِنَّهُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يُدْهَبُ اللَّهُ بِهِ إِلَيْهَا وَالْغَنَمَ وَالزَّادَ فِيهِ غَيْرُهُ: وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْقَرِيبَ وَالْبَعِيدَ، وَأَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ، وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ

لَا تُؤْمِرُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عماد بن صامت رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پر جہاد فی سبیل اللہ لازم ہے کیونکہ یہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے، اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ غم اور پریشانی ختم کرتا ہے اور اس میں دوسرے راوی نے یہ اضافہ بھی کیا ہے ”اللہ کی راہ میں ہر قسمی اور دور کے تعلق دار کے ساتھ جہاد کرو اور ہر قسمی اور دور کے تعلق دار پر اللہ تعالیٰ کی حد نافذ کرو اور اللہ (کے احکام پر عمل کرنے) میں تمہیں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے“۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہما اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2405- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَارِيءُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمُنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ خَيْرٍ مَنَزِلٍ، فَيَقُولُ: سَلْ وَتَمَنَّ، فَيَقُولُ: مَا أَسْأَلُكَ وَأَتَمَنَّى؟ أَسْأَلُكَ أَنْ تُرَدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأَقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا رَأَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ، قَالَ: وَيُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَيَقُولُ اللَّهُ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ شَرِّ مَنَزِلٍ، فَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: فَتَفْتِدِي مِنْهُ بِطِلَاعِ الْأَرْضِ ذَهَبًا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: كَذَبْتَ، قَدْ

حدیث: 2404

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 22771 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبته دار الباز، ملكه مكرمه، بعوري غرب 1414/1994، رقم الحديث: 17577

حدیث: 2405

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبه المطبوعات الاسلاميه، حلب، تام، 1406/1986، رقم الحديث: 3160
اخرجه ابو عبد الله السيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12364 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 7350 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 4638 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "سننه" طبع دار المسامون للتراث، دمشق، تام، 1404/1984، رقم الحديث: 3497 اخرجه ابو محمد الكشي في "سننه" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408/1988، رقم الحديث: 1329

سَأَلْتُكَ ذُوْنَ ذَلِكَ فَلَمْ تَفْعَلْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ وَبِهَذِهِ السِّيَاقَةَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک جنتی آدمی کو (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا: اے ابن آدم! تجھے اپنا مقام کیسا لگا؟ وہ کہے گا: اے اللہ! بہت اچھا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: (کچھ اور) مانگ اور تمنا کر، وہ کہے گا: میں تجھ سے کیا مانگوں؟ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھے دس مرتبہ دنیا میں بھیجے اور میں دس مرتبہ تیری راہ میں قتل کیا جاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھ چکا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور ایک جہنمی آدمی کو (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تجھے تیرا مقام کیسا لگا؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! بہت ہی بُرا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو اپنی طرف سے زمین بھر سونا فدیہ دے سکتا ہے؟ وہ کہے گا: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بول رہا ہے، میں نے تجھ سے اس سے بہت کم مانگا تھا لیکن تو نے نہیں دیا تھا۔

◆◆ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اسی انداز میں درج

ذیل حدیث بھی ہے۔

2406۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَزَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْمُغِيرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّوْحَاءِ إِذْ هَبَطَ عَلَيْهِمْ أَعْرَابِيٌّ مِّنْ سَرْفٍ، فَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ آيِنُ تُرَيْدُونَ؟ قِيلَ: بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا لِي أَرَاكُمْ بَدَّةً هَيْتُكُمْ قَلِيلًا سِلَاحُكُمْ؟ قَالُوا: نَنْتَظِرُ أَحَدَى الْحُسَيْنِيِّنَ: أَمَا أَنْ نَقْتَلَ فَالْجَنَّةَ، وَأَمَا أَنْ نَعْلِبَ فَيَجْمَعَ اللَّهُ لَنَا الظَّفَرَ وَالْجَنَّةَ، قَالَ: آيِنُ نَبِيِّكُمْ؟ قَالُوا: هَا هُوَ ذَا، فَقَالَ لَهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، لَيْسَتْ لِي مَصْلَحَةٌ أَخْذُ مَصْلَحَتِي، ثُمَّ الْحَقُّ، قَالَ: أَذْهَبَ إِلَى أَهْلِكَ فَخَذُ مَصْلَحَتِكَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرًا، وَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ، ثُمَّ لِحِقَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، وَهُوَ يَصِفُ النَّاسَ لِلْقِتَالِ فِي تَعْبِيهِمْ، فَدَخَلَ فِي الصَّفِّ مَعَهُمْ فَاقْتَتَلَ النَّاسَ، فَكَانَ فِيْمَنْ اسْتَشْهَدَهُ اللَّهُ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ هَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ وَأَظْفَرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَمَرَّ بَيْنَ ظَهْرَانِي الشُّهَدَاءِ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَعَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَا يَا عُمَرُ، إِنَّكَ تُحِبُّ الْحَدِيثَ، وَإِنَّ لِلشُّهَدَاءِ سَادَةً، وَأَشْرَافًا وَمُلُوكًا، وَإِنَّ هَذَا يَا عُمَرُ مِنْهُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ

◆◆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ (مقام) ارواح میں تھے کہ ایک دیہاتی غلطی سے ان کی طرف آ نکلا اور پوچھنے لگا: تم کون ہو؟ اس کو بتایا گیا ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہی ہیں اور میدان بدر کی طرف جا رہے ہیں، اس نے کہا: کیا وجہ ہے کہ تم بہت شکستہ حال ہو اور سامانِ ضرب و حرب بھی تمہارے پاس نہ ہونے کے برابر ہے؟ انہوں نے

جواب دیا: ہم دونیکوں میں سے ایک کے منتظر ہیں، اگر مارے گئے تو جنت ملے گی اور اگر غالب آگئے تو اللہ تعالیٰ ہمیں فتح اور جنت دونوں عطا کرے گا۔ اس نے پوچھا: تمہارے نبی کہاں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ ہیں اس نے آپ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے نبی! میں اپنی حاجت پوری کرنے کے بعد آپ کے ساتھ شامل ہو سکتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) تم اپنی بیوی کے پاس جاؤ اور اپنی حاجت کو پورا کر لو پھر رسول اللہ ﷺ بدر کی طرف روانہ ہو گئے اور وہ آدمی اپنی بیوی کے پاس چلے گئے، جب وہ اپنی حاجت سے فارغ ہو گیا تو میدان بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آ ملا، اس وقت آپ لشکر کو تیار کرتے ہوئے جنگ کی صف بندی کر رہے تھے اور وہ آدمی بھی ان کے ہمراہ صف میں شامل ہو گیا اور جنگ میں شریک ہوا، اس دن اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو شہادت سے سرفراز کیا، یہ بھی ان میں شامل تھا، جب اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو شکست دی اور مؤمنین کو فتح و نصرف سے ہمکنار فرمایا تو رسول اللہ ﷺ شہداء کے جسموں کے پاس سے گزر رہے تھے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ہمراہ تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تم جوانی سے محبت کرتے ہو جبکہ بزرگی اور عزت و شرافت شہداء کے لئے ہے اور اے عمر! یہ شخص بھی ان میں سے ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2407۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا ذُكِرَ أَصْحَابُ أُحُدٍ، وَاللَّهِ لَوِ دِدْتُ أَنِّي عُودِرْتُ مَعَ أَصْحَابِي بِحِصْنِ الْجَبَلِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: جب مجھے شہدائے احد یاد آتے ہیں تو خدا کی قسم! مجھے یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش میں بھی اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پہاڑ کے درے میں ہی رہ گیا ہوتا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2408۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَجْهُوبُ بْنُ مُوسَى الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَقَالَ لِي: إِنْ شِئْتَ أَنْبَأْتُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذُرُورَةِ سَنَامِهِ، قَالَ: قُلْتُ: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: أَمَّا رَأْسُ الْأَمْرِ فَالْإِسْلَامُ، وَأَمَّا عَمُودُهُ فَالصَّلَاةُ، وَأَمَّا ذُرُورَةُ سَنَامِهِ فَالْجِهَادُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2407

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 15067

﴿﴾ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں تھے، آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہیں حکومت کی بنیاد، اس کے ستون اور اس کی کوہان کی اونچائی بتاؤں؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حکومت کی اصل ”اسلام“ ہے اور اس کے ستون ”نماز“ اور اس کی کہان کی اونچائی (یعنی اس کی عزت و عظمت) ”جہاد“ ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2409- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ ابْنُ بَنٍ وَهَبِ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ بَرِيدِ بْنِ قَسِيطِ اللَّيْثِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَحْشٍ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ آلا تَأْتِي نَدْعُو اللَّهَ فَحَلَوْا فِي نَاحِيَةٍ فَدَعَا سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَبِّ إِذَا لَقِينَا الْقَوْمَ غَدًا فَلَقِنِي رَجُلًا شَدِيدًا بَأْسُهُ شَدِيدًا حَرْدُهُ فَأَقَاتِلْهُ فِيكَ وَيَقَاتِلْنِي ثُمَّ ارْزُقْنِي عَلَيْهِ الظَّفَرَ حَتَّى أَقْتَلَهُ وَآخِذْ سَلْبَهُ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي غَدًا رَجُلًا شَدِيدًا حَرْدُهُ شَدِيدًا بَأْسُهُ أَقَاتِلْهُ فِيكَ وَيَقَاتِلْنِي ثُمَّ يَأْخُذْنِي فَيَجِدَعُ أَنْفِي وَأُذُنِي فَإِذَا لَقَيْتَكَ غَدًا قُلْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ فِيْمَ جِدَعُ أَنْفِكَ وَأُذُنِكَ فَأَقُولُ فِيكَ وَفِي رَسُولِكَ فَيَقُولُ صَدَقْتَ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ يَا بَنِي كَانَتْ دَعْوَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ خَيْرًا مِنْ دَعْوَتِي لَقَدْ رَأَيْتُهُ آخِرَ النَّهَارِ وَإِنَّ أُذُنَهُ وَأَنْفَهُ لَمُعَلَقَانِ فِي خَيْطٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے احد کے دن عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے کہا: تم میرے ساتھ آؤ ہم مل کر اللہ سے دعا مانگیں گے، وہ لوگ ایک جگہ پر الگ ہو گئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یوں دعا مانگی: اے میرے رب! کل جب ہماری دشمن سے مدد بھیر ہو تو میرا سامنا طاقت ور، سخت جنگجو سے ہو، میں تیری رضا کی خاطر اس کے ساتھ لڑوں اور وہ میرے ساتھ لڑے،

حدیث: 2410

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2541 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء رقم الحدیث: 3141 اضرہ ابو عبد اللہ القزوینی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2792 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ/1987ء رقم الحدیث: 2394 اضرہ ابو عبد اللہ النیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 19462 اضرہ ابو ہاشم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4618 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 4349 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18337 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم و العلم مکرمہ موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 2003 اضرہ ابو محمد الکیفی فی "سننہ" طبع مکتبہ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 119 اضرہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتبہ الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 9534

پھر تو مجھے اس پر فتح دے، میں اس کو قتل کروں اور اس کا ساز و سامان سمیٹ لوں، پھر عبد اللہ بن جحش کھڑے ہوئے اور انہوں نے یوں دعا مانگی ”اے اللہ! کل میرا سامنے کسی ایسے شخص سے ہو جو بہت طاقتور اور سخت جنگجو ہو، میں تیری رضا کی خاطر اس سے لڑوں اور وہ مجھ سے لڑے پھر وہ مجھے پکڑ کر میرے کان اور ناک کاٹ ڈالے پھر کل جب میں تجھ سے ملوں تو تو مجھ سے پوچھے: اے اللہ کے بندے! تیرے کان اور ناک کیوں کٹے ہوئے ہیں؟ تو میں کہوں: یا اللہ! تیری اور تیرے رسول اللہ ﷺ کی رضا میں۔ پھر وہ فرمائے: تو نے سچ کہا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے عبد اللہ بن جحش کی دعا، میری دعا سے اچھی تھی، میں نے اسی دن شام کے وقت عبد اللہ کو دیکھا کہ اس کے کان اور ناک ایک دھاگے میں لٹک رہے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2410۔ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ سَلِيمَانُ بْنُ مُوسَى: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَخَامِرٍ، أَنَّ مَعَادَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُمْ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوقَ نَاقَةٍ، فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا، ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ، فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ، وَلَهُ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ مُخْتَصِرًا

❖❖ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان صرف اتنی دیر کے لئے جہاد میں شریک ہو جائے جتنی دیر اونٹنی کو ایک بار دوہنے کے بعد دوسری مرتبہ دوہنے تک وقفہ ہوتا ہے، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت طلب کرتا ہے وہ چاہے (طبعی موت) مرے یا قتل کیا جائے (بہر حال) اس کو شہید کا ثواب دیا جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس کی ایک دوسری سند ہے جو کہ شیخین کے معیار کے مطابق ”صحیح“ ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

2411۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيْعٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَادِقًا، ثُمَّ مَاتَ، أَعْطَاهُ اللَّهُ أَجْرَ شَهِيدٍ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صدق دل سے شہادت کی دعا مانگتا ہے پھر وہ (خواہ طبعی موت ہی) مر جائے، اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

2412۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ، بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت اہل بن حنیف رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو شہداء کے مرتبے میں پہنچا دیتا ہے اگرچہ وہ اپنے بستر پر فوت ہو۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2413۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَجُوبُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ،

حدیث: 2412

اخرجه ابوالمسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1909 اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1520 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1653 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب تام: 1406/1986. رقم الحدیث: 3162 اخرجه ابو عبداللہ القزوینی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2797 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتاب العربی بیروت لبنان: 1407/1987. رقم الحدیث: 2407 اخرجه ابوهاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان: 1414/1993. رقم الحدیث: 3192 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل: 1404/1983. رقم الحدیث: 5550 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب: 1414/1994. رقم الحدیث: 18336 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411/1991. رقم الحدیث: 4370

حدیث: 2413

اخرجه ابو عبداللہ محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر: 1407/1987. رقم الحدیث: 2804 اخرجه ابوالمسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1741 اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2631 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتاب العربی بیروت لبنان: 1407/1987. رقم الحدیث: 2440 اخرجه ابو عبداللہ السیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 9185 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411/1991. رقم الحدیث: 8634 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب: 1414/1994. رقم الحدیث: 17857 اخرجه ابو محمد الکی فی "مسنده" طبع مکتبه السنۃ قاہرہ مصر: 1408/1988. رقم الحدیث: 330 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403/ رقم الحدیث: 9514 اخرجه ابوبکر الکوئی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409/ رقم الحدیث: 19507

قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى حِينَ خَرَجَ إِلَى الْحُرُورِيَّةِ كِتَابًا، فَإِذَا فِيهِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، وَسَلُّوْا اللَّهُ الْعَافِيَةَ، فَإِذَا لَقَيْتُمُوهُ فَاصْبِرُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ الشُّيُوفِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عمر بن عبد اللہ کے آزاد کردہ غلام سالم ابو النضر فرماتے ہیں: جب عبد اللہ بن ابی اوفیؓ حروریہ (خوارج کا ایک گروہ ہے جو کہ مقام نزوراء کی طرف منسوب ہے، ان کو حروراء کی جانب اس لئے منسوب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کا پہلا اجتماع اس مقام پر ہوا تھا۔ شفیق) پر چڑھائی کی تو انہوں نے ان کی جانب ایک مکتوب لکھا، اس میں رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان درج تھا ”اے لوگو! دشمن سے ڈبھیڑ کی دعامت مانگا کرو (بلکہ) اس سے عافیت مانگا کرو اور جب دشمن سے سامنا ہو جائے تو پھر صبر کرو اور یہ بات یاد رکھو! جنت تلواروں کے سائے میں ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2414- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَدِيبِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ الْأَدِيبِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي مَرْوَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّرِيُّ، حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هَانَءِ الْخَوْلَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَيُصِيبُونَ غَنِيْمَةً، إِلَّا تَعَجَّلُوا ثَلَاثِي أَجْرِهِمْ مِنَ الْآخِرَةِ، وَيَبْقَى لَهُمُ الثَّلَاثُ، فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيْمَةً، تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی لشکر اللہ کی راہ میں جہاد کرے، تو اگر ان کو مال غنیمت حاصل ہو جائے تو انہوں نے اپنے آخرت کے اجر سے دو تہائی وصول کر لیا ہے اور ان کا ایک تہائی باقی ہے اور اگر ان کو مال غنیمت نہ ملے تو ان کا پورے کا پورا اجر باقی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلمؒ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 2414

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت، لبنان رقم الحديث: 2497 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب، تام: 1406، 1986. رقم الحديث: 3125 اخرجه ابو عبد الله الفريسي في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت، لبنان رقم الحديث: 2785 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره: مصر رقم الحديث: 6577 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت، لبنان 1411 / 1991. رقم الحديث: 4333 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مکه مكره: سعودی عرب 1414 / 1994. رقم الحديث: 18334 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيمه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت، لبنان رقم الحديث: 1906

2415- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالذِّكْرَ يُضَاعَفُ عَلَى النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِسَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز، روزہ اور ذکر، راہِ خدا میں خرچ کرنے سے سات سو گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2416- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، يَرُدُّهُ إِلَى مَكْحُولٍ، إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمِ الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ فَضَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَاتَ أَوْ قُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ، أَوْ وَقَصَهُ فَرَسُهُ أَوْ بَعِيرُهُ أَوْ لَدَعَتْهُ هَامَةٌ، أَوْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ بِأَيِّ حَنْفٍ شَاءَ اللَّهُ، فَإِنَّهُ شَهِيدٌ وَإِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جہاد کے لئے روانہ ہو گیا اور وہ (طبعی موت) مرے یا قتل کر دیا جائے (بہر حال) وہ شہید ہے یا اونٹ یا گھوڑے سے گر جائے یا اس کو سانپ ڈس لے یا وہ اپنے بستر پر کسی بھی وجہ سے مر جائے (بہر حال) وہ شہید ہے اور وہ جنتی ہے۔

••• یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2417- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو هَانَءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُيَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مَيِّتٍ يُحْتَمَ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الْمُرَابِطَ، فَإِنَّهُ يَنْمُو لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَيَوْمَ مَنْ مِنْ فِتْنَانَ الْقَبْرِ

حدیث: 2415

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2498 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالاباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414هـ / 1994م. رقم الحديث: 18355

حدیث: 2416

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2499

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت فضالہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر مرنے والے کے تمام اعمال رُک جاتے ہیں، سوائے سرحدوں کے محافظوں کے۔ ان کا عمل قیامت تک بڑھتا رہتا ہے اور ان کو قبر کے عذاب سے بچاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2418- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمُرَوِّزِيُّ، وَابْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الْبُخَارِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو

الْمَوْجِبِ، أَنبَانَا عَبْدَانُ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ وَهَيْبِ بْنِ الْوَرْدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سُمَيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ، مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِّنْ نَّفَاقٍ،

قَدْ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِوَهَيْبِ بْنِ الْوَرْدِ، وَهَذَا حَدِيثٌ كَبِيرٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ وَوَهَيْبُ بْنُ الْوَرْدِ عَلَى رِوَايَتِهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جہاد کئے بغیر مر جائے اور (تمام عمر) اس کے دل میں جہاد کی خواہش بھی پیدا نہ ہوئی ہو تو وہ منافقت کی حالت پر مرا۔

❖❖ امام مسلم رحمہ اللہ نے وہیب بن وردی کی روایات نقل کی ہیں اور عبد اللہ بن مبارک کی یہ کبیر حدیث ہے لیکن شیخین رحمہ اللہ

نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس حدیث کی عمر بن محمد بن المنکدر سے روایت کرنے میں عبد اللہ بن رجاء المکی نے وہیب نے بن الوردی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)۔

حدیث: 2417

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتب العربی: بیروت: لبنان، 1407ھ/1987. رقم الحدیث: 2425 اخرجه ابو عبد الله الشيباني فی "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 17396 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 641 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند العاصم" طبع مرکز خدیة السنة والسیره النبویه، مدینه منوره، 1413ھ/1992. رقم الحدیث: 628 اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 3500

حدیث: 2418

اخرجه ابو الحسن مسلم النيسابوري فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت، لبنان رقم الحدیث: 1910 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، نام، 1406ھ/1986. رقم الحدیث: 3097 اخرجه ابو عبد الله الشيباني فی "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 8852 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991. رقم الحدیث: 4305 ذکره ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالبلد، مکہ مکرمه، مغربی عرب، 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 17720 اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 2502

2419- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سُمَيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَيْسَ فِي نَفْسِهِ الْغَزْوُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جہاد کے بغیر مر جائے اور اس کے دل میں جہاد کی خواہش بھی نہ ہو تو وہ منافقت کی حالت پر مرے۔

2420- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ، وَأَبُو إِسْحَاقَ إِبرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالُوا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى الْحِمَصِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ سَهْلِ الرَّمْلِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ سُمَيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ اللَّهَ بِغَيْرِ أَثَرٍ مِّنَ الْجِهَادِ، لَقِيَهُ وَفِيهِ ثَلَمَةٌ هَذَا حَدِيثٌ كَبِيرٌ فِي الْبَابِ، غَيْرَ أَنَّ الشَّيْخِينَ لَمْ يَحْتَجِّجَا بِإِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس پر جہاد کا کوئی اثر نہ پایا جاتا ہو، اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت اس میں رخنے موجود ہوں گے۔

اس باب میں یہ کثیر حدیث ہے لیکن شیخین رحمہم اللہ نے اسماعیل بن رافع کی وجہ سے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2421- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ أَمَلَاءَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الرَّقِيِّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَبْدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْخَصَاصِيَّةِ، يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ تَشَهُدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَتُصَلِّيَ الْخَمْسَ، وَتُصَوِّمَ رَمَضَانَ، وَتَوَدَّى الزَّكَاةَ، وَتَحَجَّ الْبَيْتَ، وَتُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَا أَتَانِ فَلَا أُطِيقُهُمَا: أَمَا الزَّكَاةُ فَمَا لِي إِلَّا عَشْرُ ذَوْدٍ هُنَّ رُسُلُ أَهْلِي وَحَمَوَاتُهُمْ، وَأَمَا الْجِهَادُ فَيَزَعُمُونَ أَنَّهُ

حَدِيثٌ: 2420

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 1566 اخرجہ ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر، بیروت لبنان، رقم الحدیث: 2763

حَدِيثٌ: 2421

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 17574 اخرجہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دار الحرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 1126 اخرجہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 22002 اخرجہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ / 1983ء، رقم الحدیث: 1233

مَنْ وُلِّي، فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبِ مِّنَ اللَّهِ، فَآخَافُ إِذَا حَصَرْتَنِي قِتَالَ كَرِهْتُ الْمَوْتَ، وَخَشَعْتُ نَفْسِي، قَالَ: فَقَبِضْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ حَرَّكَهَا، ثُمَّ قَالَ: لَا صَدَقَةَ وَلَا جِهَادَ، فِيمَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَبَايَعُكَ، فَبَايَعَنِي عَلَيْهِنَّ كُلِّهِنَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَبَشِيرُ بْنُ الْخَصَاصِيَّةِ مِنَ الْمَذْكُورِينَ فِي الصَّحَابَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

﴿﴾ ابن الخصاصیہ فرماتے ہیں: میں اسلام پر بیعت کرنے کی غرض سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے یہ شرط رکھ دی کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور تو پنجگانہ نماز ادا کر اور ماہ رمضان کے روزے رکھ اور زکوٰۃ ادا کر، بیت اللہ کا حج اور اللہ کی راہ میں جہاد کر (ابن خصاصیہ) فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ان میں سے دو کی تو میں استطاعت ہی نہیں رکھتا ہوں۔

i- زکوٰۃ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے پاس صرف 10 اونٹ ہیں اور وہ میرے گھر والوں کی سواری اور بوجھ وغیرہ اٹھانے کے کام آتے ہیں۔

ii- جہاد۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جو شخص پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے وہ اللہ کے غضب کا مستحق ٹھہرتا ہے، مجھے اس بات کا خدشہ ہے کہ اگر میں جہاد میں شرکت کروں تو میں موت سے ڈرتے ہوئے بھاگ جاؤں گا (ابن خصاصیہ) فرماتے ہیں: اس پر رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچا پھر اس کو حرکت دی اور فرمایا: نہ تم صدقہ دے سکتے ہو نہ جہاد کر سکتے ہو تو جنت میں کس بناء پر داخل ہو گے (ابن خصاصیہ) فرماتے ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کی بیعت کرتا ہوں، تو آپ ﷺ نے ان تمام امور پر مجھ سے بیعت لی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور بشیر بن الخصاصیہ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہیں۔

2422- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى الْقُرَشِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ شُرْحُبَيْلٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ رَابَطَ يَوْمًا وَلَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ أَجْرُ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا، جَرَى لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ الْأَجْرِ، وَأَجْرِي عَلَيْهِ الرِّزْقُ، وَأُوْمِنُ مِنَ الْفِتَنِ

حدیث: 2422

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبة المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406هـ، 1986، رقم الحديث: 3167
اخرجه ابو عبد الله السيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 23778 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 4375 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار البنا، مکه مكرمه، سعودی عرب، 1414هـ / 1994، رقم الحديث: 17663

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَمْ يَحْوِلِ الْفَقِيه فِيهِ مُتَابِعٌ مِنَ الشَّامِيِّينَ،

﴿﴾ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک دن اور ایک رات اللہ تعالیٰ کی راہ میں سرحد کی حفاظت کرتا ہے، اس کے لئے ایک مہینے کے روزوں اور قیام کا ثواب ہے اور جو شخص سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے، اس کے لئے اسی اجر کی مثل جاری کر دیا جاتا ہے اور اس کو رزق دیا جاتا ہے اور اس کو شیطان سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس میں محمول الفقیر کی شامی راویوں کی روایت متابع ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2423- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ، أَنبَانَا مُحَمَّدٌ، أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقَبَةَ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السَّمْطِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

﴿﴾ مذکورہ سند کے ہمراہ سلمان الخیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

2424- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكُمْ بِبَلِيَّةٍ أَفْضَلَ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ حَارِسٌ حَرَسَ فِي أَرْضِ خَوْفٍ، لَعَلَّهُ أَنْ لَا يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ أَوْقَفَهُ وَكَبِعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ ثَوْرٍ وَفِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قُدْوَةٌ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسی رات کے بارے میں نہ بتاؤں جو شب قدر سے بھی زیادہ فضیلت رکھتی ہے، کوئی محافظ ایسے خطرناک علاقے میں پہرہ دے جہاں اس قدر خوف ہو کہ اس کو لوٹ کر واپس گھر آنے کی امید نہ ہو۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کو کعب بن جراح نے ثور سے موقافاً روایت کیا ہے اور یحییٰ بن سعید کی روایت میں ”قدوة“ کا ذکر ہے۔

2425- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَاصِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حدیث: 2424

أهـرمه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 8868 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414هـ / 1994، رقم الحديث: 18225 اهـرمه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 19334

الْمُخْرُومِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، فَسَاقَهُ بِإِسْنَادٍ مَوْفُوفًا
 ✧ ✧ وکیع نے ثور بن یزید کی سند کے ہمراہ اس حدیث کو موقوفاً بیان کیا ہے۔

2426- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخَزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ، حَدَّثَنَا
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ: إِنِّي أَحَدْتُكُمْ حَدِيثًا لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ
 أَحَدْتُكُمْ بِهِ إِلَّا الضَّنُّ بِكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ،
 أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلَهَا، وَيُصَامُ نَهَارُهَا
 هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧ ✧ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:
 میں تمہیں ایک ایسی حدیث سنا رہا ہوں جو میں نے صرف اس لئے بیان نہیں کی کہ مجھ سے تمہارا فراق برداشت نہیں ہو سکتا، میں نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک رات پہرہ دینا ایسی ہزار راتوں سے بہتر ہے جن میں رات بھر قیام کیا
 جائے اور دن بھر روزہ رکھا جائے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2427- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الشَّرِيُّ بْنُ
 خَزِيمَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَالسِّنِّتِكُمْ

حدیث: 2426

اخرجه ابو عبد الله الفزوني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2700 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سنده"
 طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 433 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل
 1404/1983، رقم الحديث: 145

حدیث: 2427

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2504 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه"
 طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب تامم 1406/1986، رقم الحديث: 3096 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع
 دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407/1987، رقم الحديث: 2431 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه
 قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12268 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان
 1414/1993، رقم الحديث: 4708 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان
 1411/1991، رقم الحديث: 4304 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره سعودى عرب
 1414/1994، رقم الحديث: 17576 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "سنده" طبع دار المامون للتراث دمشق تامم
 1404-1984، رقم الحديث: 3875

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مشرکوں کے ساتھ اپنی جان مال اور اپنی زبانوں

کے ذریعے جہاد کرو۔

••• یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2428- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَشِيَتْهُ السَّكِينَةُ، فَوَقَعْتُ، فَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ فَاخَذَنِي، فَمَا وَجَدْتُ ثِقَلٌ شَيْءٍ أَثْقَلَ مِنْ فَاخِذِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ فَاخِذِي، ثُمَّ سُرِّي عَنْهُ، فَقَالَ: اكْتُبْ، فَكُتِبْتُ فِي كِتَابِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَى الْآخِرِ الْآيَةِ، فَقَامَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ، وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى لَمَّا سَمِعَ فَضِيلَةَ الْمُجَاهِدِينَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ بَمَنْ لَا يَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَلَمَّا قَضَى كَلَامَهُ غَشِيَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ، فَوَقَعْتُ، فَخَذَهُ عَلِيٌّ فَاخِذِي، فَوَجَدْتُ مِنْ ثِقَلِهَا فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ كَمَا وَجَدْتُهُ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى، ثُمَّ سُرِّي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اقرَأ يَا زَيْدُ، فَقَرَأْتُ: لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ الْآيَةُ كُلُّهَا، قَالَ زَيْدٌ: أَنْزَلَهَا اللَّهُ وَحَدَّهَا فَالْحَقَّتْهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَكَاتِبِي أَنْظُرْ إِلَى مُلْحَقِهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِي كِتَابِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ پر سکتہ طاری ہو

گیا، رسول اللہ ﷺ کی ران میری ران پر آن پڑی رسول اللہ ﷺ کی ران کا جس قدر میرے اوپر وزن آیا، میں نے اتنا وزن کبھی بھی برداشت نہیں کیا تھا پھر (کچھ دیر بعد) آپ ﷺ کی وہ کیفیت جاتی رہی تو آپ ﷺ نے فرمایا: لکھو تو میں نے شانہ (کی ہڈی) پہ لکھا

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (النساء: 95)

براہین نہیں وہ مسلمان کہ بے عذر جہاد سے بیٹھ رہیں اور وہ کہ راہ خدا میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں“

(ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا)

یہ پوری آیت آپ ﷺ نے لکھوائی، ابن ام مکتوم نابینا شخص تھے، وہ اٹھ کر کھڑے ہوئے، انہوں نے جب مجاہدین کی فضیلت سنی تو بولے: یا رسول اللہ ﷺ! مؤمنین میں سے جو جہاد کی استطاعت ہی نہیں رکھتے ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جب ابن ام مکتوم کی گفتگو ختم ہوئی تو رسول اللہ ﷺ پر دوبارہ سکتہ طاری ہو گیا تو دوبارہ آپ کی ران میری ران پر آن پڑی اور میں نے دوبارہ وہی وزن محسوس کیا، پھر جب آپ ﷺ کی وہ کیفیت ختم ہوئی تو فرمایا: اے زید! پڑھو! تو میں نے پڑھا

”لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ“

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”غَيْرُ أَوْلَى الضَّرَرِ“ پوری آیت پڑھی

حضرت زید بن علیؓ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے یہ آیات الگ الگ نازل فرمائی ہیں لیکن میں نے ان کو ملا دیا ہے اور اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، شانے کی پھٹن کے مقام پر ان دونوں آیتوں کے ملنے کے مقام کو میں (آج بھی) دیکھ رہا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2429- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي لَحْيَانَ، وَقَالَ: لِيَخْرُجَ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ: أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نَصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ، إِنَّمَا أَخْرَجَ مُسْلِمٌ وَحَدَّهُ حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بَسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی لحيان کی طرف پیغام بھیجا کہ ہر دو میں سے ایک آدمی (جہاد کے لئے ضرور) نکلے پھر جہاد سے رہ جانے والوں کے متعلق فرمایا: تم میں سے جو شخص جہاد پر جانے والے کے مال اور اہل و عیال کی اچھی دیکھ بھال کرے گا، اس کو جہاد پر جانے والے سے نصف ثواب ملے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے اس کو اس انداز سے نقل نہیں کیا۔ صرف امام مسلمؒ نے اپنی سند کے ہمراہ یہ حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص کسی مجاہد فی سبیل اللہ کی تیاری کروادے، وہ بھی مجاہد ہے۔

2430- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَمْلَاءً، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِيمَانَ

حدیث: 2429

أخبره أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 1896 أخبره ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2510 أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه: قاضره: مصر رقم الحديث: 11125 أخبره ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 4629 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مکه مكرمه: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 17674 أخبره ابو يعلى الموصلي في "سننه" طبع دار المامون للتراث: دمشق: تام: 1404-1984. رقم الحديث: 1282 أخبره ابو داؤد الطيالسي في "سننه" طبع دار المعرفه: بيروت لبنان رقم الحديث: 2204

حدیث: 2430

أخبره ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصول: 1404/1983. رقم الحديث: 1003

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ أَعْيُنٌ لَا تَمَسُّهَا النَّارُ: عَيْنٌ فُقِّتَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ حَرَسَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَقَدْ رَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین آنکھیں ایسی ہیں جن کو جہنم کی آنکھ نہیں چھو سکتی۔

i- وہ آنکھ جو جہاد کے دوران پھوڑ دی گئی ہو۔

ii- وہ آنکھ جو فی سبیل اللہ پھرہ دے۔

iii- وہ آنکھ جو خوفِ الہی میں آنسو بہائے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ یہی حدیث ایک دوسری سند کے ہمراہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2431- أَخْبَرَنَا هَمْرَةُ بْنُ عَبَّاسِ الْقَعْنَبِيُّ بِبَعْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حَرَّمَ عَلَى عَيْنَيْنِ أَنْ تَنَالَهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے دو آنکھوں پر جہنم کی آگ حرام فرمادی ہے۔

i- وہ آنکھ جس سے خوفِ الہی سے آنسو بہیں۔

ii- وہ آنکھ جو کفار سے اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کے لئے پھرہ دیتے ہوئے رات گزرے۔

2432- حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنْبَانَا ابْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَمِيرٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْجَنَيْبِيِّ، عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَأَوْفَيْنَا عَلَى شَرَفٍ، فَأَصَابَنَا بَرْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا يَحْفَرُ الْحَفِيرَ، ثُمَّ يَدْخُلُ فِيهِ وَيُعْطَى عَلَيْهِ بِحَجَفَتِهِ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ مِنَ النَّاسِ، قَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ أَدْعُو اللَّهَ لَهُ بِدُعَاءٍ يُصِيبُ بِهِ فَضْلًا، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَدَعَا لَهُ، قَالَ أَبُو رِيحَانَةَ: فَقُلْتُ: أَنَا، فَدَعَا لِي بِدُعَاءٍ هُوَ دُونَ مَا دَعَا لِلْأَنْصَارِيِّ، ثُمَّ قَالَ

حدیث: 2431

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ حَشِيَّةِ اللَّهِ، حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ سَهَرَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ: وَنَسِيْتُ الثَّلَاثَةَ، قَالَ أَبُو شَرِيحٍ: وَسَمِعْتُ بَعْدُ أَنَّهُ قَالَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ، أَوْ عَيْنٍ فُفِنَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو یحانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں نکلے، ہم ایک بلند جگہ پر پہنچے تو ہمیں بہت شدید سردی محسوس ہوئی (سردی اس قدر شدید تھی کہ اس سے بچاؤ کے لئے) کئی لوگ گڑھا کھود کر اس میں گھس گئے اور اپنی چمڑے کی ڈھال کو اپنے اوپر اوڑھ لیا، جب رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہ حالت دیکھی تو فرمایا: جو شخص اس رات پہرہ دے گا، میں اس کے لئے دعا کروں گا کہ اللہ تعالیٰ اس کو فضل عطا فرمائے، ایک انصاری صحابی اٹھ کر کھڑا ہوا اور اپنے آپ کو پیش کر دیا، آپ ﷺ نے اس کے لئے دعا فرمائی۔ ابو یحانہ فرماتے ہیں: میں نے بھی اپنے آپ کو پیش کیا، آپ ﷺ نے میرے لئے بھی دعا فرمائی لیکن یہ دعا اس سے ذرا کم تھی جو آپ نے انصاری کے لئے مانگی تھی پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس آنکھ پر روزخ حرام فرمائی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے خوف میں آنسو نکلیں۔ اس آنکھ پر آگ حرام کر دی گئی ہے جو نبی سبیل اللہ (پہرہ دیتے ہوئے) جاگتے ہوئے رات گزارتی ہے۔ (ابو یحانہ فرماتے ہیں) میں تیسری بات بھول گیا ہوں۔ ابو شریح فرماتے ہیں: میں نے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے اس کے بعد فرمایا: اس آنکھ پر بھی آگ حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ مقامات پر نہیں اُٹھتی اور ایسی آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پھوڑی گئی ہو۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2433- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَزْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، أُنْبَأَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعِ الْحَلَبِيِّ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ الْحِظْلِيَّةِ يَذْكُرُ أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَاطْنَبُوا السَّيْرَ حَتَّى كَانَ عَشِيَّةً، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَارَسَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي انْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ حَتَّى طَلَعْتُ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَإِذَا أَنَا بِهَوَازِنَ عَلَى بَكْرَةَ أَبِيهِمْ، بِطُغْنِهِمْ، وَنَعْمِهِمْ، وَشَائِهِمْ، فَاجْتَمَعُوا إِلَيَّ حُنَيْنٍ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تِلْكَ غَيْمَةُ الْمُسْلِمِينَ عَدَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَرْتَدٍ الْغَنَوِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ، فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلْ هَذَا الشَّعْبَ حَتَّى تَكُونَ فِي أَعْلَاهُ، وَلَا تَفِرَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا أَصْحَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مِصْلَاهُ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ أَحْسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: مَا أَحْسَسْنَا، فَتَوَّابًا بِالصَّلَاةِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ إِلَى الشَّعْبِ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ، فَقَالَ: أَبَشِرُوا فَقَدْ جَاءَ فَارِسَكُمْ، قَالَ: فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلَى ظِلِّ الشَّجَرِ فِي الشَّعْبِ، فَإِذَا هُوَ جَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي انْطَلَقْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَى هَذَا الشَّعْبِ، حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَصَبَحْتُ، أَطَّلَعْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّينَ، فَتَنَظَّرْتُ، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتِ اللَّيْلَةُ؟ فَقَالَ: لَا، إِلَّا مُصَلِّيًّا أَوْ قَاضِي حَاجَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَوْجَبْتُ، فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا

هَذَا الْإِسْنَادُ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى الْآخِرِ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، غَيْرَ أَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا مَسَانِيدَ سَهْلِ بْنِ الْحَضْرَةِ لِقَلَّةِ رِوَايَةِ التَّابِعِينَ عَنْهُ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ الصَّحَابَةِ عَلَى مَا قَدَّمْتُ الْقَوْلَ فِي أَوَانِهِ

♦♦ حضرت ابوبکرؓ سلمیؓ فرماتے ہیں: سہل بن حنظلہؓ ذکر کیا کرتے تھے کہ ان لوگوں نے حنین کے دن رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بہت لمبا سفر کیا یہاں تک کہ جب رات کا وقت ہوا تو ہم لوگ نماز پڑھنے کے لئے آپ کے پاس حاضر تھے کہ ایک گھڑسوار آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ میں آپ لوگوں کے آگے آگے جا رہا تھا، میں فلاں پہاڑ پر جب چڑھا تو میں نے قبیلہ ہوازن کو دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ، گھوڑوں، بیل، بکریوں اور سامان ضرب و حرب کے ہمراہ حنین میں جمع ہو رہے ہیں رسول اکرم ﷺ نے تبسم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا یہ تمام کل انشاء اللہ مسلمانوں کے لئے مالِ غنیمت ہوگا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: آج رات کون پہرہ دے گا؟ حضرت انس بن مرشد الغنویؓ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سوار ہو جاؤ، وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر آپ ﷺ کے پاس آ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس پہاڑی راستے کی طرف چلے جاؤ اور اس کی بالکل چوٹی پر پہنچ جاؤ اور رات میں تمہاری جانب سے کوئی شخص ادھر نہیں آنا چاہیے، جب صبح ہوئی تو نبی اکرم ﷺ اپنی جائے نماز کی طرف تشریف لائے اور دو رکعت ادا کر کے پوچھا: کیا تم نے اپنے گھوڑے سوار کو محسوس کیا ہے؟ تو ایک آدمی نے کہا: ہم نے محسوس نہیں کیا، پھر نماز کے لئے تھویب کہی گئی پھر رسول اللہ ﷺ اس پہاڑی راستے کی جانب متوجہ رہے حتیٰ کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھا دی تو فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو کہ تمہارا سوار آ رہا ہے، ہم اس پہاڑی راستے میں درخت کے نیچے دیکھنے لگے تو وہ واقعی آ رہا تھا وہ سیدھا رسول اکرم ﷺ کے پاس آ کر کھڑا ہوا اور سلام کیا، اور کہنے لگا: میں چلتا رہا حتیٰ کہ میں اس پہاڑی راستے کے اونچے مقام پر پہنچ گیا، راستوں میں دیکھا لیکن مجھے کوئی آدمی نظر نہیں آیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا رات میں تو اپنی ڈیوٹی سے ہٹا تھا؟ اس نے کہا: صرف نماز پڑھنے اور قضائے حاجت کے علاوہ میں وہاں سے نہیں ہٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو جنتی ہے، اس کے بعد اگر تو کوئی بھی نیک عمل نہیں کرے گا پھر بھی تجھ پر کوئی مواخذہ نہیں ہے۔

♦♦ یہ پوری سند شروع سے آخر تک امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخینؒ نے سہل بن حنظلہؓ کی مسانید نقل نہیں کیں، کیونکہ ان سے روایت کرنے والے تابعین کی تعداد بہت کم ہے، حالانکہ یہ کبار صحابہؓ نبی ﷺ میں شمار ہوتے ہیں۔

2434- أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ ابْنِ ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسْلَمِ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ غَزَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ نُرِيدُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةَ وَعَلَى

الْجَمَاعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ وَلِيدٍ وَالرُّومُ مُلْصِقُو ظُهُورِهِمْ بِحَائِطِ الْمَدِينَةِ فَحَمَلَ رَجُلٌ عَلَى الْعُدُوِّ فَقَالَ النَّاسُ مَهْ مَهْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُلْقَى بِيَدِهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ إِنَّمَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ لَمَّا نَصَرَ اللَّهُ نَبِيَّهُ، وَأَظْهَرَ الْإِسْلَامَ فَلَنَاهَلَمُ نَقِيمَ فِي أَمْوَالِنَا وَنُصَلِّحُهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة: 145) فَالِلْقَاءِ بِأَيْدِينَا إِلَى التَّهْلُكَةِ أَنْ نَقِيمَ فِي أَمْوَالِنَا وَنُصَلِّحُهَا وَنَدْعُ الْجِهَادَ قَالَ أَبُو عَمْرٍانَ فَلَمْ يَزَلْ أَبُو أَيُّوبَ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى دُفِنَ بِالْقُسْطَنْطِينِيَةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يَخْرُجْ

حضرت اسلم ابو عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مدینۃ المنورہ سے قسطنطنیہ کے جہاد کے لئے روانہ ہوئے، ہمارے لشکر کے سپہ سالار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبدالرحمن تھے، جبکہ روم (کی فوجیں) شہر کی دیوار کے ساتھ صفیں باندھے کھڑی تھیں، ایک شخص نے دشمن پر حملہ کرنا چاہا تو کچھ لوگوں نے اس کو منع کیا اور کہا: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، یہ خود اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں پڑ رہا ہے۔ تو حضرت ابوایوب بولے: یہ آیت اللہ تعالیٰ نے ہم گروہ انصار کے متعلق نازل فرمائی ہے، جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی مدد کی اور اسلام کو غلبہ عطا فرمایا: تو ہم نے کہا: آؤ اب ہم اپنے اموال میں چلتے ہیں اور ان کی اصلاح کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة: 145)

”اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

تو ہمارا اپنے ہاتھوں ہلاکت میں پڑنا یہ تھا کہ ہم جہاد کو چھوڑ کر اپنے اموال کی دیکھ بھال میں مصروف ہو جائیں۔ ابوعمران فرماتے ہیں: اس کے بعد ابوایوب مسلسل جہاد کرتے رہے حتیٰ کہ ان کو قسطنطنیہ میں دفن کیا گیا۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2435 أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الْغَزْوُ غَزْوَانٌ، فَأَمَّا مَنْ ابْتَغَى وَجْهَ اللَّهِ، وَأَطَاعَ الْإِمَامَ، وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ، وَيَأْسَرَ الشَّرِيكَ، وَاجْتَنَبَ الْفُسَادَ، فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنَبَهُهُ أَجْرٌ كُلُّهُ، وَأَمَّا مَنْ غَزَا فُخْرًا وَرِبَاءً وَسَمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ، فَإِنَّهُ لَنْ يَرْجَعَ بِكَفَافٍ

حدیث: 2434

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2541 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع

مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء. رقم الحدیث: 17974

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاد دو طرح کے ہوتے ہیں جو شخص اللہ کی رضا کی خاطر جہاد کرے، امام کی اطاعت کرے اور پسندیدہ چیز خرچ کرے اور اپنے ساتھی کو آسانی دے اور فساد سے بچے تو اس کا سونا، جاگنا سب عبادت ہے لیکن جو شخص فخر اور دکھاوے کی خاطر جہاد کرتا ہے امام کی نافرمانی کرتا ہے اور زمین میں فساد کرتا ہے تو وہ کپڑے کا ایک بٹن بھی نہیں حاصل کر سکتا۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2436۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَالِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَنبَانَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ بَكْبُورِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَكْرَزٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَجُلٌ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَعَبَى عَرَضًا مِّنْ عَرَضِ الدُّنْيَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَجْرَ لَهُ، فَسَأَلَهُ الثَّانِيَةَ وَالثَّلَاثَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَجْرَ لَهُ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی دنیاوی مقاصد کے حصول کی خاطر جہاد کرنا چاہتا ہے (کیا اس کو کوئی اجر ملے گا؟) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے کوئی اجر نہیں ہے۔ اس نے دوسری اور تیسری مرتبہ پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ہر بار یہی) جواب دیا کہ اس کے لئے کوئی اجر نہیں۔

حدیث: 2435

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2515 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، نام: 1406، 1986، رقم الحدیث: 3188 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی، بیروت، لبنان، 1407، 1987، رقم الحدیث: 2417 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 2705 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411، 1991، رقم الحدیث: 4397 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414، 1994، رقم الحدیث: 18328 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404، 1983، رقم الحدیث: 176 اضرہ ابو محمد الکیفی فی "مسندہ" طبع مکتبہ السنۃ، قاہرہ، مصر، 1408، 1988، رقم الحدیث: 109

حدیث: 2436

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2516 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 7887 اضرہ ابوصالح البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414، 1993، رقم الحدیث: 4637 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414، 1994، رقم الحدیث: 18332

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2437- أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْجِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ حَنَّانِ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْجِهَادِ وَالْعَزْوِ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، إِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، بَعَثَكَ اللَّهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، وَإِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا، بَعَثَكَ اللَّهُ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا، يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَلَى آيِ حَالٍ قَاتَلْتَ أَوْ قَاتَلْتَ بَعَثَكَ اللَّهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ هَذَا هُوَ أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ الْمُؤَدَّبِ، ثِقَةٌ مَأْمُونٌ

❖❖ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے جہاد اور عزوہ کے متعلق بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبد اللہ بن عمرو! اگر تو صبر کرتے ہوئے، ثواب کی نیت سے جہاد کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے (قیامت کے دن) صابر اور محتسب ہی اٹھائے گا اور اگر تو مال جمع کرنے کی نیت سے، ریا کاری کرتے ہوئے جہاد کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے مرائی (ریا کاری کرنے والا) اور مکاثر (مال جمع کرنے والا) ہی اٹھائے گا۔ اے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تو جس حال میں جہاد کرتے ہوئے مارا جائے گا، اسی حالت پہ اللہ تعالیٰ تجھے اٹھائے گا۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ محمد بن ابو وضاح البوسعدی بن محمد بن مسلم بن ابو وضاح ہیں ”ثقتہ“ ہیں ”مامون“ ہیں۔

2438- أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمِ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْبَسِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ قَيْسِ الْأَزْرَقِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَجِمَ اللَّهُ حَارِسَ الْحَرَسِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2437

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2519 ذكره ابويكر البيريقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه. سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 18329

حدیث: 2438

اخرجه ابو عبدالله القزوينى في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2769 اخرجه ابو محمد الدارنى في "سننه" طبع دار الكتاب العربى بيروت لبنان 1407هـ / 1987. رقم الحديث: 2401 ذكره ابويكر البيريقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه. سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 18227 اخرجه ابو يعلى الوصلى في "سننه" طبع دار البامون للتراث دمشق. نام: 1404هـ - 1984. رقم الحديث: 1750

﴿﴾ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ پہرہ دینے والوں کی حفاظت فرمائے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2439۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابِ الْعَبْدِيُّ بِبَعْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْعَوَّامِ الرَّيَّاحِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِي، وَاللَّفْظُ لَهُ، أَنَا أَبُو الْمُثَنَّى مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ: مَا مَالُكَ؟ قَالَ: مَالِي عَمَلِي، قَالَ: قُلْتُ: حَدَّثْتَنِي، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهُ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَاجَةٌ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ، قَالَ: قُلْتُ: وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ رَجُلًا فَرَجَلَيْنِ، وَإِنْ كَانَ إِبِلًا فَبَعِيرَيْنِ، وَإِنْ كَانَ بَقْرًا فَبَقْرَتَيْنِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَصَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ مِنْ مَفَاخِرِ الْعَرَبِ، وَقَدْ رَوَاهُ أَصْحَابُ الْحَسَنِ عَنْهُ، سَمِعْتُ أبا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيِّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ، يَقُولُ: صَاحِبُ أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ أَخُو جُزَيْ بْنِ مُعَاوِيَةَ، سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ عُمَرَ بْنَ جَعْفَرِ الْبَصْرِيِّ الْحَافِظَ غَيْرَ مَرَّةٍ، يَقُولُ: لَيْسَ لِلْبَصْرِيِّينَ بَابٌ أَحْسَنُ مِنْ طُرُقِ حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ، قَالَ الْحَاكِمُ: فَطَلَبْتُ طُرُقَ هَذَا الْحَدِيثِ وَجَمَعْتُهُ، فَلَمَّا اجْتَمَعْنَا فِي الْكُرَّةِ الثَّانِيَةِ بِبَعْدَادَ ذَاكَرْتُهُ بِهِ، وَأَفَادَنِي فِيهِ مَا لَمْ يَكُنْ عِنْدِي، فَحَدَّثْتُ الْحَاكِمَ أَبَا أَحْمَدَ الْحَافِظَ رَحِمَهُ اللَّهُ يَوْمًا بِهَذِهِ الْقِصَّةِ، وَذَاكَرْتُهُ بِهِ، فَقَالَ لِي: مَنْ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ غَيْرَ صَعْصَعَةَ فَلَمْ أَحْفَظْ

﴿﴾ حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا: تیرا مال کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا مال میرا عمل ہے (صعصعہ) فرماتے ہیں: میں نے کہا: اس کے متعلق آپ مجھے کوئی حدیث سنا سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال سے جو خرچ کرے، جنت کے دربان اس کا استقبال کرتے ہیں اور وہ تمام اس کو اپنے پاس موجود نعمتوں کی طرف بلاتے ہیں، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: یہ کیسے ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ آدمی ہوں تو دو آدمی اور اگر اونٹ ہوں تو دو اونٹ اور اگر گائے ہو تو دو گائے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور صعصعہ بن معاویہ عرب کے قابل فخر لوگوں میں سے ہیں، حسن کے شاگردوں نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

امام حاکم اپنی سند کے ہمراہ یحییٰ بن معین کا قول نقل کرتے ہیں کہ صعصعہ بن معاویہ ابوذر رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں اور وہ جزئی بن معاویہ کے بھائی ہیں۔

میں نے ابو حفص عمر بن جعفر البصری الحافظ کو کئی مرتبہ یہ کہتے سنا ہے کہ بصریوں کے لئے حسن کی صعصعہ سے روایت والی سند سے زیادہ احسن کوئی سند نہیں ہے۔

امام حاکم فرماتے ہیں: میں نے اس حدیث کے طرق (بہت محنت سے) ڈھونڈ کر جمع کئے، جب ہم دوبارہ بغداد میں اکٹھے ہوئے تو میں نے دوبارہ اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے مجھے وہ فائدہ دیا جس سے میں ابھی تک محروم تھا، میں نے حاکم ابو احمد محافظ رحمۃ اللہ علیہ کو ایک دن یہ قصہ سنایا اور اس سلسلہ میں ان سے گفتگو کی تو انہوں نے مجھے کہا: جو شخص یہ حدیث ابو ذر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے، علاوہ کسی دوسرے راوی کے حوالے سے بیان کرے تو مجھے اس کا پتہ نہیں ہے۔

2440۔ فَحَدَّثَنِي، قَالَ: أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو التَّيْحَانِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْيَزَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَامِرٍ، أَنَّهُ بَلَغَهُ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ أَبَا ذَرٍّ، مَا مَالُكَ؟ قَالَ: مَالِي عَمَلِي، ثُمَّ سَأَلَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ،

وَقَدْ اتَّفَقَ الشَّيْخَانُ عَلَيَّ إِخْرَاجِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجِينَ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَسَيِّئَاتِهِ مُخَالَفَةً لِسَيِّئَاتِهِ حَدِيثِ صَعْصَعَةَ

حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ کو یہ اطلاع ملی ہے کہ ایک شخص نے ابو ذر رضی اللہ عنہ سے کہا: تیرا مال کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا مال میرا عمل ہے، پھر اس کے بعد سابقہ طویل حدیث ذکر کی ہے۔

••• امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے زہری کے ذریعے حمید بن عبد الرحمن کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے ”جو شخص اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کرے“ اس حدیث کا انداز صعصعہ کی حدیث سے ذرا مختلف ہے۔

2441۔ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَكْرِ مَالُوكِيهِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ ابْنُ ابْنَةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا جَدِّي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا الرَّكِيُّ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيْلَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمِيْلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكِ الْأَسَدِيِّ

حدیث: 2441

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1625 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب تام 1406ھ 1986. رقم الحدیث: 3186 اخرجه ابو عبد الله النیبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبه فالقره مصر رقم الحدیث: 19058 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991. رقم الحدیث: 4395 ذکره ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 18347 اخرجه ابو داؤد الطیالسی فی "سننه" طبع دار المعرفه بیروت لبنان رقم الحدیث: 227 اخرجه ابو بکر الکوئی فی "مصنفة" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 19501

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ، كُتِبَتْ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِالرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ كُوفِيٌّ عَزِيزُ الْحَدِيثِ، وَيَسِيرُ بْنُ عَمِيَلَةَ عُمُهُ حَدَّثَنِي بِصَحَّةِ مَا ذَكَرَهُ

♦♦ حضرت خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے، اس کو سات سو گنا زیادہ ثواب دیا جاتا ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے رکیبن بن ربیع کی روایات نقل کی ہیں اور یہ کوئی ہیں، عزیز الحدیث ہیں اور یسیر بن عمیلہ ان کے چچا ہیں اور اس نے مذکورہ حدیث کی صحت کے بارے میں ایک حدیث بیان کی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہیں)

2442- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَعْفَرٍ مِّنْ بَجِيلَةَ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي، عَنْ أَبِي يَحْيَى خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: النَّاسُ أَرْبَعَةٌ، وَالْأَعْمَالُ سِتَّةٌ، فَمُوجِبَاتٌ وَمِثْلُ بِمِثْلِ، وَعَشْرَةٌ أَضْعَافٍ، وَسَبْعُ مِائَةِ ضِعْفٍ، فَمَنْ مَاتَ كَافِرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمَنْ مَاتَ مُؤْمِنًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا بِمِثْلِهَا، وَالْعَبْدُ يَهْمُ بِالْحَسَنَةِ فَتُكْتَبُ لَهُ عَشْرًا، وَالْعَبْدُ يُنْفِقُ النَّفَقَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَضَاعَفَ لَهُ سَبْعُ مِائَةِ ضِعْفٍ، وَالنَّاسُ أَرْبَعَةٌ، فَمُوسِعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، وَمُوسِعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمُوسِعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُقْتَرٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتَرٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوسِعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَشَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

♦♦ حضرت ابویحییٰ خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ 4 طرح کے ہیں اور اعمال چھ قسم کے ہیں۔ (6 اعمال میں سے کچھ) واجب کرنے والے ہیں (کچھ) برابر برابر بننے والے ہیں (کچھ) دس گنا اجر رکھتے ہیں اور (کچھ) سات سو گناہ اجر رکھتے ہیں چنانچہ جو شخص حالت کفر میں مرا، اس کے لئے دوزخ واجب ہوگئی اور جو حالت ایمان میں مرا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کی جزاء صرف اسی کی مثل ہے اور ایک بندہ نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لئے دس نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک بندہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو اس کو سات سو گناہ اجر دیا جاتا ہے اور چار قسم کے لوگ یہ ہیں۔

i- ایسا شخص جس کو دنیا میں دولت ملی اور آخرت میں جنت ملی۔

ii- ایسا شخص جس کو دنیا کی دولت تو ملی لیکن وہ آخرت کی آسائش سے محروم رہ۔

iii- ایسا شخص جو دنیا میں تنگ دست رہا لیکن آخرت میں اس کو وسعت مل گئی۔

iv- ایسا شخص جو دنیا اور آخرت دونوں جگہ بد بخت رہا۔

2443- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَأَنَا ابْنُ

وَهَبْ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانِ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَتَبَهُ اللَّهُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں ایک ہزار آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو نبیین، صدیقین، شہداء اور صالحین (کی فہرست) میں شامل فرمادیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2444- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى الرَّحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أُصِيبَ إِخْوَانُكُمْ بِأَحُدٍ، جَعَلَ اللَّهُ أَرْوَاحَهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خَضِرٍ تَرِدُ أَنْهَارَ الْجَنَّةِ، تَأْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا، وَتَأْوِي إِلَى قَنَادِيلٍ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ، فَلَمَّا وَجَدُوا طَيْبَ مَا كَلَهُمْ وَمَشْرِبَهُمْ وَمَقِيلَهُمْ، قَالُوا: مَنْ يُبَلِّغُ إِخْوَانَنَا أَنَا أَحْيَاءُ فِي الْجَنَّةِ نُورُوقُ، لِنَلَّا يَزْهَدُوا فِي الْجِهَادِ، وَلَا يَنْكُلُوا عَنِ الْحَرْبِ، فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَنَا أَبْلَغُهُمْ عَنْكُمْ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے جو بھائی غزوہٴ احد میں شہید ہو گئے، اللہ تعالیٰ نے ان کی ارواح کو سبز پرندوں کے قالب میں ڈال دیا ہے، وہ جنت کی نہروں پر گھومتے ہیں، وہاں کے پھل وغیرہ

حدیث: 2443

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 15649 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز، مکه مكرمه، معودي عرب 1414هـ / 1994ء، رقم الحديث: 18356 اخرجه ابو يعلى الوصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، نام: 1404-1984ء، رقم الحديث: 1489 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404هـ / 1983ء، رقم الحديث: 399

حدیث: 2444

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2520 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز، مکه مكرمه، معودي عرب 1414هـ / 1994ء، رقم الحديث: 18301 اخرجه ابو يعلى الوصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، نام: 1404-1984ء، رقم الحديث: 2331 اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 2388 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408هـ / 1988ء، رقم الحديث: 679 اخرجه ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، معودي عرب (طبع اول) 1409هـ، رقم الحديث:

کھاتے ہیں اور اللہ کے عرش کے سائے میں لٹکی ہوئی سونے کی قدیلوں میں آتے ہیں، جب وہ اپنا کھانا پینا اور آرام کے مقام اچھے پاتے ہیں تو کہتے ہیں: کون ہے ایسا شخص؟ جو ہمارے بھائیوں تک یہ اطلاع پہنچا دے کہ ہم زندہ ہیں اور ہمیں رزق دیا جاتا ہے تاکہ وہ بھی جہاد میں دل لگائیں اور جنگ سے نہ بھاگیں تو اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے تمہاری یہ اطلاع ان لوگوں تک میں پہنچاؤں گا۔ تب یہ آیت نازل فرمائی

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا،

اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا، (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2445- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ، أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ حَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ: ثُمَّ سَمَّ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ، وَأَيَّنَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَخَرَّ عَنْ دَائِبَتِهِ، فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَإِنْ لَدَعْتَهُ دَابَّةٌ فَمَاتَ، فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ مَاتَ حَتْفَ أَنْفِهِ، قَالَ: وَإِنَّهَا لَكَلِمَةٌ مَا سَمِعْتَهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ أَوْلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي: بِحَتْفِ أَنْفِهِ عَلَى فِرَاشِهِ، فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ قُتِلَ قَعَصًا فَقَدْ اسْتَوْجَبَ الْجَنَّةَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کی غرض سے اپنے گھر سے نکلا (راوی) فرماتے ہیں پھر آپ نے تین انگلیاں ملا کر مجاہدین فی سبیل اللہ کے متعلق فرمایا: وہ مجاہدین فی سبیل اللہ کہاں ہیں؟ پھر وہ اپنے گھوڑے سے گر کر مر جائے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو چکا اور جس کو جانور کاٹ لے اور وہ مر جائے اس کا اجر بھی اللہ کے ذمہ ثابت ہو چکا ہے اور جو اپنی طبعی موت مر جائے، اس کا اجر بھی اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو چکا ہے اور جو بیماری کی وجہ سے مر جائے اس پر جنت واجب ہوگی۔ راوی فرماتے ہیں آپ نے طبعی موت مرنے کے متعلق ”حتف انفہ“ لفظ استعمال فرمایا: ہم نے یہ لفظ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کبھی کسی عربی سے نہیں سنا تھا۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2445

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 16461 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 18317 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 1778 اخرجه ابو بكر الشيباني في "الاهاد والامتنان" طبع دار الازهر، الرياض، سعودى عرب 1411/1991، رقم الحديث: 2143

2446۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوسِيُّ، عَنْ بَرِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ يَبْلُغُنِي عَنْ أَبِي دَرٍّ، حَدِيثٌ فَكُنْتُ أَشْتَهِي لِقَاءَهُ فَلَقَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا دَرٍّ، كَانَ يَبْلُغُنِي عَنْكَ حَدِيثٌ فَكُنْتُ أَشْتَهِي لِقَاءَكَ، قَالَ: لِلَّهِ أَبُوكَ فَقَدْ لَقَيْتَنِي، قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثْنِي بَلَّغْنِي، أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَكَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ ثَلَاثَةً وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً، قَالَ: فَلَا أَخَالِنِي أَكْذِبُ عَلَى خَلِيلِي، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ؟ قَالَ: رَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُجَاهِدًا فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، وَأَنْتُمْ تَجِدُونَهُ عِنْدَكُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ الْمُنَزَّلِ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ بَنِيَانٌ مَرْصُوصٌ، قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَهُ جَارٌ سُوءٌ يُؤْذِيهِ فَيَصْبِرُ عَلَى إِيْذَانِهِ حَتَّى يَكْفِيَهُ اللَّهُ إِيَّاهُ أَمَا بِحَيَاةٍ أَوْ مَوْتٍ، قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ يُسَافِرُ مَعَ قَوْمٍ فَادَلَّجُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا مِنَ الْخَيْرِ اللَّيْلِ، وَقَعَ عَلَيْهِمُ الْكُرَى وَالنَّعَاسُ فَضَرَبُوا رءُوسَهُمْ، ثُمَّ قَامَ فَتَطَهَّرَ رَهْبَةً لِلَّهِ وَرَغْبَةً لِمَا عِنْدَهُ، قُلْتُ: فَمَنْ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ؟ قَالَ: الْمُخْتَالُ الْفَخُورُ، وَأَنْتُمْ تَجِدُونَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ الْمُنَزَّلِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ، قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: الْبَحِيلُ الْمَنَّانُ، قَالَ: وَمَنْ؟ قَالَ: التَّاجِرُ الْحَلَّافُ أَوْ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْاهُ

✧✧ حضرت مطرف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مجھ تک ایک حدیث پہنچی تھی جس کی وجہ سے ان سے ملاقات کا مجھے شوق پیدا ہوا پھر (بالآخر) میں ان سے ملاقات کے لئے چلا گیا، میں نے ان سے کہا: اے ابو ذر! آپ کے حوالے سے مجھ تک ایک حدیث پہنچی، جس کی وجہ سے آپ کی ملاقات کا مجھے شوق تھا، حضرت ابو ذر نے ان کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کے لئے دعائے خیر فرمائی، (حضرت مطرف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ) نے کہا: مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات بتائی ہے آپ وہ بات مجھے بتائیں، انہوں نے کہا (وہ بات یہ ہے) تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین آدمیوں سے نفرت کرتا ہے، انہوں نے کہا: میں اپنے دوست پر جھوٹ نہیں بولوں گا۔ (حضرت مطرف) فرماتے ہیں: میں نے کہا: وہ تین آدمی کون ہیں؟ جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے؟

انہوں نے جواباً کہا:

(۱) وہ آدمی جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبر کرتے ہوئے، ثواب کی نیت سے، مجاہدین کے ہمراہ جہاد میں شریک ہو پھر اس کی دشمنی سے مدبھیٹر ہو جائے اور وہ لڑتا ہے حتیٰ کہ اس کو قتل کر دیا جائے اور یہ بیان قرآن پاک میں موجود ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ بَنِيَانٌ مَرْصُوصٌ (الصف: 4)

حدیث: 2446

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسند" طبع موسسه قريه: قاصره مصر رقم الحديث: 21570 اخرجه ابو القاسم الطبراني في

"معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل: 1983/1404، رقم الحديث: 1637

”بے شک اللہ دوست رکھتا ہے انہیں جو اس کی راہ میں لڑتے ہیں پرا (صف) باندھ کر گویا وہ عمارت ہیں رانگا پلائی
(سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں)۔“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)
(حضرت مطرف فرماتے ہیں) میں نے پوچھا: اور کون؟
انہوں نے کہا:

(۲) ایسا آدمی جس کا پروسی بد اخلاق ہو، جو اس کو اذیت دیتا رہے اور یہ اس کی تکلیفوں پر صبر اختیار کرے یہاں تک کہ اللہ
تعالیٰ اس کو اس سے بچالے یا تو زندگی میں یا موت کے ساتھ
(حضرت مطرف فرماتے ہیں) میں نے کہا: اور کون؟
انہوں نے کہا:

(۳) ایسا شخص جو کچھ لوگوں کے ہمراہ تمام رات سفر میں رہا اور رات کے آخری حصہ میں جب ان پرستی اور نیند کا غلبہ ہو تو وہ
سب لوگ سو جائیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے خوف میں اور اس کی بارگاہ سے ملنے والے ثواب کی جستجو میں رات کا قیام کرے۔
میں نے پوچھا: وہ تین آدمی کون ہیں؟ جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہے۔
انہوں نے کہا:

(۱) فخر کرنے والا متکبر۔ اور اس کا بیان تمہیں قرآن پاک کی اس آیت میں ملے گا
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (النساء: 36)
”بے شک اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں آتا کوئی اترانے والا، بڑائی مارنے والا“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

میں نے پوچھا: اور کون؟

انہوں نے کہا:

(۲) احسان جتلانے والا بخیل۔

میں نے کہا: اور کون؟

انہوں نے کہا:

(۳) قسمیں کھانے والا تاجریا (شاید یہ فرمایا) قسمیں کھانے والا سوداگر۔

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2447- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ،

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
سُرَّاقَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَظَلَّ
رَأْسَ غَازٍ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا حَتَّى يَسْتَقِيلَ بِجَهَّازِهِ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَقَدْ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ وَهُوَ ابْنُ ابْنَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَلِهَذَا الْحَدِيثُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

❖❖ حضرت عمر بن خطاب رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی مجاہد کے سر کو ڈھانپے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو سایہ عطا کرے گا اور جو شخص کسی مجاہد کی ایسی تیاری کروائے وہ خود کفیل ہو جائے، اس کے لئے اس (مجاہد) برابر ثواب ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور امام بخاری رحمته الله نے عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ رضي الله عنه کی ایک روایت نقل ہے اور یہ امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رضي الله عنه کے نواسے ہیں۔

سہل بن حنیف سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2448- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، أَنَّ سَهْلًا حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ، أَوْ مَكَاتِبًا فِي رَقَبَتِهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ، يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ

❖❖ حضرت سہل بن حنیف رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجاہد فی سبیل اللہ کی مدد کرے یا تنگ دستی میں مقروض کی مدد کرے یا مکاتب کو آزادی دلانے میں مدد کرے، اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سائے میں اس دن جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

2449- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ، فَقَالَ: هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُمِئَةِ كُلِّهَا مَخْطُومَةٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَرِّجُهُ الْبُخَارِيُّ

❖❖ حضرت ابو مسعود رضي الله عنه بیان کرتے ہیں ایک شخص کھیل لگائی ہوئی اونٹنی لایا اور کہنے لگا: یہ اللہ کی راہ میں ہے رسول

حدیث: 2448

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 16029 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبارئ، منه مكره: سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 21410 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 5590 اخرجه ابو محمد الكشي في "سنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر: 1408/1988، رقم الحديث: 471 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودى عرب: (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 19554

اللہ ﷻ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے اس ایک (اونٹنی) کے بدلے سات سواونٹیاں دے گا، تمام کی تمام تکمیل زدہ ہوں گی۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2450۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ مَرَّ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى بَابِهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَى إِمَامٍ يُعَزِّرُهُ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ جَلَسَ فِي بَيْتِهِ لَمْ يَغْتَبْ أَحَدًا بِسُوءٍ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ

❖❖ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۱) جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے، وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ پر ہے۔

(۲) جو امام کے پاس مدد کرنے کے لئے جائے، وہ اللہ کے ذمہ پر ہے۔

(۳) جو شخص اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور کسی کی غیبت نہ کرے، وہ بھی اللہ کے ذمہ پر ہے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2451۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

حديث: 2449

أخبره ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراصياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1892، أخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406هـ، 1986، رقم الحديث: 3187، أخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407هـ، 1987، رقم الحديث: 2404، أخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 17135، أخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ، 1993، رقم الحديث: 4649، ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز، ملكه مكرمه، سعودى عرب، 1414هـ، 1994، رقم الحديث: 18350، أخرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفه، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 610، أخرجه ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودى عرب، (طبع اول) 1409هـ، رقم الحديث: 19542

حديث: 2450

أخبره ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ، 1993، رقم الحديث: 372

حديث: 2451

أخبره ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3421، أخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 14906، ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز، ملكه مكرمه، سعودى عرب، 1414هـ، 1994، رقم الحديث: 18354

شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عبيدةُ بنُ حميدٍ، حَدَّثَنَا الأَسودُ بنُ قيسٍ، عَنْ نُبَيْحِ العَنزِيِّ، عَنْ جَابِرِ بنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَغْزُوَ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، إِنَّ مِنْ إِخْوَانِكُمْ قَوْمًا لَيْسَ لَهُمْ مَالٌ، وَلَا عَشِيرَةٌ، فَلْيُضْمَ أَحَدُكُمْ إِلَيْهِ الرَّجُلَيْنِ، أَوْ الثَّلَاثَةَ، وَمَا لَأَحَدِنَا مِنْ ظَهْرِ جَمَلِهِ إِلَّا عُقْبَةٌ كَعُقْبَةِ أَحَدِهِمْ، قَالَ: فَضَمَّمْتُ إِلَى اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً مَا لِي إِلَّا عُقْبَةٌ أَحَدِهِمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ایک دفعہ) جہاد کا ارادہ فرمایا: تو کہا: اے مہاجرین اور انصار کے گروہ! تمہارے کچھ بھائی ایسے بھی ہیں جن کے پاس نہ مال ہے نہ خاندان، اس لئے تم دو دو یا تین تین کو اپنے ساتھ ملا لو اور ہم اپنے اونٹوں پر ان کی طرح باری کے مطابق ہی سواری کریں گے (جابر) فرماتے ہیں: تو میں نے اپنے ساتھ دو یا تین آدمیوں کو ملا لیا اور میں ان کی طرح باری پر ہی سوار ہوتا۔

••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2452- أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بنُ يَعْقُوبَ بنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بنُ الْحَبَابِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بنُ الْحَارِثِ، عَنْ الْقَاسِمِ بنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَدِيِّ بنِ حَاتِمِ الطَّنَائِي، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: خِدْمَةُ عَبْدٍ أَوْ ظِلٌّ فَسَطَاطٍ أَوْ طَرُوقَةٌ فَحُلٌّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

﴿﴾ حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے جواباً فرمایا: اللہ کی راہ میں خدمت کے لئے غلام یا خیمے کا سایہ یا جوان اونٹنی پیش کرنا ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2453- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بنُ إِسْحَاقَ الْخُرَّاسَانِيُّ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بنُ مُكْرَمٍ الْبَرَّازُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زَيْدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

حدیث: 2452

أخبره أبو عيسى ترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1626؛ أخرجه أبو عبد الله الشيباني فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبه فالمره مصر رقم الحدیث: 22375؛ أخرجه ابوداؤد السجستاني فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 7916

حدیث: 2453

أخبره أبو عبد الله الشيباني فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبه فالمره مصر رقم الحدیث: 301؛ أخرجه البیهقی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 4733؛ أخرجه ابوعبدالرحمن السیوطی فی "سننہ البیہقی" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 8807

قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ نَتَعَاقَبُ ثَلَاثَةَ عَلِيٍّ بَعِيرٍ، فَكَانَ عَلِيٌّ وَأَبُو لُبَابَةَ زَمِيلِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ إِذَا كَانَتْ عَقِبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولَانِ لَهُ: ارْكَبْ حَتَّى نَمْشِيَ، فَيَقُولُ: إِنِّي لَسْتُ بِأَغْنَى عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمْ، وَلَا أَنْتُمَا بِأَقْوَى عَلَيَّ الْمَشْيِ مِنِّي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بدر کے دن ہم لوگ ایک ایک اونٹ پر تین تین آدمی باری باری سوار ہوتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابولبابہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدل چلنے کی باری آتی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابولبابہ رضی اللہ عنہ عرض کرتے آپ سوار رہیں، ہم پیدل چلتے رہیں گے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: میں تم دونوں سے ثواب سے زیادہ مستغنی نہیں ہوں اور تم دونوں پیدل چلنے میں مجھ سے زیادہ طاقتور نہیں ہو۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2454- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، ابْنَانَا ابْنُ وَهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي نَعِيمُ بْنُ زِيَادٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا كَبْشَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، وَالْمَنْفِقُ عَلَيْهَا كَالْبَاسِطِ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ وَفِيهَا لَهُ شَاهِدٌ

☆☆ حضرت ابوکبشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں پر بھلائی لکھی ہوتی ہے اور اس کے مالکان اس پر معاون ہوتے ہیں اور ان پر خرچ کرنے والا صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے اس کو اس اضافہ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2455- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ حَبِيبِ الْعُبَيْدِيِّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ بَشِيرٍ التَّغْلِبِيُّ، قَالَ: كَانَ أَبِي جَلِيسًا لِأَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدِمَشْقَ، وَكَانَ بِدِمَشْقَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ الْأَنْصَارِيُّ، فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا فَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةٌ تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ

حَدِيثٌ: 2454

أضمره ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ / 1993. رقم الحديث: 4674 أضمره ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتسه العلوم والحكم موصل 1404هـ / 1983. رقم الحديث: 849

حَدِيثٌ: 2455

أضمره ابو بكر الكوفي في "تصنيفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 19524

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُنْفِقَ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، كَبَاسِطٍ يَدِيهِ بِالصَّدَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

﴿﴾ حضرت قیس بن بشر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد، ابودرداء کے دمشق میں ہم نشین تھے اور دمشق میں ایک صحابی رسول رہا کرتے تھے جن کو ابن حنظلہ انصاری کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ ایک دن وہ ہمارے پاس سے گزرے تو انہوں نے سلام کیا (سلام کا جواب دینے کے بعد) حضرت ابودرداء نے ان سے کہا: ایک ایسی بات ہے جو ہمارے لئے فائدہ مند ہے اور آپ کے لئے نقصان دہ نہیں ہے پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا ”اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھوڑوں پر خرچ کرنے والا، اس شخص کی طرح ہے جو ہمیشہ صدقہ کرتا ہے۔“

2456- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَاَنَا ابْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ سَعِيدَ الْمَقْبُرِيِّ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيْمَانًا بِاللَّهِ وَتَصَدِيقَ مَوْعُودِ اللَّهِ، كَانَ شِبَعُهُ وَرِيئُهُ وَرَوْتُهُ وَبَوْلُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے جہاد کے لئے گھوڑے کی پرورش کرے تو اس کا کھلانا، پلانا، اسکی لید اور اس کا پیشاب قیامت کے دن میزان میں نیکیاں بنا کر رکھا جائے گا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2457- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

حَدِيث: 2456

اضرجه ابو عبد الله 'مصدر البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياضه: بيروت: لبنان: 1987/1407. رقم الحديث: 2698 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: نام: 1986/1406. رقم الحديث: 3582 اضرجه ابو عبد الله الشيباني فى "سننه" طبع موسسه قرطبه: قاهره: مصر: رقم الحديث: 8853 اضرجه ابو هاتم البستي فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت: لبنان: 1993/1414. رقم الحديث: 4673 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي فى "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت: لبنان: 1991/1411. رقم الحديث: 4423 ذكره ابو بكر البيهقي فى "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مکه مكرمه: سعودى عرب 1994/1414. رقم الحديث: 19531 اضرجه ابو يعلى الخوصلى فى "سننه" طبع دار المامون للتراث: دمشق: نام: 1984-1404. رقم الحديث: 6568

حَدِيث: 2457

اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: نام: 1986/1406. رقم الحديث: 3579 اضرجه ابو عبد الله الشيباني فى "سننه" طبع موسسه قرطبه: قاهره: مصر: رقم الحديث: 21535 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي فى "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت: لبنان: 1991/1411. رقم الحديث: 405 ذكره ابو بكر البيهقي فى "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مکه مكرمه: سعودى عرب 1994/1414. رقم الحديث: 14680

عَبَادَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، حَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِي ذَرِّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيٍّ إِلَّا يُؤَدِّنُ لَهُ كُلُّ يَوْمٍ بِدَعْوَتَيْنِ، يَقُولُ: اللَّهُمَّ كَمَا خَوَّلْتَنِي مَنْ خَوَّلْتَنِي فَاجْعَلْنِي مِنْ أَحَبِّ مَالِهِ وَأَهْلِهِ إِلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر عربی گھوڑے کو ہر دن دو دعائیں مانگنے کی اجازت دی جاتی ہے، وہ کہتا ہے: اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے (جہاد میں انتخاب سے) نوازا ہے تو مجھے اس کی نظر میں اس کے مال اور اہل، سب سے زیادہ محبوب کر دے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2458۔ أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ بْنُ الرَّقَاشِيِّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَيْرُ الْخَيْلِ: الْأَدْهَمُ الْأَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ الْأَرْتَمُ طَلْقُ الْيَدِ الْيُمْنَى، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشَّيْءِ

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، وَقَدْ احْتَجَّ الشَّيْخَانُ بِجَمِيعِ رَوَاتِهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین گھوڑا وہ ہے جس کا رنگ کالا ہو، بیخ سالہ ہو، اس کی ٹانگوں میں سفیدی ہو، ناک کے کنارے پر سفید داغ ہوں، دائیں ٹانگ میں سفیدی نہ ہو، اگر گھوڑے کا رنگ کالا نہ ہو تو سرخ سیاہ رنگ کا گھوڑا جس میں مذکورہ صفات پائی جائیں (سب سے بہتر ہے)۔

••••• یہ حدیث غریب ہے صحیح ہے لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے اس کو نقل نہیں کیا حالانکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔

2459۔ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ السَّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبِيدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، أَنبَأَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَغْزُوَ، فَاشْتَرِ فَرَسًا

حديث: 2458

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 1696 اخرجه ابو عبد اللہ القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر: بیروت لبنان رقم الحدیث: 2748 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتاب العربی: بیروت لبنان 1407، 1987. رقم الحدیث: 2428 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ: قاہرہ مصر رقم الحدیث: 22614 اخرجه ابو ہاشم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسه الرسالہ: بیروت لبنان 1414/1993. رقم الحدیث: 4676 ذکرد ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکرمہ سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 12674 اخرجه

ابو داؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دار المعرفۃ: بیروت لبنان رقم الحدیث: 604

أَدَّهَمَ أَعْرَمٌ مَجْبَلًا مُطَلِّقَ الْيَمْنَى، فَإِنَّكَ تَغْنَمُ وَتَسَلِّمُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم جہاد کا ارادہ کرو تو کالے رنگ کا ایسا گھوڑا خریدو جس کی ٹانگوں اور پیشانی میں سفیدی ہو، لیکن دائیں ٹانگ پر سفیدی نہ ہو (اس گھوڑے پر جہاد کرنے سے) تم غنیمت بھی پاؤ گے اور محفوظ بھی رہو گے۔

••• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2460- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرَجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَطْلَقْتُكُمْ فِتْنًا، كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلَمِ، أَنْجَى النَّاسَ مِنْهَا صَاحِبٌ شَاهِقَةٌ يَأْكُلُ مِنْ رُسُلِ غَنَمِهِ، أَوْ رَجُلٌ مِّنْ وَرَاءِ الدَّرُوبِ اخْتَذَ بَعْنَانَ فَرَسِهِ يَأْكُلُ مِنْ فَيْءِ سَيْفِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اندھیری رات کی سیاہی کی طرح فتنے تم پر سایہ فگن ہوں گے، ان سے نجات وہ پائے گا جو سسکیاں بھر کر رونے والا ہوگا، جو اپنے ریوڑ کی کمائی سے گزارا کرتا ہوگا یا وہ شخص جو بندگی میں، اپنے گھوڑے کی لگام کو پکڑے ہوئے ہو، جو اپنی تلوار کی کمائی سے گزارا کرے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2461- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ، أَنَّ أَبَا

شُرَيْحَ الْمَعَاظِرِيِّ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي هَانَءٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْجَنْبِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِسُحْمَدٍ رَسُولًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَحَمِدْتُ اللَّهَ وَكَبَّرْتُ وَسُرَرْتُ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأُخْرَى يَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا أَهْلَهَا فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، أَوْ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے

حَدِيث: 2459

أخبره ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت: لبنان رقم الحدیث: 12675 أخبره ابو القاسم

الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم: موصل: 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 809

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دین ہونے پر اور محمد کے رسول ہونے پر راضی ہوا وہ جنتی ہے۔

ابوسعید فرماتے ہیں: میں نے اللہ کی حمد کہی اور ”اللہ اکبر“ کہا اور اس پر خوش ہوا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک اور چیز ہے جس کے سبب اللہ تعالیٰ جنتیوں کو سودر بے بلند کر دے گا اور ہر دوزخوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ (ابوسعید) فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2462- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ، عَنْ كُرَيْبِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ قَيْسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَخْبَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ فَنَاءَ أُمَّتِي قِتْلًا فِي سَبِيلِكَ بِالطَّاعُونَ وَالتَّاعُونَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت ابو بردہ بن قیس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا مانگی ”اے

اللہ! میری امت کی اکثریت کو اپنی راہ میں نیزوں اور طاعون کے سبب شہادت عطا فرما“

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2463- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّرِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَنبَانَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا أَسْوَدَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ أَسْوَدٌ، مُنْتِنُ الرِّيحِ، قَبِيحُ الْوَجْهِ، لَا مَالَ لِي، فَإِنَا قَاتَلْتُ هَؤُلَاءِ حَتَّى أَقْتَلَ، فَأَيْنَ أَنَا؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَدْ بَيَّضَ اللَّهُ وَجْهَكَ، وَطَيَّبَ رِيحَكَ، وَأَكْثَرَ مَالَكَ، وَقَالَ لَهُذَا أَوْ لِعَيْرِهِ: لَقَدْ رَأَيْتَ زَوْجَتَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، نَارَ عَتَةِ جَبَّةٍ لَهُ مِنْ صُوفٍ، تَدْخُلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ جُبَّتِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک کالے رنگ کا آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ

میں بد شکل، کالا، بد بودار آدمی ہوں، کوئی شخص میری طرف مائل نہیں ہوتا، اگر میں جہاد میں شہید ہو جاؤں تو میری منزل کیا ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت۔ پھر وہ جہاد میں شریک ہو گیا یہاں تک کہ شہید ہوا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے تیرے چہرے کو روشن کر دیا، تجھے خوشبودار کر دیا اور تیرے مال کو زیادہ کر دیا اور پھر اسی کے متعلق یا (شاید) کسی دوسرے کے متعلق فرمایا: میں نے اس کی بیوی حور عین کو دیکھا ہے کہ وہ اس کا اون کا جبہ اٹھا کر اس کے جبہ میں گھس گئی ہے۔

حدیث: 2462

••• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2464۔ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ الصَّنْعَانِيِّ، أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَصِينِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ يَرْمُونَ، فَقَالَ: رَمِيًّا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ آبَاءَكُمْ كَانُوا رَامِيًّا

ہذا حدیث صحیح علی شرط مسلم، وکلم یخبرجاء، وکله شاهد صحیح علی شرط مسلم ایضاً
♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر کچھ لوگوں کے پاس ہوا، جو تیر اندازی کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیر اندازی جاری رکھو کیونکہ تمہارے والد (حضرت اسماعیل علیہ السلام) بھی تیر انداز تھے۔

••• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے وہ بھی امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2465۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ بَبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ وَأَخْبَرَنِي وَاللَّفْظُ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمِ الْمُرُوزِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْمٌ مِنْ أَسْلَمَ يَرْمُونَ، فَقَالَ: ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ، فَإِنَّ آبَاءَكُمْ كَانُوا رَامِيًّا، ارْمُوا وَأَنَا مَعَ ابْنِ الْأَدْرِعِ أَمْسَكَ الْقَوْمُ فِيسِيهِمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ كُنْتَ مَعَهُ غَلَبَ، قَالَ: ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كَلِّكُمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (ایک دفعہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور قبیلہ بنی اسلم کے کچھ لوگ تیر اندازی کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیر اندازی جاری رکھو کیونکہ تمہارے باپ (حضرت اسماعیل علیہ السلام) بھی تیر انداز تھے، تم تیر اندازی کرو اور میں ابن ادرع کے ساتھ ہوں، لوگوں نے اپنی کمانیں رکھ دیں اور کہنے لگے: آپ جس کے ساتھ ہوں گے وہ تو

حدیث: 2464

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: جامة بيروت لبنان 1407هـ 1987م. رقم الحديث: 2743
اخرجه ابو عبد الله الفريزي في "سننه" (طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2815) اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند" (طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 344) اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" (طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414هـ 1993م. رقم الحديث: 4693) ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" (طبع مكتبة دار الباز: طه مكره: سعودى عرب لبنان 1414هـ 1994م. رقم الحديث: 19539) اخرجه ابوعلى الموصلى في "مسند" (طبع دارالسامون للتراث دمشق: نام لبنان 1404هـ 1984م. رقم الحديث: 6119) اخرجه ابوالقاسم الطبرانى في "معجمه الكبير" (طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل لبنان 1404هـ 1983م. رقم الحديث: 2989)

جیت جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم تیر اندازی جاری رکھو میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

2466- أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُبَيْكَةَ الْيَمَامِيُّ، وَاسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْرَائِيلَ اللَّؤْلُؤِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى نَاسٍ يَنْتَضِلُونَ، فَقَالَ: حَسَنُ هَذَا اللَّهُمَّ، مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، ارْمُوا وَأَنَا مَعَ ابْنِ الْأَدْرَعِ، فَاَمْسَكَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيهِمْ، فَقَالُوا: أَلَا وَاللَّهِ لَا نَرْمِي مَعَهُ وَأَنْتَ مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا يَنْضِلْنَا، فَقَالَ: ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ جَمِيعًا، وَقَالَا: فَقَالَ: لَقَدْ رَمَوْا عَامَّةَ يَوْمِهِمْ ذَلِكَ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَلَى السَّوَاءِ مَا نَضَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر رکچھ ایسے لوگوں پر ہوا جو تیر اندازی میں مقابلہ کر رہے تھے، آپ ﷺ نے ان کو دو تین مرتبہ شاباش دی پھر فرمایا: تم تیر اندازی جاری رکھو اور میں ادرع کے بیٹے کے ساتھ ہوں، لوگ ہاتھ چھوڑ کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے: خدا کی قسم! ہم اس کے ساتھ مقابلہ نہیں کریں گے کیونکہ یا رسول اللہ ﷺ جب آپ اس کے ہمراہ ہوں گے تو وہ ہم سے جیت جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) تم تیر اندازی جاری رکھو، میں تم سب کے ہمراہ ہوں (راوی فرماتے ہیں) اس دن وہ لوگ کافی دیر تک تیر اندازی کا مقابلہ کرتے رہے، بالآخر برابر ہی پر ہی ان کا مقابلہ ختم ہو گیا اور ان میں سے کوئی فریق بھی دوسرے کو نہ ہراسکی۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2467- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدِ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَامٍ الْأَسْوَدُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كُنْتُ رَامِيًا أَرَامِي عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ فَمَرَّ بِي ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: يَا خَالِدُ، اخْرُجْ بِنَا نَرْمِي فَاَبْطَأْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا خَالِدُ، تَعَالَ أَحَدُكَ مَا حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَقُولُ لَكَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ: صَانِعُهُ الَّذِي احْتَسَبَ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ، وَمَنْبِلُهُ، وَالرَّامِي، ارْمُوا وَارْكَبُوا، وَإِنْ تَرَمُّوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا، وَلَيْسَ مِنَ اللَّهِوَ إِلَّا ثَلَاثَةٌ: تَأْدِيبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَتُهُ زَوْجَتَهُ، وَرَمِيَهُ بِنَيْلِهِ عَنْ قَوْمِهِ، وَمَنْ عَلِمَ الرَّمِيَّ ثُمَّ تَرَكَهُ فَهِيَ نِعْمَةٌ كَفَرَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حدیث: 2467

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه - حلب - نام 1406، 1986، رقم الحديث: 3578

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه - قاهره - مصر رقم الحديث: 1737

﴿﴾ حضرت خالد بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تیر انداز تھا اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تیر اندازی کیا کرتا تھا ایک مرتبہ عقبہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے: اے خالد! آؤ تیر اندازی کریں، میں نے ان کے ہمراہ چلنے میں دیر کر دی، وہ کہنے لگے: اے خالد! آؤ میں تجھے وہ بات بتاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتائی اور تیرے ساتھ اس طرح گفتگو کروں جس طرح رہول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنایا ”بے شک اللہ تعالیٰ ایک تیر کے سبب تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا۔
i- وہ کاریگر جس نے ثواب کی نیت سے اس کو بنایا ہے۔

ii- جو تیر چھانٹ چھانٹ کر دیتا ہے۔

iii- تیر چلانے والا۔

تم تیر اندازی کرو اور گھڑ سواری کرو اور تمہاری تیر اندازی مجھے تمہاری گھڑ سواری سے زیادہ پسند ہے اور تین چیزیں فضول کھیل میں شمار نہیں ہوتی۔

i- آدمی کا اپنے گھوڑے کو تربیت دینا۔

ii- آدمی کا اپنی بیوی کے ساتھ کھیل کود کرنا۔

iii- تیر اندازی کرنا۔

اور جو شخص تیر اندازی سیکھ چکا ہو پھر اس کو چھوڑ دے تو یہ نعمت کی ناشکری ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی اسی طرح مختصر انداز میں ایک شاید حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے (جو کہ درج

ذیل ہے)

2468- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ لَّهُوَ الدُّنْيَا بَاطِلٌ إِلَّا ثَلَاثَةً: اِتِّصَالُكَ بِقَوْمِكَ، وَتَأْدِيبُكَ فَرَسَكَ، وَمَلَاعَبَتُكَ أَهْلَكَ، فَإِنَّهَا مِنَ الْحَقِّ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِتِّصَلُوا وَارْكَبُوا، وَإِنْ تَتَّصَلُوا أَحَبَّ إِلَيَّ، إِنَّ اللَّهَ لَيَدْخُلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ الْجَنَّةِ: صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِيهِ الْخَيْرَ، وَالْمَتَّبِعُ، وَالرَّامِيَ بِهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین کھیلوں کے سوا دنیا کا ہر کھیل ناجائز ہے۔

1- تیر اندازی۔

2- گھوڑے کی تربیت۔

3- اور بیوی کے ساتھ کھیلنا، کہ یہ برحق ہے۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا اندازی کرو اور گھڑ سواری کیا کرو اور تمہارا تیرا اندازی کرنا مجھے بہت زیادہ پسند ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ایک تیر کے سبب تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا۔

۱- ثواب کی نیت سے اس کو بنانے والا۔

2- چن کر دینے والا۔

3- تیر چلانے والا۔

2469- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَاكُ بِيَعْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَنْصُورِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ، عَنْ أَبِي نَجِيحِ السُّلَمِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ، قَالَ: حَاصِرْنَا قَصْرَ الطَّائِفِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُ عَدْلُ مُحَرَّرٍ، قَالَ: فَبَلَّغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْسَةَ

☆☆ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے طائف کے محل کا محاصرہ کیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ”جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک تیر چلائے گا، اس کو غلام آزاد کرنے والے کے برابر ثواب دیا جائے گا۔“ (عمرو بن عبسہ) فرماتے ہیں: اس دن میں نے سولہ تیر چھینکے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

عمروہ بن عبسہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاید ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2470- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَاَنَا ابْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي رَجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ رَمَى الْعُدُوَّ بِسَهْمٍ، فَبَلَّغَ سَهْمُهُ، أَخْطَأَ أَوْ أَصَابَ فَعَدَلَ رَقَبَةً

☆☆ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دشمن پر ایک تیر چھینکے وہ نشانے پر پہنچ جائے۔ نشانہ خواہ درست ہو یا غلط (بہر حال) اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

2471- أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَسِيلِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ حَمْرَةَ بِنِ أَبِي أُسَيْدِ السَّاعِدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَا: لَمَّا التَّقَيْنَا نَحْنُ وَالْقَوْمُ يَوْمَ بَدْرٍ، قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ

حدیث: 2470

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2812 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى"

طبع مکتبہ دارالبلاد، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء. رقم الحديث: 18291

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَتَبُواكُمْ فَأَرْمُوا بِالنَّبْلِ، وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اور ابواسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ بدر کے دن ہماری اور دشمن کی فوجیں آمنے سامنے کھڑی تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جب وہ تم پر حملہ کریں تو تم تیر اندازی شروع کر دینا اور ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر تیر پھینکنا۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل کیا ہے۔

2472- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ لِلْمُسْلِمِينَ: أَنْبِلُوا سَعْدًا، أَرْمِ يَا سَعْدُ رَمَى اللَّهِ لَكَ أَرْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ بِهِ فِي السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے فرمایا: تم سعد کو تیر پکڑاؤ اے سعد! تم تیر چلاؤ، اللہ تعالیٰ تیری مدد کرے تم تیر پھینکو، میرے ماں باپ تم پر قربان ہو جائیں۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2473 أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ ثَنَا جَدِّي ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهَا سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ

أَلَا هَلْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ إِنِّي

حَمَيْتُ صَحَابَتِي بِصُدُورِنِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرَجْ

✧✧ حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے (احد کے دن یہ شعر پڑھا):

حديث: 2471

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بدمه: بيروت: لبنان: 1987/1407. رقم الحديث: 2744
اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" (طبع دار الفكر: بيروت: لبنان: رقم الحديث: 2664) اخرجه ابو عبد الله السيباني في "سننه" (طبع موسسه قرطبه: قاهره: مصر: رقم الحديث: 16104) ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" (طبع مكتبة دار الباز: مكة
مكره: سعودي عرب 1414/1994. رقم الحديث: 18256) اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" (طبع مكتبة العلوم
والحكم: موصل: 1404/1983. رقم الحديث: 582) اخرجه ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" (طبع المكتبة الاسلامي: بيروت لبنان:
(طبع ثاني) 1403 رقم الحديث:

آلِ أَهْلِ جَمَاعَةِ رَسُولِ اللَّهِ إِنِّي حَمَيْتُ صَحَابَتِي بِصُدُورِنِي

خبردار اللہ کے رسول تشریف لائے ہیں، میں اپنے تیروں کے ساتھ اپنی دوستی کا حق ادا کروں گا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2474- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَا الْمَسْعُودِيُّ

وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلُ أَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا فِي السَّرِيَةِ مَا لَنَا زَادٌ إِلَّا السَّفْفُ مِنَ التَّمْرِ نَقْسُمُهُ قُبْضَةً قُبْضَةً حَتَّى يَصِيرَ إِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ قُلْتُ يَا أَبَتِ مَا عَسَى أَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ التَّمْرَةَ قَالَ لَا تَقُلْ ذَلِكَ يَا بَنِي فَلَمْ نَعُدْ أَنْ فَقَدْنَاهَا فَاحْتَجْنَا إِلَيْهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عامر بن ربیعہ بدری رضی اللہ عنہ صحابی ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جنگی مہم میں بھیجا کرتے تھے، ہمارے پاس ایک ٹوکری کھجوروں کے سوا کوئی زاد راہ نہیں ہوا کرتا تھا، ہم اس کو ایک ایک مٹھی تقسیم کر لیا کرتے تھے یہاں تک کہ ایک ایک کھجور تک نوبت آپہنچتی (عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں) میں نے کہا: ابا جان! ایک کھجور سے تمہارا کیا بنتا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اے بیٹے یہ بات مت کہو، ہم لوٹ کر کبھی نہیں آئے، چاہے ہمارے پاس وہ ایک کھجور بھی نہ ہوتی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔

2475- أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ الرَّمَلِيُّ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ بَنِي عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَرَدْتُ سَفْرًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ انْتَظِرْ حَتَّى أَوْدِعَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا اسْتَوْدِعُ اللَّهُ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، ایک شخص آپ کے پاس آ کر کہنے لگا: میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں تو حضرت عبداللہ نے کہا: ذرا انتظار کرو تا کہ میں تجھے اس طرح الوداع کروں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الوداع کیا کرتے تھے پھر آپ نے یوں دعا مانگی

اسْتَوْدِعُ اللَّهُ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

”میں تیرا دین تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتمے، اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2476- وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا الْمُسَدِّدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ فَرْعَةَ، قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ أَوْدَعَكَ كَمَا وَدَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ

أما حديث أنس

﴿﴾ حضرت قزحہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں تجھے اس طرح الوداع کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے مجھے الوداع کیا تھا (پھر انہوں نے یہ دعا مانگی) میں تیرے دین، امانت اور تیرے اعمال کے خاتمہ کو اللہ تعالیٰ کو سپرد کرتا ہوں۔

﴿﴾ انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہما سے مروی احادیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2477- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ أَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ سَفَرًا فَرِوَدْنِي، قَالَ: زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى، قَالَ: زِدْنِي، قَالَ: وَعَقْرَ ذَنْبِكَ، قَالَ: زِدْنِي، يَا بِيْ أَنْتَ وَأُمِّي، قَالَ: وَيَسِّرْ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصاري

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں، مجھے زادراہ دیجئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا حصہ عطا فرمائے، انہوں نے کہا: کچھ مزید عطا کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اور اللہ تعالیٰ تیرے گناہ بخش دے، انہوں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان کچھ مزید عطا کر دیجئے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو جہاں بھی رہے اللہ تعالیٰ تیرے لئے نیکیاں آسان کر دے۔

عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2478- فَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطَمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرْطَبِيِّ، قَالَ: دُعِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ إِلَى طَعَامٍ، فَلَمَّا جَاءَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَدَعَ جَيْشًا، قَالَ: أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكُمْ وَأَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِكُمْ

﴿﴾ حضرت محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ کو کھانے کی دعوت دی گئی۔ جب وہ آئے تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کسی لشکر کو روانہ کرتے تو یوں دعا کرتے:

”میں تمہارے دین، امانت اور تمہارے خاتمہ اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

2479- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَبَانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَشِيعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكْفِهِ عَلَى رَحْلِهِ غَدَوَةً أَوْ رَوْحَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں مجاہد فی سبیل اللہ کے ساتھ رہوں تاکہ اس کو صبح یا شام کجاوے سے اترنا نہ پڑے، میرے نزدیک دنیا و ما فیہا سے عزیز تر ہے۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2480- أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَشَى مَعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَقِيعِ الْغُرَقِدِ حِينَ وَجَّهَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: انْطَلِقُوا عَلَى اسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ اَعْنُهُمْ قَدْ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، وَعِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو (جہاد کے لئے) روانہ کیا تو آپ ہمارے ہمراہ چلتے ہوئے بقیع غرقہ تک تشریف لائے، پھر فرمایا: جاؤ اللہ تعالیٰ کے نام پر، اے اللہ! ان کی مدد فرما۔

◆◆ امام بخاری رضی اللہ عنہ نے ثور بن یزید اور عکرمہ کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے محمد بن اسحاق کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث غریب صحیح ہے لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2481- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنبَانَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ

حَدِيث: 2479

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2824 اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قافره مصر رقم الحديث: 15681 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 18359 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 421

حَدِيث: 2480

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قافره مصر رقم الحديث: 2391 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 11554

شَرَفٍ، فَلَمَّا مَضَى، قَالَ: اللَّهُمَّ ارْزُقْ لَهَ الْأَرْضَ وَهَرُونَ عَلَيْهِ السَّفَرُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، جو کہیں سفر کا ارادہ رکھتا تھا وہ کہنے لگا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی نصیحت فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے ”اللہ اکبر“ کہنے کی نصیحت کرتا ہوں، جب وہ شخص چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ”اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر آسان فرما۔“

••••• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2482- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ يَهَانَ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبِ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّهُ كَانَ رِدْفًا لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا، وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، ثُمَّ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، ثُمَّ مَالَ إِلَى أَحَدِ شِقَائِهِ فَضَحِكَ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا يُضْحِكُكَ؟ قَالَ: إِنِّي كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَنَعْتُ فَسَأَلْتُهُ كَمَا سَأَلْتَنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيُعْجَبُ إِلَى الْعَبْدِ إِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، قَالَ: عَبْدِي عَرَفَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ وَيُعَاقِبُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ عَلِيُّ هَذِهِ السِّيَاقَةَ مَنْصُورٌ بِنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُنِيَ بِدَابَّةٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ سَوَاءً، وَشَاهَدَهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ

﴿﴾ حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا، جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو ”بسم اللہ“ پڑھی، پھر جب جانور کی پیٹھ پر بیٹھ گئے تو تین مرتبہ الحمد للہ اور تین مرتبہ اللہ اکبر پڑھا پھر یہ دعا مانگی ”سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ“ پوری آیت پڑھی، پھر کہا:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ! تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تیری ذات پاک ہے، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا، تو میرے گناہوں کو معاف کر دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے“

پھر آپ ایک جانب جھک گئے اور مسکرا دیئے، میں نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! آپ کیوں مسکرائے؟ آپ نے جواب فرمایا: (ایک دفعہ) میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے سوار تھا تو رسول ﷺ نے بھی ایسے ہی کیا تھا، جیسے میں نے کیا اور میں نے آپ سے اسی طرح پوچھا تھا جیسا تو نے مجھ سے پوچھا: تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو اس وقت بہت پسند کرتا ہے جب وہ کہتا ہے: تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشے والا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرا بندہ یہ بات جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو بخشتا ہے اور سزا دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ یہ حدیث منصور بن معتمر نے بھی اسحاق کے واسطے سے علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے اسی انداز میں روایت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2483- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْرِيُّ، ثَنَا مَسْدُ بْنُ قَطْنٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْ بِدَابَّةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ سَوَاءً وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ

❖❖ حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنی سواری لائے پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث جیسی حدیث روایت کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث، ریکورڈ کی شاہد ہے۔

2484- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّقْفِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: إِنِّي لَأُحِذُّ بِخَطْمِ النَّاقَةِ، لِأَزْمَهَا حَتَّى اسْتَوَى اسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا بِصُحْبَةٍ، وَأَقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قُفْلَ الْأَرْضِ، وَهَوْنًا عَلَيْنَا السَّفَرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ قَالَ أَبُو زُرْعَةَ: وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَجُلًا عَرَبِيًّا، لَوْ أَرَادَ أَنْ يَقُولَ: وَعْثَاءَ السَّفَرِ، لَقَالَ: اللَّهُمَّ أَقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا الْأَرْضَ، وَسَيِّرْنَا فِيهَا

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑے ہوئے تھا، رسول اللہ ﷺ جب اس پر سوار ہو گئے تو یہ دعا مانگی "اے اللہ! سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی ہے اور گھر والوں کا تو ہی ذمہ دار ہے۔ اے اللہ! ہمیں اچھا ساتھی عطا کر اور ذمہ داری ہمیں لوٹا دے، اے اللہ! مجھے زمین کا قبضہ عطا فرما، اور ہم پر سفر آسان فرما، اے اللہ! میں سفر کی مشقوں اور واپسی کی شکستہ دلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ عربی النسل آدمی ہیں اگر وہ چاہتے تو یہ الفاظ بھی کہہ

حدیث: 2484

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2598 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3439 اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20800

سکتے تھے وَعَنَاءَ السَّفَرِ، اللَّهُمَّ أَقْبِنَا بِذِمَّةِ، اللَّهُمَّ ارْزُو لَنَا الْأَرْضَ، وَسَيَّرْنَا فِيهَا

2485۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدِ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، قَالَ: أَرَدْتُ فَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ، فَأَسْرَأَ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أَحَدًا مِّنَ النَّاسِ، قَالَ: وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفًا، أَوْ حَائِشًا نَخْلٍ فَدَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ، فَإِذَا جَمَلٌ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّ إِلَيْهِ، وَرَزَقَتْ عَيْنَاهُ، فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ ذَفْرَتَهُ فَسَكَنَ، فَقَالَ: مَنْ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ؟ لِمَنْ هَذَا الْجَمَلُ؟ قَالَ: فَجَاءَ فَتَى مِّنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: هُوَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ فِي هَذِهِ الْبَهِيمَةِ الَّتِي مَلَكَكَ اللَّهُ أَيَاهَا، فَإِنَّهُ شَكَأَ لِي أَنَّكَ تَجِيعُهُ وَتُدْبِيهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے سوار کروایا اور بڑی راز داری کے ساتھ مجھے ایک بات بتائی جو میں نے کسی کو نہیں بتائی، عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لئے کسی ایسی چیز کو بہت پسند کرتے تھے جو آپ کو چھپالے، کوئی بلند جگہ عمارت، ٹیلہ، پہاڑ یا پھر کسی درخت کا گنجان حصہ۔ تو رسول اللہ ﷺ (قضائے حاجت کے لئے) ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں ایک اونٹ تھا، اس نے جب نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو رونے لگ گیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے، اس کی گردن پر ہاتھ پھیرا تو وہ چپ ہو گیا، آپ ﷺ نے پوچھا: اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ یہ اونٹ کس کا ہے؟ (عبداللہ بن جعفر) فرماتے ہیں: ایک انصاری جو جوان آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ میرا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس جانور کے متعلق اللہ سے نہیں ڈرتا؟ اللہ نے جس کو تیری ملکیت میں دیا ہے، اس نے ہمیں شکایت کی ہے کہ تو اس کو بھوکا رکھتا ہے اور اس کو مشقت میں ڈالتا ہے۔

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2486۔ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْوَأَسِطِيُّ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورِ الْعَدْلِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ السُّدُوسِيِّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَنَسٍ وَكَانَ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ارْكَبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَابْتَدِعُواهَا سَالِمَةً، وَلَا تَتَّخِذُواهَا كَرَأْسِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ نبی اکرم ﷺ کے پیارے صحابی، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان جانوروں پر اطمینان:۔ کے ساتھ سواری کرو اور

خوش اسلوبی کے ساتھ ان کو چھوڑا کرو، ان کو کرسی (سمجھ کر ہر وقت اس کے اوپر بیٹھے) نہیں رہا کرو۔
❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2487- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِيُّ بِحَمَصَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ عَبْدُ الْقُدُوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شَرِيحِ بْنِ عَبْدِ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ فَأَدْرَكَهُ اللَّيْلُ، قَالَ: يَا أَرْضُ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ وَشَرِّ مَا فِيكَ، وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِيكَ، وَمِنْ شَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكَ، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدٍ، وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ، وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ، وَمِنْ شَرِّ الْوَالِدِ وَمَا وَلَدَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی غزوے یا سفر کے دوران رات ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگتے ”اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر سے اور جو کچھ تیرے اندر ہے، اس کے شر سے اور جو کچھ تیرے اندر پیدا کیا گیا، اس کے شر سے اور جو کچھ تیرے اوپر چلتا ہے، اس کے شر سے، اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں ہر درندے اور سانپ، شیر اور بچھو کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور اس شہر کے رہنے والوں کے شر سے اور جننے والے اور جو کچھ جنا گیا، اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

2488- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقَبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ كَعْبًا حَدَّثَهُ، أَنَّ صُهَيْبًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يَرِ قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا، أَلَّا قَالَ حِينَ يَرَاهَا: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس بستی میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے، جب اس پر نظر پڑتی تو یہ دعا مانگتے:

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

”اے اللہ! اے سات آسمانوں اور جو پچھان میں ہے، ان کے رب اور ساتوں زمینوں اور جو کچھ وہ اٹھائے ہونے ہیں ان کے رب اور شیطین اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ان کے رب اور آندھیوں اور جو وہ اڑالے جاتی ہیں، ان کے رب، میں تجھ سے اس ہستی اور اس کے رہنے والوں کی خیر مانگتا ہوں اور اس ہستی کے شر اور اس کے رہنے والوں کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے، اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2489- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّحَابَةِ أَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعٌ مِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجَبُوشِ أَرْبَعَةُ الْآفِ، وَلَكِنْ يُغَلَّبُ اثْنَا عَشَرَ الْفَاقِنِ قَلَّةٌ

هَذَا اسنادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلَافِ بَيْنِ النَّاقِلِينَ فِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھے ساتھی چار ہیں۔ بہترین سریوہ ہے جو چار سو پر مشتمل ہو۔ بہترین بڑا لشکر وہ ہے جو چار ہزار پر مشتمل ہو۔ بارہ ہزار کا لشکر قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہو سکتا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ اس حدیث کو زہری سے نقل کرنے والوں میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

2490- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمِ الْمَرْوَزِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ، أَنبَانَا عَبْدَانُ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ، أَنبَانَا حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ، حَدَّثَنِي شَرْحَبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ، وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی بارگاہ میں بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوستوں کے لئے اچھا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں وہ پڑوسی سب سے اچھا ہے جو اپنے پڑوسی کے حق میں اچھا ہو۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2491- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ، أَنبَانَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، أَنبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: شَكَا نَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْيَ، فَدَعَا بِهِمْ وَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسْلَانِ، فَنَسَلْنَا فَوَجَدْنَاهُ أَحْفَ عَلَيْنَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں چلنے (میں تھکاوٹ) کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو بلا کر فرمایا: تیز چلو، ہم تیز چلنے لگ گئے تو ہم نے اس طرح چلنے میں آسانی محسوس کی۔
❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2492۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ التَّقْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدِ الْكَاتِبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْزِلُ مَنْزِلًا إِلَّا وَدَّعَهُ بِرُكْعَتَيْنِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَعُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيثُهُ

❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس مقام پر بھی ٹھہرتے، وہاں سے روانہ ہونے سے پہلے وہاں پر دو رکعتیں ادا کرتے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور عثمان بن سعدان محدثین میں سے ہیں جن کی احادیث جمع کی جاتی ہیں۔

2493۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ، مَا أَعْلَمَ لَنْ يَسِيرَ الرَّأِيبُ بِلَيْلٍ وَحَدَهُ أَبَدًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ

حدیث: 2493

اضرہ ابو عبد اللہ محمد البخاری فی "صحیحہ" (طبع نالت) دار ابن کثیر: بیامہ: بیروت: لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث: 2836 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت: لبنان، رقم الحدیث: 1673 اضرہ ابو عبد اللہ الفزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر: بیروت: لبنان، رقم الحدیث: 3768 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی: بیروت: لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحدیث: 2679 اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ: قاہرہ: مصر، رقم الحدیث: 4748 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ: بیروت: لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 2704 اضرہ ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی: بیروت: لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2569 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 8850 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10128 اضرہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دار الکتب العلمیہ: مکتبہ المنبئی: بیروت: قاہرہ: رقم الحدیث: 661 اضرہ ابو محمد الکی فی "مسندہ" طبع مکتبہ السنۃ: قاہرہ: مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 830 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الكبرى" طبع مکتبہ العلوم والحکم: موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 13339

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان پہنچ جائے جس کا مجھے پتہ ہے تو کبھی بھی کوئی مسافر اکیلے ایک رات بھی نہ گزارے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2494- حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، وَأَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ خَيْبَرَ فَتَبِعَهُ رَجُلَانِ وَرَجُلٌ يَتْلُوهُمَا، يَقُولُ: اَرْجِعَا حَتَّى اَدْرَكَهُمَا فَرَدَّهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هَذَيْنِ شَيْطَانَانِ، فَاَقْرَأْ عَلَيَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ، وَاَعْلِمْنِي اَنَا فِي جَمْعِ صَدَقَاتِنَا، لَوْ كَانَتْ تَصْلُحُ لَهٗ لَبَعَثْنَا بِهَا اِلَيْهِ، قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي فَفَنَهَى عِنْدَ ذَلِكَ عَنِ الْخُلُوَّةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرِيْطُ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: خیبر سے ایک آدمی روانہ ہوا تو اس کے پیچھے دو آدمی چل دیئے اور ایک آدمی ان دونوں کو کہہ رہا تھا تم دونوں لوٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ ان دونوں تک پہنچا اور ان کو واپس بھیج دیا (پھر اس جانے والے سے) کہا: یہ دونوں جنات تھے (جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ جاؤ تو میرا) سلام عرض کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتانا کہ ہم لوگ اپنے صدقات والے گودام میں موجود ہیں، اگر یہ صدقات اس کے ساتھ بھیجنے کی گنجائش ہوتی تو ہم ضرور بھیج دیتے۔ جب وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ بات بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلے آدمی کے سفر کرنے سے منع فرمادیا۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2495- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فَدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شَعِيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَحِبْتَ؟ فَقَالَ: مَا صَحِبْتُ أَحَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاِكِبُ شَيْطَانٌ، وَالرَّاِكِبَانِ شَيْطَانَانِ، وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ

حدیث: 2495

اخرجه ابوداؤد المجتبی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2670 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 1674 اخرجه ابو عبد اللہ الاصبہی فی "الموطأ" طبع دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) رقم الحدیث: 1764 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبہ: قاهرہ مصر رقم الحدیث: 6748 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 8849 ذکره ابو بکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 10127 اخرجه ابو بکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتبہ الاسلامیہ: بیروت لبنان 1390ھ / 1970ء رقم الحدیث:

2570

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ
 ﴿﴾ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی سفر سے واپس
 آیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: تیرا ساتھی کون تھا؟ اس نے کہا: کوئی بھی نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مسافر شیطان
 ہے اور دو مسافر دو شیطان ہیں اور تین مسافر، مسافر ہیں۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ (وہ
 حدیث درج ذیل ہے)

2496- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جِدِّي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَزَةَ، حَدَّثَنَا
 الْمُسَيْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. سَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْوَاحِدُ شَيْطَانٌ، وَالْاِثْنَانِ شَيْطَانَانِ، وَالثَّلَاثَةُ رُكْبٌ
 ﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شیطان ہے اور دو شیطان ہیں اور تین
 مسافر ہیں۔

2497- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَصِيرِ الْخَلْدِيِّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا
 الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا حَسَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ. عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ، وَعَنْ رُكُوبِ الْجَلَالَةِ وَالْمُجْتَمَةِ
 هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بِزِيَادَةِ الْفَاطِ فِيهِ
 ﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے (منہ لگا کر) پانی پینے سے منع
 فرمایا ہے اور جلالہ (وہ جانور جو گندگی کھاتا ہے) اور جثمہ (وہ جانور جس کو باندھ کر اس پر نیزوں اور تیروں وغیرہ سے نشانہ بازی کی
 جائے) پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث، مذکورہ حدیث کی شاہد ہے تاہم اس میں چند الفاظ زائد ہیں (جیسا کہ
 درج ذیل ہیں)

2498- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّرِيفِيِّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
 إِسْحَاقِ الْحَضْرَمِيِّ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ
 اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ حَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ
 الْأَهْيَتِ، وَعَنِ الْجَلَالَةِ. وَعَنْ رُكُوبِهَا وَاسْتِحْلِ لُحُومِهَا

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گدھے کا گوشت کھانے سے اور

جلالہ کا گوشت کھانے سے اور اس پر سواری کرنے سے منع کیا۔

2499۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى، وَيَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا، قَالَ: انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ، فَعَزَلَ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ، وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ، يَفْصِلُ الشَّيْءَ مِنْ طَعَامِهِ فَيُحْبَسُ لَهُ حَتَّى يَأْكُلَهُ، أَوْ يَفْسِدَ، فَيَرْمِي بِهِ، فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالطُوهُمْ فَاخْوَانُكُمْ إِلَى عَزِيزٍ حَكِيمٍ، فَخَلَطُوا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ، وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَأَمَّا أَخْرَجَهُ أَيْمَنًا فِي الرُّحْصَةِ فِي الْمُنَاهِدَةِ فِي الْعَزْوِ، وَشَاهِدُهُ الْمَقْسَرُ حَدِيثٌ وَحَشِي بِنِ حَرْبٍ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت:

وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (الانعام: 152)

”اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقہ سے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

اور یہ آیت:

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا..... سعیرا تک (النساء: 10)

”وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے میں جائیں گے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

نازل فرمائی تو جس کے پاس کوئی یتیم زیر کفالت تھا، اس نے گھر جا کر اس کا کھانا اپنے کھانے سے اور اس کے مشروبات اپنے مشروبات سے الگ کر دیئے اور اس کے کھانے پینے کی ہر چیز الگ کر کے رکھ دی (اور صورت حال یہ ہو گئی) کہ وہی اس کو کھاتا یا پھر وہ خراب ہو جاتی، تو اس کو پھینک دیا جاتا۔ یہ بات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بہت گراں گزری، انہوں نے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالطُوهُمْ فَاخْوَانُكُمْ..... عَزِيزٌ حَكِيمٌ تک

”اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ ان کا بھلا کرنا بہتر ہے اور اگر اپنا ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا خوب جانتا ہے بگاڑنے والوں کو سنوارنے والے سے، اور اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا، بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

یہ آیت عزیز حکیم تک نازل فرمائی پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کا کھانا اپنے کھانے کے ساتھ اور ان کا پینا اپنے پینے کے

ساتھ ملا لیا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔ ہمارے ائمہ نے اس حدیث کو دوران جنگ ایک دوسرے کا غلہ اکٹھا کرنے کی اجازت کے باب میں بیان کیا ہے۔

وحشی بن حرب سے مروی ایک مفسر حدیث اس کی شاہد ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2500- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَأْكُلُ وَمَا نَشْبَعُ، قَالَ: فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرُونَ عَنْ طَعَامِكُمْ، اجْتَمِعُوا عَلَيْهِ، وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ يَبَارِكُ لَكُمْ

❖❖ حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کھاتے ہیں، لیکن ہمارے پیٹ نہیں بھرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید کہ تم اپنا کھانا الگ الگ کھاتے ہو، سب لوگ کھانا جمع کر لیا کرو، اس پر اللہ تعالیٰ کا نام ذکر کر لیا کرو، اس میں برکت ہوگی۔

2501- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي هَاجَرْتُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ هَجَرْتَ مِنَ الشَّرِكِ وَلَكِنَّهُ الْجِهَادُ، هَلْ لَكَ أَحَدٌ بِالْيَمَنِ؟ قَالَ: أَبُوئِي، قَالَ: إِذْنَا لَكَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَارْجِعْ فَاسْتَأْذِنْهُمَا، فَإِنْ إِذْنَا لَكَ، فَجَاهِدْ وَلَا فِرْهُمَا

حدیث: 2500

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3764 اخرجه ابو عبد اللہ الفزونی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3286 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 16122 اخرجه ابو حاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993. رقم الحدیث: 5224 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 10139 اخرجه ابو بکر الشیبانی فی "اللاہاد والنہای" طبع دار الریاء ریاض سعودی عرب 1411/1991. رقم الحدیث: 482 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404/1983. رقم الحدیث: 368

حدیث: 2501

اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 11739 اخرجه ابو حاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993. رقم الحدیث: 422 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 17609 اخرجه ابو یعلیٰ الوصلی فی "مسندہ" طبع دار البامون للتراث دمشق شام 1404-1984. رقم الحدیث: 1402

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهِذِهِ السِّيَاقَةِ، إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

فَقِيهَمَا فَجَاهِدُ

﴿﴾ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک شخص یمن سے ہجرت کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہجرت کے آیا ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تو نے شرک سے ہجرت تو کر لی ہے لیکن اصل ہجرت تو جہاد ہے۔ کیا یمن میں تیرا کوئی (رشتہ دار) ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں میرے والدین ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے تجھے جہاد کی اجازت دی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو لوٹ جا اور ان سے اجازت مانگ، اگر وہ اجازت دے دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کی خدمت میں مشغول ہو جا۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رضی اللہ عنہما نے اس کو اس انداز میں بیان نہیں کیا تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کی ہے یہ ان دونوں میں ”مجاہد“ تک حدیث ہے۔

2502- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهِيُّ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ، أَنَّ جَاهِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَعْرُزَ فِجَنْتَ أَسْتَشِيرُكَ، قَالَ: أَلَاكَ وَالِدَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَذْهَبَ فَالزَّمُمَهَا، فَإِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت معاویہ بن جاہم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جاہمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے: میں نے جہاد کرنے کا ارادہ کیا ہے اور آپ کے پاس اس سلسلے میں مشورہ کرنے آیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیری والدہ (زندہ) ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا، اس کی خدمت کر کیونکہ جنت اس کے قدموں نیچے ہے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

2503- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مَوْلَى ابْنِ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ

حديث: 2502

أخبره ابو عيسى الترمذی فی ”جامعہ“ طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3104 اخبره ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسه قرطبہ، فالقارہ مصر رقم الحدیث: 15577 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دار البیاز ملکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 17610

حديث: 2503

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دار البیاز ملکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 17579 اخبره ابو یعلیٰ الموصلی فی ”مسندہ“ طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ - 1984. رقم الحدیث: 3413 اخبره ابو بکر الشیبانی فی ”الاهاد والبتانی“ طبع دار الایة ریاض سعودی عرب 1411ھ / 1991. رقم الحدیث: 1889 اخبره ابن ابی اسامہ فی ”مسند العمارت“ طبع مرکز خدمة السنة والسيرة النبوية، مدینة منورة 1413ھ / 1992. رقم الحدیث: 1023

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ الْقُرْآنَ "إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا" الْكُتُوبَةَ فَقَالَ أَرَى أَنْ تَسْتَنْفِرُوا أَشْيُورَ حَا وَشَبَانَ فَقَالُوا يَا أَبَانَا لَقَدْ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى مَاتَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَتَحْنُ نَغْرُوعِنكَ فَابِي فَرَكِبَ الْبَحْرَ حَتَّى مَاتَ فَلَمْ يَجِدُوا جَزِيرَةَ يَدْفِنُونَهُ إِلَّا بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ قَالَ فَمَا تَغَيَّرَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ
 ✧ ✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے قرآن کی یہ آیت
 إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا (التوبة: 41)

”کوچ کرو، ہلکی جان سے چاہے بھاری دل سے“۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

تلاوت کی اور فرمایا: میرے خیال میں اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ تم جوانوں اور بوڑھوں سب کو جنگ کے لئے لے چلو ان کے بیٹے کہنے لگے: ابا جان، آپ نے نبی اکرم ﷺ کی تمام حیات میں جہاد کیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی جہاد میں شریک رہے ہیں، اب آپ کی جگہ پر ہم جہاد کریں گے۔ لیکن وہ نہ مانے، پھر (ایک دفعہ) وہ سمندر کے سفر کے دوران انتقال کر گئے (ان کے ہم سفروں کو) قریب کوئی جزیرہ نہ ملا، جس میں ان کی تدفین کی جاتی، سات دن کے بعد ایک جزیرے تک پہنچے لیکن ابھی تک (ان کی لاش اسی طرح تروتازہ تھی اور) اس میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوا تھا۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2504 أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السِّيَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدِ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنِي نَجْدَةُ بْنُ نَفِيعٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: "إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا"، قَالَ: اسْتَنْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، فَتَنَّقَلُوا، فَأَمْسَكَ عَنْهُمْ الْمَطَرُ، وَكَانَ عَذَابُهُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ

✧ ✧ حضرت نجدہ بن نفیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس قول

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (التوبة: 39)

”اگر نہ کوچ کرو گے تو تمہیں سخت سزا دے گا“۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: (اس کا مطلب یہ ہے کہ) رسول اللہ ﷺ نے عرب کے ایک قبیلے کو جہاد کے لئے روانہ

حدیث: 2504

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2506 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 17722 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة

السنة، القاهرة، مصر. 1408هـ / 1988. رقم الحديث: 681

ہونے کا حکم دیا لیکن وہ جہاد پر نہ گئے تو ان سے بارشیں روک دی گئیں اور یہ ان کا عذاب تھا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہما اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا

2505 حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ، أَنبَانَا شَرِيكُ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ لِوَأْوُهُ يَوْمَ دَخَلَ مَكَّةَ أبيضَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے، اس دن آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے) (جو کہ درج ذیل ہے)

2506- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ

السَّيْلِحِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ، أَخْبَرَنِي أَبُو مَجَلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حَمِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ:

كَانَ لِوَأْوِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أبيضَ، وَرَأَيْتُهُ سَوْدَاءَ "

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لواء (بڑا جھنڈا) سفید اور آپ کا رایت (چھوٹا جھنڈا)

سیاہ تھا۔

2507- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ ابْنُ بَنِي وَهَبٍ

أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ

بَيْنَمَا أَنَا فِي الْحَجْرِ جَالِسٌ آتَانِي رَجُلٌ فَسَأَلَنِي عَنِ الْعَادِيَاتِ ضَبْحًا فَقُلْتُ لَهُ الْخَيْلُ حِينَ تَغَيَّرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ثُمَّ تَأَوَّى إِلَى اللَّيْلِ فَيَصْنَعُونَ طَعَامَهُمْ وَيُوقِدُونَ نَارَهُمْ فَانْفَتَلَ عَنِّي فَذَهَبَ إِلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ وَهُوَ تَحْتَ سَقَايَةِ زَمْرَمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَادِيَاتِ فَقَالَ هَلْ سَأَلْتَ عَنْهَا أَحَدًا قَبْلِي قَالَ نَعَمْ سَأَلْتُ عَنْهَا بَنِي

عَبَّاسٍ فَقَالَ هِيَ الْخَيْلُ حِينَ تَغَيَّرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَادْهَبْ فَادْعَهُ لِي قَالَ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيَّ رَأَيْتُهُ قَالَ تَقَتَّى

النَّاسَ بِمَا عَلِمَ لَكَ وَاللَّهُ إِنْ كَانَتْ أَوَّلُ غَزْوَةٍ فِي الْإِسْلَامِ لِيَدْرِي وَمَا كَانَ مَعْنَاهُ إِلَّا فَرَسَانِ فَرَسٌ لِلزُّبَيْرِ وَفَرَسٌ

لِلْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ فَكَيْفَ يَكُونُ الْعَادِيَاتُ ضَبْحًا إِنَّمَا الْعَادِيَاتُ ضَبْحًا مِنْ عَرَفَةَ إِلَى الْمُرْدَلِفَةِ وَمِنْ الْمُرْدَلِفَةِ

حدیث: 2505

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2592 اخرجه ابو عبد الرحمن النسماني في "سننه"

طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب: نام: 1406 / 1986. رقم الحديث: 2866 اخرجه ابو عبد الرحمن النسماني في "سننه

الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت لبنان: 1411 / 1991. رقم الحديث: 3849 ذكره ابوبكر البربرقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دار الباز: مكة المكرمة: سعودی عرب 1414 / 1994. رقم الحديث: 12839

إِلَىٰ مِنَىٰ فَأَثَرَنَ بِهِ نَقْعًا حِينَ تَطَّأَهَا بِأَخْفَافِهَا وَحَوَّافِرِهَا قَالَ بَنُ عَبَّاسٍ فَنَزَعْتُ عَنْ قَوْلِي وَرَجَعْتُ إِلَىٰ الَّذِي قَالَ عَلِيٌّ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَىٰ سَرَطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فَقَدْ احْتَجَّ بِأَبِي صَخْرٍ وَهُوَ حَمِيدُ بْنُ زِيَادٍ
الْخِرَاطِيُّ الْمِصْرِيُّ وَبِأَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيِّ وَهُوَ وَالِدُ عَمَّارِ بْنِ أَبِي مُعَاوِيَةَ الدَّهْنِيِّ الْكُوفِيِّ

✧ ✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں حجر اسود کے قریب بیٹھا ہوا تھا، ایک شخص میرے پاس آ کر
”والعادیات ضبحا“ کی تفسیر پوچھنے لگا، میں نے اس کو کہا: (اس سے مراد) گھوڑوں کی وہ جماعت ہے، جہاد کے اندرجن کی
حالت متغیر ہو چکی ہو۔ پھر رات کا وقت ہو گیا اور مجاہدین کھانا بنانے اور آگ جلانے لگے اور وہ شخص مجھ سے منہ پھیر کر حضرت
علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا، اس وقت آپ آب زمزم کے چشمہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اس شخص نے آپ سے ”والعادیات“
کے متعلق پوچھا: آپ نے دریافت کیا، کیا تو نے مجھ سے پہلے کسی سے یہ بات پوچھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ میں نے ابن
عباس رضی اللہ عنہ سے یہ بات پوچھی تھی، انہوں نے جواب دیا ہے کہ اس سے مراد وہ گھوڑے ہیں، جہاد کے اندرجن کی حالت متغیر ہو
جائے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جاؤ اور ان کو بلا کر میرے پاس لاؤ (راوی) فرماتے ہیں) جب ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت
علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تم لوگوں کی اس چیز کا فتویٰ دیتے ہو جس کا تمہیں کچھ علم نہیں۔ خدا کی قسم!
اسلام کا سب سے پہلا غزوہ، غزوہ بدر تھا اور اس غزوے میں ہمارے پاس صرف دو گھوڑے تھے۔ ایک گھوڑا حضرت زبیر رضی اللہ
عنه کا تھا اور ایک حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کا۔ ان دو گھوڑوں کو جماعت کیسے کہا جاسکتا ہے؟ گھوڑوں کی جماعت تو عرفہ سے
مزدلفہ اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف (جاتے ہوئے دیکھنے میں آئی) تھی، اس وقت جب وہ دوڑتے ہوئے اپنے ٹاپوں سے
غبار اڑا رہے تھے، اس کو قرآن میں یوں بیان کیا گیا ہے ”والعادیات ضبحا“ (پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں) ابن
عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے اپنا موقف چھوڑ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے موقف کی طرف رجوع کر لیا۔

✧ ✧ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔ لیکن امام
بخاری اور امام مسلم دونوں نے ابوصخر کی روایات نقل کی ہیں۔ اور یہ حمید بن زیاد خراط مصری ہیں۔ اور ابو معاویہ الجبلی کی روایات بھی
نقل کی ہیں اور وہ عمار بن ابی معاویہ کے والد ہیں، ذہبی ہیں اور کوفی ہیں۔

2508- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ أَبُو الْعَلَاءِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: كُنْتُ أَسِيرَ عَمَّارًا يَوْمَ الْجَمَلِ وَمَعَهُ قَرْنٌ مُسْتَمَطَّةٌ بِسَرِّهِ يَبُولُ فِيهِ إِذَا
بَالَ، فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ، قَالَ: يَا مُخَارِقُ، إِبْتِ رَأْيَةَ قَوْمِكَ، فَقُلْتُ: مَا أَنَا بِغَازٍ، وَأَنَا الْيَوْمَ عَلَىٰ هَذِهِ الْحَالِ،
قَالَ: بَلْ يَا مُخَارِقُ، إِبْتِ رَأْيَةَ قَوْمِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُقَاتِلَ
الرَّجُلُ تَحْتَ رَأْيَةِ قَوْمِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
✧ ✧ حضرت مخارق بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جنگ جمل کے دن حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا اور ان کی

زین کے ساتھ ایک سینگ لٹک رہا تھا، جب ان کو پیشاب آتا تو وہ اس میں کر دیتے، جب میدان جنگ میں پہنچے تو عمار مجھ سے کہنے لگے: اے مخارق! اپنی قوم کا جھنڈا لاؤ، میں نے کہا: آج میری حالت ٹھیک نہیں ہے، اس لئے میں جنگ میں شریک نہیں ہوں گا، انہوں نے کہا: پھر بھی اے مخارق! اپنی قوم کا جھنڈا لاؤ کیونکہ رسول اللہ ﷺ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ اپنی قوم کے جھنڈے کے نیچے جہاد کیا جائے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2509- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْعُونِي فِي الضُّعْفَاءِ، فَإِنَّمَا تَرُزُّوْنَ وَتَنْصَرُونَ بِضَعْفَانِكُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ، إِنَّمَا أَخْرَجَاهُ حَدِيثَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَيَّ مَنْ دُونَهُ

❖❖ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے کمزور لوگوں میں ڈھونڈو کیونکہ انہی کمزوروں لوگوں کے سبب سے تمہیں رزق دیا جاتا ہے اور انہی کی بدولت تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ غریب اور کمزور آدمی کو دوسروں پر ایک خاص فضیلت حاصل ہے۔

2510- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَطَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ،

حدیث: 2509

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2594 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراهياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1702 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام: 1406/1986. رقم الحديث: 3179 اخرجه ابو حاتم البستي في "صميمه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان: 1414/1993. رقم الحديث: 4767 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان: 1411/1991. رقم الحديث: 4388 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 6181 اخرجه ابو عبدالله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21779

حدیث: 2510

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2595 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 12829 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404/1983. رقم الحديث: 6903

عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارَ الْمُهَاجِرِينَ يَوْمَ بَدْرٍ: عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَالْأَوْسُ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَزْرَجِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، إِنَّمَا أَخْرَجَاهُ فِي الشُّعَارِ حَدِيثُ الرَّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِيهِ لَمَّا كَانَ يَوْمَ حُنَيْنٍ أَنْهَزَمَ النَّاسُ، الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ يَذْكَرُ فِيهِ شِعَارَ الْقَبَائِلِ

♦♦ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ بدر کے دن مہاجرین کا پوشیدہ نام (کوڈ ورڈ) ”عبدالرحمن“، اوس کا ”نبی عبداللہ“ اور خزرج کا ”نبی عبداللہ“ مقرر کیا تھا۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے پوشیدہ نام (کوڈ ورڈ) رکھنے کے سلسلے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ تمین کے دن جب لوگ شکست کھا کر بھاگے، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی اور اس میں قبیلوں کے پوشیدہ نام (کوڈ ورڈ) کا ذکر بھی کیا۔

2511- أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ الرَّقِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: وَقَدْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ مِائَةِ أَهْلِ بَيْتٍ، أَوْ أَرْبَعَةَ مِائَةِ رَجُلٍ مِنْ أَزْدِ شَنْوَاءَ، فَقَالَ: مَرَجَبًا بِالْأَزْدِ أَحْسَنُ النَّاسِ وَجُوهًا، وَأَطْيَبُهُ أَفْوَاهًا، وَأَشَجَعُهُ لِقَاءً، وَأَمَنُهُ أَمَانَةً شِعَارُكُمْ يَا مَبْرُورٌ. هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک گھرانے کے 400 افراد یا 400 آدمی ’ازد شنوءہ‘ کے قبیلے کے آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ازد کے لوگوں کو خوش آمدید (ازد کے لوگ) سب سے خوبصورت، خوش اخلاق، جنگ جو اور امانت دار ہیں تمہارا پوشیدہ نام (کوڈ ورڈ) ”یا مبرور“ ہے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2512- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2511

أضربه ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمه الكبير“ طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل: 1404/1983، رقم الحديث: 12948 اضربه ابو القاسم الطبرانی فی ”معجمه الاوسط“ طبع دار المرین: قاهرہ: مصر: 1415ھ رقم الحديث: 6809

حدیث: 2512

أضربه ابو داؤد السجستانی فی ”سننه“ طبع دار الفكر بیروت لبنان رقم الحديث: 2597 اضربه ابو عیسیٰ الترمذی فی ”جامعه“ طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحديث: 1682 اضربه ابو عبد الله السیبانی فی ”تسنده“ طبع موسسه قرطبه قاهرہ: مصر رقم الحديث: 16666 اضربه ابو عبد الرحمن التسانی فی ”سننه الكبرى“ طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت لبنان: 1411ھ / 1991. رقم الحديث: 8861 ذکره ابو بکر البیہقی فی ”سننه الكبرى“ طبع مكتبة دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414/1994.

رقم الحديث: 128633

أَبُو نَعِيمٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَبُّوبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ رَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ، قَالَ: أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْفَةَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنْ بَيْتُمْ فَلْيُكُنْ شِعَارَكُمْ: حِمٌّ لَا يَنْصُرُونَ وَهَكَذَا رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

♦♦ حضرت مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے ایسے آدمی نے یہ بات بتائی ہے جس نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم پر شب خون مارا جائے تو تمہارا کوڈورڈ "حم لا ی نصرور" ہونا چاہیے۔

♦♦♦ اس طرح یہ حدیث زہیر بن معاویہ نے ابواحق سے روایت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْحَرَشِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَقَالَ وَهُوَ يَخَافُ أَنْ يُبَيْتَهُ أَبُو سُفْيَانَ، فَقَالَ: إِنْ بَيْتُمْ فَإِنْ دَعَوْتُمْ حِمٌّ لَا يَنْصُرُونَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ إِلَّا أَنْ فِيهِ إِسْرَافًا، فَإِذَا الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يَسْمِهِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

♦♦ حضرت مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایسے آدمی نے یہ بات بتائی ہے جس نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم پر شب خون مارا جائے تو تمہارا پوشیدہ لفظ (کوڈورڈ) "حم لا ی نصرور" ہونا چاہیے۔ (راوی فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خدشہ تھا کہ ابوسنیان ان پر شب خون مار دے گا۔

♦♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ اور امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار پر صحیح ہے تاہم اس میں اسراف ہے اور مہلب بن ابی صفرہ نے جس راوی کا نام نہیں لیا تھا وہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ ہیں (جیسا کہ درج ذیل حدیث سے واضح ہے)

2514- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَيْثِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ يَذْكُرُ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ عَدُوَّكُمْ غَدًا، فَلْيُكُنْ شِعَارَكُمْ: حِمٌّ لَا يَنْصُرُونَ وَقَدْ قِيلَ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ عَدُوَّكُمْ غَدًا مِثْلَهُ

♦♦ حضرت مہلب بن ابی صفرہ، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل تمہارا دشمن سے سامنا ہوگا تو تمہارا پوشیدہ لفظ (کوڈورڈ) "حم لا ی نصرور" ہونا چاہیے۔

♦♦♦ یہ حدیث ابواسحاق کے ذریعے بھی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کل تمہارا دشمن سے سامنا ہو تو تمہارا کوڈورڈ (حم لاینصرون) ہونا چاہئے جیسا کہ (درج ذیل ہے)

2515- أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ، أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ غَدَاً، فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ: حَمٌ لَا يُنْصَرُونَ

♦♦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ہے ہمارا یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا پوشیدہ لفظ (کوڈورڈ) ”امت امت“ ہوتا تھا۔
♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2516- أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمُرَوِّزِيُّ، أَنبَانَا أَبُو الْمُوَجِّهِ، أَنبَانَا عَبْدَانُ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ، أَنبَانَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ شِعَارَنَا يَعْنِي أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْتٌ أَمْتٌ

صَحِيحٌ عَلَى شَرِّطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرِّطِ مُسْلِمٍ

♦♦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شرکت کی ہے، ہمارا یعنی اصحاب رسول کا پوشیدہ لفظ (کوڈورڈ) ”امت امت“ ہوتا تھا۔
♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اسے نقل نہیں کیا۔

2517- حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْقَفِيهِيُّ بِيخَارِي، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ بِيخَارِي، حَدَّثَنَا أَبُو عَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي الْعَمَيْسِ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ

حَدِيث: 2516

اخرجه ابوداؤد السمستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت- لبنان رقم الحديث: 2596 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع
موسسه قرطبه- قاهره مصر رقم الحديث: 16545 اخرجه ابو هاشم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت- لبنان
1414/1993 رقم الحديث: 4744 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والعلمك- موصل
1404/1983 رقم الحديث: 6271 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد- رياض سعودى عرب (طبع اول)
1409 رقم الحديث: 33569 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز- مكنه مكرمه سعودى عرب
1414/1994 رقم الحديث: 12832 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت- لبنان
1411/1991 رقم الحديث: 8665

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ شِعَارَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْتٌ أَمْتٌ

﴿﴾ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی اکرم ﷺ کا پوشیدہ لفظ (کوڈ ورڈ) ”امت امت“ ہوتا تھا۔

2518- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَرْبِئَةَ، قَالَ: سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَنَادِي فِي شِعَارِهِ: يَا حَرَامٌ يَا حَرَامٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَلَالٌ يَا حَلَالٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ عَلَى الْإِرْسَالِ، وَإِذَا الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يُسَمِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ الْمُزَنِيِّ

﴿﴾ حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مزینہ قبیلہ کے ایک شخص کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سنا جو کہ اپنے پوشیدہ لفظ (کوڈ ورڈ) میں ”یا حرام یا حرام“ پکار رہا تھا، رسول اللہ ﷺ بولے: (وہ لفظ مت بولو بلکہ کہو) ”یا حلال یا حلال“

••• یہ حدیث ارسال کے باوجود شیخین رضی اللہ عنہما کے معیار پر صحیح ہے اور محمد بن کثیر نے ثوری کے واسطے سے روایت کرتے ہوئے جس راوی کا نام ذکر نہیں کیا تھا وہ عبد اللہ بن مغفل مزنی ہیں۔

2519- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْقُرَشِيِّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

﴿﴾ اس سند کے ہمراہ حضرت عبد اللہ بن المغفل رضی اللہ عنہ سے بھی رسول اللہ ﷺ کا مذکورہ فرمان جیسا ارشاد منقول ہے۔

2520- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْقَصَّارُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانَ كَانَ يَحْدِثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ فِي مَجْلِسٍ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَذْكُرُونَ سَرِيَّةً مِنَ السَّرَايَا هَلَكَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقُولُ قَائِلٌ مِنْهُمْ هُمْ عَمَالُ اللَّهِ هَلَكُوا فِي سَبِيلِهِ وَقَدْ وَجَبَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عَلَيْهِ وَيَقُولُ قَائِلٌ آلَهُ أَعْلَمَ بِهِمْ لَهُمْ مَا أَحْتَسِبُوا فَلَمَّا رَأَوْا عُمَرَ مُقْبِلًا مَتَوَكِّئًا عَلَى عَصَاهُ سَكَتُوا فَأَقْبَلَ عُمَرَ حَتَّى سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ مَا كُنْتُمْ تَتَحَدَّثُونَ قَالُوا كُنَّا نَذْكُرُ هَذِهِ السَّرِيَّةَ الَّتِي هَلَكَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَتَوَلَّى قَائِلٌ مِمَّنَّا هُمْ عَمَالُ اللَّهِ هَلَكُوا فِي سَبِيلِهِ وَقَدْ وَجَبَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عَلَيْهِ وَيَقُولُ قَائِلٌ آلَهُ أَعْلَمَ بِهِمْ لَهُمْ مَا أَحْتَسِبُوا فَقَالَ عُمَرَ آلَهُ أَعْلَمَ إِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا يُقَاتِلُونَ وَإِنْ هَمَّهُمُ الْقِتَالُ

حديث: 2518

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا يَقَاتِلُونَ رِيَاءً وَسُمْعَةً وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا يَقَاتِلُونَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ فَأُولَئِكَ الشُّهَدَاءُ وَكُلُّ أَمْرٍ مِنْهُمْ يَبُغُّ عَلَى الَّذِي يَمُوتُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا تَدْرِي نَفْسٌ مَآذَا مَفْعُولٌ بِهَا لَيْسَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي قَدْ بَيَّنَّ لَنَا أَنَّهُ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يَخْرَجْ لَهُ إِنَّمَا اتَّفَقَا مِنْ هَذَا الْبَابِ عَلَى حَدِيثِ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ قَاتَلَ لِسُكُونِ كَلِمَةِ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

﴿﴾ حضرت مالک بن انس بن عثمان رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ، ایک دفعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں گئے، وہاں پر کچھ لوگ بیٹھے کسی لشکر کے متعلق گفتگو کر رہے تھے، جو جہاد میں شہید ہو گئے تھے، ان میں سے ایک نے کہا: وہ اللہ کے ملازم تھے، اس کے راستے میں شہید ہوئے ہیں، ان کا اجر اللہ پر واجب ہو چکا ہے، ایک نے کہا: ان کی جو نیکیاں تھیں، ان کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ جب ان لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے عصا کے ساتھ ٹیک لگائے انہی کی طرف متوجہ ہیں تو سب خاموش ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور ان کو سلام کیا۔ آپ نے پوچھا: تم کیا گفتگو کر رہے تھے؟ انہوں نے کہا: ہم اسی لشکر کے بارے میں بات کر رہے تھے، جو اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے، ہم میں سے ایک شخص کا موقف یہ ہے کہ وہ اللہ کے ملازم تھے، وہ اسی کی راہ میں شہید ہوئے ہیں، اس لئے اللہ کے ذمہ ان کا اجر واجب ہو چکا ہے اور ایک کا موقف یہ ہے کہ ان کی اچھی نیکیاں تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ ہی بہتر جانتا ہے کیونکہ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو جہاد کرتے ہیں اور ان کی نیت صرف جہاد ہی کی ہوتی ہے تو وہ اس کے علاوہ کسی دوسری چیز کی استطاعت بھی نہیں رکھتے اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ریا کاری کے لئے جہاد کرتے ہیں اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کی رضا کے حصول کی خاطر جہاد کرتے ہیں، یہی لوگ شہید ہیں اور ان میں سے ہر شخص اس حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر ان کو موت آئی۔ خدا کی قسم! کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے؟ خدا کی قسم کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا۔ اور یہ شخص وہ نہیں ہے جس کے بارے میں ہمیں پتہ ہے کہ ان کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔

••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اس موضوع پر ابو موسیٰ کی روایت کردہ یہ حدیث نقل کی ہے ”جو شخص اللہ کے دین کی سر بلندی کے لئے لڑے، وہ جہاد فی سبیل اللہ ہے“

2521- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، أَنبَانَا مُسَدَّدٌ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهَشَامٍ، وَابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: وَأُخْرَى فَتَقُولُونَ لَهَا لَمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ أَوْ مَاتَ: قُتِلَ فَلَانٌ وَهُوَ شَهِيدٌ أَوْ مَاتَ فَلَانٌ شَهِيدًا، وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ أَوْ قَرَّ عَجْزَ دَابَّتِهِ، أَوْ قَالَ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا أَوْ وَرَقًا يَلْتَمِسُ التِّجَارَةَ، فَلَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ هَذَا حَدِيثٌ كَبِيرٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ

يُخْرِجَاهُ وَلَا وَاحِدٌ مِنْهُمَا لِقَوْلِ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ قَالَ: نَبِئْتُ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ وَأَنَا ذَا كِرٍّ بِمَشِينَةِ اللَّهِ فِي كِتَابِ النِّكَاحِ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى صِحَّتِهِ

☆☆ حضرت ابو العجفاء سلمیؓ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا: کچھ لوگ ایسے ہیں جو جہاد میں قتل ہونے والے یا مرنے والے کے متعلق کہتے ہیں: فلاں شخص قتل کر دیا گیا ہے اور وہ شہید ہے یا فلاں شخص شہادت کی موت مرا، یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس نے تجارت کی طلب میں سونے یا چاندی کے حصول کی غرض سے جنگ لڑی ہو، اس لئے تم ایسے مت کہا کرو بلکہ اس طرح کہا کرو جس طرح نبی اکرمؐ کہا کرتے تھے کہ جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کر دیا گیا مرا گیا وہ جتنی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ سلمہ بن علقمہ نے ابن سیرین سے روایت کیا ہے اور انہوں نے اس کی روایت کرتے ہوئے ”ابنست عن ابی العجفاء“ کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور میں کتاب النکاح میں اس کی صحت کی دلیل ذکر کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

2522- حَدَّثَنَا أَبُو عَدِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ، أَنبَانَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَانَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَادَةَ، عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَزَا وَهُوَ لَا يَتَوَى فِي غَزَاةٍ إِلَّا عَقَلًا فَلَهُ مَا نَوَى

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ يَعْلى بْنِ أُمَيَّةَ الْأَدِيِّ

☆☆ حضرت عبادة بن صامتؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اونٹ باندھنے کی ایک رسی کے حصول کی خاطر جہاد میں شرکت کرے گا، اس کے لئے اس کی نیت کے مطابق اجر ہوگا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

یعلیٰ بن امیہ کی روایت کردہ درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2523- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ، حَدَّثَنَا

حَدِيث: 2522

أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام: 1986، 1406 هـ، رقم الحديث: 3138
أخبره ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1987، 1407 هـ، رقم الحديث: 2416
أخبره ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، فالقره، مصر، رقم الحديث: 22744
أخبره ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1993، 1414 هـ، رقم الحديث: 4638
أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتاب العلميه، بيروت، لبنان، 1991، 1411 هـ، رقم الحديث: 4346
ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مکه مكرمه، سعودى عرب 1994، 1414 هـ، رقم الحديث: 12687

حَدِيث: 2523

أخبره ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، فالقره، مصر، رقم الحديث: 17986
ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مکه مكرمه، سعودى عرب 1994، 1414 هـ، رقم الحديث: 17625

الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنِي فِي سَرَايَاهُ، فَبَعَثَنِي ذَاتَ يَوْمٍ، وَكَانَ رَجُلٌ يَرْكَبُ، فَقُلْتُ لَهُ أَرَجُلٌ، فَقَالَ: مَا أَنَا بِخَارِجٍ مَعَكَ، قُلْتُ: لِمَ؟ قَالَ: حَتَّى تَجْعَلَ لِي ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ، قُلْتُ: الْآنَ حِينَ وَدَّعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ مَا أَنَا بِرَاجِعٍ إِلَيْهِ أَرَجُلٌ، وَلَكَ ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ، فَلَمَّا رَجَعْتُ مِنْ غَزَاتِي ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطَهَا إِيَّاهُ فَإِنَّهَا حِطَّةٌ مِنْ غَزَاتِهِ

☆☆ حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ مجھے جنگی جہموں میں بھیجا کرتے تھے، ایک دن آپ نے مجھے (ایک جنگی مہم پر) روانہ کیا۔ ایک شخص گھڑ سواری کیا کرتا تھا، میں نے اس کو کہا کہ تیاری کرو۔ اس نے کہا: میں تیرے ساتھ نہیں جاؤں گا۔ میں نے وجہ پوچھی، تو کہنے لگا: اگر تین دینار مجھے دو گے تو میں چلوں گا۔ میں نے کہا: اب جبکہ میں نبی اکرم ﷺ سے الوداع ہو کر آ گیا ہوں، اب ان کی طرف لوٹ کر نہیں جاؤں گا تم چلو (ٹھیک ہے) تمہیں تین دینار مل جائیں گے۔ پھر جب میں اس جنگ سے واپس لوٹا تو نبی اکرم ﷺ کو یہ بات بتائی، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو تین درہم دے دو کیونکہ تمہاری جنگ سے یہ اس کا حصہ ہے۔

2524- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْقَيْمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ أَخُو أَهْلِ الشَّامِ: أَيُّهَا الشَّيْخُ، حَدَّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَوَّلُ النَّاسِ يُقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَاتَى بِهِ، فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا، قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى قُتِلْتُ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلَكِنْ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَرِيءٌ، فَقَدْ قِيلَ، قَالَ: ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَيَّ وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَاتَى بِهِ، فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ عَلَيْهِ فَعَرَفَهَا، فَقَالَ: مَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: تَعَلَّمْتُ فِيكَ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ، فَيَقُولُ: كَذَبْتَ، وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ هُوَ عَالِمٌ، وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِءٌ، فَقَدْ قِيلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَيَّ وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَعْطَاهُ مِنْ أَنْوَاعِ الْمَالِ فَاتَى بِهِ، فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا، فَقَالَ: مَا عَمِلْتُ مِنْ شَيْءٍ تَحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهِ إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهِ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ، فَقَدْ قِيلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَيَّ وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا وہ ایک شہید ہوگا، اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتوں کا اعتراف کروائے گا، وہ اعتراف کر لے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے میرے لئے کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: یا اللہ! تیری رضا کی خاطر میں لڑتا رہا

حتیٰ کہ مجھے قتل کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بول رہا ہے، تو نے جہاد اس لئے کیا تھا تا کہ لوگ تجھے بہادر کہیں، سو وہ کہہ لیا گیا۔ پھر حکم دیا جائے گا اور اس کو اوندھے منہ جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

ایک ایسا شخص جس نے علم حاصل کیا اور اس کی تعلیم دی اور قرآن پڑھا ہوگا، اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لایا جائے، اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کا اعتراف کروائے گا، وہ اعتراف کر لے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے ان کے بدلے کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: تیری رضا کی خاطر میں نے علم سیکھا اور اس کی تعلیم دی اور تیری رضا کی خاطر قرآن پڑھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بول رہا ہے، تو نے تو علم اس لئے حاصل کیا تھا تا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تو نے قرآن اس لئے پڑھا تھا تا کہ تجھے قاری کہا جائے، سو وہ کہہ لیا گیا۔ پھر حکم دیا جائے گا اور اس کو اوندھے منہ جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

ایک ایسا شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی اور قسم قسم کا مال عطا فرمایا، اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتوں کا اعتراف کروائے گا، وہ اعتراف کر لے گا، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے ان کے بدلے میں کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: مجھے جس چیز کے متعلق بھی یہ پتہ چلا کہ اس میں خرچ کرنا تجھے پسند ہے، میں نے وہاں خرچ کیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے، تو نے تو اس لئے خرچ کیا تھا تا کہ تجھے سخی کہا جائے، سو کہہ لیا گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ حکم دے گا اور اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2525۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّا كُنْمُ وَهَذِهِ الشَّهَادَاتِ أَنْ تَقُولَ قَتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا، فَإِنَّ الرَّجُلَ يُقَاتِلُ حِمِيَّةً، وَيُقَاتِلُ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا، وَيُقَاتِلُ وَهُوَ جَرِيءُ الصَّدْرِ، وَلَكِنْ سَأَحَدْتُكُمْ عَلَى مَا تَشْهَدُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى قَامَ فَحَمِدَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ لَقُوا الْمُشْرِكِينَ، فَاقْتَطَعُوهُمْ، فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ وَإِنَّهُمْ قَالُوا: رَبَّنَا بَلَّغْ قَوْمَنَا أَنَا قَدْ رَضِينَا، وَرَضِيَ عَنَّا رَبَّنَا، فَأَنَا رَسُولُهُمُ إِلَيْكُمْ، إِنَّهُمْ قَدْ رَضُوا وَرَضِيَ عَنْهُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ إِنْ سَلِمَ مِنَ الْإِرْسَالِ فَقَدْ اِخْتَلَفَ مَشَايِخُنَا فِي سَمَاعِ أَبِي عُبَيْدَةَ مِنْ أَبِيهِ، وَكَهْ شَاهِدُهُ مَوْقُوفٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس طرح کی گواہیاں دینے سے بچا کرو کہ فلاں شخص قتل کیا گیا ہے، وہ شہید ہے، کیونکہ کوئی تو مروتا لڑتا ہے اور کوئی دنیا کی طلب میں لڑتا ہے اور کوئی بہادری سے لڑتا ہے، میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کسی کے متعلق گواہی کیسے دیتے ہیں۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مختصر سا لشکر بھیجا، زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا: تمہارے بھائی مشرکوں سے لڑے اور انہوں نے ان (تمہارے بھائیوں) کو مار ڈالا ہے اور ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں بچا اور انہوں نے یہ دعا مانگی تھی ”اے ہمارے رب ہماری قوم تک ہمارا یہ پیغام پہنچا دے کہ ہم راضی ہیں اور ہمارا رب ہم پر راضی ہے“ تو میں ان کی طرف سے تمہیں پیغام دے رہا ہوں کہ وہ راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان پر راضی ہے۔

❖❖❖ اگر اس کی سند ارسال سے محفوظ ہو تو یہ صحیح الاسناد ہے۔ ابو عبیدہ کے اپنے والد سے سماع کے متعلق ہمارے مشائخ میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ درج ذیل موقوف حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے جو کہ شیخین رحمہم اللہ کے معیار پر ہے۔

2526- أَخْبَرَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُ بِهِمَدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِسَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُدَيْلِ بْنِ شُرْحَبِيلٍ قَالَ خَرَجَ نَاسٌ فَقِيلُوا فَقَالُوا فَلَانُ اسْتَشْهِدَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ الرَّجُلَ لَيَقَاتِلُ لِلدُّنْيَا وَيُقَاتِلُ لِيُعْرَفَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَمُوتُ عَلَى فِرَاشِهِ وَهُوَ شَهِيدٌ ثُمَّ تَلَا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ وَالشَّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ

❖❖ حضرت ہذیل بن شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ جہاد کے لئے نکلے اور قتل کر دیئے گئے، لوگوں نے کہا: فلاں شخص شہید ہو گیا، تو عبد اللہ بولے آدمی (کبھی) حصول دنیا کی غرض سے لڑتا ہے اور (کبھی) اس لئے لڑتا ہے تاکہ اس کی تعریف کی جائے لیکن ایک آدمی ایسا بھی ہوتا ہے جو اپنے بستر پر مرتا ہے لیکن وہ شہید ہوتا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ وَالشَّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ (الحديد: 19)

”اور وہ جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائے وہی ہیں کامل سچے اور اوروں پر گواہ اپنے رب کے یہاں“۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

2527- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِيِّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَقِفُ الْمَوْقِفَ أُرِيدُ وَجْهَ اللَّهِ، وَأُرِيدُ أَنْ يُرَى مَوْطِنِي، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایسے مقام پر کھڑا ہوں کہ میں اللہ کی رضا کا ارادہ بھی کرتا ہوں اور یہ بھی ارادہ رکھتا ہوں کہ میرے میدان جنگ (کے کارناموں کو بھی) دیکھا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھی اس کو کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ یہ آیت نازل ہوگی

فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا (الكهف: 110)

”تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو، اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اور امام مسلم رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
2528- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْجَمَحِيُّ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَوَّلُ النَّاسِ يَدْخُلُ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ: يُوتَى بِالرَّجُلِ، أَوْ قَالَ: بِأَحَدِهِمْ، فَيَقُولُ: رَبِّ عَلَّمْتَنِي الْكِتَابَ فَقَرَأْتَهُ آثَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ رَجَاءَ ثَوَابِكَ، فَيُقَالُ: كَذَبْتَ، إِنَّمَا كُنْتَ تَصَلِّي لِيُقَالَ قَارِءٌ مُصَلٍّ، وَقَدْ قِيلَ، أَذْهَبُوا بِهِ إِلَى النَّارِ، ثُمَّ يُوتَى بِآخَرَ، فَيَقُولُ: رَبِّ رَزَقْتَنِي مَا لَا فَوْصَلْتُ بِهِ الرَّحِمَ، وَتَصَدَّقْتُ بِهِ عَلَى الْمَسَاكِينِ، وَحَمَلْتُ ابْنَ السَّبِيلِ رَجَاءَ ثَوَابِكَ وَجَنَّتِكَ، فَيُقَالُ: كَذَبْتَ، إِنَّمَا كُنْتَ تَتَصَدَّقُ وَتَصَلُّ لِيُقَالَ إِنَّكَ سَمِحٌ جَوَادٌ، وَقَدْ قِيلَ، أَذْهَبُوا بِهِ إِلَى النَّارِ، ثُمَّ يُجَاءُ بِالثَّلَاثِ، فَيَقُولُ: رَبِّ خَرَجْتُ فِي سَبِيلِكَ فَقَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى قُتِلْتُ مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ رَجَاءَ ثَوَابِكَ وَجَنَّتِكَ، فَيُقَالُ: كَذَبْتَ، إِنَّمَا كُنْتَ تَقَاتِلُ لِيُقَالَ إِنَّكَ جَرِيءٌ شَجَاعٌ، وَقَدْ قِيلَ، أَذْهَبُوا بِهِ إِلَى النَّارِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے تین آدمیوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا، ان میں سے ایک کو لایا جائے گا، وہ کہے گا: اے اللہ! تو نے مجھے قرآن سکھایا، میں دن رات تیری بارگاہ سے ثواب کی امید پر اس کی تلاوت کرتا رہا، اس کو کہا جائے گا: تو جھوٹا ہے، تو تو اس لئے پڑھتا تھا تا کہ تیرے بارے میں کہا جائے کہ یہ قرآن پڑھنے والا قاری ہے۔ سو وہ کہہ لیا گیا، اس کو جہنم میں لے جاؤ۔ پھر دوسرے کو لایا جائے گا، وہ کہے گا: اے اللہ! تو نے مجھے مال عطا کیا تھا، میں نے اس کے ساتھ صلہ رحمی کی، مسکینوں پر صدقہ کرتا رہا اور مسافروں پر خرچ کرتا رہا، صرف ثواب اور جنت کی نیت سے۔ اس کو کہا جائے گا: تو جھوٹا ہے، تو تو اپنے آپ کو سخی کہلوانے کے لئے صدقہ کیا کرتا تھا اور صلہ رحمی کرتا تھا، سو وہ کہہ لیا گیا، اس کو جہنم میں لے جاؤ۔ پھر تیسرے آدمی کو لایا جائے گا، وہ کہے گا: اے اللہ! میں تیری راہ میں نکلا اور تیری رضا کی خاطر لڑتا رہا یہاں تک کہ مجھے لڑتے ہوئے قتل کر دیا گیا، پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے میں نہیں مارا گیا ہوں، صرف تیرے ثواب اور جنت کی امید میں۔ اس کو کہا جائے گا: تو جھوٹا ہے، تو نے تو اس لئے جنگ لڑی تھی تاکہ تجھے دلیر اور بہادر کہا جائے، سو وہ کہہ لیا گیا، اس کو جہنم میں لے جاؤ۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا نے اس انداز میں اس کو نقل نہیں کیا۔

2529- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ حَنَّانِ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْجِهَادِ وَالْعَزْوِ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ

اللَّهُ بَنَ عَمْرٍو، إِنَّ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللَّهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، وَإِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُكَائِرًا بَعَثَكَ اللَّهُ مُرَائِيًا مُكَائِرًا، يَا عَبْدَ اللَّهِ بَنَ عَمْرٍو، عَلَى آتِي حَالٍ قَاتَلْتَ، أَوْ قُتِلْتَ بَعَثَكَ اللَّهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

☆☆ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے جہاد اور غزوہ کے متعلق بتائیے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن عمرو! اگر تو حصولِ ثواب کی خاطر صبر کرتے ہوئے جہاد کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے صابر (صبر کرنے والا) "محتسب" (ثواب کی نیت کرنے والا) اٹھائے گا اور اگر تو "مرائی" (ریا کاری کرنے والا) اور "مکائر" (فخر کرنے والا) جہاد کرے گا، تو اللہ تعالیٰ تجھے مرائی اور مکائر اٹھائے گا۔ اے عبد اللہ بن عمرو! اب تم جس بھی حالت پر جہاد کرو گے یا قتل کئے جاؤ گے، اللہ تعالیٰ تمہیں اسی حالت میں اٹھائے گا۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2530- أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَهْرَانَ النَّفْقِيُّ الرَّاهِدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجَنَيْدِ الْمَالِكِيُّ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ بِمِصْرَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبِ الْقُرَشِيُّ، أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، أَنَّ يَعْلىَ بْنَ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَدْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَزْوِ وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ لَيْسَ لِي خَادِمٌ، فَالْتَمَسْتُ أَجِيرًا يَكْفِينِي، وَأُجْرِي لَهُ سَهْمَةٌ، فَوَجَدْتُ رَجُلًا، فَلَمَّا دَنَا الرَّحِيلُ اتَّانِي، فَقَالَ: مَا أَدْرِي مَا السُّهُمَانُ وَمَا يَبْلُغُ سَهْمِي فَسَمِّ لِي شَيْئًا كَانَ السُّهُمُ أَوْ لَمْ يَكُنْ، فَسَمَّيْتُ لَهُ ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ، فَلَمَّا حَضَرَتْ غَنِيمَةٌ، أَرَدْتُ أَنْ أُجْرِيَ لَهُ سَهْمَةٌ، فَذَكَرْتُ الدَّنَانِيرَ، فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ أَمْرَهُ، فَقَالَ: مَا أَجِدُ لَهُ فِي غَزْوَتِهِ هَذِهِ فِي الدُّنْيَا إِلَّا دَنَانِيرَهُ الَّتِي سَمَّيْتُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِمَا، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

☆☆ حضرت عبد اللہ بن دہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے جہاد کا اعلان کروادیا، میں اس وقت بوڑھا تھا اور میرے پاس کوئی خادم بھی نہ تھا، میں نے سوچا کہ کسی شخص کو مزدوری پر رکھ لوں جو میرے ساتھ معاونت کرتا رہے اور میں اس کو ایک حصہ دے دوں گا، تو مجھے ایک آدمی مل گیا، جب روانگی کا وقت قریب آیا تو وہ شخص میرے پاس آیا اور کہنے لگا، میں نہیں جانتا کہ دو حصے کیا ہوں گے اور ان میں سے میرے ایک حصے میں مجھے کیا ملے گا اس لئے آپ کوئی چیز معین کر دیں، چاہے وہ ایک حصہ ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ میں نے تین دینار متعین کر دیئے پھر جب (جہاد ختم ہو گیا اور ہمیں فتح ہوئی) اور ہمیں مالِ غنیمت ملا تو میں نے ارادہ کیا کہ اس کا حصہ، اس کی اجرت دے دوں پھر مجھے دیناروں والی بات یاد آگئی پھر میں نبی اکرم ﷺ

حدیث: 2530

اخرجه أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2527 ذكره أبو بكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/5/1994، رقم الحديث: 12685

کے پاس آیا اور یہ بات آپ ﷺ کو بتائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس غزوہ میں ان کے حصہ میں دنیا کے مال میں صرف وہی دینار آئے ہیں جو اس نے (اجرت کے طور پر) طے کئے تھے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2531- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنبَانَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مَرَّةَ الْهَمْدَانِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَأَنْهَزَمَ أَصْحَابَهُ، فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ، وَرَجَعَ حَتَّى أَهْرَيْقَ دَمُهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِمَلَانِكَيْهِ: انظُرُوا إِلَى عَبْدِى رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي حَتَّى أَهْرَيْقَ دَمُهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر بہت خوش ہوتا ہے، جو اللہ کی راہ میں جہاد میں شریک ہو، اس کے ساتھیوں کو شکست ہو جائے اور اس وقت کی سختی کا اسے صحیح طور پر اندازہ بھی ہو جائے لیکن اس کے باوجود وہ میدان جنگ کی طرف لوٹ آئے (اور لڑتا رہے) یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندے کو دیکھو یہ میری بارگاہ میں ثواب کی رغبت اور میرے عذاب سے خوف کی وجہ سے میدان جنگ میں لوٹ آیا ہے یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

سند صحیح کے ہمراہ ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث شاہد ہے۔

2532- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَزِيلٍ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ طَبْيَانَ، رَفَعَهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ: أَمَّا الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ فَرَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللَّهِ وَلَمْ يَسْأَلَهُمْ بِقَرَابَةِ بَيْنِهِمْ وَبَيْنَهُ، فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللَّهُ وَالَّذِي أَعطَاهُ، وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يَعْدِلُ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُؤُوسَهُمْ، فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتَلَوُّوا آيَاتِي، وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ، فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهَزَمُوا، فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ، حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ لَهُ، وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ الشَّيْخُ الزَّانِي، وَالْفَقِيرُ الْمُحْتَالُ، وَالغَيْبِيُّ الظُّلْمُ

❖❖ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ محبت کرتا ہے اور تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ ناراض ہے جن سے اللہ محبت کرتا ہے (وہ یہ ہیں)

(۱) وہ آدمی جو کسی قوم کے پاس آئے اور ان سے اللہ کے نام پر سوال کرے اپنے اور ان کے درمیان رشتہ داری کا حوالہ نہ

دے، ان میں سے ایک آدمی پیچھے ہٹ آئے اور یوں چپکے سے اس کو عطیہ دے کہ اس کے عطیے کو اللہ اور اس لینے والے کے سوا کوئی نہ جانتا ہو۔

(۲) کچھ لوگ ساری رات سفر کرتے رہیں ہوں اور جب ان پر نیند کا شدید غلبہ ہو تو وہ ایک جگہ پر پڑاؤ ڈال کر سو جائیں اور وہ شخص کھڑا ہو کر میری حمد و ثناء کرے اور میری آیات کی تلاوت کرتا رہے

(۳) وہ آدمی جو ایک لشکر میں شریک ہو پھر دشمن سے جنگ ہو اور اس کے لشکر کو شکست ہو جائے لیکن یہ مسلسل پیش قدمی کرتا رہے یہاں تک کہ قتل کر دیا جائے یا فتح حاصل ہو۔

اور وہ تین لوگ جن سے اللہ ناراض ہے (یہ ہیں)

۱- بوڑھا زانی۔

۲- متکبر فقیر۔

۳- ظالم مالدار۔

2533- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيّ ثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا حَمَادُ

بْنُ سَلَمَةَ أُنْبَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَقِيْشٍ كَانَ لَهُ رُبٌّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكْرَهُ أَنْ يُسَلِّمَ حَتَّى يَأْخُذَهُ فَجَاءَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ آيْنَ بَنُو عَمْتِي؟ فَقَالُوا بِأَحَدٍ فَقَالَ آيْنَ فَلَانَ؟ قَالُوا بِأَحَدٍ قَالَ آيْنَ فَلَانَ؟ قَالُوا بِأَحَدٍ فَلَيْسَ لَأَمْتَهُ وَرَكِبَ فَرَسَهُ ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَهُمْ فَلَمَّا رَأَاهُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا إِلَيْكَ عَنَّا يَا عَمْرُو قَالَ إِنِّي آمَنْتُ فَقَاتَلَ حَتَّى جُرِحَ فَحَمِلَ إِلَى أَهْلِهِ جَرِيحًا فَجَاءَ سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ فَقَالَ لَا خَيْرَ سِوَيْهِ حَمِيَّةَ لِقَوْمِكَ أَوْ غَضَبًا لَهُمْ أَمْ غَضَبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ بَلْ غَضَبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَا صَلَّى لِلَّهِ صَلَاةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عمرو بن اقیش کا ایک آقا تھا (عمرو بن اقیش) اس وقت تک صرف اس لئے ایمان نہیں لائے تھے کہ کہیں اس کا آقا اس کو سزا نہ دے۔ وہ جنگ احد والے دن آئے اور پوچھنے لگے: میرے پھوپھی زاد بھائی کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا: احد میں۔ اس نے ایک اور شخص کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے جواب دیا کہ وہ بھی احد میں گیا ہوا ہے۔ اس نے ایک اور کے متعلق پوچھا تو اس کے بارے میں بھی یہی جواب ملا۔ اس نے اپنی زہ پہنی اور اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر ان کی طرف چل دیا، جب مسلمانوں نے اس کو دیکھا تو کہنے لگے، اے عمرو! پیچھے ہٹ کر رہو۔ اس نے کہا: میں ایمان لا چکا ہوں۔ پھر وہ جہاد میں شریک ہو گیا یہاں تک کہ زخمی ہو گیا، اس کو زخمی حالت میں اس کے گھر بھیج دیا گیا۔ پھر حضرت سعد بن معاذ

حدیث: 2533

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2537 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دارالبارئ مكة المكرمة، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 18324

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور ان کی بہن سے کہا: اس سے پوچھو کہ تو نے اپنی قوم کی مروت یا ان کے لئے کسی غصہ میں جنگ لڑی ہے یا اللہ اور اس کے رسول کے لئے غصے میں لڑے ہو؟ اس نے کہا: میں تو محض اللہ اور اس کے رسول کے لئے غصے میں لڑا ہوں، وہ شخص فوت ہو گیا اور جنت میں داخل ہوا، حالانکہ اس نے ایک بھی نماز نہیں پڑھی تھی۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2534- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمَعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّتَانِ لَا تَرُدَّانِ أَوْ قَالَ قَلَّ مَا تَرُدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ الْبِدَاءِ أَوْ عِنْدَ الْإِبْسِ حِينَ يَلْحَمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ وَحَدَّثَنِي رَزَقُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَتَحْتَ الْمَطْرِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو (دعائیں) کبھی رد نہیں ہوتیں یا (شاید فرمایا) بہت کم رد ہوتی ہیں

(۱) اذان کے وقت کی دعا۔

(۲) جنگ کے وقت (جبکہ گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو) مانگی ہوئی دعا۔

❦❦❦ ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بھی بیان کیا ہے کہ بارش میں مانگی ہوئی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2535- أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالذُّلْجَةِ، فَإِنَّ الْأَرْضَ تَطْوِي بِاللَّيْلِ قَدْ كُنْتَ أَمَلَيْتَ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ مِنْ هَذَا الْكِتَابِ حَدِيثٌ رُوِيَ عَنْ بَنِي يَزِيدَ الْمُقْرَعِ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ عَقِيلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَنَسِ، وَجَاهِدْتُ إِذْ ذَاكَ

حدیث: 2534

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2530 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407/1987 رقم الحديث: 1200 اخرجه ابويكر بن هزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتبة الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970 رقم الحديث: 419 ذكره ابويكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبيان مكة المكرمة سعودی عرب 1414/1994 رقم الحديث: 625 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 5756

أَنَّ أَجْدَ لَهُ شَاهِدًا فَلَمْ أَجِدْ، وَهَذَا شَاهِدُهُ إِنَّ سَلِيمَ مِنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْعُمَرِيِّ
 ✨ ✨ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کے وقت سفر کیا کرو کیونکہ رات کے وقت
 زمین سمیٹ دی جاتی ہے۔

❖❖❖ میں نے اس کتاب کی کتاب مناسک الحج میں رویم بن یزید المقری کی سند کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی
 ایک حدیث نقل کی تھی اور میں اس وقت سے اس کوشش میں تھا کہ مجھے اس کی کوئی شاہد حدیث مل جائے اور یہ حدیث اگر خالد بن
 یزید کے حوالے سے سلامت ہو تو اس کی شاہد ہے۔

2536- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ
 بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ:
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ فَوَسَّيْنِ وَلَا يَأْمَنُ أَنْ يُسْبَقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ، وَمَنْ
 أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ أَمِنَ أَنْ يُسْبَقَ فَهُوَ قِمَارٌ، تَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَأَقَامَ
 إِسْنَادَهُ

✨ ✨ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان اپنا گھوڑا داخل
 کرے اور اس کو اپنے جیت جانے کا پختہ یقین نہ ہو تو یہ ”جوا“ نہیں ہے اور جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان اپنا گھوڑا داخل کرے اور
 اس کو اپنے جیت جانے کا سو فیصد یقین ہو تو یہ ”جوا“ ہے۔

اس حدیث کو زہری سے روایت کرنے میں سعید بن بشیر دمشقی نے سفیان بن حسین کی متابعت کی ہے اور اس کی سند کو قائم کیا
 ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2537- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
 بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، فَإِنَّ الشَّيْخَيْنِ وَإِنْ لَمْ يُخْرَجَا حَدِيثَ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ وَسُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ
 فَهَمَّا إِمَامَانِ بِالشَّامِ وَالْعِرَاقِ وَمِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيثُهُمْ، وَالَّذِي عِنْدِي أَنَّهُمَا اعْتَمَدَا حَدِيثَ مَعْمَرٍ عَلَى الْإِرْسَالِ

حدیث: 2536

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2579 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع
 دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2876 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قافره مصر رقم الحديث:
 10564 ذكره ابوسكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث:
 19555 اخرجه ابو يعلى الموصلى في "مسنده" طبع دارالماصون للتراث دمشق تام: 1404-1984. رقم الحديث: 5864
 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دار عمار بيروت لبنان/ عمان 1405/1985. رقم

الحدیث: 470

فَإِنَّهُ أَرْسَلَهُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

❖❖ سعید بن بشیر کی سند کے ہمراہ بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اگرچہ سعید بن بشیر اور سفیان بن حسین کی روایات نقل نہیں کی ہیں لیکن یہ شام اور عراق کے امام ہیں اور ان کی احادیث کو جمع کیا جاتا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے معمر کی ارسال والی حدیث پر اعتماد کیا ہے کیونکہ معمر نے زہری سے ارسال کیا ہے۔

2538- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْقَفِيهِ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَرِيحٍ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرِيَّةِ، أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت حجاج بن محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابن جریج نے یہ آیت پڑھی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ (النساء: 59)

”اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں“ (ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا) اور فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن قیس بن عدی کو ایک لشکر میں بھیجا (اس وقت یہ آیت نازل ہوئی تھی)۔

❖❖ یہ حدیث یعلیٰ بن مسلم نے سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے ابن عباس رحمۃ اللہ علیہما کے حوالے سے مجھے بتائی۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2539- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمَثْنَى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ، حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هَلَالٍ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ

عَاصِمٍ، عَنِ عُقَبَةَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَسَلَّحْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ

سَيْفًا، فَلَمَّا رَجَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَمْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَعَجَزْتُمْ

إِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمُضْ لَأَمْرِي أَنْ تَجْعَلُوا مَكَانَهُ مَنْ يَمُضِي لَأَمْرِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عقبہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا، میں نے ان میں سے ایک آدمی کو

حدیث: 2539

خرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2627 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع

موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/5/1993. رقم الحديث: 4740 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه

نذره: مصر رقم الحديث: 17048

ہتھیار پہنائے، جب ہم لوٹ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ملامت کرتے ہوئے فرمایا: جب میں نے ایک شخص کو تمہاری طرف بھیجا اور وہ میرے حکم کو پورا نہ کر سکا تو تم سے اتنا نہ ہوسکا کہ اس کی جگہ کسی ایسے آدمی کو مقرر کر دیتے جو میرے حکم کو پورا کر لیتا۔

❦: یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2540- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَثْمَانَ الْحِمَاصِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ مِشْكَمٍ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا نَزَلُوا مَنْزِلًا تَفَرَّقُوا فِي الشَّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ تَفَرَّقَكُمْ فِي هَذِهِ الشَّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ إِنَّمَا ذَلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَلَمْ يَنْزِلُوا بَعْدَ ذَلِكَ مَنْزِلًا إِلَّا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ حَتَّى يُقَالَ: لَوْ بَسَطَ عَلَيْهِمْ تَوْبَ لَعَمَّهُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کسی جگہ پر پڑاؤ ڈالتے تو وادیوں میں، پہاڑی راستوں میں بکھر جاتے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا ان وادیوں اور پہاڑی راستوں میں بکھر جانا شیطان کی طرف سے ہے، اس کے بعد وہ لوگ جہاں بھی پڑاؤ ڈالتے تو ایک دوسرے کے ساتھ یوں مل کر بیٹھتے کہ اگر کوئی بڑی چادر ان پر پھیلائی جائے تو سب اس کے نیچے آجائیں۔

❦: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2541- أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُمْ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ عَنِ الْمَسِيرِ، فَيَزِيحُ الضَّعِيفَ، وَيُرْدِفُ وَيَدْعُو

حدیث: 2540

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت: لبنان رقم الحدیث: 2628 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "سننہ" طبع موسسه قرطبہ: فالرد: مصر رقم الحدیث: 1777 اخرجه ابو حاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسه الرسالہ: بیروت: لبنان 1414/1/1993. رقم الحدیث: 2690 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان 1411/1/1991. رقم الحدیث: 8856 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414/1/1994. رقم الحدیث: 18238 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والعمک: موصل: 1404/1/1983. رقم الحدیث: 586

حدیث: 2541

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت: لبنان رقم الحدیث: 2639 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414/1/1994. رقم الحدیث: 10132

لَهُمْ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سفر میں سب سے پیچھے چلا کرتے تھے، کمزوروں کو دعا دیتے ہوئے (اور حوصلہ بڑھاتے ہوئے) ساتھ چلاتے رہتے۔

••••• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2542- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَدْلُ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ، عَنْ فِرَاتِ بْنِ حَيَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهِ وَكَانَ عَيْنًا لِأَبِي سُفْيَانَ، فَمَرَّ بِمَجْلِسِ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ، فَذَهَبُوا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: إِنَّهُ يُزْعِمُ أَنَّهُ مُسْلِمٌ، فَقَالَ: إِنَّ مِنْكُمْ رِجَالًا نِكَلُهُمْ إِلَى إِيْمَانِهِمْ مِنْهُمْ فِرَاتُ بْنُ حَيَّانَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

﴿﴾ حضرت فرات بن حیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا جبکہ وہ ابوسفیان کا جاسوس تھا۔ وہ انصار کی ایک مجلس سے گزرا تو کہنے لگا: میں مسلمان ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو پکڑ کر نبی پاک ﷺ کے پاس لے گئے اور آپ کو بتایا کہ یہ شخص اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں ہم نے انہی کے ایمان پر چھوڑ رکھا ہے۔ فرات بن حیان بھی ان میں سے ہیں۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2543- حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَكِّيُّ وَمُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عِبَادِ الْعَسَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُونَ الصَّوْتِ عِنْدَ الْقِتَالِ

حدیث: 2542

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2652 اخرجه ابو عبد اللہ النیبانی فی "مسندہ" طبع سورہ قرطبہ فالقرہ مصر رقم الحدیث: 18985 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 16608 اخرجه ابوبکر النیبانی فی "الاحاد والمثنیٰ" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991. رقم الحدیث: 1662 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصن 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 831

حدیث: 2543

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2656 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع سننه دارالباز ملک مکرہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 6974

◆◆ قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنگ کے وقت آوازیں لگانے کو ناپسند کرتے تھے۔

2544- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هَمَّامٍ، حَدَّثَنِي مَطَرٌ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ أَبِي بَرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الصَّوْتِ عِنْدَ الْقِتَالِ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَحَدِيثُ هِشَامِ الدُّسْتَوَائِيِّ شَاهِدُهُ وَهُوَ أَوْلَى بِالْمَحْفُوظِ

◆◆ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جنگ کے وقت آواز لگانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ہشام دستوائی کی روایت کردہ حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے اور وہ محفوظ قرار پانے کے زیادہ لائق ہے۔

2545- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ حُنَيْنٍ نَزَلَ عَنْ بَعْلَتِهِ فَتَرَجَّلَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْمَشِيخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَلَمْ يَصِحَّ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَجَّلَ وَحَارَبَ رَاجِلًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

◆◆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنگ حنین کے دن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مشرکین سے ٹڈ بھیر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چرخر سے اتر کر پیدل ہو گئے۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2545

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2658 اخرجه ابوهاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4775 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق نام: 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1678

حدیث: 2546

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2655 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 23795 اخرجه ابوهاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4757 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 8637 ذکرہ ابویکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18246 اخرجه ابویکر الشیبانی فی "الاصحاح والسجستانی" طبع دارالریاء ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 1081

کیا۔ رسول اللہ ﷺ کا چلنا اور پیدل جنگ کرنا اسی حدیث سے ثابت ہے۔

2546۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيِّ، أَنَّ التُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَقَاتِلْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ آخَرَ الْقِتَالِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهْبِ الرِّيَّاحُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت نعمان بن مقرن رضي الله عنه بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ جب آپ ﷺ دن کے شروع میں جنگ نہ کرتے تو سورج کے ڈھلنے اور ہواؤں کے چلنے تک جنگ کو لیٹ کرتے۔
••• یہ حدیث امام مسلم رضي الله عنه کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2547۔ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، قَالَا: أَبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمُنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، كَانَ يَوْمَ يَوْمٍ أَحَدٍ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَامِيًا، وَكَانَ إِذَا رَمَى يَرْفَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخْصَهُ لِيَنْظُرَ آيْنَ يَقَعُ سَهْمُهُ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَرْفَعُ صَدْرَهُ، وَيَقُولُ: هَكَذَا يَا أَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا يَصِيبُكَ سَهْمٌ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ يُوَدُّ نَفْسَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَا أَجَلُّ قَوْمِي، فَمُرْنِي بِمَا شِئْتُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ جب احد کے دن حضرت ابو طلحہ رضي الله عنه نبی اکرم صلی الله علیہ وسلم کے آگے (کھڑے دشمنوں پر) تیر اندازی کر رہے تھے اور رسول اللہ صلی الله علیہ وسلم ان کے پیچھے تھے، ابو طلحہ رضي الله عنه جب بھی تیر پھینکتے تو نبی اکرم صلی الله علیہ وسلم اونچے ہو کر دیکھتے کہ انکا نشانہ کہاں لگتا ہے اور ابو طلحہ رضي الله عنه اپنا سینہ بلند کر کے عرض کرتے: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میرا

حدیث: 2547

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع مونسه قرطبه: قاهره: مصر: رقم الحديث: 12043 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيفة" طبع مونسه الرساله: بيروت: لبنان: 1414/1993. رقم الحديث: 4582 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت: لبنان: 1411/1991. رقم الحديث: 8284 ذكره ابو بكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 18295 اخرجه ابو يعلى الوصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث: دمشق: عام: 1404-1984. رقم الحديث: 3778 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة: قاهره: مصر: 1408/1988. رقم الحديث: 1347

سینہ آپ کے سینے تک کوئی تیر نہ پہنچنے دے گا، اور ابو طلحہ رضی اللہ عنہما اپنے آپ کو نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کر کے اپنی خواہش کا یوں اظہار کرتے ہیں، یا رسول اللہ! میں اپنی قوم میں سب سے طاقتور آدمی ہوں، آپ جو چاہیں مجھے حکم ارشاد فرمائیں۔

2548۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نُفَيْلٍ الْحَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي أُمِّيَّةُ بِنْتُ خَلْفٍ وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَبِيهِ عَلِيٍّ أَخِيذْ بَأَيْدِيهِمَا يَا عَبْدَ الْإِلَهِ مِنَ الرَّجُلِ مِنْكُمْ الْمُعَلِّمُ بِرِيْشَةِ نَعَامَةٍ فِي صَدْرِهِ قَالَ قُلْتُ ذَاكَ حَمْرَةٌ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ قَالَ ذَاكَ الَّذِي فَعَلَ بِنَا الْأَفَاعِيلَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ وَأَخْرَجَهُ الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَزِيمَةَ فِي بَابِ الرُّحْصَةِ فِي عِلْمِ الْمُبَارِزِ بِنَفْسِهِ لِيُعَلِّمَ مَوْضِعَهُ.

☆ حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: میں امیہ بن خلف اور اس کے بیٹے علی کا ہاتھ پکڑے ان کے درمیان چل رہا تھا، امیہ نے مجھ سے کہا: اے اللہ کے پیغمبر کی تم میں وہ شخص کون ہے جو اپنے سینے پر شتر مرغ کا ”پر“ بطور نشانی رکھتا ہے۔ (عبدالرحمان) فرماتے ہیں: میں نے جواب دیا: وہ حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس نے کہا: یہی وہ شخص ہے جس نے (اس سے پہلے بھی ہمارے ساتھ بہت برا) سلوک کیا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور امام ابوبکر بن خزیمہ نے اس حدیث کو جنگ لڑنے والے کے اپنے لیے کوئی مخصوص نشانی رکھنے کی رخصت کے باب میں بیان کیا ہے۔ (نشانی رکھنے کا مقصد یہ ہوتا ہے تاکہ اس کی موجودگی کے مقام کا پتا چل سکے)

2549۔ فَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ النَّفِيلِيِّ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَوَلَّى عَنْهُ النَّاسُ، وَبَقِيَتْ مَعَهُ فِي ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، فَكُنَّا عَلَى أقدامنا نَحْوًا مِنْ ثَمَانِينَ قُدَمَا، وَلَمْ نُؤْتِهِمُ الدُّبُرَ وَهُمْ الَّذِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةَ، قَالَ: وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْلَتِهِ يَمْضِي قُدَمَا، فَحَادَثَتْ بَعْلَتَهُ، فَمَالَ عَنِ السَّرْحِ فَسَدَّ نَحْرَهُ، فَقُلْتُ: ارْتَفَعَ

حدیث: 2548

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالبازار مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 5909

حدیث: 2549

اخرجه ابو عبد الله السيباني في ”سندہ“ طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 4336 اخرجه ابو القاسم الطبراني في ”معجمه الكبير“ طبع مکتبہ العلوم والمکالم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 10531

رَفَعَكَ اللَّهُ، قَالَ: نَاوِلْنِي كَفًّا مِّنْ تُرَابٍ فَنَاوَلْتُهُ، فَضْرَبَ بِهِ وَجُوهُهُمْ فَأَمْتَلَا أَعْيُنُهُمْ تُرَابًا، قَالَ: أَيْنَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ؟ قُلْتُ: هُمْ هُنَا، قَالَ: اهْتَفِ بِهِمْ فَجَاءُوا وَسُوفُفُهُمْ فِي أَيْمَانِهِمْ كَانَهَا الشُّهْبُ وَوَلَّى الْمَشْرِ كُونَ أَدْبَارَهُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جنگ حنین کے دن میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، اکثر لوگ وہاں سے بھاگ گئے اور آپ کے ہمراہ مہاجرین اور انصار ملا کر کل 80 آدمی بچے تھے۔ ہم نے تقریباً 80 قدم تک پیش قدمی بھی کی اور پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگے۔ یہ وہی لوگ تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے سیکینہ نازل فرمایا: (ابن مسعود رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: اس وقت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نخچر پر سوار پیش قدمی کر رہے تھے، وہ نخچر راستے سے ایک طرف ہٹ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمین سے نیچے کی طرف جھک گئے اور آپ کا سینہ اس کے ساتھ لگ گیا، میں نے کہا: اٹھ جائیے اللہ تعالیٰ آپ کو بلند کرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایک مٹھی مٹی دو، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مٹھی بھر مٹی اٹھا کر دے دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مٹی ان کی طرف پھینکی تو ان سب کی آنکھیں مٹی سے بھر گئیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: مہاجرین اور انصار کہاں ہیں؟ میں نے بتایا: وہ وہاں پر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان سب کو زور سے آواز دو (ان کا آواز دینا تھا کہ) وہ تمام لوگ اپنے ہاتھوں میں تلواریں لیے اتنی تیزی سے پلٹ کر آئے جیسے ستارہ ٹوٹتا ہے اور مشرکین بیٹھ پھیر کر بھاگ گئے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2550- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرِّيَّابِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَاتَّوَبَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَ قَارًا مِنَ الرَّحْفِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ یہ دعا مانگے

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَاتَّوَبَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ

”میں اس اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ حی القیوم ہے“

اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگے والا ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 2550

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3577 اخرجه ابو القاسم الطبرانی

فی "معجمه الصغير" طبع المكتبة الاسلامی، دار عماد، بیروت لبنان/ عمان، 1405ھ 1985، رقم الحدیث: 839

2551- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ الْيَمَانِ، أَنَّ حَرِيْزَ بْنَ عَثْمَانَ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو رَاشِدٍ الْحَبْرَانِيُّ، قَالَ: وَاقْبَتِ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَارَسَ، رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا عَلَى تَابُوتٍ مِنْ تَوَابِيَتِ الصَّيَارِفَةِ، وَفَصَلَ عَنْهَا عَظْمًا وَهُوَ يُرِيدُ الْعَزْوَ، فَقُلْتُ: لَقَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ إِلَيْكَ، فَقَالَ: أَنْتَ عَلَى سُورَةِ الْبُحُوثِ، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا يَعْنِي: سُورَةَ التَّوْبَةِ هَذَا صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو راشد جرانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑا چلانے والے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ ایک تجارتی تابوت پر بیٹھے ہوئے تھے اور گنجائش سے زیادہ جگہ گھیرے ہوئے تھے اور وہ جہاد کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تجھے معذور رکھا ہے، انہوں نے کہا: سورۃ توبہ پڑھو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”انفروا خفافاً و ثقلاً“ (التوبہ: 41)

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2552- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْجَبَابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدِ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا نَجْدَةُ بْنُ نَفِيعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْرَحَ حَيًّا مِنَ الْعَرَبِ، فَتَنَّا قُلُوبًا، فَزَلَّتْ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا، قَالَ: كَانَ عَذَابُهُمْ حَبْسَ الْمَطَرِ عَنْهُمْ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے ایک قبیلے کو جہاد کے لئے بلایا لیکن وہ نہ آئے تو یہ آیت نازل ہوئی

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (التوبہ: 39)

”اگر کوچ نہ کرو گے تو تمہیں سخت سزا دے گا“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

(ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: ان کا عذاب یہ تھا کہ ان سے بارشیں روک دی گئیں۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور عبدالمؤمن بن خالد حنفی مرواڑہ کے ثقروایوں میں سے ہیں۔

2553- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى

حدیث: 2551

اضرہ ابو بکر الشیبانی فی "الاحاد والمثنوی" طبع دار الایمان، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ / 1991ء، رقم الحدیث: 290 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ / 1983ء، رقم الحدیث: 556 اضرہ ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 19412

الْأَنْطَاكِيُّ، أَنبَانَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَمَرَّ بِأَنَاسٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَاتَّبَعَهُ عَبْدُ لَامِرَةَ مِنْهُمْ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ سَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: فَلَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: أَجَاهِدُ مَعَكَ، قَالَ: أَذِنْتُ لَكَ سَيِّدَتِكَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهَا فَأَخْبِرْهَا، فَإِنَّ مَتْلَكَ مِثْلُ عَبْدِ لَا يُصَلِّي، إِنْ مِتَّ قَبْلَ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهَا وَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ، فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ، فَقَالَتْ: اللَّهُ هُوَ أَمْرٌ أَنْ تَقْرَأَ عَلَيَّ السَّلَامَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ: ارْجِعْ فَجَاهِدْ مَعَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦ حضرت حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک غزوہ کے دوران مدینہ قبیلے کے کچھ لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو ان میں سے ایک عورت کا غلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہولیا۔ کچھ راستہ طے ہو جانے کے بعد اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم فلاں شخص ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہارا ارادہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد کرنا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیری مالکہ نے تجھے اجازت دی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کے پاس واپس چلا جا۔ اور اس کو اطلاع دے۔ اس لیے کہ اگر تو اس کے پاس واپس جانے سے پہلے مر گیا تو تیری مثال اس غلام جیسی ہوگی جو نماز نہیں پڑھتا۔ اور اس کو میرا سلام بھی کہنا۔ وہ غلام لوٹ کر اپنی مالکہ کے پاس گیا اور اس کو تمام قصہ سنایا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! کیا واقعی انہوں نے تیرے ہاتھوں مجھے سلام بھیجا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ اس کی مالکہ نے جواباً کہا: تو (ٹھیک ہے) جاؤ ان کے ہمراہ جہاد کرو۔

❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2554- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِيِّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبِ الرَّمْلِيِّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فُضَالَةَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسِ الْقَتَبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلِّ ذَنْبٍ إِلَّا الدِّينَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

✦ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہید کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں سوائے قرض کے۔

❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2554

حرجہ ابوالمہین سلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1886 اضرجه
— وعمرانہ النیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 7051

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی مندرجہ ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شہادہ ہے۔

2555۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا ابْنُ أَبِي وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ الْمَازِنِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يَهْرَأُقُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ يُغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ

﴿﴾ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

2556۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّبَيْدِيُّ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَهُمْ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ فَصَبَرَ حَتَّى يُقْتَلَ، أَوْ يَغْلِبَ لَمْ يُهْتَنَ فِي قَبْرِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جہاد میں شریک ہو اور صبر کر لے یہاں تک کہ اس کو قتل کر دیا جائے یا غالب آجائے تو وہ قبر کے عذاب سے محفوظ ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2557۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِي حَمَادِ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: فَقَدْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمْرَةَ حِينَ فَاءَ النَّاسِ مِنَ الْقِتَالِ، فَقَالَ رَجُلٌ: رَأَيْتُهُ عِنْدَ تِلْكَ الشَّجَرَاتِ وَهُوَ يَقُولُ: أَنَا أَسَدُ اللَّهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ، اللَّهُمَّ ابْرَأْ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلَاءِ أَبُو سُفْيَانَ وَأَصْحَابُهُ، وَاعْتَدِرْ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ بَانِهْزَامِهِمْ، فَحَنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، فَلَمَّا رَأَى جَنْبَهُ بَكَّى، وَلَمَّا رَأَى مَا مِثْلَ بِهِ شَهَقَ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا كَفَنُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَرَمَى بِتَوْبٍ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَامَ الْآخَرُ فَرَمَى بِتَوْبٍ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا جَابِرُ، هَذَا التَّوْبُ لِابْنِكَ وَهَذَا الْعَمِي حِمْرَةَ، ثُمَّ جِيءَ بِحِمْرَةَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ يُجَاءُ بِالشَّهْدَاءِ، فَيُوضَعُ إِلَى جَانِبِ حِمْرَةَ، فَيُصَلَّى عَلَيْهِمْ، ثُمَّ تَرَفَعُ وَيَتْرَكَ حِمْرَةَ، حَتَّى صَلَّى عَلَى الشَّهْدَاءِ كُلِّهِمْ، قَالَ: فَرَجَعْتُ وَأَنَا مُثْقَلٌ قَدْ تَرَكَ أَبِي عَلِيٌّ دِينًا وَعِيَالًا، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ اللَّيْلِ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا جَابِرُ، إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحْيَى أَبَاكَ وَكَلَّمَهُ كَلَامًا، قُلْتُ:

حديث: 2555

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار البیاز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 18303 اخرجہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ / 1983ء، رقم الحدیث: 4442

وَكَلَّمَهُ كَلَامًا؟ قَالَ: قَالَ لَهُ: تَمَنَّ، فَقَالَ: أَتَمَنَّى أَنْ تَرُدَّ رُوحِي وَتُنْشِئَ خَلْقِي كَمَا كَانَ وَتُرْجِعَنِي إِلَى نَبِيِّكَ فَاقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْتُلْ مَرَّةً أُخْرَى، قَالَ: أَنَّى قَضَيْتُ أَنَّهُمْ لَا يَرْجَعُونَ، قَالَ: وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمَزَةٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (جنگ احد سے) واپسی پر رسول اللہ ﷺ دوسرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاش نہیں مل رہی تھی، تو ایک شخص بولا: میں نے ان کو ان جھاڑیوں کی طرف دیکھا تھا۔ وہ کہہ رہے تھے: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا شیر ہوں۔ اے اللہ! میں ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کی کارستانیوں سے برأت کا اظہار کرتا ہوں اور ان مسلمانوں نے جو راہ فرار اختیار کی ہے، میں اس کے لئے معذرت خواہ ہوں تو رسول اللہ ﷺ اس جانب چل پڑے، جب آپ ﷺ نے ان کے جسم کو دیکھا تو رو پڑے اور جب ان کے ناک اور کان کٹے ہوئے دیکھے تو آپ ﷺ سسکیاں لے کر رونے لگے پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کوئی کفن ہے؟ تو ایک انصاری صحابی نے ایک کپڑا پیش کیا پھر ایک دوسرے صحابی نے بھی ایک کپڑا پیش کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! یہ کپڑا تیرے والد کے لئے ہے اور یہ میرے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے لئے ہے۔ پھر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی پھر دیگر شہداء کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں رکھ کر نماز جنازہ پڑھی گئی پھر دیگر شہداء کے جنازوں کو اٹھا لیا گیا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو وہیں چھوڑ دیا گیا پھر (اور شہداء کو ان کے پہلو میں رکھ کے جنازہ پڑھا گیا اور اٹھا لیا گیا، اسی طرح حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے جنازے کے ہمراہ) تمام شہداء کا جنازہ پڑھا گیا۔

میں وہاں سے بہت بوجھ لے کر واپس لوٹا تھا کیونکہ میرے والد نے میرے ذمہ (بہت سارا) قرضہ اور بچے چھوڑے تھے، جب رات ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے میری طرف پیغام بھیج کر مجھے اپنے پاس بلوایا جب میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیرے والد کو زندہ کیا اور اس کے ساتھ کلام کیا، میں نے (بڑی حیرانگی سے) پوچھا: اور اللہ نے ان کے ساتھ کلام کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیرے والد سے کہا: تو کوئی تمنا کر، اس نے کہا: میں یہ تمنا کرتا ہوں کہ تو میری روح کو لوٹا دے اور مجھے پہلے ہی کی طرح پیدا کر اور مجھے اپنے نبی ﷺ کے پاس بھیج دے پھر میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور مجھے دوبارہ پھر قتل کر دیا جائے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں یہ فیصلہ کر چکا ہوں کہ ان کو دوبارہ دنیا میں نہیں بھیجا جائے گا (جابر) فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شہیدوں کے سردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ہوں گے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2558- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَفَّنَ حَمَزَةَ فِي نَمْرَةٍ، كَانُوا إِذَا مَدَّوْهَا عَلَى رَأْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا مَدَّوْهَا عَلَى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى

حديثك: 2558

ترجمہ ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 997 اضرحہ ابو القاسم الطبرانی فی

"معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل: 1404/1983، رقم الحدیث: 3680

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمُدُّوَهَا عَلَى رَأْسِهِ، وَيَجْعَلُوا عَلَى رَجُلِيهِ مِنَ الْأَذْحَرِ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنْ تَجَزَعَ صَفِيَّةٌ، لَتَرَكْنَا حَمْرَةَ فَلَمْ نَدْفِنْهُ، حَتَّى يُحْشَرَ حَمْرَةَ مِنْ بَطُونِ الطَّيْرِ وَالسَّبَاعِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا (جس کی لمبائی صرف اس قدر تھی کہ) جب اس کو سر کی طرف سے کھینچنے تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب پاؤں کو ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا: کہ ان کے سر کو ڈھانپ دیں اور پاؤں کے اوپر اذخر گھاس ڈال دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر صفیہ رضی اللہ عنہا کی بے صبوری کا خدشہ نہ ہوتا تو ہم حمزہ کو دفن نہ کرتے بلکہ یونہی چھوڑ دیتے حتیٰ کہ (قیامت کے دن) حمزہ کو پرندوں اور درندوں کے پیٹوں سے نکالا جاتا۔

♦♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2559- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ خَيْرِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الطَّائِفِ فَحَاصَرَهُمْ ثَمَانِيَةَ أَوْ سَبْعَةَ، ثُمَّ أَوْعَلَ عُذُوَّةً أَوْ رُوْحَةً، ثُمَّ نَزَلَ ثُمَّ هَجَرَ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي لَكُمْ فَرَطٌ، وَإِنِّي أَوْصِيكُمْ بِعِزَّتِي خَيْرًا مَوْعِدْكُمْ الْحَوْضَ، وَالذِّئْبُ نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتَقِيمَنَّ الصَّلَاةَ، وَلَتَوْتُونَ الزَّكَاةَ، أَوْ لَابْعَثَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلًا مِنِّي، أَوْ كَنَفْسِي فَلْيَضْرِبَنَّ أَعْنَاقَ مُقَاتِلِهِمْ، وَلْيَسِينَنَّ ذُرَارِيَهُمْ، قَالَ: فَرَأَى النَّاسُ أَنَّهُ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ أَوْ عُمَرَ، فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: هَذَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے بعد طائف کی طرف روانہ ہوئے اور سات یا آٹھ دن ان کا محاصرہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صبح یا (شاید فرمایا) شام وہاں سے کوچ فرمایا پھر ایک جگہ پر پڑاؤ ڈالا اور وہاں سے دوپہر کے وقت روانگی اختیار کی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے اوپر خوش ہوں اور میں تمہیں اپنی اولاد کے بارے میں بھلائی کی تاکید کرتا ہوں، میری تم سے ملاقات حوض کوثر پر ہوگی۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور نمازیں قائم کرو گے اور تم ضرور زکوٰۃ ادا کرو گے ورنہ میں تم پر اپنی طرف سے یا (شاید یہ فرمایا) اپنے جیسا ایک آدمی بھیجوں گا جو تمہارے جنگ جوؤں کی گردنیں مارے گا اور تمہارے بچوں کو قیدی بنائے گا (عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: لوگ یہ سمجھے کہ وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ یا عمر رضی اللہ عنہ ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یہ ہیں۔

حدیث: 2559

اضرحه ابوسکر الكوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض، معودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 32086 اضرحه

ابوعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمأمون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ھ، رقم الحدیث: 859

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2560- أَخْبَرَنِي أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ، عَنْ أَبِي نَجِيحِ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: حَاصِرْنَا قَصْرَ الطَّائِفِ، فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُ عَدْلُ مُحَرَّرٍ، وَمَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَبَلَّغْتُ فِي يَوْمٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَإِنَّ أَبَا نَجِيحٍ هَذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ السُّلَمِيُّ

❖❖❖ حضرت ابو نوح رضي الله عنه بیان کرتے ہیں: ہم نے طائف کے قلعے کا محاصرہ کیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو اللہ کی راہ میں ایک تیر چلائے گا، اس کو ایک غلام آزاد کرنے والے کے برابر ثواب دیا جائے گا اور جس کا اللہ کی راہ میں چلایا ہوا تیر نشانے پر لگ جائے، اس کے لئے جنت میں ایک درجہ ہے (ابو نوح فرماتے ہیں) اس دن میں نے سولہ تیر ٹھیک نشانے پر لگائے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ یہ ابو نوح عمرو بن عبسہ سلمی ہیں۔

2561- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْقَبَائِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفِ فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ، فَلَمَّا بَلَغَ الْجِعْرَانَةَ قَسَمَ فِضَّةً بَيْنَ النَّاسِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

❖❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں: ہم غزوہ حنین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ طائف میں تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر انہ پینچے تو لوگوں کے درمیان چاندی تقسیم کی۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2562- أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمِ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاضِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى هَوَازِنَ فِي اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا، فَقُتِلَ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ يَوْمَ حُنَيْنٍ مِثْلَ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفًّا مِنْ حَصَى، فَرَمَى بِهَا وَجْوهَنَا فَأَنْهَزَنَا

حدیث: 2562

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عیاض بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم 12000 صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ قبیلہ ہوازن میں آئے اور جنگ حنین کے دن اہل طائف کے اتنے لوگ مارے گئے، جتنے جنگ بدر میں مارے گئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی بھر کنکریاں لے کر ہم پر ماریں تو ہم بھاگ کھڑے ہوئے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2563- حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوْحِ الْمَدَائِنِيِّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ،

أَبَانَا الْمُسْتَلِيمُ بْنُ سَعِيدِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، فَأَتَيْتُهُ أَنَا وَرَجُلٌ قَبْلَ أَنْ نُسَلِّمَ، فَقُلْنَا: إِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ يَشْهَدَ قَوْمَنَا مَشْهَدًا، فَقَالَ: أَسَلَّمْتُمَا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، فَاسَلَّمْنَا، وَشَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَتَلْتُ رَجُلًا، وَضَرَبْتَنِي الرَّجُلُ ضَرْبَةً، فَتَزَوَّجْتُ ابْنَتَهُ، فَكَانَتْ تَقُولُ: لَا عِدْمَتُ رَجُلًا وَشَحَكَ هَذَا الْوِشَاحُ، فَقُلْتُ: لَا عِدْمَتُ رَجُلًا عَجَلَّ أَبَاكَ إِلَى النَّارِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَحَبِيبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ حَارِثَةَ جَدُّهُ صَحَابِيُّ

مَعْرُوفٌ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ

﴿﴾ حضرت حبيب بن عبد الرحمان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: (ہمارے اسلام لانے سے پہلے کی بات ہے) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ کے لئے نکلے تو میں اور ایک دوسرا شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: ہم اس بات سے حیا کرتے ہیں کہ ہماری قوم میدان کارزار میں اترے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم مسلمان ہو؟ انہوں نے جواباً کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم مشرکوں کے خلاف مشرکوں سے مدد نہیں لیتے۔ تو ہم مسلمان ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ میں شریک ہوئے، میں نے ایک شخص کو قتل کیا اور اس نے مجھے ایک ضرب لگائی پھر اسی آدمی کی بیٹی سے میری شادی ہو گئی تو (میری بیوی) کہا کرتی تھی: تو نے اس شخص کو نیست و نابود کر دیا جس نے تجھے یزعم لگایا۔ میں جواب دیتا: اور تو نے اس شخص کو نیست کر دیا جس نے تیرے باپ کو جلدی جہنم کی طرف بھیج دیا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور حبيب بن عبد الرحمان بن اسود بن حارثہ کے دادا مشہور صحابی ہیں۔

ابو حمید ساعدی سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

حدیث: 2563

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 15801 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكره، سعودی عرب 1414ھ/ 1994. رقم الحديث: 17657 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/ 1983. رقم الحديث: 4194

2564- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّنَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْدَرِ، عَنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا خَلَفَ نَبِيَّةَ الْوَدَاعِ إِذَا كَتِيبَةٌ، قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالُوا: بَنُو قَيْنِقَاعَ وَهُوَ رَهْطُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: وَأَسَلُمُوا؟ قَالُوا: لَا، بَلْ هُمْ عَلَى دِينِهِمْ، قَالَ: قُلْ لَهُمْ فَلْيَرْجِعُوا، فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ

﴿﴾ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کرتے ہوئے جب ثنیۃ الوداع سے آگے نکلے تو سواروں کا ایک دستہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق دریافت کیا: تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا: یہ قبیلہ بنو قینقاع کے لوگ ہیں اور یہ عبداللہ بن سلام کی جماعت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا وہ مسلمان ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: نہیں، بلکہ وہ اپنے (سابقہ) دین پر قائم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو کہہ دو کہ واپس چلے جائیں کیونکہ ہم مشرکوں سے مدد نہیں لیتے۔

2565- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَازٍ الْعَدَلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُرْقَعِ بْنِ صَيْفِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ أَحْمَى حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، أَنَّ جَدَّهُ رَبَاحًا أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا غَزْوَةً كَانَ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ فِيهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَمَسَرَ رَبَاحٌ وَأَصْحَابُهُ عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ مِمَّا أَصَابَ الْمُقَدِّمَةَ، فَوَقَفُوا عَلَيْهَا يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خَلْقِهَا، حَتَّى لَحِقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَرَّجُوا لَهُ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهَا، فَقَالَ: هَا، مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ، ثُمَّ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَقَالَ لِأَحَدِهِمْ: الْحَقُّ بِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَلَا يُفْتَلَنُ ذَرْبَةً، وَلَا عَسِيفًا وَهَكَذَا رَوَاهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، فَصَارَ الْحَدِيثُ صَحِيحًا عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت رباح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ میں گئے، اس لشکر کے کمانڈر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ رباح اور اس کے ساتھی ایک مقتول عورت کے پاس سے گزرے جس کو لشکر کی سب سے آگے جانے والی جماعت نے مار ڈالا تھا۔ وہ لوگ وہاں پر کھڑے اس عورت کے حسن و جمال پر حیران ہو رہے تھے کہ اسی اثناء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی وہاں پہنچ گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے راستہ بنا دیا (تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس کو دیکھ لیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا، تو فرمایا: یہ عورت جنگ تو نہیں کر سکتی تھی (اس لئے اس کو قتل نہیں کرنا چاہیے تھا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جانب دیکھا اور ان میں سے ایک سے کہا: خالد بن ولید سے ملو اور اس کو کہو: بچو اور مزدوروں کو قتل نہ کرے۔

❖❖ اسی طرح یہ حدیث مغیرہ بن عبدالرحمن اور ابن جریج نے ابو الزناد سے روایت کی ہے۔ اس طرح یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ اور امام بخاری رضی اللہ عنہما کے معیار کے مطابق صحیح قرار پائی ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2564

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 17656 اخرجہ

بو بکر النیبانی فی "الاشاد والمسانی" طبع دارالریاء، ریاض، سعودی عرب 1411ھ/1991، رقم الحدیث: 2068

2566- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ، حَدَّثَنَا ابَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَاتَلُوا الْمُشْرِكِينَ، فَأَمْضَى بِهِمُ الْقَتْلَ إِلَى الذَّرِّيَةِ، فَلَمَّا جَاءُوا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلَى قَتْلِ الذَّرِّيَةِ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا كَانُوا أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: وَهَلْ خِيَارُكُمْ إِلَّا أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ؟ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا مِنْ نَسَمَةٍ تَوْلَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ، حَتَّى يُعْرَبَ عَنْهَا لِسَانُهَا

♦♦ حضرت اسود بن سريح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: خيبر کے دن رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا، انہوں نے مشرکوں کے ساتھ جنگ شروع کی بڑھتے بڑھتے یہ جنگ بچوں تک پہنچ گئی اور مجاہدین نے بچوں کو بھی مار ڈالا۔ جب وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے بچوں کو کیوں قتل کیا؟ انہوں نے جواباً کہا: یا رسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں جتنے نیک لوگ ہیں سب مشرکوں کے ہی تو بچے ہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے ہر پیدا ہونے والا فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ فصیح عربی بولنے پر قادر ہو جائے۔

2567- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَنبَأَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ سَرِيحٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزْوَةٍ لَنَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

♦♦ حضرت اسود بن سريح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں شریک تھے پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہما مسلم رضی اللہ عنہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2568- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبُّوبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَنبَأَنَا شُعْبَةُ وَآخِبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرْظِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: عُرِضَتْ عَلَى رَسُولِ

حَدِيث: 2565

اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، فالهه: مصر، رقم الحديث: 16035 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في

"سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991ء، رقم الحديث: 8626

حَدِيث: 2568

اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، فالهه: مصر، رقم الحديث: 19440 اضرجه ابو هاتم البستي في

"صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ / 1993ء، رقم الحديث: 4780 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبه دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414هـ / 1994ء، رقم الحديث: 11098

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قَرِيظَةَ، فَشَكُوا فِيَّ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَيَّ هَلْ أَنْبَتُ؟ فَظَرُّوا إِلَيَّ، فَلَمْ يَجِدُونِي أَنْبَتُ، فَحَلَلِي عَنِّي، وَالْحَقَنِي بِالسَّبِي حَدِيثٌ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَكَانَهُمَا لَمْ يَتَمَّا مَلَا مُتَابِعَةً مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَلِي رِوَايَتِهِ، عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرْظِيِّ

﴿﴾ حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قریظہ کے دن مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش کیا گیا تو لوگوں کو میرے بارے میں شک ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ مجھے چیک کریں کہ اس کے زیر ناف بال اگے ہیں یا نہیں۔ انہوں نے مجھے دیکھا تو میرے موئے زیر ناف نہیں اگے تھے تو انہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور مجھے قیدیوں میں شامل کر دیا۔

﴿﴾ اس حدیث ک ائمہ مسلمین کی ایک جماعت نے ملک بن عمیر کے حوالے سے بیان کیا ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا شاید کہ انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ یہ حدیث عطیہ قرظی سے روایت کرنے میں مجاہد بن جبیر نے عبد الملک بن عمیر کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2569- كَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنبَأَ بِنِ وَهْبِ أَخْبَرَنِي بِنِ جَرِيحِ بْنِ عَيْسَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ عَطِيَّةِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قَرِيظَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَدُوهُ يَوْمَ قَرِيظَةَ فَلَمْ يَرَوْا الْمَوْسَى جَرَتْ عَلَيْهِ شَعْرُهُ يَعْنِي عَانَتَهُ فَتَرَكَوهُ مِنَ الْقَتْلِ فَصَارَ الْحَدِيثُ بِمُتَابِعَةٍ مُجَاهِدِ صَحِيحًا عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت بن قریظہ رضی اللہ عنہ کے ایک آدمی روایت کرتے ہیں کہ قریظہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے ان کو ننگا کر دیا تھا، انہوں نے دیکھا کہ اس کے بالوں (یعنی موئے زیر ناف) پر استرا نہیں لگا تھا، اس لیے انہوں نے اس کو چھوڑ دیا (کیونکہ وہ ابھی بالغ ہی نہیں ہوئے تھے)

﴿﴾ مجاہد کی متابعت کی بنا پر یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح قرار پاتی ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2570- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الْأَسَدِيِّ الْحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِينَزِيلٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ، وَاسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ التَّمَارِ،

حَدِيث: 2569

اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 8619 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414هـ / 1994، رقم الحديث: 11100

حَدِيث: 2570

ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبايز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414هـ / 1994، رقم الحديث: 17797 اخرجه ابن ابی اسامه في "بسند العارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية، مدينة منوره 1413هـ / 1992، رقم الحديث: 693 اخرجه

ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 5939

عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَكَمَ عَلَى بَنِي قُرَيْظَةَ أَنْ يَقْتُلَ مِنْهُمْ كُلَّ مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمُوسَى، وَأَنْ تَقْسَمَ أَمْوَالُهُمْ وَذَرَارِيَّهُمْ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَقَدْ حَكَمَ الْيَوْمَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ الَّذِي حَكَمَ بِهِ مِنْ فَوْقِ السَّمَاوَاتِ

﴿﴾ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بنو قریظہ کے متعلق یہ حکم دیا کہ ان کے ہر اس شخص کو قتل کر دیا جائے جس نے استرا استعمال کیا ہے (یعنی جو بالغ ہے) اور ان کے مالوں اور اولادوں کو تقسیم کر لیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب اس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج اس نے اس ذات باری تعالیٰ کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کیا جس نے آسمانوں پر بھی یہی فیصلہ کیا ہے۔

2571- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْبٍ، عَنْ جُنْدَبِ بْنِ مَكِيثٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ غَالِبِ اللَّيْثِيِّ فِي سَرِيَّةٍ وَكُنْتُ فِيهِمْ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْنُوا الْغَارَةَ عَلَى بَنِي الْمَلُوحِ بِالْكَدِيدِ، فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ لَقِينَا الْحَارِثَ بْنَ الْبُرْصَاءِ اللَّيْثِيَّ فَآخَذَنَا، فَقَالَ: إِنَّمَا جِئْتُ أُرِيدُ الْإِسْلَامَ، وَإِنَّمَا خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: إِنْ تَكُنْ مُسْلِمًا لَمْ يَضْرُكَ رِبَاطُنَا يَوْمًا وَكَلِيلَةً، وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ نَسْتَوِثُقُ مِنْكَ، فَشَدَّ ذَنَاهُ وَثَاقًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت جندب بن مکیت بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن غالب لیشی کو ایک جنگی مہم میں بھیجا، میں بھی اس لشکر میں شامل تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ مقام کدید سے بنی الملوح پر چاروں طرف سے حملہ کرنا، ہم وہاں سے روانہ ہو گئے، جب ہم مقام کدید پر پہنچے تو ہمیں حارث بن برصاء لیشی نے اس کو پکڑ لیا، اس نے کہا: میں تو اسلام قبول کرنے کے ارادے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا رہا تھا۔ ہم نے کہا: اگر تو مسلمان ہے تو پھر ایک دن اور رات کی گرفتاری تجھے کوئی نقصان نہ دے گی اور اگر تو مسلمان نہیں ہے تو پھر ہم تیری اور بھی زیادہ حفاظت کریں گے پھر ہم نے اس کو کس کر باندھ دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2572- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَرَادَ

حديث: 2571

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2678 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 15882 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل 1404/1983: رقم الحديث: 1726

حديث: 2572

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننه الكبير" طبع مكتبة دارالباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414ھ/1994: رقم الحديث: 17806

الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ أَنْ يَسْتَعْمَلَ مَسْرُوقًا، فَقَالَ لَهُ عُمَارَةُ بْنُ عُقْبَةَ: اتَّسَعْمَلُ رَجُلًا مِنْ بَقَايَا قَتْلَةِ عُمَانَ؟ فَقَالَ لَهُ مَسْرُوقٌ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَكَانَ فِي أَنْفُسِنَا مَوْتُوقُ الْحَدِيثِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ قَتْلَ أَبِيهِ، قَالَ: مَنْ لِلصَّبِيَّةِ؟ قَالَ: النَّارُ، قَدْ رَضِيْتُ لَكَ مَا رَضِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ضحاک بن قیس نے مسروق کو گورنر بنانے کا ارادہ کیا تو عمارہ بن عقبہ نے ان پر یہ اعتراض کیا کہ تم اس شخص کو گورنر بنا رہے ہو جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلوں میں شامل تھے تو مسروق نے ان کو جواب دیا: مجھے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے (اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی گفتگو انتہائی قابل اعتماد ہوتی ہے) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اس کے باپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو وہ کہنے لگا: بچوں کے لئے کون (ذمہ دار) ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ۔ چنانچہ میں نے تیرے لیے وہی چیز پسند کی ہے جس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تیرے لیے راضی تھے۔

☆☆ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2573- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنْ أَبِي الشَّعْبَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ فِدَاءَ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعِينَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِمَا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جنگ بدر کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی قید سے رہائی کا معاوضہ

چار سو (درہم) مقرر کیا۔

☆☆ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2574- حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، أَبَانَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أبيعَ أَخَوَيْنِ مِنَ السَّبْيِ، فَبِعْتُهُمَا، ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حَدِيث: 2573

اضرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2691 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلميه بيروت لبنان 1411هـ / 1991م رقم الحديث: 8661 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414هـ / 1994م رقم الحديث: 12625 اضرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404هـ / 1983م رقم الحديث: 12831

حَدِيث: 2574

ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414هـ / 1994م رقم الحديث: 18096

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتَهُ بِبَيْعِهِمَا، فَقَالَ: فَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَارْتَجِعْهُمَا، ثُمَّ بَعَهُمَا وَلَا تَفْرِقْ بَيْنَهُمَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَكَمْ يُخَوِّرُ جَاهُ، وَلَهُ إِسْنَادٌ آخَرَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ قُتَيْبَةَ صَحِيحٌ أَيْضًا عَلَى شَرْطِهِمَا

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ ﷺ نے مجھے دو قیدی بھائی بیچنے کا حکم دیا۔ تو میں نے ان کو بیچ دیا پھر واپس آ کر آپ ﷺ کو بتایا کہ میں نے انہیں بیچ دیا ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے ان دونوں کو الگ الگ بیچا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو واپس لے کر آؤ اور اکٹھے بیچو۔

♦♦: یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کی حکم بن تمیہ کے حوالے سے ایک دوسری سند بھی ہے وہ بھی شیخین کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

2575- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ، حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ قُتَيْبَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ جَارِيَةٍ وَوَلَدِهَا، فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، وَرَدَّ الْبَيْعَ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے ایک لونڈی اور اس کے بچے کو الگ الگ فروخت کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے ان کو اس بات سے منع فرمایا اور سودا منسوخ کر دیا۔

2576- أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ قَانِعٍ قَاضِي الْحَرَمَيْنِ بِبَعْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ عَبْدَانُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَبْلَ الصُّلْحِ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَوَالِيَهُمْ، قَالُوا: يَا مُحَمَّدُ، وَاللَّهِ مَا خَرَجُوا إِلَيْكَ رَغْبَةً فِي دِينِكَ، وَإِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنَ الرِّقِّ، فَقَالَ نَاسٌ: صَدَقُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ، رُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَرَأَكُمْ تَنْتَهُونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتَّى يَبْعَتَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى هَذَا وَآبَى أَنْ يَرُدَّهُمْ، فَقَالَ: هُمْ عَتَقَاءُ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَكَمْ يُخَوِّرُ جَاهُ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: صلح حدیبیہ کے موقع پر صلح سے پہلے دو غلام بھاگ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس

حدیث: 2575

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2696 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دار الباز ملكه مكرمه. سعودى عرب 1414/هـ 1994. رقم الحديث: 18085

آگئے، ان کے مالکوں نے آپ کی جانب مکتوب لکھا جس میں یہ تھا: اے محمد ﷺ! خدا کی قسم! یہ لوگ آپ کے دین میں شوق کی وجہ سے آپ کے پاس نہیں آئے بلکہ یہ تو غلامی سے بھاگنے کے لئے یہاں سے گئے ہیں، کچھ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بات صحیح معلوم ہوتی ہے آپ ﷺ ان کو واپس بھیج دیجئے، اس پر رسول اللہ ﷺ ناراض ہو گئے اور فرمایا: اے اہل قریش! تم پیچھے کیوں ہٹ رہے ہو؟ (کہ اگر تم یونہی پیچھے ہٹتے رہے) تو اللہ تعالیٰ تم پر ایسا شخص مسلط کر دے گا جیسا بناؤ پر تمہاری گردنیں مار دے گا اور آپ ﷺ نے ان کو واپس بھیجنے سے انکار کر دیا۔ اور فرمایا: یہ اللہ کے آزاد کردہ ہیں:

❖❖ یہ حدیث امام مسلم ﷺ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2577- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الشَّيْبَانِيِّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنبَانَا بَشِيرُ بْنُ مَهْجَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقَضَ قَوْمٌ عَهْدًا قَطُّ إِلَّا كَانَ الْقَتْلُ بَيْنَهُمْ، وَلَا ظَهَرَتِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ، وَلَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلَّا حَبَسَ اللَّهُ عَنْهُمْ الْقَطْرَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو قوم معاہدہ توڑتی ہے ان میں جنگ ہوتی ہے اور جس قوم میں فحاشی عام ہو جاتی ہے، اللہ تعالیٰ اس پر موت مسلط کر دیتا ہے اور جو قوم زکوٰۃ ادا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ ان سے بارشیں روک لیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم ﷺ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2578- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْتُ: هَلْ كُنْتُمْ تَخْمِسُونَ الطَّعَامَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: أَصَبْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ، وَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيءُ فَيَأْخُذُ مِنْهُ بِمِقْدَارِ مَا يَكْفِيهِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، فَقَدْ احْتَجَّ بِمُحَمَّدٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ جَمِيعًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: میں نے پوچھا: کیا تم لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں غنیمت سے پانچواں حصہ لیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جنگ خیبر کے موقع پر کافی سارا غلہ ہمارے ہاتھ لگا تھا تو جس شخص کو چاہنی

حدیث: 2577

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی سننہ الكبرى طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 6190

حدیث: 2578

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی سننہ "طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 20704

ضرورت ہوتی وہ اپنی ضرورت کے مطابق اس سے لے جاتا تھا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

نے ابوالجالد کے دونوں بیٹوں محمد اور عبداللہ کی روایات نقل کی ہیں۔

2579- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّنْعَانِيِّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الصَّنْعَانِيِّ،

أَبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ بَنِي سَابُورَ، وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رِيحُ الْجَنَّةِ كَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِئَةِ عَامٍ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقْتُلُ نَفْسًا مُعَاهِدَةً إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَرَأَيْتُهَا أَنْ يَجِدَهَا قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَصَمَّ اللَّهُ أذُنِي إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرَطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بِإِسْنَادٍ

صَحِيحٍ

❖❖ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کی خوشبو 100 سال کی مسافت سے

آجاتی ہے لیکن جو شخص کسی ایسے آدمی کو قتل کرے جس کا ہمارے ساتھ معاہدہ ہے، اللہ تعالیٰ اس پر جنت اور جنت کی خوشبو حرام کر دیتا

ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا ہوتا تو اللہ تعالیٰ مجھے بہرا کر دے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

سند صحیح کے ہمراہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2580- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ أُوَيْسِ الْأَنْصَارِيِّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حَدِيث: 2579

أَضْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ الْبَغْدَادِيُّ فِي "صَمِيحَةٍ" (طَبْعُ نَائِلِ) دَارِ ابْنِ كَثِيرٍ: بِيْرُوتُ: لِبْنَانُ: 1987/1407. رَقْمُ الْحَدِيثِ:

2995 أَضْرَجَهُ ابُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبْعُ دَارِ الْفِكْرِ: بِيْرُوتُ: لِبْنَانُ: رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2760 أَضْرَجَهُ ابُو عِيْسَى التَّرْمِذِيُّ فِي

"جَامِعِهِ" طَبْعُ دَارِ اِهْيَاءِ التَّرَاتِ الْعَرَبِيَّةِ: بِيْرُوتُ: لِبْنَانُ: رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1403 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبْعُ مَكْتَبِ

الْمَطْبُوعَاتِ الْاِسْلَامِيَّةِ: حَلَبُ: ثَامُ: 1986/1406. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 4747 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَزْوِينِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبْعُ دَارِ الْفِكْرِ:

بِيْرُوتُ: لِبْنَانُ: رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2686 أَضْرَجَهُ ابُو مُحَمَّدٍ الدَّرَامِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبْعُ دَارِ الْكُتُبِ الْعَرَبِيَّةِ: بِيْرُوتُ: لِبْنَانُ: 1987/1407.

رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2504 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبْعُ مَوْسَمِ قَرَطِبَةَ: قَاْفَرَةُ: مِصْرُ: رَقْمُ الْحَدِيثِ: 6745 أَضْرَجَهُ ابُو هَاتِمِ

الْبِسْتِيِّ فِي "صَمِيحَةٍ" طَبْعُ مَوْسَمِ الرِّسَالَةِ: بِيْرُوتُ: لِبْنَانُ: 1993/1414. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 7382 أَضْرَجَهُ ابُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي

"سَنَنِ الْكَبْرِيِّ" طَبْعُ دَارِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ: بِيْرُوتُ: لِبْنَانُ: 1991/1411. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 6950 ذَكَرَهُ ابُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ فِي "سَنَنِ الْكَبْرِيِّ"

طَبْعُ مَكْتَبَةِ دَارِ الْبَازِ: مَلِكَةُ مَكْرَمَةُ: سَعُوْدِيَّ: عَرَبُ: 1994/1414. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 16259 أَضْرَجَهُ ابُو الْقَاسِمِ الطُّهْرَانِيُّ فِي "مَعْجَمِهِ

الْاَوْسَطِ" طَبْعُ دَارِ الْهَرَمِيِّنِ: قَاْفَرَةُ: مِصْرُ: 1415/1415. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 431

مُسْلِمِ الطُّوسِيِّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، أَبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو الْفُقَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ قَبِيلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرِحْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرُجْ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ صَحِيحٌ عَلَى

شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو ذمی کو قتل کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکتا حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی دوری سے آجاتی ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہما و امام مسلم رضی اللہ عنہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

••• ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے اور یہ امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح

ہے۔

2581- حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْصَمِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ فَقَدْ خَفَرَ ذِمَّةَ اللَّهِ، وَلَا يَرِحْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی معاہدہ والے آدمی کو قتل کیا جو اللہ

اور اس کے رسول ﷺ کی ذمہ داری میں ہے، اس نے اللہ کے عہد کو توڑا۔ اور وہ جنت کی خوشبو تک نہ پاسکے گا حالانکہ جنت کی خوشبو۔ ستر سال کی مسافت سے آجاتی ہے

2582- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوْفِيَ يَوْمَ حَنْيْنٍ، فَذَكَرُوا لِرَسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّاسِ لِذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبِكُمْ عَلٌّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَفَتَشْنَا مَتَاعَهُ، فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ الْيَهُودِ لَا يَسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

حديث: 2582

اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406هـ، 1986. رقم الحديث: 1959

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2848 اخرجه ابو عبدالله الاصمعي في "الزوطا"

طبع دار احياء التراث العربي (تحقيق فواد عبد الباقي) رقم الحديث: 978 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع

دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 2086

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَأَظْهَمَا لَمْ يُخْرِجَاهُ

✧ ✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، غزوہ حنین کے موقع پر ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی وفات کی اطلاع دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کی تم (خود ہی) نماز جنازہ پڑھ لو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جواب سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہرے اتر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے، ہم نے اس کے سامان کی تلاشی کی تو ہمیں اس میں یہودیوں کے دو موتی ملے جس کی قیمت بمشکل دو درہم ہوگی۔
✧ ✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور میرا یہ خیال ہے کہ شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2583- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى، أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِاللَّاحِقِ فِي النَّاسِ، فَيَجْتَنِبُونَ بَغْيًا نَمِيهِمْ، فَيَحْمِسُهَا وَيَقْسِمُهَا، فَبِجَاءِ رَجُلٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعْرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا فِيمَا كُنَّا أَصْبَاهُ مِنَ الْغَنِيمَةِ، قَالَ: أَسَمِعْتَ بِاللَّاحِقِ نَادِي تَلَاثًا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَجِيءَ بِهِ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَاعْتَدَرَ، قَالَ: كُنْ أَنْتَ تَجِيءُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَنْ أَقْبَلَهُ عِنْدَكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧ ✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: جب مال غنیمت ہاتھ لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو حکم دیا کہ وہ لوگوں میں اعلان کر دے کہ لوگ تمام تر مال غنیمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پانچواں حصہ نکال کر تقسیم کر دیا پھر ایک شخص اس کے بعد بالوں کی بیٹی ہوئی ایک رسی لے آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! یہ ہمیں غنیمت میں ہاتھ لگا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم نے بلال کی آواز سنی تھی؟ انہوں نے تین مرتبہ اعلان کیا۔ اس نے کہا: جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس وقت تم یہ لے کر کیوں نہیں آئے؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں معذرت چاہتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تو اس کو اپنے پاس ہی رکھ اور قیامت کے دن لے کر آنا میں تجھ سے بالکل قبول نہیں کروں گا۔

✧ ✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2584- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْفَرَسِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حَدِيث: 2583

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2712 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موزه قرطبه قاسره مصر رقم الحديث: 6996 اخرجه ابوساهم البستي في "صحيحه" طبع موزه الرساله بيروت لبنان: 1414/1993 رقم الحديث: 4809 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكره معودي عرب 1414/1994 رقم الحديث: 12499

الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، قَالَ: دَخَلَ مَسْلَمَةُ أَرْضَ الرُّومِ فَأَتَى بِرَجُلٍ قَدْ غَلَّ، فَسَأَلَ سَالِمًا عَنْهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا وَجَدْتُمْ الرَّجُلَ قَدْ غَلَّ، فَأَحْرِقُوا مَتَاعَهُ وَاضْرِبُوهُ، قَالَ: فَوَجَدْنَا فِي مَتَاعِهِ مُصْحَفًا، فَسُئِلَ سَالِمٌ عَنْهُ، فَقَالَ: بَعُهُ وَتَصَدَّقْ بِثَمَنِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت صالح بن محمد بن زائدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب مسلمہ سرزمین روم میں پہنچے تو ان کے پاس ایک ایسے شخص کو پیش کیا گیا جس نے خیانت کی تھی انہوں نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے اپنے والد کو سنا ہے کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہیں: جب تم کسی شخص کو خائن پاؤ تو اس کا سامان جلا دو اور اس کو مارو۔ انہوں نے کہا: اس کے سامان میں ہمیں ایک قرآن پاک بھی ملا ہے، حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں پوچھا گیا: تو انہوں نے فرمایا: اس کو بیچ دو اور اس کے ثمن صدقہ کر دو۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

کتاب قسم الفیء والأصل من کتاب اللہ عزوجل

قرآن پاک سے مالِ غنیمت کی تقسیم کا حکم ثابت ہے

2585۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَاعْلَمُوا إِنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ الْآيَةَ فَقَالَ هَذَا مِفْتَاحُ كَلَامِ اللَّهِ تَعَالَى مَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَقَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَائِلُونَ سَهْمُ الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَائِلُونَ لِقَرَابَةِ الْخَلِيفَةِ وَقَالَ قَائِلُونَ سَهْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِهِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَيَّ أَنْ يَجْعَلُوا هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعِدَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَكَانَا عَلَيَّ ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت قیس بن محمد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حسن بن محمد سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان

وَاعْلَمُوا إِنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ (الانفال: 41)

”اور جان لو کہ جو کچھ غنیمت لو تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول ﷺ کا ہے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے جواباً کہا: یہ اللہ کے کلام کا آغاز ہے، جو کچھ دنیا اور آخرت میں ہے۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ان دو حصوں کے متعلق اختلاف واقع ہو گیا۔ بعض نے کہا کہ قرابت داروں کا حصہ نبی اکرم ﷺ کے قرابت داروں کے لئے ہے اور بعض کا یہ موقف تھا کہ یہ حصہ خلیفہ کے رشتہ داروں کے لئے ہے، بعض نے کہا: نبی اکرم ﷺ کا حصہ آپ ﷺ کے بعد خلیفہ کے لئے ہے۔ بالآخر سب لوگ اس بات پر متفق ہو گئے کہ ان دونوں حصوں کو جہاد فی

حدیث: 2585

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام: 1406ھ / 1986. رقم الحديث: 4143

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ / 1991. رقم الحديث: 4445 ذكره

ابو بكر البيرسقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414ھ / 1994. رقم الحديث: 12718 اخرجته

ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتبة الاسلامي، بيروت، لبنان، (طبع ثاني) 1403ھ / رقم الحديث: 9482

سمیل اللہ کی تیاری کے سلسلے میں گھوڑوں وغیرہ کی مد میں استعمال کیا جائے چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اسی پر عمل رہا۔

2586- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْقُرَوِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ مَطْرِفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: وَلَا نَبِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ الْخُمْسِ، فَرَضَعْتُهُ مَوَاضِعَهُ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَى بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے خمس تقسیم کرنے کا نگران بنایا، تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی حیات میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ان کو ان کے مصرف میں استعمال کیا۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2587- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى الْقَاضِيُّ ثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ صَفِيَّةَ مِنَ الصَّفِيِّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا مال غنیمت کے اس حصہ میں آئی تھیں جو سربراہ کے لئے خاص ہوتا ہے۔

❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2588- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنبَا بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَنَقَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ الَّذِي رَأَى فِيهِ الرُّوْيَا يَوْمَ أُحُدٍ

حدیث: 2586

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2983 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكة مكرمه سعودى عرب 1414/ 1994. رقم الحديث: 12740

حدیث: 2587

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2994 اخرجه ابوهانم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/ 1993. رقم الحديث: 4822 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكة مكرمه سعودى عرب 1414/ 1994. رقم الحديث: 12534 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم

والحکم موصل: 1404/ 1983. رقم الحديث: 175

وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ كَانَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يُقِيمَ بِالْمَدِينَةِ يُقَاتِلُهُمْ فِيهَا فَقَالَ لَهُ نَاسٌ لَمْ يَكُونُوا شَاهِدُوا بَدْرًا أَتَجْرُجُ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ نُقَاتِلُهُمْ بِأُحُدٍ وَرَجَوْنَا أَنْ يُصِيبُوا مِنَ الْفُضِيلَةِ مَا أَصَابَ أَهْلَ بَدْرٍ فَمَا زَالُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَبَسَ آدَاتِهِ فَنَدِمُوا وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِمِ فَالرَأَى رَأَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِي لِنَبِيِّ أَنْ يَضَعَ آدَاتِهِ بَعْدَ أَنْ لَبَسَهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَيَبَيِّنَ عُدُوهُ قَالَ وَكَانَ لَمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ أَنْ يَلْبَسَ الْأَدَاةَ إِنِّي رَأَيْتُ إِنِّي فِي دِرْعٍ حَصِينَةٍ فَأَوَّلَتْهَا الْمَدِينَةَ وَإِنِّي مُرْدِفٌ كَبِشًا فَأَوَّلَتْهُ كَبِشَ الْكَتِيمَةِ وَرَأَيْتُ أَنَّ سَيْفِي ذَا الْفِقَارِ قَلَّ فَأَوَّلَتْهُ فَلَا فَيْكُمُ وَرَأَيْتُ بَقْرًا تَذْبَحُ فَبَقْرٌ وَاللَّهُ خَيْرٌ فَبَقْرٌ وَاللَّهُ خَيْرٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی تلوار ذوالفقار جنگ بدر کے موقع پر مالِ غنیمت کے اضافی حصہ کے طور پر حاصل کی تھیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ وہی تلوار تھی جس کے متعلق آپ ﷺ نے جنگ احد کے موقع پر خواب دیکھا تھا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ احد کے دن جب مشرکین جنگ کے لئے تیار تھے تو رسول اللہ ﷺ کی رائے یہ تھی کہ مدینہ شہر کے اندر رہ کر مقابلہ کیا جائے تو کچھ لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا: ہم لوگ جنگ بدر میں حاضر نہیں ہوئے تھے، یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ ان کو اپنے ہمراہ لے چلیں گے؟ تاکہ ہم دشمن کے ساتھ میدان احد میں مقابلہ کریں اور ان کو وہی فضیلت پانے کی تمنا تھی جو جنگ بدر میں شریک ہونے والوں کو حاصل ہوئی تھی، وہ لوگ مسلسل اصرار کرتے رہے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگی لباس زیب تن کیا اور ہتھیار وغیرہ پہن لیے۔ پھر وہ لوگ شرمندہ ہوئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! آپ ﷺ کی رائے ہی بہتر رائے ہے، اس لیے آپ ﷺ ٹھہر جائیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی نبی جنگ کے لئے ہتھیار اٹھالیتا ہے تو پھر جب تک اللہ تعالیٰ اس کے اور دشمن کے درمیان فیصلہ نہیں کر دیتا، اس وقت تک وہ اپنے ہتھیار اتارتا نہیں ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حالانکہ اسی دن جنگی لباس پہننے سے پہلے رسول اللہ ﷺ ان کو یہ بات بتا چکے تھے کہ میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ میں بہت مضبوط زرہ پہنے ہوئے ہوں، میں نے اس کی تعبیر شہر (مدینہ) قرار دی ہے، میں نے دیکھا کہ میں ایک مینڈھے کو غبار میں روند رہا ہوں، اس کی تعبیر یہ ہے کہ دشمن کے لشکر کا سردار مارا جائے گا اور میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ میری تلوار ذوالفقار کو دندانے پڑ گئے ہیں، میں نے اس کی تعبیر تمہاری شکست سمجھی ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ گائے ذبح کی جا رہی ہے اللہ کی قسم! گائے (کو خواب میں دیکھنا) اچھا ہے۔ اللہ کی قسم! گائے (کو خواب میں دیکھنا) اچھا ہے۔

حدیث: 2588

اخرجه ابو عبد الله الفريسي في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2808 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبة فالقرد: مصر رقم الحديث: 2445 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة: سعودي عرب 1414/1994. رقم الحديث: 12530 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل:

1404/1983. رقم الحديث: 10733

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2589- حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيُّ، قَالَ: إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ أَبِي إِذْ مَرَّ بِقَوْمٍ يَنْقُصُونَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُونَ فِيهِ، فَقَامَ فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَنَالُ مِنْ عَلِيٍّ وَفِي نَفْسِي عَلَيْهِ شَيْءٌ وَكُنْتُ مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فِي جَيْشٍ فَاصَابُوا غَنَائِمَ، فَعَمِدَ عَلِيٌّ إِلَى جَارِيَةٍ مِنَ الْحُمُسِ، فَآخَذَهَا لِنَفْسِهِ، وَكَانَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَبَيْنَ خَالِدِ شَيْءٌ، فَقَالَ خَالِدٌ: هَذِهِ فُرْصَتُكَ، وَقَدْ عَرَفَ خَالِدٌ الَّذِي فِي نَفْسِي عَلِيٍّ، قَالَ: فَانْطَلِقُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْكُرْ ذَلِكَ لَهُ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ، وَكُنْتُ رَجُلًا مَكْبَابًا، وَكُنْتُ إِذَا حَدَّثْتُ الْحَدِيثَ أَكْبَيْتُ، ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي، فَذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَ الْجَيْشِ، ثُمَّ ذَكَرْتُ لَهُ أَمْرَ عَلِيٍّ فَرَفَعْتُ رَأْسِي، وَأَوْدَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ احْمَرَّتْ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَإِنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهُ، وَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِي عَلَيْهِ

لِهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُحَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ، إِنَّمَا أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنجُوفٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ مُخْتَصِرًا، وَلَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ هَذَا، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، وَهَذَا رَوَاهُ وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَعْمَشِ

✎ حضرت عبداللہ بن بریدہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ہمراہ جا رہا تھا کہ ان کا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں تبرا بازی کر رہے تھے، وہ بھی وہاں کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے: میں بھی علی کا مخالف ہوا کرتا تھا اور ان کی عیب جوئی کیا کرتا تھا، میں ایک دفعہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک لشکر میں تھا ان کو بہت سارا مال غنیمت ملا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جس میں آبیوالی ایک لونڈی کو اپنے لئے رکھ لیا جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے درمیان معمولی اختلاف تھا کیونکہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق میرے مخالفانہ نظریات سے واقف تھے، اس لیے وہ مجھے کہنے لگے کہ تیرے لیے یہ موقع بہت غنیمت ہے، تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور (علی رضی اللہ عنہ کی اس حرکت کا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کرو (حضرت بریدہ فرماتے ہیں) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور گفتگو شروع کی میں مکباب (زمین پر نظر رکھنے والا) آدمی تھا اور جب میں گفتگو کرنے لگتا تو نظروں کو جھکا لیتا پھر میں اپنا سر اٹھاتا۔ بہر حال میں نے لشکر والا واقعہ سنایا دیا، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وہ بات بتائی۔ (گفتگو ختم کرنے کے بعد جب) میں نے سر اٹھایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں ولی ہوں، علی اس کا ولی ہے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن کر) میرا ذہن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق صاف ہو گیا۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس-ند کے ہمراہ نقل نہیں کیا، تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک مختصر حدیث نقل کی ہے جبکہ اس باب میں ابو عوانہ کی وہ

حدیث سب سے زیادہ صحیح ہے جو انہوں نے اعمش کے واسطے سے حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور درج ذیل حدیث وکیع بن جراح نے اعمش سے روایت کی ہے۔

2590- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنَا أَبُو مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبِيدَةَ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَيَّ مَجْلِسًا، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ

☆ ☆ حضرت وکیع بن الشیخ نے اعمش سے روایت کی ہے کہ حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ابن بریدہ کے حوالے سے ان کے والد کا بیان نقل کیا ہے کہ ان کا گزر ایک مجلس سے ہوا پھر اس کے بعد طویل حدیث ذکر کی۔

2591- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ هَوَازِنَ جَاءَتْ يَوْمَ حَيْنٍ بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالْإِبِلِ وَالْغَنَمِ، فَصَفَّوهُمْ صُفُوفًا لِيُكْتَبَرُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَالْتَقَى الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ، فَوَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ، كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَهَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ، وَلَمْ يَطْعَنْ بِرُمَحٍ وَلَمْ يَضْرِبْ بِسَيْفٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلْبُهُ، فَقَتَلَ أَبُو قَتَادَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ رَجُلًا وَأَخَذَ أَسْلَابَهُمْ، فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ضَرَبْتُ رَجُلًا عَلَى حَبْلِ الْعَاتِقِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ لَهُ، فَأَعْجَلْتُ عَنْهُ أَنْ أَخَذَ سَلْبَهُ، فَانْظُرْ مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَا أَخَذْتُهَا فَأَرْضِهِ مِنْهَا فَأَعْطَيْتُهَا، فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ أَوْ سَكَتَ، فَقَالَ عُمَرُ: لَا وَاللَّهِ لَا يُفِيءُ اللَّهُ عَلَى أَسَدٍ مِنْ أَسَدِهِ وَيُعْطِيكُمُهَا، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆ ☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جنگ حنین کے دن ہوازن نے عورتوں بچوں اونٹوں اور گھوڑوں کو لاکر صفوں میں کھڑا کر دیا تاکہ وہ رسول اللہ ﷺ پر اپنی کثرت ظاہر کر سکیں، جب مسلمانوں اور مشرکوں کے درمیان معرکہ شروع ہوا تو مسلمان بھاگ کھڑے ہوئے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں اور آپ ﷺ نے (انصار کو مخاطب کر کے) فرمایا: اے گروہ انصار میں اللہ کا بندہ ہوں، اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو شکست دی حالانکہ نہ آپ ﷺ نے نیزہ مارا اور نہ تلوار چلائی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس دن فرمایا: جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا، اس سے جو کچھ چھینے گا وہ اسی کا ہے۔ اس دن ابو قتادہ نے 20 آدمیوں کو قتل کر کے ان کا ساز و سامان اتار لیا، ابو قتادہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے

حدیث: 2591

ایک شخص کی شرگ کاٹ ڈالی تھی، اس نے زرہ پہن رکھی تھی، مجھ سے پہلے کسی اور نے اس کا سامان اتار لیا، یا رسول اللہ! آپ ﷺ تحقیق کروائیں کہ وہ کون تھا؟ ایک شخص بولا: اس کا سامان میں نے اتارا تھا، آپ ﷺ اس کو اس زرہ کے متعلق راضی کر لیں اور وہ مجھے دے دیں، اس پر نبی اکرم ﷺ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کی یہ عادت تھی کہ آپ ﷺ سے جب کچھ مانگا جاتا تو آپ ﷺ عطا کر دیتے یا خاموش ہو جاتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما بولے: خدا کی قسم! ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی شیر کو نینیت عطا فرمائے اور رسول اکرم ﷺ اس کو تیرے سپرد کر دیں (بین کر) رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے۔

••••• یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2591- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْفَهَانِيُّ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرِ الْبُرَيْ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعَمْرَ حَرَقُوا مَتَاعَ الْغَالِ، وَمَنْعُوهُ سَهْمَهُ، وَضَرَبُوهُ حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہما اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہما اور عمر رضی اللہ عنہما چپکے سے کوئی چیز اٹھا کر اپنے مال میں داخل کر لینے والوں کا سامان جلا دیتے تھے اور اس کا حصہ روک لیتے تھے اور اس کو مارتے تھے۔

2592- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ مَهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ، قَالَ: شَهِدْتُ حُنَيْنًا مَعَ سَادَتِي، فَكَلَّمُوا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي فَقَلِدْتُ سَيْفًا، فَأُخْبِرَ إِنِّي مَمْلُوكٌ، فَأَمَرَنِي بِشَيْءٍ مِّنْ خُرْنِيِّ الْمَتَاعِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابوعمیر رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت عمیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں اپنے آقا کے ہمراہ غزوہ حنین میں شریک ہوا بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے میرے متعلق رسول اللہ ﷺ سے بات کی، آپ ﷺ نے حکم فرمایا: تو میں نے ایک تلوار اٹھالی پھر آپ ﷺ کو بتایا

حدیث: 2592

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت: لبنان رقم الحديث: 2730 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 1557 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي: بيروت لبنان 1407-1987. رقم الحديث: 2474 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه: فالقده مصر رقم الحديث: 21990 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 7535 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 17747 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل 1404/1983. رقم الحديث: 133 اخرجه ابو داؤد الطيالسي في "مسند" طبع دار المعرفه: بيروت لبنان رقم الحديث: 1215

گیا کہ میں غلام ہوں تو آپ ﷺ نے سامان میں سے ایک معمولی سی چیز لینے کا حکم دیا۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہما اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2593- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَنْصُورِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِمْلَاءً فِي دَارِ الْمَنْصُورِ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَحَدَ الْقُرَاءِ الَّذِينَ قَرَأُوا الْقُرْآنَ، قَالَ: شَهِدْنَا الْحُدَيْبِيَّةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا عَنْهَا إِذِ النَّاسُ يَهْزُونَ بِالْأَبَاعِرِ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ: مَا لِلنَّاسِ؟ قَالُوا: أُوْحِيَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْنَا مَعَ النَّاسِ نُوْجِفُ، فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْفًا عَلَى رَاحِلَتِهِ عِنْدَ كُرَاعِ الْعَمِيمِ، فَلَمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ قَرَأَ عَلَيْهِمْ أَنَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفْتَحُ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهُ لَفَتْحٌ، فَقَسَمْتُ خَيْبَرُ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ، فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثَلَاثَةِ عَشَرَ سَهْمًا، وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسِمِئَةً، فِيهِمْ ثَلَاثُمِئَةٌ فَارِسٍ، فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ، وَأَعْطَى الرَّاجِلَ سَهْمًا هَذَا حَدِيثٌ كَبِيرٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ قرآن پڑھنے والے قاریوں میں سے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: ہم صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، جب ہم وہاں سے واپس پلٹے تو لوگ حدی خوانی کر کے اپنے اونٹوں کو نشاط میں لارہے تھے بعض لوگوں نے دوسروں سے پوچھا: لوگوں کو کیا ہو گیا؟ (یہ اتنی جلدی کوچ کی تیاری کیوں کر رہے ہیں) تو انہوں نے جواب دیا (کوچ کرنے کے متعلق) رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوئی ہے چنانچہ ہم بھی گھوڑے دوڑاتے ہوئے لوگوں کے ہمراہ چل دیئے (مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک جگہ) ”کُرَاعِ الْعَمِيمِ“ پر آپ ﷺ اپنی سواری پر تھے کہ ہم آپ ﷺ سے جا ملے، جب سب لوگ آپ ﷺ کے گرد جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے یہ آیت

أَنَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا (الفتح: 1)

”بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

پڑھی، تو ایک شخص بولا: یا رسول اللہ! کیا (اس سے مراد) فتح ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے، وہ فتح ہے۔ پھر حدیبیہ کے شرکاء پر خیبر (کا مال غنیمت) تقسیم کیا گیا، رسول اللہ ﷺ نے وہ مال 13 حصوں پر تقسیم کیا، اس وقت لشکر کی تعداد 1500 تھی، جن میں سے 300 گھڑ سوار تھے تو رسول اللہ ﷺ نے گھڑ سوار کو دو حصے اور

حدیث: 2593

أضربہ ابوداؤد السجستانی فی ”سننہ“ طبع دارالفکر بیروت، لبنان رقم الحدیث: 2736 اضربہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع سورسہ قرطبہ، فالقہ مصر رقم الحدیث: 15508 ذکرہ ابویسکر البیرقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالبارئ، مکہ مکرمہ سعودی

عرب 1414/ھ، 1994، رقم الحدیث: 12648

بیدل کو ایک حصہ عطا فرمایا (یعنی سوار کو پیدل سے ڈبل حصہ دیا)

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2594۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَأَسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ مِنَ النَّفْلِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَقَدِمَ الْفَتْيَانُ وَكُرِمَ الْمَشِيخَةُ الرَّيَّاتِ فَلَمْ يَبْرَحُوا، فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ، قَالَ الْمَشِيخَةُ: كُنَّا رِذَاءَ لَكُمْ لَوْ أَنهَزْتُمْ فَنُتْمَ الْيَنَاءِ، فَلَا تَذْهَبُونَ بِالْمَغْنَمِ وَنَبْقَى، فَأَبَى الْفَتْيَانُ، وَقَالُوا: جَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا، فَانزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ إِلَى كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ يَقُولُ: فَكَانَ ذَلِكَ خَيْرًا لَّهُمْ، فَكَذَلِكَ أَيْضًا فَاطِيعُونِي فَإِنِّي أَعْلَمُ بِعَاقِبَةِ هَذَا مِنْكُمْ

ہذا حدیث صحیح فقید البخاری بعکرمۃ، وقد احتج مسلم بدآود بن ابی ہند، ولم یخرجه حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے موقع پر یہ تفصیل بیان کر دی تھی کہ کس طرح کا کارنامہ انجام دینے پر کتنا مال غنیمت ملے گا (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: دونوں جوان آگے بڑھے اور کچھ عمر رسیدہ لوگ علم بلند کیے ہوئے تھے۔ فتح ہونے تک یہی سلسلہ رہا (جب جنگ ختم ہوگئی) تو عمر رسیدہ لوگ بولے: تمہارے مددگار تو ہم تھے، اگر تم جنگ سے بھاگتے تو لوٹ کر ہمارے پاس آتے، اس لیے ایسا تم کرو کہ سارا مال غنیمت تم لے لو اور ہم محروم نہ جائیں لیکن نوجوانوں نے یہ بات ماننے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے: یہ مال تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مقرر کیا ہے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ تَك (الأنفال: 1-5)

”اے محبوب تم سے غنیمتوں کو پوچھتے ہیں، تم فرماؤ غنیمتوں کا مالک اللہ ورسول ہے تو اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس میں میل (صلح صفائی) رکھو اور اللہ اور رسول کا حکم مانو اگر ایمان رکھتے ہو، ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ یاد کو کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں تو ان کا ایمان ترقی پائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں، وہ جو نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کریں، یہی سچے مسلمان ہیں، ان کے لئے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور بخشش ہے اور روزی، جس طرح اے محبوب! تمہیں تمہارے رب نے تمہارے

حدیث: 2594

اخرجه ابو داؤد السمستانی فی ”سننہ“ طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2737 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دار البیاز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 12492

گھر سے حق کے ساتھ برآمد کیا اور بے شک مسلمانوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)
 آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے لئے اسی طرح بہتر تھا، چنانچہ میری اطاعت کرو کیونکہ اس چیز کا انجام، تم سے زیادہ بہتر میں
 جانتا ہوں۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
 امام بخاری رحمہ اللہ عکرمہ کی روایت اور امام مسلم رحمہ اللہ نے داؤد بن ابی ہند کی روایات نقل کی ہیں۔

2595- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْاٰخِرِ سَنَةِ ثَمَانٍ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، وَعَثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرِ بِسَيْفٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، قَدْ شَفَى صَدْرِي الْيَوْمَ مِنَ الْعُدُوِّ، فَهَبْ لِي هَذَا السَّيْفِ، فَقَالَ: اِنَّ هَذَا السَّيْفَ لَيْسَ لِي وَلَا لَكَ، فَذَهَبَتْ وَاَنَا اَقُولُ يُعْطَاهُ الْيَوْمَ مَنْ لَمْ يَبْلُ بِلَانِي، فَبَيْنَا اِذْ جَاءَ نَبِيَّ الرَّسُولُ، فَقَالَ: اَجِبْ، فَظَنَنْتُ اَنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِي شَيْءٍ مِّنْ كَلَامِي فَجِئْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ سَأَلْتَنِي هَذَا السَّيْفَ وَلَيْسَ هُوَ لِي وَلَا لَكَ، وَاِنَّ اللهَ قَدْ جَعَلَهُ لِي فَهُوَ لَكَ ثُمَّ قَرَأَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ اِلَى الْاٰخِرِ الْاٰيَةِ
 هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ

☆☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں: جنگ بدر کے دن میں ایک تلوار لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ آج دشمن پر ہمارا سیدھا ہونگا، آپ ﷺ یہ تلوار مجھے عطا فرمادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تلوار نہ تیری ہے نہ میری، میں وہاں سے یہ کہتے ہوئے چلا آیا ”آج یہ تلوار اس شخص کو دی جائے گی جو میری طرح آزمائش میں مبتلا نہیں ہوگا“ اسی دوران میرے پاس آپ کا ایک قاصد آیا اور کہنے لگا: آپ رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوں، میں یہ سمجھا کہ میری اس سخت کلامی کی وجہ سے شاید میرے متعلق کوئی آیت نازل ہوگئی ہے، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے مجھ سے یہ تلوار مانگی تھی، اس وقت یہ تلوار نہ میری تھی نہ تیری تھی، اب اللہ تعالیٰ نے یہ تلوار مجھے دے دی ہے، تو میں تجھے دیتا ہوں پھر آپ ﷺ نے درج ذیل آیت کی تلاوت کی

حدیث: 2595

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2740 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكة مكره سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 12491 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 11196 اخرجه ابو يعلى الموصلى في "مسند" طبع دارالماحول للتراث دمشق، نام: 1404هـ - 1984. رقم الحديث: 735 اخرجه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3079

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ إِلَىٰ الْحَرِّ الْأَيَّةِ (الأنفال: 1)

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2596- أَخْبَرَنِي الْأَسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ صَالِحِ الْمِصْرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنِي حَبِيبٌ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي ثَلَاثِمِئَةٍ وَخَمْسَةِ عَشَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ حُفَاةٌ فَاحْمِلُهُمْ، اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَاكْسُهُمْ، اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَاشْبِعُهُمْ، فَفَتَحَ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ بَدْرٍ فَأَنْقَلَبُوا حِينَ أَنْقَلَبُوا، وَمَا فِيهِمْ رَجُلٌ إِلَّا وَقَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ أَوْ جَمَلَيْنِ، فَانْتَسَوْا وَشَبِعُوا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ، وَقَدْ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلَى الْاِحْتِجَاجِ بِأَبِي عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الْمَدْحَجِيِّ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر کو روانہ ہوئے تو آپ کے ہمراہ 315

مجاہدین تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے یوں دعا مانگی ”یا اللہ یہ ننگے پاؤں ہیں تو ان کو جوڑتے عطا کر دے، یا اللہ یہ ننگے بدن ہیں تو ان کو لباس عطا کر دے، یا اللہ یہ بھوکے ہیں تو ان کو سیر کر دے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا قبول ہوئی) اللہ تعالیٰ نے میدان بدر میں ان کو فتح عطا فرمائی، جب وہ لوگ لوٹ کر آئے تو ہر شخص کے پاس ایک ایک یا دو داؤنٹ تھے سب کو لباس بھی ملا اور سب سیر بھی ہو گئے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سلیمان بن عبدالملک کے غلام ابو عبدالرحمان المذحجی کی روایات نقل کی ہیں۔

2597- أَخْبَرَنِي الْأَسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ

السَّيْتِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حَدِيث: 2596

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2747 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دارالباز ملكه مكرمه: سعودى عرب 1414هـ / 1994م. رقم الحديث: 12538

حديث: 2597

اخرجه ابو عبد الله محمد البخارى في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بياضه: بيروت لبنان 1407هـ / 1987م. رقم الحديث:

2966 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2746 اخرجه ابو عبد الله السيباني في

"سننه" طبع موسى قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 6250 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه:

سعودى عرب 1414هـ / 1994م. رقم الحديث: 12568 اخرجه ابو يعلى الموصلى في "سننه" طبع دارالمامون للتراث دمشق: نام:

1404هـ - 1984م. رقم الحديث: 7759

عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُنْقَلُ بَعْضُ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ، خَاصَّةً النَّفْلَ سِوَى قَسَمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ، وَالْخُمْسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ كُلُّهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات لشکر کے مقررہ حصے کے علاوہ بھی مجاہدین کو اضافی حصہ دیا کرتے تھے جبکہ شخص پورے مال غنیمت میں واجب ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2598- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ الْمُعَمَّرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الدِّمَشْقِيَّانِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَهَبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مَكْحُولًا، يَقُولُ: كُنْتُ عَبْدًا بِمِصْرَ لَامْرَأَةٍ مِنْ هَذِهِ فَاَعْتَقَنِي، فَمَا خَرَجْتُ مِنْ مِصْرَ وَبِهَا عِلْمٌ إِلَّا اِحْتَوَيْتُ عَلَيْهِ فِيمَا أَرَى، ثُمَّ آتَيْتُ الشَّامَ فَعَرَبْتُهَا كُلَّ ذَلِكَ أَسْأَلُ عَنِ النَّفْلِ، فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي فِيهِ بِشَيْءٍ حَتَّى لَقِيتُ شَيْخًا يُقَالُ لَهُ زِيَادُ بْنُ جَارِيَةَ التَّمِيمِيُّ، فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ فِي النَّفْلِ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْفَهْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْلَ الرَّبْعِ فِي الْبَدَاةِ، وَالثَّلْثِ فِي الرَّجْعَةِ

☆☆ حضرت مکحول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مصر میں (قبیلہ بنی) ہذیل سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کا غلام تھا۔ اس نے مجھے آزاد کر دیا، میں مصر سے نکلنے سے قبل ہر صاحب علم شخص کے پاس گیا، پھر شام میں آ گیا اور وہاں کے قابل ذکر علماء کے پاس گیا، سب سے میں نے مال غنیمت کے متعلق مسئلہ پوچھا لیکن مجھے ایسا کوئی شخص نہیں ملا تو مجھے اس کے متعلق کوئی تسلی بخش جواب دیتا۔ پھر زیاد بن جاریہ تمیمی نامی ایک پیرانہ سال آدمی سے میری ملاقات ہوئی، میں نے اس سے پوچھا: کیا تو نے غنیمت کے متعلق کوئی حدیث سن رکھی ہے؟ اس نے جواباً کہا: جی ہاں۔ میں نے حبیب بن مسلمہ فہری کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے (وہ فرماتے ہیں کہ) میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آغاز میں چوتھا حصہ تقسیم کرتے اور بعد میں تیسرا حصہ۔

2599- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْبَحْتَرِيِّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقْدَامِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرِ الشَّامِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفَهْرِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْقَلُ الثَّلْثَ بَعْدَ الْخُمْسِ

حدیث: 2598

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2750

حدیث: 2599

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2748

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت حبیب بن مسلمہ فری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچوے حصے کے بعد تیسرا حصہ غنیمت تقسیم کیا کرتے تھے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہما اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2600— حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثَنَا مَسَدٌ، ثَنَا هَشِيمٌ، ثَنَا أَبُو اسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ وَأَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَجَالِدِ قَالَ بَعَثَنِي أَهْلُ الْمَسْجِدِ إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى أَسْئَلُهُ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي طَعَامِ خَيْبَرَ فَاتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ: هَلْ خُمُسُهُ؟ قَالَ: لَا كَانَ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ قَالَ كَانَ أَحَدَنَا إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَخَذَ مِنْهُ حَاجَتَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت محمد بن ابی الجالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل مسجد نے مجھے حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تا کہ میں ان سے خیبر سے حاصل ہونے والے غلہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ کار معلوم کر کے آؤں، میں ان کے پاس آیا اور پوچھا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا تھا؟ انہوں نے جواباً کہا: نہیں، اس سے کم تھا، ہم میں سے جس کو چھنی ضرورت ہوتی اتنا لے لیتا تھا۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہما اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2601— أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْعَرَبُ تَقُولُ مَنْ أَكَلَ الْخُبْزَ سَمِنَ فَلَمَّا فَتَحْنَا خَيْبَرَ جَهَضْنَاهُمْ عَنْ خُبْرَةٍ لَهُمْ فَقَعَدْتُ عَلَيْهَا فَأَكَلْتُ مِنْهَا حَتَّى شَبِعْتُ فَجَعَلْتُ أَنْظُرَ فِي عَطْفِي هَلْ سَمِنْتُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اہل عرب کی یہ ایک کہاو تھی کہ جو شخص گندم کی روٹی کھاتا ہے وہ موٹا ہو جاتا ہے، جب ہم نے خیبر فتح کیا تو ان کو ان کی گندم کی روٹیوں سے دور ہٹا دیا اور خود وہاں بیٹھ کر پیٹ بھر کر وہ روٹیاں کھائیں، جب ہم سیر ہو گئے تو اپنی بغلوں کو دیکھنے لگے کہ کیا واقعی ہم موٹے ہو گئے ہیں؟

حدیث: 2600

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، فاهره، مصر، رقم الحديث: 19147 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحديث: 17776

حدیث: 2601

ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحديث: 17777 اخرجه ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 32675

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2602- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْجَوْهَرِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِئِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ فَتْحَ خَيْبَرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْهَزَمَ الْقَوْمُ وَقَعْنَا فِي رِحَالِهِمْ فَأَخَذَ النَّاسُ مَا وَجَدُوا مِنْ جُزُرٍ قَالَ زَيْدٌ وَهِيَ الْمَوَاشِي فَلَمْ يَكُنْ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ فَارَتِ الْقُدُورُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْقُدُورِ فَكَفَّنَتْ نَمَ قَسَمَ بَيْنَنَا فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشْرَةِ شَاةٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبدالرحمان بن ابی لیلی رضی اللہ عنہما اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ میں فتح خیبر کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، جب وہاں کے لوگوں کو شکست ہوگئی تو ہم ان کے خیموں میں گئے تو لوگوں کے ہاتھ جو بھی قابل ذبح جانور لگا انہوں نے اس کو پکڑ لیا اور سب سے پہلے ہنڈیاں پکائی گئیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سب دیکھا تو ہنڈیا (الثادینے) کا حکم دیا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق) ہنڈیاں گرا دی گئیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جانور ہمارے درمیان تقسیم کیے، تو ہر شخص کے حصے میں دس بکریاں آئیں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2603- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الصَّحَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: النَّهْبَةُ لَا تَحِلُّ فَكَفَّنُوا الْقُدُورَ، وَهَكَذَا رَوَاهُ عُندَرٌ، وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، فَذَكَرُوا سَمَاعَ ثَعْلَبَةَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، لِحَدِيثِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ فَإِنَّهُ رَوَاهُ مَرَّةً، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوٹی ہوئی چیز حلال نہیں ہے، اس لیے

ہنڈیاں (الثادو)۔

حدیث: 2602

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2469 اخرجه ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 19081

حدیث: 2603

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 1377

❖❖ اس حدیث کو غنڈر اور ابن ابی عدی نے بھی شعبہ سے روایت کیا ہے، اس میں انہوں نے ثعلبہ کے نبی اکرم ﷺ سے سماع کا ذکر کیا ہے اور یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ لیکن شیخین نے اس کو سماک بن حرب کی حدیث کی وجہ سے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ انہوں نے ایک مرتبہ ثعلبہ بن حکم کے ذریعے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ کی حدیث بیان کی ہے۔

2604۔ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادِ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: انْتَهَبَ النَّاسُ غَنَمًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَدَبَّ حَوْهَا، فَجَعَلُوا يَطْبُخُونَ مِنْهَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ، وَقَالَ: إِنَّهُ لَا تَصْلُحُ النَّهْبَةُ

❖❖ حضرت سماک بن حرب، ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہما کے واسطے سے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ فتح خیبر کے دن کچھ لوگوں نے غنیمت کا مال (مویشی) لوٹ کر ذبح کر لیے اور پکانے لگ گئے پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ہنڈیوں کے لٹنے کا حکم دیا تو تمام ہنڈیاں ٹاڑی گئیں اور آپ ﷺ نے فرمایا لوٹنا جائز نہیں ہے۔

2605۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ انْتَهَبَ، أَوْ سَلَبَ، أَوْ أَشَارَ بِالسَّلْبِ قَدْ احْتَجَّ الْبُحَارِيُّ بِأَبِي كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنِ الْمُهَلَّبِ، وَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے کوئی چیز لوٹی یا چھینی یا اس کے چھیننے کی طرف اشارہ کیا۔

❖❖ امام بخاری رحمہ اللہ نے ابو کدینہ یحییٰ بن مہلب کی روایات کی نقل کی ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2606۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْجُوبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

حدیث: 2604

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحدیث: 3937 اخرجه ابو عبد الله السيباني فی "مسنده"

حدیث: 2605

اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحدیث: 14390 اخرجه ابو هاتم البستي فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحدیث: 5170 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والمكلم موصل 1414/1993: رقم الحدیث: 12612 اخرجه ابو الحسن الجوفری فی "سننه" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410/1990: رقم الحدیث: 2655

الصَّحَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ خَالِدِ الْحِمَصِيِّ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ الْعُرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخُلْسَةِ وَالْمَجْتَمَةِ، وَأَنْ تُوَطَّأَ السَّبَايَا حَتَّى يَضَعَنَّ مَا فِي بَطُونِهِنَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرَجْ لَهُ

﴿﴾ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ ﷺ نے خلسہ (جھپٹ) اور مجتمہ (وہ پرندہ یا خرگوش جس کو باندھ کر تیر وغیرہ مارا جائے حتیٰ کہ وہ مر جائے) سے منع کیا ہے اور لونڈیوں کے ساتھ وطی کرنے سے منع کیا ہے جب تک کہ جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے وہ پیرا نہ ہو جائے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2607- أَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْضَمِ الْخُرَّاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الْأَشَدِّقِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ نَلْقَى الْعَدُوَّ، فَلَمَّا هَزَمَهُمْ اتَّبَعَهُمْ طَائِفَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُونَهُمْ، وَأَحَدَتْ طَائِفَةٌ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَوْلَتْ طَائِفَةٌ بِالْعُسْكَرِ، فَلَمَّا كَفَى اللَّهُ الْعَدُوَّ، وَرَجَعَ الَّذِينَ قَتَلُوهُمْ، قَالُوا: لَنَا النَّفْلُ نَحْنُ قَتَلْنَا الْعَدُوَّ، وَبِنَا فَهَأُمُ اللَّهُ وَهَزَمَهُمْ، وَقَالَ الَّذِينَ كَانُوا أَحَدَقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا، هُوَ لَنَا نَحْنُ أَحَدَقْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبَالُ الْعَدُوُّ مِنْهُ غَرَّةً، وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَوْلُوا عَلَى الْعُسْكَرِ: وَاللَّهِ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا نَحْنُ اسْتَوْلَيْنَا عَلَى الْعُسْكَرِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ إِلَى قَوْلِهِ: إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ، فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ عَنْ فَوَاقٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيِّ،

صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرَجْ لَهُ

﴿﴾ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ غزوہ بدر میں شریک ہوا، جب مشرکین کو شکست ہوگئی تو مسلمانوں کا ایک گروہ لڑائی کرتے ہوئے ان کے تعاقب میں نکلا اور ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ کے گرد حصار جما لیا اور ایک گروہ نے لشکر پر قبضہ کیا، جب دشمن بھاگ گئے تو ان کو قتل کر نیوالے واپس لوٹ آئے اور کہنے لگے: مالِ غنیمت کے حقدار ہم ہیں کیونکہ ان کو قتل تو ہم نے کیا ہے اور ہماری وجہ سے ان کو شکست ہوئی ہے اور وہ بھاگے ہیں۔ جن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے گرد حصار جما لیا ہوا تھا وہ بولے: تم ہم سے زیادہ مالِ غنیمت کے حقدار نہیں ہو، ہم رسول اللہ ﷺ کے گرد حصار کیے ہوئے تھے تاکہ دشمن آپ ﷺ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ جو لوگ لشکر پر قبضہ کیے ہوئے تھے وہ بولے: تم لوگ ہم سے زیادہ مالِ غنیمت

کے مستحق نہیں ہو کیونکہ اشکر پر غلبہ تو ہم نے پایا تھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ إِنَّ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ

تب رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان مختصر وقت میں مال تقسیم کر لیا۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت ابن اسحاق رحمہ اللہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے جو کہ امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2608- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ مُوسَى الْأَشَدِّقِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الْأَنْفَالِ، فَقَالَ: فِينَا مَعْشَرَ أَصْحَابِ بَدْرٍ نَزَلَتْ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ

☆ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سورۃ انفال کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے کہا: یہ ہم اہل بدر کے متعلق نازل ہوئی ہے، پھر اس کے بعد تفصیلی حدیث بیان کی۔

2609- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ شُرْحَبِيلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَخَرَجَتْ سَرِيَّةٌ، فَأَخَذُوا إِنْسَانًا مَعَهُ غَنَمٌ يَرْعَاهَا، فَجَاءَ وَإِيَّاهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُكَلِّمَ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: إِنِّي آمَنْتُ بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ، فَكَيْفَ بِالْغَنَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَهِيَ لِلنَّاسِ الشَّاءِ وَالشَّاتَانِ وَكَأَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَحْصِبْ وَجُوهَهَا تَرْجِعْ إِلَى أَهْلِهَا، فَأَخَذَ قَبْضَةً مِنْ حَصْبَاءٍ أَوْ تُرَابٍ، فَرَمَى بِهَا وَجُوهَهَا، فَخَرَجَتْ تَشْتَدُّ حَتَّى دَخَلَتْ كُلُّ شَاةٍ إِلَى أَهْلِهَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى الصَّفِّ، فَأَصَابَهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ، وَلَمْ يُصَلِّ لِلَّهِ سَجْدَةً قَطُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدْخَلُوهُ الْخِبَاءَ، فَادْخُلْ خِبَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ: لَقَدْ حَسَنَ

حدیث: 2608

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر رقم الحديث: 22799 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة: سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 17765

حدیث: 2609

ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة: سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 18205

إِسْلَامٌ صَاحِبِكُمْ، لَقَدْ ذَخَلْتُ عَلَيْهِ، وَإِنَّ عِنْدَهُ لَزَوْجَتَيْنِ لَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ خیبر میں تھے، اس دوران ہماری ایک جماعت نکلی، انہوں نے ایک آدمی کو پکڑا جو بکریاں چرا رہا تھا وہ اس کو پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے، آپ ﷺ نے اس کے ساتھ کچھ گفت و شنید فرمائی، وہ شخص بولا: میں آپ ﷺ پر ایمان لایا ہوں اور جو کچھ آپ ﷺ لائے ہیں اس پر بھی ایمان لایا ہوں، لیکن یا رسول اللہ! میرے اس ریوڑ کا کیا بنے گا؟ کیونکہ یہ بکریاں تو امانت ہیں کسی کی ایک بکری، کسی کی دو، کسی کی اس سے زیادہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے چروں پر کنکریاں پھینکو یہ اپنے مالکان کے پاس لوٹ جائیں گی، اس نے ایک مٹھی میں کنکریاں یا مٹی بھری اور ان کے چروں پر پھینک دی تو وہ بکریاں بڑی تیزی سے بھاگیں اور اپنے اپنے مالکان کے پاس چلی گئیں۔ پھر وہ شخص صف میں شامل ہو گیا۔ اسے ایک تیرا کر لگا جس کی وجہ سے وہ ہیں شہید ہو گیا۔ اس نے اللہ کی بارگاہ میں ایک سجدہ بھی نہیں کیا تھا۔ اس کو رسول اللہ ﷺ کے خیمہ میں ڈال دیا گیا۔ آپ ﷺ فارغ ہو کر خیمہ میں تشریف لائے اور پھر باہر نکل کر فرمانے لگے: تمہارے اس ساتھی کا اسلام بہت پسندیدہ ہے، میں ابھی خیمے میں اس کے پاس گیا تو دو حوریں اس کی بیویاں اس کے پاس موجود تھیں۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہما اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2610- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَطْنِيَةَ فِيهَا حَرَزٌ مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَفَسَمَهَا بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءً
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ہرن کے بالدار چمڑے کا بنا ہوا ایک چھوٹا سا تھیلہ پیش کیا گیا، اس تھیلے میں پتھر کے ٹک تھے جو کہ مالِ غنیمت سے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے وہ گنینے آزاد عورتوں اور باندیوں میں برابر تقسیم کر دیئے۔

2611- أَحْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَوِيَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

حديث: 2610

أخبره ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2952 أخبره ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 25268 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 12760 أخبره ابويصلى الموصلى في "مسنده" طبع دار البامون للتراث دمشق شام: 1404-1984، رقم الحديث: 4923 أخبره ابوداؤد الطيالسى في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1435

أخبره ابن راهويه المنظلى في "مسنده" طبع مكتبة الابحان مدينه منوره (طبع اول) 1412/1991، رقم الحديث: 757

بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقَسَمَ، وَعَنِ الْحَبَالِيِّ أَنْ يُوطَّنَ حَتَّى يَضَعَنَّ مَا فِي بَطُونِهِنَّ، وَقَالَ: اتَّسَقَى زَرْعَ غَيْرِكَ؟ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ، وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر تقسیم سے قبل، غنیمت کا مال بیچنے سے اور حمل پیدا ہو جانے سے قبل لونڈیوں کے ساتھ وطی کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا: کیا تم غیر کی کھیتی کو سیراب کرو گے؟ اور (آپ ﷺ نے اس دن) پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے اور کچلیوں والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔
••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2612- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، أَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقَسَمَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ هَذَا الْمَتْنِ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ
﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر تقسیم سے قبل مال غنیمت بیچنے سے منع فرمایا۔

••• اسی متن کا کچھ حصہ ایسی سند کے ہمراہ بھی مروی ہے جو امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔
2613- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحِبُّوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْأَهْلِيَّةِ، وَعَنِ النِّسَاءِ الْحَبَالِيِّ أَنْ يُوطَّنَ حَتَّى يَضَعَنَّ مَا فِي بَطُونِهِنَّ، وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ، وَعَنْ بَيْعِ الْخُمْسِ حَتَّى يُقَسَمَ
﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے، حمل پیدا ہو جانے سے قبل لونڈیوں کے ساتھ وطی کرنے، کچلیوں والے درندوں کا گوشت کھانے اور تقسیم سے قبل غنیمت کا مال فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

2614- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَزَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ

حَدِيثٌ: 2614

أخبره أبو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1335 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 8416 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى"

طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414/1994، رقم الحديث: 18618

الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ آتَاهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّا حَلَفْنَاؤُكَ وَقَوْمُكَ وَإِنَّهُ لِحَقِّ بَكَ أَرْقَاؤُنَا لَيْسَ لَهُمْ رَغْبَةٌ فِي الْإِسْلَامِ، وَإِنَّمَا فَرُّوا مِنَ الْعَمَلِ، فَارْدُدْهُمْ عَلَيْنَا، فَشَاوَرَ أَبَا بَكْرٍ فِي أَمْرِهِمْ، فَقَالَ: صَدِّقُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ لِعُمَرَ: مَا تَرَى؟ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، لِيَبْعَثَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ رَجُلًا مِنْكُمْ امْتَحَنَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ، فَيَضْرِبَ رِقَابَكُمْ عَلَى الدِّينِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ عُمَرُ: أَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ خَاصِصُ النَّعْلِ فِي الْمَسْجِدِ وَقَدْ كَانَ أَلْقَى نَعْلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَخْصِفُهَا، ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنِّي سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقع پر کچھ قریشی لوگ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آ کر عرض کرنے لگے: اے محمد ﷺ! ہم آپ ﷺ کے اور آپ ﷺ کی قوم کے حلیف ہیں، ہمارے کچھ غلام آپ ﷺ کی جماعت میں شرکت اختیار کر چکے ہیں جبکہ ان کو اسلام میں کوئی دلچسپی نہیں ہے، وہ لوگ محض کام سے بھاگتے ہیں، اس لیے ان کو ہماری طرف لوٹا دیجئے۔ آپ ﷺ نے اس سلسلہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ لوگ سچ کہہ رہے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے بھی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے موقف کی تائید کی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قریشیو! میں تم پر ایک ایسا شخص نگران مقرر کروں گا، اللہ نے جس کا دل ایمان کے لئے آزمایا ہے۔ وہ دین کے معاملے میں تمہاری گردنیں مارے گا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے: یا رسول اللہ! کیا وہ شخص ”میں“ ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: یا رسول اللہ! کیا وہ شخص میں ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ وہ مسجد میں جوتے سلائی کر نیوالا شخص ہے۔ نبی اکرم ﷺ اپنے نعلین حفاظت کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دے دیا کرتے تھے۔ پھر حضرت علی نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنایا: علی کو مت جھٹلاؤ کیونکہ جو شخص علی کو جھٹلائے وہ جہنمی ہے۔

••••• یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2615- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا ابْنُ وَهَبٍ، قَالَ: قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ كَثِيرِ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِمَائَتِي فَرَسٍ يَوْمَ خَيْبَرٍ سَهْمَيْنِ سَهْمَيْنِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ بِهِذَا اللَّفْظِ، وَقَدْ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، وَكَثِيرِ الْمَخْزُومِيِّ

حدیث: 2615

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۰ سو گھڑ سواروں میں دو، دو سہام تقسیم کیے۔

یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اتنا الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ نے یحییٰ بن ایوب اور کثیر الخزوی کی روایات نقل کی ہیں۔

2616- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ بْنِ رَسْتَمٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَسْرُوحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْحَيُّ الْأَسَدُ وَالْأَشْعَرِيُّونَ، لَا يَقْرُونَ فِي الْقِتَالِ، وَلَا يَخْلُونَ، هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ، قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: لَيْسَ هَكَذَا، إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنِّي وَالْيَ، فَقُلْتُ: لَيْسَ هَكَذَا، حَدَّثَنِي أَبِي، وَلَكِنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ، قَالَ: فَأَنْتَ إِذَا أَعْلَمَ بِحَدِيثِ أَبِيكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

♦♦ حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین قبیلہ بنی اسد اور اشعری ہیں، نہ یہ جنگ سے بھاگتے ہیں نہ الگ ہوتے ہیں، یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

عامر فرماتے ہیں: میں نے یہی حدیث معاویہ سے ذکر کی تو انہوں نے کہا: یوں نہیں۔ بلکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہُمْ مِنِّي وَالْيَ میں بولا: میرے والد نے ایسے روایت بیان نہیں کی بلکہ ان کا کہنا تو یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ”ہُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ“ فرمایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بولے: ٹھیک ہے، میری بہ نسبت اپنے والد کی روایات کو تم زیادہ بہتر جانتے ہو۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2617- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُؤَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذِبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَّاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ غَنِيْمَةً أَمْرًا بِلَالًا فَدَادَى ثَلَاثًا، فَيَرْفَعُ النَّاسُ مَا أَصَابُوا، ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُخَمِّسُ، فَاتَاهُ رَجُلٌ بِرِمَامٍ مِّنْ شَعْرِ وَقَدْ قَسَمَتِ الْغَنِيْمَةَ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ

حَدِيثُ: 2616

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی ”جامعہ“ طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3947 اخرجه ابو عبد الله السیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسه قرطبہ فالقرہ مصر رقم الحدیث: 17206 اخرجه ابوبکر السیبانی فی ”الاهاد والمنتانی“ طبع دار الرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 1701 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ / 1983ء رقم الحدیث: 709

سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ أَبِي رَابِعَةَ ثَلَاثًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِي بِهِ؟ فَأَعْتَدَرَكِيهِ، فَقَالَ لَهُ: كُنْ أَنْتَ الَّذِي تُوَافِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَإِنِّي لَنْ أَقْبَلَهُ مِنْكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

✧ ✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی یہ عادت تھی کہ) مال غنیمت آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے وہ لوگوں میں اعلان کر دیا کرتے تھے تو لوگ اپنے پاس (غنیمت کا) موجود مال لے آتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے تو اس کو پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا۔ پھر اس کے بعد (اگر) کوئی شخص بالوں کی بیٹی ہوئی رسی (بھی) لے آتا لیکن مال تقسیم ہو چکا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فرماتے: بلال نے تین مرتبہ اعلان کیا، کیا تم نے سنا تھا؟ وہ کہتا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: تو پھر تجھے مال میرے پاس پیش کرنے سے کس نے منع کیا تھا؟ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی معذرت کرتا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: اب تو قیامت کے دن یہ لے کر آئے گا، میں یہ تجھ سے ہرگز قبول نہیں کروں گا۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2618- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَّاسِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَكُنْتُ جَالِسًا عِنْدَهُ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ قَاتَلَ أَهْلَ مَدِينَةٍ حَتَّى إِذَا كَادَ أَنْ يَفْتَتِحَهَا خَشِيَ أَنْ تَعْرُبَ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهَا: أَيَّتَهَا الشَّمْسُ إِنَّكَ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ بِحُرْمَتِي عَلَيْكَ، إِلَّا رَكَدَتِ سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ، قَالَ: فَحَبَسَهَا اللَّهُ حَتَّى افْتَتَحَهَا، وَكَانُوا إِذَا أَصَابُوا الْغَنَائِمَ قَرَّبُوهَا فِي الْقُرْبَانَ، فَجَاءَتِ النَّارُ فَكَالَتْهَا، فَلَمَّا أَصَابُوا وَضَعُوا الْقُرْبَانَ، فَلَمْ تَجِ النَّارُ تَأْكُلُهُ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَا لَنَا لَا يُقْبَلُ قُرْبَانُنَا؟ قَالَ: فِيكُمْ غُلُولٌ، قَالُوا: وَكَيْفَ لَنَا أَنْ نَعْلَمَ مَنْ عِنْدَهُ الْغُلُولُ؟ قَالَ: وَهُمْ اثْنَا عَشَرَ سَبْطًا، قَالَ: يُبَايِعُنِي رَأْسُ كُلِّ سَبْطٍ مِنْكُمْ، فَبَايَعَهُ رَأْسُ كُلِّ سَبْطٍ، قَالَ: فَلَزِقَتْ كَفُّ النَّبِيِّ بِكَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُ: عِنْدَكَ الْغُلُولُ، فَقَالَ: كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ عِنْدَ أَيِّ سَبْطٍ هُوَ؟ قَالَ: تَدْعُو سَبْطَكَ فُتْبَاعُهُمْ رَجُلًا رَجُلًا، قَالَ: فَفَعَلْتُ، فَلَزِقَتْ كَفَّهُ بِكَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ، قَالَ: عِنْدَكَ الْغُلُولُ، قَالَ: نَعَمْ، عِنْدِي الْغُلُولُ، قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ:

قَالَ: رَأْسُ ثَوْرٍ مِنْ ذَهَبٍ أَعَجَبَنِي فَعَلَلْتُهُ، فَجَاءَ بِهِ فَوَضَعَهُ فِي الْغَنَائِمِ، فَجَاءَتِ النَّارُ فَكَالَتْهُ فَقَالَ كَعْبُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ هَكَذَا وَاللَّهِ فِي كِتَابِ اللَّهِ يَعْزِي فِي التَّوْرَةِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، أَحَدَثْتُكَمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ نَبِيِّ كَانَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ كَعْبُ: هُوَ يُوْشَعُ بْنُ نُونٍ، قَالَ: فَحَدَّثْتُكُمْ أَيُّ قَرِيْبَةٍ هِيَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: هِيَ مَدِينَةُ أَرِيْحَاءَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

✧ ✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے ایک نبی نے ایک شہر والوں سے جہاد

کیا۔ جب فتح کے آثار قریب تھے، اس وقت سورج بھی بالکل غروب ہونے کو تھا، انہوں نے سورج سے فرمایا: اے سورج تو بھی اللہ کے حکم کا پابند ہے اور میں بھی حکم خدا کا پابند ہوں۔ تجھے میری عزت کا واسطہ تھوڑی دیر کے لئے رک جا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سورج کو اسی مقام پر روک دیا یہاں تک کہ وہ شہر فتح ہو گیا۔ (اور ان لوگوں کی عادت تھی کہ) جو مال غنیمت ان کے ہاتھ لگتا، اس میں سے اللہ کی راہ میں قربانی پیش کیا کرتے تھے۔ پھر آگ آ کر اس کو کھا جایا کرتی تھی اس دن جو مال غنیمت ان کے ہاتھ لگا، انہوں نے قربانی رکھی لیکن اس کو کھانے کے لئے آگ نہ آئی۔ لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کیا وجہ ہے؟ ہماری قربانی قبول نہیں کی گئی؟ اللہ کے نبی نے جواب دیا: اس لیے کہ تمہارے اندر کوئی خائن شخص موجود ہے۔ لوگوں نے کہا: ہمیں کیسے پتہ چلے کہ کس کے پاس خیانت کا مال ہے؟ (آپ نے فرمایا) وہ لوگ بارہ قبیلے تھے اللہ کے نبی نے فرمایا: تمہارے ہر قبیلہ کا سردار میرے ہاتھ پر بیعت کرے۔ چنانچہ قبیلوں کے سرداروں نے آپ کی بیعت کی۔ اللہ کے نبی کی ہتھیلی ایک سردار کی ہتھیلی کے ساتھ چپک گئی، اللہ کے نبی نے فرمایا: تیرے قبیلے والوں کے پاس خیانت کا مال ہے۔ اس نے کہا: مجھے یہ کیسے پتہ چلے گا کہ میرے قبیلے کے کونسے شخص کے پاس خیانت کا مال ہے؟ اللہ کے نبی نے فرمایا: اپنے قبیلے کے ایک ایک شخص کو بلا کر اس سے بیعت لو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ سردار کی ہتھیلی، ان میں سے ایک آدمی کی ہتھیلی کے ساتھ چپک گئی، (سردار نے) اس سے کہا: تیرے پاس خیانت کا مال موجود ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ (سردار نے) پوچھا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: سونے کی ایک ڈلی ہے، مجھے مال غنیمت میں پسند آئی تو میں نے اٹھالی، اس نے وہ مگلا کر مال غنیمت میں رکھی تو آگ فوراً آ کر اسے کھا گئی۔ کعب بولے: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔ خدا کی قسم! اللہ کی کتاب توراہ میں بھی ایسے ہی حکم موجود ہیں، پھر حضرت کعب نے کہا: اے ابو ہریرہ! کیا تمہیں نبی اکرم ﷺ نے بتایا تھا کہ اللہ کے یہ نبی کون تھے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں۔ کعب نے کہا: وہ حضرت یوشع بن نون علیہ السلام تھے۔ پھر انہوں نے پوچھا: کیا تمہیں یہ بتایا کہ وہ علاقہ کونسا تھا؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں۔ کعب نے کہا: یہ "اریحاء" شہر تھا۔

❖❖❖ یہ حدیث غریب صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2619- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَعْرَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا زَهْرُ بْنُ سَعْدِ السَّمَّانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ: إِنْ شِئْتُمْ قَتَلْتُمُوهُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَأَدَيْتُمُوهُمْ، وَاسْتَمَعْتُمْ بِالْفِدَاءِ، وَاسْتَشْهِدْتُمْ مِنْكُمْ بَعْدَتِهِمْ، فَكَانَ الْآخِرَ السَّعِيَيْنَ تَابَتْ بِنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، اسْتَشْهِدَ بِالْإِمَامَةِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوہ بدر کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے جنگی قیدیوں کے متعلق فرمایا: اگر تم ان کو قتل کرنا چاہو تو قتل کرو اور اگر ان سے فدیہ لینا چاہو تو وہ لے لو اور فدیہ سے تم فائدہ حاصل کرو اور ان کی تعداد کے برابر تم میں سے بھی شہید

ہوں گے چنانچہ ان سے سترہویں شہید ثابت بن قیس تھے جو کہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2620- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ الْحَافِظِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، وَأَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبُكَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ أَرْبَعِينَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل جاہلیت کے قیدیوں کا فدیہ چار سو (درہم) مقرر کیا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2621- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَابِ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيْبِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ نَاسٌ مِنَ الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ لَيْسَ لَهُمْ فِدَاءٌ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِدَاءَهُمْ أَنْ يُعَلِّمُوا أَوْلَادَ الْأَنْصَارِ الْكِتَابَةَ، قَالَ: فَجَاءَ عَلَامٌ مِنْ أَوْلَادِ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِيهِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: ضَرَبَنِي مُعَلِّمِي، قَالَ: الْخَبِيثُ يَطْلُبُ بِدَخْلِ بَدْرٍ، وَاللَّهِ لَا تَأْتِيهِ أَبَدًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: غزوہ بدر کے موقع پر کچھ قیدی ایسے تھے جن کے پاس فدیہ دینے کے لئے کچھ

نہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے یہ فدیہ مقرر کیا کہ وہ انصار کے بچوں کو لکھنا (پڑھنا) سکھادیں (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: ایک انصاری بچہ اپنے والد سے کہنے لگا: میرے معلم نے مجھے مارا ہے (اس کے والد نے) کہا: وہ خبیث آدمی بدر کی بھڑاس نکال رہا ہے۔ پھر اس نے اپنے بیٹے کو اس کے پاس پڑھنے سے روک دیا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2622- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِينَزِيلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ

حدیث: 2620

ذکرہ ابوبکر البیرقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414ھ / 1994ء. رقم الحدیث: 17820

حدیث: 2621

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر. رقم الحدیث: 2216 ذکرہ ابوبکر البیرقی فی "سننہ الکبریٰ"

طبع مکتبہ دارالباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414ھ / 1994ء. رقم الحدیث: 11460

أَبِيهِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَهُ فِيءٌ فَسَمَّه مِنْ يَوْمِهِ، الْإِهْلَ حَظَّيْنِ، وَالْعَزَبَ حَظًّا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدْ أَخْرَجَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ بَعِيْنَهُ أَرْبَعَةُ أَحَادِيثٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
 ✧ ✧ حضرت عوف بن مالک اشجعی فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ (کی یہ عادت تھی کہ) آپ ﷺ کے پاس جس دن مالِ غنیمت آتا، آپ ﷺ اسی دن تقسیم فرمادیتے، شادی شدہ لوگوں کو کنواروں کی بہ نسبت دگنا حصہ دیتے تھے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رحمہ اللہ نے بعینہ اسی سند کے ہمراہ چار حدیثیں نقل کی ہیں۔

2623- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَخِيرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ؛ فَقُلْتُ: هَلْ عَهْدَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا دُونَ الْعَامَةِ؟ فَقَالَ: لَا، إِلَّا هَذَا، وَأَخْرَجَ مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهَا: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُوا دِمَاؤُهُمْ، وَيَسْعَى بِدِمَتِهِمْ أَذْنَاهُمْ، وَهُمْ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، لَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ بَكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ

أما حديث أبي هريرة

حديثك: 2622

اخرجه ابوداؤد السمستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2953 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 24032 اخرجه ابوصالح البستي في "صحيحه" طبع موسى الرماله بيروت لبنان 1414/1993 رقم الحديث: 4816 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 12748 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404/1983 رقم الحديث: 81

حديثك: 2623

اخرجه ابوداؤد السمستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4530 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام 1406/1986 رقم الحديث: 4734 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 993 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 6936 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 13541 اخرجه ابو يعلى الموصلى في "مسنده" طبع دارالماحول للتراث دمشق نام 1404-1984 رقم الحديث: 628

﴿﴾ حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور اشتر رضی اللہ عنہ جنگ جمل کے موقع پر حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، میں نے کہا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کوئی خاص عہد لیا ہے جو دوسروں سے نہیں لیا؟ تو وہ کہنے لگے: نہیں۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تلوار کا میان نکالا، اس کے اوپر لکھا ہوا تھا ”تمام مومنوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں“ ان میں سے ادنیٰ کی بھی حفاظت کی کوشش کی جائیگی اور یہ سب اپنے غیر پر غالب ہیں، کسی کافر کے بدلے میں مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کسی عہد والے کو اس کے عہد پر قائم رہتے ہوئے قتل کیا جائے گا۔ (یہ عہد لیا تھا)

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہیں (جو کہ درج ذیل ہیں)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2624- فَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَزَةَ الزُّبَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُجِيرُ عَلَيَّ أُمَّتِي أَدْنَاهُمْ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کا ادنیٰ آدمی بھی امان دینے کا مجاز ہے۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2625- وَأَمَّا حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَمَعْرُوفٌ فِي قَتْلِهِ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ لَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ، قَالَ لَهُ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا مَانَ جِئْتُ؟ قَالَ: لَا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمُ الْحَدِيثُ

﴿﴾ جب محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ پر عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو انہوں نے پوچھا: (تم) محمد بن ابی بکر ہو؟ انہوں نے جواب دیا ہاں۔ عمرو نے پوچھا: تم ”امان“ لے کر آئے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ عمرو نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: تمام مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی ہے۔

2626- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَنْزِيِّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى،

حدیث: 2624

اخرجه ابو عبد اللہ التیبانی فی ”سننہ“ طبع موسسه قرطبہ، قافره، مصر، رقم الحدیث: 8766 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994، رقم الحدیث: 17948 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ / 1983، رقم الحدیث: 9907

حدیث: 2625

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی ”سننہ“ طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2751 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994، رقم الحدیث: 15691

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ، فَإِنْ جَارَتْ عَلَيْهِمْ جَائِزَةٌ فَلَا تَخْفِرُوهَا، فَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِيَوْمٍ يُعْرَفُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهِذِهِ السِّيَاقَةِ، إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى ذِكْرِ الْغَادِرِ فَقَطْ

◆◆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے اگر کوئی لوٹے گا ان کی پناہ میں ہو تو تم اس کے ساتھ کیا ہو عہد مت توڑو کیونکہ ہر خیانت کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک خاص نشانی ہوگی، جس کے سبب قیامت کے دن اس کو پہچانا جائے گا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا، تاہم امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں نے صرف ”غادر“ کا ذکر کیا ہے۔

نوٹ: مذکورہ حدیث میں ”فَإِنْ جَارَتْ عَلَيْهِمْ جَائِزَةٌ“ کے الفاظ ہیں جب کہ دیگر تمام کتب حدیث میں ”فَإِنْ جَارَتْ عَلَيْهِمْ جَارِيَةٌ“ کے الفاظ ہیں۔ اس لئے ترجمہ میں ”جَارَتْ“ والے الفاظ کی رعایت کی گئی ہے۔ (شفیق)

2627- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَسَاكِنُوا الْمُشْرِكِينَ، وَلَا تَجَامِعُوهُمْ، فَمَنْ سَاكَنَهُمْ أَوْ جَامَعَهُمْ فَلَيْسَ مِنَّا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبَخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مشرکوں کے ساتھ رہائش مت رکھو، ان کی مجالس میں شریک مت ہو کیونکہ جو شخص ان کے ساتھ رہائش رکھے یا ان کی مجلسوں میں شرکت کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

◆◆ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2628- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، وَابْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ اسْلَمَ، ثُمَّ ارْتَدَّ فَلَحِقَ بِالْمُشْرِكِينَ، ثُمَّ نَدِمَ فَأَرْسَلَ إِلَى قَوْمِهِ أَنْ سَلُوا

حديث: 2626

اخرجه ابويطلى الموصلي في "سننه" طبع دارالمعالم للتراث - دمشق: تام: 1404-1984. رقم الحديث: 4392 اخرجه ابن رالصويه المنظلي في "سننه" طبع مكتبة الازهار - مدينة منوره: (طبع اول) 1412/1991. رقم الحديث: 1616 اخرجه ابن ابى امامه في "سند العارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية - مدينة منوره 1413/1992. رقم الحديث: 671

حديث: 2627

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز - مكة المكرمة - سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 18201 اخرجه

ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم - موصول: 1404/1983. رقم الحديث: 6905

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: فَتَزَلْتِ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ لِي قَوْلِهِ: إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ، قَالَ: فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ قَوْمَهُ فَأَسْلَمَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک انصاری شخص مسلمان ہوا پھر مرتد ہو کر مشرکوں سے جا ملا لیکن پھر نادیدہ ہو کر اس نے اپنی قوم کی جانب پیغام بھیجا کہ میرے بارے میں رسول اکرم ﷺ سے دریافت کریں کہ کیا میرے لیے توبہ کی کوئی گنجائش ہے؟ (حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں تب یہ آیت

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (ال عمران: 96) تک نازل ہوئی۔

”کیونکہ اللہ ایسی قوم کی ہدایت چاہے جو ایمان لاکر کافر ہو گئے اور گواہی دے چکے تھے کہ رسول سچا ہے اور انہیں کھلی نشانیاں آچکی تھیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ان کا بدلہ یہ ہے کہ ان پر لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں کی سب کی ہمیشہ اس میں رہیں نہ ان پر سے عذاب ہلکا ہو اور نہ انہیں مہلت دی جائے، مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی تو ضرور اللہ بخشنے والا مہربان ہے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

نبی اکرم ﷺ نے اس کے قبیلہ (کے ہاتھوں پیغام) بھیجوا یا (کہ تیرے لیے توبہ کی گنجائش موجود ہے) تو وہ شخص دوبارہ مسلمان ہو گیا۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2629- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا، قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَأكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کو کسی قبیلے سے خطرہ ہوتا تو آپ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

حدیث: 2628

اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام: 1406، 1986، رقم الحديث: 4068
اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع موزه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 4477 اخرجه ابو عبداللہ الشيباني في "مسند" طبع موزه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 2218 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 3531 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبيان، مكرمه، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 16607

اے اللہ! ہم ان کے مقابلے میں تجھے ہی (مددگار) رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری ہی پناہ چاہتے ہیں۔
❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور میرا غالب گمان یہ ہے کہ شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2630- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ هَانٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو، فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، اللَّهُمَّ انْصُرْنِي عَلَى عَدُوِّي، وَارْنِي فِيهِ ثَارِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، اللَّهُمَّ انْصُرْنِي عَلَى عَدُوِّي، وَارْنِي فِيهِ ثَارِي
اے اللہ! مجھے میرے بصر اور سماعت سے فائدہ دے اور ان کو میرا وارث بنا دے اے اللہ! میرے دشمن کی خلاف میری مدد فرما اور ان میں میرے خون کا طلبگار مجھے دکھا دے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2631- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ عَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی معاہدہ (جس کے ساتھ معاہدہ ہو) کو ناحق قتل کرے، اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔

حدیث: 2629

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1537 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع مرسه قرطبه قااهرة مصر رقم الحديث: 19734 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع مرسه الرساله بيروت لبنان 1414/د 1993. رقم الحديث: 4765 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411/د 1991. رقم الحديث: 8631 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/د 1994. رقم الحديث: 10104 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دار عماد بيروت لبنان/عمان 1405/د 1985. رقم الحديث: 996 اخرجه ابوداؤد الطيالسى في "سننه" طبع دار المعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 524 اخرجه ابو عبد الله القضاعى في "سننه" طبع مرسه الرساله بيروت لبنان 1407/د 1986. رقم الحديث: 1482

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قااهرة مصر 1415/د رقم الحديث: 2531

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2632۔ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنِ حَمْدٍ وَبِهِ الْفَقِيهَةُ بِخَارِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَغْفَلٍ النَّسْفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّاظِيُّ وَيَلْقَبُ بِرَنْجِيحٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَبْرَشُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ مُسَيْلِمَةُ كَتَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقِ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَعِيمٍ بْنِ مَسْعُودِ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ نَعِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِرَسُولِي مُسَيْلِمَةَ حِينَ قَرَأَ كِتَابَ مُسَيْلِمَةَ: مَا تَقُولَانِ إِنَّمَا؟ قَالَا: نَقُولُ كَمَا قَالَ، قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنَّ الرَّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت محمد ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مسیلمہ کذاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک مکتوب لکھا تھا۔ اور ابو نعیم فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیلمہ کا خط پڑھا تو اس کے دونوں قاصدوں سے دریافت کیا: تمہارا کیا نظریہ ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارا نظریہ بھی مسیلمہ والا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر قاصدوں کو قتل کرنا ممنوع نہ ہوتا تو میں تمہیں قتل کروا دیتا۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2633۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ النَّفِيلِيِّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا إِذَا حَمِيَ الْبَأْسُ وَلَقِيَ الْقَوْمَ الْقَوْمَ اتَّقَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَكُونُ أَحَدٌ مِنَّا أَذْنَى إِلَى الْقَوْمِ مِنْهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب جنگ سخت ہوتی اور گھمسان کارن پڑتا تو ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ لیا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ دشمن کے قریب ہوتے تھے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2634۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

حدیث: 2632

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2761

حدیث: 2633

اخرجه ابو عبد اللہ التیبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 1042 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 8639 اخرجه ابو یعلیٰ الوصلی فی "سننه" طبع دارالمامون للتراث دمشق نام: 1404ھ - 1984ء رقم الحدیث: 302 اخرجه ابو الحسن الجوهری فی "سننه" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ / 1990ء رقم الحدیث: 2561 اخرجه ابن ابی اسامہ فی "سننه العارث" طبع مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ مدینہ منورہ 1413ھ / 1992ء رقم الحدیث: 938

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ وَمَنْ أَجَارَ الْبَحْرَ فَكَانَ مِثْلَ مَنْ أَجَارَ الْأُودِيَةَ كُلَّهَا وَالْمَائِدُ فِيهَا كَأَلْتَشْحَطُ فِي دَمِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سمندر میں جنگ کرنا خشکی کی دس جنگوں سے بہتر ہے اور جو شخص سمندر میں کامیاب ہو گیا گویا کہ وہ تمام وادیوں میں کامیاب ہو گیا۔ اور اس میں سرچکرا کرتی کرنے والا، اپنے خون میں لتھرنے والے کی مانند ہے۔

♦♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2635- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، وَبُكَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرِفِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَبَّاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفٍ فِيمَا سِوَاهُ

♦♦ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے ایک دن گزارنا، دوسرے ہزار دنوں سے افضل ہے۔

2636- وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِمَنَى، يَقُولُ: إِنِّي أَحَدْتُكُمْ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ حَدَّثْتُكُمْوهُ قَطُّ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: رَبَّاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفٍ فِيمَا سِوَاهُ، هَلْ بَلَّغْتُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ منیٰ میں تھے، آپ نے فرمایا: میں تمہیں ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو اس سے قبل کبھی نہیں سنائی تھی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ کی راہ میں سرحد کی حفاظت میں ایک دن گزارنا، دوسرے ہزار دنوں سے بہتر ہے۔ (پھر فرمایا) کیا میں نے (یہ پیغام) تم تک پہنچا دیا؟ لوگوں نے جواباً کہا: جی ہاں۔ آپ بولے: اے اللہ! گواہ ہو جا۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2637- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهَةِ، (أَبَانَا عَبْدَانُ، أَبَانَا عَبْدُ

حديث: 2634

اللَّهِ، أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو هَانَءٍ حَمِيدُ بْنُ هَانَءٍ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ الْجَنْبِيِّ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالََةَ بْنَ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَاتَ عَلَى مَرْتَبَةٍ مِنْ هَذِهِ الْمَرَاتِبِ بَعَثَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رِبَاطًا، أَوْ حَجًّا، أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ فَضَالََةُ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: كُلُّ مَيِّتٍ يُحْتَمُّ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الَّذِي مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، يَنْمُو لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَيُؤَمِّنُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت فضالہ بن عبید بن اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ان (درج ذیل) مراتب میں کسی

بھی مرتبہ پر مرے، قیامت کے دن اسی مرتبہ پر اٹھایا جائے گا۔

(i) سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے۔

(ii) حج کرتے ہوئے۔ یا (شاہد اس کی جگہ کوئی) دوسرا عمل بتایا۔

فضالہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سن رکھا ہے: ہر مرنے والے کے تمام اعمال سر بمبر کر دیئے جاتے ہیں سوائے اس شخص کے جو راہ خدا میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے مرے کہ اس کا عمل قیامت تک بڑھتا رہتا ہے اور اس کو فتنہ قبر سے امان دی جاتی ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2638- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا الْمُسَدَّدُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَيْسَ فَرَسٌ عَرَبِيٌّ إِلَّا يُؤَدَّنُ لَهُ مَعَ كُلِّ فَجْرٍ بَدْعَوَتَيْنِ، يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَوَّلْتَنِي بِنِيِّ أَدَمَ فَاجْعَلْنِي أَحَبَّ أَهْلِهِ وَمَالِهِ إِلَيْهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر عربی گھوڑے کے لئے ہر صبح دو دعاؤں کی

اجازت دی جاتی ہے۔ وہ کہتا ہے: اے اللہ! تو نے مجھے آدم کی ملکیت میں دیا ہے تو مجھے اس کی نظر میں اس کے تمام مال اور اہل و عیال سے زیادہ محبوب کر دے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2637

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر، رقم الحديث: 23986

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، مؤصل: 1404/1983، رقم الحديث: 785 اخرجه ابن

ابى اطامه في "مسند المارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره: 1413/1992، رقم الحديث: 37

2639- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مَعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَمِّي الْأَنْثَى مِنَ الْخَيْلِ فَرَسًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ گھوڑیوں کو ”فرس“ کا نام دیا کرتے تھے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2640- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَمِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعَادَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثَةٌ، وَشَقَاوَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثَةٌ، فَمِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ: الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ، وَالْمَسْكِنُ الصَّالِحُ، وَالْمَرْكَبُ الصَّالِحُ، وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ: الْمَسْكِنُ الصَّيْقُ، وَالْمَرْأَةُ السُّوءُ، وَالْمَرْكَبُ السُّوءُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں انسان کی خوش بختی ہیں اور

تین چیزیں انسان کی بد بختی ہیں۔

خوش بختی یہ ہیں:

(i) نیک بیوی (ii) اچھا مکان (iii) اچھی سواری

اور بد بختی یہ ہیں:

(i) تنگ مکان (ii) بد اخلاق بیوی (iii) بری سواری۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ نے اسے نہیں کیا۔

2641- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السِّيَرِيُّ، أَنبَانَا أَبُو الْمُوَجِّهِ، أَنبَانَا عَبْدَانُ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ، أَنبَانَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: ابْغُونِي فِي ضِعْفَانِكُمْ، فَإِنَّكُمْ إِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتَنْصَرُونَ بِضِعْفَانِكُمْ

حدیث: 2639

اخرجه ابوداؤد السمستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2546 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع سوسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 4680 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 12679

حدیث: 2640

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قافره مصر رقم الحديث: 1445

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنے کمزور لوگوں میں تلاش کیا کرو کیونکہ انہی کمزوروں کے طفیل تمہیں رزق دیا جاتا ہے اور انہی کے طفیل تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2642- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَعْفِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي حَيْثُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ بَدْرٍ بِثَلَاثِ مِائَةٍ وَخَمْسَةِ عَشَرَ مِنَ الْمُقَاتِلَةِ كَمَا خَرَجَ طَالُوتُ، فَدَعَا لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ حَفَاةٌ فَاحْمِلْهُمْ، اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَكْسِبْهُمْ، اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَاشْبِعْهُمْ، فَفَتَحَ اللَّهُ لَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ، فَانْقَلَبُوا وَمَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا قَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ أَوْ جَمَلَيْنِ وَاکْتَسَوْا وَشَبِعُوا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ طالوت کی طرح جنگ بدر کے دن 315 اصحاب رضی اللہ عنہم کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ اور روانگی کے وقت آپ ﷺ نے یہ دعا مانگی: اے اللہ! یہ ننگے پاؤں ہیں تو ان کو جوتے پہنا دے، یہ پیدل ہیں تو ان کو سواریاں دے دے، یہ بے لباس ہیں تو ان کو لباس دے دے، اے اللہ! یہ بھوکے ہیں تو ان کے پیٹ بھر دے۔ تو اللہ تعالیٰ نے (آپ کی دعا کی برکت سے) جنگ بدر میں ان کو فتح و نصرت عطا فرمائی جب وہ لوٹ کر آ رہے تھے تو ہر شخص کے پاس ایک یا دو اونٹ تھے۔ لباس پہنے ہوئے اور پیٹ بھرے ہوئے تھے۔

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2643- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ، وَأَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعِ الْحَلْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَخْبَرَنِي رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنَعَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ فِي مَسِيرِهِ لَه: إِنَّا مُدْلِبُونَ اللَّيْلَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى، فَلَا يَرِحَنَّ مَعَنَا مَضِيفٌ، وَلَا مُضَعَبٌ، فَارْتَحَلْ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَعْبَةٌ، فَسَقَطَتْ فَاثْقَتْ عَنْقَهُ فَمَاتَ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْفَنَ، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاقَةِ فَنَادَى: إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر میں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس رات ہم تمام شب سفر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ اس لیے ہمارے ہمراہ کوئی کمزور اور سرکش سواری والا نہ چلے (لیکن اس کے باوجود) ایک آدمی اپنے سرکش اونٹ پر سوار ہو کر ہمارے ہمراہ چل دیا، وہ (راستے میں ایک جگہ) گر پڑا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا رسول

اکرم ﷺ نے اس کی تدفین کا حکم دیا، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ یہ اعلان کر دو: بے شک جنت نافرمان کے لئے حلال نہیں ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

باغیوں کے ساتھ جہاد کے متعلق کتاب اور یہ جہاد کی آخری کتاب ہے

2644- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَمَوِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَرَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ يَقْسِمُ تَمْرًا يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اْعْدِلْ، قَالَ: وَيْحَكَ، وَمَنْ يَعْدِلُ عَلَيْكَ إِذَا لَمْ اْعْدِلْ؟ أَوْ عِنْدَ مَنْ تَلْتَمِسُ الْعَدْلَ بَعْدِي؟ ثُمَّ قَالَ: يَوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَ قَوْمٌ مِثْلُ هَذَا، يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَهُمْ اْعْدَاؤُهُ، يَقْرَأُونَ كِتَابَ اللَّهِ مُحَلَّقَةً رُؤُوسَهُمْ، فَإِذَا خَرَجُوا فَاضْرِبُوا رِقَابَهُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ غزوہ خیبر کے موقع پر کھجوریں تقسیم فرما رہے تھے کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا: اے محمد ﷺ! انصاف کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو، اگر میں انصاف نہیں کروں گا تو تجھے کون انصاف دے گا؟ (یا شاید یہ فرمایا) تم میرے بعد کس سے انصاف طلب کرو گے؟

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2645- أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَامُ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ

حَدِيث: 2644

اضرہ ابو عبداللہ محمد البخاری فی "صحيحہ" (طبع ثالث) دار ابن کثیر: بیامہ: بیروت: لبنان: 1407ھ/1987. رقم الحدیث: 5811 اضرہ ابو عبداللہ الفوزی فی "سننہ" (طبع دار الفکر: بیروت: لبنان: رقم الحدیث: 1722 اضرہ ابو عبداللہ السبیلی فی "مسندہ" (طبع مویسہ قرطبہ: قاہرہ: مصر: رقم الحدیث: 11554 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" (طبع دار الکتب العلمیہ: بیروت: لبنان: 1411ھ/1991. رقم الحدیث: 11220 اضرہ ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" (طبع دار البیروت للتراث: دمشق: نام: 1404ھ-1984. رقم الحدیث: 1022 اضرہ ابوبکر الصمیری فی "مسندہ" (طبع دار الکتب العلمیہ: مکتبہ المتنبی: بیروت: قاہرہ: رقم الحدیث: 1271 اضرہ ابو عبداللہ البخاری فی "الادب المفرد" (طبع دار البیانت الاسلامیہ: بیروت: لبنان: 1409ھ/1989. رقم الحدیث: 774 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" (طبع دار الحرمین: قاہرہ: مصر: 1415ھ رقم الحدیث: 9060

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي أَشَدُّهُ ذَلِقَةً السِّنْتَهُمْ بِالْقُرْآنِ، لَا يَجَاوِزُ تَرَافِيهِمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ، فَإِذَا لَقِيَتْهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ، فَإِنَّ الْمَاجُورَ مَنْ قَتَلَهُمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَامِ
 ✧ ✧ حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بہت خوبصورت لہجے میں قرآن پڑھیں گے لیکن (ان کا قرآن) ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح تیزی سے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ جب تم ان سے ملو تو انہیں مار ڈالو کیونکہ اس شخص کو اجر دیا جائے گا جو ان کو قتل کرے گا۔
 ✧ ✧ یہ حدیث امام مسلمؒ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اسی حدیث کو حماد بن زید نے عثمان شحام کے حوالے سے روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2646... أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِيخَارِي، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَامِ، قَالَ: آتَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ، وَفَرَّقَدُ السَّبِيحِي فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يَذْكُرُ فِي حَدِيثِ الْفِتَنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي قَوْمٌ أَعْدَاءُ ذَلِقَةَ السِّنْتَهُمْ بِالْقُرْآنِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَيِّمُوهُمْ

✧ ✧ حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت میں کچھ دشمن ایسے ہوں گے جو بہت خوبصورت لہجے میں قرآن کی تلاوت کریں گے، جب تم ان کو دیکھو تو ان کو (موت کی نیند) سلا دو۔

2647- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا الْأَزْرَقِيُّ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ شَهَابٍ، قَالَ: كُنْتُ أَتَمْنَى أَنْ أَرَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنِ الْخَوَارِجِ، قَالَ: فَلَقِيْتُ أَبَا بَرَزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي يَوْمٍ عَرَفَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا بَرَزَةَ، حَدَّثَنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَوَارِجِ، قَالَ: أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ أَدْنَايَ، وَرَأَتْ عَيْنَايَ، أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَانِيرٍ مِنْ أَرْضٍ فَكَانَ يَقْسِمُهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ أَسْوَدٌ مَطْمُومُ الشَّعْرِ، عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَيْضَانِ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ، فَتَعَرَّضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَاهُ مِنْ قِبَلٍ وَجْهَهُ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا، فَاتَاهُ مِنْ قِبَلِ شِمَالِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا، فَاتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتُ مِنْذُ الْيَوْمِ فِي الْقِسْمَةِ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَجِدُونَ بَعْدِي أَحَدًا أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ قَالَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ

حدیث: 2647

كَانَ هَدْيَهُمْ هَكَذَا يَقْرُؤُونَ الْقُرْآنَ، لَا يَجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ، سِيمَاهُمْ التَّحْلِيقُ، لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ اخْرُؤُهُمْ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ، قَالَهَا حَمَادٌ ثَلَاثًا، هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، قَالَهَا حَمَادٌ ثَلَاثًا، وَقَالَ: قَالَ أَيْضًا: لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت شریک بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری بہت خواہش تھی کہ کسی ایسے صحابی رسول سے ملاقات کروں جو مجھے خوارج کے حوالے سے کوئی حدیث سناے۔ چنانچہ عرفہ کے دن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں ابو ہریرہ کے ساتھ میری ملاقات ہو گئی۔ میں نے ان سے پوچھا: آپ نے خوارج کے متعلق رسول اکرم ﷺ کا کوئی فرمان سن رکھا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: (جی ہاں) میں آپ کو وہ بات سناؤں گا، جو میرے کانوں نے سنی اور آنکھوں نے دیکھی ہے۔ (ایک دفعہ) کہیے، ملاقات سے مال غنیمت آیا ہوا تھا جس کو رسول اکرم ﷺ تقسیم فرما رہے تھے، آپ کے قریب کٹے ہوئے بالوں والا، کالے رنگ کا ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے اوپر سفید رنگ کی دو چادریں تھیں اور اس کی پیشانی پر سجدوں کا اثر تھا، وہ رسول اکرم ﷺ کے پیچھے ہی پڑا ہوا تھا۔ وہ (ایک بار) رسول ﷺ کے سامنے سے آیا، آپ ﷺ نے اس کو کچھ نہیں دیا، وہ (دوبارہ) آپ ﷺ کی بائیں جانب سے آیا، آپ ﷺ نے (پھر بھی) اس کو کچھ نہیں دیا، وہ (تیسری بار) پیچھے سے آیا اور کہنے لگا: اے محمد ﷺ! تو نے آج تک تقسیم میں انصاف نہیں کیا، اس پر نبی اکرم ﷺ نے ناراض ہو کر فرمایا: میرے بعد تمہیں ایسا کوئی شخص نہیں ملے گا جو مجھ سے بڑھ تمہیں انصاف دے۔ آپ ﷺ نے یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: مشرق کی طرف سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جن کا یہی انداز ہوگا، وہ قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح تیزی سے نکل جائیں گے جیسے تیرشکار کی طرف (تیزی سے) نکلتا ہے پھر وہ اس (دین) کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا: ان کی نشانی ”سر منڈانا“ ہے، وہ مسلسل ظاہر ہوتے رہیں گے حتیٰ کہ جب ان میں سب سے آخری ظاہر ہو تو جب اس کو دیکھو، وہیں مارڈالو، حماد نے یہ بات تین مرتبہ کہی۔ وہ بدترین مخلوق، بد اخلاق ہوں گے، حماد نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی اور یہ بھی کہا کہ وہ دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2648- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرِ الْبُرَيْثِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنَعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ، وَسَيَجِيءُ قَوْمٌ يُعْجِبُونَكُمْ، وَتُعْجِبُهُمْ أَنْفُسُهُمْ، الَّذِينَ

حدیث: 2648

اخبره ابو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موسسه قرطبه، فالقره، مصر، رقم الحديث: 13362 اخبره ابو: ملى الموصلى في

"مسند" طبع دارالمؤمن للتراث، دمشق، شام، 1404-1984، رقم الحديث: 3117

يَقْتُلُونَهُمْ أَوْلَىٰ بِاللَّهِ مِنْهُمْ، يُحْسِنُونَ الْقَيْلَ، وَيُسَيِّئُونَ الْفِعْلَ، وَيَدْعُونَ إِلَى اللَّهِ، وَكَيْسُوا مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ، فَإِذَا لَقَيْتُمُوهُمْ فَانِيْمُوهُمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، انْعَمْتُمْ لَنَا، قَالَ: آيَتُهُمُ الْخَلْقُ وَالتَّسْبِيْتُ، يَعْنِي: اسْتِنْصَالَ التَّقْصِيرِ، قَالَ: وَالتَّسْبِيْتُ اسْتِنْصَالَ الشَّعْرِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَهُوَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب میری امت میں اختلافات اور فرقہ بندی شروع ہو جائیں گی اور ایک ایسی قوم آئے گی جنہیں تم بہت اچھا سمجھو گے اور وہ خود اپنے آپ کو بہت اچھا سمجھیں گے جو ان کو قتل کرے گا، وہ اللہ کا مقرب ہوگا۔ وہ بہت نرم و شیریں گفتگو کریں گے لیکن بے عمل ہوں گے۔ اللہ کی طرف دعوت دیں گے لیکن اللہ کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ جب تم ان سے ملو تو ان کو (موت کی نیند) سلا دو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: ہمیں ان کے اوصاف بتاد دیجئے! آپ نے فرمایا: ان کی نشانی ”حلق“ (سر منڈوانا) اور ”تسبیہ“ یعنی جڑ سے بال اکھیرنا ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہما و امام مسلم رضی اللہ عنہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہی حدیث اوزاعی نے قنادہ کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور یہ بھی امام بخاری رضی اللہ عنہما اور امام مسلم رضی اللہ عنہما کے معیار کے مطابق ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔ (وہ روایت درج ذیل ہے)

2649۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ الْبَرَّازُ بِعَدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ، قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقَيْلَ، وَيُسَيِّئُونَ الْفِعْلَ، وَيَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، لَا يَجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ، وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَةِ، لَا يَرْجِعُ حَتَّى يَرُدَّ السَّهْمُ عَلَى فَوْقِهِ، وَهُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ، يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَكَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ مِّنْ قَاتِلِهِمْ، كَانَ أَوْلَىٰ بِاللَّهِ مِنْهُمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا سِيْمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيْقُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب میری امت میں اختلافات اور فرقہ واریت ہوگی۔ ایک ایسی قوم ہوگی جو گفتار کے غازی ہوں گے لیکن بد کردار ہوں گے قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ تم ان کی نمازوں کے سامنے اپنی نمازوں کو اور ان کے روزوں کے مقابلے میں اپنے روزوں کو حقیر جانو گے، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار کی طرف نکلتا ہے، وہ دین میں لوٹ کر نہیں آئیں گے، جیسا کہ تیر اپنے سو فار کی طرف لوٹ کر نہیں آتا۔ یہ لوگ ساری دنیا سے بد مخلوق ہوں گے۔ اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ان کو قتل کرے گا۔ اور وہ اس کو قتل کریں گے۔ یہ لوگوں کو کتاب اللہ کی دعوت دیں گے لیکن ان کا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ جو ان کو قتل کرے گا وہ اللہ کا مقرب بندہ ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یا رسول اللہ! ان کی نشانی کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”سر منڈوانا“۔

2650- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَأَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ، قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقِيْلَ، وَيُسَيِّئُونَ الْفِعْلَ، وَيَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مَرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَةِ، لَا يَرَجِعُونَ حَتَّى يَرُدَّ عَلَى فَوْقِهِ، شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ، يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ، مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللَّهِ مِنْهُمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا سَيَمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيْقُ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ قَتَادَةُ مِنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ، إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ

☆ ☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب میری امت میں اختلافات اور فرقہ واریت ہوگی، ان میں ایک ایسی قوم بھی ہوگی جو گفتار کے غازی ہوں گے لیکن بد کردار ہوں گے، وہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور وہ دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے جیسا کہ تیر اپنے سوفا کی طرف لوٹ کر نہیں آتا وہ بدترین مخلوق ہوں گے، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ان کو قتل کرے گا اور جس کو وہ قتل کریں گے۔ یہ لوگوں کو کتاب اللہ کی دعوت دیں گے لیکن اس کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ جو ان کو قتل کرنے کا وہ سب سے زیادہ اللہ کا مقرب ہوگا۔ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) پوچھا: یا رسول اللہ! ان کی نشانی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سر منڈانا“۔

قنادہ نے یہ حدیث ابوسعید سے بلا واسطہ نہیں سنی بلکہ ”ابوالتوکل“ کے واسطے سے سنی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل روایت سے واضح ہے)

2651- أَخْبَرَنِيهِ أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهَ بِالطَّابَرَانِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيِّ بِهَرَاةَ، وَعَبِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكِ بَسْغَادَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَلِيِّ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِثْلُهُمْ مِثْلُ رَجُلٍ يَرْمِي رَمِيَةً فَيَتَوَخَّى السَّهْمَ حَيْثُ وَقَعَ، فَأَخَذَهُ فَنَظَرَ إِلَى فَوْقِهِ، فَلَمْ يَرِ بِهِ دَسْمًا وَلَا دَمًا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى رِيشِهِ، فَلَمْ يَرِ بِهِ دَسْمًا وَلَا دَمًا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى نَصْلِهِ فَلَمْ يَرِ بِهِ دَسْمًا وَلَا دَمًا، كَمَا لَمْ يَتَعَلَّقْ بِهِ شَيْءٌ مِنَ الدَّسَمِ وَالِدَّمِ، كَذَلِكَ لَمْ يَتَعَلَّقْ هَؤُلَاءِ بِشَيْءٍ مِنَ الْإِسْلَامِ

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو تیر پھینکے، جہاں پر تیر گرے، یہ اس کو وہاں سے ڈھونڈ کر اٹھالے اور اس کے سوفا کی طرف دیکھے لیکن اس پر گوشت، چربی اور خون وغیرہ نہ لگا ہو پھر وہ اس کے پر کی طرف دیکھے لیکن اس پر بھی گوشت، چربی یا خون وغیرہ نہ نظر آئے، پھر اس کے پھل کو دیکھے لیکن اس پر بھی گوشت، چربی یا خون وغیرہ نہ نظر آئے۔ جیسا کہ اس پر گوشت، چربی یا خون لگا ہی نہ ہو، اسی طرح یہ لوگ بھی اسلام کی کسی چیز کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہیں رکھتے ہوں گے۔

2652- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْهَاشِمِيِّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، أَبَانَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُسْلِمِ الْأَعْمُورِ، عَنْ خَالِدِ الْعُرَيْبِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَلَى حَذِيفَةَ، فَقُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ، قَالَ حَذِيفَةُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُورُوا مَعَ كِتَابِ اللَّهِ حَيْثُ مَا دَارَ، فَقُلْنَا: فَإِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ فَمَعَ مَنْ نَكُونُ؟ فَقَالَ: انظُرُوا الْفِتْنَةَ الَّتِي فِيهَا ابْنُ سُمَيَّةَ فَالْزَمُوهَا، فَإِنَّهُ يَدُورُ مَعَ كِتَابِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَنْ ابْنُ سُمَيَّةَ؟ قَالَ: أَوْ مَا تَعْرِفُهُ؟ قُلْتُ: بَيْنَهُ لِي، قَالَ: عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارٍ: يَا أَبَا الْيَقْظَانَ، لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَقْتَلَكَ الْفِتْنَةُ الْبَاطِنَةُ عَنِ الطَّرِيقِ هَذَا حَدِيثٌ لَهُ طُرُقٌ بِأَسَانِيدٍ صَحِيحَةٍ، أَخْرَجَا بَعْضُهَا وَلَمْ يَخْرَجَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

﴿﴿﴾ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کتاب اللہ پر مکمل طور پر عمل پیرا رہو۔ ہم نے عرض کی: جب لوگوں میں اختلاف واقع ہو جائے تو ہم کس کا ساتھ دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس جماعت میں ابن سُمیہ ہو، تم اس کا ساتھ دینا۔ کیونکہ وہ قرآن کے احکام پر عمل پیرا ہے (حذیفہ) فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: ابن سُمیہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو نہیں پہچانتے ہو؟ میں نے کہا: آپ ارشاد فرمادیتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”عمار بن یاسر“ میں نے عمار بن یاسر کے متعلق نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا ہوا ہے ”اے ابوالیقظان! ایک باغی گروہ کے تجھے قتل کرنے سے تیری موت واقع ہوگی۔“ اس حدیث کی متعدد صحیح سندیں ہیں جن میں سے بعض کو شیخین نے نقل بھی کیا ہے لیکن اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

2653- حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَعَوِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ قَالَ لَهُ وَلَا يَنْبَغُ عَلَيَّ: أَنْطَلِقَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَاسْمَعَا مِنْهُ حَدِيثَهُ فِي شَأْنِ الْخَوَارِجِ، فَأَنْطَلَقَا فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ لَهُ يُصَلِّحُ، فَلَمَّا رَأَى أَنَا أَحَدَ رِدَاءِهِ، ثُمَّ احْتَبَسِي، ثُمَّ أَنْشَأَ يَحْدِثُنَا حَتَّى عَلَا ذِكْرُهُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: كُنَّا نَحْمِلُ لَبَنَةً لَبَنَةً، وَعَمَّارٌ يَحْمِلُ لَبْنَتَيْنِ لَبْنَتَيْنِ، فَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَأْسِهِ، وَيَقُولُ: يَا عَمَّارُ، أَلَا تَحْمِلُ لَبَنَةً لَبَنَةً كَمَا يَحْمِلُ أَصْحَابُكَ؟ قَالَ: إِنِّي أُرِيدُ الْأَجْرَ عِنْدَ اللَّهِ، قَالَ: فَجَعَلَ يَنْفُضُ وَيَقُولُ: وَيَحْ عَمَّارُ، تَقْتَلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاطِنَةُ، قَالَ: وَيَقُولُ عَمَّارُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ

﴿﴿﴾ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے اور اپنے بیٹے علی سے کہا: تم دونوں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس چلے جاؤ اور ان سے خوارج کے متعلق کوئی حدیث سن کر آؤ۔ ہم دونوں چل دیے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے باغ میں کام

حذیث: 2653

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 11879 اخرجه ابو داود الطيالسي في

"سنده" طبع دارالمعرفة، بيروت لبنان رقم الحديث: 603

کر رہے تھے۔ جب انہوں نے ہمیں دیکھا تو اپنی چادر درست کر کے ہم سے باتیں کرنے لگ گئے حتیٰ کہ مسجد کے متعلق بات چل نکلی، وہ کہنے لگے: ہم ایک ایک اینٹ اٹھا رہے تھے جبکہ عمار دودوا بیٹھیں اٹھا رہے تھے، جب رسول اکرم ﷺ نے ان کو دیکھا تو ان کے سر سے مٹی جھاڑتے ہوئے بولے: اے عمار! اپنے دوسرے ساتھیوں کی طرح تم بھی ایک ایک اینٹ کیوں نہیں اٹھا رہے؟ عمار نے جواباً کہا: میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اجر کا طلبگار ہوں۔ (ابوسعید) فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ (پھر ان کے سر سے) مٹی جھاڑنے لگ گئے اور فرمایا: اے عمار! افسوس ہے کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔ ابوعمار بولے: میں فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2654۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ مُوسَى الْحُسَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْفَةَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: شَهِدْتُ أَبَا أَمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى رَأْسِ الْحَرُورِيَّةِ عِنْدَ بَابِ دِمَشْقٍ، وَهُوَ يَقُولُ: كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، قَالَهَا ثَلَاثًا، خَيْرٌ قَتَلِي مِنْ قَتْلَوْهُ، وَدَمَعْتُ عَيْنَاهُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا أَمَامَةَ، أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ هَؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ أَسَىءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ مِنْ رَأِيكَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذَا لَجَرِيءٌ لَوْ لَمْ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَعَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ، قَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنِّي رَأَيْتُكَ قَدْ دَمَعْتَ عَيْنَاكَ، قَالَ: إِنَّهُمْ لَمَّا كَانُوا مُؤْمِنِينَ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ، ثُمَّ قَرَأَ: وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَبَيَّ لَهُمْ مَرَّتَيْنِ

❖❖ حضرت شداد بن عبداللہ ابی عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابو امامہ کو باب دمشق کے قریب خوارج کے سروں پر کھڑے دیکھا۔ وہ کہہ رہے تھے یہ جہنم کے کتے ہیں، یہ بات تین مرتبہ کہی۔ سب سے اچھا مقتول وہ ہے جس کو انہوں نے مار ڈالا یہ بات کرتے ہوئے وہ آبدیدہ ہو گئے، ایک شخص نے ان سے کہا: تم اپنی رائے سے ان کو دوزخ کے کتے کہہ رہے ہو یا رسول اکرم ﷺ کا ان کے متعلق کوئی ارشاد سن رکھا ہے؟ (ابو امامہ) بولے: اگر میں نے رسول اکرم ﷺ سے ایک بار دو بار تین بار یا سات بار (سے کم مرتبہ) سنا ہوتا تو میں بہت بڑی جسارت کرتا اور میں تمہیں یہ حدیث نہ سنانا۔ ایک شخص نے ان سے کہا میں آپ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہ لوگ پہلے مسلمان تھے۔ لیکن ایمان قبول کرنے کے بعد یہ لوگ دوبارہ کافر ہو گئے ہیں پھر یہ آیت تلاوت کی:

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ (آل عمران: 105)

”اور ان جیسے نہ ہونا جو آپس میں پھٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں انہیں آچکی تھیں۔“

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

پس یہ (آیت) انہی کے لئے ہے (یہ بات انہوں نے) دو مرتبہ (کہی)۔

2655۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خَزِيمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ واقِفٌ عَلَى رُؤُوسِ الْحَرُورِيَّةِ عَلَى بَابِ حِمَصَ، أَوْ بَابِ دِمَشَقٍ، وَهُوَ يَقُولُ: كِلَابُ النَّارِ كِلَابُ النَّارِ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ، ثُمَّ سَأَلَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي حُدَيْفَةَ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَحَدِيثُ مُسْلِمٍ فِي الْمُسْنَدِ الصَّحِيحِ، عَنْ نَضْرِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ: يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ تَبْدُلُ الْفَضْلَ الْحَدِيثَ، وَإِنَّمَا شَرَحْنَا الْقَوْلَ فِيهِ لِأَنَّ الْغَالِبَ عَلَى هَذَا الْمُتَيْنِ طُرُقُ حَدِيثِ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ

✧✧ حضرت شداد بن عبد اللہ ابوعمار رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے ابو امامہ کو باب حمص یا باب دمشق کے پاس خوارج کے سروں پر کھڑے یہ کہتے سنا ہے: یہ دوزخ کے کتے ہیں، یہ دوزخ کے کتے ہیں یہ آسمان کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں اور سب سے اچھا مقتول وہ ہے جس کو انہوں نے قتل کیا۔ پھر ابو حذیفہ کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے ”المُسْنَدُ الصَّحِيحُ“ میں نَضْرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ کے ذریعے عکرمہ بن عمار سے روایت کی ہے کہ شداد ابوعمار نے ابو امامہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو اضافی چیزیں خرچ کرتا ہے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔ اور ہم نے اس سلسلے میں تفصیلی کلام اس لیے کیا ہے کہ اس متن پر ابو غالب کی ابو امامہ سے روایت کردہ سند غالب ہے۔ لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2656۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُمِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّرْسُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زَمِيلٍ سِمَاكُ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا خَرَجَتِ الْحَرُورِيَّةُ اجْتَمَعُوا فِي دَارٍ، وَهُمْ سِتَّةُ الْآفِ، آتَيْتُ عَلِيًّا، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَبْرِدْ بِالظُّهْرِ لَعَلِّي اتِي هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَأَكَلِمَهُمْ، قَالَ: إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكَ، قُلْتُ: كَلَا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ وَلَبِسْتُ أَحْسَنَ مَا يَكُونُ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ، قَالَ أَبُو زَمِيلٍ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَمِيلًا جَهْرًا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَاتَيْتُهُمْ وَهُمْ مُجْتَمِعُونَ فِي دَارِهِمْ قَائِلُونَ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ، فَقَالُوا: مَرَجَبًا بِكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، فَمَا هَذِهِ الْحُلَّةُ؟ قَالَ: قُلْتُ: مَا تَعْبُونَ عَلِيًّا، لَقَدْ رَأَيْتُ عَلِيَّ رَسُولَ

حدیث: 2656

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411ھ / 1991، رقم الحديث: 8575 ذكره

ابو بكر البرققي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414ھ / 1994، رقم الحديث: 16517

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ مَا يَكُونُ مِنَ الْحَلْلِ، وَنَزَلَتْ: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قَالُوا: فَمَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: آتَيْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، لِأَتَلْعَظُمَ مَا يَقُولُونَ الْمُخْبَرُونَ بِمَا يَقُولُونَ، فَعَلَيْهِمْ نَزَلَ الْقُرْآنُ، وَهُمْ أَعْلَمُ بِالْوَحْيِ مِنْكُمْ، وَفِيهِمْ أَنْزَلَ: وَلَيْسَ فِيكُمْ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا تَخَاصِمُوا قُرَيْشًا، فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَآتَيْتُ قَوْمًا لَمْ أَرُ قَوْمًا قَطُّ أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنْهُمْ مَسْهَمَةً وَجُوهُهُمْ مِنَ السَّهْرِ، كَانَتْ أَيْدِيهِمْ وَرُكْبُهُمْ تُشْتَى عَلَيْهِمْ، فَمَضَى مِنْ حَضْرَةٍ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَنُكَلِّمَنَّهَ وَنَنْظُرَنَّ مَا يَقُولُ، قُلْتُ: أَخْبِرُونِي مَاذَا نَقَمْتُمْ عَلَى ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَهْرِهِ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ؟ قَالُوا: ثَلَاثًا، قُلْتُ: مَا هُنَّ؟ قَالُوا: أَمَّا أَحَدَاهُنَّ فَإِنَّهُ حَكَّمَ الرِّجَالَ فِي أَمْرِ اللَّهِ، وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ وَمَا لِلرِّجَالِ وَمَا لِلْحَكَمِ؟ فَقُلْتُ: هَذِهِ وَاحِدَةٌ، قَالُوا: وَأَمَّا الْأُخْرَى فَإِنَّهُ قَاتَلَ، وَلَمْ يَسِبْ وَلَمْ يَغْتَمِ، فَلَيْنَ كَانَ الَّذِي قَاتَلَ كُفْرًا لَقَدْ حَلَّ سَيِّئُهُمْ وَعَيْنِيئَتُهُمْ، وَلَيْنَ كَانُوا مُؤْمِنِينَ مَا حَلَّ قِتَالَهُمْ، قُلْتُ: هَذِهِ ثَنَانٌ، فَمَا الثَّلَاثَةُ؟ قَالَ: أَنَّهُ مَحَا نَفْسَهُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَهُوَ أَمِيرُ الْكَافِرِينَ، قُلْتُ: أَعِنْدَكُمْ سِوَى هَذَا؟ قَالُوا: حَسْبُنَا هَذَا، فَقُلْتُ لَهُمْ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَرَأْتُ عَلَيْكُمْ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَمِنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَرُدُّ بِهِ قَوْلَكُمْ أَرْضَوْنَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقُلْتُ: أَمَّا قَوْلُكُمْ: حَكَّمَ الرِّجَالَ فِي أَمْرِ اللَّهِ فَإِنَّا أَقْرَأُ عَلَيْكُمْ مَا قَدَّرَدَ حُكْمَهُ إِلَى الرِّجَالِ فِي ثَمَنِ رُبْعِ دِرْهَمٍ فِي أَرْبِ، وَنَحْوَهَا مِنَ الصَّيْدِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ إِلَى قَوْلِهِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ فَتَشَدُّتُمْ اللَّهُ أَحْكَمَ الرِّجَالَ فِي أَرْبِ وَنَحْوَهَا مِنَ الصَّيْدِ أَفْضَلُ، أَمْ حُكْمُهُمْ فِي دِمَائِهِمْ وَصَلَاحِ ذَاتِ بَيْنِهِمْ؟ وَأَنْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَوْ شَاءَ لَحَكَّمَ وَلَمْ يُصَيِّرْ ذَلِكَ إِلَى الرِّجَالِ، وَفِي الْمَرْأَةِ وَزَوْجِهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَإِنْ حِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يَرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا فَجَعَلَ اللَّهُ حُكْمَ الرِّجَالِ سُنَّةً مَأْمُونَةً، أَخْرَجْتُ عَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: وَأَمَّا قَوْلُكُمْ: قَاتَلَ وَلَمْ يَسِبْ وَلَمْ يَغْتَمِ، أَتَسْبُونَ أُمَّكُمْ عَائِشَةَ ثُمَّ يَسْتَحِلُّونَ مِنْهَا مَا يَسْتَحِلُّ مِنْ غَيْرِهَا؟ فَلَيْنَ فَعَلْتُمْ لَقَدْ كَفَرْتُمْ وَهِيَ أُمَّكُمْ، وَلَيْنَ قُلْتُمْ: لَيْسَتْ أَمْنَا لَقَدْ كَفَرْتُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ فَانْتُمْ تَدُورُونَ بَيْنَ ضَلَالَتَيْنِ أَيُّهُمَا صَرْتُمْ إِلَيْهَا، صَرْتُمْ إِلَى ضَلَالَةٍ فَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، قُلْتُ: أَخْرَجْتُ مِنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَأَمَّا قَوْلُكُمْ: مَحَا اسْمَهُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَإِنَّا آتَيْتُكُمْ بِمَنْ تَرْضَوْنَ وَأَرِيكُمْ، قَدْ سَمِعْتُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ كَاتَبَ سَهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو، وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ: اكْتُبْ يَا عَلِيُّ: هَذَا مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: لَا وَاللَّهِ مَا نَعْلَمُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَوْ نَعْلَمُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا قَاتَلْنَاكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ، اكْتُبْ يَا عَلِيُّ: هَذَا مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَوَاللَّهِ لَرَسُولِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ عَلِيٍّ، وَمَا أَخْرَجَهُ مِنَ النَّبُوَّةِ حِينَ مَحَا نَفْسَهُ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَبَّاسٍ: فَرَجَعَ مِنَ الْقَوْمِ الْفَانِ، وَقُتِلَ سَائِرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب خوارج نے بغاوت کی تو وہ ایک حویلی میں جمع ہوئے، اس وقت ان کی تعداد 6 ہزار تھی۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہما آج ظہر کی نماز راتا خیر سے پڑھیے گا۔ میں ارادہ رکھتا ہوں کہ ان لوگوں کے پاس آکر ان سے مذاکرات کروں۔ آپ نے فرمایا: مجھے تیرے بارے میں خدشہ ہے (کہ یہ لوگ تجھے کوئی نقصان نہ پہنچادیں) میں نے کہا: ایسا نہیں ہوگا (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) میں بہت ہی قیمتی یعنی جبہ زیب تن کر کے ان کی طرف روانہ ہوا۔ ابو زمیل فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما بہت خوبصورت نوجوان تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے ان کو سلام کیا، انہوں نے جواباً مجھے خوش آمدید کہتے ہوئے کہا: یہ کیا جبہ ہے؟ میں نے کہا: تم اس کی وجہ سے مجھ پر کیوں عیب لگا رہے ہو؟ میں نے ان کو سلام کیا، انہوں نے جواباً مجھے خوش آمدید کہتے قیمتی جبہ پہنہ دیکھا ہے اور قرآن کریم کی اس آیت میں اس کی اجازت بھی موجود ہے:

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ (الاعراف: 32)

”تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی اور پاک رزق“ (ترجمہ کنز الایمان، امام

احمد رضا)

وہ کہنے لگے: تم کہنے کیا آئے ہو؟ میں نے کہا: میں تمہارے پاس مہاجرین اور انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس سے آیا ہوں تاکہ تمہارے پاس ان کی جانب سے جو خبریں پہنچ رہی ہیں، ان کی حقیقت حال تم تک پہنچاؤں۔ ان لوگوں کی موجودگی میں قرآن نازل ہوا ہے اور وہ لوگ وحی کو تم سے بہتر طریقے سے جانتے ہیں اور ان کے متعلق ہی یہ حکم نازل ہوا ہے اور تم میں ان میں سے کوئی نہیں ہے۔ تو ایک شخص بولا: تم قریش سے بلاو جمت جھگڑو۔ کیونکہ قرآن کہتا ہے:

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصْمُونَ (الزخرف: 58)

”بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ“

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ایسی قوم کے پاس سے آیا ہوں کہ ان سے بڑھ کر اجتہاد کی صلاحیت رکھنے والا میں نے کسی قوم کو نہیں پایا۔ شب بیداریوں کی وجہ سے ان کے چہروں کی رنگت بدلی ہوئی تھی۔ یوں لگتا تھا کہ ان کے ہاتھ اور پاؤں ان کی تعریف کر رہے ہیں، ان میں سے بعض نے کہا: ہمیں اس کے ساتھ گفت و شنید ضرور کرنی چاہئے تاکہ اس کے نظریات ہم پر آشکار ہوں لیکن میں نے کہا: تم مجھے یہ بات بتاؤ کہ تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی ان کے داماد اور مہاجرین و انصار پر کیا اعتراض ہے؟ انہوں نے کہا: (ہمیں ان پر) تین اعتراض ہیں۔ میں نے پوچھا: وہ کیا؟ انہوں نے کہا: پہلا تو یہ ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں بندوں کو حاکم بنا دیا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ الْحُكْمَ لِلَّهِ (یوسف: 40)

”حکم نہیں مگر اللہ کا“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

بندوں کا امر سے کیا تعلق؟ میں نے کہا: یہ تو ایک ہوا۔ انہوں نے کہا:

دوسرا یہ ہے کہ انہوں نے جنگ کی ہے لیکن نہ تو کسی کو قیدی بنایا اور نہ مالِ غنیمت حاصل کیا۔ اب یہ جن سے لڑ رہے ہیں اگر وہ کافر ہیں تو ان کو قیدی بنانا اور ان کا مالِ غنیمت میں لینا جائز ہوتا اور اگر وہ مومن ہیں تو ان سے جہاد جائز نہیں۔ میں نے کہا: دوہو گئے۔ تیسرا اعتراض کیا ہے؟ انہوں نے کہا:

(تیسری بات یہ ہے کہ) انہوں نے اپنے نام سے لفظ ”امیر المؤمنین“ بنا دیا ہے، اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ یہ ”امیر الکافرین“ ہوئے۔ میں نے کہا: اس کے علاوہ آپ لوگوں کے کوئی تحفظات ہوں تو وہ بھی بتا دو۔ انہوں نے کہا: ہمارے اعتراضات یہی تھے۔ میں نے ان سے کہا: اگر میں تمہیں قرآن پاک کی وہ آیات اور نبی اکرم ﷺ کی وہ احادیث سنا دوں جس سے تمہارے موقف کی تردید ہوتی ہو تو کیا مان لو گے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے کہا: تم نے جو یہ اعتراض کیا ہے کہ بندوں کو حاکم بنا دیا گیا ہے، اس سلسلے میں میں تمہیں ایک آیت سناتا ہوں جس میں خرگوش وغیرہ کے شکار کے متعلق ربع درہم کے آٹھویں حصے میں بندوں کو حاکم بنایا گیا ہے۔ وہ آیت یہ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ إِلَىٰ قَوْلِهِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ

”اے ایمان والو! شکار نہ مارو جب تم احرام میں ہو اور تم میں جو اسے قصد اقل کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور موسیٰ سے دے تم میں کے وثقہ آدمی اس کا حکم کریں“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ بندوں کا خرگوش وغیرہ شکار کے متعلق حاکم بننا افضل ہے یا ان کے خونوں اور ان کے درمیان اصلاح کا حاکم بننا زیادہ افضل ہے؟ اور تم یہ بھی جانتے ہو کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان میں خود ہی فیصلہ کر دیتا اور ان کو دوسروں کے سپرد نہ کرتا۔ نیز اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کے متعلق فرمایا:

وَأَنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْغُتُوا حَكْمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكْمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا (النساء: 35)

”اور اگر تم کو میاں بی بی کے جھگڑے کا خوف ہو تو ایک بیچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک بیچ عورت والوں کی طرف سے، یہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان میں رجحان پیدا کر دے گا“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

تو اللہ تعالیٰ نے بندوں کو حکم بنانا سنتِ مامونہ قرار دیا ہے (جو ان کو اس مشکل سے نکال سکتا ہے) انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اور تم نے یہ اعتراض کیا ہے کہ یہ جنگ کر رہے ہیں لیکن نہ قیدی بنا رہے ہیں نہ مالِ غنیمت کیا تم اپنی اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کو قیدی بناؤ گے اور پھر ان کے ساتھ وہ سب کچھ کر سکو گے جو ایک قیدی خاتون کے ساتھ کرنا جائز ہے؟ اگر تم ایسا کرو گے تو تم کافر ہو جاؤ گے کیونکہ وہ تمہاری ماں ہیں۔ اور اگر تم ان کے ایمان کا انکار کرو تو بھی تم ہی کافر ہو گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ (الاحزاب: 6)

”یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

تو تم لوگ دو گمراہیوں کے درمیان گھوم رہے ہو۔ ان میں سے کسی کی طرف بھی جاؤ بہر حال گمراہی ہی تمہارا مقدر ہے۔

(میری یہ دلیل سن کر) انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ میں نے کہا: میں نے تمہارے دوسرے اعتراض کا بھی جواب دے دیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں (میں نے کہا) اور تمہارا یہ اعتراض تھا کہ انہوں نے اپنے نام سے ”امیر المؤمنین“ کا نام ہٹا دیا ہے۔ تو میں تمہیں ایسی شخصیت کی بات بتاتا ہوں جس پر تم سب لوگ راضی ہو اور میرا خیال ہے کہ تم لوگوں نے سن رکھا ہوگا کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے سھیل بن عمرو رضی اللہ عنہ اور ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کی طرف (جو مکتوب) لکھا تھا تو آپ ﷺ نے امیر المؤمنین سے فرمایا تھا۔ اے علی! لکھو یہ وہ معاہدہ ہے جس پر محمد رسول اللہ ﷺ نے صلح کی ہے۔ اس پر مشرکین نے اعتراض کیا کہ نہیں! خدا کی قسم ہم آپ کو ”رسول اللہ“ نہیں مانتے، اگر ہم آپ کو رسول اللہ مانتے ہوتے تو تمہارے ساتھ جنگ کیوں کرتے۔ تو رسول اللہ ﷺ بولے: اے اللہ! تو تو جانتا ہے کہ میں ”رسول اللہ“ ہوں۔ اے علی! اس کی عبارت یوں کر دو۔ یہ وہ معاہدہ ہے جس پر محمد بن عبد اللہ نے صلح کی ہے۔ تو خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ ”علی“ سے کہیں افضل ہیں۔ لیکن جب آپ ﷺ نے اپنے نام سے ”رسول اللہ“ مٹوایا تو آپ ﷺ کی رسالت ختم نہیں ہوئی۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (میری یہ گفتگو سن کر) دو ہزار آدمیوں نے ان کی جماعت سے رجوع کر لیا۔ اور باقی سب گمراہی پر قتل ہوئے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2657- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُنَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَهَا جُلُوسٌ مَرَجَعُهَا مِنَ الْعِرَاقِ لِيَأْتِي فَوُتِلَ عَلِيٌّ، إِذْ قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ، هَلْ أَنْتَ صَادِقِيَّ عَمَّا أَسْأَلُكَ عَنْهُ؟ حَدَّثْتَنِي عَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ عَلِيٌّ، قُلْتُ: وَمَالِي لَا أَصْدُقُكَ؟ قَالَتْ: فَحَدِّثْنِي عَنْ قِصَّتِهِمْ، قُلْتُ: إِنَّ عَلِيًّا لَمَّا كَاتَبَ مُعَاوِيَةَ وَحَكَّمَ الْحَكَمَيْنِ سَرَّحَ عَلَيْهِ تَمَانِيَةَ الْإِفِ مِنْ قَرَاءِ النَّاسِ، فَنَزَلُوا أَرْضًا مِنْ جَانِبِ الْكُوفَةِ يُقَالُ لَهَا: حَرُورَاءُ، وَإِنَّهُمْ أَنْكَرُوا عَلَيْهِ، فَقَالُوا: أَنْسَلَحْتَ مِنْ قِمِيصِ الْبِسْكَهُ اللَّهُ وَأَسْمَاكَ بِهِ، ثُمَّ انْطَلَقْتَ فَحَكَّمْتَ فِي دِينِ اللَّهِ وَلَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ، فَلَمَّا بَلَغَ عَلِيًّا مَا عَتَبُوا عَلَيْهِ وَغَارَفُوهُ أَمْرًا نَدَّانَ مُؤَدِّنَ لَا يَدْخُلَنَّ عَلِيٌّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَّا رَجُلٌ قَدْ حَمَلَ الْقُرْآنَ، فَلَمَّا أَنْ أَمْتَلَا الدَّارَ مِنَ الْقُرَاءِ دَعَا بِمُصْحَفٍ عَظِيمٍ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَطَفِقَ يَصْغُحُهُ بِيَدِهِ، وَيَقُولُ: أَيُّهَا الْمُصْحَفُ، حَدِّثِ النَّاسَ، فَنَادَاهُ النَّاسُ، فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا تَسْأَلُهُ عَنْهُ إِنَّمَا هُوَ وَرَقٌ وَمِدَادٌ، وَنَحْنُ نَنْتَكِلُ بِمَا رَأَيْنَا مِنْهُ فَمَاذَا تُرِيدُ؟ قَالَ: أَصْحَابُكُمْ الَّذِينَ خَرَجُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابَ اللَّهِ، يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمْرَائِهِ وَرَجُلٍ: وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَنِيهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا فَأَمَّا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

حديث: 2657

اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 656 اضرجه ابو علي الموصلي في "سنده" طبع دار السامون للتراث، دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 474 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه

دار الباز، ملكه مكره، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 16519

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ حُرْمَةً مِنْ امْرَأَةٍ وَرَجُلٍ، وَنَقَمُوا أَنْ كَاتَبْتِ مُعَاوِيَةَ وَكَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَقَدْ جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدَيْبِيَّةِ حِينَ صَالَحَ قَوْمَهُ قُرَيْشًا، فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَقَالَ سُهَيْلٌ: لَا تَكْتُبِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، قَالَ: فَكَيْفَ أَكْتُبُ؟ قَالَ: أَكْتُبُ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْتُبُ، ثُمَّ قَالَ: أَكْتُبُ: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ، قَالُوا: لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ نُخَالِفْكَ، فَكَتَبَ: هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُرَيْشًا، يَقُولُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ فَبَعَثْنَا إِلَيْهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَخَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا تَوَسَّطْنَا عَسْكَرَهُمْ قَامَ ابْنُ الْكُوَّاءِ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا حَمَلَةَ الْقُرْآنِ، إِنَّ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ، فَاِنَّا أَعْرَفُهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، هَذَا مَنْ نَزَلَ فِي قَوْمِهِ: بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ فَرَدُّوهُ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا تَوَاضَعُوهُ كِتَابَ اللَّهِ، قَالَ: فَقَامَ خُطْبَاؤُهُمْ، فَقَالُوا: لَا وَاللَّهِ لِنُؤَاضِعُهُ كِتَابَ اللَّهِ، فَإِذَا جَاءَ بِالْحَقِّ نَعْرِفُهُ اسْتَطَعْنَا، وَلَئِنْ جَاءَ بِالْبَاطِلِ لَنُبَكِّتُهُ بِبَاطِلِهِ، وَكَتَرَدَّنَهُ إِلَى صَاحِبِهِ، فَوَاضَعُوهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَرَجَعَ مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ أَلْفٍ كُلَّهُمْ تَائِبٌ بَيْنَهُمْ ابْنُ الْكُوَّاءِ، حَتَّى أَدْخَلَهُمْ عَلَى عَلِيٍّ فَبَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى بَقِيَّتِهِمْ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مِنْ أَمْرِنَا وَأَمْرِ النَّاسِ مَا قَدَّرْتُمْ فَفَقُّوا حَيْثُ شِئْتُمْ حَتَّى تَجْتَمِعَ أُمَّةٌ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَنْزِلُوا حَيْثُ شِئْتُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ نَقْبِكُمْ رِمَاحَنَا مَا لَمْ تَقْطَعُوا سَبِيلًا أَوْ تُطِيلُوا دَمًا، فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ ذَلِكَ فَقَدْ نَبَذْنَا إِلَيْكُمْ الْحَرْبَ عَلَى سَوَاءٍ، إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا ابْنَ شَدَادٍ، فَقَدْ قَتَلْتَهُمْ؟ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا بَعَثَ إِلَيْهِمْ حَتَّى قَطَعُوا السَّبِيلَ، وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ اللَّهِ، وَقَتَلُوا ابْنَ خَبَّابٍ وَاسْتَحَلُّوا أَهْلَ الدِّمَةِ، فَقَالَتْ: اللَّهُ؟ قُلْتُ: اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، قَالَتْ: فَمَا شَيْءٌ بَلَّغَنِي عَنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ يَتَحَدَّثُونَ بِهِ، يَقُولُونَ: ذُو الشُّدَيِّ ذُو الشُّدَيِّ، فَقُلْتُ: قَدْ رَأَيْتُهُ وَوَقَفْتُ عَلَيْهِ مَعَ عَلِيٍّ فِي الْقَتْلَى فَدَعَا النَّاسَ، فَقَالَ: هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا؟ فَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ جَاءَ يَقُولُ: قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فَلَانَ يُصَلِّي، وَرَأَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فَلَانَ يُصَلِّي، فَلَمْ يَأْتِ بِشَيْءٍ يُعْرِفُ إِلَّا ذَلِكَ، قَالَتْ: فَمَا قَوْلُ عَلِيٍّ حِينَ قَامَ عَلَيْهِ كَمَا يَزْعُمُ أَهْلُ الْعِرَاقِ؟ قُلْتُ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، قَالَتْ: وَهَلْ سَمِعْتَهُ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ؟ قُلْتُ: اللَّهُمَّ لَا، قَالَتْ: أَجَلٌ، صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، إِلَّا ذَكَرَ ذِي الشُّدَيِّ فَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ بِإِسْنَادٍ كَثِيرَةٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت علی کی لڑائی سے لوٹ کر واپس آئیں تو میں ان کے پاس گیا، ہم ان کے پاس بیٹھے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ کے متعلق گفتگو کر رہے تھے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں جو بات تم سے پوچھوں، کیا تم سچ سچ بتاؤ گے؟ آپ مجھے ان لوگوں کے متعلق بتائیے جن کو علی نے قتل کیا۔ میں نے کہا: میں تمہیں سچ کیوں نہیں بتاؤں گا۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: تو مجھے اس کا واقعہ سناؤ۔ میں بولا: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ

نے معاویہ کی جانب مکتوب لکھا اور دو حاکموں کا فیصلہ سنایا تو 8000 ہزار قراء نے ان کی خلاف بغاوت کر دی پھر وہ کوفہ کی جانب ایک حروراء نامی مقام پر جمع ہو گئے اور انہوں نے علی کے احکام کا انکار کیا اور کہنے لگے: تم نے وہ قیصر اتار دی ہے جو اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمہیں پہنائی تھی اور اس کے ساتھ تمہیں بلند کیا تھا، پھر تم نے اللہ کے دین میں حاکم مقرر کر دیئے ہیں حالانکہ حکم کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ جب ان کی بغاوت اور ہرزہ سرانی کی خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے منادی کو حکم دیا کہ لوگوں میں یہ منادی کر دی جائے کہ امیر المؤمنین کے پاس صرف حامل قرآن حاضر ہو سکتا ہے، جب حویلی قراء سے بھر گئی تو آپ نے قرآن پاک کا ایک بڑا نسخہ منگوا لیا۔ اپنے ہاتھ اس پر رکھے اور اس پر ہاتھ پھیر پھیر کر کہنے لگے: اے قرآن! تو ہی لوگوں کو حقیقت بتا۔ لوگوں نے آپ کو آواز دی اور کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! آپ جس سے سوال کر رہے ہیں وہ تو محض ورق اور سیاہی ہے، ہم اس میں پڑھ کر آپ کو سنا دیتے ہیں، آپ بتائیے آپ چاہتے کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہارے وہ ساتھی جنہوں نے بغاوت کی ہے، اللہ تعالیٰ ایک عورت اور مرد کے متعلق فرماتا ہے:

وَإِنْ حَفِظْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا

”اور اگر تمہیں میاں بیوی کے جھگڑے کا خوف ہو تو ایک بیچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک بیچ عورت والوں کی طرف سے“ تو محمد ﷺ کی امت کی حرمت ایک مرد اور عورت کی حرمت سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے مجھ پر یہ الزام لگایا ہے کہ میں نے معاویہ سے خط و کتابت کی ہے اور علی بن ابی طالب نے لکھا ہے (اپنے آپ کو امیر المؤمنین کیوں نہیں لکھا؟ تو سنئے) ہم حدیبیہ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، سہیل بن عمرو آپ کے پاس آیا، جب آپ ﷺ نے اپنی قوم قریش کے ساتھ صلح کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ لکھ دی۔ تو سہیل نے کہا: بسم اللہ الرحمن الرحیم مت لکھو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کیسے لکھوں؟ اس نے کہا: لکھو ”باسمک اللہم“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں لکھتا ہوں۔ پھر فرمایا: لکھو ”من محمد رسول اللہ“ وہ کہنے لگے: اگر ہم آپ کو رسول اللہ مانتے ہوتے تو آپ ﷺ کی مخالفت نہ کرتے، تو آپ ﷺ نے لکھا:

هَذَا مَا صَلَّحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَرِيْشًا

اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ (احزاب: 21)

”بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے اس کے لئے کہ اللہ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو“ (ترجمہ کنز الایمان، امام

احمد رضا)

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ ان کی طرف بھیجا اور میں بھی ان کے ہمراہ ہوا۔ جب ہم ان کے لشکر کے درمیان میں پہنچے تو ابن الکواء کھڑا ہو کر لوگوں کو خطبہ دینے لگا، اس نے کہا: اے قرآن کے قاریو! یہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہے، جو ان کو نہیں جانتا اس کو میں ان کا تعارف کراتا ہوں، قرآن کی یہ آیت انہی کی قوم کے متعلق نازل ہوئی ہے:

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ

”بلکہ یہ جھگڑا لوم ہے“

اس کو اس کے صاحب کی طرف لوٹا دو اور اس کے ساتھ کتاب اللہ میں مذاکرہ مت کرو، آپ فرماتے ہیں: ان کے خطباء کھڑے ہو کر کہنے لگے: خدا کی قسم! ہم اس کے ساتھ کتاب اللہ میں مذاکرہ کریں گے۔ اگر یہ حق بیان کرے گا جو ہم سمجھ سکیں تو ہم مانیں گے اور اگر اس نے باطل پیش کیا تو اس کی سرزنش کریں گے اور ہم اس کو اس کے صاحب کے پاس واپس بھیج دیں گے۔ چنانچہ ان لوگوں نے تین دن تک ان کے ساتھ کتاب اللہ میں مباحثہ کیا (اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ) ان میں سے چار ہزار لوگ تائب ہو گئے۔ ان میں ابوالکواء بھی تھا۔ یہاں تک کہ ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا اور فرمایا: ہمارا اور دوسرے لوگوں کا (نظریہ) وہی تھا جو تم نے دیکھ لیا ہے، اس لیے تم جہاں پر ہو وہیں ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ امت محمدیہ جمع ہو جائے اور تم جہاں بھی ہو وہیں پڑاؤ کر لو ہمارا تمہارے ساتھ یہ معاہدہ ہے کہ جب تک تم بغاوت نہیں کرو گے ہمارے نیزے تمہاری حفاظت کرتے رہیں گے۔ اور اگر تم نے ایسا کیا تو ہم تم پر بھی جنگ مسلط کر دیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ خیانت گروں کو پسند نہیں کرتا۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے بن شداد! تو انہوں نے ان کو قتل کر دیا؟ انہوں نے کہا: خدا کی قسم انہوں نے ان کی طرف سے اس وقت تک (کوئی مجاہد) نہیں بھیجا جب تک انہوں نے فساد اور ناحق خونریزی شروع نہیں کر دی۔ اور انہوں نے ابن خباب کو بھی قتل کر ڈالا اور انہوں نے اہل ذمہ کے خون اور مالوں کو حلال جانا۔ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے کہا: خدا کی قسم؟ میں نے کہا: اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اور اہل عراق کے متعلق جتنی باتیں مجھ تک پہنچی ہیں وہ یہ ہے کہ وہ اس کو ”ذو ثدی“ و ”ذو ثدی“ کہتے ہیں۔ تو میں نے کہا: میں نے اس کو دیکھا ہے اور میں مقتولوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ اس کی لاش پر بھی کھڑا ہوا تھا۔ انہوں نے لوگوں کو بلایا اور ان سے کہا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ جو شخص بھی آیا ان میں سے اکثر نے اسی طرح کی باتیں کی ہیں کہ میں نے اس کو فلاں قبیلے کی مسجد میں نماز پڑھتے دیکھا ہے میں نے اس کو فلاں قبیلے کی مسجد میں نماز پڑھتے دیکھا ہے میں نے اس کو فلاں قبیلے کی مسجد میں نماز پڑھتے دیکھا ہے، اس طرح کی گفتگو کے علاوہ اس کی پہچان کے متعلق کسی نے بھی کوئی خاطر خواہ بات نہیں کی۔ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا بولیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کی لاش پر کھڑے تھے تو انہوں نے کیا کہا؟ جیسا کہ اہل عراق کا گمان ہے۔ میں نے کہا: میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: اللہ اور اس کے رسول نے بالکل سچ فرمایا ہے۔ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے کہا: کیا تم نے اس کے علاوہ بھی ان کا کوئی فرمان سنا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم انہیں۔ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں۔ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم امام مسلم رحمہ اللہ نے ”حدیث“ کا ذکر متعدد سندوں کے ہمراہ کیا ہے۔

2658۔ أَحْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ الْغَفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ

حدیث: 2658

أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع مؤسسة قرطبة، القاهرة، مصر، رقم الحديث: 1179 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414/1994، رقم الحديث: 3757 أخبره ابويطى الموصلي في "سننه" طبع دارالسامون للتراث، دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 480 أخبره ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحمير، القاهرة، مصر، 1415هـ رقم الحديث: 1537

شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ النَّهْرِ وَإِنْ طَلَبَ الْمُخْدَجَ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ فَجَعَلَ جِيبَهُ يَعْرِفُ وَأَخَذَهُ الْكَرْبَ
ثُمَّ إِنَّهُ قَدَرَ عَلَيْهِ فَحَرَ سَاجِدًا فَقَالَ وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِذِكْرِ سَجْدَةِ الشَّحْرِ وَهُوَ غَرِيبٌ صَحِيحٌ فِي
سُجُودِ الشُّكْرِ

﴿﴾ حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نھر وان کے دن میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ ناقص بازو والے کو ڈھونڈ رہے تھے لیکن اس میں کامیاب نہ ہو سکے تو ان کی پیشانی پر پسینہ آنا شروع ہو گیا اور آپ شدید پریشان ہو گئے۔ پھر جب آپ کو اس کی لاش مل گئی تو سجدہ شکر ادا کیا اور بولے: خدا کی قسم میں نے جھوٹ نہیں بولا، خدا کی قسم میرے ساتھ جھوٹ نہیں بولا گیا۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو سجدہ کے ذکر کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔ اور یہ حدیث ”سجدہ شکر“ کے حوالے سے غریب صحیح ہے۔

2659- أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَتَابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَادِ الدَّلَالُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَاهُ فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ فِيهِ، فَيُعْطِي يَمِينًا وَشِمَالًا، وَفِيهِمْ رَجُلٌ مَقْلَسُ الثِّيَابِ، دُو سِيَمَاءَ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا حَتَّى نَفَدَ الْمَالَ، فَلَمَّا نَفَدَ الْمَالُ وَلَّى مُدْبِرًا، وَقَالَ: وَاللَّهِ مَا عَدَلْتُ مِنْذُ الْيَوْمِ، قَالَ: فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُ كَفَّهُ، وَيَقُولُ: إِذَا لَمْ أَعْدِلْ فَمَنْ ذَا يَعْدِلُ بَعْدِي، أَمَا إِنَّهُ سَتَمَرُقُ مَارِقَةً يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مَرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَى فَوْقِهِ، يَقْرُؤُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ، يُحْسِنُونَ الْقَوْلَ، وَيُسَيِّئُونَ الْفِعْلَ، فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَقَاتِلْهُمْ، فَمَنْ قَاتَلَهُمْ فَلَهُ أَفْضَلُ الْأَجْرِ، وَمَنْ قَاتَلُوهُ فَلَهُ أَفْضَلُ الشَّهَادَةِ، هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ، بَرِيءٌ اللَّهُ مِنْهُمْ، يَقْتُلُهُمْ أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ مِنْ أَعَزِّ الْبَصْرِيِّينَ حَدِيثًا، وَلَا أَعْلَمُ إِنِّي عَلَوْتُ لَهُ فِي حَدِيثٍ غَيْرِ هَذَا

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ (غنیمت کا) مال آیا۔ آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم وہ مال اپنے دائیں بائیں (بیٹھے ہوئے لوگوں کو) دینا شروع کر دیا۔ ان میں ایک سمٹے ہوئے کپڑوں والا شخص بھی موجود تھا۔ اس کی پیشانی پر سجدوں کا اثر تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں بائیں مال بانٹتے رہے حتیٰ کہ سارا مال ختم ہو گیا۔ جب مال ختم ہو گیا تو وہ شخص وہاں سے چلا گیا اور جاتے جاتے بولا! خدا کی قسم! آج تو نے عدل نہیں کیا۔ (راوی) فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ہتھیلیوں کو الٹ پلٹ کرتے ہوئے بولے: جب میں ہی عدل نہیں کروں گا تو میرے بعد اور کون عمل کرے گا۔ اور عنقریب کچھ لوگ خارجی ہو جائیں گے یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے، پھر یہ دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے جیسے تیر اپنے

سوفار کی طرف لوٹ کر نہیں آتا۔ یہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، یہ گفتگو تو بہت اچھی کریں گے لیکن ان کے اعمال برے ہوں گے۔ جس کو یہ ملیں، اس کو چاہیے کہ وہ ان کو قتل کر دے۔ جو ان کو قتل کرے گا، اس کے لئے بہترین اجر ہے اور جو ان کے ہاتھوں قتل ہوگا وہ بہترین شہید ہے۔ یہ تمام مخلوق سے بدتر لوگ ہوں گے۔ اللہ ان سے بری ہے۔ ان کو دو جماعتوں میں سے وہ قتل کرے گی جو حق کے زیادہ قریب ہوگی۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو اس انداز کے ساتھ نقل نہیں کیا ہے۔ اور عبد الملک بن ابی نصرہ بصرہ کے تمام محدثین سے زیادہ عزیز الحدیث ہیں۔ اور میرے علم میں نہیں ہے کہ اس کے علاوہ کسی اور حدیث میں میری سند (اس جیسی) عامی ہو۔
2660- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّ كَثِيرَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا مِمُّونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ صَفِيْنَ فَكَانُوا لَا يَجْهَرُونَ عَلَى جَرِيحٍ وَلَا يَقْتُلُونَ مُوَلِّيًّا وَلَا يَسْلُبُونَ فِتِيْلًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ فِي هَذَا الْبَابِ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ
❖❖ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جنگ صفین میں موجود تھا، وہ لوگ نہ تو کسی زخمی کو قتل کرتے تھے، نہ پیٹھ دے کر بھاگنے والے کو قتل کرتے تھے اور نہ کسی مقتول کا سامان لوٹتے تھے۔
❖❖ اس باب میں یہ حدیث ”صحیح الاسناد“ ہے۔
درج ذیل صحیح حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2661- كَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ ضَبِيْعَةَ الْعَبْسِيِّ، قَالَ: نَادَى مُنَادِي عَمَّارٍ يَوْمَ الْجَمَلِ وَقَدْ وُلِّيَ النَّاسُ: أَلَا لَا يَدَاغَ عَلَى جَرِيحٍ، وَلَا يَقْتُلُ مُوَلِّ، وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَقَدْ رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ

❖❖ حضرت یزید بن ضبیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ جمل کے دن جب لوگ بھاگ کھڑے ہوئے تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے یہ اعلان کیا: خبردار! کسی زخمی کو مت مارنا، اور پیٹھ دے کر بھاگنے والے کو بھی نہیں مارنا اور جو ہتھیار ڈال دے وہ امن والا ہے۔ ان کا یہ اعلان ہم پر بہت شاق گزرا۔

❖❖ اس باب میں درج ذیل مسند حدیث بھی منقول ہے۔
2662- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُوَارِزْمِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبُو نَصْرِ السَّمَارُ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

حدیث: 2662

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالہاز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 16532 اخرجه ابن ابی اسامہ فی ”مسند العارث“ طبع مرکز خدمة السنة والسيرة النبوية، مدينة منوره 1413ھ / 1992ء، رقم الحدیث: 705

بْنُ عَبْدِ الْجَزَّارِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا كَوْثَرُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اتَدْرِي مَا حُكْمُ اللَّهِ فِيْمَنْ بَغَى مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ؟ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّ حُكْمَ اللَّهِ فِيْهِمْ أَنْ لَا يَتَّبِعَ مُدْبِرَهُمْ، وَلَا يُقْتَلَ أَسِيرُهُمْ، وَلَا يُدْفَقَ عَلَى جَرِيحِهِمْ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابن مسعود! کیا تم جانتے ہو کہ اس امت کے باغیوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کا کیا فیصلہ ہے؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فیصلہ یہ ہے کہ ان میں پیڑھ دے کر بھاگنے والے کو قتل نہ کیا جائے۔ ان کے قیدیوں کو قتل نہ کیا جائے اور ان کے زخمیوں کو قتل نہ کیا جائے۔

2663- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ أَنْبَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، دَخَلَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ، عَلَى عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، فَقَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ، فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فِرْعَا حَتَّى دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: مَا سَأَلْتُكَ؟ قَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: قُتِلَ عَمَّارٌ فَمَاذَا؟ فَقَالَ عَمْرُو: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: دُحِضَتْ فِي بَوْلِكَ، أَوْ نَحْنُ قَتَلْنَاهُ، إِنَّمَا قَتَلَهُ عَلِيُّ وَأَصْحَابُهُ، جَاؤُوا بِهِ حَتَّى أَلْقَوْهُ بَيْنَ رِمَاحِنَا، أَوْ قَالَ: بَيْنَ سِوْفِنَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَاجِرُ جَاهُ بِهِذِهِ السِّيَاقَةِ

﴿﴾ حضرت محمد بن عمر بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگے: عمار کو قتل کر دیا گیا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا ”تجھے باغی گروہ قتل کرے گا“۔ تو عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ گھبرا کر اٹھے اور فوراً حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان کو بتایا کہ عمار کو شہید کر دیا گیا ہے۔ معاویہ بولے: عمار کو قتل کر دیا گیا ہے تو کیا ہوا؟ عمرو بولے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ”اس کو باغی گروہ قتل کرے گا“، تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تو خود اپنے ہی پیشاب میں پھسلا ہے، ہم نے اس کو تھوڑی قتل کیا ہے۔ اس کے قتل کے ذمہ دار ”علی“ اور اس کے ساتھی ہیں جو ان کو لا کر ہمارے نیزوں میں ڈال گئے یا (شاید یہ فرمایا) ہماری تلواروں میں ڈال گئے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2663

أخبره أبو عبد الله السبباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة، القاهرة، مصر رقم الحديث: 17813 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 8553 أخبره أبو يعلى الموصلي في "مسنده"

مجمع دارالمعروف للتراث، دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 7175

2664- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مَا رَعَيْتُ عَنْهُ هَذِهِ الْأُمَّةُ مِنْ هَذِهِ الْآيَةِ! "وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ!"

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ امت جس قدر اس آیت (پر عمل کرنے) سے اعراض کرتی ہے، میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا (وہ آیت یہ ہے)

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ (الحجرات: 9)

”اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان کے میں صلح کراؤ پھر اگر ایک، دوسرے پر زیادتی کرے تو اس زیادتی والے ہتھیاروں، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

••••• یہ حدیث امام مسلم ﷺ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2665- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّبَّارِيُّ، وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْحَلِيمِيُّ جَمِيعًا بِمَرَوْ، وَأَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَقِيهَ الْبُخَارِيُّ نَيْسَابُورَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عَثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شَرِيحِ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ

حديث: 2664

ذَكَرَهُ أَبُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ فِي "سَنَنِ الْكَبْرَى" طَبَعُ مَكْتَبَةِ دَارِ الْبَازِ: مَكَّةُ مَكْرَمَةَ، سَعُودِي عَرَبِ 1414ھ/1994. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 16484

حديث: 2665

أَخْرَجَهُ أَبُو الْمَسِينِ مُسْلِمُ النَّيْسَابُورِيُّ فِي "صَحِيحِهِ" طَبَعُ دَارِ احْيَاءِ التَّرَاثِ الْعَرَبِيِّ: بَيْرُوتُ لُبْنَانَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 18582 أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبَعُ دَارِ الْفِكْرِ: بَيْرُوتُ لُبْنَانَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 4762 أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبَعُ مَكْتَبِ الْمَطْبُوعَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ: هَلَبُ نَاصِيفِ 1406ھ/1986. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 4021 أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّيْتِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبَعُ مُوسَى قَرَطِبَةَ: قَاصِرَةَ مِصْرَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 19021 أَخْرَجَهُ أَبُو هَاتِمِ الْبِسْتِيُّ فِي "صَحِيحِهِ" طَبَعُ مُوسَى الرَّسَالَةِ: بَيْرُوتُ لُبْنَانَ 1414ھ/1993. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 4577 أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي "سَنَنِ الْكَبْرَى" طَبَعُ دَارِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ: بَيْرُوتُ لُبْنَانَ 1411ھ/1991. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 3484 ذَكَرَهُ أَبُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ فِي "سَنَنِ الْكَبْرَى" طَبَعُ مَكْتَبَةِ دَارِ الْبَازِ: مَكَّةُ مَكْرَمَةَ، سَعُودِي عَرَبِ 1414ھ/1994. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 16466 أَخْرَجَهُ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ فِي "مَعْجَمِهِ الْكَبِيرِ" طَبَعُ مَكْتَبَةِ الْعُلُومِ وَالْحِكْمِ: مَوْحِلُ 1404ھ/1983. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 356 أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبَعُ دَارِ الْمَرْقَةِ: بَيْرُوتُ لُبْنَانَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1224

يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَمِيعٌ فَأَقْتُلُوهُ كَأَنَّ مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَإِنَّمَا حَكَمْتُ بِهِ عَلَى الشَّيْخَيْنِ لِأَنَّ شُعْبَةَ بْنَ
الْحَجَّاجِ، وَسُفْيَانَ بْنَ سَعِيدٍ، وَشَيْبَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ قَدْ رَوَوْهُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ ثُمَّ
وَجَدْتُ أَبَا حَازِمٍ الْأَشْجَعِيَّ، وَعَامِرًا الشَّعْبِيَّ، وَأَبَا يَعْفُورَ الْعُبَيْدِيَّ، وَغَيْرَهُمْ تَابَعُوا زِيَادَ بْنَ عِلَاقَةَ عَلَى رِوَايَتِهِ،
عَنْ عَرْفَجَةَ، وَالْبَابُ عِنْدِي مَجْمُوعٌ فِي جُزْءٍ فَأَعْنَى ذَلِكَ عَنْ ذِكْرِ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ، وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ
أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا بُويعَ لِلْخَلِيفَتَيْنِ فَأَقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا،
وَشَرَحَهُ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

◆◆ حضرت عرفجہ بن شریح سلمیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد عنقریب مصیبتیں ہی
مصیبتیں ہوں گی۔ (یہ فرماتے ہوئے آپ نے) اپنے ہاتھ بلند کیے۔ (اور فرمایا) تم جس شخص کو دیکھو کہ وہ امت محمدیہ کا شیرازہ
بکھیرنا چاہتا ہے اس کو قتل کر دو، لوگوں میں اس کی کوئی بھی حیثیت ہو۔

••• یہ حدیث امام بخاریؒ و امام مسلمؒ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں
کیا۔ اور میں نے شیخین کے متعلق جو یہ بات کہی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ شعبہ بن حجاج، سفیان بن سعید، شیبان بن عبد الرحمن اور معمر
بن راشد نے اس حدیث کو زیاد بن علاقہ سے روایت کیا ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ یہ حدیث عرفجہ سے روایت کرنے میں ابو حازم
اشجعی، عامر اشجعی اور ابو یعفر عبدی اور دیگر محدثین نے زیاد بن علاقہ کی متابعت کی ہے۔ اور میرے نزدیک یہ باب ایک جزء میں جمع
ہے۔ جس کی بناء پر ان روایات کو بیان ذکر کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

البتہ امام مسلمؒ نے ابو نضرہ کے واسطے سے ابو سعید کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ”جب دو
خلیفوں کی بیعت کی جائے تو تم ان میں سے دوسرے (یعنی بعد والے) کو قتل کر دو“۔ اور اس حدیث کی شرح وہ حدیث ہے جس کو
عبد الرحمن بن عبد رب الکعبہ نے عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت کیا ہے اور امام مسلمؒ نے اس کو نقل کیا ہے۔

2666- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنَعَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنبَأَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ، أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، كَيْفَ أَنْتَ وَمَوْتُ يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيفِ؟

حدیث: 2666

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4261 ذكره ابويكر البيريقي في "سننه الكبرى" طبع
مكتبة دار الباز. مكة المكرمة. سعودى عرب 1414/هـ 1994. رقم الحديث: 17015 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "سننه" طبع
دار السننعة بيروت لبنان رقم الحديث: 459 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم

الحديث: 3598

يَعْنِي: الْقَبْرَ، قُلْتُ: مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ أَنْتَ وَجُوعٌ يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى تَأْتِيَ مَسْجِدَكَ فَلَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى فِرَاشِكَ، وَلَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَقُومَ مِنْ فِرَاشِكَ إِلَى مَسْجِدِكَ؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ، قَالَ: عَلَيْكَ بِالْعَقَّةِ ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ أَنْتَ وَقَتْلٌ يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى تُغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ بِاللَّدْمِ؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ أَوْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: الزَّمْ مَنْزِلَكَ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا أَخَذَ سَيْفِي فَأَضْرِبُ بِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَقَدْ شَارَكَتِ الْقَوْمَ إِذَا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنْ دَخَلَ بَيْتِي؟ قَالَ: إِنْ خَشِيتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شِعَاعُ السَّيْفِ فَقُلْ هَكَذَا، فَأَلْقِ طَرَفَ ثَوْبِكَ عَلَى وَجْهِكَ فَيَبُوءَ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ، وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِأَنَّ حَمَادَ بْنَ زَيْدٍ رَوَاهُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُنْبِعُثُ بْنُ طَرِيفٍ، وَكَانَ قَاضِيًا بِهَرَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي دَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

✦ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اس وقت تو کیسا ہوگا جب لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہوگا یہاں تک کہ قبر ہی اصل مکان ٹھہرنے لگی۔ میں نے کہا: جو اللہ اور اس کا رسول میرے منتخب کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس وقت کیا کرے گا؟ جب لوگ شدید بھوک کا شکار ہوں گے (اور کمزوری اس قدر شدید ہو چکی ہوگی کہ) تم میں نماز پڑھ کر بستر تک آنے کی یا بستر سے اٹھ کر جائے نماز تک آنے کی بھی ہمت نہ ہوگی۔ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول جو میرے لیے منتخب کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”عفت“ کو اختیار کر لو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تو کیا کرے گا؟ جب لوگوں میں قتل عام ہوگا یہاں تک کہ (مقام) حجارة الزیت خون میں ڈوب جائے گا۔ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول میرے لیے جو منتخب فرمادے۔ (شاید یہ فرمایا) اللہ اور اس کا رسول بہتہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر سے باہر مت نکلا۔ (ابو ذر) فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: کیا (ایسے حالات میں) میں، ایسا کرنے والوں کی گردن نہ ماروں؟ آپ نے فرمایا: تب تو تو بھی انہی کا شریک ہوگا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ اگر وہ میرے گھر میں گھس آئے (تو کیا پھر بھی میں تلوار نہ اٹھاؤں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تجھے اپنے قتل کا خوف ہو تو اپنے چہرے پر یوں کر کے کپڑے کا پلو ڈال لینا تو تیرے اور اس کے گنہگاروں کو ذمہ دار وہی ہوگا۔ اور وہ جہنمی ہوگا۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ حماد بن زید نے اس حدیث کو ابو عمران جونی سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں: یہ حدیث مجھے منبعت بن طریف نے روایت کی ہے۔ اور وہ ہرات میں قاضی تھے۔ انہوں نے عبد اللہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ کا اسی جیسا فرمان نقل کیا ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2667- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْمُسَيْبِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ نَبَا إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَعَمَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَا قَالَ مَرَّانُ بْنُ

الْحَكْمِ لِأَيْمِنِ بْنِ خُرَيْمٍ أَلَّا تَخْرُجَ فُقَاتِلَ مَعَنَا فَقَالَ إِنَّ أَبِي وَعَمِّي شَهِدَا بَدْرًا وَأَنْهَمَا عَهْدًا إِلَيَّ أَنْ لَا أَقَاتِلَ أَحَدًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ أَنْتَ جِئْتَنِي بِبِرَاءَةٍ مِنَ النَّارِ قَاتَلْتُ مَعَكَ قَالَ فَأَخْرَجَ عَنَّا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ (وَكُنْتُ بِقَاتِلِ رَجُلًا يُصَلِّي عَلَى سُلْطَانِ الْآخِرِ مِنْ قُرَيْشٍ لَهُ سُلْطَانَةٌ وَعَلِيٌّ إِثْمِي مَعَاذَ اللَّهِ مِنْ جَهْلِ وَطَيْشٍ أَقْتُلُ مُسْلِمًا فِي غَيْرِ جُرْمٍ فَلَيْسَ بِنَافِعِي مَا عَشْتُ عَيْشِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَالصَّحَابِيَّانِ اللَّذَانِ ذَكَرَا وَشَهِدَا بَدْرًا يَصِيرُ الْحَدِيثُ بِهِ فِي حُدُودِ الْمَسَانِيدِ

♦♦ حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ اور عامر شعمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مروان بن حکم نے ایمن بن خرم سے کہا: تم ہمارے ہمراہ جنگ میں شریک کیوں نہیں ہوتے؟ انہوں نے کہا: میرے والد اور میرے چچا بدر میں شریک ہوئے ہیں، انہوں نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ میں کسی کلمہ گو کے خلاف نہیں لڑوں گا۔ اگر دوزخ سے براءت کا یقین دلاتے ہو تو میں آپ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوتا ہوں۔ (مروان نے) کہا: یہاں سے نکل جاؤ۔ تو وہ یہ کہتے ہوئے وہاں سے نکل آئے ”میں ایسے کسی شخص سے نہیں لڑوں گا جو قریش کے کسی دوسرے سلطان کی تعریف کرتا ہے۔ اس کے لئے اس کی سلطنت ہے اور میرے اوپر گناہ۔ میں ایسے جہل اور زوال عقل سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ کیا میں ایک مسلمان کو بلا وجہ قتل کروں گا۔ تو پھر میں جتنی بھی زندگی جی لوں اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

♦♦♦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور وہ دو صحابی جن کا ذکر ہوا ہے جو بدر میں شہید ہوئے ہیں ان کے متعلق حدیث مسانید کی حدود میں ہے۔

2668- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهِمَدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي نُورٍ الْحُدَنِيِّ، قَالَ: بَعَثَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ إِلَى الْكُوفَةِ، قَالَ: فَخَرَجُوا إِلَيْهِ فَرَدُّوهُ، قَالَ: وَكُنْتُ قَاعِدًا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَحَدِيثَهُ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا كُنْتُ أَرَى أَنْ يَرْجَعَ هَؤُلَاءِ وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا مِحْجَمَةٌ مِنْ دَمٍ، وَمَا عَلِمْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا عَلِمْتُهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنَّ الرَّجُلَ يُصْبِحُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي وَمَا مَعَهُ شَيْءٌ، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ وَمَا مَعَهُ شَيْءٌ، يُقَاتِلُ فِي الْفِتْنَةِ الْيَوْمِ، وَيَقْتُلُهُ اللَّهُ غَدًا،

حدیث: 2667

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 852 اخرجه ابویعلیٰ البوصلی فی "مسنده" طبع دار البیروت للنشر، دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 947 ذكره ابویکر البیروقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مكتبة دار البیاز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414/1994، رقم الحديث: 16588

حدیث: 2668

اخرجه ابو عبد اللہ السیسی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، فالقہ، مصر، رقم الحديث: 23396 اخرجه ابو داؤد الطیلسی فی "مسنده" طبع دار المعرفه، بیروت، لبنان، رقم الحديث: 432

يَنْكُسُ قَلْبَهُ وَتَعْلُوهُ اسْتُهُ، قُلْتُ: اسْفَلُهُ، قَالَ: بَلْ اسْتُهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ثور حدیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جرمہ کے دن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے سعید بن العاص رضی اللہ عنہ کو جرمہ کے دن (جس دن اہل کوفہ نے حضرت سعید بن العاص کے خلاف بغاوت کی تھی) کوفہ بھیجا (ابو ثور) فرماتے ہیں: لیکن اہل کوفہ نے ان کیخلاف بغاوت کر دی اور ان کو واپس بھیج دیا۔ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: میں نہیں سمجھتا کہ یہ لوگ واپس آجائیں گے اور تھوڑا سا بھی خون نہ بہے۔ اور میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں جان لی تھی کہ ایک شخص حالت ایمان میں صبح کرتا ہے لیکن شام کے وقت اس کے پاس (ایمان نام کی) کوئی چیز نہیں ہوگی۔ اور ایک شخص شام کے وقت صاحب ایمان ہوگا لیکن صبح کے وقت اس کے پاس (ایمان نام کی) کوئی شے نہیں ہوگی۔ آج وہ فتنوں میں جنگ کرتا ہے اور کل اس کو اللہ تعالیٰ اس حالت میں مارے گا کہ اس کا دل اوندھا کر دے گا اور اس کی سرین اونچی کر دے گا۔ میں نے کہا: اس کا نچلا حصہ؟ اس نے کہا: (نہیں بلکہ) سرین۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2669- أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنبَانَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّ غُلَامًا كَانَ لِبَابِي، وَكَانَ بَابِي يَضْرِبُهُ فِي أَشْيَاءَ وَيُعَاقِبُهُ، وَكَانَ الْغُلَامُ يُعَادِي سَيِّدَهُ فَبَاعَهُ، فَلَقِيَهُ الْغُلَامُ يَوْمًا، وَمَعَ الْغُلَامُ سَيْفٌ، وَذَلِكَ فِي امْرَةِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، فَشَهَرَ الْعَبْدُ عَلَى بَابِي السَّيْفَ، وَتَفَلَّتْ بِهِ عَلَيْهِ، فَأَمَسَكَهُ النَّاسُ عَنْهُ، فَدَخَلَ بَابِي عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَأَخْبَرَهَا بِمَا فَعَلَ الْعَبْدُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ أَسَارَ بِحَدِيدَةٍ إِلَى أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُرِيدُ قَتْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ دَمُهُ، قَالَتْ: فَخَرَجَ بَابِي مِنْ عِنْدِهَا، فَذَهَبَ إِلَى سَيِّدِ الْعَبْدِ الَّذِي ابْتَاعَهُ مِنْهُ فَاسْتَقَالَه فَاقَالَ، فَرَدَّ إِلَيْهِ فَأَخَذَهُ بَابِي فَقَتَلَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرِّطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علقمہ بن ابوعلقمہ رضی اللہ عنہما اپنی والدہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں بابی کا ایک غلام تھا جس کو ”بابی“ اکثر طور پر مارا کرتا تھا اور سزا میں دیا کرتا تھا اور وہ غلام اپنے آقا کے متعلق شدید غصہ رکھتا تھا۔ آقا نے اس کو بیچ دیا۔ ایک دن اس کی اسی غلام سے ملاقات ہوگی اور غلام کے پاس اس وقت تلوار تھی۔ یہ واقعہ سعید بن العاص رضی اللہ عنہ کی ولایت میں پیش آیا۔ اس غلام نے ”بابی“ پر تلوار سونت لی اور اس پر حملہ کر دیا۔ لوگوں نے بیچ بچاؤ کرا دیا۔ پھر ”بابی“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان کو غلام کا واقعہ بتایا۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کو قتل کرنے کے لئے ہتھیار اٹھائے وہ ”مباح الدم“ ہو جاتا ہے۔ (علقمہ کی والدہ) کہتی ہیں: ”بابی“ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے ہاں سے نکلا اور اس شخص کے پاس گیا جس نے اس سے یہ غلام خریدا تھا۔ اور اس سے کہا: اپنے دام واپس لے لویہ غلام مجھے واپس کر دو۔ وہ مان گیا۔ اور غلام بابی کے حوالے کر دیا۔ بابی اس کو لے آیا اور لا کر اسے مار ڈالا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
 2670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ، قَدَمُهُ هَذَرٌ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تلوار سونت لے پھر (چاہے) اس کو نیچے (ہی) کر لے (بہر حال) اس کا خون رائیگاں ہو گیا۔ (یعنی وہ مباح الدم ہو گیا)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
 2671- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَ زَمَانٌ يُغْرِبُ النَّاسَ غَرْبَةً، وَيَبْقَى حُثَالَةٌ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرَّجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا فَكَانُوا هَكَذَا، وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، قَالُوا: فَكَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ وَتَذَرُونَ مَا تَنْكُرُونَ، وَتَقْبَلُونَ عَلَى أَمْرِ خَاصَّتِكُمْ، وَتَدْعُونَ أَمْرَ عَامَّتِكُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قابل) لوگ قتل کر دیئے جائیں گے اور فالو قسم کے لوگ رہ جائیں گے، جو امانت اور عہد کے کچے ہوں گے، آپس میں اختلافات کریں گے۔ اور یوں ہو جائیں گے (یہ کہتے ہوئے) انہوں نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈالیں، لوگوں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا کیا بنے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم صرف اسی چیز کو اختیار کرو گے جس کو تم خود پیچھانتے ہو گے اور اپنی ناپسندیدہ کو چھوڑ دو گے اپنے خاص امر کو قبول کرو گے اور عام امر کو چھوڑ دو گے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2670

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبة المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام، 1406ھ، 1986. رقم الحديث: 4097

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411ھ / 1991. رقم الحديث: 3560

حدیث: 2671

اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3957 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند"

طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 7049

کتاب النکاح

نکاح کا بیان

2672۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَزَّازُ بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعَشَرَ، حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا وَمُنَادِيَانِ يُنَادِيَانِ: وَيْلٌ لِلرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ، وَيْلٌ لِلنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَكَمْ يُخْرِجَاهُ

❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبح دو منادی یہ نداء دیتے ہیں: مردوں کے لئے عورتوں کی وجہ سے ہلاکت ہے۔ اور عورتوں کے لئے مردوں کی وجہ سے ہلاکت ہے۔
❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2673۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَرُورَةَ فِي الْإِسْلَامِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَكَمْ يُخْرِجَاهُ

حدیث: 2672

اضرہ ابو محمد الکسی فی "سننہ" طبع مکتبۃ السنۃ: قاہرہ، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 963 اضرہ ابو عبداللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3999

حدیث: 2673

اضرہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1729 اضرہ ابو عبداللہ الشیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر رقم الحدیث: 2845 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبۃ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 9549 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الكبير" طبع مکتبۃ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 11959 اضرہ ابو عبداللہ القضاعی فی "سننہ" طبع موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان 1407ھ/1986ء، رقم الحدیث: 843

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام میں بے شادی شدہ رہنے کی اجازت نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2674- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانِ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ النُّعْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ لَا قَالَ تَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أُمَّةٌ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُهَا نِسَاءً وَمَهُمَا فِي صَلْبِكَ مُسْتَوْدَعٌ فَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجْهُ وَقَدْ تَابَعَ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ الْمُغِيرَةَ بْنِ النُّعْمَانَ فِي رَوَاتِهِ ﴿﴾ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: کیا تو نے شادی کر لی؟ میں نے کہا:

نہیں۔ انہوں نے کہا: شادی کر لو۔ کیونکہ امت محمدیہ (اس امت سے مراد، اس امت کا زمانہ ہے) میں جو سب سے افضل و اعلیٰ ہے (یعنی نبی اکرم ﷺ) ان کی شادیاں سب سے زیادہ ہیں اور ہو سکتا ہے کہ تیری پشت میں بھی کوئی امانت موجود ہو کہ وہ قیامت سے پہلے اس کو نکال لے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

اس حدیث کو سعید بن جبیر سے روایت کرنے میں عطاء بن سائب نے مغیرہ بن نعمان کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2675- أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي بِنُ عَبَّاسٍ يَا سَعِيدُ تَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَكْثَرُهَا نِسَاءً

﴿﴾ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: اے سعید: شادی کر لو کیونکہ اس امت میں سب سے بہتر کی سب سے زیادہ شادیاں تھیں۔

2676- حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَضِرُ بْنُ أَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حديث: 2674

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، بجمعة، بيروت، لبنان، 1987، 1407، رقم الحديث: 4782
اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 2048 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، ملكه مكره، سوادي عرب 1414/1994، رقم الحديث: 13228
اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404/1983، رقم الحديث: 12313
اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار العميرين، قاهره، مصر، 1415، رقم الحديث: 2659

حَبَبَ اللَّيِّ النَّسَاءِ وَالطَّيْبِ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ
 هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے دل میں عورت اور خوشبو کی محبت ڈال دی گئی ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

♦♦: یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2677- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسٍ الْفَقِيهَ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمِيَّاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَرِ لِلْمُتَحَابِّينِ مِثْلُ التَّزْوُجِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِأَنَّ سَفِيَانَ بْنَ عَيِّنَةَ، وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ أَوْقَفَاهُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو محبت کرنے والوں کے لئے شادی سے بہتر کوئی حل نہیں ہے۔

♦♦: یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ کیونکہ سفیان بن عیینہ اور معمر بن راشد نے اس کو ابراہیم بن میسرہ سے روایت کیا ہے اور اس کو ابن عباس رضی اللہ عنہما پر موقوف کر دیا ہے۔

2678- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

حدیث: 2676

أضربه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام 1406ھ/ 1986. رقم الحديث: 3939
 أضربه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12315 أضربه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991. رقم الحديث: 8887 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/ 1994. رقم الحديث: 13232 أضربه ابوعلي الموصلي في "مسنده" طبع دارالسامون للتراث دمشق نام: 1404ھ- 1984. رقم الحديث: 3482 أضربه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دارعمار بيروت لبنان/ عمان 1405ھ 1985. رقم الحديث: 741 أضربه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/ 1983. رقم الحديث: 2747 أضربه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالرحمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 5203

حدیث: 2677

أضربه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1847 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/ 1994. رقم الحديث: 13231 أضربه ابوعلي الموصلي في "مسنده" طبع دارالسامون للتراث دمشق نام: 1404ھ- 1984. رقم الحديث: 2747 أضربه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/ 1983. رقم الحديث: 10895

مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ حَقَّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُمُ: الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالنَّاكِحُ يُرِيدُ
أَنْ يَسْتَعْفَ، وَالْمُكَاتِبُ يُرِيدُ الْأَدَاءَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن کی مدد کرنا اللہ کا حق

ہے۔

(i) مجاہد فی سبیل اللہ

(ii) عفت کی خاطر نکاح کا طلب گار۔

(iii) عبد مکاتب جو بدل کتابت ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

♦♦♦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2679- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ
سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ، فَإِنَّهُنَّ يَأْتِيَنَّكُمْ بِالْمَالِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِتَفَرُّدِ سَالِمِ بْنِ جُنَادَةَ بِسَنَدِهِ، وَسَالِمٌ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ

♦♦ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں سے شادی کرو کیونکہ یہ تمہارے پاس مال

لائیں گی۔

♦♦♦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2678

أخبره ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع دار امياء التراث العربى: بيروت لبنان رقم الحديث: 1655 اخبره ابو عبد الرحمن
النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام: 1406/1986. رقم الحديث: 3120 اخبره ابو عبد الله
القزوينى فى "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2518 اخبره ابو عبد الله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسى قرطبه
قاهره مصر رقم الحديث: 7410 اخبره ابو حاتم البستي فى "مصمحه" طبع موسى الرساله: بيروت لبنان 1414/1993. رقم
الحديث: 4030 اخبره ابو عبد الرحمن النسائى فى "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت لبنان 1411/1991. رقم
الحديث: 4328 ذكره ابوبكر البيرقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث:
13234 اخبره ابو يعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق نام: 1404-1984. رقم الحديث: 6535
اخبره ابوبكر الصنعائى فى "مصنفه" طبع المكتبة الاسلامى: بيروت لبنان (طبع تانى) 1403/ رقم الحديث: 9542

حدیث: 2679

أخبره ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409/ رقم الحديث: 15913

کیونکہ اس کی سند میں سالم بن جنادہ مفرد ہیں۔ اور سالم ”ثقة“ ہیں ”مامون“ ہیں۔

2680- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى إِحْدَى خِصَالٍ ثَلَاثٍ: تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ عَلَى جَمَالِهَا، وَتَنْكُحُ الْمَرْأَةَ عَلَى دِينِهَا، وَخَلْقِهَا، فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی عورت سے تین میں سے کسی ایک خصوصیت کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔

(i) خوبصورتی

(ii) دین

(iii) اخلاق

تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں دین والی خاتون کو تم ترجیح دو۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اسے اس زیادتی کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2681- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَيْدِ اللَّخْمِيِّ بَيْتِيسَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التَّيْسِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَزَقَهُ اللَّهُ امْرَأَةً صَالِحَةً فَقَدْ آعَانَهُ عَلَى شَطْرِ دِينِهِ، فَلَيْتَ اللَّهُ فِي الشَّطْرِ الثَّانِي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هَذَا هُوَ ابْنُ زَيْدِ بْنِ عَقْبَةَ الْأَزْرَقِيُّ مَدَنِيٌّ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ نیک بیوی عطا کر دے اس کے دین کے ایک حصے پر اس کی مدد کر دی ہے، لہذا دوسرے حصے میں وہ اللہ سے ڈرے۔

حدیث: 2680

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 11782 اخرجه ابو يعلى الوصلي في "سنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، تام: 1404-1984، رقم الحديث: 1012 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 17149

حدیث: 2681

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415هـ رقم الحديث: 972

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ عبدالرحمن زید بن عقبہ الارزق مدنی ہے جو کہ ”ثقة“ ہیں ”مامون“ ہیں۔

2682- أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمِ الْحَنْظَلِيُّ بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: خَيْرُ النِّسَاءِ مَنْ تَسَرُّ إِذَا نَظَرَ، وَتَطِيعٌ إِذَا أَمَرَ، وَلَا تُخَالَفُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کونسی عورت سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عورت وہ ہے جب اس کی طرف دیکھو تو وہ خوش کر دے۔ جب اس کو کوئی حکم دیا جائے تو وہ اطاعت کرے اور اپنی ذات اور اپنے مال کے حوالے سے تیری مخالفت نہ کرے۔

2683- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2684- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَا الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيرٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثٌ مِنَ السَّعَادَةِ، وَثَلَاثٌ مِنَ الشَّقَاوَةِ، فَمِنَ السَّعَادَةِ: الْمَرْأَةُ تَرَاهَا تُعْجِبُكَ، وَتَغِيبُ فِتْنَمُهَا عَلَى نَفْسِهَا وَمَالِكَ، وَالسَّادَةِ تَكُونُ وَطِيَّةً فَنُلْحِقُكَ بِأَصْحَابِكَ، وَالذَّارُ تَكُونُ وَاسِعَةً كَثِيرَةَ الْمَرَافِقِ، وَمِنَ الشَّقَاوَةِ: الْمَرْأَةُ تَرَاهَا فَتَسُوءُكَ، وَتَحْمِلُ لِسَانَهَا عَلَيْكَ، وَإِنْ غِيبَتْ عَنْهَا لَمْ تَأْمَنْهَا عَلَى نَفْسِهَا وَمَالِكَ، وَالذَّابَّةُ تَكُونُ قَطُوفًا، فَإِنْ ضَرَبَتْهَا أُنْعَيْتَكَ، وَإِنْ تَرَكَهَا لَمْ تُلْحِقْكَ بِأَصْحَابِكَ، وَالذَّارُ تَكُونُ ضَيْقَةً قَلِيلَةَ الْمَرَافِقِ

حدیث: 2082

اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، نام: 1986، 1406، رقم الحدیث: 3231
اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 7415 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991، رقم الحدیث: 5343 اضرہ ابو داؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2325 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994، رقم الحدیث: 13255

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ مِنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثَانَ حَفِظَهُ فَإِنَّهُ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ الشَّيْخَيْنِ

◆◆ حضرت محمد بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں سعادت کی علامت ہیں اور تین چیزیں بدبختی کی۔ سعادت میں سے یہ چیزیں ہیں (i) ایسی عورت کہ جب تو اس کو دیکھے تو وہ تجھے خوش کرے۔ جب تو اس سے غائب ہو تو وہ اپنے نفس اور تیرے مال کی نگرانی کرے۔

(ii) تیز رفتار سواری جو تجھے تیرے ہمراہیوں کے ساتھ ساتھ رکھے۔

(iii) ایسا وسیع گھر جس میں تمام سہولتیں موجود ہوں۔

(جو تین چیزیں انسان کی بدبختی (ہیں وہ) یہ ہیں:

(i) ایسی بیوی کہ جب تو اسے دیکھے تو تجھے پریشان کر دے، تیرے خلاف زبان درازی کرے اور اگر تو اس سے غائب ہو تو وہ اپنی ذات کی اور تیرے مال کی حفاظت نہ کرے۔

(ii) ایسی سست رفتار سواری اگر تو اس کے ساتھ پیدل چلے تو وہ تجھ کو تھکا دے اور اگر تو اس پر سواری کرے تو وہ تجھے تیرے ساتھیوں کے ساتھ ملانہ سکے۔

(iii) ایسا تنگ مکان جس میں بہت کم سہولیات ہوں۔

❦❦❦ خالد بن عبد اللہ واسطی سے رسول اللہ ﷺ تک یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ اس حدیث کو خالد سے روایت کرنے میں محمد بن بکیر منفرد ہیں؛ اگر یہ اس تفرد سے سلامت ہے تو یہ امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

2685- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَادَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى إِلِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَمَنْصِبٍ وَمَالٍ، إِلَّا أَنَّهُ لَا تَلِدُ أَفَاتِرَ وَجُهَا؟ فَهِيَ، ثُمَّ آتَاهُ النَّائِيَةَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَهِيَ، ثُمَّ آتَاهُ النَّائِيَةَ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا الْوُدُودَ الْوُلُودَ، فَإِنِّي مُكَاتِرٌ بِكُمْ الْأُمَّمَ

حدیث: 2685

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2050 اخرجه ابو هاتم البستي في "صميمه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 4056 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 5342 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز. مله مكره: سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 13253

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ

♦♦ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھے ایک مالدار، صاحب منصب، بڑے خاندان کی عورت کا رشتہ مل رہا ہے لیکن اس کے ہاں اولاد نہیں ہوتی، تو کیا میں اس کے ساتھ شادی کر لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع فرمادیا۔ وہ ایک مرتبہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور یہی عرض کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اس کو منع کر دیا۔ وہ تیسری مرتبہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ بھی منع کر دیا اور فرمایا: محبت کرنے والی بچے پیدا کرنے والی عورتوں سے شادی کیا کرو کیونکہ تمہاری کثرت کی وجہ سے میں دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2686- أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْحِيُّ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثٌ يَا عَلِيُّ لَا تُؤَخِّرُهُنَّ: الصَّلَاةُ إِذَا أَنْتَ، وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرْتَ، وَالْأَيْمُ إِذَا وَجَدْتَ كُفُوءًا هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! تین چیزوں میں تاخیر مت کرنا۔

(i) نماز، جب اس کا وقت ہو جائے۔

(ii) جنازہ، جب میت تیار ہو جائے۔

(iii) بیوہ (کا نکاح کرنے میں) جب اس کا ہم پلہ رشتہ مل جائے۔

❖❖ یہ حدیث غریب صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2687- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ

حَدِيث: 2686

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 171 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 828

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13535

حَدِيث: 2687

اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1568 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13536 اخرجه ابو عبد الله القضاعی فی "مسندہ" طبع

موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحدیث: 667

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَخَيَّرُوا لِنُطْفِكُمْ، فَانكِحُوا الْأَكْفَاءَ، وَانكِحُوا إِلَيْهِمْ تَابِعَهُمْ عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے نطفوں کو سنبھال کر رکھو، اپنے ہم پلہ کو رشتہ دو اور انہی سے رشتہ لو۔

اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے روایت کرنے میں عکرمہ بن ابراہیم نے حارث بن عمران کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2688- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، فَذَكَرَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2689- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ الرَّاهِدُ بَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزَّبْرِقَانَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، أَنبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحْسَابَ أَهْلِ الدُّنْيَا الَّتِي يَذْهَبُونَ إِلَيْهِ هَذَا الْمَالُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا والے جس خاندانی شرافت پر مرتے ہیں، وہ یہی مال و دولت ہی ہے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2690- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ بْنِ الْمُنَادِي، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُؤَدَّبِ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

حَدِيثٌ: 2689

أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي "سُنَنِهِ" طَبَعَتْ مَكْتَبَةُ الْمَطْبُوعَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ: حَلَبُ: تَامَ: 1406/1986. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 3225
أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ فِي "مُسْتَدْرَكِهِ" طَبَعَتْ مَوْسَمَةُ قَرْطَبَةَ: قَالْفَرْدُ: مِصْرُ: رَقْمُ الْحَدِيثِ: 23404 أَخْرَجَهُ أَبُو هَاتِمِ الْبَسْتِيُّ فِي "صَحِيحِهِ"
طَبَعَتْ مَوْسَمَةُ الرِّسَالَةِ: بَيْرُوتُ: لُبْنَانُ: 1414/1993. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 700 أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي "سُنَنِ الْكِبْرِيِّ" طَبَعَتْ
دَارُ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ: بَيْرُوتُ: لُبْنَانُ: 1411/1991. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 5335 ذَكَرَهُ أَبُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ فِي "سُنَنِ الْكِبْرِيِّ" طَبَعَتْ مَكْتَبَةُ دَارِ الْبَيْتِ:
مَكَّةُ مَكْرَمَةُ: سَعُودِيَّ عَرَبِ: 1414/1994. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 13553 أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقُضَاعِيُّ فِي "مُسْتَدْرَكِهِ" طَبَعَتْ مَوْسَمَةُ الرِّسَالَةِ:

بَيْرُوتُ: لُبْنَانُ: 1407/1986. رَقْمُ الْحَدِيثِ: 928

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَبُ الْمَالُ، وَالْكَرَمُ التَّقْوَى
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆ ☆ حضرت سرہ جنتی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حسب ”مال“ ہے اور کرم ”تقوی“ ہے۔
☆ ☆ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2691- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
مُوسَى الْفَرَاءِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الرَّزَجِيِّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَرَمُ الْمُؤْمِنِ دِينُهُ، وَمُرُوتُهُ عَقْلُهُ، وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن کا کرم اس کا دین ہے اس کی مروّت اس
کی عقل ہے اور اس کا حسب اس کے اخلاق ہیں۔

☆ ☆ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2692- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ الْعَصَارِيُّ
بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ هُوَ ابْنُ مُسَافِرٍ، عَنْ ابْنِ
شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ أَبَا حُدَيْفَةَ بْنَ عْتَبَةَ
بْنَ رَبِيعَةَ بْنَ عَبْدِ شَمْسٍ، وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ
بِنْتَ أَخِيهِ هِنْدَ ابْنَةَ الزُّلَيْدِ بْنِ عْتَبَةَ بِنِ رَبِيعَةَ بِنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَهُوَ مَوْلَى لَامِرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَتَبَنَّا كَمَا تَبَنَّى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا، وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَا النَّاسَ إِلَيْهِ، وَوَرِثَ مِنْ
مِيرَاثِهِ، حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي ذَلِكَ: اذْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاخْوَانُكُمْ
فِي الدِّينِ وَمَوَالِكُمْ فَارْذُوهُمْ إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلَاهُ أَوْ إِخَاهُ فِي الدِّينِ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ

حَدِيث: 2690

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3271 اخرجه ابو عبد اللہ القزوی
فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4219 اخرجه ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قافرد
مصر رقم الحدیث: 20441 نکرده ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبری" طبع مکتبہ دار الباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994.
رقم الحدیث: 13554 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والعلم موصول 1404ھ/1983. رقم
الحدیث: 6912 اخرجه ابو عبد اللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسہ الرسالۃ بیروت لبنان 1407ھ/1986. رقم الحدیث: 20

حَدِيث: 2691

اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسندہ" طبع دار المأمون للتراث دمشق نام 1404ھ-1984. رقم الحدیث: 6451 اخرجه
ابو عبد اللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسہ الرسالۃ بیروت لبنان 1407ھ/1986. رقم الحدیث: 297

اللَّهُ عَنْهَا: وَإِنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهْلِ بْنِ عَمْرِو الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْعَامِرِيِّ وَكَانَتْ تَحْتِ أَبِي حُدَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ ذَلِكَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَا كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَكَذَا، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ آوَاهُ، فَكَانَ يَأْوِي مَعَهُ،

وَمَعَ أَبِي حُدَيْفَةَ فِي بَيْتٍ وَاحِدٍ، وَيَرَانِي وَأَنَا فَضْلٌ، وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِمْ مَا قَدْ عَلِمْتُ، فَمَا تَرَى فِي شَأْنِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْضِعِيهِ، فَأَرْضَعْتَهُ خَمْسَ رَضَعَاتٍ، فَحَرَّمَ بِهِنَّ، وَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجْ جَاهُ، وَفِيهِ أَنَّ الشَّرِيفَةَ تَزُوجُ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بدری صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہیں انہوں نے ایک انصاری خاتون کے غلام ”سالم“ کو منہ بولا بیٹا بنایا اور اپنے بھائی ولید بن عتبہ بن ربیعہ کی بیٹی ہند کے ساتھ اس کا نکاح کر دیا۔ جیسے نبی اکرم ﷺ نے زید کو منہ بولا بیٹا بنایا تھا اسی طرح حذیفہ نے بھی سالم کو منہ بولا بیٹا بنالیا۔ اور ان لوگوں کی عادت یہ تھی لوگ اس بیٹے کو اسی متنی (جس نے بیٹا بنایا ہے) کے نسب سے پکارا کرتے تھے اور اس کی وراثت سے حصہ بھی دیتے تھے۔ پھر یہ آیت نازل ہو گئی

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ

(الاحزاب: 5)

”انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور بشریت میں تمہارے چچا زاد“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

حدیث: 2692

أخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ الْبُخَارِيُّ فِي "صَحِيحِهِ" (طَبْعُ ثَلَاثٍ) دَارُ ابْنِ كَثِيرٍ بِيَامَةِ بَيْرُوتَ لِبْنَانٍ 1407ھ/1987. رقم الحديث: 3778 أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي "سُنَنِ" طَبْعُ دَارِ الْفِكْرِ بَيْرُوتَ لِبْنَانٍ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2061 أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي "سُنَنِ" طَبْعُ مَكْتَبِ الْمَطْبُوعَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ حَلَبَ نَامٌ 1406ھ/1986. رقم الحديث: 3223 أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهِيُّ فِي "السُّوْطِ" طَبْعُ دَارِ إِهْيَاءِ التَّرَاتِ الْعَرَبِيَّةِ (تَحْقِيقُ فَوَادِ عَبْدِ الْبَاقِيِّ) رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1265 أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّيْبَانِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبْعُ مَوْسَمِ قَرَطَبَةِ فَالْمَرْدُ مِصْرَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 25691 أَخْرَجَهُ أَبُو حَاتِمٍ الْبَسْتَنِيُّ فِي "صَحِيحِهِ" طَبْعُ مَوْسَمِ الرِّسَالَةِ بَيْرُوتَ لِبْنَانٍ 1414ھ/1993. رقم الحديث: 4215 أَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي "سُنَنِ الْكِبَرِيِّ" طَبْعُ دَارِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ بَيْرُوتَ لِبْنَانٍ 1411ھ/1991. رقم الحديث: 5331 ذَكَرَهُ أَبُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ فِي "سُنَنِ الْكِبَرِيِّ" طَبْعُ مَكْتَبَةِ دَارِ الْبَازِزِ مَكَّةَ مَكْرَمَةَ سَعُودِيَّ عَرَبِ 1414ھ/1994. رقم الحديث: 12310 أَخْرَجَهُ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ فِي "مَعْجَمِهِ الْكَبِيرِ" طَبْعُ مَكْتَبَةِ الْعُلُومِ وَالْحِكْمِ مَوْصَلَ 1404ھ/1983. رقم الحديث: 741 أَخْرَجَهُ ابْنُ رَأْسُوْبَةَ الْحَنْظَلِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبْعُ مَكْتَبَةِ الْإِبْرَاهِيمِ مَدِينَةِ مَنُورَةَ (طَبْعُ أَوَّلِ) 1412ھ/1991. رقم الحديث: 706 أَخْرَجَهُ أَبُو بَكْرٍ الصَّنْعَانِيُّ فِي "مُسْنَدِهِ" طَبْعُ الْمَكْتَبِ الْإِسْلَامِيِّ بَيْرُوتَ لِبْنَانٍ (طَبْعُ ثَانِي) 1403ھ رقم الحديث: 13887

تو لوگوں نے ان کو ان کے باپ کے ناموں سے پکارنا شروع کر دیا اور جس کے باپ کا پتہ نہ چل سکتے تو پھر اس کا آقا یا دینی بھائی زیادہ مستحق ہیں۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سہیل بن عمرو القرظی عامری کی بیٹی سہلہ، ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے نکاح میں تھیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہم تو سالم کو بچہ سمجھتے ہیں اور رسول اللہ نے اپنے منہ بولے بیٹے کو اپنے گھر میں رہائش دی تھی اسی طرح یہ بھی ابو حذیفہ کے ہمراہ انہی کے گھر میں رہتے ہیں۔ اور میں گھر کے کپڑوں میں ہوتی ہوں اور مجھ پر اس کی نظر پڑتی ہے۔ اور اب تو قرآن کریم کی آیت بھی نازل ہو چکی ہے۔ جس کو آپ باخوبی جانتے ہیں۔ تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس سلسلے میں کیا کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مشورہ دیا کہ تو اس کو دودھ پلا دے۔ سہلہ نے اس کو پانچ گھنٹہ دودھ پلا دیا۔ تو وہ ان پر حرام ہو گیا اس کے بعد وہ اس کے رضاعی بیٹوں کی طرح ہو گیا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس میں یہ ہے ”شرف عورت کا ہر مسلمان سے نکاح ہو سکتا ہے“۔

2693- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا بَنِي بَيَاضَةَ، أَنْكِحُوا أَبَا هِنْدٍ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِ، قَالَ: وَكَانَ حَجَامًا، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنی بیاضہ: تم ابو ہند کو رشتہ دیا کرو اور ان سے لیا بھی کرو۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں وہ حجام تھا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2694- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ وَهُوَ ابْنُ أَنَسِ الْجَهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ، وَأَحَبَّ لِلَّهِ، وَأَبْغَضَ لِلَّهِ، وَأَنْكَحَ لِلَّهِ، فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2694

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2521 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ فالقرہ مصر رقم الحدیث: 15676 اخرجه ابویعلیٰ البوصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث دمشق، نام: 1404-1984. رقم الحدیث: 1485 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والمکرم موصل: 1404-1983. رقم الحدیث: 412

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کی رضا کی خاطر دے اسی کی رضا کے لئے منع کرے، اس کی رضا کے لئے کسی سے محبت کرے اسی کی رضا کے لئے بغض رکھے اور اسی کی رضا کے لئے نکاح کرے تو اس نے اپنا ایمان کامل کر لیا۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2695- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ وَثِيمَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا آتَاكُمْ مِنْ تَرْصُونَ خَلْقَهُ وَدِينَهُ فَأَنْكِحُوهُ، أَلَا تَفْعَلُونَ أَتَكُنُّ فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں کوئی رشتہ طے جس کے دین اور اخلاق پر تمہیں اطمینان ہو تو وہاں نکاح کرو۔ ورنہ روئے زمین پر بہت بڑا فتنہ اور فساد عظیم ہوگا۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2696- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، أَخْبَرَنِي عَمْرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُقَدَّمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى بَعْضِ مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ، فَخَطَبْتُ امْرَأَةً مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَكُنْتُ اتَّخِبًا

حديث: 2695

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1085 اخرجه ابو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1967 ذکره ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 13259 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار المرین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 446 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983. رقم الحدیث: 762 اخرجه ابو بکر الشیبانی فی "الاصحاح والسنن" طبع دار الایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991. رقم الحدیث: 122

حديث: 2696

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2082 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبه قاہرہ مصر رقم الحدیث: 14626 ذکره ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 13265 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار المرین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 911 اخرجه ابو بکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 17389

لَهَا فِي أُصُولِ النَّخْلِ حَتَّى رَأَيْتُ مِنْهَا مَا دَعَانِي إِلَى نِكَاحِهَا فَتَزَوَّجْتُهَا،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ، وَأَمَّا أَخْرَجَ مُسْلِمٌ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثَ يَزِيدَ بْنِ

كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ مُخْتَصَرًا

♦♦ حضرت جابر رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجو تو اگر اسے

دیکھنا ممکن ہو تو دیکھ لو (جابر فرماتے ہیں) میں نے بنی سلیم کی ایک خاتون کو پیغام نکاح بھیجا تو میں نے درختوں کے پیچھے چھپ کر چپکے سے اسے دیکھ لیا۔ وہ مجھے پسند آگئی تو پھر میں نے اس سے شادی کر لی۔

♦♦ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس باب میں امام

مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابو حازم کے حوالے سے یزید بن کيسان کی حدیث نقل کی ہے۔

2697- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ خَطَبَ امْرَأَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَذْهَبَ فَاظْطَرَّ إِلَيْهَا، فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤَدِمَ بَيْنَكُمَا، قَالَ:

فَدَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَذَكَرَ مِنْ مَوَاقِفَتِهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ

♦♦ حضرت انس رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضي الله عنه نے ایک عورت کو پیغام نکاح بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اس سے کہا: جا کر اس کو دیکھ لو کیونکہ اس سے تم دونوں کے درمیان اتفاق ہوگا (انس) فرماتے ہیں: انہوں نے اس کو دیکھا اور پھر موافقت کا اظہار کیا۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2698- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ

وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي، أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَنِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَكْتُمُ الْخُطْبَةَ ثُمَّ تَوَضَّأْ

فَأَحْسِنِ وُضُوءَكَ، ثُمَّ صَلِّ مَا كَتَبَ اللَّهُ تَعَالَى لَكَ، ثُمَّ أَحْمَدُ رَبَّكَ وَمَجِدَّهُ، ثُمَّ قُلِ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ، فَإِنْ رَأَيْتَ لِي فِي فُلَانَةٍ، يُسَمِّيَهَا بِاسْمِهَا، خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ

وَآخِرَتِي فَأَقْدِرْهَا لِي، فَإِنْ كَانَ غَيْرَهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَأَقْدِرْهَا لِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرَجْ جَاهُ

♦♦ حضرت ابویوب انصاری رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیغام نکاح کو چھپا کر رکھو پھر وضو کرو

اور اچھا وضو کرو پھر نوافل ادا کرو پھر اپنے رب کی حمد کرو اس کی بزرگی بیان کرو پھر یوں دعا مانگو

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ، فَإِنْ رَأَيْتَ لِي فِي فُلَانَةٍ، (یہاں پر

اس کا نام لے، خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَأَقْدَرَهَا لِي، فَإِنْ كَانَ غَيْرَهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَأَقْدَرَهَا لِي

”اے اللہ! تو قادر ہے، میں قادر نہیں ہوں، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو علام الغیوب ہے اگر تو جانتا ہے کہ فلانہ (یہاں اس کا نام لے) میری دنیا اور آخرت کے حوالے سے میرے لیے بہتر ہے تو وہ میرے مقدر میں کر دے اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور میری دنیا اور آخرت کے حوالے سے میرے لیے بہتر ہے تو وہ میرے لیے مقدر کر دے۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2699- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَنْزُوجَ امْرَأَةً، فَبَعَثَ امْرَأَةً لَتَنْظُرَ إِلَيْهَا، فَقَالَ: سُمِّيَ عَوَارِضَهَا، وَانظُرِي إِلَيَّ عَرُفُوبَيْهَا، قَالَ: فَجَاءَتْ إِلَيْهِمْ، فَقَالُوا: أَلَا نَعْدِيكَ يَا أُمَّ فُلَانٍ؟ فَقَالَتْ: لَا أَكُلُ إِلَّا مِنْ طَعَامِ جَاءَتْ بِهِ فَلَانَةٌ، قَالَ: فَصَعِدْتُ فِي رَقِّ لَهْمٍ فَنَظَرْتُ إِلَى عَرُفُوبَيْهَا، ثُمَّ قَالَتْ: أَفَلَيْسِي يَا بَنِيَّةُ، قَالَ: فَجَعَلَتْ تُفْلِيهَا وَهِيَ تَشُمُّ عَوَارِضَهَا، قَالَ: فَجَاءَتْ فَاخْبَرْتُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت انس رضي الله عنه فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت سے نکاح کا ارادہ کیا تو ایک خاتون کو اسے دیکھنے کے لئے بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو یہ ہدایت کر کے بھیجا کہ اس کے رخسار سونگھ کر اور اس کی کونچوں کو دیکھ کر آنا۔ وہ خاتون ان کے گھر گئی۔ انہوں نے اس سے پوچھا: اے فلانہ! کیا تو کھانا نہیں کھائے گی؟ اس نے کہا: میں تو صرف وہ کھانا کھاؤں گی جو فلانہ لے کر آئے گی (انس) فرماتے ہیں۔ وہ عورت ان کی خدمت کے لئے جب آئی تو اس نے اس کی کونچوں کو دیکھ لیا۔ پھر اس نے کہا: اے بیٹی! ذرا میری جوئیں نکالنا۔ وہ اس کی جوئیں نکالنے لگ گئی اور اس خاتون نے اس کے رخسار سونگھ لیے۔ پھر اس نے واپس آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2700- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ وَقَدْ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

حَدِيث: 2699

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 13448، ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، ملكه مكره، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 13279، اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408/1988، رقم الحديث: 1388

حَدِيث: 2700

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2052، اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8283

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا لَا يَنْكِحُ الزَّانِي الْمَجْلُودُ الْأَمْتَلَهُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبردار! وہ زانی جس کو کوڑے مارے گئے ہوں وہ اپنے ہی جیسی سے نکاح کرے۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2701- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي
عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ مَرْثَدَ بْنَ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ، كَانَ يَحْمِلُ الْأَسَارَى بِمَكَّةَ، وَكَانَ بِمَكَّةَ يَغْيُ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ، وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ، قَالَ: فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْكِحُ عَنَاقًا؟ قَالَ: فَسَكَتَ عَنِّي، فَتَزَلَّتْ: الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا
زَّانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةَ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فَقَرَأَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لَا تَنْكِحَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: مرشد بن ابی مرشد غنوی قیدیوں کو
مکہ تک لے جایا کرتے تھے اور مکہ میں طواف بھی جس کو عناق کہا جاتا تھا، وہ اس کی جان پہچان والی تھی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی
خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! میں عناق سے نکاح کر لوں؟ (راوی) فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور یہ
آیت نازل ہوئی

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَّانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةَ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

(النور: 3)

”بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت یا شرک والی سے اور بدکار عورت سے نکاح نہ کرے مگر بدکار مرد یا شرک اور یہ

کام ایمان والوں پر حرام ہے“۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ آیت سنا کر فرمایا: اس سے نکاح مت کرنا۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2701

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت، لبنان رقم الحدیث: 2051 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع
داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان رقم الحدیث: 3177 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات
الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 3228 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب
العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحدیث: 5338 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ،
سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 13639

2702۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: تَسْتَأْمِرُ الْيَتِيمَةَ فِي نَفْسِهَا، فَإِنْ سَكَتَتْ فَهِيَ رِضَاهَا، وَإِنْ كَرِهَتْ فَلَا كُرْهَ عَلَيْهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یتیم لڑکی سے اس کی ذات کے بارے میں مشورہ کیا جائے، اگر وہ خاموش رہے تو یہ رضامندی کی علامت ہے اور اگر وہ ناپسند کرے تو اس پر کوئی جبر نہیں کیا جاسکتا۔

۰۰۰۰۰ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
2703۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةَ خَالِهِ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ، قَالَ: فَذَهَبَتْ أُمُّهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ ابْنَتِي تَكَرَّهُ وَاللَّهِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَفَارِقَهَا، فَفَارَقَهَا، وَقَالَ: لَا تَنْكِحُوا النِّسَاءَ حَتَّى تَسْتَأْمِرُوهُنَّ، فَإِذَا سَكَتْنَ فَهِيَ إِذْنُهُنَّ فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، انہوں نے اپنے ماموں عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے نکاح کیا (ابن عمر رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: اس کی والدہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! میری بیٹی کو یہ شادی پسند نہیں ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ اس کو جدا کر دو۔ تو (ابن عمر رضی اللہ عنہما نے) اس کو اس سے الگ کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

حدیث: 2702

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2093 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1109 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406، 1986، رقم الحدیث: 3270 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان: 1407، 1987، رقم الحدیث: 2185 اضرہ ابو عبد اللہ النیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ: قاہرہ مصر رقم الحدیث: 7519 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان: 1414، 1993، رقم الحدیث: 4079 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411، 1991، رقم الحدیث: 5381 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب: 1414، 1994، رقم الحدیث: 13468 اضرہ ابویعلیٰ الموصلی فی "سننہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق نام: 1404، 1984، رقم الحدیث: 6019 اضرہ ابوالحسن الجوهری فی "سننہ" طبع موسسہ نادر بیروت لبنان: 1410، 1990، رقم الحدیث: 649

حدیث: 2703

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب: 1414، 1994، رقم الحدیث: 13471

عورتوں کا نکاح کرنے سے پہلے ان کی رائے لے لیا کرو، اگر وہ خاموش رہیں تو یہ اجازت ہے۔ چنانچہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بعد اس نے مغیرہ بن شعبہ سے شادی کی۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2704۔ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقِرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأُمَوِيِّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: لَمَّا تُوِّفِيَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةِ بْنِ الْأَوْقَصِ امْرَأَةَ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَذَلِكَ بِمَكَّةَ: أَي رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَزَوَّجُ؟ قَالَ: وَمَنْ؟ قَالَتْ: إِنْ شِئْتَ بَكْرًا، وَإِنْ شِئْتَ ثَيِّبًا، قَالَ: وَمَنِ الْبَكْرُ؟ قَالَتْ: ابْنَةُ أَحَبِّ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيْكَ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: وَمَنِ الثَّيِّبُ؟ قَالَتْ: سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ بْنِ قَيْسٍ قَدْ آمَنَتْ بِكَ، وَاتَّبَعَتْكَ عَلَى مَا آتَتْ عَلَيْهِ، قَالَ: فَأُذْهِبِي فَأُذْكَرِي بِهِمَا، فَجَاءَتْ فَدَخَلَتْ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ، أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْطُبُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ، قَالَ: ادْعِي لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعْتَهُ، فَجَاءَ فَأَنْكَحَهُ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ ابْنَةُ سَبْعِ سِنِينَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی بیوی حکیم بن امیہ بن الاوقص کی بیٹی خولہ نے کہا: (یہ مکہ کا واقعہ ہے) یا رسول اللہ! آپ شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ آپ ﷺ نے پوچھا: کس کے ساتھ؟ اس نے کہا: اگر آپ کنواری لڑکی سے کرنا چاہتے تو اس کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے اور ”ثیبہ“ کے ساتھ کرنا چاہیں تو وہ بھی مل سکتی ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کنواری لڑکی کون سی ہے؟ اس نے کہا: ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی عائشہ رضی اللہ عنہا جو کہ آپ ﷺ کو ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اور ثیبہ کون سی ہے؟ اس نے کہا: زمعہ بن قیس کی بیٹی سودہ، وہ آپ ﷺ پر ایمان بھی لاپچی ہے اور آپ ﷺ کے احکامات کی پیروی بھی کرتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ! دونوں کی بات کر کے آؤ۔ تو خولہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر آئیں اور بولیں: اے ابو بکر! اللہ تعالیٰ نے تجھے کیسی خیر و برکت سے نوازا ہے، مجھے رسول اللہ ﷺ نے آپ کی طرف عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے پیغام نکاح دے کر بھیجا ہے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو میرے پاس بلا کر لاؤ وہ بلا کر لے آئیں۔ تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اسی دن عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کر دیا اس وقت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر صرف سات سال تھی۔

حدیث: 2704

اضرہ ابو بکر الصنعمانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، 1403ھ رقم الحدیث: 57 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسة قرطبه، قاهرہ مصر رقم الحدیث: 25810 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ

دارالباز: مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 13526

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2705۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمِ الْبَاشَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: خَطَبَ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ فَاطِمَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا صَغِيرَةٌ، فَخَطَبَهَا عَلِيُّ فَرَزَّوَجَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرَطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لئے نکاح کا پیغام بھیجا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ بہت چھوٹی ہے۔ پھر علی نے پیغام بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کر دیا۔
❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2706۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَجُوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمُرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى، يَقُولُ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَرَبِّهَا فَيَكَاَحَهَا بَاطِلٌ، فَيَكَاَحَهَا بَاطِلٌ، فَيَكَاَحَهَا بَاطِلٌ، فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَهَا،

حدیث: 2705

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية، حلب، نام: 1406/1986، رقم الحديث: 3221
اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 6948
اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 5329

حدیث: 2706

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2083
اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1879
اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407/1987، رقم الحديث: 2184
اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 24417
اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 4074
اخرجه ابو بكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودى عرب، 1414/1994، رقم الحديث: 13377
اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، نام: 1404/1984، رقم الحديث: 4682
اخرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفه، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1463
اخرجه ابو بكر العميدى في "مسنده" طبع دار الكتب العلمية، مكتبه المنشي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 228
اخرجه ابن رافويه المنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الایمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412/1991، رقم الحديث: 698
اخرجه ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض سعودى عرب، (طبع اول) 1409/ رقم الحديث:

15919

وَأَنَّ تَشَاجِرُوا فَالْسلْطَانُ وَلِيٌّ مِّنْ لَّا وَلِيَّ لَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَ أَبُو عَاصِمٍ عَلَى ذِكْرِ سَمَاعِ ابْنِ جُرَيْجٍ، مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، وَسَمَاعِ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، مِنَ الزُّهْرِيِّ، وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَمَّامٍ، وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهَيْعَةَ، وَحَجَّاجَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمِصْبِصِيِّ،
أَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ:

﴿﴾ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔ اور اگر ان کے درمیان ازدواجی تعلقات قائم ہو جائیں تو ان تعلقات کی وجہ سے اس کے لئے مہر لازم ہوگا۔ اور اگر ان میں جھگڑا پڑ جائے تو جس کا کوئی ولی نہیں ہوتا حاکم اسلام اس کا ولی ہے۔
﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ ابن جریر کے سلیمان بن موسیٰ سے سماع کے ذکر کے متعلق اور سلیمان بن موسیٰ کے زہری سے سماع کے متعلق عبد الرزاق بن ہمام یحییٰ بن ایوب، عبد اللہ بن لہعیہ اور حجاج بن محمد المصیبی نے ابو عاصم کی متابعت کی ہے۔

2707- فَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، أَنَّ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

وَأَمَّا حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ

﴿﴾ حضرت عبد الرزاق رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ بھی ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

2708- فَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ الْفَقِيهَ بَغْدَادِي، قَالَ: قَرَأَ عَلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ وَأَنَا أَسْمَعُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى الدَّمَشَقِيَّ حَدَّثَهُ، أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ بغيرِ أذنِ وَلِيِّهَا، فَإِنْ نِكَحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، ثَلَاثَ مَرَاتٍ، فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا، فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسلْطَانُ وَلِيٌّ مِّنْ لَّا وَلِيَّ لَهُ "

وَأَمَّا حَدِيثُ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ

﴿﴾ یحییٰ بن ایوب کی سند کے ہمراہ بھی مذکورہ حدیث منقول ہے۔

حجاج بن محمد کی حدیث

2709- فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدِ السَّمَرَقَنْدِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ جَعْفَرِ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهَلِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنبَانَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا، فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ فَقَدْ صَحَّ

وَكَبَّتْ بِرِوَايَاتِ الْأَئِمَّةِ، الْأَثْبَاتِ سَمَاعُ الرُّوَاةِ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ، فَلَا تَعَلَّلْ هَذِهِ الرِّوَايَاتُ بِحَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ، وَسُؤَالِهِ ابْنَ جُرَيْجٍ عَنْهُ وَقَوْلِهِ: إِنِّي سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ فَقَدْ يَنْسَى التَّقَّةَ الْحَافِظَ الْحَدِيثَ بَعْدَ أَنْ حَدَّثَتْ بِهِ، وَقَدْ فَعَلَهُ غَيْرٌ وَاحِدٍ مِنْ حُفَاظِ الْحَدِيثِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، يَقُولُ: وَذَكَرَ عِنْدَهُ أَنَّ ابْنَ عَلِيَّةَ يَذْكُرُ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ فِي: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَلَقِيْتُ الزُّهْرِيَّ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، وَأَتْنِي عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: إِنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَهُ كُتُبٌ مَدُونَةٌ، وَلَيْسَ هَذَا فِي كُتُبِهِ يَعْنِي حِكَايَةَ ابْنِ عَلِيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ فِي حَدِيثِ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ، الَّذِي يَرَوِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ ابْنَ عَلِيَّةَ يَقُولُ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَسَأَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِيَّ، فَقَالَ: لَسْتُ أَحْفَظُهُ، فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ: لَيْسَ يَقُولُ هَذَا إِلَّا ابْنُ عَلِيَّةَ، وَإِنَّمَا عَرَضَ ابْنُ عَلِيَّةَ كُتُبَ ابْنِ جُرَيْجٍ عَلَى عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ فَأَصْلَحَهَا لَهُ، وَلَكِنْ لَمْ يَسْأَلْ نَفْسَهُ لِلْحَدِيثِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ: إِنَّ مَكْحُولًا يَأْتِينَا، وَسُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى، وَكَعْمَرَ اللَّهِ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى لَا أَحْفَظُ الرَّجُلَيْنِ، قَالَ الْحَاكِمُ: رَجَعْنَا إِلَى الْأَصْلِ الَّذِي لَمْ يَسْعَ الشَّيْخَيْنِ إِخْلَاءَ الصَّحِيحَيْنِ عَنْهُ، وَهُوَ حَدِيثُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى

❖❖ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

❖❖ قابل اعتماد حدیث کی روایات سے اس حدیث کے تمام راویوں کا ایک دوسرے سے سماع ثابت ہو چکا ہے۔ لہذا یہ روایات ابن علیہ کی حدیث اور ان کے ابن جریج سے سوال اور ان کے اس قول (کہ میں نے زہری سے اس روایت کے متعلق پوچھا تو وہ نہ پہچان سکے تو ایک ثقہ حافظ الحدیث روایت بیان کرنے کے بعد بھول گیا) کی وجہ سے معلل قرار نہیں دی جاسکتیں۔ کیونکہ یہ فعل تو متعدد حافظ الحدیث راویوں سے ثابت ہے۔

(امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) ہمیں حسین بن حسن بن ایوب نے بتایا کہ ابو حاتم محمد بن ادریس رازی نے احمد بن حنبل کا یہ قول نقل کیا ہے: ان کے ہاں یہ گفتگو ہوئی کہ ابن علیہ ابن جریج کے حوالے سے یہ حدیث ”لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ“ بیان کرتے ہیں۔ جبکہ ان جریج کا کہنا ہے کہ میں خود زہری سے ملا اور ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو وہ اس کو نہ پہچان سکے تاہم انہوں نے سلیمان

بن موسیٰ کی تعریف کی۔

امام احمد بن حنبل نے کہا: ابن جریج کی کتابیں مدون ہو چکی ہیں۔ یہ ابن علیہ کی ابن جریج کے حوالے سے جو حکایت ہے یہ ان میں موجود نہیں ہے۔

یحییٰ بن معین نے ”لائح الابوی“ والی حدیث کے متعلق فرمایا یہ وہی ہے جس کو ابن جریج روایت کرتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا: ابن علیہ فرماتے ہیں کہ ابن جریج نے کہا ہے۔ میں نے زہری سے پوچھا تو وہ بولے مجھے یاد نہیں ہے۔ تو یحییٰ بن معین بولے یہ قول ابن علیہ کے سوا اور کسی کا ہو ہی نہیں سکتا۔ اور ابن علیہ نے ابن جریج کی کتابیں عبد المجید بن عبد العزیز بن ابی رواد کے سامنے پیش کیں تو انہوں نے کتابوں کی اصلاح کر دی لیکن حدیث کے لئے خود محنت نہیں کی۔

شعیب بن ابو حمزہ فرماتے ہیں: مجھے زہری نے بتایا کہ ہمارے پاس مکحول اور سلیمان بن موسیٰ دونوں آیا کرتے تھے لیکن سلیمان بن موسیٰ دونوں میں زیادہ حافظہ کے مالک تھے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اب ہم اپنی اس اصل کی طرف لوٹ آتے ہیں جس سے صحیحین کو خالی رکھنے کی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔ وہ ابواسحاق کی ابولبردہ کے حوالے ابو موسیٰ سے روایت کردہ حدیث ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2710- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي، وَأَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ وَأَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْبَاقِرْحِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمِ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ شُعْبَةَ، وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوَلِيٍّ قَدْ جَمَعَ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بَيْنَ الثَّوْرِيِّ، وَشُعْبَةَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ، وَوَصَلَهُ عَنْهُمَا، وَالنُّعْمَانُ
حديث: 2710

اضرہ ابو داؤد الجستانی فی ”سننہ“ طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2085 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی ”جامعہ“ طبع داراصیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1101 اضرہ ابو عبد اللہ القزوینی فی ”سننہ“ طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1880 اضرہ ابو محمد الدارمی فی ”سننہ“ طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ/1987ء رقم الحدیث: 2182 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 19536 اضرہ ابو ہاتم البستی فی ”صحیحہ“ طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4076 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13381 اضرہ ابویعلیٰ الموصلی فی ”مسندہ“ طبع دارالمسلمون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 2507 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی ”معجمہ الاوسط“ طبع دارالمرین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 681 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی ”معجمہ الکبیر“ طبع مکتبہ العلوم والحکم موصول 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 8121 اضرہ ابو داؤد الطیالسی فی ”مسندہ“ طبع دارالمعرفۃ بیروت لبنان رقم الحدیث: 523

بُنْ عَبْدِ السَّلَامِ ثَقَّةٌ مَّامُونٌ، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ عَلَى حَدِّهِ، وَعَنْ شُعْبَةَ عَلَى حَدِّهِ، فَوَصَلُوهُ، وَكُلُّ ذَلِكَ مُخْرَجٌ فِي الْبَابِ الَّذِي سَمِعَهُ مِنِّي أَصْحَابِي، فَأَعْنَى ذَلِكَ عَنْ إِعَادَتِهِمَا، فَأَمَّا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الثَّقَةَ الْحِجْبَةَ فِي حَدِيثِ جَدِّهِ أَبِي إِسْحَاقَ فَلَمْ يَخْتَلِفِ عَنْهُ فِي وَصْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

✦✦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہو سکتا۔

✦✦ نعمان بن عبد السلام نے اس حدیث کی سند میں ثوری اور شعبہ دونوں کا ذکر کیا ہے اور دونوں کے حوالے سے حدیث کو متصل کیا ہے اور نعمان بن عبد السلام ”ثقة“ ہیں ”مامون“ ہیں اور ثقہ راویوں کی پوری ایک جماعت ہے جس نے اس حدیث کو ثوری سے الگ اور شعبہ سے الگ روایت کیا ہے اور علیحدہ علیحدہ دونوں حدیثوں کو متصل کیا ہے اور یہ تمام اس باب میں مذکور ہیں جس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن کو میرے شاگردوں نے مجھ سے سنا ہے، اس لیے ان کے اعادہ کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ اور اسرائیل بن یونس بن ابواسحاق ثقہ ہیں اور اپنے دادا ابواسحاق کی روایات میں حجت ہیں۔ اس لیے اس حدیث کے وصل میں ان سے کوئی اختلاف ثابت نہیں ہے۔

2711- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبُّوبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّصْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْفَقِيهَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمَاصِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ، وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْإِمَامُ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَامَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ هَذِهِ الْأَسَانِيدِ كُلِّهَا صَحِيحَةٌ، وَقَدْ عَلَوْنَا فِيهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ، وَقَدْ وَصَلَهُ الْأَيْمَةُ الْمُتَقَدِّمُونَ الَّذِينَ يَنْزِلُونَ فِي رَوَايَاتِهِمْ، عَنْ إِسْرَائِيلَ مِثْلُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، وَوَكَيْعٌ، وَيَحْيَى بْنُ أَدَمَ، وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، وَغَيْرُهُمْ، وَقَدْ حَكَمُوا هَذَا الْحَدِيثَ بِالصَّحَّةِ، سَمِعْتُ أَبَا نَصْرِ أَحْمَدَ بْنَ سَهْلٍ الْفَقِيهَ بِيخَارَى، يَقُولُ: سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، يَقُولُ: كَانَ إِسْرَائِيلُ يَحْفَظُ حَدِيثَ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا يَحْفَظُ أَحْمَدُ، سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى، يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ يُثَبِّتُ حَدِيثَ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي فِي النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يُونُسَ الْجُرْجَانِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ: مَا تَقُولُ فِي النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ؟ فَقَالَ: لَا يَجُوزُ، قُلْتُ: مَا

الْحُجَّةُ فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قُلْتُ: فَإِنَّ الثَّوْرِيَّ، وَشُعْبَةَ يَرْسُلَانِ، قَالَ: فَإِنَّ إِسْرَائِيلَ قَدْ تَابَعَ قَيْسًا، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَبَلَةَ، سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ، يَقُولُ: حَدِيثُ إِسْرَائِيلَ صَحِيحٌ فِي لَانِ كَاحِ الْأَبُولِيِّ، سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ الْإِمَامَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى عَنْ هَذَا الْبَابِ، فَقَالَ: حَدِيثُ إِسْرَائِيلَ صَحِيحٌ عِنْدِي، فَقُلْتُ لَهُ: رَوَاهُ شَرِيكٌ أَيْضًا، فَقَالَ: مَنْ رَوَاهُ؟ فَقُلْتُ حَدَّثَنَا بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، وَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، وَقُلْتُ لَهُ: رَوَاهُ شُعْبَةُ، وَالثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَعَمْ، هَكَذَا رَوَاهُ، وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا يُحَدِّثُونَ بِالْحَدِيثِ فَيُرْسِلُونَهُ، حَتَّى يَقَالَ لَهُمْ عَمَّنْ فَيَسْتَدُونَهُ، سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ، يَقُولُ: قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ: أَحَبُّ إِلَيْكَ أَوْ ابْنُ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ؟ فَقَالَ: كُلُّ ثِقَةٍ

◆◆ مذکورہ متعدد سندوں کے ہمراہ ابو موسیٰ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ ”ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا“

❖❖ یہ تمام سندیں صحیح ہیں، ان میں اسرائیل کے حوالے سے ہماری سند ”عالی“ ہے اور اس کو متقدمین ائمہ حدیث نے متصل کیا ہے، جن کی اسرائیل کے حوالے سے سند ”عالی“ نہیں ہے۔ مثلاً عبدالرحمن بن محمد بن یحییٰ بن آدم، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ اور دیگر محدثین اور ان سب نے اس حدیث کے صحیح ہونے کا فیصلہ دیا ہے۔

عبدالرحمن بن محمد بن یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ اور دیگر محدثین اور ان سب نے اس حدیث کے صحیح ہونے کا فیصلہ دیا ہے۔
عبدالرحمن بن محمد بن یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ اور دیگر محدثین اور ان سب نے اس حدیث کے صحیح ہونے کا فیصلہ دیا ہے۔
عبدالرحمن بن محمد بن یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ اور دیگر محدثین اور ان سب نے اس حدیث کے صحیح ہونے کا فیصلہ دیا ہے۔

حاتم بن یونس جرجانی فرماتے ہیں: میں نے ابو الولید الطیالسی سے کہا: ”بغیر ولی کے نکاح“ کے متعلق آپ کا کیا موقف ہے؟ انہوں نے کہا: جائز نہیں ہے۔ میں نے کہا: اس کی دلیل کیا ہے؟ انہوں نے کہا: قیس بن ربیع کی ابو اسحاق سے ذریعے ابو بردہ کے واسطے سے ان کے والد سے مروی حدیث۔ میں نے کہا: ثوری اور شعبہ تو ارسال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اسرائیل نے قیس کی متابعت کی ہے۔ علی بن مدینی فرماتے ہیں ”لانکاح الابوی“ کے متعلق اسرائیل کی حدیث صحیح ہے۔

ابو بکر محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس سلسلہ میں محمد بن یحییٰ سے پوچھا تو انہوں نے کہا: میرے نزدیک اسرائیل کی حدیث صحیح ہے۔ میں نے کہا: اس کو شریک نے بھی روایت کیا ہے۔ انہوں نے پوچھا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی؟ میں نے کہا: علی بن حجر نے۔ اور میں نے ان سے یونس کی ابو اسحاق سے روایت کردہ حدیث کا بھی ذکر کیا۔ اور ان سے کہا: اس کو شعبہ اور ثوری نے بھی ابو اسحاق کے ذریعے ابو بردہ کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا ہے۔ اس نے کہا: جی ہاں ان دونوں نے ایسے ہی روایت کی ہے۔ لیکن وہ حدیث روایت کرتے ہوئے ارسال کرتے ہیں۔ اور جب ان سے پوچھا جائے کہ تم یہ حدیث کس

کے حوالے سے بیان کرتے ہو تو وہ اس کی سند بیان کرتے۔

ابوالحسن احمد بن محمد العززی، عثمان بن سعید دارمی رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ بن معین سے پوچھا: آپ یونس بن ابی اسحاق کو زیادہ اچھا سمجھتے ہیں یا ان کے بیٹے اسرائیل بن یونس کو؟ تو انہوں نے جواب دیا: دونوں ہی ثقہ ہیں۔

2712- حَدَّثَنَا بِحَدِيثِ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقٍ مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُرْدِ الْأَنْطَاكِيِّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوْلِيَّ وَقَدْ وَصَلَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بَعْدَ هَوْلَاءِ: زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، وَأَبُو عَوَانَةَ الْوَضَّاحُ، وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ النَّفْلِ عَلَى تَقَدُّمِهِمَا وَحِفْظِهِمَا

أما حديث زهير

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

♦♦ ان تمام کے بعد یہ حدیث زہیر بن معاویہ الجعفی اور ابو عوانہ الوضاح نے ابو اسحاق سے روایت کی ہے اور اس میں وصل کیا ہے۔ اور تمام اہل نقل ان دونوں کے حافظے اور ان کے ”تقدم“ پر متفق ہیں۔

2713- فَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْإِمَامُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّقِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوْلِيَّ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمَيْحِ النَّخَعِيِّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ الْكِنْدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ هَاشِمٍ الْكَاعْبَدِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، يَقُولُ: إِذَا وَجَدْتَ الْحَدِيثَ مِنْ وَجْهِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَلَا تَعُدَّ إِلَى غَيْرِهِ، فَإِنَّهُ مِنْ أَثَبَتِ النَّاسِ حَدِيثًا

وأما حديث أبي عوانة

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

♦♦ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: جب کوئی حدیث زہیر بن معاویہ کی سند کے ہمراہ مل جائے تو پھر اس حدیث کی کوئی سند ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ حدیث کے اعتبار سے یہ سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں۔

2714- فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ مُكْرَمٍ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بِالْوَيْه، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوْلِيَّ هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَوَكَيْعٌ، وَغَيْرُهُمَا، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، وَقَدْ وَصَلَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي

إِسْحَاقَ، جَمَاعَةً مِّنْ أُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ غَيْرُ مَنْ ذَكَرْنَاهُمْ، مِنْهُمْ: أَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَقِيبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيُّ، وَمُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفِ الْحَارِثِيِّ، وَعَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، وَغَيْرُهُمْ، وَقَدْ ذَكَرْنَاهُمْ فِي الْبَابِ، وَقَدْ وَصَلَهُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ جَمَاعَةٌ غَيْرُ أَبِي إِسْحَاقَ

﴿﴾ حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے اسحاق کے واسطے سے ابو بردہ کے ذریعے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

••• اس حدیث کو عبد الرحمن مہدی و کچ اور دیگر محدثین نے بھی ابو حنیفہ سے روایت کیا ہے۔ اور متقدمۃ الذکر محدثین کے علاوہ بھی ائمہ مسلمین کی ایک جماعت ہے جس نے اس حدیث کو ابو اسحاق سے متصلاً روایت کیا ہے۔ ان میں سے بعض کے اسماء درج ذیل ہیں۔

نعمان بن ثابت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ، رقیبہ بن مصقلہ عبدی، مطرف بن طریف الحارثی، عبد الحمید بن حسن الہلالی، زکریا بن ابی زائدہ اور دیگر محدثین۔

اور ایک جماعت نے اس کو ابو اسحاق کی بجائے ابو بردہ سے روایت کیا ہے اور اس میں وصل کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2715- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَآخِرِنِي أَبُو قُتَيْبَةَ سَالِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدِمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَقْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوَلِيٍّ

﴿﴾ حضرت یونس بن ابی اسحاق رضی اللہ عنہ نے ابو بردہ کے ذریعے ابو موسیٰ سے نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

2716- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الصُّبَيْعِيُّ بَيْعَادَا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوَلِيٍّ قَالَ ابْنُ عَسْكَرٍ: فَقَالَ لِي قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ: جَاءَ نَيْ عَلَىُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ، فَحَدَّثْتُهُ بِهِ، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: قَدْ اسْتَرَحْنَا مِنْ خِلَافِ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ الْحَاكِمُ: لَسْتُ أَعْلَمُ بَيْنَ أُمَّةٍ هَذَا الْعِلْمُ خِلَافًا عَلَى عِدَالَةِ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، وَإِنْ سَمَاعَةَ مِنْ أَبِي بُرْدَةَ مَعَ أَبِيهِ صَحِيحٌ، ثُمَّ لَمْ يَخْتَلِفْ عَلَى يُونُسَ فِي وَصْلِ هَذَا الْحَدِيثِ، فَفِيهِ الدَّلِيلُ الْوَاضِحُ أَنَّ الْخِلَافَ الَّذِي وَقَعَ عَلَى أَبِيهِ فِيهِ مِنْ جِهَةِ أَصْحَابِهِ، لَا مِنْ جِهَةِ أَبِي إِسْحَاقَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَمِمَّنْ وَصَلَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ نَفْسِهِ: أَبُو حُصَيْنٍ عَثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ التَّنْفِيُّ

﴿﴾ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

••• ابن عسکر فرماتے ہیں: مجھے قیصہ بن عقبہ نے بتایا کہ میرے پاس علی بن المدینی آئے اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کی بابت دریافت کیا۔ تو میں نے ان کو یہ حدیث بیان کر دی تو علی بن المدینی نے کہا: مجھے ابواسحاق کے اختلاف سے اب اطمینان ہے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ اس فن کے علماء میں یونس بن ابواسحاق کی عدالت میں کوئی اختلاف ہو۔ نیز ابو بردہ اور ان کے والد سے ان کا سماع صحیح ہے۔ پھر یونس پر وصل میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس حدیث میں یہ واضح دلیل موجود ہے کہ اس میں ان کے والد پر جو اختلاف ہے وہ ان کے شاگردوں کے اعتبار سے ہے نہ کہ ابواسحاق کے اعتبار سے۔ اور جنہوں نے اس حدیث کو ابو بردہ سے متصل روایت کیا ہے۔ ایک وہ خود ہیں اور دوسرے ابو حصین عثمان بن عاصم رضی اللہ عنہ ہیں۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2717- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ خَلِيفَةَ بْنِ حَسَّانَ الْأَيْلِيِّ بِالْأَيْلَةِ، وَصَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ، وَأَبُو الْعَبَّاسِ الْأَزْهَرِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الطَّبِيبُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي بَرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوْلِي فَقَدْ اسْتَدَلَّلْنَا بِالرَّوَايَاتِ الصَّحِيحَةِ، وَبِأَقْوَابِ أئِمَّةِ الْعِلْمِ عَلِيٍّ صَحَّةَ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى بِمَا فِيهِ غَيْبَةٌ لِمَنْ تَأَمَّلَهُ، وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَأَبِي ذَرِّ الْعِفْغَارِيِّ، وَالْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، وَعُمَرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَآكْثَرُهَا صَحِيحَةٌ، وَقَدْ صَحَّتِ الرَّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَائِشَةَ، وَأُمَّ سَلَمَةَ، وَزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

♦♦ حضرت ابو حصین رضی اللہ عنہ نے ابو بردہ کے واسطے سے ابو موسیٰ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے
”لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوْلِي“

••• ہم روایات صحیحہ اور اس فن کے متبحر علماء کے اقوال سے ابو موسیٰ کی روایت کی صحت پر استدلال کیا ہے جس میں غور و فکر کا ذہن رکھنے والوں کے لئے کافی فائدہ موجود ہے۔

اس باب میں علی ابن ابی طالب، عبد اللہ بن عباس، معاذ بن جبل، عبد اللہ بن عمر، ابو ذر غفاری، مقداد بن اسود، عبد اللہ بن مسعود، جابر بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، عمران بن حصین، عبد اللہ بن عمرو، مسور بن مخرمہ اور انس بن مالک (رضوان اللہ علیہم اجمعین) سے بھی روایات منقول ہیں۔ ان میں سے اکثر صحیح ہیں اور اس سلسلہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج عائشہ رضی اللہ عنہا، ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی صحیح روایات بھی منقول ہیں۔

2718- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَيْدٍ اللَّهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ امْلَاءً فِي رَجَبِ سَنَةِ ثَمَانَ وَتَسْعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادِ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَا:

حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَصَّالَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبِ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَبِيعَةُ، أَلَا تَتَزَوَّجُ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ، مَا عِنْدِي مَا يُقِيمُ الْمَرْأَةَ، وَمَا أَحِبُّ أَنْ يَشْغَلَنِي عَنْكَ شَيْءٌ، قَالَ: فَأَعْرَضَ عَنِّي، قَالَ: ثُمَّ رَاجَعْتُ نَفْسِي، فَقُلْتُ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا يُصْلِحُنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَ: وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي: لَيْتَ قَالَ لِي الثَّالِثَةُ لِأَقُولَنَّ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَالَ لِي الثَّالِثَةُ: يَا رَبِيعَةُ أَلَا تَتَزَوَّجُ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُرِنِي بِمَا شِئْتَ أَوْ بِمَا أَحْبَبْتَ، قَالَ: أَنْطَلِقُ إِلَى الْإِلِ فُلَانِ، إِلَى حَيٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ، فِيهِمْ تَرَاحِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْ لَهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِيكُمْ السَّلَامَ، وَيَأْمُرُكُمْ أَنْ تَزَوَّجُوا رَبِيعَةَ فُلَانَةَ، امْرَأَةً مِنْهُمْ، قَالَ: فَاتَيْتُهُمْ، فَقُلْتُ لَهُمْ ذَلِكَ، قَالُوا: مَرَحِبًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللَّهِ لَا يَرْجِعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِحَاجَتِهِ، قَالَ: فَأَكْرَمُونِي وَرَوَّجُونِي وَالظُّفُونِي، وَلَمْ يَسْأَلُونِي الْبَيْئَةَ، فَرَجَعْتُ حَزِينًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا فَزَوَّجُونِي وَأَكْرَمُونِي وَلَمْ يَسْأَلُونِي الْبَيْئَةَ، فَمِنْ أَيْنَ لِي الصَّدَاقُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ: يَا بُرَيْدَةُ، أَجْمَعُوا لَهُ وَزَنَ نَوَاقِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: فَجَمَعُوا لِي وَزَنَ نَوَاقِ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَذْهَبَ بِهَذَا إِلَيْهِمْ، وَقُلْ هَذَا صَدَاقُهَا، فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِمْ، فَقُلْتُ: هَذَا صَدَاقُهَا، قَالَ: فَقَالُوا: كَثِيرٌ طَيِّبٌ، فَقَبِلُوا وَرَضُوا بِهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: مِنْ أَيْنَ أَوْلَمُ؟ قَالَ: يَا بُرَيْدَةُ، أَجْمَعُوا لَهُ فِي شَاةٍ، قَالَ: فَجَسَعُوا لِي فِي كَبِشٍ فَطِيمٍ سَمِينٍ، قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَذْهَبَ إِلَى عَائِشَةَ، فَقُلْ: انْظُرِي الْمِكْتَلَ الَّذِي فِيهِ الطَّعَامُ فَأَبْعِنِي بِهِ، قَالَ: فَاتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا ذَلِكَ، فَقَالَتْ: هَا هُوَ ذَاكَ الْمِكْتَلُ فِيهِ سَبْعَةُ أَصْعٍ مِنْ شَعِيرٍ، وَاللَّهِ إِنْ أَصْبَحَ لَنَا طَعَامٌ غَيْرُهُ، قَالَ: فَأَخَذْتُهُ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَذْهَبَ بِهَا إِلَيْهِمْ، فَقُلْ: لِيُصْلِحَ هَذَا عِنْدَكُمْ خُبْرًا، قَالَ: فَذَهَبْتُ بِهِ وَبِالْكَبِشِ، قَالَ: فَقَبِلُوا الطَّعَامَ، وَقَالُوا: أَكْفُونَا أَنْتُمْ الْكَبِشَ، قَالَ: وَجَاءَ نَاسٌ مِنْ أَسْلَمَ فَذَبْحُوا وَسَلَخُوا وَطَبَخُوا، قَالَ: فَأَصْبَحَ عِنْدَنَا خُبْرٌ وَلَحْمٌ، فَأَوْلَمْتُ، وَدَعَوْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا، وَأَعْطَى أَبَا بَكْرٍ أَرْضًا، فَأَخْتَلَفْنَا فِي عِدْقِ نَخْلَةٍ، قَالَ: وَجَاءَتِ الدُّنْيَا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: هَذِهِ فِي حِدِّي، فَقُلْتُ: لَا، بَلْ هِيَ فِي حِدِّي، قَالَ: فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ كَلِمَةً كَرِهْتُهَا وَنَدِمَ عَلَيْهَا، قَالَ:

حديث: 2718

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره: مصر رقم الحديث: 16627 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل: 1404/5/1983، رقم الحديث: 4578 اخرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة: بيروت لبنان رقم الحديث: 1173

فَقَالَ لِي: يَا رَبِيعَةَ، قُلْ لِي مِثْلَ مَا قُلْتَ لَكَ حَتَّى تَكُونَ قِصَاصًا، قَالَ: فَقُلْتُ: لَا وَاللَّهِ مَا أَنَا بِقَائِلٍ لَكَ إِلَّا خَيْرًا، قَالَ: وَاللَّهِ لَتَقُولَنَّ لِي كَمَا قُلْتَ لَكَ حَتَّى تَكُونَ قِصَاصًا، وَإِلَّا اسْتَعْدَيْتُ عَلَيْكَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقُلْتُ: لَا وَاللَّهِ مَا أَنَا بِقَائِلٍ لَكَ إِلَّا خَيْرًا، قَالَ: فَارْفُضْ أَبُو بَكْرٍ الْأَرْضَ، وَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَتْ أَتْلُوهُ، فَقَالَ أَنَسٌ مِّنْ أَسْلَمَ: يَرَحِمُ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا قَالَ وَيَسْتَعْدِي عَلَيْكَ، قَالَ: فَقُلْتُ: أَتَدْرُونَ مَنْ هَذَا؟ هَذَا أَبُو بَكْرٍ هَذَا ثَانِي اثْنَيْنِ، هَذَا ذُو شَيْبَةَ الْمُسْلِمِينَ، يَا كُمْ لَا يَلْتَفِتُ فَيَرَاكُمْ تَنْصُرُونِي عَلَيْهِ فَيَغْضَبُ، فَيَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَغْضَبُ لِعِظْبِهِ، فَيَغْضَبُ اللَّهُ لِعِظْبِهِمَا، فَيَهْلِكُ رَبِيعَةُ، قَالَ: فَارْجِعُوا عَنِّي، وَأَنْطَلَقْتُ أَتْلُوهُ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَصَّ عَلَيْهِ الَّذِي كَانَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَبِيعَةَ، مَا لَكَ وَالصِّدِّيقُ؟ قَالَ: فَقُلْتُ مِثْلَ مَا قَالَ كَانَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لِي: قُلْ مِثْلَ مَا قَالَ لَكَ، فَأَبَيْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلْ، فَلَا تَقُلْ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لَكَ، وَلَكِنْ قُلْ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: فَوَلَّى أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَبْكِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

﴿﴾ حضرت ربیعہ بن کعب سلمیؓ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ (ایک دفعہ) آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ربیعہ! تم شادی نہیں کرو گے؟ میں نے کہا: نہیں! یا رسول اللہ میں شادی کا ارادہ نہیں رکھتا ہوں (ایک بات تو یہ ہے کہ) میرے پاس اتنی گنجائش نہیں ہے کہ میں ایک عورت کا نان و نفقہ برداشت کر سکوں۔ (اور دوسری بات یہ ہے کہ) میں آپ کی خدمت سے دور نہیں ہونا چاہتا۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: (اس بات پر) نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے منہ پھیر لیا۔ میں نے اپنے نظریے پر نظر ثانی کی۔ اور پھر عرض کی: یا رسول اللہ آپ بہتر جانتے ہیں کہ میری دنیا اور آخرت کے اعتبار سے میرے لیے کیا بہتر ہے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں۔ میں نے دل میں سوچ رکھا تھا کہ اب کی بار اگر آپ ﷺ نے مجھ سے شادی کے متعلق کہا تو میں حامی بھریں گا۔ آپ ﷺ نے پھر مجھے کہا: اے ربیعہ! کیا تو شادی نہیں کرے گا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ ﷺ کو جو پسند ہے یا آپ ﷺ جو چاہتے ہیں، میرے لیے حکم فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انصار کے فلاں قبیلے والوں کے پاس چلے جاؤ۔ (یہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے کافی دور تھے) ان سے کہنا: رسول اللہ ﷺ نے آپ کو سلام کہا ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ تم اپنی فلاں عورت کا ربیعہ سے نکاح کر دو (ربیعہ) فرماتے ہیں: میں ان کے پاس گیا اور ان کو رسول اللہ ﷺ کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول اور ان کے قاصد کو خوش آمدید خدا کی قسم! ہم رسول اللہ ﷺ کے قاصد کو ان کی حاجت پوری کیے بغیر ہرگز واپس نہیں بھیجیں گے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: انہوں نے میری خوب خاطر مدارات اور آؤ بھگت کی اور اس خاتون کا میرے ساتھ نکاح کر دیا۔ انہوں نے میرے اوپر بہت مہربانی اور مجھ سے کوئی گواہی طلب نہیں کی۔ میں بہت پریشان واپس لوٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے (مجھے پریشان دیکھ کر) فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ان شریف باعزت لوگوں کے پاس گیا تھا، انہوں نے میری بہت عزت و توقیر کی اور انہوں نے اس لڑکی کے ساتھ میرا نکاح بھی کر دیا۔ نہ ہی انہوں نے مجھ سے کوئی گواہی کا مطالبہ

کیا۔ تو حق مہر کا بندوبست کیسے ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے بربیدہ اسلمی رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے بربیدہ! اس کے لئے ایک حواہ (سونے کی ایک مخصوص مقدار کو کہتے ہیں جو تقریباً پانچ درہموں کے برابر ہوتا ہے) سونا جمع کرو (ربیعہ) فرماتے ہیں: انہوں نے میرے لیے ایک نواۃ کے برابر سونا جمع کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ سونا ان کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ یہ اس کا حق مہر ہے۔ میں وہ سونا لے کر گیا اور ان سے کہا کہ یہ اس کا حق مہر ہے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: انہوں نے کہا: یہ بھی بہت ہے اور انہوں نے بہت خوشدلی کے ساتھ اسے قبول کر لیا۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: پھر میں نے کہا: میں ولیمہ کہاں سے کروں؟ آپ نے بربیدہ سے فرمایا: ایک بکری کا انتظام کرو انہوں نے میرے لیے ایک بہت ہی صحت مند دودھ چھڑائے ہوئے ایک مینڈھے کا انتظام کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے کہو: کھانے کی ٹوکری میں جو کچھ طعام ہو وہ بھیج دیں۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ گیا۔ اور ان کو آپ ﷺ کا پیغام دیا، انہوں نے (ٹوکری لا کر میرے حوالے کی اور) کہا: یہ ہے وہ ٹوکری۔ اس میں سات صاع جو ہیں، خدا کی قسم آج کے دن کا یہی طعام ہے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: میں نے وہ ٹوکری پکڑی اور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ان کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ اس کی روٹیاں پکالیں۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: میں وہ جو اور مینڈھا ان کے پاس لے گیا تو انہوں نے وہ طعام قبول کر لیا اور کہا: تمہارا مینڈھا ہمارے لیے کافی ہے پھر قبیلہ اسلم کے کچھ لوگ آئے اور انہوں نے اس کو ذبح کیا۔ اس کی کھال اتاری اور اس کو پکایا۔ جب روٹیاں اور گوشت تیار ہو گیا تو میں نے ولیمہ کیا اور رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی۔ (آپ ﷺ تشریف لائے وہاں پر) رسول اللہ ﷺ نے کچھ زمین مجھے دی اور کچھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو۔ میرے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک پھلدار کھجور کے درخت کے متعلق اختلاف ہو گیا۔ (کیونکہ دنیا جو آگئی تھی) ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ درخت میری حدود میں ہے، میں نے کہا: میری حدود میں ہے۔ اس دوران ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک سخت جملہ بول دیا لیکن فوراً ہی نادم ہو گئے اور فرمانے لگے: اے ربیعہ! جو کچھ میں نے تجھے بولا ہے تم بھی مجھے ویسے ہی بول لو تا کہ حساب برابر ہو جائے۔ میں نے کہا: میں آپ کے لئے بھلائی کے سوا کچھ نہیں بول سکتا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! تمہیں کہنا پڑے گا تا کہ قصاص ہو جائے ورنہ میں تیرے خلاف نبی اکرم ﷺ سے مدد حاصل کروں گا۔ میں نے پھر بھی یہی جواب دیا کہ خدا کی قسم! میں آپ کے ساتھ بھلائی کے سوا کچھ نہیں بولوں گا۔ (یہ معاملہ دیکھ کر) قبیلہ اسلم کے کچھ لوگ بولے: اللہ تعالیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے ایک تو ناحق گفتگو کی ہے دوسرا تیرے خلاف رسول اکرم ﷺ سے مدد بھی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ میں نے کہا: (ایسے مت بولو!) تم جانتے ہو یہ کون ہے؟ یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہے؟ یہ ”ثانی الثین“ ہے، یہ مسلمانوں کی بزرگ شخصیت ہیں، خبردار! ایسی بات مت کرو۔ کہ اگر وہ تمہیں دیکھ لیں کہ تم ان کی خلاف میری مدد کر رہے ہو تو وہ ناراض ہو جائیں گے۔ پھر رسول اکرم ﷺ تک یہ بات پہنچی تو ان کی ناراضگی کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ بھی ناراض ہو جائیں گے اور ان دونوں کی ناراضگی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائے گا۔ تو ربیعہ ہلاک ہو جائے گا۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں (میری طرف سے یہ جواب سن کر) وہ لوگ واپس چلے گئے۔ اور میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے پیچھے چلتا نبی اکرم ﷺ کے پاس جا پہنچا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تمام قصہ آپ ﷺ کو کہہ سنایا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ربیعہ! تمہارے اور صدیق کے درمیان کیا نزاع واقع ہو گیا ہے؟ میں نے تمام واقعہ سنا دیا۔ تو (رسول اللہ) نے مجھ سے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ تم سے کہا ہے تم بھی ان کو ویسے ہی کہہ لو۔ لیکن میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو وہ بات کہنے سے انکار کر دیا۔ تو رسول

اللہ ﷻ نے فرمایا: ٹھیک ہے، مت بولو، جس طرح اس نے بولا ہے لیکن یہ تو بول دو کہ اللہ تعالیٰ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بخش دے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وہاں سے (خوف الہی میں) روتے ہوئے واپس آئے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2719- أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ بَنَّا عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَأَخْبَرَنِي وَاللَّفْظُ لَهُ أَبُو أَحْمَدَ الْحَسَنِ بْنُ عَلِيِّ التَّمِيمِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُرَبِّيُّ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ، قَالَ: كُنْتُ زَوْجَتْ أُخْتًا لِي مِنْ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا، حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا، جَاءَ يَخْطُبُهَا، فَقُلْتُ لَهُ: زَوَّجْتُكَ، وَفَرَّشْتُكَ، وَأَكْرَمْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا، ثُمَّ جِئْتُ تَخْطُبُهَا، لَا وَاللَّهِ لَا تَعُودُ إِلَيْهَا أَبَدًا، قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ، وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تَرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ، قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ، فَقُلْتُ: الْآنَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَزَوَّجْتُهَا إِيَّاهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ وَاضِحَةٌ عَلَى أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

جَعَلَ عَقْدَ النِّكَاحِ إِلَى الْأَوْلِيَاءِ دُونَهُنَّ، وَإِنَّهُ لَيْسَ إِلَى النِّسَاءِ، وَإِنْ كُنَّ تَيِّبَاتٍ مِنَ الْعَقْدِ شَيْءٌ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْهُ مُسْلِمٌ

❦❦❦ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت

فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ (البقرة: 232)

”تو اے عورتوں کے والیو! انہیں نہ روکو اس سے کہ اپنے شوہروں سے نکاح کر لیں“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

انہی کے متعلق نازل ہوئی۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی سے اپنی بہن کی شادی کر دی۔ اس نے (ایک) طلاق

دے دی۔ جب اس کی عدت گزر گئی تو اس نے پھر پیغام نکاح بھیجا، میں نے کہا: میں نے کس قدر عزت اور احترام سے تیرے

حدیث: 2719

أضربه أبو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بدمه: بيروت لبنان، 1407هـ/1987. رقم الحديث:

4837 أضربه أبو داود السجستاني في "سننه" (طبع دار الفكر: بيروت لبنان) رقم الحديث: 2087 أضربه أبو هاتم البستي في "صحيحه"

طبع مؤسسة الرسالة: بيروت لبنان، 1414هـ/1993. رقم الحديث: 4071 أضربه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" (طبع

دار الكتب العلمية: بيروت لبنان، 1411هـ/1991. رقم الحديث: 11041 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" (طبع مكتبة

دار الباز: مكة المكرمة، سعودی عرب، 1414هـ/1994. رقم الحديث: 13372 أضربه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" (طبع مكتبة

العلوم والحكم: موصل، 1404هـ/1983. رقم الحديث: 467 أضربه أبو بكر السيدي في "الاهاد والامثالي" (طبع دار الراهبة: رياض

سعودی عرب، 1411هـ/1991. رقم الحديث: 1090 أضربه أبو داود الطيالسي في "مسنده" (طبع دار المعرفة: بيروت لبنان) رقم

الحديث: 930

ساتھ اس کی شادی کی تھی لیکن تو نے اس کو طلاق دے دی۔ اور اب تو دوبارہ اس کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے۔ نہیں خدا کی قسم یہ کبھی بھی تیری طرف لوٹ کر نہیں آئے گی، وہ شخص بہت لاپرواہ تھا اور عورت اس کی طرف لوٹ کر جانا چاہتی تھی۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی۔ تو میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اب میں یہ کر دیتا ہوں پھر میں نے دوبارہ اپنی بہن کا اسی کے ساتھ نکاح کر دیا۔

❖❖❖ ابو بکر محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: اس حدیث میں اس بات کی واضح دلیل موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عقد نکاح کا حق صرف عورت کے اولیاء ہی کو دیا ہے۔ اور عورتیں اگر چہ شیعہ ہی کیوں نہ ہوں عقد کا کچھ اختیار نہیں رکھتی۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2720- حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُمَرُو عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِيُّ بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنُ مَنصُورٍ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمْرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلَيَانَ فِيهَا لِلأَوَّلِ، وَأَيُّمَا رَجُلَيْنِ ابْتِنَاعًا بَيْنَعَا، فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا، تَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ الدِمَشْقِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ

أما حدیث سعید بن ابی عروبہ

❖❖ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس عورت کے دو ولی اس کا نکاح کر دیں تو پہلے کا نکاح نافذ ہے۔ اور کسی چیز کو دو آدمی خریدیں تو وہ پہلے خریدار کے لئے ہے۔

❖❖ اس حدیث کو قتادہ سے روایت کرنے میں سعید ابن ابی عروبہ اور سعید بن بشیر دمشقی نے ہشام کی متابعت کی ہے۔

سعید بن ابی عروبہ کی حدیث

2721- فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمْرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

حدیث: 2720

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2088 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1110 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ، 1986. رقم الحدیث: 4682 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ، 1987. رقم الحدیث: 2193 اخرجه ابو عبد الله التیبانی فی "سننه" طبع موسسه قرطبه قاہرہ مصر رقم الحدیث: 20097 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991. رقم الحدیث: 6278 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرہ سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 13585 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ / 1983. رقم الحدیث: 6839 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم

الحدیث: 10635

حدیث: 2721

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرہ سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 13582

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مِنْ رَجُلَيْنِ بَيْعًا فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلَيَّانٍ فَهِيَ لِلأَوَّلِ "

و أما حدیث سعید بن بشیر

◆◆ سعید بن ابی عروبہ کی سند کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کوئی چیز دو آدمیوں کو بیچے تو وہ پہلے خریدار کے لئے ہے۔ اور جس عورت کا نکاح اس کے دو ولی کریں تو وہ پہلے کے لئے ہے۔

سعید بن بشیر کی حدیث

2722- فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا عَبِيدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنِ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَكَحَ الْوَلَيَّانِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ، وَإِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ وَقَدْ تَابَعَ قَتَادَةُ عَلِيَّ رِوَايَتِهِ، عَنِ الْحَسَنِ أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحُمْرَانِيُّ

◆◆ سعید بن بشیر اپنی سند کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو ولی نکاح کر دیں تو وہ پہلے کے لئے ہے اور جب دو مجیز (وہ غلام جس کو تجارت کی اجازت دی گئی ہو) کو چیز بیچ دیں تو وہ پہلے کے لئے ہے۔

◆◆ اس حدیث کو حسن سے روایت کرنے میں اشعث بن عبد الملک الحمرائی نے قتادہ کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج

ذیل ہے)

2723- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا نَكَحَ الْمُجِيزَانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ هَذِهِ الطَّرْفِ الوَاضِحَةُ الَّتِي ذَكَرْتُهَا لِهَذَا الِئْتِنِ كُلُّهَا صَحِيحَةٌ عَلَى شَرْطِ الْبَحَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ مذکورہ سند کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو ولی نکاح کر دیں تو وہ پہلے کے لئے ہے۔

◆◆ مذکورہ متن کے لئے یہ تمام طرق واضح ہیں اور امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار پر صحیح ہیں لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2724- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقِبَ بْنُ أَبِي مَسْرَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسِ الْفَرَاءِ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ صَدَقْنَا إِذَا كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرُ أَوْاقٍ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں ہم عموماً دس اوقیہ (ایک اوقیہ سات

مشقوں کا ہوتا ہے) حق مہر مقرر کیا کرتے تھے۔

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2725- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَزِيدَ الْأَدْمِيُّ الْقَارِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْفَقِيهِ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: أَلَا تَغَالُوا صَدَاقَ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرَمَةً فِي الدُّنْيَا، أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ، كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا، وَأَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَصَدَقَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ مِنْ ائْتِنِّي عَشْرَةَ أَوْ قِيَّةً، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُعْلَى بِصَدَاقِ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عِدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ، وَيَقُولُ: قَدْ كَلَّفْتُ إِلَيْكَ عَرَقَ الْفَرِيَّةِ وَأُخْرَى تَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَارِكُمْ هَذِهِ، وَمَاتَ: قُتِلَ فَلَانٌ شَهِيدًا، وَعَسَى أَنْ يَكُونَ قَدْ أَنْقَلَ عَجَزَ دَائِيَّتِهِ، وَأَرَدَفَ رَاحِلَتَهُ ذَهَبًا وَوَرَقًا يَبْتَغِي الدُّنْيَا، فَلَا تَقُولُوا ذَلِكَ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ أَوْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ، وَقَدْ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَحَبِيبُ الشَّهِيدِ، وَهَشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَسَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، وَمَنْصُورُ بْنُ زَادَانَ، وَعَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ، وَيَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، كُلُّ هَذِهِ التَّرَاجِمِ

حدیث: 2724

اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه - حلب - تام . 1406 هـ . 1986 . رقم الحديث: 3348
اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسى قرطبه - قاهره - مصر - رقم الحديث: 8739 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه"
طبع موسى الرساله - بيروت - لبنان . 1414 هـ / 1993 . رقم الحديث: 4097 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع
دار الكتب العلميه - بيروت - لبنان . 1411 هـ / 1991 . رقم الحديث: 5510 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز
ملكه مكرمه - سعودي عرب 1414 هـ / 1994 . رقم الحديث: 14131 اخرجه ابوبكر الكوفي في "صننه" طبع مكتبه الرشد - رياض
سعودي عرب (طبع اول) 1409 هـ / رقم الحديث: 10406

حدیث: 2725

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر - بيروت - لبنان رقم الحديث: 2106 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع
دارالكتاب العربي - بيروت - لبنان . 1407 هـ / 1987 . رقم الحديث: 2200 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسى
قرطبه - قاهره - مصر - رقم الحديث: 285 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيحه" طبع موسى الرساله - بيروت - لبنان . 1414 هـ / 1993 .
رقم الحديث: 4620 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه - سعودي عرب 1414 هـ / 1994 . رقم
الحديث: 14125 اخرجه ابوبكر الصديقي في "سننه" طبع دارالكتب العلميه - مكتبه المتنبى - بيروت - قاهره - رقم الحديث: 23 اخرجه
ابو عبدالله الفروي في "سننه" طبع دارالفكر - بيروت - لبنان رقم الحديث: 1887

مِنْ رِوَايَاتٍ صَحِيحَةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَأَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ اسْمُهُ هَرِمٌ وَهُوَ مِنَ الثَّقَاتِ، سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيِّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: اسْمُ أَبِي الْعَجْفَاءِ هَرِمٌ، وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ رِوَايَةِ مُسْتَقِيمَةٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمَرَ

أما حدیث سالم

❖ ❖ حضرت ابوالعجفاء سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: خبردار! عورتوں کا حق مہر بہت زیادہ مقرر نہ کیا کرو۔ اس لیے کہ اگر یہ دنیا میں کوئی باعث عزت و تکریم یا عند اللہ تقویٰ کی بات ہوتی تو تم سب سے زیادہ اس بات کے مستحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کا حق مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں رکھا۔ تم لوگ عورت کا مہر بہت زیادہ مقرر کرتے ہو، اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ شوہر کے دل میں اس عورت کے متعلق نفرت بیٹھ جاتی ہے۔ اور وہ کہتا ہے کہ مجھے تجھ سے بہت شدید تکلیف اٹھانا پڑی ہے۔ اور ایک بات مزید یہ ہے کہ تم ان جنگوں میں قتل ہونے والے کے بارے میں کہتے ہو کہ وہ شہید مرا ہے، ہو سکتا ہے اس کی سواری کی پچھل جانب خالی ہو اور وہ دنیا کی طلب میں اپنی سواری کو سونے اور چاندی کے پیچھے بھگا رہا ہو، اس لیے ایسے مت بولا کرو بلکہ اس طرح کہا کرو جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے ”جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے مر جائے یا قتل کر دیا جائے وہ جنتی ہے۔“

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

ایوب سختیانی، حبیب الشہید، ہشام بن حسان، سلمہ بن علقمہ، منصور بن زاذان، عوف بن ابی جمیلہ اور یحییٰ بن عقیق نے اسی عنوان کے تحت محمد بن سیرین کے حوالے سے صحیح روایات نقل کی ہیں۔ اور ابوالعجفاء سلمی کا نام ہرم بن حیان ہے اور ان کا شمار ثقہ راویوں میں ہوتا ہے۔ اور یہی حدیث سالم بن عبد اللہ اور نافع کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے صحیح سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

سالم کی حدیث

2726- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا سَالِمٌ، وَنَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَغَالُوا مَهْرَ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَحَقَّ بِهَا، وَلَا أَوْلَى مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا آمَهَرَ أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أَصْدَقَ أَحَدًا مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَّةً، وَالْأَوْقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا، فَذَلِكَ ثَمَانُونَ وَأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا، وَذَلِكَ أَغْلَى مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَهَرَ، فَلَا أَعْلَمُ أَحَدًا زَادَ عَلَى أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا وَقَدْ رَوَى فِي وَجْهِ صَحِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ عُمَرَ

❖ ❖ سالم بن عبد اللہ، نافع کے واسطے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو

خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! عورتوں کے حق مہر بہت زیادہ مت مقرر کیا کرو، اس لیے کہ اگر یہ بات باعث عزت و تکریم ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی اس بات کا نبی اکرم ﷺ سے بڑھ کر حقدار نہ ہوتا لیکن آپ ﷺ نے اپنی کسی بھی زوجہ اور بیٹی کا حق مہر 12 اوقیہ سے زیادہ نہیں رکھا اور اوقیہ کی قیمت چالیس درہم ہوتی ہے۔ تو یہ 480 درہم بنتے ہیں۔ اور یہ رسول اللہ ﷺ کے مقرر کردہ حق مہر میں سب سے زیادہ ہے۔ ورنہ میری معلومات کے مطابق 400 سے زیادہ کسی کا حق مہر نہیں رکھا۔

❦❦❦ ایک سند صحیح کے ہمراہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے۔)

2727- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطْفَرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدِ الْحَرَّانِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلِ الضَّبِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا تَغَالَوْا بِمُهورِ النِّسَاءِ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ

❦❦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے حق مہر بہت مہنگے مت رکھا کرو۔ اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

❦❦❦ یونہی سعید بن مسیب کے واسطے سے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے۔

2728- حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الْحَسَنِ الْقَافَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ عَلَى مِنْبَرِهِ فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَتَى عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَلَا لَا تَغَالَوْا فِي صَدَقَاتِ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا، أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ، كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا زِيدَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ وَلَا بَنَاتِهِ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَةً، وَذَلِكَ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَثَمَانُونَ دِرْهَمًا، الْأَوْقِيَةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَقَدْ تَوَاتَرَتْ الْأَسَانِيدُ الصَّحِيحَةُ بِصَحْحَةِ خُطْبَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَهَذَا الْبَابُ لِي مَجْمُوعٌ فِي جُزْءٍ كَبِيرٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❦❦ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: خبردار! عورتوں کے حق مہر بہت مہنگے مقرر مت کرو اس لیے کہ یہ بات اگر دنیاوی طور پر باعث عزت و تکریم ہوتی یا عند اللہ تقویٰ کا درجہ رکھتی تو تمہارے نبی اس بات کے تم سے زیادہ حقدار تھے حالانکہ آپ ﷺ نے تو اپنی کسی زوجہ اور بیٹی کا حق مہر 12 اوقیہ سے زیادہ نہیں رکھا۔ اور یہ 480 درہم بنتے ہیں۔ کیونکہ ایک اوقیہ 40 درہم کا ہوتا ہے۔

❦❦ حضرت امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے خطبہ کے صحیح ہونے کے متعلق صحیح سندیں حد تو اتر تک پہنچی ہوئی ہیں اور میرا یہ باب ایک بہت بڑے جزء کا مجموعہ ہے۔ لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2729- أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أَنَّ بَنَّا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَرَّائِي، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْأَسْلَمِيُّ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى ثَمَانِي أَوْاقٍ، فَتَفَزَّعَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَأَنَّمَا تَنْحِتُونَ الْفِضَّةَ مِنْ عَرْضِ هَذَا الْجَبَلِ، هَلْ رَأَيْتَهَا فَإِنَّ فِي عُيُونِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا؟ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُهَا، قَالَ: مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ وَلَكِنَّا سَنَبْعُكَ فِي بَعْثٍ، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ تُصِيبَ خَيْرًا، فَبَعَثَهُ فِي نَاسٍ إِلَى أَنَاسٍ مِنْ بَنِي عَبَسَ، وَأَمَرَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ فَحَمَلُوا عَلَيْهَا مَتَاعَهُمْ، فَلَمْ يَوْمِ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى بَرَكْتَ، فَنَعْتَهُمْ أَنْ تَسْعَ فَنَمَّ يَكُنُ فِي الْقَوْمِ أَصْغَرُ مِنَ الَّذِي تَزَوَّجَ، فَجَاءَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَلِقٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِهِ كَرَاهِيَةً أَنْ يُوقِظَهُ، فَانْتَبَهَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ الَّذِي أَعْطَيْتَنَا أَحَبِينَا أَنْ تَبْعْتَهُ، فَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ، وَأَخَذَ رِدَاءَهُ بِشِمَالِهِ، فَوَضَعَهُ عَلَى عَاتِقِهِ، وَأَنْطَلَقَ يَمْشِي حَتَّى آتَاهَا فَضَرَبَهَا بِبَاطِنِ قَدَمِهِ، وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَقَدْ كَانَتْ بَعْدَ ذَلِكَ تَسْبِقُ الْقَائِدَ، وَإِنَّهُمْ نَزَلُوا بِحَضْرَةِ الْعُدْوِ، وَقَدْ أَوْقَدُوا النَّيِّرَانَ فَحَاطَ بِهِمْ، فَتَفَرَّقُوا عَلَيْهِمْ، وَكَبَّرُوا تَكْبِيرَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ، وَإِنَّ اللَّهَ هَزَمَهُمْ، وَأَسْرَمَهُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ، إِنَّمَا أَخْرَجَ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَا نَظَرْتُ إِلَيْهَا فَقَطُّ؟ وَأَبُو إِسْمَاعِيلَ هَذَا هُوَ بَشِيرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَقَدْ اخْتَبَجَا جَمِيعًا بِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک شخص رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: میں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ 8 اوقیہ حق مہر کے بدلے شادی کر لی ہے۔ رسول اللہ ﷺ (یہ بات سن کر) گھبرا کر بولے: لگتا ہے پہاڑ کے اس پہلو سے تمہاری چاندی نکلتی ہے۔ کیا تو نے اس کو دیکھا ہے؟ کیونکہ (بعض) انصاری عورتوں کی آنکھ میں کچھ (عیب سا) ہوتا ہے۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ میں نے اس کو دیکھ لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (تیرے مہر کی ادائیگی کے لئے) فی الحال تو میرے پاس کچھ نہیں ہے، البتہ بہت جلد میں تجھے ایک لشکر کے ہمراہ بھیج دوں گا، مجھے امید ہے کہ وہاں سے آپ کو کچھ مال مل جائے گا۔ پھر

حدیث: 2729

اضرجه ابوالمہین مسلم النیسابوری فی "صمیمہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت: لبنان رقم الحدیث: 1424 اضرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ: حلب: تمام: 1406ھ/1986ء. رقم الحدیث: 3247 اضرجه ابوہاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسه الرمالہ: بیروت: لبنان 1414ھ/1993ء. رقم الحدیث: 4041 اضرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ: بیروت: لبنان 1411ھ/1991ء. رقم الحدیث: 5347 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414ھ/1994ء. رقم الحدیث: 13264 اضرجه ابوبکر العبیدی فی "سننہ" طبع دارالکتب العلمیہ: مکتبہ المتنبی: بیروت: قاصرہ رقم الحدیث: 1172

آپ ﷺ نے اس کو ایک لشکر کے ہمراہ بنی ہس کی جانب بھیجا، نبی اکرم ﷺ نے ان کو ایک اونٹنی کا حکم دیا۔ انہوں نے اس پر اپنا سامان لا دیا۔ ابھی یہ قافلہ زیادہ دور نہیں گیا تھا کہ اونٹنی بیٹھ گئی اور اس نے ان کو تھکا ڈالا لیکن چلنے کا نام تک نہیں لے رہی تھی، اور اس شادی شدہ آدمی سے چھوٹا لشکر میں کوئی نہیں تھا، وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا، اس وقت آپ ﷺ مسجد میں آرام کر رہے تھے، اس نے آپ ﷺ کو بیدار کرنا مناسب نہیں سمجھا، اس لیے آپ ﷺ کے سر ہانے کی جانب (خاموش) کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ خود ہی بیدار ہوئے۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! جو اونٹنی آپ ﷺ نے ہمیں عطا فرمائی ہے، ہم چاہتے ہیں کہ اس کو آپ ﷺ خود اپنے ہاتھوں سے روانہ فرمائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ اس کو پکڑا لیا اور بائیں ہاتھ سے اپنی چادر اٹھا کر اپنے کندھے پر ڈالی۔ اور چلتے ہوئے اس اونٹنی کے پاس آ پہنچے۔ اور آپ ﷺ نے اس کو اپنے قدم کی چٹکی جانب سے مارا (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے، اس کے بعد وہ اس قدر تیز چلنے لگی کہ سب سے اگلے اونٹ کو بھی پیچھے چھوڑ گئی۔ پھر یہ لوگ دشمن کے مقابلے میں جا کر خیمہ زن ہوئے، دشمن آگ جلا کر بیٹھے ہوئے تھے، ان لوگوں نے بکھر کر ان کا گھیراؤ کیا اور ایک شخص کی آواز پر نعرہ تکبیر بلند کیا اور یکبارگی حملہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دشمنوں کو شکست دی۔ اور بہت لوگ قیدی بھی ہوئے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام مسلم رحمہ اللہ نے ابو حازم کے واسطے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ ایک آدمی نے شادی کر لی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کو دیکھ کیوں نہیں لیا؟ (امام کی روایت کردہ حدیث کا متن صرف اتنا ہی ہے) اور یہ ابو اسماعیل بشیر بن سلیمان ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ دونوں نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔

2730- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرَوِّزِيُّ، أَنبَأَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ، أَنبَأَنَا عَبْدَانُ، أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ، أَنبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي حَدَرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِينُهُ فِي مَهْرِ امْرَأَةٍ، فَقَالَ: كَمْ أَمَهَرْتَهَا؟ فَقَالَ: مِئَتِي دِرْهَمٍ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ مِنْ بَطْحَانَ مَا زِدْتُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادُ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

حدیث: 2730

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، فالمره: مصر رقم الحديث: 23928 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکه مكره: شعوري عرب 1414هـ/1994. رقم الحديث: 14133 اخرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفه: بيروت لبنان رقم الحديث: 1300 اخرجه ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي: بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403هـ رقم الحديث: 882 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند العارث" طبع مركز خدمه السنة والسيرة النبويه: مدينه نوره 1413هـ/1992. رقم الحديث: 485

﴿﴾ حضرت ابو حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ اپنے مہر کی ادائیگی کے سلسلے میں نبی اکرم ﷺ کے پاس مدینے گئے آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کتنا مہر مقرر کیا ہے؟ اس نے کہا 200 درہم۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم بلخان وادی سے چو بھرتے تب بھی تم زیادہ نہ دیتے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2731- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَيْدِ اللَّخْمِيِّ بَيْتِسَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ، وَرَجُلٌ آخَرُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَالْقَنَاطِيرَ الْمُقَنْطَرَةَ قَالَ: الْقَنْطَارُ أَلْفَا أُوقِيَّةٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے قول ”وَالْقَنَاطِيرَ الْمُقَنْطَرَةَ“ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”قنطار“ 100 اوقیہ ہوتا ہے۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2732- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَالُوَيْهٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنِي عَمْرُ بْنُ طُفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ صَدَاقًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

﴿﴾ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ بابرکت وہ خاتون ہے جس کا مہر سب سے کم ہو۔

••••• یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2733- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو نُورٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدِ الصَّنَعَانِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: رَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا امْرَأَةً بِخَاتَمٍ مِّنْ حَدِيدٍ فَضَّهُ فِضَّةً

حديث: 2732

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت: لبنان. 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 9274

اخرجه ابو عبد الله القضاعي في "مسنده" طبع مؤسسة الرسالة: بيروت: لبنان. 1407هـ / 1986. رقم الحديث: 123

حديث: 2733

اخرجه ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاحكامي: بيروت: لبنان. (طبع ثانی) 1403هـ رقم الحديث: 5837

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ لِإِسْنَادِهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی ایک عورت کے ساتھ لوہے کی ایک انگوٹھی کے عوض شادی کرائی جس کا گنیز چاندی کا تھا۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2734- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرُورٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبْنَانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصَابَهُ مُصِيبَةٌ، فَلْيَقُلْ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي، فَأَجْرُنِي فِيهَا، وَأَبْدَلْنِي خَيْرًا مِنْهَا، فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتَهَا، فَجَعَلْتُ كُلَّمَا بَلَغْتُ أَبْدَلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا، قُلْتُ فِي نَفْسِي: مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ؟ ثُمَّ قُلْتَهَا، فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ، فَقَالَتْ لِأَبْنَيْهَا: يَا عُمَرُ، قُمْ فَزَوِّجْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَوَّجَهُ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا لِيَدْخُلَ بِهَا، فَإِذَا رَأَتْهُ أَحَدَتْ ابْتِغَاءَ زَيْنَبَ فَجَعَلَتْهَا فِي حِجْرِهَا، فَيَنْقَلِبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَلِمَ بِذَلِكَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَكَانَ أَحَاهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ، فَجَاءَ إِلَيْهَا، فَقَالَ: آيْنِ هَذِهِ الْمَقْبُوحَةُ الْمَنْبُوحَةُ الَّتِي قَدْ آذَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَأَخَذَهَا، فَذَهَبَ بِهَا، فَجَاءَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَضْرِبُ بِيَصْرِهِ فِي جَوَانِبِ الْبَيْتِ، فَقَالَ: مَا فَعَلْتَ زَنَابُ؟ قَالَ: جَاءَ عَمَّارٌ فَأَخَذَهَا فَذَهَبَ بِهَا، فَبَنَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ

حَدِيث: 2734

أضرجه ابو الحسين سلم النيسابوري في "صميمه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 918 اضرجه ابو داود السنناني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3119 اضرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 3511 اضرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 1598 اضرجه ابو عبد الله الاصبهني في "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربي (تحقيق فواد عبد الباقي) رقم الحديث: 560 اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 16387 اضرجه ابو هانم البستي في "صميمه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414/هـ / 1993. رقم الحديث: 2949 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت لبنان 1411/هـ / 1991. رقم الحديث: 10909 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414/هـ / 1994. رقم الحديث: 6917 اضرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق: نام: 1404-1984. رقم الحديث: 6907 اضرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفه: بيروت لبنان رقم الحديث: 1349 اضرجه ابوبكر الشيباني في "الاصحاح والسنن" طبع دار الراية: رياض سعودى عرب 1411/هـ / 1991. رقم الحديث: 308 اضرجه ابوبكر الصنعمانى في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى: بيروت لبنان (طبع ثانى)

1403 رقم الحديث: 6701

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنِّي لَا أَنْقُصُكَ شَيْئًا مِمَّا أَعْطَيْتُ فَلَانَةَ رَحَاتَيْنِ وَجَرَّتَيْنِ وَمِرْقَفَةً حَشَوْهَا لَيْفٌ
وَقَالَ: إِنْ سَبَعْتُ لَكَ سَبْعَتُ لِنَسَائِي،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو کوئی مصیبت آئے تو وہ کہے
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَسْتَسِيبُ مُصِيبَتِي، فَأَجْرُنِي فِيهَا، وَأَبْدَلْنِي خَيْرًا مِنْهَا
”ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی جانب ہم سب کو لوٹ کر جانا ہے اے اللہ! میں اپنی مصیبت کا تجھ ہی سے ثواب چاہتا
ہوں تو مجھے اس میں اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہتر بدل عطا فرما“

(ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں جب ان کے شوہر) ابوسلمہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے یہ دعا پڑھی (اور یہ دعا پڑھتے ہوئے) جب میں
”أَبْدَلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا“ کے الفاظ پڑھتی تو میں اپنے دل میں سوچتی کہ ابوسلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ لیکن بہر حال میں یہ
پڑھتی رہی، جب ان کی عدت گزر گئی تو نبی اکرم ﷺ نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے ہاتھ ان کی جانب پیغام نکاح بھیجا انہوں نے اپنے
بیٹے سے کہا: اے عمر! جاؤ اور اس کا (یعنی میرا) نکاح رسول اللہ ﷺ سے کرو دو۔ چنانچہ ان کے بیٹے نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ
ان کا نکاح کر دیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ ان کے ساتھ ہمبستری کے لئے تشریف لاتے تو وہ حضور ﷺ کو دیکھ کر اپنی بیٹی زینب کو پکڑ
کر اپنی گود میں بٹھالیتی، تو رسول اکرم ﷺ (بغیر ہمبستری کے) واپس چلے جاتے، اس بات کا عمار بن یاسر کو پتا چلا، عمار، ام
سلمہ رضی اللہ عنہما کے رضاعی بھائی تھے، وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور بولے: کہاں ہے یہ قبیحہ اور گالیوں کی مستحق؟ اس نے رسول
اللہ ﷺ کو تکلیف دی ہے۔ عمار اس (زینب) کو اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف
لائے، آپ ﷺ نے کمرے کی چاروں جانب نظریں گھما کر دیکھا (لیکن آپ ﷺ کو زینب کہیں نظر نہ آئی تو) آپ ﷺ نے
پوچھا: زینب کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: عمار آئے تھے، وہ اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ تب نبی اکرم ﷺ نے ہمبستری کی اور فرمایا:
میں نے جو کچھ دوسری ازواج کو دیا تھا، تجھے اس سے کم نہیں دوں گا، وہ دو چکیاں، دو منگے اور ایک تکیہ تھا جس میں بھجور کے درخت کی
چھال بھری ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں تجھے سات چیزیں دوں تو پھر تمام بیویوں کو سات سات دوں گا۔

❦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2735 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ، نَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، وَحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ
قَالَ: نَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلْمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَاسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ أُمَّ سَلِيمٍ فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنَّ الْهَلْكَ الَّذِي تَعُدُّ خَشْبَةً نَبَتْ مِنَ الْأَرْضِ
نَجْرَهَا حَبَشِيٌّ نَبِيٌّ فَلَانٌ إِنْ أَنْتَ أَسْلَمْتَ لَمْ أُرْدِمْنَاكَ مِنَ الصَّدَاقِ غَيْرَهُ قَالَ حَتَّى أَنْظُرَ فِي أَمْرِي قَالَ فَذَهَبَ

حدیث: 2735

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 3595 ذكره

ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 13533

ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَتْ: يَا نَسْرُ زَوْجِ أَبِي طَلْحَةَ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
وَلَكِنَّهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابو طلحہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا کو پیغام نکاح بھیجا۔ انہوں نے جواباً کہا: اے ابو طلحہ! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تو جس کی عبادت کرتا ہے وہ صرف ایک لکڑی ہے جو زمین سے اگی ہے اور فلاں قبیلے کے ایک حبشی شخص نے اس کو تراشا ہے۔ اگر تو اسلام قبول کر لے تو میں تجھ سے اس کے علاوہ اور کسی چیز کا مطالبہ نہ کروں گی۔ اس نے کہا مجھے سوچنے کی مہلت دو وہ چلے گئے۔ پھر آئے اور بولے۔ "اشھدان لا الہ الا اللہ واشھدان محمد رسول اللہ" (ام سلیم رضی اللہ عنہا) نے کہا: اے انس! ابو طلحہ کے ساتھ نکاح کر دو۔

یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ (دو حدیث درج ذیل سے)

2736- أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدِ الْعُسَيْبِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ تَزَوَّجَتْ أَبَا طَلْحَةَ عَلَى إِسْلَامِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ابو طلحہ کے ساتھ ان کے اسلام کے عوض نکاح کیا تھا۔

2737 أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي عَرُوزَةَ حَدَّثَنَا

حدیث: 2736

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983، رقم الحدیث: 4678

حدیث: 2737

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2114 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان رقم الحدیث: 1145 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب نام، 1406ھ/1986، رقم الحدیث: 3354 اخرجه ابو عبد الله الفزونی فی "سننه" طبع دار الفکر، بیروت لبنان رقم الحدیث: 1891 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتاب العربی، بیروت لبنان، 1407ھ/1987، رقم الحدیث: 22466 اخرجه ابو عبد الله الشیبانی فی "مسند" طبع موسسه قرطبه، قاصرد، مصر رقم الحدیث: 4099 اخرجه ابو هانم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت لبنان، 1414ھ/1993، رقم الحدیث: 4100 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان، 1411ھ/1991، رقم الحدیث: 5515 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 14190 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983، رقم الحدیث: 543 اخرجه ابو بکر الشیبانی فی "الاهاد والامتنی" طبع دار الترابیہ، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ/1991، رقم الحدیث: 1296

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَلِيلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ قَوْمًا اتَّوَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا لَهُ إِنَّ رَجُلًا مَنَا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرُضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَجْمَعْهَا إِلَيْهِ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ مَا سَأَلْتُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْدُ فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هَذِهِ فَاتَّوَا غَيْرِي قَالُوا فَاحْتَلَفُوا إِلَيْهِ فِيهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوا لَهُ فِي الْحِرِّ ذَلِكَ مَنْ تَسَأَلُ إِذَا لَمْ تَسْأَلْ وَأَنْتَ الْخَيْتُ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَلَدِ وَلَا نَجِدُ غَيْرَكَ فَقَالَ سَأَقُولُ فِيهَا بِجُهْدِ رَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَحَدُّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِي وَاللَّهِ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بَرِيءٌ أَرَى أَنْ أَجْعَلَ لَهَا صَدَاقًا كَصَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكَسْ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ وَذَلِكَ يَسْمَعُ أَنَسُ بْنُ شَجْعٍ فَقَامُوا فَقَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ قَضَيْتَ بِمِثْلِ الَّذِي قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ مَنَا يُقَالُ لَهَا بَرُوعُ بِنْتُ وَاشِقِ قَالَ فَمَا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ فَرَحَ بِشَيْءٍ مَّا فَرِحَ بِيَوْمِنَا إِلَّا بِإِسْلَامِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَلَّهُمْ إِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنْكَ وَحَدُّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِي وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللَّهِ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بَرِيءٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَخْرُجَاهُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَقِيلَ لَهُ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ سُلَيْمَانَ يُقُولُ سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ إِنَّ صَحَّ حَدِيثُ بَرُوعِ بِنْتِ وَاشِقِ بِهِ قُلْتُ بِهِ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَوْ حَضَرْتُ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَسْتُ عَلَى رُؤُوسِ أَصْحَابِهِ وَقُلْتُ فَقَدْ صَحَّ الْحَدِيثُ فَقُلْتُ بِهِ قَالَ الْحَاكِمُ فَالشَّافِعِيُّ إِنَّمَا قَالَ لَوْ صَحَّ الْحَدِيثُ لِأَنَّ هَذِهِ السَّرْوَايَةَ وَإِنْ كَانَتْ صَحِيحَةً فَإِنَّ الْفَتَاوَى فِيهِ لَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَسَنَدُ الْحَدِيثِ لِنَفَرٍ مِنْ أَشْجَعٍ وَشَيْخَانَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّمَا حَكَمَ بِصَحَّةِ الْحَدِيثِ لِأَنَّ الثَّقَّةَ قَدْ سَمِيَ فِيهِ رَجُلًا مِنَ الصَّحَابَةِ وَهُوَ مَعْقَلُ بْنُ سِنَانَ الْأَشْجَعِيُّ وَبِصَحَّةِ مَا ذَكَرْتَهُ

☆ ☆ حضرت عاتقہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہمارے قبیلے کے ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کی ہے لیکن اس نے اس عورت کا کوئی حق مہر مقرر نہیں کیا۔ اور اس کا کوئی انتظام بھی نہیں کر پایا تھا کہ اس کا انتقال ہو گیا، عبد اللہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے انتقال کے بعد آج تک اس قدر سنجیدہ مسئلہ مجھ سے دریافت نہیں کیا گیا۔ تم کسی اور سے یہ مسئلہ پوچھ لو۔ وہ لوگ اسی سلسلہ میں پورا مہینہ سرگرداں رہے بالآخر وہ دوبار ان کے پاس آکر بولے: اگر ہم مسئلہ آپ سے نہیں پوچھیں گے تو کس سے پوچھیں گے؟ اس شہر میں محمد ﷺ کے تمام اصحاب رضی اللہ عنہم آپ کے بھائی اور دوہست ہیں۔ ہماری نظر میں آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہے (جو اس مسئلہ کا حل بتائے) آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے میں اپنی رائے کے مطابق اس مسئلہ کا حل بروں گا، اگر وہ درست ہو تو وہ اللہ و وحدہ لا شریک کی جانب سے ہوگا اور اگر خطا ہوئی تو وہ میری طرف سے ہوگی۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے بری ہوں گے۔ میرا یہ خیال ہے کہ اس عورت کا مہر اس کے خاندان کی اسی جیسی دوسری عورتوں

کے برابر رکھا جائے، نہ ان سے کم ہونہ زیادہ۔ اور اس کے لئے شوہر کی وراثت بھی ہوگی اور یہ چار مہینے دس دن عدت گزارے۔ (علقہ) فرماتے ہیں۔ قبیلہ استیج کے کچھ لوگوں نے آپ کا یہ فیصلہ سنا تو کہنے لگے: ہم گواہی دیتے ہیں: آپ نے بالکل وہی فیصلہ کیا ہے جو فیصلہ رسول اکرم ﷺ نے ہمارے قبیلے کی ایک بروع بنت واثق نامی خاتون کے متعلق کیا تھا۔ (علقہ) فرماتے ہیں: اس دن عبد اللہ کو جس قدر خوش دیکھا گیا، اس سے پہلے وہ اپنے اسلام لانے کے علاوہ کسی موقع پر اتنے خوش نہیں ہوئے۔ پھر عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بولے: اے اللہ! اگر یہ صواب ہے تو یہ تیری طرف سے ہے تو واحد اور لا شریک ہے۔ اور اگر خطا ہے تو یہ میری طرف سے ہے اور شیطان کی طرف سے ہے۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے بری ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم ﷺ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

ابو عبد اللہ محمد بن یعقوب الحافظ سے کہا گیا: حسن بن سفیان حرمہ بن یحییٰ کے حوالے سے امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اگر بروع بنت واثق والی حدیث صحیح ہوتی تو میں یہی موقف اپنالیتا۔ یہ سن کر عبد اللہ بولے: اگر میں امام شافعی رحمہ اللہ کے پاس ہوتا تو ان کے شاگردوں کے سامنے کھڑے ہو کر کہتا: میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث صحیح ہے، لہذا آپ یہی موقف اپناؤ۔ امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ نے جو یہ شرط لگائی ہے کہ ”اگر یہ حدیث صحیح ہو“ اگرچہ یہ روایت صحیح ہے، کیونکہ اس میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے مذہب پر فتویٰ ہے۔ لیکن اس کی سند اشجع کی ایک جماعت سے منسوب ہے۔ اور ہمارے استاد ابو عبد اللہ نے اس حدیث کے صحیح ہونے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ (اس کی وجہ یہ ہے کہ) ثقہ راوی نے اس صحابی رسول کا نام ذکر کیا ہے۔ اور وہ معقل بن سنان اشجعی ہیں۔ اور درج ذیل حدیث ہماری حدیث کی صحت کی دلیل ہے۔

2738- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَمَاتَ وَكَمْ يَدْخُلُ بِهَا، وَكَمْ يَفْرُضُ لَهَا، فَقَالَ: لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلًا، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ، وَلَهَا الْيَمِيرَاتُ، فَمَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانَ، فَقَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ فِي بَرُوعِ بِنْتِ وَاسِقٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَصَارَ الْحَدِيثُ صَحِيحًا عَلَى شَرَطِ الشَّيْخَيْنِ

❖❖ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے ایک عورت کے ساتھ نکاح کیا تھا اور ہمہستری سے پہلے انتقال کر گیا تھا۔ اور اس کا حق مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا۔ تو انہوں نے جواب فرمایا: اس کے لئے پورا مہر ہے اس پر عدت بھی لازم ہے۔ اور وہ وراثت کی حقدار بھی ہے۔ تو معقل بن سنان بولے: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے بروع بنت واثق کے متعلق بھی یہی فیصلہ کیا تھا۔

❖❖ یہ حدیث بھی امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح قرار پائی ہے۔

2739- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ الْمَرَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سَلِيمٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ يُمِنُ الْمَرْأَةَ أَنْ يَتَيَسَّرَ حِطْبُهَا، وَأَنْ يَتَيَسَّرَ صَدَاقُهَا، وَأَنْ يَتَيَسَّرَ رَحِمُهَا، قَالَ عُرْوَةُ: يَعْنِي: يَتَيَسَّرَ رَحِمُهَا لِلْوَلَادَةِ، قَالَ عُرْوَةُ: وَأَنَا أَقُولُ مِنْ عِنْدِي مِنْ أَوَّلِ شُؤْمِهَا أَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

♦♦ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کی نیک بدبختی میں سے یہ بھی ہے کہ اس کو آسانی سے پیغام نکاح ملے، اور اس کا حق مہر بھی آسان ہو اور اس کا رحم بھی آسان ہو۔ عروہ فرماتے ہیں یعنی ولادت کے لئے اس کو تکلیف زیادہ نہ ہو۔ عروہ فرماتے ہیں۔ اور (اس مقام پر) میں اپنی طرف سے یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ عورت کی سب سے پہلی بدبختی یہ ہے کہ اس کا حق مہر بہت زیادہ ہو۔

❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2740- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَدَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: ثِنْتَا عَشْرَةَ أُوقِيَةً وَنَشٌّ، فَقُلْتُ: مَا نَشٌّ؟ قَالَتْ: نِصْفُ أُوقِيَةٍ

حدیث: 2739

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 24522 اخرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414 هـ / 1993. رقم الحديث: 4095 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مکه مكرمه، سعودی عرب 1414 هـ / 1994. رقم الحديث: 14135 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي، دار عمار، بيروت، لبنان، عمان، 1405 هـ / 1985. رقم الحديث: 469 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415 هـ رقم الحديث: 3612

حدیث: 2740

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: 1426 اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان رقم الحديث: 2105 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبه المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406 هـ / 1986. رقم الحديث: 3347 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان رقم الحديث: 1886 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407 هـ / 1987. رقم الحديث: 2199 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 24670 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411 هـ / 1991. رقم الحديث: 5513 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مکه مكرمه، سعودی عرب 1414 هـ / 1994. رقم الحديث: 7308 اخرجه ابن راهويه العنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الایمان، مدینه منوره، (طبع اول) 1412 هـ / 1991. رقم الحديث: 1075

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق مہر کے متعلق پوچھا (کہ لگتا تھا؟) تو انہوں نے فرمایا: 12 اوقیہ اور ایک ”نش“۔ میں نے پوچھا: نش کتنا ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آدھا اوقیہ۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2741- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ فَمَاتَ بَارِضُ الْحَبَشَةِ، فَرَزَجَهَا النَّجَاشِيُّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَّهَرَهَا عَنْهُ أَرْبَعَةَ آلَافٍ، وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شَرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

﴿﴾ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا عبد اللہ بن جحش کے نکاح میں تھیں۔ (عبد اللہ بن جحش) سر زمین حبشہ میں انتقال کر گئے۔ تو نجاشی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کا نکاح کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے نجاشی نے چار ہزار (درہم) بطور مہر دیئے اور شرحبیل بن حسنہ کے ہمراہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیا۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2742- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: أَتَرْضَى أَنْ أَرُوجَكَ فُلَانَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، وَقَالَ

حديث: 2741

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2086 اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 27448 ذكره ابوسلمه البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 13575 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل: 1404/1983. رقم الحديث: 402

حديث: 2742

اخرجه ابوداود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2117 ذكره ابوسلمه البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 14110 اخرجه ابوحاتم البستي في "مصيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 4072 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415 رقم الحديث: 723

لِلْمَرْأَةِ: اَتَرَضِينَ اَنْ اَزْوَجَكَ فَلَانَا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَرَزَّوَجَ اَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ، وَكَمْ يَفْرِضُ لَهَا صَدَاقًا، وَكَمْ يُعْطِيهَا شَيْئًا، وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَّةَ، وَكَانَ مِنْ شَهِدِ الْحُدَيْبِيَّةِ لَهُ سَهْمٌ بِخَيْبَرَ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَزَّوَجَنِي فَلَانَةَ، وَكَمْ اَفْرِضُ لَهَا صَدَاقًا، وَكَمْ اُعْطِيهَا شَيْئًا، وَاِنِّي اُشْهِدُكُمْ اِنِّي اَعْطَيْتُهَا صَدَاقَهَا سَهْمِي بِخَيْبَرَ، فَآخَذَتْ سَهْمًا فَبَاعَتْهُ بِمِائَةِ اَلْفٍ، قَالَ: وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّدَاقِ اَيْسَرُهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يَخْرَجَاهُ

﴿﴾ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص سے کہا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ میں فلاں عورت کے ہمراہ تیرا نکاح کر دوں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ پھر آپ ﷺ نے اس خاتون سے کہا: کیا تمہیں یہ بات منظور ہے کہ میں فلاں شخص کے ساتھ تیرا نکاح کر دوں؟ اس نے بھی ہاں کر دی۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ان کا ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کر دیا۔ اور ان کا کوئی حق مہر مقرر نہیں کیا تھا اور نہ ہی کوئی چیز اس کو دی۔ یہ شخص صلح حدیبیہ کے شرکاء میں سے تھا۔ اور شرکاء حدیبیہ کے ہر فرد کے لئے فتح خیبر سے ایک سہم مقرر کیا گیا تھا۔ جب اس شخص کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فلاں عورت کے ساتھ میرا نکاح کیا تھا لیکن میں نے نہ تو اس کے لئے کوئی حق مہر مقرر کیا تھا اور نہ ہی کوئی دوسری چیز اس کو دی تھی۔ میں تم سب کو گواہ بنا کر یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے اپنا خیبر کا حصہ (جو بھی میرے حصے میں آئے) اس کا مہر کر دیا ہے۔ (پھر جب خیبر کا مال غنیمت تقسیم ہوا تو) اس خاتون نے وہ حصہ وصول کر کے فروخت کیا تو ایک لاکھ میں فروخت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین حق مہر وہ ہے جو تھوڑا ہو۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2743- أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو وَبْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْإِمَامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا طَلَقَهَا، وَذَهَبَ بِمَهْرِهَا، وَرَجُلٌ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا فَذَهَبَ بِأُجْرَتِهِ، وَآخَرَ يَتَلُ دَانَةَ عَبْتًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَكَمْ يَخْرَجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی کسی عورت سے نکاح کرے اور جب اس کی ضرورت پوری ہو جائے تو اس کو طلاق دے دے۔ اور اس کا حق مہر ہڑپ کر لے۔ اور ایسا آدمی جو کسی آدمی سے اجرت پر کام کروائے لیکن اس کی اجرت ہڑپ کر جائے۔ اور ایسا آدمی جو کسی جانور کو بلا وجہ مار

ڈالے۔

❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2744- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهِمَدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا أَدَمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ عَلَّمَنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يقرأ ثلاث آيات: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ثُمَّ يَذْكَرُ حَاجَتَهُ

❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دعائے حاجت سکھائی۔ (وہ یہ تھی)

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

“پھر یہ تین آیتیں پڑھیں

(i) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان“

(ii) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

حدیث: 2744

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام: 1406، 1986، رقم الحديث: 1404
اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407، 1987، رقم الحديث: 2202 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 3720 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411 / 1991، رقم الحديث: 1709 ذكره ابو بكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مکه مكره، سعودی عرب 1414 / 1994، رقم الحديث: 5593 اخرجه ابو يعلى الوصلى في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 5257 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404 / 1983، رقم الحديث: 10079 اخرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفه، بيروت، لبنان، رقم

الحديث: 338

کَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا
”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور دونوں سے
بہت مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو، بے شک اللہ ہر وقت
تمہیں دیکھ رہا ہے۔

(iii) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ،
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو، تمہارے اعمال تمہارے لیے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش
دے گا۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی۔

(یہ تینوں آیتیں پڑھنے کے بعد) پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے)

2745- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، قَالَا:

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَا الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ، قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا
فِي خَيْرٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کسی کو شادی کی مبارک دیتے تو یوں کہتے ”بَارَكَ اللَّهُ

لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ“ (اللہ تعالیٰ تمہیں خیر و برکت عطا کرے اور تم دونوں میں اتفاق دے)۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2746- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ
رَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ بَصْرَةَ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بَكْرًا فِي
بَيْتِهَا، فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَإِذَا هِيَ حُبْلَى، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّكَ مِنْ

حديث: 2745

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی ”سننہ“ طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2130 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی ”جامعہ“ طبع

دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1091 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی ”سننہ“ طبع دارالفکر بیروت لبنان

رقم الحدیث: 1905 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسہ قرطبہ، فالقہ مصر رقم الحدیث: 8943 ذکرہ ابو بکر

البیہقی فی ”سننہ الكبرى“ طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994۔ رقم الحدیث: 13619 اضرہ ابو محمد

الدارمی فی ”سننہ“ طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان 1407ھ/1987۔ رقم الحدیث: 2174

فَرُجَهَا، وَالْوَلَدُ عَبْدُكَ، فَإِذَا وَلَدَتْ فَاجْلِدُوهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

﴿﴾ حضرت نضرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی تو وہ (پہلے ہی) حاملہ تھی۔

(میں نے یہ مسئلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی شرمگاہ سے تو نے جس قدر فائدہ اٹھایا ہے، اس کی مقدار اس کا مہر دے دے۔ اور بچہ تیرا غلام ہے۔ جب یہ بچہ پیدا کر دے تو اس کو کوڑے مارو۔
﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

یحییٰ بن ابی کثیر سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2747- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ نَضْرَةَ بْنِ أَكْتَمٍ، أَنَّهُ نَكَحَ امْرَأَةً بَكْرًا، وَدَخَلَ بِهَا، فَوَجَدَهَا حُبْلَى، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَدَهَا عَبْدًا لَهُ، وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

﴿﴾ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نضرہ بن اکتّم نے ایک کنواری لڑکی سے شادی کی، جب اس کے ساتھ

ہمستری کی تو (پتہ چلا کہ) وہ (پہلے سے ہی) حاملہ تھی۔ (جب یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہوا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا لڑکا اس (نضرہ بن اکتّم) کا غلام ہے۔ اور ان دونوں میں تفریق کرادی۔

2748- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ

وَهَبٍ، أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَعْلِنُوا النِّكَاحَ

حدیث: 2746

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2131 ذکرہ ابویکر البیرقی فی "سننہ الکبریٰ طبع مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحدیث: 13667 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/ 1983ء رقم الحدیث: 1243 اضرہ ابویکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 10704

حدیث: 2748

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1089 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1895 اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 16175 اضرہ ابوصالح البیہقی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/ 1993ء رقم الحدیث: 4066 ذکرہ ابویکر البیرقی فی "سننہ الکبریٰ طبع مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحدیث:

14476

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح کی دھوم مچایا کرو۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2749- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَابِقٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: نَقَلْنَا امْرَأَةً مِنَ

الْأَنْصَارِ إِلَى زَوْجِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ؟ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُحِبُّونَ اللَّهْوَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے ایک انصاری خاتون کو اس کے شوہر کی طرف رخصت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: کیا تمہارے ساتھ کوئی کھیل تماشا نہیں ہے؟ انصاری لوگ تو کھیل تماشا کو بہت پسند کرتے ہیں۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2750- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ، عَنْ

شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بَلْجِ يَحْيَى بْنِ سَلِيمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَتَيْنِ مَا كَانَ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

صَوْتُ، يَعْنِي دُفًا، فَقَالَ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلٌ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ

وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ بِالذَّفِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابوبکر یحییٰ بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے دو شادیاں کی ہیں اور کسی

شادی میں بھی دف نہیں بجایا۔ تو محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ بولے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال اور حرام کے درمیان صرف دف کی

حدیث: 2749

اخرجه ابو عبد الله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير: بجمعة، بيروت لبنان، 1407/1987. رقم الحديث:

4867 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 14464

حدیث: 2750

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت لبنان رقم الحديث: 1088 اخرجه ابو عبد الرحمن

النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، نام، 1406/1986. رقم الحديث: 3369 اخرجه ابو عبد الله

القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت لبنان رقم الحديث: 1896 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه،

فاطمة مصر رقم الحديث: 15489 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت لبنان، 1411/

1991. رقم الحديث: 5562 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414/1994.

رقم الحديث: 14471 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404/1983. رقم

الحدیث: 542

آواز ہی کا فرق ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2751- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْجَلِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يَحْدِثُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، وَقِرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي عُرْسٍ، فَسَمِعْتُ صَوْتًا، فَقُلْتُ: أَلَا تَسْمَعَانِ؟ فَقَالَا: إِنَّهُ رَخَّصَ فِي الْغِنَاءِ فِي الْعُرْسِ، وَالْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ غَيْرِ نِيَاحَةٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مُفَسَّرًا مُلَخَّصًا

♦♦ حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں: میں ثابت بن ودیعہ اور قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہما کے ہمراہ ایک شادی میں شریک تھا، تو میں نے (گانے کی) آواز سنی۔ میں نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا: تم یہ آواز سن رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: شادی کے موقع پر گانے کی اور فوتگی کے موقع پر بغیر نوحہ کیے رونے کی اجازت ہے۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو شریک بن عبد اللہ نے ابواسحاق کے واسطے سے روایت کیا ہے، جو کہ اس کی سند ہے اور اس سے مختصر ہے۔

2752- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى قِرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ، وَابْنِ مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي عُرْسٍ، وَإِذَا جَوَارٍ يُغَيِّنَ، فَقُلْتُ: أَنْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاهْلُ بَدْرٍ يُفْعَلُ هَذَا عِنْدَكُمْ؟ فَقَالَا: إِنْ شِئْتَ فَأَقِمِ مَعَنَا، وَإِنْ شِئْتَ فَادْهَبْ، فَإِنَّهُ رَخَّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ، وَفِي الْبُكَاءِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ، قَالَ شَرِيكُ: أَرَاهُ قَالَ: فِي غَيْرِ نُوْحٍ

♦♦ حضرت شریک رضی اللہ عنہ نے ابواسحاق کے واسطے سے عامر بن سعد کا یہ بیان نقل کیا ہے: میں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود کے ہمراہ ایک شادی میں گیا۔ وہاں چھوٹی بچیاں گانے گا رہی تھیں، میں نے کہا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ہو اور تم اہل بدر ہو اور تمہارے ہاں یہ (قیح عمل) ہو رہا ہے۔ تو وہ دونوں بولے: آپ یہاں ٹھہرنا چاہتے ہو تو ٹھہرو ورنہ واپس چلے جاؤ (یہ کام تو ہوگا) کیونکہ شادی کے موقع پر ”لہو“ کی اور مصیبت کے وقت رونے کی اجازت ہے۔ شریک فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ بغیر نوحہ کیے (رونے کی اجازت ہے)۔

2753- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي

حدیث: 2751

أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا يَتَغَنَوْنَ فِي عُرْسٍ لَهُمْ: وَأَهْدَى لَهَا كَبِشًا يَتَحَنَّنَ فِي مِرْبَدٍ وَحُبُّكَ فِي النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

✧ ✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: نبی اکرم ﷺ نے کچھ لوگوں کو شادی کے موقع پر یہ گاتے ہوئے سنا۔ اور اس کے لئے ایک مینڈھا ہدیہ کیا جو کہ ریوڑ میں خوف زدہ ہے اور تیرا محبوب مجلس میں موجود ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آئندہ کل ہونے والا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کل جو کچھ ہونے والا ہے (کسی کے بتائے بغیر) صرف اللہ ہی جانتا ہے۔
❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2754- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنبَأَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ هَانِئِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: خَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَدْتُ إِلَيْهِ، فَعَدَّرَنِي، ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيَّ: إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَرْوَاجَكَ، فَقَالَتْ: لَمْ أَكُنْ أَحِلَّ لَهُ لَمْ أَهَاجِرْ مَعَهُ، وَكُنْتُ مَعَ الطَّلَاءِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

✧ ✧ حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے مجھے پیغام نکاح بھیجا۔ جبکہ میں نے معذرت کر لی۔ آپ ﷺ نے میری معذرت کو قبول کر لیا پھر آپ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی
إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَرْوَاجَكَ (الاحزاب: 50)

”اے غیب بتانے والے (نبی) ہم نے تمہارے لئے حلال فرمائیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو تم مہردو“ (ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا)

تو وہ بولیں: میں ان کے لئے نہ حلال ہوئی نہ میں نے آپ ﷺ کے ہمراہ ہجرت کی بلکہ میں تو طلاق یا فتنگان کے ہمراہ تھی۔
❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2753

اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دارعمار، بیروت، لبنان/ عمان، 1405ھ/ 1985ء، رقم الحدیث: 343

حدیث: 2754

اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دارالہیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3214 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالہیاء، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/ 1994ء، رقم الحدیث: 13128 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الكبير" طبع مکتبہ العلوم والمکرم، موصل، 1404ھ/ 1983ء، رقم الحدیث: 1007

2755- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْه، قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: أَنْبَأَنَا، وَقَالَ ابْنُ بَالُوَيْه: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي حَمِيلٍ وَقَرِيبَةٍ وَوَسَادَةٍ مِنْ آدَمٍ حَشَوْهَا لَيْفًا
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
♦♦ حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہؑ کو ایک چادر، مشکیزہ اور ایک تکیہ جہیز دیا، جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

♦♦♦ یہ حدیث امام مسلمؒ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2756- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيه بِالرَّمِي حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمِ الرَّازِي حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ يَزِيدَ الْمُؤَدَّبِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَرَادَتْ أُمِّي أَنْ تَسْمِنَنِي لِدُخُولِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَقْبَلْ عَلَيْهَا بَشِيءٌ مِمَّا تُرِيدُ حَتَّى أَطْعَمَتَنِي الْفَنَاءَ وَالرُّطْبَ فَسَمِنْتُ عَلَيْهِ كَأَحْسَنِ السَّمَنِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ
♦♦ حضرت عائشہؑ فرماتی ہیں: میری والدہ کی خواہش تھی کہ وہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی رخصتی کے لئے صحت مندرک دیں۔ لیکن وہ جو کچھ مجھے کھلانا چاہتی تھی، اسے کھانے کو میرا دل ہی نہیں چاہتا تھا۔ تو پھر انہوں نے مجھے ککڑی اور کھجوریں کھلائیں تو اس سے میں اچھی خاصی صحت مند ہو گئی۔

♦♦♦ یہ حدیث امام مسلمؒ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2757- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ

حَدِيثٌ 2755:

اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب، تام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 3384
اضرہ ابو عبد اللہ السیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 643 اضرہ ابو حاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 6947 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 5573

حَدِيثٌ 2756:

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3903 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 6725 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 14247

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمْ الْجَارِيَةَ أَوْ الْمَرَاةَ أَوْ الدَّابَّةَ، فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا، وَلْيَدْعُ بِالْبُرْكَاةِ، وَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذُرْوَةِ سَنَامِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى مَا ذَكَرْنَاهُ مِنْ رِوَايَةِ الْأَيْمَةِ الثَّقَاتِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ عَنْ عَمْرِو فِي الْكِتَابَيْنِ

﴿﴾ حضرت عمر بن شعیب رضی اللہ عنہما اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم لوٹدی بیوی یا جانور لے کر آؤ تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر برکت کی دعا مانگا کرو اور یوں کہا کرو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ

”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جو کچھ اس میں رکھا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں اس سے اور اس کی عادات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اگر اونٹ لاؤ تو اس کی کوہان کو پکڑ کر یہ دعا مانگا کرو۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح ہے جیسا کہ میں نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ ثقہ ائمہ حدیث نے عمرو بن شعیب کی روایات نقل کی ہیں۔ لیکن شیخین نے دونوں کتابوں میں ہی ان کی روایات نقل نہیں کی۔

2758- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمَهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَضَافَ رَجُلًا، وَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا، فَقَالَ لَوْ دَعَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآكَلْ مَعَنَا، فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ فَرَأَى فِرَاشًا قَدْ ضُرِبَ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ، فَرَجَعَ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: ارْجِعْ فَقُلْ لَهُ: مَا رَجَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَذَهَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِنَبِيِّ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مَرُوقًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

﴿﴾ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاں ایک مہمان آیا ہوا تھا۔ علی رضی اللہ عنہ نے ان کے لئے کھانا بنوایا۔ پھر کہنے لگے: اگر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دعوت دے دیں اور آپ بھی ہمارے ہمراہ کھانا کھائیں (تو کتنا اچھا ہو)

حدیث: 2757

اضرہ ابو عبداللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1918 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411ھ / 1991. رقم الحدیث: 10093 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 13616

حدیث: 2758

اضرہ ابو عبداللہ السیبانی فی "سننہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 21983 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحدیث: 14337 اضرہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصول 1404ھ / 1983. رقم الحدیث: 6446

چنانچہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بلا لیا۔ آپ ﷺ جب تشریف لائے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ کمرے کے ایک کونے میں (ایک خوبصورت) بچھونا بچھا ہوا تھا۔ (اس کو دیکھ کر) آپ ﷺ واپس تشریف لے گئے۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تم حضور ﷺ کے پاس جاؤ اور اس طرح واپس جانے کی وجہ دریافت کرو۔ انہوں نے جا کر پوچھا تو آپ ﷺ نے جواباً فرمایا: نبی ایسے گھر میں نہیں جایا کرتے جس میں نقش و نگار ہوتے ہیں۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2759- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُمَانَ الطَّلِيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْمِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَقُّهُ سَاقِطٌ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ

❖❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی دو بیویاں ہوں وہ ان میں اگر عدل نہیں کرے گا تو قیامت کے دن ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو خشک ہوگا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2760- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه، أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ،

حدیث: 2759

أضربه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2133 أضربه ابو عيسى الترمذي في "معجمه" طبع داراهياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 1141 أضربه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: تام: 1406 هـ / 1986 م. رقم الحديث: 3942 أضربه ابو عبدالله الفريسي في "سننه" طبع دارالفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 1969 أضربه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 1987 هـ / 1407 هـ. رقم الحديث: 2206 أضربه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 7923 أضربه ابو هاتم البستي في "صحبه" طبع موسسه الرماله: بيروت لبنان رقم الحديث: 1414 هـ / 1993 م. رقم الحديث: 4207 أضربه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه: بيروت لبنان رقم الحديث: 1411 هـ / 1991 م. رقم الحديث: 8890 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز: مكرمه سعودى عرب رقم الحديث: 1414 هـ / 1994 م. رقم الحديث: 14515 أضربه ابوداؤد الطيالسي في "سننه" طبع دارالمعرفه: بيروت لبنان رقم الحديث: 2454 أضربه ابن راهويه العنظلي في "سننه" طبع مكتبه الايمان: مدينه منوره (طبع اول) 1412 هـ / 1991 م. رقم الحديث: 100

حدیث: 2760

أضربه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2135 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز: مكرمه سعودى عرب رقم الحديث: 1414 هـ / 1994 م. رقم الحديث: 13212 أضربه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالمرين: قاهره مصر رقم الحديث: 1415 هـ / 1994 م. رقم الحديث: 5254 أضربه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والعلم: موصل رقم الحديث: 1404 هـ / 1983 م. رقم الحديث: 81

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ لَه: يَا ابْنَ أُخْتِي، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْضَلُ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ فِي مَكْنِهِ عِنْدَنَا، وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا فَيَدُونُ مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَسِيَسٍ، حَتَّى يَبْلُغَ إِلَى مَنْ هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتُ عِنْدَهَا، وَلَقَدْ قَالَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ حِينَ اسْتَتْ وَفَرَّقَتْ أَنْ يُفَارِقَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَوْمِي هُوَ لِعَائِشَةَ، فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فِي ذَاكَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا وَفِي أَشْبَاهِهَا: وَإِنَّ امْرَأَةً خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے میرے بھانجے رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس ٹھہرنے میں، ہم میں سے کسی کو بھی دوسری پر ترجیح نہیں دیا کرتے تھے اور آپ ﷺ تقریباً روزانہ ہم سب کے پاس تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ روزانہ اپنی ہر زوجہ کے بہت قریب ہوتے لیکن ہمبستری نہ کرتے۔ اور جب اس بیوی کے پاس آتے جس کی اس دن باری ہوتی تو آپ ﷺ رات وہیں گزارتے اور سودہ بنت زمعہ جب بوڑھی ہو گئی اور ان کو یہ خدشہ ہوا کہ رسول اللہ ﷺ ان کو چھوڑ دیں گے۔ تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنی باری عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیتی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی اس پیشکش کو قبول کر لیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہی کے متعلق اور ان جیسی دیگر خواتین کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی:

وَإِنَّ امْرَأَةً خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا (النساء: 128)

”اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2761- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا

حديث: 2761

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت۔ لبنان رقم الحدیث: 2134 اضرہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دارالہیاء التراث العربی۔ بیروت۔ لبنان رقم الحدیث: 1140 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء۔ رقم الحدیث: 3943 اضرہ ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دارالفکر۔ بیروت۔ لبنان رقم الحدیث: 1971 دارمی۔ امام ابو محمد۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن۔ "السنن / المسند" دارالکتب العربی۔ بیروت۔ لبنان۔ 1407ھ، 1987ء۔ رقم الحدیث: 2207 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاهرہ، مصر۔ رقم الحدیث: 25154 اضرہ ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت۔ لبنان، 1414ھ / 1993ء۔ رقم الحدیث: 4205 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت۔ لبنان، 1411ھ / 1991ء۔ رقم الحدیث: 8891 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ / 1994ء۔ رقم الحدیث: 14522 اضرہ ابن راہویہ العنقلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، (طبع اول) 1412ھ / 1991ء۔ رقم الحدیث: 1370 اضرہ ابو بکر الکوئی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 17540

مُوسَىٰ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ فَيَعْدِلُ، فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ هَذَا قَسْمِي فِيمَا أَمَلِكُ، فَلَا تَلْمِنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمَلِكُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي: يَعْنِي الْقَلْبَ، وَهَذَا فِي الْعَدْلِ بَيْنَ نِسَائِهِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیویوں کی باری مقرر کرنے میں بھی انصاف کیا کرتے تھے اور دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے، اس چیز میں جس کا میں مالک ہوں، لہذا تو اس چیز میں مجھے ملامت نہ فرمانا جس کا صرف تو ہی مالک ہے اور جو میرے اختیار نہیں ہے۔

اسماعیل القاضی فرماتے ہیں اس سے مراد ”دل“ ہے۔ اور یہ (حدیث) بیویوں کے درمیان عدل کرنے کے متعلق ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2762- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارِي، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُنَا إِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مَنَا بَعْدَ مَا نَزَلَ: تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ، وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ، قَالَتْ مُعَاذَةُ: فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ: مَا كُنْتُ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كُنْتُ أَقُولُ: إِنْ كَانَ ذَاكَ إِلَيَّ لَمْ أُؤَيِّرْ أَحَدًا عَلَى نَفْسِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

♦♦ حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس آیت

تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ، وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ (الاحزاب: 51)

”پچھتے ہٹاؤ ان میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو“ (ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا)

نازل ہوئی تو اس کے باوجود آپ ہم میں سے کسی کی باری کے دن (دوسری کے پاس جانا ہوتا تو) اجازت مانگتے۔ حضرت معاذہ فرماتی ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: (جب رسول اللہ ﷺ تجھ سے اجازت مانگتے) تو تم ان کو کیا جواب دیا

حدیث: 2762

اضرہ ابو الحسن مسلم النیسابوری فی ”صحیحه“ طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1476 اضرہ ابو داؤد السجستانی فی ”سننہ“ طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2136 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسه قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 24520 اضرہ ابو ہاتم البستی فی ”صحیحه“ طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4206 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی ”سننہ الكبرى“ طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 8936 ذکرہ ابو یکر البیہقی فی ”سننہ الكبرى“ طبع مکتبہ دار الباز ملکہ مکرہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:

کرتی تھی؟ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے کہا: میں کہہ دیا کرتی تھی: یہ میری باری کا دن ہے اور میں (اس حوالے سے) اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتی۔

❖❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2763- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: آتَيْتُ الْحَيْرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزَبَانَ لَهُمْ، فَقُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ يُسَجَدَ لَهُ، فَآتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنِّي آتَيْتُ الْحَيْرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزَبَانَ لَهُمْ، فَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ يُسَجَدَ لَكَ، قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِى أَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهُ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، لَوْ كُنْتُ امْرَأًا أَحَدًا أَنْ يُسَجَدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يَسْجُدْنَ لِأَزْوَاجِهِنَّ، لَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ حَقِّي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجَاهُ

❖❖ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک علاقے میں گیا، میں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے دل میں سوچا کہ رسول اللہ ﷺ اس بات کا زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان کو سجدہ کیا جائے پھر میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں فلاں علاقے میں گیا تو میں نے دیکھا کہ وہاں کے لوگ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ زیادہ حق رکھتے ہیں کہ آپ کو سجدہ کیا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تم میری قبر پر آؤ تو کیا اس کو سجدہ کرو گے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا کرنا بھی مت۔ اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کیا کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عورت پر شوہر کا حق ہی اتنا زیادہ رکھا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ

2764- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُورِ مَسْفَ الْفَقْهَةِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيِّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو فَرْعَةَ سُوَيْدُ بْنُ حَجِيرٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَشِيرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ. مَا أَحَقُّ زَوْجَةَ أَحَدِنَا عَلَيْهِ؟ قَالَ: أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ، وَيَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَى، وَلَا يَضْرِبُ الْوَجْهَ، وَلَا يَقْبِضَ، وَلَا يَهْجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ

حدیث: 2763

اضرجمہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2140 اضرجمہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان 1407/1987. رقم الحدیث: 1463 ذکرہ ابو بکر البیرقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414/1994. رقم الحدیث: 14482 اضرجمہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصول 1404/1983. رقم الحدیث: 895 اضرجمہ ابو بکر الشیبانی فی "الامہاد والمثنیٰ" طبع دار الایض سعودی عرب 1411/1991. رقم الحدیث: 2023

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہماری بیویوں کے ہم پر کیا حقوق ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کو کھانے کی حاجت ہو تو اس کو کھلائے۔ جب اس کو پینے کی ضرورت ہو تو پہنائے اور اس کے منہ پر مارنے سے گریز کرے اور اس کو برا بھلا نہ کہے اور گھر کی حد تک ہی اس کے ساتھ ناراضگی اختیار کرے۔
••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2765- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ، فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذُئِرْنَ النِّسَاءَ عَلَى أَرْوَاجِهِنَّ، فَرَخَّصَ فِي ضَرْبِهِنَّ، فَأَطَافَ بِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً كَثِيرًا يَشْتَكِينَ أَرْوَاجِهِنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً كَثِيرًا يَشْتَكِينَ أَرْوَاجِهِنَّ، لَيْسَ أَوْلَيْكَ بِخِيَارِكُمْ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ایاس بن عبد اللہ بن ابی ایاس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی بند بیویوں کو مت مارا کرو؛ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! عورتیں اپنے شوہروں پر دلیر ہو گئی ہیں۔ تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو مارنے کی اجازت دے دی۔ تو بہت ساری عورتوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ سے اپنے شوہروں کی شکایات

حدیث: 2764

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت؛ لبنان رقم الحدیث: 2142 اضرہ ابو عبد اللہ الفزونی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت؛ لبنان رقم الحدیث: 1850 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت؛ لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 9180 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز؛ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994 رقم الحدیث: 14556 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبہ العلوم والحکم؛ موصل 1404/1983 رقم الحدیث: 1034

حدیث: 2765

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت؛ لبنان رقم الحدیث: 2146 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع دارالکتب العربیہ بیروت؛ لبنان 1407/1987 رقم الحدیث: 2219 اضرہ ابوہاتم البستی فی "صمیحه" طبع موسسہ الرسالہ بیروت؛ لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 4189 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت؛ لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 9167 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز؛ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994 رقم الحدیث: 14552 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مکتبہ العلوم والحکم؛ موصل 1404/1983 رقم الحدیث: 784

پہنچائی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہت ساری خواتین نے رسول اللہ ﷺ کے اہل خانہ کے پاس آ کر اپنے شوہروں کی شکایات کی ہیں وہ بھی کوئی بہت زیادہ نیکی کرنے والے نہیں ہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری ﷺ اور امام مسلم ﷺ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2766- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنبَانَا ابْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزُّنَجِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَتْ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَ لَهَا: إِنِّي أَهْدَيْتُ إِلَى النَّجَاشِيِّ أَوْاقًا مِنْ مِسْكِ وَحُلَّةٍ، وَإِنِّي لَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ مَاتَ، وَلَا أَرَى الْهَدِيَّةَ الَّتِي أَهْدَيْتُ إِلَيْهِ إِلَّا سَتَرْتُ، فَإِذَا رَدَّتْ إِلَيَّ فَهُوَ لَكَ أَمْ لَكُمْ، فَكَانَ كَمَا قَالَ هَلَكَ النَّجَاشِيُّ، فَلَمَّا رَدَّتْ إِلَيْهِ الْهَدِيَّةَ أَعْطَى كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَوْقِيَّةً مِنْ ذَلِكَ الْمِسْكِ، وَأَعْطَى سَائِرَهُ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَعْطَاهَا الْحُلَّةَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَوَّرْ جَاهُ

❖❖ حضرت ام کلثوم بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو آپ ﷺ نے ان سے کہا: میں نے نجاشی کو چند اوقیہ مشک اور ایک جبہ تحفہ بھیجا ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ وہ فوت ہو گیا ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ میں نے جو تحفہ اس کی طرف بھیجا ہے وہ واپس آجائے گا۔ اگر وہ واپس آ گیا تو وہ تیرا ہے۔ تو حقیقت وہی تھی جو آپ ﷺ نے فرمایا تھا، نجاشی فوت ہو گیا تھا، جب وہ تحفہ آپ ﷺ کے پاس واپس آ گیا تو آپ ﷺ نے اپنی تمام بیویوں کو ایک ایک اوقیہ مشک دے دی اور جو باقی بچی وہ تمام اور جبہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری ﷺ اور امام مسلم ﷺ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2767- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْفَرَاءُ، أَنبَانَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ نَهَارِ الْعَبْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنِيَّةٍ

حديث: 2766

أخبره ابو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، فالهره، مصر، رقم الحديث: 27317 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 10910 أخبره ابو هاشم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 5114

حديث: 2767

أخبره ابو هاشم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 4164 أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 5386 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودى عرب 1414/1994، رقم الحديث: 14484 أخبره ابو بكر

الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودى عرب (طبع اول) 1409/ رقم الحديث: 17122

لَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ ابْنَتِي قَدْ أَبَتْ أَنْ تَزَوَّجَ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطِيعِي أَبَاكَ، فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَتَزَوَّجُ حَتَّى تُخْبِرَنِي مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَيَّ زَوْجِيهِ؟ قَالَ: حَقُّ الزَّوْجِ عَلَيَّ زَوْجِيهِ: أَنْ لَوْ كَانَتْ بِهِ فَرْحَةٌ فَلَحَسْتَهَا مَا آدَتْ حَقَّهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک شخص اپنی بیٹی کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ میری بیٹی ہے اور یہ شادی کرنے سے انکار کر رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکی سے فرمایا: اپنے باپ کی بات مانو، اس لڑکی نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے۔ میں شادی بعد میں کروں گی پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیے کہ بیوی پر شوہر کے کیا حقوق ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر کا بیوی پر حق یہ ہے کہ اگر شوہر کے جسم پر زخم ہوں اور عورت اس کو زبان کے ساتھ چاٹے تب بھی اس کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2768- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ السُّكْرِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرْنِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَا فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ، قَالَ: قَدْ عَرَفْتِكِ فَمَا حَاجَتُكِ؟ قَالَتْ: حَاجَتِي إِلَى ابْنِ عَمِّي فُلَانِ الْعَابِدِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَرَفْتَهُ، قَالَتْ: يَخْطُبُنِي، فَأَخْبِرْنِي مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَيَّ الزَّوْجَةِ فَإِنْ كَانَ شَيْئًا أُطِيقُهُ تَزَوَّجْتُهُ، وَإِنْ لَمْ أُطِقْ لَا أَتَزَوَّجُ، قَالَ: مِنْ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَيَّ الزَّوْجَةِ: أَنْ لَوْ سَأَلْتُ مَنْحِرَاهُ دَمًا وَقَيْحًا، وَصَدِيدًا فَلَحَسْتَهُ بِلِسَانِهَا مَا آدَتْ حَقَّهُ، لَوْ كَانَ يَنْبَغِي لِبَشَرٍ أَنْ يَسْجُدَ لِبَشَرٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا لِمَا فَضَّلَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا، قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَتَزَوَّجُ مَا بَقِيَتْ فِي الدُّنْيَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اپنا تعارف کروایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تجھے پہچان لیا ہے۔ تو کس کام سے آئی ہے؟ اس نے کہا: میں اپنے فلاں بچہ کو بھائی جو کہ عبادت گزار ہے کے سلسلے میں بات کرنے آئی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو جانتا ہوں۔ اس خاتون نے کہا: مجھے اس نے پیغام نکاح بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیے کہ بیوی پر شوہر کے کیا حقوق ہیں؟ کیونکہ اگر میرے اندران کی استطاعت ہے، تو میں شادی کروں ورنہ رہنے دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر کے بیوی پر حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ اگر اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہو، پیپ اور پانی بہہ رہا ہو اور وہ اپنی زبان کے ساتھ اسے چاٹے تب بھی اس کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ اگر کسی انسان کے لئے انسان کو سجدہ

حدیث: 2768

کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ جب اس کا شوہر اس کے پاس آئے تو وہ اس کو سجدہ کرے کیونکہ خود اللہ نے شوہر کو عورت پر فضیلت دی ہے۔ (یہ سن کر) وہ عورت بولی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق دے کر بھیجا ہے۔ میں تمام زندگی شادی نہیں کروں گی۔

❖: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2769۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أَنبَانَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ، قَالَ: حَدَّثْتَنِي عَمَّتِي، قَالَتْ: آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ، فَقَالَ: أَيُّ هَذِهِ آذَاتُ بَعْلٍ أَنْتِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: كَيْفَ أَنْتِ لَهُ؟ قَالَتْ: مَا الْوَهُ إِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ، قَالَ: فَإِنَّ أَنْتِ مِنْهُ؟ فَإِنَّمَا هُوَ جَنَّتِكَ وَنَارُكَ هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، وَالذَّارُورِدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَهُوَ صَحِيحٌ وَلَمْ يُخَوِّجَاهُ

❖ حضرت حمین بن محسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری پھوپھی نے مجھے بتایا کہ میں کسی کام سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اری! تو شادی شدہ ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا اپنے شوہر کے ساتھ رویہ کیسا ہے؟ میں نے کہا: میں اس کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتی۔ سوائے ایسے کام کے جس سے میں عاجز ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کی خدمت کا حق ادا کر بھی نہیں سکتی؟ وہ تیری جنت بھی ہے اور تیری دوزخ بھی۔

❖: اس حدیث کو مالک بن انس اور حماد اور زید نے یحییٰ بن سعید سے روایت کیا ہے۔ اور یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو روایت نہیں کیا۔

2770۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَكَمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ زُرَيْقٍ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخْأَمِرِ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حدیث: 2769

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 14483 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ، مکتبہ المنمنی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث: 355 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 449 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 19025 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 8962 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 17125

حدیث: 2770

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 14492 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 114

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَأْذَنَ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَهُوَ كَارِهٌ، وَلَا تَخْرُجَ وَهُوَ كَارِهٌ، وَلَا تُطِيعَ فِيهِ أَحَدًا، وَلَا تَحْشَنَ بِصَدْرِهِ، وَلَا تَعْتَرِلَ فِرَاشَهُ، وَلَا تُضْرِبَهُ، فَإِنْ كَانَ هُوَ أَظْلَمَ، فَلَتَاتِهِ حَتَّى تُرْضِيَهُ، فَإِنْ كَانَ هُوَ قَبْلَ فَيْهَا وَنَعَمْتَ، وَقَبِلَ اللَّهُ عُدْرَهَا، وَأَفْلَحَ حُجَّتُهَا، وَلَا ائِمَّ عَلَيْهِ، وَإِنْ هُوَ أَبِي بَرِيضًا عَنْهَا فَقَدْ أَبْلَغَتْ عِنْدَ اللَّهِ عُدْرَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

♦♦ حضرت معاذ بن جبل رضي الله عنه، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ

- (i) شوہر کے گھر میں ایسے کسی آدمی کو داخل ہونے کی اجازت دے، جس کا گھر میں آنا شوہر کو ناگوار ہے۔
- (ii) شوہر کی ناراضگی کے عالم میں اس کے گھر سے باہر نکلے۔
- (iii) شوہر کی مخالفت میں کسی کی بھی بات مانے۔
- (iv) اپنے دل میں اس کے متعلق نفرت رکھے۔
- (v) اس کے بستر سے الگ ہو۔

(vi) اس کو مارے۔

(viii) اور اگر زیادتی شوہر کی جانب سے ہو تو بھی وہ خود اس کے پاس آ کر اس کو راضی کرے۔

اگر وہ (شوہر) اس کی معذرت قبول کرے گا تو ٹھیک ہے اور عورت کو انعام ملے گا اور اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول کرے گا اور اس کی حجت کامیاب ہوگی اور اگر وہ راضی نہیں ہوگا تو اللہ کی بارگاہ میں اس کا عذر بہر حال قابل قبول ہے۔
♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہما اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2771- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدَانَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاصِي، حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ قِيَاضٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى امْرَأَةٍ لَا تَشْكُرُ لِرِزْقِهَا، وَهِيَ لَا تَسْتَغْنِي عَنْهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی عورت کی طرف نگاہ رحمت نہیں کرتا جو اپنے شوہر کی شکر گزا نہیں ہوتی حالانکہ شوہر کے بغیر اس کا گزارا نہیں ہے۔

♦♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہما اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2771

اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411هـ / 1991، رقم الحديث: 9136 ذكره

ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414هـ / 1994، رقم الحديث: 14497

2772۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَأَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ وَأَخْبَرَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنصُورٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ، فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ، فَقَالَتْ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ: وَمِمَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ؟ قَالَ: إِنَّكُنَّ تَكْثُرْنَ اللَّعْنَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، وَمَا وَجَدَ مِنْ نَاقِصِ الدِّينِ وَالرَّأْيِ أَغْلَبَ لِلرِّجَالِ ذَوِي الْأَمْرِ عَلَى أُمُورِهِمْ مِنَ النِّسَاءِ، قَالُوا: وَمَا نَقْصُ دِينِهِنَّ وَرَأْيِهِنَّ؟ قَالَ: أَمَا نَقْصُ رَأْيِهِنَّ فَجَعَلَتْ شَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ، وَأَمَا نَقْصُ دِينِهِنَّ فَإِنَّ أَحَدَهُنَّ تَقْعُدُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عورتو! تم صدقہ کیا کرو اگرچہ اپنے زیورات سے ہی کرو کیونکہ تمہاری اکثریت جہنمی ہے۔ ایک خاتون جو کہ کسی بڑے خاندان کی تھی نہیں تھی۔ بولی: یا رسول اللہ ﷺ اس کی کیا وجہ ہے کہ ہماری اکثریت جہنمی ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس لیے کہ تم اکثر لعن طعن کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو، دین اور رائے کے اعتبار سے مردوں کی بہ نسبت عورتیں زیادہ ناقص ہیں۔ (مرد اپنے امور میں حاکم ہے) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ان کے دین اور عقل کا نقص کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے عقل کا نقص تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر رکھی گئی ہے۔ اور ان کے دین کا نقص یہ ہے کہ یہ کئی دن ایسے گزارتی ہے کہ ان میں ایک سجدہ نہیں کر پاتی (ماہواری کے ایام میں)۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2773۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُبَيْلٍ أَنْ عَلِّمِ النَّاسَ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْفَسَاقَ هُمْ أَهْلُ النَّارِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَنِ الْفَسَاقُ؟ قَالَ: النِّسَاءُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ أُمَّهَاتِنَا وَبَنَاتِنَا وَأَخَوَاتِنَا؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهِنَّ إِذَا أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ، وَإِذَا ابْتُلِينَ لَمْ يَصْبِرْنَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ

حدیث: 2773

﴿﴾ حضرت زید بن سلام رضی اللہ عنہ اپنے دادا کا بیان نقل کرتے ہیں کہ معاویہ بن عبد الرحمن بن شبل کی طرف ایک مکتوب لکھا کہ لوگوں کو وہ تعلیم دے جو تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ عبد الرحمن نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے: بے شک فساق جہنمی ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فساق کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواتین۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وہ ہماری مائیں اور بہن بیٹیاں نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں۔ لیکن وہ عطیہ ملنے پر شکر ادا نہیں کرتیں اور جب ان پر کوئی آزمائش آتی ہے تو صبر نہیں کرتیں۔

••• یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2774- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، أَنبَانَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا أُمَّةَ اللَّهِ، فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ ذَرَنَ النِّسَاءَ عَلَى أَرْوَاجِهِنَّ، فَأَذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْرِبُوهُنَّ، قَالَ: فَأَطَافَ بِأَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعُونَ امْرَأَةً، كُلُّهُنَّ يَشْتَكِينَ أَرْوَاجِهِنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ أَوْلَيْكَ خِيَارُكُمْ

ہذا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ ﴿﴾ حضرت ایاس بن عبد اللہ بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی باندیوں کو مت مارا کرو۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! عورتیں مردوں پر دلیر ہو گئی ہیں۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مارنے کی اجازت دے دی (ایاس) فرماتے ہیں: ستر عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کے پاس آئیں اور سب کی زبان پر اپنے شوہروں کی شکایات تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تم سے زیادہ نیک نہیں ہیں۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت ام کلثوم بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2775- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ بْنِ عُفَيْرٍ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرِيَمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَتْ: كَانَ الرِّجَالُ نُهُوا عَنْ ضَرْبِ النِّسَاءِ، ثُمَّ شَكَّوهُنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَلَى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ضَرْبِهِنَّ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ أَطَافَ اللَّيْلَةَ بِأَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ قَدْ ضَرَبْتُ، قَالَ يَحْيَى: وَحَسِبْتُ أَنَّ الْقَاسِمَ، قَالَ: ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ بَعْدُ: وَلَنْ يَضْرِبَ خِيَارُكُمْ

﴿﴾ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مردوں کو عورتوں کے مارنے سے منع کیا گیا تھا تو مردوں

نے رسول اکرم ﷺ سے عورتوں کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے یہ ممانعت ختم فرمادی پھر تقریباً ستر عورتیں رسول اکرم ﷺ کے اہل خانہ کے پاس آئیں تمام کی تمام شوہروں کی ستم زدہ تھیں اور میرا گمان یہ ہے کہ قاسم نے کہا: پھر اس کے بعد ان کو کہا گیا: تمہیں نیک آدمی ہرگز نہیں مارے گا۔

2776- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فَضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَقِيتُ خَالِيَّ وَمَعَهُ الرَّايَةَ، قُلْتُ: أَيْنَ تَرِيدُ؟ قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ وَلَهُ شَوَاهِدٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، وَعَنِ الْبَرَاءِ، مِنْ غَيْرِ حَدِيثِ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے ماموں سے ملا، اس وقت ان کے پاس جھنڈا تھا۔ میں نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے شخص کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے والد کے فوت ہونے کے بعد اس کی بیوی سے نکاح کیا ہے۔ آپ ﷺ نے مجھے اس کے قتل کا حکم دیا ہے۔

◆◆ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت میں، مذکورہ حدیث کی متعدد شاہد احادیث موجود ہیں۔ اور عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث کے علاوہ براء سے بھی احادیث مروی ہیں۔

2777- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا

حَدِيث: 2776

أخبره أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 4457 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام 1406هـ / 1986. رقم الحديث: 3331 أخبره أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2607 أخبره أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي: بيروت لبنان 1407هـ / 1987. رقم الحديث: 2239 أخبره أبو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 18580 أخبره أبو هاشم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ / 1993. رقم الحديث: 4112 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 5488 ذكره أبو بكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكره، سعودى عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 12239 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره مصر 1415هـ / رقم الحديث: 1119 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والمكلم موصل 1404هـ / 1983. رقم الحديث: 3404 أخبره أبو بكر الشيباني في "الاهار والسناني" طبع دار الراهبه رياض سعودى عرب 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 2010 أخبره أبو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 28867

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الرَّكِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيْلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ قَابِئٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ بِنَا نَاسٌ يَنْطَلِقُونَ، فَقُلْنَا لَهُمْ: أَيْنَ تَذْهَبُونَ؟ قَالُوا: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يَأْتِي امْرَأَةً أَبِيهِ أَنْ نَقْتُلَهُ "

و أما حدیث ابی الجهم عن البراء

✧ ✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے کچھ لوگ چلتے ہوئے جا رہے تھے، میں نے ان سے پوچھا: کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے جواباً کہا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا ہے ہم اس کو قتل کرنے جا رہے ہیں۔

براء رضی اللہ عنہ سے ابوالجهم کی روایت کردہ حدیث

2778- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي لَأَطُوفُ عَلَى إِبِلٍ لِي صَلَّتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا أَنَا أَجُولُ فِي آيَاتٍ فَإِذَا أَنَا بِرَكْبٍ وَفَوَارِسٍ جَاؤُوا فَاطَّافُوا فَاسْتَحَرَّ جُورًا رَجُلًا فَمَا سَأَلُوهُ وَلَا كَلَّمُوهُ حَتَّى ضَرَبُوا عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَهَبُوا سَأَلْتُ عَنْهُ قَالُوا عَرَسَ بِامْرَأَةِ أَبِيهِ

✧ ✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں میرا اونٹ گم ہو گیا، میں اس کو ڈھونڈتا پھر رہا تھا اور مختلف گھروں میں چکر لگا رہا تھا تو میں نے کچھ سواروں کو دیکھا کہ وہ آئے اور گھوم پھر کر انہوں نے ایک شخص کو گرفتار کیا، انہوں نے اس سے کوئی بات نہیں کی اور اس کو قتل کر ڈالا، جب وہ چلے گئے تو میں نے لوگوں سے اس کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے مجھے بتایا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ شادی کی تھی۔

2779- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ، أَنبَانَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحِبُّوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، أَنبَانَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، أَنبَانَا سَعِيدٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِيُّ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

هَكَذَا رَوَاهُ الْمُتَقَدِّمُونَ مِنْ أَصْحَابِ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ، وَاسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةَ، وَغُنْدَرَ، وَالْإِثْمَةَ

حدیث: 2778

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4456 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 18631 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411/1991 رقم الحديث: 5490 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكرمه سعودي عرب

1414/1994 رقم الحديث: 16831

الْحَفَاطُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، وَقَدْ حَكَّمَ الْإِمَامُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، أَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ مِمَّا وَهَمَ فِيهِ مَعْمَرٌ بِالْبَصْرَةِ، فَإِنَّ رَوَاهُ عَنْهُ ثِقَةٌ خَارِجُ الْبَصْرِيِّينَ، حَكَمْنَا بِالصَّحَّةِ

فَوَجَدْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيَّ، وَعَيْسَى بْنَ يُونُسَ، وَثَلَاثَتَهُمْ كُوفِيُّونَ حَدَّثُوا، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ نِسْوَةَ فَامْرَةٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا "

وَأما حديث المحاربي

❖❖ حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، نبی اکرم ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کر لے (اور باقی کو چھوڑ دے)

❖❖ اس حدیث کو اسی طرح سعید بن یزید بن زریع کے شاگردوں اسماعیل بن علیہ وغنم اور اہل بصرہ کے حافظہ ائمہ نے بھی روایت کی ہے۔ امام مسلم بن حجاج رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس حدیث میں معمر کو بصرہ کی وجہ وہم ہے۔ اگر اس حدیث کو بصریوں کے علاوہ کوئی دوسرا ثقہ راوی روایت کرتا تو ہم اس کی صحت کا حکم لگاتے۔ پھر سفیان الثوری، عبد الرحمن بن محمد المحاربی اور عیسیٰ بن یونس یہ تینوں کوفی ہیں، ان سب نے محمد کے ذریعے زہری کے واسطے سے سالم کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ جب غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے، تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کر لے (اور باقی کو چھوڑ دے)

محاربی کی حدیث

2780- فَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ التَّاجِرِ، أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرِي مِنْهُنَّ أَرْبَعًا "

حدیث: 2779

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعہ" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1128 اخرجه ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1953 اخرجه ابو عبد اللہ الاصبہی فی "الموطأ" طبع دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) رقم الحدیث: 1218 اخرجه ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاهرہ، مصر، رقم الحدیث: 5027 اخرجه ابو ہاشم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414/1993، رقم الحدیث: 4156 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار البیان، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414/1994، رقم الحدیث: 13623 اخرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "سننہ" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، شام، 1404-1984، رقم الحدیث: 5437 اخرجه ابو بکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع ثانی) 1403/1923 اخرجه ابن ابی اسامہ فی "مسند الماریت" طبع مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویۃ، مدینہ منورہ، 1413/1992، رقم الحدیث: 477

و أما حديث عيسى

◆◆ محاربی کی سند کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غیلان بن سلمہ جب مسلمان ہوئے تو جاہلیت میں ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، وہ سب بھی ان کے ساتھ ہی مسلمان ہو گئیں تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: ان میں سے صرف چار کا انتخاب کر لو (باقیوں کو چھوڑ دو)

عیسیٰ کی حدیث

2781- فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، أَنبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى، أَنبَأَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلْمَةَ التَّقْفِيُّ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا، وَيَتْرِكَ سَائِرَهُنَّ وَهَكَذَا وَجَدْتُ الْحَدِيثَ عِنْدَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، عَنْ مَعْمَرٍ

◆◆ عیسیٰ بن یونس کی سند کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غیلان بن سلمہ ثقفی اسلام لائے تو اس وقت ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کر لے اور باقی تمام کو چھوڑ دے۔

◆◆ یونہی خراسان کے ائمہ کی بھی معمر سے روایت موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2782- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَهُمْ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلْمَةَ التَّقْفِيُّ وَلَهُ ثَمَانُ نِسْوَةٍ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَهَكَذَا وَجَدْتُ الْحَدِيثَ عِنْدَ الْأَنْبِيَاءِ الْخُرَاسَانِيِّينَ، عَنْ مَعْمَرٍ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی اسلام لائے تو اس وقت ان کی دس بیویاں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار رکھ لیں۔

◆◆ خراسانی ائمہ بھی اس حدیث کو حضرت معمر سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

2783- حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرُوزِيُّ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَحْمُودٍ السَّعْدِيُّ،

حدیث: 2880

أخبره أبو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احياء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1128 أخبره أبو عبد الله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفكر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1953 أخبره أبو عبد الله السيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 4609 أخبره أبو هاشم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 4157 أخبره أبو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمین قاهره مصر 1415 رقم الحدیث: 1680 أخبره أبو يعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق نام: 1404-1984 رقم الحدیث: 5437

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَلَالُ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عِيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ نِسْوَةَ فَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمْسِكَ أَرْبَعًا، وَيَفَارِقَ سَائِرَهُنَّ، وَالَّذِي يُؤَدِّي إِلَيْهِ اجْتِهَادِي، أَنَّ مَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ حَدَّثَ بِهِ عَلَى الْوَجْهَيْنِ، أَرْسَلَهُ مَرَّةً، وَوَصَلَهُ مَرَّةً، وَالذَّلِيلُ عَلَيْهِ أَنَّ الَّذِينَ وَصَلُوهُ عَنْهُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، فَقَدْ أَرْسَلُوهُ أَيْضًا، وَالْوَصْلُ أَوْلَى مِنَ الْإِرْسَالِ، فَإِنَّ الزِّيَادَةَ مِنَ الثِّقَةِ مَقْبُولَةٌ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ

﴿﴾ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی نعیم فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی اسلام لائے تو اس وقت ان کے پاس دس عورتیں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کر لے اور باقی تمام کو الگ کر دے۔

••••• میں نے اپنی کوششوں اور محنتوں کا جو نتیجہ اخذ کیا ہے، وہ یہ ہے کہ عمر بن راشد نے یہ حدیث دو سندوں کے ہمراہ روایت کی ہے۔ ایک سند میں وہ ”ارسال“ کرتے ہیں اور دوسری میں ”وصل“۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اہل بصرہ میں سے جن راویوں نے اس حدیث کو عمر سے موصولاً بیان کیا انہوں نے ارسال بھی کیا ہے اور ارسال سے وصل بہتر ہوتا ہے کیونکہ ثقہ کی جانب سے زیادتی مقبول ہوتی ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

2784- حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مَعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، فَقَالَ: أَلَا تَعْجَبُ أَنْ الْحَسَنَ يَقُولُ: إِنَّ الزَّانِي الْمَجْلُودَ لَا يَنْكِحُ إِلَّا مَجْلُودَةً مِثْلَهُ، فَقَالَ عَمْرٍو: وَمَا يُعْجِبُكَ؟ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يُنَادِي بِهَا نِدَاءً،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت حبیب المعلم بنی نعیم فرماتے ہیں: ایک شخص اہل کوفہ سے عمر بن شعیب کے پاس آیا اور کہنے لگا: کیا آپ کو حسن کی اس بات سے تعجب نہیں ہوتا کہ ”سزایافتہ زانی کے ساتھ اسی جیسی سزایافتہ زانیہ ہی کا نکاح کیا جائے“۔ عمر بو لے: اس میں تعجب کی بات کیا ہے؟ سعید المقبری نے ہمیں ابو ہریرہ بنی نعیم کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہی فرمان بیان کیا ہے۔ اور عبداللہ بن عمرو بنی نعیم تو اس کا اعلان کروایا کرتے تھے۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2785- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، أَنبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حدیث: 2784

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی ”سننہ“ طبع دار الفکر بیروت۔ لبنان رقم الحدیث: 2052 اخرجه ابو عبد اللہ النیبانی فی ”مسندہ“ طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ۔ مصر رقم الحدیث: 8283 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبری“ طبع مکتبہ دار البیاز۔ مکہ مکرمہ۔ سعودی عرب

1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13659

حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ بْنُ لَاحِقٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اسْتَأْذَنَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ، يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَهْرُولٍ كَانَتْ تُسَافِحُ، وَتَشْتَرِطُ أَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهِ، وَأَنَّهُ اسْتَأْذَنَ فِيهَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ لَهُ أَمْرَهَا، فَقَرَأَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَنَزَلَتْ: الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں ایک مسلمان شخص نے نبی اکرم ﷺ سے ایک پیشہ ور طوائفہ کے ساتھ شادی کرنے کی اجازت مانگی نبی اکرم ﷺ نے پڑھا الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً (النور: 3) ”بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت یا شرک والی سے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا) پھر یہ آیت نازل ہوئی

الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ (النور: 3)

”بدکار عورت سے نکاح نہ کرے مگر بدکار مرد یا شرک“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2786 أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ، تَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَيْسَرَةَ، تَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَا تَنَا سَفِيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً قَالَ أَمَّا أَنَّهُ لَيْسَ بِالنِّكَاحِ وَلَكِنَّهُ الْجِمَاعُ لَا يَزْنِي بِهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً

میں نکاح مراد نہیں ہے بلکہ ”جماع“ مراد ہے۔ (یعنی جو اس سے جماع کرے گا وہ زانی یا شرک ہی ہوگا)

◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2787- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيئِيُّ، قَالَ: قُرِءَ عَلَيَّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَأَنَا أَسْمَعُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث: 2786

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“ طبع دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 13643

حدیث: 2787

اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی ”سننہ“ طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1959 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی ”سننہ الکبریٰ“

طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 2000

الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے تو وہ زنا کار ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2788- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ، وَأَبُو غَسَّانَ قَالَا: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِي، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا عَلِيُّ، لَا تَتَّبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ، فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى، وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (کسی غیر محمد کی طرف) ایک نظر (جو اچانک پڑ جائے) کے بعد دوسری نظر (قصداً) مت ڈالو کیونکہ پہلی (اچانک) نظر معاف ہے لیکن دوسری معاف نہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2789- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ النَّفِيلِي، حَدَّثَنَا مَسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حديث: 2788

أخبره ابوداؤد السمجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2149 أخبره ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان رقم الحديث: 2777 أخبره ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23024 أخبره ابو هاشم البستي في "ضميمه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414/5 1993 رقم الحديث: 5570 ذكره ابوبكر البیرقی في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودی عرب 1414/5 1994 رقم الحديث: 13293 أخبره ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 17227

حديث: 2789

أخبره ابوداؤد السمجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2156 أخبره ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالکتب العربی بیروت لبنان 1407/5 1987 رقم الحديث: 2478 أخبره ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21751 ذكره ابوبكر البیرقی في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز ملكه مكرمه سعودی عرب 1414/5 1994 رقم الحديث: 15368 أخبره ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفه بیروت لبنان رقم الحديث: 977 أخبره ابو الحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410/5 1990 رقم الحديث: 1704

جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزْوَةٍ، فَرَأَى امْرَأَةً مُجْحَنَةً، فَقَالَ: لَعَلَّ صَاحِبَهَا أَلَمَ بِهَا، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ فِي قَبْرِهِ، كَيْفَ يُوْرَثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ، وَكَيْفَ يَسْتُخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

✧✧ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزوہ میں شریک تھے، آپ ﷺ نے ایک خاتون کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لگتا ہے کہ اس کا شوہر اس کو تکالیف دیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرا دل چاہتا ہے اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر میں بھی اس کے ساتھ جائے۔ اس نے اس کو کس قدر بیماری میں مبتلا کر رکھا ہے حالانکہ یہ اس کے لئے جائز نہیں ہے اور یہ کس طرح اس سے خدمت لے رہا ہے حالانکہ یہ اس کے لئے جائز نہیں ہے۔

✦✦✦ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2790- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاءِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ فِي سَبَايَا أَوْطَاسٍ: لَا

تُوْطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ، وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمَلٍ، حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرموا بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ”اوطاس“ کی لوٹدوں کے متعلق ارشاد فرمایا:

کسی حاملہ کے ساتھ بچہ پیدا ہونے پہلے وطی نہ کی جائے اور جس کو حمل نہ ہو اس کے ساتھ حیض آنے پہلے وطی نہ کی جائے۔

✦✦✦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2791- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهِيُّ، وَأَبُو الْحَسَنِ الْعَنْزِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا

أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ ابْنِ

صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: إِنَّ ابْنَ عَمْرٍو وَاللَّهُ يَعْفُرُ لَهُ، وَهَمَّ أَنْمَا كَانَ هَذَا

الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَهُمْ أَهْلُ وَثْنٍ، مَعَ هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْيَهُودِ، وَهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ، كَانُوا يَرَوْنَ لَهُمْ فَضْلًا عَلَيْهِمْ،

فَكَانُوا يَقْتَدُونَ بِكَثِيرٍ مِنْ فِعْلِهِمْ، وَكَانَ مِنْ أَمْرِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَأْتُوا النِّسَاءَ إِلَّا عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ، وَذَلِكَ

حَدِيثٌ: 2790

اضرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2157 اضرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع

دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407/1987 رقم الحديث: 2295 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز

ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 10572

حَدِيثٌ: 2791

اضرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2164 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع

مكتبة دار الباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994 رقم الحديث: 13885

أَسْتَرُ مَا تَكُونُ الْمَرْأَةُ، فَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَدْ أَخَذُوا بِذَلِكَ مِنْ فَعْلِهِمْ، وَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ يَشْرَحُونَ النِّسَاءَ شَرَحًا مُنْكَرًا، وَيَتَلَدَّدُونَ مِنْهُنَّ مُقْبَلَاتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ، فَلَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ، تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، فَذَهَبَ يَصْنَعُ بِهَا ذَلِكَ، فَأَنْكَرَتْهُ عَلَيْهِ، وَقَالَتْ: إِنَّمَا كُنَّا نُوْتِي عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ، فَاصْنَعِ ذَلِكَ، وَالَا فَاجْتَنِبِي حَتَّى سَرَى أَمْرُهُمَا، فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ، أَيُّ مُقْبَلَاتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ، يَعْنِي: ذَلِكَ مَوْضِعَ الْوَلَدِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْأَسْنَادِ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُحَرِّجْ بِهِ السِّيَاقُ، إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ فِي هَذَا الْبَابِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا وہم معاف فرمائے، انصار یوں کا یہ قبیلہ بت پرست تھا اور ان کے قریب اہل کتاب یہودیوں کا قبیلہ تھا، وہ لوگ اپنے آپ کو ان انصاریوں سے افضل سمجھتے تھے اور انصاری لوگ بہت سارے امور میں ان یہودیوں کی پیروی کیا کرتے تھے۔ اور اہل کتاب کی ایک عادت یہ تھی کہ وہ اپنی بیویوں سے صرف ایک ہی انداز میں ہمبستری کیا کرتے تھے اور وہ انداز ایسا تھا جس میں عورت کے پردہ کا انتہائی خیال رکھا جاتا تھا۔ تو انصاریوں کے اس قبیلے نے بھی ان کی اس عادت کو اپنا رکھا تھا جبکہ قریش کے اس قبیلے میں یہ عادت تھی کہ ان کے مرد عورتوں کو ناپسندیدہ طریقے سے بے پردہ کر لیا کرتے تھے۔ اور ان کو کبھی سیدھا لٹا کر، کبھی الٹا لٹا کر، کبھی اٹلی جانب سے اور کبھی پچھلی جانب سے شرمگاہ سے لذت حاصل کرتے تھے۔ جب مکہ کے لوگ ہجرت کر کے مدینہ آئے تو ان میں سے ایک مرد کی ایک انصاری خاتون سے شادی ہو گئی، اس کے شوہر نے اپنے اسی طریقے سے عورت سے مزہ لینا چاہا، تو اس عورت نے منع کر دیا اور بولی: ہمارے قبیلے میں عورتوں کے ساتھ صرف ایک ہی طریقے سے ہمبستری کی جاتی ہے۔ اس لیے ہمارے طریقے کے مطابق ہمبستری کرنی ہے تو کرو ورنہ مجھے چھوڑ دو۔ یہاں تک کہ میں اپنے معاملہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لوں۔ یہ بات جب رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ (البقرة: 223)

”تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو“ (یعنی ان کے آگے سے یا پیچھے سے

یا لٹا کر لیکن بہر حال وطی اس مقام سے کرو جہاں سے بچ پیدا ہوتا ہے۔)

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا، جبکہ شیخین نے اس باب میں محمد

بن المنکدر کے حوالے سے جابر کی روایت نقل کی ہے۔

کِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق کا بیان

2792- أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمِ الْقَنْطَرِيُّ بِعَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا الْجَوْزَاءَ أُنِيَ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَعْلَمُ أَنَّ ثَلَاثًا كُنَّ يُرَدُّنَ عَلَيَّ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَاحِدَةٍ قَالَ نَعَمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادُ وَلَمْ يُخَوِّجَاهُ

◆◆ ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ ابوالجوزاء، ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور بولے: کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ کے زمانے میں تین طلاقوں کو ایک ہی شمار کیا جاتا تھا؟ انہوں نے جواباً کہا: جی ہاں۔
◆◆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2793- أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ، أَنبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنبَانَا مَعْمَرٌ، أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَى بَكْرٍ، وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ

حدیث: 2792

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2200 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، نام: 1406، 1986، رقم الحدیث: 3406 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 14750 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983، رقم الحدیث: 10917

حدیث: 2793

اخرجه ابو الحسن مسلم النیسابوری فی "صمیمه" طبع دار اہیاء التراث العربی، بیروت لبنان رقم الحدیث: 1472 اخرجه ابو عبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ، مصر رقم الحدیث: 2877 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994، رقم الحدیث: 14749 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983، رقم الحدیث: 10916 اخرجه ابوبکر الصنعمانی فی "مصنفہ" طبع المکتبہ الاسلامی، بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 11336

وَاحِدَةً، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ اسْتَعَجَلُوا فِي أَمْرِ، كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ آثَانَةٌ، فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ، فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يُخَوِّرُ جَاهُ

﴿﴾ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم کے زمانے میں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے دو سالوں میں تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں نے ایسے کام
میں جلد بازی کی ہے جس میں ان کی بربادی ہے، اگر ہم یہ حکم ان پر نافذ کر دیں (تو بہت اچھا ہو) پھر آپ نے اس کو نافذ کر دیا۔
••• یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2794- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْه، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا
أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَحَلَّ اللَّهُ شَيْئًا أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَكَمْ يُخَوِّرُ جَاهُ، وَمِنْ حُكْمِ هَذَا الْحَدِيثِ أَنْ يُبَدَأَ بِهِ فِي كِتَابِ الطَّلَاقِ
﴿﴾ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ
ناپسندیدہ ”طلاق“ ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس حدیث کے حکم میں سے یہ
بھی ہے کہ اس کو کتاب الطلاق کے آغاز میں ذکر کرنا چاہئے۔

2795- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ
جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا، أَوْ عَبْدًا عَلَى
سَيِّدِهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَكَمْ يُخَوِّرُ جَاهُ

حدیث: 2794

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2177 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننہ" طبع
دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2018 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب
1414/1994 رقم الحدیث: 14672

حدیث: 2795

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2175 اخرجه ابو هاتم البستی فی "صمیمہ" طبع
موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993 رقم الحدیث: 5560 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع
دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991 رقم الحدیث: 9214 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز
مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994 رقم الحدیث: 15591

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بیوی کو اس کے شوہر سے بگاڑ دے اور غلام کو آقا سے بگاڑ دے۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2796- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادَ الْعَدْلُ، قَالَا: أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَأَسْطَى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَبَانَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفْصَةَ أَمْرًا أَنْ يُرَاجِعَهَا فَرَجَعَهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ بِهِ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ کو طلاق دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رجوع کرنے کا حکم دیا گیا تو آپ نے رجوع کر لیا۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2797- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ أَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ، ثُمَّ رَاجَعَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرَجْ بِهِ

﴿﴾ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ کو طلاق دی پھر رجوع کر لیا۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2798- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الْأَسَدِيِّ الْحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا

حديث: 2797

أضربه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2283 اضربه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه: حلب: تام: 1406/1986. رقم الحديث: 3560 اضربه ابو عبد الله الفريزي في "سننه" طبع دار الفكر: بيروت لبنان رقم الحديث: 2016 اضربه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي: بيروت لبنان: 1407/1987. رقم الحديث: 2264 اضربه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 15966 اضربه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان: 1414/1993. رقم الحديث: 4275 اضربه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه: بيروت لبنان: 1411/1991. رقم الحديث: 5755 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز: مکه مكره: سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 14669 اضربه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث: دمشق: تام: 1404/1984. رقم الحديث: 173 اضربه ابو الفاسم الظبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم: موصل: 1404/1983. رقم الحديث: 304

أَدَمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَيْبٍ، حَدَّثَنِي خَالِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَمْرَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَتْ تَحْتِي أُمْرَأَةٌ أُحِبُّهَا، وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا، فَقَالَ عُمَرُ طَلِّقْهَا، فَأَبَيْتُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اطَّعْ أَبَاكَ وَطَلِّقْهَا، فَطَلَّقْتُهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ، وَالْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ أَبِي ذُبَابِ الْمَدَنِيِّ خَالَ ابْنِ أَبِي ذُنَيْبٍ قَدْ احْتَجَّ جَمِيعًا بِهِ

✧✧ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرے نکاح میں ایک ایسی خاتون تھی جس کے ساتھ میں محبت کرتا تھا لیکن (میرے والد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وہ اچھی نہیں لگتی تھی۔ حضرت عمر نے (مجھے) کہا: اس کو طلاق دے دو میں نے انکار کر دیا تو انہوں نے یہ بات نبی اکرم کو بتادی تو آپ نے فرمایا: اپنے والد کی بات مانو اور اس کو طلاق دے دو۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا اور حارث بن عبد الرحمن ابو ذباب المدنی کے بیٹے اور ابن ابی ذئب ہیں اور امام بخاری اور امام مسلم نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔

2799۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، ابْنَانَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، أَنَّ رَجُلًا آتَى أَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: إِنَّ أُمَّي لَمْ تَزَلْ بِي حَتَّى تَزَوَّجْتُ، وَهِيَ تَأْمُرُنِي بِطَلْقِهَا، وَقَدْ أَبَتْ عَلَيَّ الْإِذَاكَ، فَقَالَ: مَا أَنَا بِالَّذِي أَمُرُكَ أَنْ تَعْقُ وَالذَّتْكَ، وَلَا أَنَا الَّذِي أَمُرُكَ أَنْ تُطَلِّقَ أُمَّرَأَتَكَ، غَيْرَ أَنَّكَ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، فَحَافِظُ عَلَى ذَلِكَ الْبَابِ إِنْ شِئْتَ، أَوْ أَضَعُهُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ

✧✧ حضرت ابو عبد الرحمن السلمي رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میری والدہ میرے ہمراہ رہتی ہے، اب میں نے شادی کرائی ہے جب کہ میری والدہ مجھے اس کو طلاق دینے کا کہہ رہی ہے اور اس بات پر مجھے غصہ آ رہا ہے تو (حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ) نے کہا: میں نہ تو تجھے یہ کہتا ہوں کہ تم اپنی والدہ کی نافرمانی کرو اور نہ یہ کہتا ہوں کہ تو اپنی بیوی کو طلاق دے دے، تاہم اگر تو چاہے تو میں تجھے ایک ایسی بات سناتا ہوں جو میں نے خود رسول اللہ سے سنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث: 2798

اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 4711 اضرجه ابو هاتم البستي في "صميمه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1993/1414، رقم الحديث: 426

حدیث: 2799

اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 21774 اضرجه ابو هاتم البستي في "صميمه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1993/1414، رقم الحديث: 425

نے فرمایا: والد جنت کا درمیانی راستہ ہے اس لئے چاہے تو اس کی حفاظت کر لے اور چاہے تو اس کو ضائع کر لے۔

❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2800- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ مَاهِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ، يَقُولُ: ثَلَاثٌ جِدْهِنَّ جِدٌّ، وَهَزَلُهُنَّ جِدٌّ: النِّكَاحُ، وَالطَّلَاقُ، وَالرَّجْعَةُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَبِيبٍ هَذَا هُوَ ابْنُ أَرْدَكَةَ مِنْ ثَقَاتِ الْمَدِينِيِّينَ، وَلَمْ

يُخَرِّجَاهُ

❦❦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جن کی حقیقت بھی حقیقت ہے اور جن کا مذاق بھی حقیقت ہے۔

(1) نکاح۔

(2) طلاق۔

(3) رجعت۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور یہ عبدالرحمن بن حبیب اردک کا بیٹا

ہے، ان کا شمار ثقہ مدنی راویوں میں ہوتا ہے

2801- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيِّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ، غَيْرَ مَرَّةٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَا، وَالنِّسْيَانَ، وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2800

اخرجه ابوداؤد السمستاسی فی "سنه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2194 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع دارایہا۔ التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1184 اخرجه ابو عبد اللہ القزوینی فی "سنه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2039 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سنه الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994۔ رقم

الحدیث: 14770

حدیث: 2801

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سنه الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994۔ رقم الحدیث: 19798

﴿﴿﴾ حضرت عبداللہ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا اور نسیان اور وہ عمل جس پر مجبور کر دیا گیا ہو معاف کر رکھا ہے۔

﴿﴿﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2802- حَدَّثَنَا الْأَسْتَاذُ الْأَمَامُ أَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: بَعَثَنِي عِدِيُّ بْنُ عِدِيٍّ إِلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ كَانَتْ تَرْوِيهَا عَنْ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: حَدَّثْتَنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا طَلَّاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْ جَاهُ، وَقَدْ تَابَعَ أَبُو صَفْوَانَ الْأَمَوِيُّ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ عَلَى رِوَايَتِهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، فَاسْقَطَ مِنَ الْإِسْنَادِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

﴿﴿﴾ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (حالت) اکراہ (یعنی زبردستی) میں طلاق اور عتاق (غلام آزاد کرنا) نہیں ہوتا۔

﴿﴿﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو ثور بن یزید سے روایت کرنے میں ابوصفوان اموی نے محمد بن اسحاق کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2803- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ، بْنُ سَعِيدِ الْأَمَوِيِّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا طَلَّاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

﴿﴿﴾ ابوصفوان عبد اللہ بن سعید الامون نے ثور بن یزید کے واسطے سے صفیہ بنت شیبہ کے حوالے سے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (حالت) اکراہ میں (زبردستی) طلاق اور عتاق (نافذ) نہیں ہوتا۔

2804- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حدیث: 2802

أَضْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبِيعِ دَارِ الْفِكْرِ بَيْرُوتَ لُبْنَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2193 أَضْرَجَهُ أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبِيعِ دَارِ الْمَمُونِ لِلتَّرَاتِ دِمَشْقَ، تَمَامٌ، 1404-1984، رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4570

حدیث: 2804

أَضْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَزْوِينِيُّ فِي "سَنَنِ" طَبِيعِ دَارِ الْفِكْرِ بَيْرُوتَ لُبْنَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1936 ذَكَرَهُ أَبُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ فِي "سَنَنِ الْكِبْرَى" طَبِيعِ مَكْتَبَةِ دَارِ الْبَازِزِ مَكَّةَ مَكْرَمَةَ سَعُودِي عَرَبِ 1414/1994، رَقْمَ الْحَدِيثِ: 13965 أَضْرَجَهُ أَبُو الْفَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ فِي "مَعْجَمِهِ الْكَبِيرِ" طَبِيعِ مَكْتَبَةِ الْعُلُومِ وَالْحِكْمِ مَوْصِلَ 1404/1983، رَقْمَ الْحَدِيثِ: 825

صَالِحِ بْنِ صَفْوَانَ السَّهْمِيِّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ، فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، يَقُولُ:
قَالَ أَبُو مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ، قَالَ عَقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: هُوَ الْمُحِلُّ، فَلَعَنَ اللَّهُ الْمُحِلَّ،
وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعْنِ اللَّهُ الْمُحِلَّ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ ذَكَرَ أَبُو صَالِحٍ كَاتِبَ اللَّيْثِ، عَنْ لَيْثِ سَمَاعَةَ مِنْ
مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ادھار والے بکرے کے بارے میں بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلالہ کرنے والا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے (اس پر) لعنت کی ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لعنت فرمائے حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ لیث کے کاتب ابوصالح نے لیث کے حوالے سے ان کا سماع مشرح بن ہاعان سے ذکر کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2805- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو
صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ:
هُوَ الْمُحِلُّ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعْنِ اللَّهُ الْمُحِلَّ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ادھار والے بکرے کی خبر دوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: وہ ”حلالہ کرنے والا“ ہے۔ پھر رسول اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے اس پر لعنت فرمائی ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2806- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي
مَرِيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرِيفِ الْمَدَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَمْرِو رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا آخِ لَهْ مِنْ غَيْرِ مُؤَامَرَةٍ مِنْهُ لِيُحِلَّهَا لِأَخِيهِ هُوَ تَحِلُّ لِلأَوَّلِ
قَالَ لَا الْإِنْكَاحُ رَغْبَةً كُنَّا نَعُدُّ هَذَا سَفَاحًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 2806

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت نافع بن الخضر روایت کرتے ہیں: ایک شخص (حضرت عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ایک ایسے آدمی کے متعلق مسئلہ پوچھا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں اور اس کے بھائی نے اس سے مشورہ کئے بغیر اس خاتون سے نکاح کر لیا تاکہ وہ اس عورت کو اپنے بھائی کے لئے حلال کر دے۔ کیا وہ (بھائی) اس خاتون کو پہلے شوہر کے لئے حلال کر دے گا؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ نکاح تو دلچسپی کے ساتھ ہوتا ہے ہم اس عمل کو رسول اللہ کے زمانے میں ”زنا کاری“ سمجھتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2807- أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي عَزْرَةَ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ، عَنْ جَدِّهِ رُكَّانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: مَا أَرَدْتَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَدْتُ بِهِ وَاحِدَةً، قَالَ: أَلَلَّهِ؟ قَالَ: اللَّهُ، قَالَ: فَهُوَ مَا أَرَدْتَ قَدْ انْحَرَفَ الشَّيْخَانُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيِّ فِي الصَّحِيحَيْنِ، غَيْرَ أَنَّ لِهَذَا الْحَدِيثِ مُتَابِعًا مِنْ بِنْتِ رُكَّانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ الْمُطَّلِبِيِّ، فَيَصِحُّ بِهِ الْحَدِيثُ

☆☆ حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو رسول اللہ کے زمانے میں ”طلاق بتہ“ دی۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے اس سلسلہ میں نبی اکرم سے مسئلہ دریافت کیا اور کہا: میرا یہ ارادہ نہیں تھا بلکہ میرا ارادہ صرف ایک طلاق کا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم دلائی، میں نے قسم اٹھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ٹھیک ہے) جو تو نے ارادہ کیا تھا (وہی ہوا ہے)۔

❖❖ امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے زبیر بن سعید ہاشمی کی روایات صحیحین میں نقل نہیں کی ہیں۔ تاہم رکانہ بن عبد یزید کی بیٹی کے حوالے سے اس حدیث کی متابعت موجود ہے۔ اس بناء پر اس حدیث کو صحیح قرار دیا جاسکتا ہے

2808- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَعْقُوبَ، أَبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ، أَبَانَا الشَّافِعِيُّ، أَخْبَرَنِي عَمِّي

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَجْرَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، أَنَّ رُكَّانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ، طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سَهْمَةَ الْبَتَّةَ،

حَدِيث: 2807

اخرجه ابو داؤد السمستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2206 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2051 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407 هـ 1987. رقم الحديث: 2272 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414 هـ 1993. رقم الحديث: 4274 ذكره ابو بكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره سعودى عرب 1414 هـ 1994. رقم الحديث: 14779 اخرجه ابو يعلى السوصلى في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق تامم 1404 هـ 1984. رقم الحديث: 1537 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404 هـ 1983. رقم الحديث: 4612 اخرجه ابو بكر الشيباني في "الاهاد والمناهي" طبع دار الراية رياض سعودى عرب 1411 هـ 1991. رقم الحديث: 443

ثُمَّ اتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي طَلَقْتُ أَمْرَاتِي سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ، وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَقَهَا الثَّانِيَةَ، فِي زَمَنِ عُمَرَ، وَالثَّلَاثَةَ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَدْ صَحَّ الْحَدِيثُ بِهِدِهِ الرَّوَايَةُ، فَإِنَّ الْإِمَامَ الشَّافِعِيَّ قَدْ اتَّفَقَهُ، وَحَفِظَهُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَالسَّائِبُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ أَبُو الشَّافِعِ بْنُ السَّائِبِ وَهُوَ أَخُو رُكَّانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ عَمُّ الشَّافِعِيِّ شَيْخُ قُرَيْشٍ فِي عَصْرِهِ

❖❖ نافع بن عیمر بن عبد یزید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سہیمہ کو "طلاق بتہ" دے دی، پھر وہ رسول اکرم کے پاس آئے اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی ہے اور خدا کی قسم میرا ارادہ صرف ایک طلاق کا تھا تو رسول اللہ نے اس کی بیوی کو اس کی طرف لوٹا دیا۔ پھر انہوں نے دوسری طلاق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور تیسری طلاق حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں دی۔

❖❖ یہ حدیث اس روایت کے ہمراہ صحیح ہے کیونکہ امام شافعی نے اس پر اعتماد کیا ہے اور اس کو اہل بیت کے حوالے سے محفوظ کیا ہے اور سائب بن عبد یزید شافع بن سائب کے والد ہیں اور رکانہ بن عبد یزید کے بھائی ہیں اور محمد بن علی بن شافع شافعی کے چچا ہیں اور اپنے زمانے میں قریش کے شیخ ہیں۔

2809- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلْتُ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ بَأْسٍ، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهَا أَنْ تُرِيحَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اپنے شوہر سے بلا وجہ طلاق کا مطالبہ کرے، اللہ تعالیٰ اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام کر دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2809

اخرجه ابو داؤد المستسنى في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2226 اخرجه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 1187 اخرجه ابو عبد الله القزوينى في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2055 اخرجه ابو محمد الدارمى في "سننه" طبع دار الكتاب العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 1987/1407 اخرجه ابو عبد الله الشيبانى في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاہرہ مصر رقم الحديث: 22433 اخرجه ابو هاتم البستى في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان رقم الحديث: 1993/1414/4184 ذكره ابوبكر البيهقى في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز ملكه مكره بغدادى عرب رقم الحديث: 1994/1414 رقم الحديث: 14637

2810- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُوسَى، أَنبَانَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَزَوَّجَتْ، فَجَاءَ زَوْجُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ مَعَهَا، وَعَلِمْتُ بِإِسْلَامِي مَعَهَا، فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخَرَ، وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، وَهُوَ مِنَ النَّوْعِ الَّذِي أَقُولُ: إِنَّ الْبُخَارِيَّ اخْتَجَّ بِعِكْرِمَةَ، وَمُسْلِمٌ بِسِمَاكِ

﴿﴾ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ کے زمانے میں ایک عورت مسلمان ہوئی اور اس نے شادی کر لی۔ پھر اس کا (سابقہ) شوہر رسول اللہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں بھی اس کے ساتھ ہی مسلمان ہو گیا تھا اور اس بات کو اس کی بیوی جانتی بھی ہے تو رسول اللہ نے اس کی دوسرے شوہر سے علیحدگی کروادی اور اس کو پہلے شوہر کے نکاح میں دے دیا۔
﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس کا تعلق اس نوع کے ساتھ ہے جس کے متعلق میں کہا کرتا ہوں کہ امام بخاری نے عکرمہ سے اور امام مسلم نے سماک کی روایات نقل کی ہیں۔

2811- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَيَّ زَوْجِهَا أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ، وَلَمْ يُعْهِدْ شَيْئًا
﴿﴾ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم نے اپنی بیٹی زینب کو اس کے شوہر ابوالعاص بن ربیع کے

حدیث: 2810

اخرجه ابو داؤد السمستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2239 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 2974 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکه مكره، سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 13849 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت لبنان رقم الحديث: 2008 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل 1404/1983. رقم الحديث: 11721 اخرجه ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتبة الاسلامي، بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403/1994 رقم الحديث: 12645

حدیث: 2811

اخرجه ابو عيسى الترمذی في "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی، بيروت لبنان رقم الحديث: 1143 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت لبنان رقم الحديث: 2009 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسى قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 1876 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکه مكره، سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 13845

ہاں گزشتہ نکاح کی بناء پر لوٹا دیا، نیا کچھ نہیں کیا۔

2812۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدَانَ الصَّرْفِيُّ بِمَرْوٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنبَانَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ، خَرَجَتْ ابْنَتُهُ زَيْنَبُ مِنْ مَكَّةَ مَعَ كِنَانَةَ، أَوْ ابْنِ كِنَانَةَ، فَخَرَجُوا فِي أَثَرِهَا، فَأَادَرَكَهَا هَبَارُ بْنُ الْأَسْوَدِ، فَلَمْ يَزَلْ يَطْعُنُ بِعَيْرِهَا بِرُمُوحِهِ، حَتَّى صَرَخَهَا، وَالْقَتُّ مَا فِي بَطْنِهَا، وَأَهْرِيقَتْ دَمًا، فَاشْتَجَرَ فِيهَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو أُمَيَّةَ، فَقَالَتْ بَنُو أُمَيَّةَ: نَحْنُ أَحَقُّ بِهَا، وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ عَمِّهِمْ أَبِي الْعَاصِ، فَكَانَتْ عِنْدَ هِنْدِ بِنْتِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، فَكَانَتْ تَقُولُ لَهَا هِنْدُ: هَذَا بِسَبَبِ أَبِيكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ: أَلَا تَنْطَلِقُ تَجِئِيَنِي بِزَيْنَبَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَخُذْ خَاتَمِي، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ، فَانطَلَقَ زَيْدٌ وَبَرَكَ بِعَيْرِهِ، فَلَمْ يَزَلْ يَتَلَطَّفُ حَتَّى لَقِيَ رَاعِيًا، فَقَالَ: لِمَنْ تَرَعَى؟ فَقَالَ: لِأَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: فَلِمَنْ هَذِهِ الْأَغْنَامُ؟ قَالَ: لِزَيْنَبِ بِنْتِ مُحَمَّدٍ، فَسَارَ مَعَهُ شَيْئًا، ثُمَّ قَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ أَنْ أُعْطِيكَ شَيْئًا تُعْطِيهِ إِيَّاهَا، وَلَا تَذْكُرُهُ لِأَحَدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَعْطَاهُ الْخَاتَمَ، فَانطَلَقَ الرَّاعِي، فَأَدْخَلَ غَنَمَهُ، وَأَعْطَاهَا الْخَاتَمَ، فَعَرَفْتُهُ، فَقَالَتْ: مَنْ أَعْطَاكَ هَذَا؟ قَالَ: رَجُلٌ، قَالَتْ: فَايْنَ تَرَكْتَهُ؟ قَالَ: بِمَكَانٍ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَسَكَتَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ اللَّيْلُ، خَرَجَتْ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاءَتْهُ، قَالَ لَهَا: ارْكَبِي بَيْنَ يَدَيَّ عَلَى بَعِيرِهِ، قَالَتْ: لَا، وَلَكِنْ ارْكَبِ أُنْتِ بَيْنَ يَدَيَّ، فَارْكَبِي وَرَاءَهُ حَتَّى آتَيْتِ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: هِيَ أَفْضَلُ بَنَاتِي أُصِيبَتْ فِيَّ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، فَانطَلَقَ إِلَى عُرْوَةَ، فَقَالَ: مَا حَدِيثُ بَلْعِنِي عَنْكَ تُحَدِّثُهُ تَنْقِصُ فِيهِ حَقَّ فَاطِمَةَ؟ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَحِبُّ أَنْ لِي مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَإِنِّي انْتَقِصُ فَاطِمَةَ حَقًّا هُوَ لَهَا، وَأَمَّا بَعْدُ فَلَنْ أَنْ لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَبَدًا، قَالَ عُرْوَةُ: وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ نَزُولِ آيَةِ: ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ (ہجرت کر کے) مدینہ المنورہ تشریف لائے تو آپ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کنانہ کے ہمراہ یا (شاید) ابن کنانہ کے ہمراہ مکہ سے نکل آئیں جبکہ وہ لوگ ان کے تعاقب میں نکل پڑے اور ہبار بن اسود ان تک آپہنچا وہ مسلسل آپ کے اونٹ کے پیٹ میں نیزہ مارتا رہا حتیٰ کہ اس کو ہلاک کر دیا اور جو کچھ اس کے پیٹ میں تھا وہ نکال دیا اور اس کا خون بہا دیا۔ پھر اس سلسلہ میں بنی ہاشم اور بنی امیہ کے درمیان اختلاف شروع ہو گیا۔ بنو امیہ نے کہا: ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں وہ ان کے چچا کے بیٹے ابوالعاص کے نکاح میں تھیں تو وہ عتبہ بن ربیعہ کی بیٹی ہند کے ہاں تھی۔ ہند ان سے کہا کرتی تھی: یہ تیرے باپ کے سب سے ہے (ادھر) رسول اللہ نے زید بن حارثہ سے فرمایا: تم جا کر زینب کو میرے پاس

حدیث: 2812

نہیں لا سکتے؟ انہوں نے جواباً کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری یہ انگٹھی لے جاؤ اور اس کو دے دو چنانچہ زید چل دیئے اور (مدینہ کے نواحی علاقہ میں ایک جگہ پر) اونٹ بٹھالیا اور حیلے بہانے کے ساتھ لوگوں سے بھید منگولم کرتے رہے حتیٰ کہ ان کی ملاقات ایک چرواہے کے ساتھ ہو گئی۔ زید نے چرواہے سے پوچھا: تم کس کے چرواہے ہو؟ اس نے کہا: ابو العاص کے۔ آپ نے پوچھا: یہ بکریاں کس کی ہیں؟ اس نے کہا: زینب بنت محمد کی۔ زید نے اس کے ساتھ کچھ سرگوشی کی اور پھر کہا: اگر میں آپ کو زینب کے لئے کوئی چیز دوں تو کیا تم اس کو زینب تک پہنچا سکتے ہو؟ اور کسی کے ساتھ اس بات کا تذکرہ نہیں کرنا۔ اس (چرواہے) نے حامی بھر لی۔ زید نے وہ انگٹھی اس کے حوالے کر دی۔ چرواہا چلا گیا، اس نے بکریاں ریوڑ میں باندھیں اور وہ انگٹھی حضرت زینب کے حوالے کر دی۔ زینب نے وہ انگٹھی پہچان لی۔ انہوں نے چرواہے سے پوچھا: تجھے یہ انگٹھی کس نے دی ہے؟ اس نے کہا: ایک آدمی نے۔ زینب نے پوچھا: تم اس کو کہاں چھوڑ کر آئے ہو؟ اس نے جگہ بتا دی۔ حضرت زینب نے خاموشی اختیار کر لی اور جب رات ہو گئی تو وہ اس مقام کی طرف نکل پڑیں جب (حضرت زید تک) پہنچ گئیں تو زید نے ان سے کہا: آپ اونٹ پر میرے آگے بیٹھ جائیے لیکن آپ نے آگے بیٹھنے سے انکار کر دیا اور فرمایا آگے آپ بیٹھے۔ چنانچہ حضرت زید آگے بیٹھ گئے اور زینب ان کے پیچھے بیٹھ گئیں اور آپ نبی اکرم کی خدمت میں پہنچ گئیں۔ رسول اللہ ﷺ ان کے متعلق فرمایا کرتے تھے: میری یہ بیٹی سب سے اچھی ہے۔ ان پر میری وجہ سے بہت آزمائشیں آئی ہیں۔ یہ بات علی بن حسین تک پہنچی تو وہ عروہ کے پاس گئے اور بولے: مجھے پتہ چلا ہے کہ تم کوئی ایسی حدیث بیان کر رہے ہو جس میں فاطمہ کے حق میں کمی کر رہے ہو، تو عروہ بولے: اگر مجھے فاطمہ کا حق کم کرنے کے عوض ساری دنیا کے خزانے بھی دیئے جائیں میں تب بھی فاطمہ کا حق کم نہیں کر سکتا۔ علی بن حسین نے کہا: ٹھیک ہے لیکن آئندہ سے یہ حدیث بیان مت کرنا۔ عروہ فرماتے ہیں: یہ واقعہ اس آیت:

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ (الاحزاب: 5)

”انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا) نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔

بصرہ: یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2813- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّحَّامُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ الْمَرْوَزِيِّ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا قَدَفَ هَلَالُ بَنِي أُمَيَّةَ أُمَّرَاتَهُ، قِيلَ لَهُ: وَاللَّهِ لَيَجْلِدَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِينَ جَلْدَةً، قَالَ: اللَّهُ أَعَدَّلَ مِنْ ذَلِكَ، أَنْ يَضْرِبَنِي ثَمَانِينَ جَلْدَةً، وَقَدْ عَلِمَ أَنِّي رَأَيْتُ حَتَّى اسْتَيْقَنْتُ،

حدیث: 2813

افرحہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 2468 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 15071 افرحہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والمکرم، موصل، 1404ھ / 1983ء، رقم الحدیث: 11883

وَسَمِعْتُ حَتَّى اسْتَبْتُ، لَا وَاللَّهِ لَا يَضْرِبُنِي أَبَدًا، فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمَلَاعِنَةِ، فَدَعَا بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَتْ الْآيَةُ، فَقَالَ: اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمْ كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ، فَقَالَ هِلَالٌ: وَاللَّهِ إِنِّي لَصَادِقٌ، فَقَالَ: أَحْلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَنِّي لَصَادِقٌ، يَقُولُ ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَإِنْ كُنْتُ كَاذِبًا فَعَلَى لَعْنَةِ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَفُوهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ، فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ، فَحَلَفْتُ، ثُمَّ قَالَتْ أَرْبَعًا: وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَنَّهُ لَيْمَنَ الْكَاذِبِينَ، وَإِنْ كَانَ صَادِقًا فَعَلَيْهَا غَضَبُ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَفُوهَا عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ فَرَدَدْتُ، وَهَمَّتْ بِالْأَعْرَافِ، ثُمَّ قَالَتْ: لَا أَفْضَحُ قَوْمِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ جَاءَتْ بِهَ أَكْحَلٌ، أَدْعَجٌ، سَابِغُ الْاَلَيْتَيْنِ، أَلْفُ الْفُحْخَذَيْنِ، حَدَلَجُ السَّاقَيْنِ، فَهُوَ لِلَّذِي رُمِيَ بِهِ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَصْفَرٌ، قِصْفًا سَبْطًا، فَهُوَ لِهَلَالِ بْنِ أُمِيَّةَ، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الصِّفَةِ الْبَغِيِّ، قَالَ أَبُو بَرْزَةَ: وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: كَانَ الرَّجُلُ الَّذِي بَلَغَهَا هِلَالُ بْنُ أُمِيَّةَ شَرِيكَ بَنِ سَحْمَاءَ، وَكَانَ أَخَا الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ أَخِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ، وَكَانَتْ أُمُّهُ سَوْدَاءَ وَكَانَ شَرِيكًا يَأْوِي إِلَى مَنْزِلِ هِلَالٍ وَيَكُونُ عِنْدَهُ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يَخْرِجَاهُ بِهَذِهِ السِّيَاقَةِ، إِنَّمَا أَخْرَجَا حَدِيثَ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ مُخْتَصَرًا

☆☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائی تو ان سے کہا گیا: خدا کی قسم! رسول اللہ تجھے ضرور 80 کروڑوں کی سزا دیں گے۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ عادل ہے کہ وہ مجھے 80 کوڑے ماریں حالانکہ آپ یہ بات جانتے بھی ہیں کہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اور کانوں سے سن کر اس بات پر یقین کیا ہے۔ خدا کی قسم! آپ مجھے کبھی سزا نہیں دیں گے۔ تب ”لعان“ کے متعلق آیات نازل ہوئیں۔ جب آیت نازل ہوئی تو آپ نے دونوں (میاں بیوی) کو بلایا اور فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے تو کیا تم میں کوئی توبہ کرے گا؟ ہلال بولے: خدا کی قسم میں سچا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم اٹھاؤ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں کہ میں سچا ہوں۔ چار مرتبہ یہ قسم کھاؤ اور اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو (اس نے چار قسمیں اٹھائیں اور جب پانچویں قسم کھانے لگا تو) آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانچویں (قسم کھانے) سے روکو کیونکہ وہ واجب کرنے والی ہے۔ پھر اس خاتون نے چار قسمیں کھائیں کہ اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے یہ شخص جھوٹا ہے اور اگر یہ سچا ہے تو اس پر اللہ کا غضب ہو (جب اس نے چار قسمیں کھالیں اور پانچویں کھانے لگی تو) آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو روکو کیونکہ (پانچویں قسم) واجب کرنے والی ہے۔ پھر وہ کچھ متردد ہوئی اور اس نے اعتراف کرنے کا ارادہ کر لیا تو کہنے لگی: میری قوم مجھے رسوا نہ کرے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس کے ہاں ایسا بچہ پیدا ہوا جس کی آنکھوں کو سرمہ لگا ہوا ہو، آنکھیں بڑی بڑی اور بہت سیاہ ہوں، اس کے چوڑے بڑے ہوں، رانوں پر گوشت بھرا ہوا ہو اور تو وہ اسی کا ہوگا جس کی اس پر تہمت لگائی گئی ہے اور اگر ایسا بچہ پیدا ہوا جو زرد رنگ کا، کمزور اور لاغر ہو، تو وہ ہلال بن امیہ کا ہوگا۔ تو جب پیدا ہوا تو وہ زنا کاری کی علامت تھا۔

❖❖❖ ایوب فرماتے ہیں: محمد بن سیرین کا کہنا ہے: جس شخص نے ہلال بن امیہ کو یہ بات بتائی تھی وہ شریک بن سہم ہے اور وہ انس بن مالک کے اخیافی (ماں شریک) بھائی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں اور ان کی والدہ کا نام سواد ہے اور شریک عموماً ہلال کے ہاں آکر ٹہرا کرتے تھے تو وہ ان کے پاس موجود ہوتے تھے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری اور امام مسلم نے ہشام بن حسان کے حوالے سے عکرمہ کی مختصر حدیث روایت کی ہے۔

2814- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنْبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنْبَانَا الشَّافِعِيُّ، أَنْبَانَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْمُقْبِرِيَّ، يُحَدِّثُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمَلَأْنَاهُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ دَخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ لَيْسَ مِنْهُمْ، فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ، وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ، وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، احْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ، وَفَضَحَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ”لعان“ والی آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت ایسی قوم کے پاس جائے جن کی برادری سے یہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہ کبھی رورعایت کی حقدار نہیں ہے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی جنت میں داخل کرے گا اور جو آدمی اپنے بچے کا انکار کرے اور وہ اس کی طرف دیکھ رہا ہو، اللہ تعالیٰ اس کو اپنا دیدار نہیں کرائے گا اور وہ اول و آخر تمام لوگوں کے سامنے اس کو رسوا کرے گا۔

❖❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2815- أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدَلِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، أَنْبَانَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ امْرَأَةً أَقْدَأُ تَيْتٍ مِنْ جَمَاعِ النِّسَاءِ مَا لَمْ يُؤْتِ غَيْرِي، فَلَمَّا

حدیث: 2814

اخرجه ابو داؤد الجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2263 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406، 1986، رقم الحدیث: 3481 اخرجه ابو عبد اللہ القزوی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2743 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی بیروت لبنان: 1407، 1987، رقم الحدیث: 2238 اخرجه ابو ہاشم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان: 1414، 1993، رقم الحدیث: 4108 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان: 1411، 1991، رقم الحدیث: 5675 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دار الباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414، 1994، رقم الحدیث:

دَخَلَ رَمَضَانَ ظَاهَرَتْ مِنِ امْرَأَتِي، مَخَافَةَ أَنْ أُصِيبَ مِنْهَا شَيْئًا فِي بَعْضِ اللَّيْلِ، وَاتَّبَعَ مِنْ ذَلِكَ، وَلَا اسْتَطِيعَ أَنْ أَنْزِعَ حَتَّى يُدْرِكَنِي الصُّبْحُ، فَبَيْنَمَا هِيَ ذَاتَ لَيْلَةٍ تَخْدُمُنِي، إِذَا انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَتَبْتُ عَلَيْهَا، فَلَمَّا أَصَبَحْتُ، غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي، فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبْرِي، فَقُلْتُ: انْطَلِقُوا مَعِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: لَا وَاللَّهِ لَا نَذْهَبُ مَعَكَ، نَخَافُ أَنْ يَنْزَلَ فِيْنَا قُرْآنٌ، وَيَقُولُ فِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَةً يَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهَا، فَأَذْهَبَ أَنْتَ، فَأَصْنَعُ مَا بَدَأَ لَكَ، فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبْرِي، فَقَالَ: أَنْتَ ذَاكَ؟ فَقُلْتُ: أَنَا ذَاكَ، فَأَقْضِ فِي حُكْمِ اللَّهِ، فَإِنِّي صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ، قَالَ: أَعْتَقَ رَقَبَةً، فَضْرَبْتُ صَفْحَةَ عُنُقِ رَقِيبَتِي بِيَدِي، فَقُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ غَيْرَهَا قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَهَلْ أَصَابَنِي مَا أَصَابَنِي إِلَّا فِي الصِّيَامِ، قَالَ: فَاطْعِمِ سِتِّينَ مِسْكِينًا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَقَدْ بَنَيْتُنَا لِهَذِهِ وَحُشَا مَا نَجِدُ عَشَاءً، قَالَ: انْطَلِقْ إِلَى صَاحِبِ الصَّدَقَةِ، صَدَقَةَ بَنِي زُرَيْقٍ، فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ، فَاطْعِمِ مِنْهَا وَسَقًا سِتِّينَ مِسْكِينًا، وَاسْتَعِنْ بِسَائِرِهَا عَلَى عِيَالِكَ، فَاتَيْتُ قَوْمِي، فَقُلْتُ: وَجَدْتُ عِنْدَكُمْ الصِّقِّ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: سَلَمَانَ بْنُ صَخْرٍ،

حضرت سلمہ بن صحز انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے عام لوگوں کی بہ نسبت کچھ غیر معمولی قوت جماع حاصل تھی، اس لئے جب رمضان المبارک آتا تو میں اپنی بیوی سے ظہار کر لیتا تاکہ کہیں رمضان کی رات میں، میں ہمبستری کا مرتکب نہ ہو جاؤں اور یہ عمل میں مسلسل کیا کرتا تھا اور میں صبح ہونے تک اس سے باز رہنے کی استطاعت نہیں رکھتا تھا۔ ایک مرتبہ رات کے وقت میری بیوی میری خدمت کر رہی تھی کہ اس کے جسم کے ایک حصہ پر میری نظر پڑی (پھر مجھ سے صبر نہ ہو سکا اور) میں نے اس کے ساتھ جماع کر لیا، جب دن چڑھا تو میں نے اپنی قوم کو یہ ماجرا سنایا اور کہا کہ میرے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو تو وہ لوگ بولے: خدا کی قسم! ہم تیرے ساتھ نہیں جائیں گے کیونکہ ہمیں اس بات کا خوف ہے کہ کہیں ہمارے متعلق قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے متعلق کوئی ایسی بات کہہ دیں جو ہمارے لئے رہتی دنیا تک شرمندگی کا باعث رہے۔ اس لئے تو

حدیث: 2815

أخبره أبو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2213 أخبره أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 3299 أخبره أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2062 أخبره أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي: بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 2273 أخبره أبو عبد الله النيسابني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة، فالهرد، مصر رقم الحديث: 16468 أخبره أبو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيفة" طبع المكتبة الإسلامية: بيروت لبنان 1390/1970. رقم الحديث: 2378 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبير" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414/1994. رقم الحديث: 15058 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل 1404/1983. رقم الحديث: 6333

اکیلا چلا جا اور جو تجھے سمجھ میں آئے وہ کر۔ چنانچہ میں وہاں سے چلا اور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آ گیا اور اپنا تمام ماجرا کہہ سنایا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: وہ تم ہی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ میں ہی ہوں۔ آپ میرے متعلق اللہ تعالیٰ کا فیصلہ صادر فرمائیے۔ میں ثواب کی نیت رکھتا ہوں اور صبر کرنے والا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو تم ایک غلام آزاد کرو، میں نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھتے ہوئے عرض کی: یا رسول اللہ! آج تو میری ملکیت میں اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو دو مہینے کے مسلسل روزے رکھو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! روزہ کی حالت میں ہی تو مجھ سے یہ خطا ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو 60 مسکینوں کو کھانا کھاؤ۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم ہے جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے آج رات ہمارے پاس رات کا کھانا تک نہیں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں صدقہ کے ذمہ دار کے پاس چلا جا، اس کے پاس بنی زریق کا صدقہ (کا مال) موجود ہے (اس کو کھنا کہ) وہ تجھے دے دے۔ اس میں سے ایک وسق 60 مسکینوں کو کھلا دینا اور بقیہ جتنا بھی ہو وہ اپنے اہل و عیال کے لئے لے جانا۔ پھر میں اپنی قوم کے پاس آیا اور ان سے کہا: میں نے تمہارے اندر تنگ (نظری) پائی ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم ﷺ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی درج ذیل شاہد حدیث موجود ہے جو کہ یحییٰ بن ابی کثیر نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کی ہے تاہم انہوں نے ان کا نام سلمان بن صخر کہا ہے۔

2816- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهِيُّ، أَنبَانَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ سَلْمَانَ بْنَ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَطَهْرٍ أَمِيهِ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِحَوْزِهِ مِنْهُ، هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان روایت کرتے ہیں کہ حضرت سلمان بن صخرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کیا پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری ﷺ اور امام مسلم ﷺ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2817- أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2817

أخبره ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2221 أخبره ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحديث: 1199 أخبره ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب نام 1406ھ 1986. رقم الحديث: 3457 أخبره ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2065 أخبره ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ / 1991. رقم الحديث: 5651 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز ملكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ / 1994. رقم الحديث: 15040 أخبره ابوالفاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ / 1983. رقم الحديث: 10887 أخبره ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتبة الاسلامی بیروت لبنان (طبع تالی) 1403ھ رقم الحديث: 11525

حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ ظَاهَرَ مِنْ أَمْرَاتِهِ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي ظَاهَرْتُ مِنْ أَمْرَاتِي، فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ أُكْفَرَ، قَالَ: وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ؟ قَالَ: رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ، قَالَ: فَلَا تَقْرُبْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى شَاهِدُهُ حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَلَمْ يَحْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِإِسْمَاعِيلَ، وَلَا بِالْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، إِلَّا أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ أَبَانَ صَدُوقٌ

◆◆ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، اس نے اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا لیکن اس کے ساتھ جماع کر بیٹھا تھا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کیا تھا لیکن کفارہ ادا کرنے سے پہلے ہی میں اس کے ساتھ جماع کر بیٹھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھ پر رحم کرے، تجھے اس بات پر کس نے ابھارا تھا؟ اس نے کہا: چاند کی چاندنی میں میری نظر اس کے باریک کپڑوں پر پڑ گئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اس وقت تک اس کے قریب مت جانا جب تک کفارہ ادا نہ کر دے۔

❦❦: اسماعیل بن مسلم کی عمرو بن دینار سے روایت کردہ (درج ذیل) حدیث اس کی شاہد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اسماعیل اور حکم بن ابان کی روایات نقل نہیں کیں جبکہ حکم بن ابان ”صدوق“ ہیں۔

2818- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيه، أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنْ أَمْرَاتِهِ، فَرَأَى خَلْخَالَهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ، فَأَعَجَبَهُ فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ قَبِلَ أَنْ يَتَمَاسَا، فَقَالَ: قَدْ كَانَ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ حَتَّى تُكْفَرَ

◆◆ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا، پھر (دوران ظہار ایک دفعہ) چاند کی چاندنی میں اس کی نظر اس کے باریک کپڑوں پر پڑ گئی جس کی وجہ سے وہ اس کو بہت اچھی لگی اور اس نے اس کے ساتھ ہمبستری کر لی۔ بعد میں وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس معاملہ کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

مَنْ قَبِلَ أَنْ يَتَمَاسَا

”قبیل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں“

اس نے کہا: اب تو ہو چکا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کفارہ ادا ہونے تک اپنے پر کنٹرول رکھو۔

2819- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَرَازِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، حَدَّثَنِي جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

يَقُولُ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ، وَلَا عَتَاقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَآمَّ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ الْحَدِيثُ الْمَشْهُورُ فِي الْبَابِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی طلاق (موثر) نہیں ہے جو (طلاق کا) مالک نہیں ہے۔ نہ ہی ایسے شخص کا عتاق (آزاد کرنا موثر) ہے جو (عتاق کا) مالک نہیں۔

••••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

اس باب میں عمرو بن شعیب کی روایت کردہ (درج ذیل) مشہور حدیث (مذکورہ حدیث کی) شاہد ہے۔

2820- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشٍ أَدَّ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

وَفِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ: لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَا عَتَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

﴿﴾ عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق (موثر) نہیں۔

••••• اور ہشیم کی روایت کردہ حدیث میں یہ الفاظ ہیں: انسان اس چیز کی نذر نہیں مان سکتا جس کا وہ مالک نہیں ہے۔ نہ اس کو طلاق دے سکتا ہے جس کی طلاق کا مالک نہیں ہے اور نہ ایسے غلام کو آزاد کر سکتا ہے جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

2821- أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ شَقِيقِ ابْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ وَأَبُو حَمْرَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا قَالَهَا بِنُ مَسْعُودٍ وَإِنْ يَكُنْ قَالَهَا فَرَزَلَهُ مِنْ عَالِمٍ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ إِنْ تَزَوَّجْتُ فَلَانَةَ فَهِيَ طَالِقٌ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ! وَكَمْ يَقُلُ إِذَا طَلَقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ نَكَحْتُمُوهُنَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ (حضرت عبد اللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ابن مسعود یہ نہیں کہہ سکتے اور اگر انہوں نے کہا بھی ہے تو میں اس کو

حدیث: 2819

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء. رقم الحدیث: 14654

حدیث: 2820

أخرجه أبو عبد الله الفزويني في "سننہ" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2048

ایک آدمی کے متعلق عالم کی لغزش قرار دوں گا۔ ایک آدمی کہتا ہے: اگر میں فلاں خاتون سے شادی کروں تو اسے طلاق ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ (الاحزاب: 49)

”اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کر پھر انہیں بے ہاتھ لگائے چھوڑ دو“ (ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا) اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا: جب تم مومن خواتین کو طلاق دو پھر ان سے نکاح کرو۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2822- حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيه، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَأَسْطَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مَظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ، وَقَرُوهَا حَيْضَتَانِ

قَالَ أَبُو عَاصِمٍ: فَذَكَرْتُهُ لِمَظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ، فَقُلْتُ: حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثْتَ ابْنَ جُرَيْجٍ، فَحَدَّثَنِي مَظَاهِرُ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ، وَقَرُوهَا حَيْضَتَانِ مِثْلَ مَا حَدَّثَهُ مَظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، لَمْ يَذْكُرْهُ أَحَدٌ مِنْ مُتَقَدِّمِي مَشَائِخِنَا بِجُرْحٍ، فَإِذَا الْحَدِيثُ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، وَقَدْ رَوَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، حَدِيثٌ يُعَارِضُهُ

❦❦ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لونڈی کی طلاق، 2 طلاقیں ہیں اور اس کی عدت 2 حیض ہیں۔

❦❦ ابو عاصم فرماتے ہیں: میں نے مظاہر بن اسلم سے اس حدیث کا ذکر کیا اور کہا: مجھے بھی اسی طرح حدیث بیان کرو جیسے ابن جریج کو بیان کی تھی۔ تو مظاہر بن اسلم نے قاسم کے واسطے سے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم کا یہ ارشاد سنایا: لونڈی کی طلاق، 2 طلاقیں ہیں اور اس کی عدت، 2 حیض۔ جیسا کہ مظاہر بن اسلم نے اس کو یہ روایت بیان کی تھی۔ یہ اہل بصرہ کے مشائخ میں سے ہیں اور ہمارے متقدمین مشائخ میں سے کسی نے بھی ان کے متعلق جرح کا ذکر نہیں کیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

مذکورہ حدیث کی معارض حدیث۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی (درج ذیل) حدیث اس حدیث کے معارض ہے۔

حدیث: 2822

أخبره ابو داؤد السجستاني في سننه "طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2189 أخبره ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراصياء السرات العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 1182 أخبره ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2079 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 14943 أخبره ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي: بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 2294

2823- أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ مَعْتَبٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا حَسَنِ مَوْلَى بَنِي نُوفَلٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ اسْتَفْتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فِي مَمْلُوكٍ، كَانَتْ تَحْتَهُ مَمْلُوكَةٌ، فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ، ثُمَّ اعْتَقَهَا، بَعْدَ ذَلِكَ هَلْ يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَخْطُبَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ بنی نوفل کے غلام ابو حسن فرماتے ہیں: انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک غلام کے متعلق فتویٰ پوچھا: جس کے نکاح میں ایک لونڈی تھی اور اس نے اس لونڈی کو دو طلاقیں دے دی تھیں پھر اس کے بعد ان دونوں کو آزاد کر دیا گیا، تو کیا وہ غلام اس لونڈی کو پیغام نکاح دے سکتا ہے؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں۔ رسول اللہ نے یہی فیصلہ فرمایا ہے۔

2824- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ لَأَيُّوبَ: هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا يَقُولُ الْحَسَنَ فِي أَمْرِكَ بِيَدِكَ، أَنَّهُ ثَلَاثٌ؟ فَقَالَ: لَا إِلَّا شَيْءٌ، حَدَّثَنَا بِهِ قَتَادَةُ، عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، قَالَ أَيُّوبُ: فَقَدِمَ عَلَيْنَا كَثِيرٌ، فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَا حَدَّثْتُ بِهِذَا قَطُّ، فَذَكَرْتَهُ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: بَلَى، وَلَكِنْ قَدْ نَسِيَ، هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَقَدْ ذَكَرْتُ فِي بَابِ النِّكَاحِ بَعِيرٍ وَلِيٍّ أَسَامِيٍّ جَمَاعَةٍ مِنْ ثَقَاتِ الْمُحَدِّثِينَ، مِنَ الصَّحَابَةِ، وَالتَّابِعِينَ، وَاتَّبَاعِهِمْ، حَدَّثُوا بِالْحَدِيثِ، ثُمَّ نَسُوهُ

✧✧ حماد بن زید فرماتے ہیں: میں نے ایوب سے پوچھا: تم کسی ایسے شخص کو جانتے ہو جس نے طلاق کا معاملہ عورت کے سپرد کرنے کے متعلق حسن کے اس موقف کی تائید کی ہو کہ یہ تین طلاقیں ہیں؟ تو ایوب نے کہا: نہیں۔ تاہم اس سلسلے میں قتادہ نے عبد الرحمن بن سمیرہ کے غلام کثیر کے ذریعے ابوسلمہ کے واسطے سے ابو ہریرہ کے حوالے سے نبی اکرم کا اس جیسا ایک فرمان سنایا۔ ایوب فرماتے ہیں: ہمارے پاس کثیر آئے تو ہم نے ان سے اس روایت کے متعلق پوچھا تو وہ بولے: میں نے تو یہ حدیث کبھی بیان ہی نہیں کی۔ میں نے یہ بات قتادہ سے ذکر کی تو وہ بولے: کیوں نہیں (انہوں نے یہ حدیث بیان کی ہے) لیکن وہ بھول چکے ہیں۔
••• یہ حدیث ایوب سختیانی کی سند کے ہمراہ غریب صحیح ہے جبکہ میں نے بغیر ولی کے نکاح کے موضوع پر ثقہ صحابہ کرام اور تابعین محدثین کی ایک جماعت کا ذکر کیا ہے جنہوں نے حدیث بیان کی اور بعد میں بھول گئے۔

2825- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبُرْزَانِيُّ بِعَدَادٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ،

حديث: 2823

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2187 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسند" طبع موصلة قرطبة: القاهرة: مصر رقم الحديث: 2031 ذكره ابويكر البيريقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكة مكرمه: موعودى عرب 1414/1، 1994. رقم الحديث: 1495 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصلة:

1404/1، 1983. رقم الحديث: 10813

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ بْنُ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ امْرَأَةً ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّتَهَا حَيْضَةً

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الرَّزَّاقِ أَرْسَلَهُ، عَنْ مَعْمَرٍ

❖❖ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ثابت بن قیس کی بیوی نے ان سے خلع لیا تو نبی اکرم نے اس کی

عدت ایک حیض قرار دی۔

❖❖: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے تاہم عبدالرزاق نے اس میں معمر سے ارسال کیا ہے۔

2826- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنبَانَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، أَنَّ امْرَأَةً ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّتَهَا حَيْضَةً

❖❖ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی نے ان سے خلع لیا تو رسول اللہ نے اس کی عدت

ایک حیض قرار دی۔

❖❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہوں نے دو غلام (جو کہ دونوں میاں بیوی تھے) کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس

سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے پہلے مرد کو آزاد کر چئے گا۔

❖❖: یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2827- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ

حَدِيث: 2825

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2229 ذکرہ ابویکر البیرقی فی "سننہ الكبرى" طبع

مکتبہ دارالباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 15375

حَدِيث: 2827

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2237 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ"

طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ: حلب نام: 1406ھ/1986. رقم الحدیث: 3446 اضرہ ابو عبداللہ القزوی فی "سننہ" طبع

دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2532 اضرہ ابوہاتم البستی فی "صمیمہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان:

1414ھ/1993. رقم الحدیث: 4311 اضرہ ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننہ الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان:

1411ھ/1991. رقم الحدیث: 4936 ذکرہ ابویکر البیرقی فی "سننہ الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب

1414ھ/1994. رقم الحدیث: 14050 اضرہ ابن رالمویہ المنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان مدینہ منورہ: (طبع اول)

1412ھ/1991. رقم الحدیث: 967 اضرہ ابوعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالسامون للتراث دمشق: تمام:

1404ھ-1984. رقم الحدیث: 4756

عَبْدُ الْمَجِيدِ الْحَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَعْتِقَ مَمْلُوكَيْنِ زَوْجًا، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَبْدَأَ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہوں نے دو غلام میاں بیوی کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس سلسلے میں نبی اکرم ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: عورت سے پہلے مرد کو آزاد کرے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2828- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ سِنَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ اسْلَمَ، وَأَبَتْ أُمْرَأَتَهُ أَنْ تُسَلِّمَ، فَاتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ ابْنَتِي فَطِيمَةُ، وَقَالَ رَافِعٌ: ابْنَتِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَافِعٍ: افْعُدْ نَاحِيَةَ، وَقَالَ لَأُمْرَأَتِهِ: افْعُدِي نَاحِيَةَ، فَقَالَ: وَأَفْعُدُ الصَّبِيَةَ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اذْعُوَاهَا، فَمَالَتْ الصَّبِيَةَ إِلَى أُمِّهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اهْدِهَا، فَمَالَتْ إِلَى أَبِيهَا فَآخَذَهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ رافع بن سنان فرماتے ہیں: وہ مسلمان ہو گئے لیکن ان کی بیوی نے اسلام لانے سے انکار کر دیا، وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اور بولی: میری بیٹی فطیمہ ہے اور رافع نے کہا: یہ میری بیٹی ہے۔ نبی اکرم نے رافع سے کہا: تم ایک طرف بیٹھ جاؤ اور اس کی بیوی سے کہا: تم دوسری طرف بیٹھ جاؤ اور اس بچی کو دونوں کے درمیان بٹھاؤ، پھر آپ ﷺ نے ان سے کہا: تم دونوں اس کو اپنی اپنی طرف بلاؤ (جب دونوں نے بلایا تو) وہ بچی ماں کی طرف مائل ہوئی، رسول اللہ نے دعا مانگی: یا اللہ! اس کو ہدایت دے (یہ دعا مانگتے ہی) بچی اپنے باپ کی طرف چل پڑی۔ چنانچہ اس کے باپ نے اس کو لے لیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2829- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، عَنِ الْأَجَلْحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْيَمَنِ، فَقَالَ: إِنَّ ثَلَاثَةً مِّنْ أَهْلِ الْيَمَنِ اتُّوا

حدیث: 2828

اخرجه ابو داؤد المستمسکی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2244 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب تام 1406ھ/1986. رقم الحدیث: 3495 اخرجه ابو عبد الله السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ فاہرہ مصر رقم الحدیث: 23808 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991. رقم الحدیث: 5689 ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994. رقم الحدیث: 15538

عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْتَصِمُونَ إِلَيْهِ فِي وَكْدٍ، وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طَهْرٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ لِلأَثْنَيْنِ مِنْهُمَا: طَيِّبَا بِالْوَلَدِ لِهَذَا، فَقَالَا: لَا، ثُمَّ قَالَ لِلأَثْنَيْنِ: طَيِّبَا بِالْوَلَدِ لِهَذَا، فَقَالَا: لَا، ثُمَّ قَالَ: أَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ، إِنِّي مُقَرِّعٌ بَيْنَكُمْ، فَمَنْ قَرَعَ فَلَهُ الْوَلَدُ، وَعَلَيْهِ لِصَاحِبِهِ ثُلُثَا الدِّيَةِ، فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَجَعَلَهُ لِمَنْ قَرَعَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَضْرَاسُهُ، أَوْ قَالَ: نَوَاجِذُهُ قَدْ اتَّفَقَ الشَّيْحَانِ عَلَى تَرْكِ الْاِحْتِجَاجِ بِالْاِحْتِجَاجِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ، وَإِنَّمَا نَقِمَا عَلَيْهِ حَدِيثًا وَاحِدًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ، وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ الْحَدِيثِ ثَلَاثَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ، فَهَذَا الْحَدِيثُ إِذَا صَحِيحٌ، وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهُ

﴿﴾ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ ﷺ کے پاس ایک یمنی باشندہ آیا اور بولا: تین یمنی آدمیوں کے درمیان ایک بچے کے متعلق جھگڑا پڑ گیا تھا کیونکہ ان تینوں نے ایک عورت کے ساتھ ایک ہی طہر میں بمبستری کی تھی۔ ہر کوئی کہہ رہا تھا کہ یہ میرا ہے۔ یہ لوگ اپنا جھگڑا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے دو سے کہا: تم اپنی خوشی سے اس کے حق میں اس بچے سے دستبردار ہوتے ہو؟ انہوں نے انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے پھر دو سے کہا: تم اس کے حق میں اس بچے سے دستبردار ہوتے ہو؟ انہوں نے بھی انکار کر دیا، آپ ﷺ نے پھر دو سے کہا: تم اس کے حق میں اس بچے سے دستبردار ہوتے ہو؟ انہوں نے بھی انکار کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم سب ایک دوسرے کے سخت مخالف ہو۔ میں تمہارے درمیان قرع اندازی کروں گا جس کے نام قرع نکل آیا، پھر اسی کا ہوگا اور وہ اپنے دونوں ساتھیوں کو دو دو تہائی دیت ادا کرے گا۔ پھر انہوں نے ان کے درمیان قرع ڈالا تو جس کے نام قرع نکلا پھر اس کو دے دیا (یہ بات سن کر) رسول اللہ اتنا ہنسے کہ آپ کی داڑھیوں نظر آنے لگیں۔

••• امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسے جلیج بن عبد اللہ الکندی کی روایات نقل کرنے سے گریز کیا ہے۔ انہوں نے عبد اللہ بن بریدہ کی ایک روایت کی وجہ سے ان کو یہ سزا دی ہے حالانکہ تین ثقہ راویوں نے ان کی روایت کی اتباع کی ہے۔ چنانچہ ایسی صورت حال میں یہ حدیث صحیح ہوگی لیکن شیخین نے اس کو روایت نہیں کیا۔

حدیث: 2829

أخبره أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2269 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتبة المطبوعات الإسلامية حلب، شام، 1406هـ، 1986. رقم الحديث: 3488 أخبره أبو عبد الله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 19348 أخبره أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان: 1411هـ / 1991. رقم الحديث: 5683 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414هـ / 1994. رقم الحديث: 21070 أخبره أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل: 1404هـ / 1983. رقم الحديث: 4987 أخبره أبو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودی عرب (طبع اول) 1409هـ رقم الحديث: 31470 أخبره أبو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتبة الإسلامية، بيروت لبنان (طبع تاني) 1403هـ رقم الحديث: 13472

2830۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدِ الدَّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي هَذَا كَانَتْ بَطْنِي لَهُ وَعَاءٌ، وَتَدْيِي لَهُ سِقَاءٌ، وَحَجْرِي لَهُ حَوَاءٌ، وَإِنَّ أَبَاهُ طَلَّقَنِي، وَارَادَ أَنْ يَنْزِعَهُ عَنِّي، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مَا لَمْ تَنْكِحِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ عمر بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میرا یہ بیٹا ہے۔ میرا پیٹ اس کے لئے برتن رہا، میرے پستان اس کی سیرابی کا باعث رہے اور میری گود اس کے لئے حوض رہی، اس کے باپ نے مجھے طلاق دے دی ہے اور اب اس کو مجھ سے چھین رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا: جب تک تو نکاح نہیں کرے گی، تو ہی اس (کو رکھنے) کی زیادہ حقدار ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2831۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: طُلِّقَتْ خَالَتِي ثَلَاثًا، فَخَرَجَتْ تَجِدُ نَحْلًا لَهَا، فَلَقِيَهَا رَجُلٌ فَنَهَاهَا، فَاتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجِي فَجِدِّي، لَعَلَّكَ أَنْ تَصَدَّقِي مِنْهُ، أَوْ تَفْعَلِي خَيْرًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

حدیث: 2830

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2276 اخرجه ابو عبد الله التميمي في "سننه" طبع
موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 6707 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب
1414/1994. رقم الحديث: 15541

حدیث: 2831

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2297 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع
مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 15288 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابورى في
"صحيحه" طبع دارالاحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 1483 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب
المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406/1986. رقم الحديث: 3550 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب
العربى بيروت لبنان 1407/1987. رقم الحديث: 2288 اخرجه ابو عبد الله الفريزى في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان
رقم الحديث: 2034 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالباز ملكه مكرمه سعودى عرب 1414/1994. رقم
الحديث: 15288

✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری خالہ کو تین طلاقیں دے دی گئیں تو وہ کھجور کے درخت کا ٹٹے نکلی راستے میں ایک شخص ان سے ملا اور اس نے ان کو اس کام سے روک دیا۔ انہوں نے یہ بات رسول اللہ کو بتائی تو آپ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) تو لکڑیاں کاٹنے جایا کرو ہو سکتا ہے کہ تو اس سے صدقہ کرے یا تو کوئی (دوسرا) نیک کام کر لے۔

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا

2832- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ، حَدَّثَنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ، عَنْ فَرِيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ، أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ، فَقَتَلَ بِطَرَفِ الْقُدُومِ، قَالَ حَمَادٌ: وَهُوَ مَوْضِعُ مَاءٍ، قَالَتْ: فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ مِنْ حَالِي، وَذَكَرْتُ لَهُ النُّقْلَةَ إِلَى إِخْوَتِي، قَالَتْ: فَرَخَّصَ لِي، فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادَانِي، فَقَالَ: امْكُثِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

✧ فریعیہ بنت مالک روایت کرتی ہیں کہ ان کا شوہر علاج کے سلسلے میں باہر گیا تھا، اس کو طرف قدوم میں قتل کر دیا گیا۔ حماد فرماتے ہیں: یہ پانی کی ایک جگہ کا نام ہے۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنا حال بیان کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بھائیوں کے ہاں منتقل ہونے کی درخواست کی۔ آپ فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کی اجازت دے دی۔ جب وہاں سے نکلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آواز دی اور فرمایا: عدت ختم ہونے تک اپنے گھر میں ہی ٹھہرو۔

2833- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ، أَنبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنَ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَمَّتَهُ زَيْنَبَ بِنْتَ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّهَا سَمِعَتْ فَرِيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ أختِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَتْ: خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ، فَادْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقُدُومِ فَقَتَلُوهُ، فَاتَانِي نَعِيَةٌ، وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ مِنْ دُورِ أَهْلِي، فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ أَتَانِي نَعْيُ زَوْجِي، وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ مِنْ دُورِ أَهْلِي، وَلَمْ يَدَعْ لِي

حدیث: 2832

اضرہ ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2300 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب نام: 1406، 1986، رقم الحدیث: 3528 اضرہ ابو عبد اللہ الاصبہی فی "الموطأ" طبع دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) رقم الحدیث: 1229 اضرہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دار الکتب العربی: بیروت لبنان 1407، 1987، رقم الحدیث: 2287 اضرہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قافہرہ مصر رقم الحدیث: 27132 اضرہ ابو ہاشم البستی فی "صحبہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414، 1993، رقم الحدیث: 4292 اضرہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411، 1991، رقم الحدیث: 5722 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز ملکہ مکرمہ سعودی عرب 1414، 1994، رقم الحدیث: 15275 اضرہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404، 1983، رقم الحدیث: 1074

نَفَقَةً، وَلَا مَالًا، وَلَيْسَ الْمَسْكُنُ لِي، وَلَوْ تَحَوَّلْتُ إِلَىٰ إِخْوَتِي وَأَهْلِي كَانَ أَرْفَقَ بِي فِي بَعْضِ شَأْنِي، فَقَالَ: تَحَوَّلِي، فَلَمَّا خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، أَوْ الْحُجْرَةِ دَعَانِي، أَوْ أَمْرَ بِي فِدْعَيْتُ لَهُ، فَقَالَ: امْكُئِي فِي الْبَيْتِ الَّذِي آتَاكَ فِيهِ نَعْيُ رَوْجِكَ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ، فَأَعْتَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا، قَالَتْ: فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَيَّ، فَأَتَيْتُهُ، فَحَدَّثْتُهُ، فَأَخَذَ بِهِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ مِنَ الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمَوْطَأِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُبْرَةَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدُّهْلِيُّ:

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ مَحْفُوظٌ، وَهَمَّا اثْنَانِ: سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ أَشْهُرُهُمَا، وَإِسْحَاقُ بْنُ سَعْدِ بْنِ كَعْبٍ، وَقَدْ رَوَى عَنْهُمَا جَمِيعًا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، فَقَدْ ارْتَفَعَتْ عَنْهُمَا جَمِيعًا الْجَهَالَةُ

✧✧ ابوسعید خدری کی بہن فریہ بنت مالک رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے شوہراپنے بھاگے ہوئے غلاموں کی تلاش میں نکلے ہوئے تھے۔ انہوں نے ”طرف قدم“ پران کو جالیا لیکن غلاموں نے ان کو مار ڈالا۔ ان کے انتقال کی خبر مجھ تک پہنچی، میں اس وقت اپنے اہل کے گھروں سے دور والے گھر میں تھی۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اس نے نہ تو میرے لئے کوئی نفقہ چھوڑا ہے نہ مال اور میری کوئی رہائش نہیں ہے، اگر میں اپنے بھائیوں اور گھروالوں کے ہاں چلی جاؤں تو بہت سارے امور میں میرے لئے آسانی ہو جائے۔ آپ ﷺ نے مجھے منتقل ہونے کی اجازت دے دی۔ جب میں مسجد یا حجرہ کی طرف نکلی تو آپ نے مجھے آواز دی یا کسی کو حکم دیا اور انہوں نے مجھے بلایا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تجھے تیرے شوہر کے انتقال کی خبر ملی تھی، عدت ختم ہونے تک وہیں ٹھہرو۔ چنانچہ میں نے چار مہینے دس دن تک عدت گزاری۔ آپ فرماتی ہیں: پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کسی کو میرے پاس (اسی مسئلہ کے سلسلہ میں معلومات لینے کے لئے) بھیجا میں نے ان کو یہ واقعہ سنایا تو انہوں نے اسی پر عمل کیا۔

❦❦ یہ حدیث دونوں وجہوں سے صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو امام مالک نے موطا میں سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ سے روایت کیا ہے: محمد بن یحییٰ زہلی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح محفوظ ہے اور وہ دونوں سعد بن اسحاق کعب ہیں اور یہ دونوں میں زیادہ مشہور ہیں اور اسحاق بن سعد بن کعب ہیں اور ان دونوں سے یحییٰ بن سعید انصاری نے روایت کی ہے چنانچہ میں نے ان دونوں سے جہالت کو ختم کر دیا ہے۔

2834- أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَقِيهَ بِبُخَارَى مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمِ الْأَوْدِيِّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ، عَنْ مُصَعبِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: طُلِقَتِ امْرَأَةٌ فَمَكَثَتْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً، فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا، ثُمَّ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهَا: تَزَوَّجِي

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرَطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک عورت کو طلاق دے دی گئی، وہ 23 راتیں عدت بیٹھی تھی کہ اس کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس معاملہ کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم نکاح کر سکتی ہو۔
﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2835- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةِ ثَمَانٍ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَنبَاَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَعْدَادِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ الْعَصَارِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ: اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، فَكَّرَ هَتَهُ، وَكَانَ شَدِيدًا عَلَيَّ النِّسَاءِ، فَقَالَتْ لِلزُّبَيْرِ: يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ، رَوَّحْنِي بِتَطْلِيْقَةٍ، قَالَتْ: وَذَلِكَ حِيْنَ وَجَدْتِ الطَّلُقَ، قَالَ: وَمَا يَنْفَعُكَ اَنْ اُطْلِقَكَ تَطْلِيْقَةً وَاِحِدَةً، ثُمَّ اُرَاجِعَكَ؟ قَالَتْ: اِنِّي اَجِدُنِي اَسْتَرْوِحُ اِلَى ذٰلِكَ، قَالَ: فَطَلَّقَهَا تَطْلِيْقَةً وَاِحِدَةً، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَتْ لِجَارِيَتِهَا: اَغْلِقِي الْاَبْوَابَ، قَالَ: فَوَضَعَتْ جَارِيَةٌ، فَقَالَ: فَاتَى الزُّبَيْرُ، فَبَشَّرَ بِهَا، فَقَالَ: مَكَرَتْ بِي ابْنَةُ اَبِي مُعِيْطٍ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَاَبَاَنَهَا مِنْهُ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ الْاِسْنَادِ، وَاَبُو الْمَلِيْحِ، وَاَنْ لَّمْ يُخَرِّجْ جَاهُ فَعَبَّرَ مَتَّهَمٌ بِالْوَضْعِ، فَاِنَّهُ اِمَامٌ اَهْلُ الْجَزِيْرَةِ فِي عَصْرِهِ، وَاُمُّ كُلْثُومٍ هِيَ ابْنَةُ عُقْبَةَ بِنِ ابْنِ اَبِي مُعِيْطٍ وَهِيَ الَّتِي يَرْوِي عَنْهَا ابْنُهَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَيْسَ بِالْكَذَّابِ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ

﴿﴾ ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ وہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، وہ ان کو ناپسند کرتی تھیں اور زبیر عورتوں پر بڑے سخت تھے۔ ام کلثوم نے زبیر سے کہا: اے ابو عبد اللہ! تم مجھے ایک طلاق دے کر راحت دے دو (ام کلثوم) کہتی ہیں: اس وقت میں 'دردزہ' محسوس کر رہی تھی۔ زبیر نے کہا: اگر میں تجھے ایک طلاق دے دوں تو اس کا تجھے کیا فائدہ ہوگا؟ کیونکہ اس کے بعد میں تجھ سے رجوع کر لوں گا۔ ام کلثوم نے کہا: میرا خیال ہے کہ مجھے اس سے کچھ آرام مل جائے گا۔ زبیر نے اس کو ایک طلاق دی اور گھر سے چلا گیا۔ ام کلثوم نے اپنی لونڈی سے کہا: تمام دروازے بند کر دو۔ کچھ ہی دیر میں اس کے ہاں ایک بچی پیدا ہو گئی۔ پھر زبیر گھر آئے تو ان کو بچی کی پیدائش کی خبر سنا لی گئی۔ تو وہ بولے: ابو معیط کی بیٹی نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلا آیا اور تمام معاملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو اس سے علیحدہ کر دیا۔

﴿﴾ یہ حدیث غریب صحیح الاسناد ہے اور امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اگرچہ ابوالحلیج کی روایات نقل نہیں کی ہیں جبکہ ان پر وضع حدیث کی تہمت نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے زمانے میں اہل جزیرہ کے امام ہیں اور ام کلثوم عقبہ بن ابی معیط کی بیٹی ہے۔ یہ وہی خاتون ہیں جن کے حوالے سے ان کے بیٹے حمید بن عبد الرحمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمان روایت کرتے ہیں: وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان صلح کرواتا ہے۔

2836- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْحَبِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ النَّضْرِ الْجُرَشِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ أَبِي ذُوَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَا تَلْبَسُوا عَلَيْنَا سَنَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تَوَفَّى عَنْهَا سَيِّدَهَا، عِدَّتْهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عمر و بن العاص رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: "ام ولد" کے حوالے سے ہم پر ہمارے نبی کی سنت کو غلط ملط مت کرو (آپ ﷺ کا طریقہ یہ ہے کہ) جب ام ولد کا آقا فوت ہو جائے تو اس کی عدت 4 ماہ اور دس دن ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2837- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ التَّيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَرِيدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِيِّ، حَدَّثَنِي أَبُو أَمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ، إِذْ أَتَانِي رَجُلَانِ، فَأَخَذَا بَضْعِي، فَاتَيَا بِي جَبَلًا وَعَرَاءً، فَقَالَا لِي: اصْعَدْ، فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أُطِيقُ، فَقَالَا: إِنَّا سَنُسَهِّلُهُ لَكَ، فَصَعِدْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي سَوَاءِ الْجَبَلِ، إِذَا أَنَا بِأَصْوَاتٍ شَدِيدَةٍ، قُلْتُ: مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوا: هَذَا هُوَ عَوَاءُ أَهْلِ النَّارِ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي، فَإِذَا بِقَوْمٍ مُعَلَّقِينَ بِعَرَاقِيهِمْ، مُشَقَّقَةً أَشْدَأْفُهُمْ، تَسِيلُ أَشْدَأْفُهُمْ دَمًا، فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُفْطِرُونَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي، فَإِذَا بِقَوْمٍ أَشَدَّ شَيْءً انْتِفَاحًا، وَأَنْتَنَةً رِيحًا، وَأَسْوَأَهُ مَنْظَرًا، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الزَّانُونَ وَالزَّوَانِي، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي، فَإِذَا أَنَا بِنِسَاءٍ تَنْهَشُ تَدْبِيهِنَّ الْحَيَاتِ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ اللَّوَاتِي يَمْنَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ الْبَانِهِنَّ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي، فَإِذَا بِغِلْمَانٍ يَلْعَبُونَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ ذُرَارِيُّ الْمُؤْمِنِينَ، ثُمَّ شَرَفَ لِي شَرَفٌ، فَإِذَا أَنَا بِثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَشْرَبُونَ مِنْ خَمْرٍ لَهُمْ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟

حدیث: 2836

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر ببيروت لبنان رقم الحديث: 2308 اخرجه ابو عبد الله التبراني في "معجمه" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 17836 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيفه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993، رقم الحديث: 4300 اخرجه ابويعلی الموصلي في "معجمه" طبع دارالماون للتراث دمشق، شام 1404-1984، رقم الحديث: 7338

حدیث: 2837

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390/1970، رقم الحديث: 1986 ذكره ابوبكر البيرقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكرمه سعودی عرب 1414/1994، رقم الحديث: 7796 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصول 1404/1983، رقم الحديث: 7667 اخرجه ابوهاتم البستي في "صحيفه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414/1993، رقم الحديث: 7491

قَالَ: هُوَ لَاءِ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ، ثُمَّ شَرَفَ لِي شَرَفَ الْآخَرُ، فَإِذَا أَنَا بِثَلَاثَةِ نَفَرٍ، قُلْتُ: مَنْ هُوَ لَاءِ؟ قَالَ: إِبْرَاهِيمُ، وَمُوسَى، وَعَيْسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَنْتَظِرُونَكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ، وَقَدْ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِجَمِيعِ رُؤَايِهِ غَيْرِ سَلِيمِ بْنِ عَامِرٍ، وَقَدْ احْتَجَّ بِهِ مُسْلِمٌ

❖ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس دو آدمی آئے، انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور ایک دشوار گزار پہاڑ پر لے گئے اور کہنے لگے: اس پر چڑھیے! میں نے کہا: میرے اندر اس پر چڑھنے کی ہمت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: اس پر چڑھنا ہم آپ کے لئے آسان کر دیں گے۔ پھر میں اس پر چڑھا جب میں پہاڑ کے برابر پہنچا تو میں نے بہت شدید آوازیں سنیں۔ میں نے پوچھا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ تو انہوں نے جواباً کہا: یہ جنہیوں کی آوازیں ہیں، پھر مجھے مزید آگے لے جایا گیا، وہاں پر میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جنہیں التالکایا گیا تھا، ان کے جڑے پھاڑے ہوئے تھے اور ان سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ وہ لوگ ہیں جو غروب آفتاب سے پہلے ہی روزہ افطار کر لیا کرتے تھے۔ وہ پھر مجھے مزید آگے لے گئے تو میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان سے زیادہ کبھی کسی کا جسم نہیں پھولا ہوگا، نہ ان سے زیادہ کوئی چیز بدبودار ہوگی اور نہ ہی ان سے بدصورت کوئی ہوگا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں۔ پھر مجھے مزید آگے لے گئے تو میں نے کچھ عورتوں کو دیکھا جن کے پستانوں کو سانپ ڈس رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ وہ عورتیں ہیں جو اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلانے سے گریز کیا کرتی تھیں، پھر وہ مجھے مزید آگے لے گئے تو میں نے کچھ بچے دیکھے جو دونہروں کے درمیان کھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا یہ مسلمانوں کے چھوٹے بچے ہیں (جو بچپن میں فوت ہو گئے تھے) پھر مجھے کچھ اوپر لے جایا گیا تو میں نے تین افراد کو دیکھا جو شراب پی رہے تھے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ جعفر بن ابی طالب، زید بن حارثہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم ہیں۔ پھر مجھے ایک اور بلندی پر لے گئے وہاں پر میں نے تین افراد کو دیکھا، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام ہیں جو کہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے سلیم بن

عامر کے سوا اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی بھی روایات نقل کی ہیں

2838- أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ زَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ، أَنَّ أَبَاهُ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ فَارِقَ جَمِيلَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي وَهَى حَامِلَةً بِمُحَمَّدٍ، فَلَمَّا وَلَدَتْهُ حَلَفَتْ أَنْ لَا تَلْبَنَهُ مِنْ لَبَنِهَا، فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَزَقَ فِيهِ، وَحَنَكَهُ بِتَمْرَةٍ عَجْوَةٍ، وَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا، وَقَالَ: اخْتَلَفَ بِهِ فَإِنَّ اللَّهَ

رَازِقُهُ، فَاتَيْنَهُ الْيَوْمَ الْأَوَّلَ وَالثَّانِي وَالثَّلَاثَ، فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ تَسْأَلُ عَن تَابِتِ بِنِ قَيْسٍ، فَقُلْتُ: مَا تَرِيدِينَ مِنْهُ؟ أَنَا تَابِتٌ، فَقَالَتْ: أُرِيْتُ فِي مَنْأَمِي هَذِهِ كَأَنِّي أَرْضِعُ ابْنًا لَهُ، يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ، فَقَالَ: فَأَنَا تَابِتٌ، وَهَذَا ابْنِي مُحَمَّدٌ، قَالَ: وَإِنَّ دِرْعَهَا يَتَعَصَّرُ مِن لَبْنِهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ محمد بن ثابت بن قیس بن شماس روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد ثابت بن قیس نے عبد اللہ بن ابی کی بیٹی جلیلہ کو علیحدگی دے دی، اس وقت ان کے پیٹ میں محمد تھے، جب محمد پیدا ہو گئے تو انہوں نے قسم کھائی کہ میں اس کو اپنا دودھ نہیں پلاؤں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو اپنے پاس منگوایا، اس کے منہ میں اپنا لعاب دھن ڈالا عجمہ کھجور کے ساتھ اس کو گھٹی دی اور اس کا نام محمد رکھا اور فرمایا: اس کو میرے پاس بار بار لاتے رہنا، بے شک اللہ ہی اس کا رزاق ہے۔ میں تین دن تک اس کو آپ کی خدمت میں لے جاتا رہا (تیسرے دن) ایک عربی خاتون ثابت بن قیس کو پوچھتی پھر رہی تھی، میں نے اس سے کہا: تجھے اس سے کیا کام ہے؟ میں ہوں ثابت۔ اس نے کہا: میں نے آج رات خواب میں دیکھا ہے کہ میں ثابت کے بیٹے کو دودھ پلا رہی ہوں جس کا نام محمد ہے۔ انہوں نے کہا: میں ثابت ہوں اور یہ میرا بیٹا محمد ہے (آپ فرماتے ہیں) اس خاتون کے کپڑوں سے اس کا دودھ رس رہا تھا۔

❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2839- أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ حَدَّثَنَا شَبْلُ بْنُ عَبَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ عَطَاءُ قَالَ قَالَ بَنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةَ عِدَّتُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَتَعَدَّتْ حَيْثُ شَاءَتْ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى غَيْرِ إِخْرَاجٍ قَالَ عَطَاءُ إِنَّ شَاءَتْ إِعْتَدَتْ عِنْدَ أَهْلِهَا وَسَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَا قَالَ عَطَاءُ ثُمَّ جَاءَ الْمِيرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنَى فَتَعَدَّتْ حَيْثُ شَاءَتْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى سَرَطِ الْبُخَارِيِّ وَكَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ (حضرت عبد اللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس آیت نے عورت کا اپنے اہل میں عدت گزارنے کا حکم منسوخ کر دیا ہے۔ اس لئے عورت جہاں چاہے عدت گزارے اور وہ اللہ تعالیٰ کا فرمان یہ ہے ”غیر اخراج“ عطاء فرماتے ہیں: اگر وہ اپنے اہل کے ہاں عدت گزارنا چاہے تو وہاں گزار لے اور اپنی وصیت () میں سکونت اختیار کرے اور اگر وہاں سے جانا چاہے تو چلی جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

’فلا جناح عليكم فيما فعلن‘

”تو تم پر اس بارے میں کوئی حرج نہیں ہے اپنے معاملہ میں وہ جو کچھ بھی کریں“

عطاء فرماتے ہیں: پھر میراث کا حکم آ گیا تو رہائش کا حکم منسوخ گیا۔ اس لئے اب وہ جہاں چاہے عدت گزارے۔

نوٹ: ابتدائے اسلام میں بیوہ کی عدت ایک سال کی تھی اور ایک سال کامل وہ شوہر کے یہاں رہ کر نان و نفقہ پانے کی مستحق

ہوتی تھی۔ پھر ایک سال کی عدت تو ”یتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا“ سے منسوخ ہوئی، جس میں بیوہ کی عدت چار ماہ دس دن مقرر فرمائی گئی، اور سال بھر کا نفقہ آیت میراث سے منسوخ ہوا جس میں عورت کا حصہ شوہر کے ترکہ سے مقرر کیا گیا۔ لہذا اب اس وصیت کا حکم باقی نہ رہا (خزانة العرفان)

❦❦❦ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2840- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي بَنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ مَسْكِينٌ لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنَّ سَيِّدِي يُكْرَهُنِي عَلَى الْبِغَاءِ فَنَزَلَ فِي ذَلِكَ وَلَا تُكْرَهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک انصاری کا غلام آیا اور کہنے لگا: میرا آقا مجھے بدکاری پر مجبور کرتا

ہے تو اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی

وَلَا تُكْرَهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ (النور: 33)

”اور مجبور نہ کرو اپنی کنیزوں کو بدکاری پر“

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

کتاب العتق

غلام آزاد کرنے کا بیان

2841- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ فُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ الْجُدَامِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً فَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْ أَعْضَائِهِ عَضْوًا مِنَ النَّارِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ لَهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، وَوَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ
أما حديث أبي موسى

❖ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک غلام آزاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو دوزخ سے آزاد کرے گا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔
ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور وائل بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہیں۔
ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2842- فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا أَدَمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارِ الرَّمَادِيِّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، يُقَالُ لَهُ شُعْبَةُ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، وَمَعَهُ بَنُوهُ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ حَدَّثَنِي بِهِ أَبِي؟ قَالُوا: بَلَى يَا أَبَتِ، فَحَدَّثَنَا، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً، أَوْ عَبْدًا، كَانَتْ فِكَكَاهُ مِنَ النَّارِ، عَضْوًا بِعَضْوٍ

حدیث: 2841

اخرجه ابو عبد الله السيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 9772

حدیث: 2842

ذکرہ ابو بکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 21101

و أما حديث واثله

﴿﴾ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، اس وقت ان کے بیٹے بھی ان کے پاس موجود تھے، ابو بردہ نے کہا: کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میرے والد صاحب نے مجھے سنائی تھی، سب نے کہا: ابا جان سنائیے! تب انہوں نے کہا: میرے والد صاحب بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو غلام آزاد کرے، اس کے ہر عضو کی آزادی، اس کے لئے ہر عضو کی دوزخ سے آزادی کا باعث ہوگی۔

واثله کی حدیث:

2843- فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو عْتَبَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا صَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الْعَرِيفِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: آتَيْنَا وَائِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقُلْنَا: حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ وَلَا نُقْصَانٌ، فغَضِبَ، وَقَالَ: إِنَّ مُصْحَفَ أَحَدِكُمْ مَعْلَقٌ فِي بَيْتِهِ، وَهُوَ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ، قَالَ: فَقُلْنَا: لَيْسَ هَذَا أَرَدْنَا، أَرَدْنَا أَنْ تُحَدِّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَوْجَبَ، يَعْنِي النَّارَ، فَقَالَ: أَعْتَقُوا عَنْهُ، يُعْتَقُ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ عَرِيفٌ هَذَا لَقِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ

﴿﴾ عریف ابن دیلمی فرماتے ہیں: ہم واثله بن اسقع رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے کہا: ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھی ہو، جس میں نہ کوئی کمی ہو نہ زیادتی، وہ ناراض ہو کر بولے: تمہارے گھر میں قرآن پاک رکھا ہوا ہے، کیا اس میں کمی زیادتی ہو سکتی ہے؟ عریف فرماتے ہیں: ہم نے کہا: ہماری مراد یہ نہیں تھی بلکہ ہم تو آپ سے ایسی حدیث سنا چاہتے ہیں جو آپ نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ واثله رضی اللہ عنہ بولے: ہم اپنے ایک ساتھی کے معاملہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے، جس نے جہنمیوں والا کام کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے غلام آزاد کرو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

❖❖❖ ”عریف“ عبد اللہ بن دیلمی کا لقب ہے۔

2844- حَدَّثَنَا بِصْحَةَ مَا ذَكَرْتَهُ أَبُو اسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسِ الْفَقِيهِ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُهَيْلِ الدِّمِطِيَّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ التَّيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بِأَرِيحَاءَ، فَمَرَّ بِي وَائِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ مَتَوَكِّنًا عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ، فَاجْلَسَنِي، ثُمَّ جَاءَ إِلَيَّ،

حدیث: 2843

اخرجه ابوداؤد السمستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3964 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز ملک مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 16257 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع

مکتبہ العلوم والمکرم، موصل، 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 218

فَقَالَ: عَجَبٌ مَا حَدَّثَنِي هَذَا الشَّيْخُ يَعْنِي وَائِلَةَ، قُلْتُ: مَا حَدَّثَكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي كُنْتُ جَالِسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَاتَاهُ نَفَرٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ أَوْجَبَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتَقُوا عَنْهُ، يُعْتِقُ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهَا عَضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ، فَصَارَ حَدِيثٌ وَائِلَةَ بِهِذِهِ الرِّوَايَاتِ صَحِيحًا، عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ لَفْظَهُ فِي عِتْقِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ امْرَأً مُسْلِمًا

❖ حضرت ابراہیم بن ابی عبدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں (بیت المقدس کے ایک علاقہ) اریحا میں بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس حضرت وائلہ بن اسحق رضی اللہ عنہ، عبد اللہ دیلمی رضی اللہ عنہ کے سہارے چلتے ہوئے آئے، انہوں نے ان کو بٹھالیا پھر وہ میرے پاس آئے اور بولے اس شیخ نے مجھے بڑی عجیب حدیث سنائی ہے۔ میں نے کہا: اس نے آپ کو کیا حدیث سنائی ہے؟ اس نے کہا: یہ کہہ رہا ہے: غزوہ تبوک کے موقع پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بنی سلیم کے کچھ لوگ آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھی نے واجب کر لی ہے (یعنی جہنیوں والا کوئی کام کر لیا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی طرف سے غلام آزاد کر دو، اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر عضو کو بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

❖ ان مذکورہ روایات کے بعد وائلہ کی روایت شیخین کے معیار کے مطابق صحیح قرار پائی ہے تاہم امام مسلم رحمہ اللہ نے کسی مسلم کے مسلم کو آزاد کرنے کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں ایک حدیث روایت کی ہے۔

2845- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْفَعِ، سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ مُسْلِمًا، كَانَ فِكَاهَهُ مِنَ النَّارِ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْ هَذَا عَضْوًا مِنْ هَذَا عَبْدُ الْأَعْلَى هَذَا أَيْضًا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ بِلَا شَكِّ فِيهِ، كَمَا قُلْنَا فِي عَرِيفٍ

❖ حضرت وائلہ بن اسحق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے تو اس کے ہر عضو کی آزادی اس کے ہر عضو کی جہنم سے آزادی کا باعث ہوگی۔

❖ یہ عبدالاعلیٰ بھی، عبد اللہ بن دیلمی ہی ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں ہے جیسا کہ ہم نے عریف کے بارے میں بیان کیا ہے۔

2846- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهِمَدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حَبِيبَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حدیث: 2844

أضرمه ابو هاتم البستي في "صميمه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان، 1414/1993، رقم الحديث: 4307 أضرمه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية: بيروت لبنان، 1411/1991، رقم الحديث: 4892 أضرمه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين: القاهرة مصر، 1415/ رقم الحديث: 3181

الصَّقَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ، وَأَبُو حُدَيْفَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِي، قَالَ: أَوْصَى إِلَيَّ أَخِي بَطَائِفَةَ مِنْ مَالِهِ، فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، فَقُلْتُ: إِنَّ أَخِي قَدْ أَوْصَى إِلَيَّ بَطَائِفَةَ مِنْ مَالِهِ، فَأَيْنَ أَصْعُهُ، فِي الْفُقَرَاءِ أَوْ الْمَسَاكِينِ أَوْ الْمُهَاجِرِينَ؟ فَقَالَ: أَمَا أَنَا، فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَعْدِلْ بِالْمُجَاهِدِينَ، فَاتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي إِذَا شَبِعَ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

☆☆ حضرت ابو حبیہ طائی فرماتے ہیں: میرے بھائی نے میرے لئے کچھ مال کی وصیت کی۔ میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے کہا: میرے بھائی نے میرے لئے کچھ مال کی وصیت کی ہے تو میں اس کو کہاں خرچ کروں؟ فقراء میں، مساکین میں یا مہاجرین میں؟ وہ بولے: اگر میں مجاہدین کے ساتھ انصاف نہیں کروں گا (تو یہ اچھی بات نہیں ہوگی) میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے: جو شخص موت کے وقت غلام آزاد کرتا ہے اس کی مثال ایسے شخص جیسی ہے جو کہ خود سیر ہو جائے تو بقیہ کھانا صدقہ کر دے۔

••••• یہ ثوری کی روایت کے الفاظ ہیں اور یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2847- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ

حدیث: 2846

اضرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 2123 اضرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ مصر رقم الحدیث: 21767 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7622 اضرجه ابو محمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبہ السنۃ، قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 202

حدیث: 2847

اضرجه ابو عبد اللہ محمد البخاری فی "صحیحہ" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیامہ، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء رقم الحدیث: 2452 اضرجه ابو العسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع دار احیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 999 اضرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1690 اضرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ، قاہرہ مصر رقم الحدیث: 26860 اضرجه ابو ہاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسه الرسالہ، بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3343 اضرجه ابوبکر بن خزیمہ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2434 اضرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 4931 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7551 اضرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دار البامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 7109 اضرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1067 اضرجه ابو محمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبہ السنۃ، قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 1548

الْقَاصِي، وَآحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدِ الطَّنَافِيسِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: أَعْتَقْتُ جَارِيَةً لِي، فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ بِعِتْقِهَا، فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ كُنْتَ أَعْطَيْتَهَا أَخَوَالَكَ كَانَ أَعْظَمَ لَاجْرِكَ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَيَّ شَرْطُ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ ام المومنین حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اپنی ایک لونڈی آزاد کی پھر رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں نے آپ ﷺ کو اس کے آزاد کرنے کے متعلق بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو وہ لونڈی اپنے کسی بھائی کو دے دیتی تو یہ تیرے لئے اس سے بھی زیادہ ثواب کا باعث ہوتا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2848. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ الْبَرَّازِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَكَانَ سَعْدٌ مَمْلُوكًا لَهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِجِبُهُ خِدْمَتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَعْتَقْ سَعْدًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَنَا غَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَتَكَ الرِّجَالُ، أَتَتَكَ الرِّجَالُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

❖❖ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (سعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور رسول اللہ ﷺ کو ان کی خدمت بہت پسند تھی) رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابو بکر! تم سعد کو آزاد کر دو۔ ابو بکر نے کہا: ہمارے پاس اس کے علاوہ دوسرا کوئی غلام نہیں ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس (بہت) لوگ آجائیں گے تمہارے پاس (بہت) لوگ آجائیں گے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2849. أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ جَهْمَانَ، حَدَّثَنِي سَفِينَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَعْتَقْتُكَ وَأَشْتَرْتُ عَلَيْهِ أَنْ تَخْدِمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَشْتُ قَالَ قُلْتُ لَوْ أَنَّكَ لَمْ تَشْتَرِ طِيَّ عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَشْتُ قَالَ فَاَعْتَقْتَنِي وَأَشْتَرْتُكَ عَلَيَّ أَنْ أَخْدِمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَشْتُ

حديث: 2848

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "سنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 1717 اخرجه ابو يعلى البرصلي في "سنده"

طبع دار المامون للتراث، دمشق، نام: 1404-1984، رقم الحديث: 1573

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ إِسْنَادٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں: مجھے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں تجھے اس شرط پر آزاد کرتی ہوں کہ تو تمام عمر رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرے گا، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اگر آپ مجھ پر یہ شرط نہ بھی لگائیں تب بھی میں اپنی زندگی بھر حضور ﷺ سے جدا نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ انہوں نے مجھے آزاد کر دیا اور یہ شرط رکھ دی کہ میں زندگی بھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت کروں گا۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2850- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَجُلٌ: أَعْتَقُ عَنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنے بیٹے کی طرف سے غلام آزاد کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

••• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2851- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حديث: 2849

أخذه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3932 أخذه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2526 أخذه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 26754 أخذه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411 / 1991: رقم الحديث: 4995 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكره سعودى عرب 1414 / 1994. رقم الحديث: 21215 أخذه ابو داؤد الطيالسي في "سننه" طبع دارالمعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 1602

حديث: 2851

أخذه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3949 أخذه ابو عيسى الترمذى في "جامعه" طبع داراهياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 1365 أخذه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2524 أخذه ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20179 أخذه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411 / 1991. رقم الحديث: 4898 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالبايز ملكه مكره سعودى عرب 1414 / 1994. رقم الحديث: 21204 أخذه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415 رقم الحديث: 1438 أخذه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404 / 1983. رقم الحديث: 6852 أخذه ابو داؤد الطيالسي في "سننه" طبع دارالمعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 910

مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَرِيَابِيُّ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مُحَرَّمٍ فَهُوَ حُرٌّ

وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ، بِإِسْنَادِهِ سِوَاءَ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هَيْبَةَ سَمِعَتْ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ، يَقُولُ: إِنَّمَا ذَكَرْتُ الْمَتْنَ الثَّانِي لِيُزَوَّرَ بِهِ الرَّهْرِيُّ، عَنْ ضَمْرَةَ، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ الْحَدِيثُ الصَّحِيحُ الْمَحْفُوظُ، عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

❖❖ (حضرت عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی ذی رحم محرم کا مالک بنے وہ (ذی رحم) آزاد ہو جاتا ہے۔

❖❖ ابوعلی نے اپنی سند کے ہمراہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ نے "ولاء" بیچنے سے اور اس کو بہہ کرنے سے منع کیا ہے۔

ابوعلی حافظ فرماتے ہیں: میں نے دوسرا متن اس لئے پیش کیا ہے تاکہ زہری کی ضمیرہ سے روایت کردہ حدیث درست قرار پائے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔
حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث اس کی شاہد ہے۔

2852- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنَا وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ الْمُرُوزِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، وَقَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مُحَرَّمٍ فَهُوَ حُرٌّ

❖❖ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ذی رحم محرم کا مالک بنا وہ ذی رحم اس پر آزاد ہے۔

2853- حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْفَقِيهِ بِخَارِي، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيِّ، وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَكِ الزَّانَا شُرَّ الثَّلَاثَةِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لِأَنَّ أُمَّتَعِ بَسُوطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أُعْتِقَ وَلَكِ زَيْنَةٌ، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: زناء کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ تین افراد کی برائی (کانتیجہ) ہے۔

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اللہ کی راہ میں ایک تمہ خدمت کرنے کو، حرامی غلام آزاد کرنے سے بہتر سمجھتا ہوں۔

﴿﴾ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا حضرت ابوسلمہ کی ابو ہریرہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2854- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ الزَّانَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: زناء کی اولاد تین افراد کا شر ہے۔

2855- فَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَأَنْ أُمْتَعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزَّانَا، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَلَدُ الزَّانَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ، وَإِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: رَحِمَ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَاءَ سَمْعًا، فَاسَاءَ إِصَابَةً، أَمَا قَوْلُهُ: لَأَنْ أُمْتَعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزَّانَا، أَنَّهَُا لَمَّا نَزَلَتْ: فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا عِنْدَنَا مَا نُعْتِقُ إِلَّا أَنْ أَحَدَنَا لَهُ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ تَخْدُمُهُ، وَتَسْعَى عَلَيْهِ، فَلَوْ أَمْرَانَهُنَّ فَرَزْتَيْنِ، فَجِنْنِ بِالْأَوْلَادِ فَاعْتَقْنَاهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أُمْتَعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ الْوَلَدَ

وَأَمَا قَوْلُهُ: وَلَدُ الزَّانَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ، فَلَمْ يَكُنِ الْحَدِيثُ عَلَى هَذَا، إِنَّمَا كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، يُؤَدِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ يَعْدِرُنِي مِنْ فُلَانٍ؟ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَعَ مَا بِهِ وَلَدُ زَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ، وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى

حدیث: 2854

اخرجه ابوداؤد السمستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت: لبنان رقم الحدیث: 3963 اخرجہ ابو عبد اللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبه، فالرحہ: مصر رقم الحدیث: 8084 اخرجہ ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیہ: بیروت لبنان 1411/1 / 1991، رقم الحدیث: 4930 ذکرہ ابوسکر البیہقی فی "سننه الكبرى" طبع مکتبہ دارالباز: مکہ مکرمہ: سعودی عرب 1414/1 / 1994، رقم الحدیث: 19772

وَأَمَّا قَوْلُهُ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيَعَذَّبُ بِبِغَايَةِ الْحَيِّ، فَلَمْ يَكُنِ الْحَدِيثُ عَلَى هَذَا، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِدَارِ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ مَاتَ، وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّهُمْ يَبْكُونَ عَلَيْهِ، وَإِنَّهُ لَيَعَذَّبُ، وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک زنا کے بچہ کو آزاد کرنے کی بہ نسبت ایک تمسہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا زیادہ بہتر ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زنا کی اولاد تین افراد کا شر ہے اور (یہ بھی فرمایا کہ) میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ تعالیٰ ابو ہریرہ پر رحم کرے، انہوں نے یہ حدیث شریف نہ تو صحیح طور پر سنی ہے اور نہ صحیح طور پر آگے پہنچائی ہے کیونکہ جو یہ بات ہے ”زنا کا بچہ آزاد کرنے کی بہ نسبت ایک تمسہ کا اللہ کی راہ میں فائدہ دینا زیادہ بہتر ہے“ (اس کی تفصیل یہ ہے کہ) جب یہ آیت

فَلَا افْتَحَمَ الْعُقَبَةَ وَمَا اَذْرَاكَ مَا الْعُقَبَةُ (البلد: 11، 12)

”پھر بے تامل گھاٹی میں نہ کو دا اور تو نے کیا جانا وہ گھاٹی کیا ہے“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

نازل ہوئی تو عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے پاس آزاد کرنے کے لئے کوئی چیز نہیں ہے، سوائے اس کے کہ کسی کے پاس ایک سیاہ رنگ کی لوٹھی ہو جو کہ اس کی خدمت کرتی ہے اور اس کے ساتھ مزید کام کاج میں ہاتھ بٹاتی ہے اگر ہم ان کو حکم دیں اور وہ زنا کر کے بچہ پیدا کرے تو ہم اس بچہ کو آزاد کر دیں (تو یہ کیسا رہے گا؟) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”زنا کی اولاد آزاد کرنے کی بہ نسبت صرف ایک تمسہ کا اللہ کی راہ میں فائدہ پہنچانا مجھے زیادہ پسندیدہ ہے“

اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ تین افراد کا شر ہے (تو اس کی تفصیل یہ ہے کہ) اس کا مطلب وہ نہیں ہے (جو ابو ہریرہ سمجھے ہیں بلکہ اصل مطلب یہ ہے کہ) ایک منافق شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت دیا کرتا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے فلاں شخص سے کون بچائے گا؟ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زنا کے بچہ کا کیا قصور ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تین افراد کا شر ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ

اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی“

اور جہاں تک تعلق ہے اس بات کا کہ ”میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے“ تو حدیث کا اصل مطلب یہ نہیں ہے بلکہ (بات دراصل یہ ہے کہ) ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے گھر کے قریب سے گزرے۔ یہودی مر گیا تھا اور اس کے گھر والے اس پر رورہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ اس پر رورہے ہیں حالانکہ اس کو عذاب ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا (البقرة: 286)

”اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر“ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

❦❦❦ یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2856- حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الْعَمَرِيُّ، وَالْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيْبِ الشَّعْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحِ الْمِصْرِيُّ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ صَالِحِ كَاتِبِ اللَّيْثِ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَيْسَى الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْأَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَتْ جَارِيَةٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَتْ: إِنَّ سَيِّدِي اتَّهَمَنِي، فَأَقْعَدَنِي عَلَى النَّارِ حَتَّى احْتَرَقَ، فَرَجِي، فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: هَلْ رَأَى ذَلِكَ عَلَيْكَ؟ قَالَتْ: لَا، قَالَ: فَهَلْ اعْتَرَفْتَ لَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَتْ: لَا، فَقَالَ عُمَرُ: عَلَيَّ بِهِ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ الرَّجُلَ، قَالَ: اتَّعَذَّبَ بِعَذَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اتَّهَمْتَهَا فِي نَفْسِي، قَالَ: رَأَيْتَ ذَلِكَ عَلَيْهَا؟ قَالَ الرَّجُلُ لَا، قَالَ: فَاعْتَرَفْتَ بِهِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ لَمْ أَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا يَقَادُ مَمْلُوكٌ مِنْ مَالِكِهِ، وَلَا وَالِدٌ مِنْ وَلَدِهِ، لَا قَدَّتْهَا مِنْكَ فَبِرَّزَةٍ، وَضَرْبُهُ مِائَةَ سَوْطٍ، وَقَالَ لِلْجَارِيَةِ: اذْهَبِي فَاَنْتِ حُرَّةٌ لِرُوحِ اللَّهِ، أَنْتِ مَوْلَاةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ أَبُو صَالِحٍ: قَالَ اللَّيْثُ: وَهَذَا الْقَوْلُ مَعْمُولٌ بِهِ،

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❦❦ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک لونڈی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میرے آقا نے مجھ پر تہمت لگائی ہے اور مجھے آگ پر بٹھا دیا، جس کی وجہ سے میری شرمگاہ جل گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: کیا اس نے خود اپنی آنکھوں سے تیرا عیب دیکھا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا تو نے اقرار کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کا معاملہ میرے ذمہ ہے۔ پھر جب اس کا حضرت عمر سے رضی اللہ عنہ سامنا ہوا تو آپ نے پوچھا: کیا تم اللہ کے عذاب کی طرح عذاب دیتے ہو؟ اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے اس پر شک ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا تو نے وہ عیب اس میں دیکھا ہے؟ اس شخص نے کہا: نہیں۔ آپ نے پوچھا: کیا اس نے اس بات کا اقرار کیا تھا؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نہ سنا ہوتا کہ ”مملوک کا مالک سے اور اولاد کا باپ سے بدلہ نہیں لیا جائے گا“ تو میں تجھ سے اس کا بدلہ ضرور لیتا۔ آپ نے اس کو میدان میں نکالا اور اسے 100 کوڑے مارے اور لونڈی سے کہا: تو جا۔ تو اللہ کی رضا کی خاطر آزاد ہے تیرا آقا اللہ اور اس کا رسول ہے۔ ابوصالح فرماتے ہیں: لیث کا کہنا ہے: اسی قول پر عمل کیا جاتا ہے۔

❦❦❦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2856

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی في "معجمه الاوسط" طبع دارالمرمين، قاهره، مصر، 1415هـ رقم الحديث: 8657 ذكره ابوبكر البیهقی

في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دارالبيان، مكة المكرمة، سعودی عرب 1414هـ/1994، رقم الحديث: 15726

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

2857۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرَوْ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنبَانَا مِسْعَرٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ، أَنَّ سَبِيًّا مِنْ خَوْلَانَ قَدِيمٍ، وَكَانَ عَلَى عَائِشَةَ رَقَبَةً مِّنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، فَقَدِمَ سَبِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ، فَأَرَادَتْ أَنْ تَعْتِقَ مِنْهُمْ، فَهَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ سَبِيٌّ مِنْ مِصْرَ، أَحْسَبُهُ قَالَ: مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ، فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتِقَ، تَابَعَهُ شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ

✧✧ ابن معقل کا بیان ہے کہ خولان کا ایک قیدی آیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذمہ اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنا تھا، تو یمن سے ایک قیدی آیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع فرما دیا۔ پھر مضر کا ایک قیدی آیا (راوی فرماتے ہیں) میرا خیال ہے کہ اس کا تعلق بنی العنبر کے ساتھ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ اس کو آزاد کر دے۔

✧✧ اس حدیث کو عبید بن حسن سے روایت کرنے میں شعبہ نے مسعر کی متابعت کی ہے۔

2858۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنِ خَلْفِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، أَنبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ، قَالَ: كَانَ عَلَى عَائِشَةَ مُحَرَّرٌ مِّنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبِيٍّ مِّنْ بَنِي الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقِي مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ، أَوْ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ، وَلَا تَعْتِقِي مِنْ بَنِي الْخَوْلَانِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبد اللہ بن معقل فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذمہ اسماعیل کی اولاد میں سے غلام آزاد کرنا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بنی العنبر کا ایک قیدی آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی العنبر یا بنی لحيان میں سے غلام آزاد کر لو لیکن بنی خولان میں سے مت کرنا۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

کتاب المکاتیب

مکاتیب کا بیان

2859- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ حَقُّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُمْ: الْمَكَاتِبُ الَّتِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ، وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالنَّائِحُ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَعْفَّ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرَجْاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں، ان کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے:

(1) وہ مکاتیب غلام جو اپنا بدل کتاب ادا کرنا چاہتا ہو۔

(2) مجاہد فی سبیل اللہ۔

(3) پاکدامنی کی طلب میں نکاح کا متمنی۔

❦ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2860- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حَدِيث: 2859

یہاں مستدرک حاکم کی حدیث 2678 کی تخریج لگائیں

حَدِيث: 2860

اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه: قاهره: مصر رقم الحديث: 16029 ذكره ابوبكر البيريقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز: مكة المكرمة: سعودى عرب 1414/1994. رقم الحديث: 21410 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل: 1404/1983. رقم الحديث: 5591 اخرجه ابو محمد الكشي في "مسنده" طبع مكتبة السنة: قاهره: مصر 1408/1988. رقم الحديث: 471 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد: رياض: سعودى عرب (طبع اول) 1409 رقم الحديث: 19554

سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، أَنَّ سَهْلًا حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ غَارِيًّا، أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ، أَوْ مُكَاتِبًا فِي رَقَبَتِهِ، أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ، يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مجاہد فی سبیل اللہ کی، یا کسی مقروض کی تنگی کی حالت میں یا کسی مکاتب کی اس کو آزاد کرانے کے سلسلہ میں مدد کی، اللہ تعالیٰ اس کو اس دن اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2861- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارِ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دَكَيْنٍ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْيَامِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِمْنِي شَيْئًا يَدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، فَقَالَ: لَيْنَ أَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ لَقَدْ أَعْرَضْتَ الْمَسْأَلَةَ، أَعْتَقِ النَّسَمَ، وَفُكَّ الرِّقْبَةَ، قَالَ: أَوْلَيْسَا وَاحِدًا؟ قَالَ: فَإِنَّ عِتْقَ النَّسَمَةِ أَنْ تُفْرَدَ بِعِتْقِهَا، وَفُكَّ الرِّقْبَةَ أَنْ تُعِينَ فِي ثَمَنِهَا، وَالْمُنْحَةُ الْمُؤَكَّوْفَةُ، وَالْفَيْءُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ، فَإِنْ لَمْ تُطَقْ ذَلِكَ، فَاطْعِمِ الْجَائِعَ، وَاسْقِ الظَّمْآنَ، وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ، وَأَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَإِنْ لَمْ تُطَقْ ذَلِكَ، فَكَفَّ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسی چیز بتادیں جو مجھے جنت میں لے جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اپنی گفتگو مختصر کرو تو میں آپ کا سوال پورا کرتا ہوں۔ ”أَعْتَقِ النَّسَمَ“ (غلام آزاد کرو) اور ”وَفُكَّ الرِّقْبَةَ“ (غلام آزاد کر) اس نے کہا: ”عتق النسمة“ (کا مطلب) غلام آزاد کرنا ہے جبکہ ”فك الرقبه“ (کا مطلب) یہ کہ اس کی قیمت کی ادائیگی میں معاونت کریں اور ظالم رشتہ دار کے ساتھ حسن سلوک کریں، اگر تم اس کی استطاعت نہیں رکھتے تو بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور پیاسے کو پانی پلاؤ، بھلائی کا حکم دو، برائی

حدیث: 2861

اضرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قافره، مصر رقم الحديث: 18670 اضرجه ابو هاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ/1993، رقم الحديث: 374 اضرجه ابو عبد الله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409هـ/1989، رقم الحديث: 69 اضرجه ابو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 739 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة المكرمة، سعودي عرب

1414هـ/1994، رقم الحديث: 21102

سے منع کرو اگر تم اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتے ہو تو بھلائی کے علاوہ ہر چیز سے زبان کو روک لو۔
❖❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2862- أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى أَنْ أَعْرِسَ لَهُمْ خَمْسَ مِائَةِ فُسَيْلَةٍ، فَإِذَا عُلِقَتْ، فَأَنَا حُرٌّ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: أَعْرِسْ، وَاشْتَرِطْ لَهُمْ، فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعْرِسَ فَأَذِنِي، فَجَاءَ، فَجَعَلَ يَعْرِسُ إِلَّا وَاحِدَةً غَرَسْتُهَا بِيَدِي، فَعُلِقَتْ جَمِيعًا إِلَّا الْوَاحِدَةَ

ہذا حَدِيثٌ صَحِيحٌ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَكَمْ يَخْرُجَاهُ
❖❖ حضرت سلمان رضي الله عنه فرماتے ہیں: میرے آقا نے مجھے اس بات پر مکتاب بنایا ہے کہ میں ان کے لئے کھجور کے 500 پودے کاشت کروں، جب وہ درخت بن جائیں تو میں آزاد ہوں گا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ معاملہ آپ سے عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ٹھیک ہے) پودے کاشت کرو اور ان کے ساتھ یہ شرط طے کر لو اور جب پودے لگانے کا ارادہ کرو تو مجھے بلا لینا (انہوں نے جب پودے لگانے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا لیا چنانچہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم (وہاں) تشریف لے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام پودے اپنے ہاتھ سے لگائے۔ صرف ایک پودا میں نے اپنے ہاتھ سے لگایا تو اسی ایک کے سوا باقی تمام پودے درخت بن گئے۔

❖❖❖ عاصم بن سلیمان کی سند کے ہمراہ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2863- أَخْبَرَنَا مَيْمُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمِ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ

حَدِيث: 2862

أخبره ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موزه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 23781 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکه مكره، سعودی عرب 1414ھ / 1994، رقم الحديث: 21413

حَدِيث: 2863

أخبره ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3927 أخبره ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1260 أخبره ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2519 أخبره ابو عبدالله الشيباني في "سننه" طبع موزه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 6666 أخبره ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ / 1991، رقم الحديث: 5026 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مکه مكره، سعودی عرب 1414ھ / 1994، رقم الحديث: 21425 أخبره ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد الرياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 21418

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا مَكَاتِبٍ كُوتِبَ عَلَى أَلْفٍ أَوْ قِيَّةٍ فَأَذَاهَا إِلَّا عَشْرَةَ أَوْاقٍ فَهُوَ عَبْدٌ، وَأَيُّمَا مَكَاتِبٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ دِينَارٍ، فَأَذَاهَا إِلَّا عَشْرَةَ دَنَانِيرٍ فَهُوَ عَبْدٌ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عمر و بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کسی مکاتب کا بدل کتابت 1000 اوقیہ طے ہوا ہو، وہ ان میں سے 990 ادا کر دے تب بھی غلام ہی ہے اور جس مکاتب کا بدل کتابت 100 دینار طے ہوا ہو وہ 90 دینار ادا کر دے تب بھی غلام ہی ہے۔ (جب تک کہ ادائیگی مکمل نہ ہو) ﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2864- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ النَّجْدِيُّ الْقَفِيه، إِمْلَاءً بَعْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ الْبَرَّازِ، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَكَاتِبِ أَنْ يُقْتَلَ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلَى قَدْرِ مَا أُدِيَ مِنْهُ قَالَ يَحْيَى: قَالَ عِكْرِمَةُ: عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، يُقَامُ عَلَيْهِ حَدُّ الْمَمْلُوكِ، هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مکاتب کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اس نے جس قدر بھی بدل کتابت کر دیا ہو، اس کی ادائیگی کے مطابق اسے آزادی دیت میں قتل کیا جائے گا۔ یحییٰ فرماتے ہیں: عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ اس پر مملوک کی حد نافذ کی جائے گی۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2865- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْقَفِيه، حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيِّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ بَرَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤَدَى الْمَكَاتِبُ بِقَدْرِ مَا عُتِقَ مِنْهُ بِحَسَابِ الْحُرِّ، وَمَا رَقَّ فَبِحَسَابِ الْعَبْدِ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکاتب اپنا جس قدر بدل کتابت ادا کر کے آزادی حاصل کر چکا ہو، اس کی مقدار میں آزاد کے حساب سے (دیت کی) ادائیگی کرے گا اور جس قدر غلام ہے اس کی مقدار میں غلام کے حساب کے مطابق (دیت کی) ادائیگی کرے گا۔

﴿﴾ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2866- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُصَمَةَ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّيْدِ لَانِي.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَصَابَ الْمُكَاتِبُ حَدًّا، أَوْ وَرَثَ مِيرَاثًا، فَإِنَّهُ يَرْتِ بِسَدْرِ مَا عَتِقَ، وَيَقَامُ عَلَيْهِ بِقَدْرِ مَا عَتِقَ مِنْهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

﴿﴾ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مکاتب کسی حد شرعی کا مستحق قرار پائے یا کوئی میراث پائے تو اپنی آزادی کی شرح کے مطابق وراثت پائے گا اور اس کی آزادی کی مطابقت سے ہی اس پر حد نافذ کی جائے گی۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2867- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّغَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَسًا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَهَانُ مَكَاتِبُ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: إِنِّي لَأَقُودُ بِهَا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِالْبَوَاءِ، قَالَتْ: مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: أَنَا نَهَانُ، فَقَالَتْ: إِنِّي تَرَكْتُ بِقِيَّةِ مَكَاتِبِكَ لِابْنِ أَخِي مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَعْتَنَهُ بِهِ فِي نِكَاحِهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: لَا، وَاللَّهِ لَا أُؤَدِّيهِ إِلَيْهِ أَبَدًا، قَالَتْ: إِنْ كَانَ أَيْمَانُكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَيَّ أَوْ تَرَانِي فَوَاللَّهِ لَا تَرَانِي أَبَدًا، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا كَانَ عِنْدَ الْمُكَاتِبِ مَا يُؤَدِّي، فَاحْتَجِبِي مِنْهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجْهُ

﴿﴾ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتب نبھان فرماتے ہیں: میں ان کی سواری ایک بیابان سے لے کر گزر رہا تھا، تو انہوں نے مجھ سے پوچھا: یہ کون ہے؟ میں نے جواباً کہا: میں نبھان ہوں۔ انہوں نے کہا: میں اپنے بھائی محمد بن عبداللہ بن ابی امیہ کے نکاح کے سلسلہ میں اس کی مدد کرنا چاہتی ہوں، اس لئے میں تمہارا بقیہ بدل کتابت اس کے حق میں چھوڑتی ہوں۔ نبھان فرماتے ہیں: میں نے کہا: نہیں۔ خدا کی قسم! میں اس کو ہرگز ادا ہی نہیں کروں گا۔ انہوں نے فرمایا: اگر تم میرے پاس آنا چاہتے ہو اور مجھ دیکھنا چاہتے ہو تو خدا کی قسم تم کبھی بھی مجھے نہیں دیکھ سکتے کیونکہ میں نے رسول اللہ کا یہ ارشاد سن رکھا ہے کہ ”جب مکاتب کے پاس بدل کتابت ہو تو اس سے پردہ کرو“۔

••••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2868- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُسَلِّمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ، قَالَ: هُوَ أَوْلَى بِهِ فِي حَيَاتِهِ وَمَمَاتِهِ

حدیث: 2866

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4582 اخرجہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع

دارالمنیاء التراث العربی: بیروت لبنان رقم الحدیث: 1259

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يَخْرِجَاهُ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ بِن زَمْعَةَ مَشْهُورٌ،
وَشَاهِدُهُ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ، حَدِيثُ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ

❖❖ حضرت تميم الداری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک مشرک آدمی کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لاتا ہے (تو ان کی ولایت کے بارے میں کیا حکم ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (نو مسلم) کی زندگی میں اور بعد از وفات وہی (مسلمان کرنے والا) زیادہ مستحق ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور عبد اللہ بن وہب بن زمعہ ”مشہور“ (راوی) ہیں۔

قبیصہ بن ذویب کی روایت کردہ حدیث تميم داری کی شاہد حدیث ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2869- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُسَلِّمُ عَلَى الرَّجُلِ، فَقَالَ: هُوَ أَوْلَى بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ ❖❖ حضرت قبیصہ بن ذویب روایت کرتے ہیں کہ تميم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص (کی ولاء) کے متعلق مسئلہ پوچھا جس نے ایک مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی شخص اس (نو مسلم) کی زندگی میں اور بعد از وفات زیادہ مستحق ہے۔

2870- أَحْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ،

حدیث: 2868

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2112 اخرجه ابو عبد الله السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ: قاہرہ: مصر رقم الحدیث: 16989 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 6411 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار البیان مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 21244 اخرجه ابویعلیٰ الوصلی فی "مسندہ" طبع دار المأمون للتراث دمشق: 1404ھ - 1984ء رقم الحدیث: 7165 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ / 1983ء رقم الحدیث: 1272

حدیث: 2870

اخرجه ابو عبد الله السیبانی فی "مسندہ" طبع موسسه قرطبہ: قاہرہ: مصر رقم الحدیث: 1676 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار البیان مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 12856 اخرجه ابویعلیٰ الوصلی فی "مسندہ" طبع دار المأمون للتراث دمشق: 1404ھ - 1984ء رقم الحدیث: 845 اخرجه ابوهاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسه الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ / 1993ء رقم الحدیث: 4373

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدْتُ غَلَامًا مَعَ عُمُوْمَيْ حِلْفِ الْمُطَيِّبِينَ، فَمَا يَسْرُنِي أَنْ لِي حُمْرَ النَّعَمِ، وَإِنِّي أَنْكُرُهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

♦♦ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے بچپن میں اپنے چچا کے ہمراہ "حلف المطیبین" میں شرکت کی تھی تو مجھے یہ بات ہرگز پسند نہ تھی کہ میں وہ وعدہ توڑ کر سرخ اونٹ حاصل کروں۔
♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2871- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّبْعِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ، حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَإِنَّمَا حِلْفٌ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يَخْرَجَاهُ

حضرت جبیر بن مطعم رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں کوئی حلف نہیں ہے اور دور جاہلیت کے جتنے بھی حلف تھے، اسلام نے ان پر مزید شدت اختیار کی ہے۔

♦♦ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

والحمد لله رب العالمين الذي وفقنا لخدمة الحديث الشريف

اللهم تقبل منا انك انت السميع العليم وحب علينا يا مولانا انك انت التواب الرحيم

محمد شفيق الرحمن قادري رضوي ابو العلائی جہانگیری

مہتمم: جامعہ غوثیہ رضویہ، محلہ شمس پورہ، ایک روڈ، نزد بوراچوک

میاں چنوں (ضلع خانیوال)

27-06-2010 بروز اتوار

حدیث: 2781

اخرجه ابوالعسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دارالهيئه التراث العربي: بيروت لبنان رقم الحديث: 2530 اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2925 اخرجه ابو عبد الله التميمي في "مسنده" طبع موسسه قرطبه: قاهره مصر رقم الحديث: 16807 اخرجه ابوهاشم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله: بيروت لبنان 1414/1993. رقم الحديث: 4371 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه: بيروت لبنان 1411/1991. رقم الحديث: 6418 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالماون للتراث دمشق: شام 1404-1984. رقم الحديث: 7406 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبر" طبع مكتبة العلوم والحكم: موصل 1404/1983. رقم الحديث: 1580